مترجم

قرآن عزیز

محشّٰی

امام العلماء، راس الاتقیاء، مجاہد فی سبیل اللہ

شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ تعالیٰ

انجمن خدام الدین شیرانوالہ دروازہ ۔ لاہور ۔ پاکستان

مترجم

قرآن عزیز

محشی

امام العلماء، راس الاتقیاء، مجاہد فی سبیل اللہ

شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ تعالیٰ



فیروز سنز لمیٹڈ

انجمن خدام الدین شیرانوالہ دروازہ۔ لاہور۔ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حامِدًا و مصلّیًا و مسلّمًا

امّا بعد

ھدیہ

بہ درگاہِ ربُّ العزّت

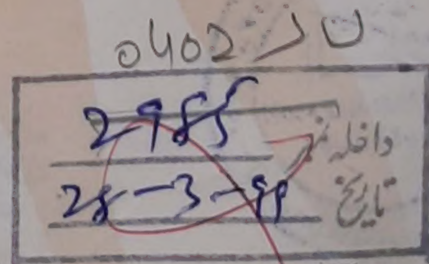
اے اللہ! تو نے محض اپنے فضل و کرم سے قرآنِ حکیم کی یہ خدمت اراکینِ انجمن خدّام الدّین سے لی ہے۔ یہ تیری ہی چیز تیری بارگاہ میں ہدیۃً پیش کی جاتی ہے۔ تو اِسے قبول فرما۔ اِس میں حِصّہ لینے والوں کی نجاتِ آخرت کا ذریعہ بنا اور سب مسلمانوں کے لیے ہدایت کا سبب بنا۔ آمین یا الٰہ العالمین۔

احمد علی رحمۃ اللہ علیہ

امیرِ انجمن

میاں محمد اجمل قادری

دام فیوضکم



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

اے ایمان والو! اسلام میں پُورے پُورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو کیونکہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

انجمن خدام الدین کا نصب العین اشاعتِ قرآن و حدیث ہے

انجمن خدام الدین اللہ کے فضل و کرم سے ۱۳۴۰ھ میں قائم ہوئی تھی۔ اس وقت سے لے کر اب تک یہ ادارہ دینِ حقہ کی جو خدمات انجام دے چکا یا دے رہا ہے وہ اس دور میں دینی صداقتوں اور اخلاصِ عمل کی ایک ایسی کھلی ہوئی کتاب ہے جس کا کوئی باب یا کوئی ورق اہلِ اسلام کی نظروں سے پوشیدہ نہیں۔ تبلیغ کتاب و سنت انجمن کا نصب العین اور دعوتِ رشد و ہدایت اس کا مقصد عزیز ہے۔ چنانچہ اس مقصد کے حصول کے لیے انجمن کے مختلف شعبے ہیں اور ایک واضح طریق کار اس کے سامنے ہے۔ جس کا خاکہ درج ذیل ہے:۔

۱۔ صبح کی نماز کے تقریباً ایک گھنٹہ بعد ہر روز قرآنِ حکیم کا درسِ عام ہوتا ہے۔

۲۔ قرآنِ حکیم کی اشاعت کے سلسلہ میں انجمن نے ایک مکتب جاری کیا ہوا ہے۔ جس میں ناظرہ پڑھنے والوں کو ناظرہ پڑھایا جاتا ہے اور حفظ کرنے والوں کو حفظ کرایا جاتا ہے ۱۳۵۴ھ سے یہ مکتب جاری ہے، اوسط داخلہ طلباء کا ستر (۷۰) اور اسی (۸۰) کے درمیان ہے۔ اس مکتب نے بفضلہٖ تعالیٰ اپنی اٹھائیس سالہ زندگی میں متعدد حافظ تیار کیے ہیں اور ناظرہ خواں تو سینکڑوں کی تعداد میں فارغ ہو چکے ہیں۔

۳۔ فارغ التحصیل علمائے کرام کو قرآن کریم کی تفسیر پڑھائی جاتی ہے، جس سے اعتقادات، اعمال، اخلاق، اصول، تدبیر منزل، قانون معاملات، تمدنِ اسلام، اسلامی معاشرت اور سیاسیات وغیرہ تمام ضروریات کا حل کتاب اللہ سے سمجھ میں آجائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا مسلک ہر وقت پیش نظر رہے۔

۴۔ ہر سال رمضان، شوال اور ذیقعد کے تین مہینوں میں دورۂ تفسیر ختم کیا جاتا ہے۔ اس دورۂ تفسیر میں شامل ہونے والے علمائے کرام کے قیام و طعام کی تمام ذمہ داری انجمن پر ہوتی ہے۔ کامیاب ہونے والے حضرات کو اسناد دی جاتی ہیں۔ دورۂ تفسیر کے بعد اہلِ علم حضرات کو امام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا تدوین کردہ فلسفۂ شریعت جو حجۃ اللہ البالغہ میں مذکور ہے پڑھایا جاتا ہے۔

۵۔ پمفلٹوں اور کتابوں کے ذریعے تبلیغ کا شعبہ الگ ہے۔ مندرجہ ذیل ۲۴ رسالہ جات اب تک شائع کیے جا چکے ہیں۔ جن کی مجموعی اشاعت بارہ لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔ یہ پمفلٹ اور رسالہ جات پاکستان کے علاوہ بیرونِ پاکستان بھی اردو دان مسلمانوں کے ہاتھوں تک ہزاروں کی تعداد میں پہنچتے رہتے ہیں:۔

(۱) تذکرۃ الرسوم الاسلامیہ
(۲) حرمۃ المزامیر از روئے شریعت
(۳) اسلام میں نکاحِ بیوگاں
(۴) احکامِ شب برات
(۵) ضرورۃ القرآن
(۶) اصلی حنفیت
(۷) خلقِ محمدیؐ
(۸) مسنونہ وظیفے
(۹) خلاصۂ اسلام
(۱۰) احکامِ وراثت از روئے شریعت
(۱۱) توحیدِ مقبول
(۱۲) فوٹو کا شرعی فیصلہ
(۱۳) پیغامِ رسول
(۱۴) تحفہ میلاد النبیؐ
(۱۵) تحفہ معراج النبیؐ
(۱۶) فلسفۂ عید قربان
(۱۷) شرح اسماء الحسنیٰ
(۱۸) فلسفۂ نماز
(۱۹) فلسفۂ روزہ
(۲۰) اسلام ہند خطرہ میں
(۲۱) اسلام کا فوجی نظام
(۲۲) بہشتی اور دوزخی کی پہچان
(۲۳) خدا کی نیک بندیاں
(۲۴) مسلمان عورت کے فرائض
(۲۵) پیر اور مرید کے فرائض
(۲۶) گلدستۂ صد احادیث نبوی
(۲۷) فلسفۂ زکوٰۃ
(۲۸) اسلام اور ہتھیار

(۲۹) علمائے اسلام اور عنایت اللہ مشرقی (۳۰) مقصدِ قرآن (۳۱) خدا کی مرضی
(۳۲) نجات دارین کا پروگرام (۳۳) اِستحکامِ پاکستان (۳۴) مُسلمانوں کی مرزائیت سے نفرت کے اسباب

۶۔ کچھ رسائل انگریزی میں بھی شائع کیے گئے ہیں۔

۷۔ مندرجہ ذیل چھوٹی چھوٹی پانچ سورتوں کا تفسیری سیٹ بھی انجمن نے کتابی شکل میں شائع کیا۔ جس کی مجموعی اشاعت ۴۵ ہزار سے متجاوز ہو چکی ہے:۔

(۱) سُوْرَۃُ الْعَلَق (۲) سُوْرَۃُ الْعَصْر (۳) سُوْرَۃُ قُرَیْش (۴) سُوْرَۃُ الْکَوْثَر (۵) مُعَوَّذَتَیْن

۸۔ شائقینِ علمِ قرآن کے تقاضوں کے پیشِ نظر امیر انجمن قطبُ الاقطاب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے مضامین کلام اللہ کو بطریقِ ذیل مرتّب فرمایا:۔

(ا) ہر سُورۃ کا عنوان۔ (ب) ہر رکُوع کا خلاصہ۔ (ج) اس خُلاصہ کا ماخذ (یعنی یہ مضمون کس آیت سے برآمد ہوتا ہے)۔ (د) سُورۃ کی تمام آیات کا ربط اور مناسب موقعوں پر واقعاتِ جُزئیہ سے قواعدِ کلّیہ کا استنباط تاکہ قرآنِ حکیم کی تعلیم اپنے مورد پر ہی بند نہ رہے بلکہ عام حالات پر اس کا اطلاق کرنے کا طریق لوگوں کے ذہن نشین ہو جائے۔

عُلمائے کرام سے اِستناد

ترتیب دیئے جانے کے بعد مسودہ چیدہ ترین علمائے کرام کے سامنے پیش کیا گیا۔ تاکہ وہ اسے کتاب وسُنّت کی روشنی میں جانچ کر دیکھیں کہ کوئی چیز خلافِ مسلکِ اسلام تو نہیں۔ چنانچہ ان حضرات علمائے کرام کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں جنھوں نے اصل مسودہ کو دیکھ کر اس پر اپنی رائے لکھی۔

(۱) حضرت مولانا سیّد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ (۲) حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی قدس سرّہُ العزیز شیخ الحدیث دارُالعلوم دیوبند (۳) حضرت مولانا مفتی محمد کفایتُ اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ صدر جمعیۃ علمائے ہند (۴) حضرت مولانا سیّد محمد سلیمان صاحب ندوی رحمۃ اللہ علیہ۔ (۵) حضرت مولانا سلطان محمُود صاحب مدرس اوّل مدرسہ فتحپوری دہلی (۶) حضرت مولانا خواجہ عبدُالحی صاحب شیخُ التفسیر جامعہ ملّیہ۔ قرول باغ دہلی (۷) حضرت مولانا عبدُ العزیز صاحب رح فاضل دیوبند خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ (۸) حضرت مولانا نجمُ الدّین صاحب مرحُوم سابق پروفیسر اورینٹل کالج لاہور (۹) حضرت مولانا عبیدُ اللہ صاحب فاضل دیوبند پروفیسر گورنمنٹ کالج شاہ پُور (۱۰) حضرت مولانا محمد چراغ صاحب فاضل دیوبند مدرس مدرسہ انوارُ العلوم جامع مسجد گوجرانوالہ (۱۱) حضرت مولانا محمّد صدیق صاحب فاضل دیوبند مقیم ڈیرہ غازیخان (۱۲) حضرت مولانا مفتی محمّد نعیم صاحب لُدھیانوی

ان سب حضرات نے خدا تعالیٰ کے فضل سے

قرآنِ حکیم کے مطالب ومضامین کی اِس ترتیب کو

بہت ہی پسند فرمایا۔ (چنانچہ ان حضرات کی تقاریظ جو آپ کے سامنے آرہی ہیں اس امر پر شاہدِ عدل ہیں)، ان مراحل کے طے کرنے کے بعد طباعت کا اہتمام کیا گیا۔ مضامین مذکورۃُ الصدر تو حاشیہ میں رکھے گئے اور حضرت شاہ عبدُالقادر رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ پہلی طباعت میں طبع کیا گیا لیکن پُرانی اُردو کے بہت سے الفاظ چونکہ آج کل متروکُ الاستعمال ہیں اور موجُودہ اردو دان اسے نہیں سمجھ سکتے۔ اس لیے حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے قرآنِ حکیم کا آسان اور بامحاورہ ترجمہ خود فرمایا جو تمام دینی حلقوں میں بے حد مقبول ہوا اور تمام مکاتبِ فکر کے لوگوں نے اس سعیِ مشکور کی تعریف وتوصیف کی ـــــ اللہ تعالیٰ اسے مزید مقبولیّت سے نوازے۔ اسے اپنے بندوں کی ہدایت اور حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی بلندیٔ درجات کا ذریعہ بنائے ـــــ آمین۔

تصحیح کرنے والے حضرات

ترجمہ کے بعد تصحیح کا کام حضرت مولانا حافظ محمد صادق صاحب رحمۃ اللہ علیہ فاضل دیوبند، حضرت مولانا محمد چراغ صاحب فاضل دیوبند، حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب فاضل دیوبند اور حضرت مولانا عبد العلیم صاحب فاضل دیوبند کے سپرد کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس نیکی خدمت کو بھی قبول فرمائے اور یہ اُن کے لیے ذخیرۂ آخرت ہو۔ آمین

عکسی قرآن مجید

انجمن کا مترجم و محشّی قرآن مجید مُتعدّد مرتبہ طبع ہوا۔ ہر بار طباعت و کتابت کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کی جاتی رہی۔ لیکن طباعت و کتابت کے موجودہ ترقی یافتہ تقاضوں کو پُورا کرنے کے لیے حضرت شیخ التفسیر رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۹۵۸ء کے آخر میں ارادہ کیا کہ قرآن مجید کے عربی متن اور اردو ترجمہ کو عکسی صُورت میں طبع کرایا جائے۔ چنانچہ اسی دَوران میں حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے عُمرہ کا سفر اختیار فرمایا اور خانہ کعبہ میں قرآن حکیم کی عکسی طباعت کے لیے دُعا فرمائی جسے اللہ تعالیٰ نے شرف قبولیت عطا فرمایا۔ اور اپنے فضل و کرم سے سامان مہیا فرما دیے۔ فروری ۱۹۵۹ء میں دو مخیّر حضرات نے حاضر ہو کر انجمن کے کسی کارِ خیر میں حصّہ لینے کا ارادہ ظاہر کیا۔ حضرتؒ نے عکسی قرآن مجید کی طباعت کا ذکر فرمایا۔ اُنھوں نے اخراجات کا تخمینہ دریافت کیا۔ حضرتؒ نے پریس سے مشورہ کے بعد پچاس ہزار روپیہ کا اندازہ بتایا۔ جس پر اُنھوں نے پچاس ہزار روپے کی رقم اس مقصد کے لیے پیش کر دی۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے یہ رقم انجمن کے حساب میں جمع کروا کر عکسی قرآن مجید کی طباعت کے لیے مخصُوص فرما دی۔ اللہ تعالیٰ معطی صاحبان کا یہ عطیہ قبول فرمائے اور اُسے ان کی نجاتِ آخرت کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

۱۹۶۰ء میں یہ رقم فیروز پرنٹنگ پریس کو عکسی قرآن مجید کی طباعت کے انتظامات کے لیے دے دی گئی۔ قرآن مجید کے عربی متن اور اردو ترجمے کی تصحیح کا کام حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے پُرانے رفیق کار غازی خدا بخش صاحب کے سپُرد کر دیا۔ جنھوں نے دو اڑھائی سال کے عرصہ میں بڑی محنت اور جانفشانی سے تصحیح کا کام مکمل کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اِس محنتِ شاقّہ کو قبُول فرمائے اور نجاتِ آخرت کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

شیخ التفسیر رحمۃ اللہ علیہ ۲۳ر فروری ۱۹۶۲ء بطابق ۱۷ر رمضان المبارک ۱۳۸۲ھ کو اس دارِ فانی سے راہیٔ عالمِ جاودانی ہوئے۔ اپنی زندگی کے آخری ایام میں حضرتؒ قرآن مجید کی طباعت کے متعلق دریافت فرماتے رہتے تھے۔ لیکن بعض وجُوہات کی بنا پر عکسی قرآن مجید آپ کی زندگی میں مکمل طبع نہ ہو سکا۔ بحمد اللہ تعالیٰ اب منصّۂ ظہور میں آ کر آپ کے سامنے پیش ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرتؒ کی اس سعیٔ جمیلہ کو قبول فرمائے اور مزید بلندیٔ درجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

ہفت روزہ "خدّامُ الدّین" لاہور

یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ آج جن حالات سے ہمارا گزر ہو رہا ہے۔ وہ انتہائی نازک اور پُر خطر ہیں۔ مسلمانانِ عالم اپنے صحیح مسلک کو چھوڑ چکے ہیں۔ خُدا اور اس کے رسول کے ایک ایک حکم کا مذاق اُڑایا جا رہا ہے۔ شعائر اللہ کی جگہ جگہ توہین ہو رہی ہے اور ساری دُنیا کے مسلمان غیر اقوام کے ہاتھوں کھیل کا گیند بنے ہُوئے ہیں۔ یہ حالات جس قدر نازک اور پُر خطر ہیں۔ مُسلمان قوم کی ذمّہ داریاں

اس سے کہیں زیادہ نازک تر ہیں۔ ان حالات میں ہمیں سب سے پہلے اس بات کا جائزہ لینا ہے کہ اسلام کی سربلندی اور اس کی تبلیغ و اشاعت کے لیے وہ کونسا طریق اختیار کرنا چاہیئے جو ان نازک حالات میں مؤثر اور موزوں ثابت ہو سکے تاکہ جس مقصد عظیم کے حصول کے لیے ہمیں جد و جہد کرنا ہے وہ مساعیٔ حسنہ زیادہ سے زیادہ بار آور ثابت ہوں۔ موجودہ دور میں افکار و نظریات کی تبلیغ و اشاعت کے لیے تقریر و بیان کو وہ اہمیت حاصل نہیں رہی جو اس وقت نشر و اشاعت اور تحریر کو حاصل ہو گئی ہے۔ چنانچہ ہفت روزہ خدام الدین اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ جس کا مقصد صرف کتاب و سنّت کی تبلیغ اور اسلام کے پاکیزہ نظریات کی اشاعت ہے۔ اس کا پہلا پرچہ ۳ رجون ۱۹۵۵ء کو شائع ہوا۔ انجمن خدام الدین کے پاس نہ زیادہ جائداد ہے اور نہ بے شمار سرمایہ اور نہ بڑے بڑے رؤسا، زمیندار اور کارخانہ دار اس کے اراکین میں شامل ہیں۔ انجمن قائم ہوئے قریباً ۴۲ سال گزر چکے ہیں اور اس عرصہ میں انجمن نے باوجود وسائل کی کمی کے کتاب و سنّت کی جو اشاعت و تبلیغ بذریعہ تحریر و تقریر کی ہے، اس کی مثال مشکل سے ملتی ہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

ہفت روزہ خدام الدین اس الحاد و زندقہ کے دور میں ہر مکتبۂ خیال کا پسندیدہ دینی مجلّہ اور روشنی کا مینار ہے۔ اس کا واحد مقصد کفر و ضلالت کی خوفناک تاریکیاں دور کر کے شمع محمدیؐ کی منوّر کرنوں سے دنیا کو جگمگا دینا ہے۔ اس کی توسیع میں حصّہ لینا تبلیغ دین کا ایک ذریعہ ہے اور اس کو پورا کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اس وقت اس کی اشاعت بحمد اللہ تعالیٰ ملک کے کسی بھی ہفت روزے سے کم نہیں۔

شکریہ

زیر نظر قرآن عزیز کی کتابت کے لیے خان عبد الحمید خان مرحوم مالک فیروز سنز لمیٹڈ نے کرم فرمائی کی تھی۔ اللہ تبارک و تعالےٰ مرحوم کے درجات کو بہت بلند فرمائے۔ اُنؒ کا اور اُن کی اولاد کا جو تعلق خانقاہ قادریہ شیرانوالہ دروازہ سے ہے اللہ تبارک و تعالےٰ اُس کو آخرت کی کامیابی کا وسیلہ بنائے۔

آخری عرضداشت

انجمن خدام الدین نے عکسی قرآن مجید کی اشاعت کی یہ خدمت نجاتِ آخرت کی غرض سے کی ہے۔ اس لیے جس قدر رقم اس کی طباعت پر صرف ہوئی ہے اس کے لحاظ سے ہدیہ بالکل کم رکھا گیا ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ حضرات تک یہ نسخۂ قرآن مجید پہنچ سکے اور جو آمدنی ہو اُسے کسی دوسری نیک مد میں صرف کیا جائے۔ لہٰذا جہاں تک ممکن ہو مسلمانوں کو چاہیئے کہ اس کی اشاعت میں زیادہ سے زیادہ حصّہ لیں اور اس کی خریداری اور اشاعت کو خدمتِ دین خیال کریں۔ ہمارے حواشی والے قرآن حکیم کو ایک ایسی

خصوصیّت حاصل ہے جو کسی محشّٰی قرآنِ حکیم کو حاصل نہیں

اور وہ اکابر علمائے کرام کی متفقہ تصدیق اور اظہارِ خوشنودی ہے لہٰذا جو بات اس کے اندر آپ کو نظر آئے گی وہ چیدہ ترین

عُلمائے کرام کی مُصدقّہ

سمجھی جائے گی۔ وَاٰخِرُ دَعْوَانَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَتُبْ عَلَيْنَآ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○

خاکپائے اکابر احقر محمد اجمل قادری عفا اللہ عنہ

امیر انجمن خدام الدین شیرانوالہ دروازہ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

چیدہ ترین علمائے کرام کی آراء

حضرت مولانا سیّد محمّد انور شاہ رحمۃ اللہ علیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى امّا بعد

قرآن مجید و حکیم کا اعجاز مُفردات اور ترکیب و ترتیب کلمات اور مقاصد و حقائق کی جملہ وجُوہ سے ہے۔ مُفردات میں قرآن مجید وہ کلمہ اختیار فرمایا ہے جس سے اوفٰی بالحقیقۃ وافٰی بالمقام ثقلین نہیں لاسکتے مثلاً جاہلیّت کے اعتقاد میں موت پر توفّی کا اطلاق درست نہ تھا۔ کیونکہ اُن کے اعتقاد میں نہ بقائے جسد تھی اور نہ بقائے رُوح۔ توفّی وصول کرنے کو کہتے ہیں ان کے عقیدہ میں موت توفّی نہیں ہوسکتی۔ قرآن مجید نے موت پر توفّی کا لفظ اطلاق کیا اور بتلایا کہ موت سے وصول یابی ہوتی ہے نہ فنا محض، اِس حقیقت کو ایک کلمہ سے کشف کر دیا۔ اور کہیں اس لفظ کا اطلاق اپنے اصلی معنی سے جسد مع الرُّوح کے وصول کرنے پر کیا۔ ترکیب و ترتیب جیسے وجعلوا للّٰہ شرکآء الجنّ ظاہر قیاس یہ تھا کہ عبارت یُوں ہوتی وجعلوا الجنّ شرکآء اللّٰہ لیکن مراد یہ ہے کہ اُنھوں نے خُدا کے شریک ٹھہرائے، کوئی معمولی جُرم نہیں کیا اور وہ شریک بھی کون ؟ جنّ، پس یہ مراد اسی ترتیب اور نشست الفاظ سے حاصل ہوسکتی ہے۔ مقاصد سے میری مراد مخاطبین کو سبق دینا یا لینا ہے جیسا علمائے کرام نے اسمائے حسنٰی کی شرُوح میں لکھا ہے۔ مقاصد قرآن حکیم کے وہ ہونے چاہئیں جن سے مبدأ و معاش و معاد اور فلاح و نجاحُ دنیا و آخرت وابستہ ہو۔ حقائق سے میری مراد وہ اُمورِ غامضہ ہیں جن سے عقُول و افکار قاصر رہے اور تجاذبِ جوانب اور نزاع عقلاءً باقی رہا جیسے مسئلہ خلقِ افعالِ عباد کہ عبد کا ربط اپنے فعل سے کیا اور کیسا ہے اور اسی فعل کا ربط قدرتِ ازلیّہ سے کیا ہے۔ قرآن مجید اس مقام میں ایسی تعبیر اختیار فرمائے گا کہ جس سے اوفٰی بالحقیقت طوقِ بشر سے خارج ہو۔

قرآن کریم کی لاکھوں تفسیریں لکھی گئیں اور ہر ہی طرح اور ہر ہی پہلو سے خدمت کی گئی ؎

وعلی تفنن واصفیہ بوصفہٖ   یفنی الزمان و نیہ مالم یوصف   لاتفنی عجائبہ

اب چونکہ زمانہ کا اَور دَور ہے اور تقریر و تحریر کا نیا طریقہ۔ مقاصدِ قرآن حکیم کی خدمت مناسبِ ضرورتِ وقت شروع ہوئی۔ جناب مُستطاب مولانا احمد علی صاحب لاہوری دام ظلّہ کی خدمت ظہور میں آئی جو عاجز نے متفرق دیکھی۔ یہ تو نہیں کہا جاسکتا کہ ماضی و مستقبل میں اس کی نظیر ناممکن ہے مگر یہ کہنا بیجا نہیں کہ حق تعالٰی نے ایک بہت بڑی خدمت جناب ممدُوح سے لی اور اب انشاء اللہ العزیز عوام و خواص دونوں طبقے اس تفسیر سے اپنی تشفّی کرسکیں گے اور ترجمہ پڑھانے والے حضرات بہت سی مشکلات سے رہا ہوجائیں گے۔

میرے نزدیک خدمتِ قرآنِ کریم کا یہ ایک نیا دَور ہوگا۔ اور ربطِ آیات و مقاصدِ رکوعات کا ایک نیا باب۔ حق تعالیٰ جنابِ مُوف کے صحیفۂ اعمال میں اس ذخیرۂ حسنہ کو ودیعت رکھے اور اہلِ اسلام کو اس کے پڑھنے پڑھانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین یا ربّ العٰلمین ○

اخقر محمد انور کشمیری عفا اللہ عنہ

۲۲ ربیع الاول ۱۳۵۱ھ

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

الحمد لله الذی اورث کتابه الذین اصطفیٰ من عبادہ الاخیار۔ فمنهم ظالم لنفسه ومنهم مقتصد ومنهم سابق بالخیرات باذن الواهب الغفار۔ والصلوٰة والسلام علیٰ من بفیضه العلی تحلی عرائس معانی الآیات اساور من ذهب التحقیق ولآلی سکینة القلوب ○ وببیانه الجلی یقول الداخل فی جنان مبانیها الحمد لله الذی اذهب عنا حزن القلق والاضطراب لا یمسنا فیها نصب ولا لغوب ○ وعلیٰ اٰله الکرام الذین بمعارفهم الکاملة احدا حملة القرآن دار الاقامة الایقانیة ○ وصحبه وتابعیهم الذین بعلومهم العالیة البسوا الامة حریر الحقایق وحلل المعارف الایمانیة۔ **امّا بعد** سب سے عظیم الشان معجزہ جناب سرورِ کائنات حضرت خاتم الانبیاء سیّد المرسلین علیہ افضل الصلوٰة والسّلام کا اور سب سے بڑا انعام اپنے بندوں پر حضرت ربُّ العالمین جلّ وعلیٰ شانہ کا یہ قرآن عظیم الشّان ہے جو کہ تمام کتب اور صُحفِ سابقہ کا مہیمن اور جملہ انبیاء و رسل کے علوم کا جامع ہے۔ جس شخص کو اس میں سے کوئی بھی حصہ ملا وہ اس کے لیے حظ وافر اور انتہائی خوش قسمتی کا سامان ہے اور کیونکر نہ ہو یہی تو وہ حبلِ متین ہے جو کہ خلق اور خالق کے مابین عروۂ وثقیٰ لا انفصام لہا کا کام دیتی ہے اور یہی تو وہ بحر ذخارِ حقیقی ہے جس کے بیش بہا موتی حسب ارشاد لا تنقضی عجائبه ختم ہونے پر نہیں آتے۔ ہر چند کہ متقدمین اصحابِ معارف و یقین نے اپنی آخری قوت تک اس کی خدمات میں صرف کر دی مگر موفق متاخرین نے آ کر دکھلا دیا کہ لاکھوں دُررِ گراں مایہ اس بحرِ ناپیدا کنار کے قعر میں چھپے ہوئے اب تک موجود ہیں جن پر کسی غوّاص کے ہاتھوں کا گزر تک نہیں ہوا ولنعم ما قیل۔ کم ترک الاول للاٰخر ولو ان ما فی الارض من شجرة اقلام والبحر یمده من بعده سبعة ابحر ما نفدت کلمات الله ہزار ہزار تبریک کے مستحق وہ نفوس ہیں جو اپنی عمرِ گراں مایہ کو اس کی خدمت میں صرف کرنے میں دریغ نہیں فرماتے۔ اور ہزار ہزار ملامت کے مستحق وہ اشخاص ہیں جو اپنی گردنیں اس کتابِ عزیز لا یاتیه الباطل من بین یدیه ولا من خلفه کے سامنے نہ جھکاتے ہیں اور نہ اس میں غور و خوض کرتے ہیں۔

حضرات مولٰنا احمد علی صاحب (وفقه الله لما یحبه ویرضاه واصعده علیٰ قلل المرادات المرضیه ورقاه آمین) کو عنایاتِ ازلیہ کی نظرِ انتخاب نے ازل ہی سے چُن کر اس عظیم الشان امر کے لیے مسبُوق بالحسنیٰ قرار دے دیا تھا۔ جن کی جدّ و جہد اور جاں فشانیاں بفضلہٖ تعالیٰ عرصۂ دراز سے اِس چمنستان میں بار آور ہو رہی ہیں۔ وذٰلك فضل الله یؤتیه من یشآء ○

میں نے مولانائے موصُوف کی یہ تحریر دربارۂ ربطِ آیات قرآنیہ وایضاحِ معانی فرقانیہ مختلف مقامات سے دیکھی۔ بحمد اللہ نہایت مفید اور کارآمد تحریر پائی۔ دلچسپ اور صحیح وضروری مضامین کا خلاصہ اس طرح اس میں بھر دیا گیا ہے کہ عوام اور خواص دونوں کو بہت زیادہ آسانی کے ساتھ دُررِ گراں مایہ ہاتھ آسکیں گے۔ میری نظر سے کوئی مضمون ایسا نہیں گزرا جو کہ مسلکِ اہلِ سُنّت والجماعت کے خلاف ہو یا اس پر کوئی گرفت ہو سکے۔ مجھ کو قوی اُمید ہے کہ اگر لوگ اس عجیب وغریب تحریر کو غور و خوض کے ساتھ مطالعہ فرمائیں گے تو کتاب اللہ کے سمجھنے کا بہت بڑا فرض ادا کریں گے۔

آخر میں مَیں مولانا موصوف کو اس کامیابی پر مبارکباد دیتا ہوا دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے دارین میں ان کو

سرخرو اور کامیاب فرمائے اور اپنی لقاء اور رضوان کے اعلیٰ درجات سے ان کو مالا مال کرے آمین واللہ ولی التوفیق وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وسلم۔

تحریراً ۱۴ من جمادی الاول ۱۳۵۱ھ

ننگ اسلاف
حسین احمد غفرلہ
خادم التعلیم بدارالعلوم دیوبند

امام العلماء اسوۃ المہتدین حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ۔ امّا بعد قرآن حکیم کی خدمت خواہ اس کی نوعیت کچھ ہی ہو مسلمان کے لیے سعادت اور ذخیرۂ آخرت ہے۔ بالخصوص جب کہ وہ خدمت اُمتِ مرحومہ کو قرآنی معارف سے روشناس کرانے والی اور قلوب میں فہمِ قرآن کی رغبت پیدا کرنے والی ہو حضرت فاضل علامہ مولانا احمد علی صاحب نے جس صورت سے کتاب اللہ کی خدمت کی ہے۔ یہ انشاء اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے لیے بہت مفید ہوگی۔ اور ان کے قلوب میں قرآن مجید کی تلاوت کی رغبت اور مضامین قرآنیہ پر غور کرنے اور سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کا قوی ترین وسیلہ ثابت ہوگی۔ میں نے اس کو جستہ جستہ مقامات سے مطالعہ کیا اور اس طرز کو مفید اور سہل اور اقرب الی الفہم پایا۔ میری نظر میں کوئی بات مسلکِ اہلِ سنت والجماعت کے خلاف نہیں آئی۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کی مخلصانہ خدمت کو قبول فرما کر مسلمانوں کو مستفید و بہرہ مند کرے آمین۔ والحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔

محمد کفایت اللہ غفرلہٗ۔ ۲۱ محرم ۱۳۵۰ھ نیو سنٹرل جیل ملتان

مخدوم و محترم رئیس المؤرخین زمان حضرت مولینا سید محمد سلیمان صاحب ندوی دامت برکاتہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسلمانوں کی سعادت کا اصلی سرمایہ قرآن پاک ہے مسلمان جب تک اس سرمایہ سے فائدہ اُٹھاتے رہے۔ ان کی دینی و دُنیاوی دولت کا کچھ ٹھکانا نہ تھا لیکن ایک مدت کے بعد زمانہ کے مرور۔ زبان کی اجنبیت اور رسمی کتابوں کی کثرت اور رسوم ورواج کی پابندیوں نے ان کو اس سرمایہ سے پوری طرح فائدہ اُٹھانے سے محروم کر دیا۔ یہ دیکھ کر علمائے حق نے اس کا فارسی ترجمہ کیا اور اس کی تفسیریں لکھیں۔ یہ ترجمے تفسیروں کے ضمن میں ہوتے تھے۔ اس قسم کی سب سے پہلی کوشش کا سُراغ چوتھی صدی ہجری میں بخارا کے سامانی سلاطین کے عہد میں ملتا ہے۔ ہندوستان کے قرونِ وسطیٰ میں امام زاہدی کی فارسی تفسیر کے ترجمہ نے سب سے زیادہ ہر دلعزیزی حاصل کی۔ اس کے قلمی نسخے اب بھی ملتے ہیں۔ نویں صدی ہجری میں ملا حسین واعظ کاشفی کی تفسیر حسینی نے سب سے زیادہ اہمیت حاصل کی اور بہت کثرت سے اسلام کے مشرقی ملکوں میں اس کا رواج ہوا۔ اور اس کے قلمی اور مطبوعہ نسخے گھر گھر پھیل گئے۔

عین اس وقت جب ہندوستان میں مسلمانوں کی سیاسی قوت کا آفتاب غروب ہو رہا تھا حکمتِ الٰہی نے اس غرض سے کہ اس آفتاب کے غروب سے مسلمانوں کے قلوب میں تاریکی نہ پھیلنے پائے۔ ایک اور آفتاب نکالا۔ جس نے اس وقت سے لے کر آج تک اس ملک کو اپنی نورانی شعاعوں سے منور رکھا ہے یعنی حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی اور ان کے اخلاف۔ شاہ صاحب نے عوام کے لیے قرآن پاک کا فارسی ترجمہ کیا۔ اور خواص کے لیے قرآنِ پاک کے علوم پر متعدد رسائل لکھے۔ شاہ صاحب کے بعد ان کے صاحبزادوں

میں سے مولانا شاہ رفیع الدین نے قرآنِ پاک کا اُردو میں ترجمہ کیا۔ اور مولانا شاہ عبدُالقادر صاحب نے اُردو میں قرآنِ پاک کی تفسیر موضحُ القرآن لکھی اور اُردو میں قرآنِ پاک کا وہ ترجمہ کیا جو اپنی گوناگوں صفات کی بنا پر آج تک بے مثال ہے۔ شاہ عبدُالقادر صاحب کے ترجمہ اور حواشی کی خوبی کا اصلی اندازہ وہی لگا سکتا ہے جس نے خود قرآنِ پاک کے سمجھنے کی تھوڑی سی کوشش کی ہو۔ شاہ صاحب کے حواشی موضحُ القرآن اپنے اِختصار کے باوجود فہمِ مطالب میں بے حد معین ہیں۔ اور ان سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ حضرت شاہ صاحب کو فہمِ قرآن کا خاص ملکہ اللہ تعالیٰ نے بخشا تھا۔

قرآنِ پاک کے علُوم میں سب سے زیادہ دقیق اور نازک علم آیات اور سُور کے باہم ربط و تعلق کا ہے۔ امام رازی اور بقاعی نے اس پر بہت کچھ محنت کی ہے اور دوسرے علمار نے بھی اس میں کافی غور و خوض کیا۔ ہمارے زمانہ میں مولانا حمیدُ الدّین صاحب فراہی صاحب نظامُ القرآن اور مولانا عبیدُاللہ صاحب سندھی خاص ذکر کے قابل ہیں۔ دونوں مُدّت تک اتحادِ مذاق کے باعث کراچی میں باہم ملتے جُلتے رہتے تھے۔ مولانا عبیدُاللہ صاحب کے درس نے متعدد باکمال پیدا کیے۔ جن میں سب سے پہلی جگہ مولانا احمد علی صاحب امیر انجمن خُدام الدّین کو حاصل ہے۔ موصُوف نے اِس درس میں جو کچھ پایا۔ اس کو وقفِ عام فرمایا۔

انجمن خدامُ الدّین کے مخلص و باہمت ارکان شکریہ کے مُستحق ہیں کہ اُنھوں نے ایک ایسے قرآن کی طباعت واشاعت کا سامان کیا جس میں یہ متفرق فیوض و برکات یکجا کر دیئے گئے ہیں۔ قرآنِ پاک کے اس نسخہ میں ترجمہ حضرت مولانا احمد علیؒ کا اور ساتھ ہی حضرت موصُوف نے قرآنِ پاک پر آیات کے ربط و تسلسل کی پابندی کے ساتھ جو حواشی لکھے تھے اور جو مُستند عُلمائے عصر کی نگاہوں سے بار بار گزُر چکے تھے اُن کا اضافہ کیا ہے۔ حضرت شاہ عبدُالقادر کے حواشی پر جس نے دِقّت کی نظر ڈالی ہے اس کو معلوم ہے کہ اُنھوں نے آیات کے ربط و تسلسل کا خاص خیال رکھا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ ان کے یہ حواشی بہت مختصر تھے اور پُورے قرآن پر بالالتزام نہیں لکھے گئے تھے۔ مولانا احمد علی صاحب نے اس کمی کو پُورا کیا ہے۔ اور سارے قرآن پر التزام کے ساتھ ایسے حواشی لکھے ہیں جن میں ربط و تسلسل کے رمُوز و اسرار مُنکشف ہو جاتے ہیں۔ اور مختصر لفظوں میں آیات کے وہ حقیقت پرور مطالب سامنے آجاتے ہیں جن سے تفسیر کی بڑی بڑی کتابیں خالی ہیں۔ ان حواشی کی خاص خصوصیّات یہ ہیں کہ ان میں مُسلمانوں کی موجودہ بیماریوں کے علاج کی طرف خاص طور سے اشارے کیے گئے ہیں اور ان کے قوائے عمل کو بیدار کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت محشّی کو جزائے خیر دے اور مُسلمانوں کو اس ترجمہ اور حواشی سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق بخشے۔ والسّلام۔

کتبہ المستعین باللہ القوی سلیمان الندوی

۱۱۔ شوّال ۱۳۵۳ھ

حضرت مولانا سلطان محمُود صاحب مدّ ظلّہ مدرس مدرسہ فتحپوری

الحمد للہ فالق الحبّ والنوی خالق الارض والسمٰوٰت العلیٰ۔ عالم الجھر والسر من القول والاخفیٰ بل لا یعزب عنہ مثقال ذرۃ فی الارض ولا فی السماءِ والصلوٰۃ والسّلام علی رسولہ المصطفیٰ۔ صاحب المقام المحمود والکوثر والشفاعۃ الکبریٰ المکتحل بمازاغ البصر وما طغیٰ۔ محمد الذی لا یاتی الزمان بمثل وماثی وعلیٰ اٰلہ واصحابہ الطیبین الطاھرین۔ امّا بعد جس روز سے قرآنِ حکیم کا نزول دُنیا میں ہوا ہے اسی وقت سے علمائے اُمّتِ مرحومہ (علیٰ صاحبھا التحیات والتّسلیمات) نے اس خدمت کو ذریعۂ نجات سمجھ کر اپنا نصبُ العین قرار دے رکھا ہے۔ اور ہر زمانے میں حسبِ استطاعت اس کی خدمت کرتے رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ چنانچہ جس قدر تراجم و تفاسیر وجُود میں آئی ہیں

وہ اس قدر ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کے دیکھنے میں اپنی تمام عمر صرف کر دے تو بھی ان سب کو نہیں دیکھ سکتا۔ مگر باوجود اس قدر کثرت تراجم و تفاسیر کے چند اشیاء کی کمی باقی تھی۔ جس وجہ سے بہت طبائع کو قرآن مجید سُن کر اطمینان و سیری حاصل نہیں ہوتی تھی۔ اور قرآن شریف کی امتیازی شان نمایاں نہیں ہوئی تھی اور اس قدر تراجم و تفاسیر دیکھنے کے باوجود ہر شخص اس نتیجہ پر نہیں پہنچ سکتا تھا کہ اسلام کی ترقی و تنزلی کے ذرائع و اسباب کیا ہیں اور وہ کون سے اصُول و قوانین تھے جن کی پابندی سے مُسلمانوں کا عروج آسمان سے باتیں کرنے لگا تھا۔ مگر خدائے قدوس وحدہٗ لاشریک لہٗ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے اپنی رحمتِ خاصہ سے اس کمی کے دُور ہونے کا منظر بھی دکھایا اور اس خدمت سراپا سعادت کا قرعۂ ازلی علاّمۂ وقت مولانا مولوی احمد علی صاحب کے اسمِ گرامی پر واقع ہُوا تھا۔ لہٰذا یہ خدمت ان کی ذاتِ بابرکت سے ظہور میں آئی۔ میں نے علاّمہ موصوف کی اس تفسیر کو اوّل سے آخر تک نہایت غور سے دیکھا ہے اور دیکھنے کے بعد جس نتیجہ پر پہنچا ہوں وہ یہ ہے۔

۱۔ اوّل سے آخر تک کوئی بات ایسی نہیں پائی جو اہل سُنّت والجماعۃ کے مسلک کے خلاف ہو۔

۲۔ ربطِ آیات اس خُوبی کے ساتھ بیان کیا ہے کہ جس کی نظیر زمانۂ ماضیہ میں معدومُ الوُجود ہے۔

۳۔ مطالب و مضامینِ قرآن حکیم کی تشریح میں خیرُ الکلام ما قلّ ودلّ کے مطابق اختصار بھی ہے اور باوجود اختصار کے پیرایۂ بیان نہایت سہل و سلیس ہے سمجھنے میں کوئی دِقّت پیش نہیں آتی۔

۴۔ اصُولِ اسلام و ترقّی و تنزّل کے اسباب اس خُوبی سے واضح کیے ہیں کہ کوئی اُلجھن باقی نہیں چھوڑی۔ قرآن شریف کی ایک امتیازی شان پیدا کر دی ہے۔ پڑھنے والے کی طبیعت کو کامل سیری حاصل ہو جاتی ہے۔ نزولِ قرآن مجید کی جو اصلی غرض تھی (کہ اہل اسلام کو ایک مکمل دستور العمل دیا جائے) اس کی بے مثل تشریح ہے۔

۵۔ جو حضرات فرضِ تبلیغ کو اپنے ذمّہ لیے ہُوئے ہیں، ان کے لیے بے نظیر سرمایہ ہے۔

۶۔ زمانہ موجُودہ کے لحاظ سے ہر طبقہ کو مفید خصوصًا نئی روشنی کے دلدادہ حضرات کو ازحد مفید و مرغوبُ الطّبع واقع ہوگی۔

الحاصل جو کمی باقی تھی وہ بحمدِ اللہ کامل طور سے رفع ہو گئی ہے۔ اور یہ رحمت الٰہیہ کا ایک نیا دُور ہے جو عنقریب انشاء اللہ العزیز دُنیا میں ایک نیا رنگ لائے گا۔ علاّمہ موصوف کی یہ خدمت نجاتِ اخروی کا ایک بیش بہا سرمایہ ہے۔ اب میں دُعا کرتا ہوں کہ خداوند تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے۔ اور اہلِ اسلام کے قلوُب میں اس کی مقبولیّت کا بیج بو دے۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ ربّ العٰلمین

خادم العلماء سلطان محمود عفی عنہ

صدر مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی

رجب المرجب ۱۳۵۱ھ

حضرت مولانا خواجہ عبدُالحی صاحب شیخ التفسیر جامعہ ملّیہ قرول باغ دہلی

بسم اللہ وحدہٗ۔ میں نے تقریباً تمام کتاب کو بغور دیکھا۔ یہ اللہ کا فضل مخصوص ہے کہ اُس نے حضرتُ العلام کو اس جلیلُ القدر خدمت کے لیے چُن لیا اور سلفِ صالحین کے طریق پر اقتضائے زمانہ کے مطابق اپنی کتابِ عزیز کی تشریح و توضیح کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ کی نصُرت و کامگاری پر اعتماد کر کے میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ اسے قبولِ عام بخشے گا اور درس و فکرِ قرآن میں جو رکاوٹیں ہیں اس کی وجہ سے دُور کر دیگا۔ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ۔

عبدالحی استاد تفسیر و ناظم دینیات جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

۳ رجب المرجب ۱۳۵۱ھ

۳ نومبر ۱۹۳۲ء

صدر احرارِ ہند حضرت مولانا حبیب الرحمٰن لُدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے بیان کا خلاصہ

"حضرت علامہ مولانا احمد علی صاحبؒ امیر انجمن خدّام الدین کے نام نامی سے مسلمانوں کا بچّہ بچّہ واقف ہے۔ قرآنِ عزیز کے علوم و معارف آپ نے حضرت مولانا عبید اللہ سندھیؒ سے حاصل کیے اور رُوحانی فیوض و برکات قطب الاقطاب علّامہ سیّد تاج محمود امروٹی رحمۃ اللہ علیہ صدیق دوراں شیخ المشائخ حضرت خلیفہ غلام محمد صاحب دین پُوری نور اللہ مرقدہٗ سے حاصل کیے۔ آپ کا موجودہ علمی اور رُوحانی فیض مذکورۃ الصدر بزرگانِ دین کی علمی اور رُوحانی تربیت کا نتیجہ ہے۔

آپ کے علم و فضل، تقویٰ و دیانت اور خلوصِ نیّت کے لیے یہ شہادت کافی ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ کے علُوم قرآنی کا شہرہ ہندوستان کے ہر گوشہ میں پہنچ گیا۔ لاہور کے نہ صرف عوام بلکہ انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ اور سند یافتہ علمائے کرام نے آپ سے قرآنِ عزیز کا ترجمہ پڑھنا شروع کیا۔ سینکڑوں سند یافتہ علماء اس وقت تک آپ سے ترجمہ و تفسیر قرآن مجید پڑھ چکے ہیں اور ہر سال ساٹھ اور اسّی کے درمیان دار العلُوم دیوبند، جامعہ ڈابھیل اور دیگر مدارس کے سند یافتہ علماء رمضان المبارک میں آپ سے علوم قرآن حاصل کرتے ہیں۔

تفسیر ربطِ آیات میں حسب ذیل علوم ہیں:۔

(۱) ہر ایک سُورت کا ایک عنوان (۲) ہر رکوع کا خلاصہ اور اس کا ماخذ (۳) ربطِ آیات (۴) مناسب موقعوں پر واقعات جزویہ سے قواعد کلیہ کا استنباط۔

مولانا موصوف نے سترہ سال کی مسلسل محنت کے بعد آنے والی نسلوں کے لیے تفسیر ربطِ آیات لکھ کر احسانِ عظیم فرمایا ہے۔ اس تفسیر کے متعلق شیخ الاسلام مولانا سید انور شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے لاہور میں تقریر کے دوران ۲ر دسمبر ۱۹۳۰ء کو ارشاد فرمایا تھا" ہم نے مولانا احمد علیؒ صاحب کے مسودہ ربطِ آیات پر جو تقریظیں کی ہیں ہم نے ان میں خوشامد نہیں کی اور مسلمانوں کو دھوکا نہیں دیا۔ میں نے مولانا احمد علی صاحب کو بارہا تکلیف دی کہ قرآن مجید کی یہ خدمت کریں۔ یہ خدمت اُنھوں نے میرے کہنے پر کی ہے ہم ان کی اِس خدمت کے شکر گزار ہیں۔"

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اُس نے اراکین انجمن خدّامُ الدین کو یہ توفیق دی کہ اُنھوں نے اس اہم کام کو اپنے ذمّہ لے لیا۔ اس وقت تک قرآن عزیز کے دس پاروں کی کتابت ہو چکی ہے۔ یہ قرآن شریف بے اندازہ خصوصیّات کا حامل ہے۔ ابتدا میں قرآن عزیز کا بین السطُور ترجمہ حضرت شاہ عبد القادر قدس سرہ العزیز کا تھا اور حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن مندرج تھی۔ موجودہ ترجمہ حضرت شیخ التفسیر نور اللہ مرقدہٗ نے حضرت شاہ صاحبؒ کے ترجمۂ قرآن کی روشنی میں خود کیا تھا۔ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن لُدھیانوی نے شاہ صاحبؒ کے کچھ حالات بھی تحریر فرمائے تھے جو افادیت کے پیشِ نظر درج ذیل ہیں:۔

میں نے بعض بزرگوں سے سُنا ہے کہ مولانا شاہ عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ جب موضح القرآن لکھ چکے تو فارسی کا یہ شعر تھوڑے سے تصرّف کے ساتھ پڑھتے تھے۔ شعر: روزِ قیامت ہر کسے با خویش دارد نامۂ ٭ من نیز حاضر می شوم تفسیر قرآن در بغل ٭

حضرت شاہ عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ با محاورہ ترجمہ کے بانی اور امام ہیں اور بعد کے سب ترجمہ کرنے والے ان کے متبع ہیں۔ حضرت مولانا سیّد محمد انور شاہؒ تمام شاگردوں کو ہمیشہ یہ وصیت فرمایا کرتے تھے۔ حضرت شاہ عبد القادرؒ کا ترجمہ دیکھو اور بعض مسائل جو تفسیر سے حل نہیں ہوتے وہ اس ترجمہ سے حل ہو جاتے ہیں"۔

حضرت شاہ عبد القادرؒ حضرت شاہ ولی اللہؒ کے صاحبزادے ہیں۔ یہ پہلا خاندان ہے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے قرآن و سنّت کے علوم ہندوستان میں پھیلائے۔ میں نے دیوبند میں ایک بزرگ امیر شاہ خان سے سُنا کہ حضرت شاہ عبد القادرؒ نے چالیس برس مسلسل مسجد میں اعتکاف فرما کر اس کا ترجمہ اور موضح القرآن کو لکھا ہے۔ جس دیوار کے ساتھ آپ تکیہ لگا کر بیٹھتے تھے اس پر بھی نشان پڑ گیا تھا اور خاں صاحب مرحوم حضرت شاہ صاحب دہلویؒ کی یہ دو کرامتیں بیان فرمایا کرتے تھے:۔

(۱) اگر کوئی شخص آپ کو سلام کرتا تو زبانی جواب کے ساتھ شیعہ حضرات کو بائیں ہاتھ سے اور سُنّی حضرات کو دائیں ہاتھ سے اشارہ فرماتے۔ کئی ایک شیعہ صاحبان اس آزمائش ہی پر اپنے عقیدہ سے توبہ کر گئے۔

(۲) رمضان المبارک میں آپ خود تراویح میں قرآن شریف سُنایا کرتے تھے۔ اگر رمضان المبارک کی پہلی شب کو آپ دو پارے تراویح میں پڑھتے تو حضرت شاہ عبد العزیزؒ جو آپ کے بڑے بھائی تھے فرمایا کرتے کہ رمضان ۲۹ کو ہوگا۔ اور اگر ایک پڑھتے تو فرماتے کہ ۳۰ کا ہوگا ـــ باقی جو شریعت حکم دے۔"

حضرت مولانا نجم الدّین صاحب مدّ ظلّہ، پروفیسر اورینٹل کالج لاہور

قرآن حکیم ایک ایسی کامل و جامع کتاب ہے، جس کے عجائبات کی کوئی انتہا نہیں۔ غوّاصانِ بحورِ معانی ہمیشہ نئے نئے لولوئے آبدار اور گوہر شاہوار کو قعرِ نظم و لفظ سے نکال کر مشتاقانِ دیدارِ تحقیق کی آنکھوں کو روشن اور دلوں کو مسرور فرماتے رہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے زمانہ سے آج تک جتنی تفسیریں لکھی گئی ہیں سب نے حسبِ استطاعت قرآنِ حکیم کی تشریح اور توضیح کی خدمت کو انجام دینا اپنا فرضِ منصبی قرار دیا۔ حسب حال ہر عالم نے اپنے زمانے کے مطابق جس پہلوئے تفسیر کو زیادہ نمایاں کرنا اپنا موضوع قرار دیا اسی پر اپنے قلم کا زور صرف کر دیا۔ کسی نے نقلِ روایات و آثار پر ہی اکتفا کی اور کسی نے نحو، معانی کے مسائل کو ذکر کرتے ہوئے قرآن کی فصاحت ثابت کرنے پر دادلی اور کسی نے معقولی رنگ چڑھانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔ فقہ کے شیدائیوں نے صرف آیات مسائل احکام کی تفصیل پر اپنا وقت صرف کر دیا۔ بحُسنِ نیت ہر شخص ہماری دُعائے خیر کا مستوجب و مستحق ہے۔ اتنی تفسیریں لکھنے کے باوجود قرآن کے چند ایسے پہلو معرض ظہور پر کما ینبغی جلوہ افروز نہیں ہوئے اُن میں سے چار اہم امر ہیں جن کی طرف علمائے کرام کی توجہ کی اشدّ ضرورت ہے۔

اوّل:۔ ربطِ آیات

دوم:۔ اُقسام القرآن۔ قَسم اور جوابِ قَسم میں ربط قائم کرنا۔

سوم: قصص القرآن۔ ایک ہی قصہ متعدد سُورتوں میں بیان کیا جاتا ہے۔ کہیں مختصر اور کہیں مفصّل آخر فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمۃ اس تفصیل اور اختصار اور تکرار میں ضرور کوئی نہ کوئی حکمت ہو گی جو متوسّط الفہم لوگوں پر تا حال آشکار نہیں ہوئی۔

چہارم۔ امثالُ القرآن۔ اس پر بھی تا حال کوئی مکمّل کتاب نہیں لکھی گئی۔ اگرچہ بعض امثال پر بعض محقّقین نے بحث کی ہے۔

ان چار شعبوں کی تکمیل مسلمانوں پر فرض ہے۔ ربطِ آیات کے متعلق اگرچہ بعض تفاسیر میں سرسری طور پر کچھ نہ کچھ لکھا گیا ہے لاکن کَالَّیُسْمِنُ وَلَا یُغْنِیْ مِنْ جُوْعٍ کے درجے پر ہے۔ اس خدمت کے انجام دینے کے لیے میرے دوست مولانا مولوی احمد علی صاحب نے حتی الوسع ایسی کوشش کی ہے جس کا شکریہ ادا کرنا ناظرین کا فرضِ اوّلین ہے۔ اس میں شک نہیں کہ جو راہ دُشواری یا عدم توجہ علماء کے باعث آج تک غیر سلوک رہا ہو اس پر قدم رکھنا یا اس پر چل کر کسی ایسے نتیجے پر پہنچنا جس میں کسی قسم کی دقّت و پیچیدگی نہ ہو، نا ممکن ہے مولانا صاحب کی تفسیر ربطِ آیات کو جہاں تک میں نے مطالعہ کیا ہے، نہایت مفید اور کار آمد پایا۔ اُمید کہ اس کے مطالعہ سے متوسّط درجے کے اہلِ علم بہت کچھ فائدہ اُٹھا سکیں گے۔ اور اعلیٰ درجہ کے علماء اگرچہ اس کو اپنی شایانِ شان نہ سمجھیں تو کم از کم ان کی توجّہ اس سلسلے کو بہتر صُورت میں لانے کی طرف ضرور منعطف ہو گی۔ ربطِ آیات سے بہت سے مسائل پیچیدہ اور مشکل کا انحلال ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو جزائے خیر دے کہ انھوں نے تمام مسلمانوں کی طرف سے اس فرضِ کفایہ کو ادا کرنے کے لیے اپنا وقت صرف کیا۔ جزاہ اللہ الخیر عنی وعن سائر المسلمین آمین۔

نجم الدین پروفیسر اورینٹل کالج لاہور، ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۵۰ھ

حضرت مولانا ابو محمّد احمد بن حسین چکوالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العلمین۔ والصلوۃ والسلام علی خاتم المرسلین واتباعہ و اشیاعہ اجمعین۔ امّا بعد خاکسار نے قرآن مجید مترجم طبع کردہ انجمن خُدّام الدّین وفقہ اللہ تعالیٰ لخدمۃ الدین المتین کا من اولہ الی آخرہ بغور مطالعہ کیا۔ بغرض تصحیح لفظ لفظ پڑھا۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ عوام مسلمین بلکہ خواص کو بھی اس سے معتد بہا دینی فوائد

حاصل ہوں گے۔

۱۔ تصحیح کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔

۲۔ ترجمہ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحبؒ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جو بین السطور لکھا گیا ہے معنی مرادی کی تفہیم کے لیے ایک استاد کامل کی حیثیت رکھتا ہے۔

۳۔ ربط آیات جس کے ضمن میں موضوع[۱] ہر سورۂ قرآن حکیم۔ وخلاصہ[۲] جملہ رکوعات ہر سورہ اور نمبر وار[۳] آیات سور کا سباق وسیاق سے ارتباط نہایت اختصار کے ساتھ ہر صفحہ کے حاشیہ کے حصہ اول پر لکھا گیا ہے۔ ایک نادر چیز ہے (جو میرے عزیز محترم جناب مولوی احمد علی صاحب سلمہ اللہ امیر مجلس خدام الدین نے اپنی عمر کا معتدبہ حصہ صرف کر کے اساتذۂ باکمال کی تعلیم وتربیت سے حاصل کیا ہے) یہ حصہ بفضلہ تعالیٰ فہم قرآن حکیم وتدبر آیات السمیع العلیم کے لیے انشاء اللہ تعالیٰ بے حد مفید ثابت ہوگا۔ بشرطیکہ تلاوت کرنے والے دل سے متوجہ ہو کر تدبر سے کام لیں۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَذِکْرٰی لِمَنْ کَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ وَهُوَ شَهِیْدٌ

میں جناب باری تعالیٰ میں دست بدعا ہوں کہ اللہ جل جلالہٗ مجھے بھی اس سے متمتع ہونے کی توفیق بخشے اور تمام اہل اسلام کو توفیق دے کہ قرآن حکیم کو جس مقصد کے لیے نازل ہوا ہے اسی قصد سے پڑھیں سمجھیں اور اس پر عمل پیرا ہوں تاکہ دنیا صلح وسلام وامن وامان کا گہوارہ بن جائے۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد نبی الامین وعلیٰ جمیع اخوانہ من النبیین والمرسلین وعلیٰ الہٖ واصحابہٖ واھل بیتہٖ وصالحی امتہٖ اجمعین۔ ع

ویرحم اللہ عبدا قال آمینا

داعیہ العبد العاجز ابو محمد احمد بن حسین الگیلانی مولدًا، اللاہوری منزلًا

مورخہ ۶ شوال المکرم ۱۳۵۳ھ

حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب فاضل دیوبند خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

رب العلمین کے کلام کی خدمت جس طرح اہل اسلام نے کی ہے ان کے سوا جس قدر لوگوں کو اپنی کتاب کے آسمانی ہونے کا دعویٰ ہے وہ اس سے قاصر ہیں کہ کہیں اس کا عشر عشیر بھی پیش کر سکیں۔ حسب استطاعت یا حسب ضرورت چھوٹی، متوسط، بڑی بلکہ بڑی سے بڑی غرض سات سات سو جلد کی تفسیریں لکھی گئیں اور جس شخص کو جو علمی امانت عطا ہوئی تھی قرآن کریم کی تفسیر میں اس کو ادا کیا۔ قرآن جملہ علوم کا ماخذ اور مخزن تھا۔ محدث نے روایات کو قرآن کریم سے منطبق کیا۔ متکلم نے عقلی دلائل کی تصدیق قرآن کریم سے کرائی۔ فقیہ نے ہزاروں مسائل مستنبط کیے۔ ادیب نے اسے اپنا مرجع قرار دے کر بلاغت قرآن کو لوگوں کے سامنے واضح کیا۔ اور ہزاروں مسائل اس سے اخذ کیے غرض جس شخص کو جس فن میں زیادہ مہارت تھی تفسیر میں اسی رنگ کو زیادہ نمایاں کیا۔ لیکن قدیم سے بعض اہل علم کا یہ خیال رہا ہے کہ قرآن کریم کی ہر ایک آیت مستقل باب ہے۔ اور ہر ایک سورت مستقل کتاب ہے اس خیال کی وجہ سے بہت مفسرین نے اس طرف کم توجہ کی کہ سور اور آیات کے روابط اور مضامین کے تراجم کو بھی واضح کریں۔ اور جن حضرات نے اس خدمت کو ادا کیا ہے اس کا بہت سا حصہ تو اس وقت ہمارے سامنے ہی نہیں۔ یا مبسوط تفسیروں میں تبعاً اس کو ذکر کیا گیا ہے اور اس کا استخلاص مشکل ہے۔ یا اہل ہند کی زبان میں نہ ہونے کی وجہ سے عام لوگوں کے لیے اصعب المرتقیٰ اور قلیل المجتبیٰ بن چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے ہمارے برادر مکرم مولانا المولوی احمد علی صاحب کو جنھوں نے اس ضرورت کو محسوس فرما کر وہی چیز پیش کی ہے جس کی حاجت تھی۔ میں نے مختلف مواقع سے مولانا کے ارشاد کے موافق اس کو دیکھا ہے اور مولانا کی خدمت کی داد دیتا ہوں کہ آپ نے نہایت سہل طریق سے اس پہلو کو ذہن نشین کرنے کی سعی فرمائی اور اس میں کامیاب ہوئے۔ نہ ربط کے اظہار میں کچھ ایسی کھینچا تانی کی ہے کہ تفاسیر سلف کو مطروح کر دیا ہو نہ کسی رکوع یا سورت کے خلاصہ بیان کرنے میں خواہ مخواہ صامت کو ناطق بنانے کی کوشش کی ہو۔ اگر

ہر لاحق کے لیے لازم ہو کہ وہی کہے جو سابق کہہ چکا ہے تو پھر کسی تصنیف کی ہی نہیں رہتی۔ ہاں متاخرین کے لیے اتنا ضروری ہے کہ اصُول اہل سُنت والجماعت یا جس حصہ کا صرف نقل سے تعلّق ہے اس کی پابندی کرتے ہُوئے اگر کسی چیز کے واضح کرنے یا تقریر میں کوئی ایسی چیز کہہ دیں جس کو بعینہٖ سلف کی تفاسیر میں نہ دکھا سکیں تو کوئی مضائقہ نہیں۔ جو بعض مقامات میری نظر سے گزرے ہیں بحمد اللہ اصُول اور نقل کی اس میں برابر رعایت کی گئی ہے اور ہمیں مولانا کے علم اور دیانت پر یہی امید ہے کہ اس چیز کو ہر جگہ ملحُوظ رکھا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔ عنا اور عن جمیع المسلمین اور اس تصنیف کو موجب برکت اور رابطہ بین الخالق والخلق ثابت کرے۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہٖ محمد والہٖ واصحابہٖ اجمعین ؁

بندہ محمد عبدالعزیز عفا اللہ عنہ از گوجرانوالہ ۱۴ شوال ۱۳۵۰ھ

حضرت مولانا عبیدُ اللہ صاحب فاضل دیوبند پروفیسر گورنمنٹ کالج شاہ پُور

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہٖ واصحابہٖ اجمعین۔ استاذی المکرم حضرت مولانا احمد علی صاحب کی تفسیر میں نے خود حضرت مولانا صاحب سے پڑھی ہے اور لکھی ہے اور یہ تقریر حضرت مولانا کی لکھی ہُوئی آپ کے ارشاد سے دیکھی ہے۔ میرے خیال میں صیغہ ربطِ آیات میں یہ تقریر بے نظیر ہے۔ یہ فن اب تک درجہ تکمیل تک نہیں پُہنچا تھا۔ حضرات مفسّرین نے ربطِ آیات قرآن کریم کی طرف زیادہ توجہ نہیں کی اور بعض نے اس طرف توجّہ کی ہے۔ مگر وہ درجۂ کفایت تک نہیں پہنچی۔ حضرت مولانا کی تفسیر نے اس کمی کو نہایت احسن طریق سے پُورا کر دیا ہے۔ تمام قرآن کریم کے مضامین کو ایسا مربُوط بیان کیا ہے کہ اوّل سے آخر تک ایک نہایت لطیف نظامِ ربط قائم ہو گیا ہے۔ بعض بعض مقامات پر تو ایسا نادر ربط بیان کیا ہے کہ بے اختیار زبان سے صدائے احسنت نکلتی ہے۔ قرآن کریم کی سُورتوں کا خلاصہ مضمون اور ہر سورۃ کا موضوع پھر اس کے دلائل وشواہد اس خوبی سے بیان کیے ہیں کہ پڑھنے والے کے ذہن میں مضمون کی ایک تصویر قائم ہو جاتی ہے۔ امثالِ قرآن کی بھی اکثر جگہ نہایت موزُوں تشریح کی ہے۔ اقسامِ قرآن کی مناسبت ان کے جوابات کے ساتھ واضح کی گئی ہے کہ کہیں وہ اپنے جوابات کی دلائل وشواہد ہیں اور کہیں امثال ونظائر ہیں۔ اِعتبار وتاویل کا حصّہ اگرچہ قرآنِ کریم کی تفسیر نہیں۔ جیسے خود حضرت مولانا نے ظاہر کر دیا ہے۔ مگر درجۂ اعتبار میں نہایت عمدہ چیز ہے اور اس کا انطباق آیات پر ایسا بیّن ہے کہ ادنیٰ تامّل سے واضح ہو جاتا ہے۔ جس کا ماخذ حضرت مولانا نے اپنی اپنی جگہ ذکر کر دیا ہے۔ غرضیکہ یہ مجمُوعہ ایک نادر تحفہ ہے جس کی قدر پڑھنے والے خود معلوم کریں گے۔ معمُولی تعلیم یافتہ اشخاص بھی جب ترجمہ پڑھ کر خلاصۂ سُورت اور ربطِ آیات کو دیکھیں گے تو خاص حظ اُٹھائیں گے اور اہلِ علم اگر درسِ قرآن کے وقت اس کا غور سے مطالعہ کریں گے تو اپنے سینوں میں ایک عجیب اِنشراح اور لُطف موجود پائیں گے۔ درحقیقت قسامِ ازل نے یہ نعمت حضرت مولانا کے حصے میں رکھی تھی، جو اُنھیں مل گئی۔ وذٰلِک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

این سعادت بزورِ بازُو نیست ؏ تا نہ بخشد خُدائے بخشندہ

والسّلام

احقر العباد عبید اللہ پروفیسر گورنمنٹ کالج شاہ پور

حضرت مولانا غلام صدّیق صاحب فاضل دیوبند ڈیرہ غازی خاں

حضرت مولانا مولوی احمد علی صاحب کی تالیف دربارۂ ربطِ آیات سُورۂ فاتحہ سے اخیر تک لفظ بہ لفظ دیکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ تو اس کو نہایت مُفید پایا۔ اور اس میں کوئی چیز خلاف اہل السُّنۃ والجماعت کے نہیں دیکھی۔ احقر تہِ دل سے دُعا کرتا ہے کہ خُداوند کریم اس

کو مقبول و منظور فرمائیں اور جناب مؤلف کی سرافرازی فی الدنیا والآخرۃ کا باعث بنے۔ آمین ثم آمین۔

بندہ عبد السلام صدیقی عفا اللہ عنہ
لعو
د نیوری ۱۴۵ دار ... لاہور

حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی

مکرم و محترم مولانا احمد علی صاحب دروازہ شیرانوالہ۔ لاہور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ـــــ آپ کا ارسال کردہ مطبوعہ نمونہ حواشی قرآن کریم موصول ہوا۔ اس سے قبل مولانا محمد چراغ صاحب کی معرفت آپ کے تحریر کردہ قلمی حواشی کا قرآن کریم کے مختلف مقامات سے بالاستیعاب دیکھنے کا بھی اتفاق ہوا ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے اسلوبِ بیان، خلاصہ آیت ربطِ مضامین اور تفسیر آیات میں حسن حُسنِ نظم سے کام لیا گیا ہے موجودہ عنوان اور صورت میں اس کی نظیر بہت کم ملتی ہے۔ گو اصولاً متفرق طور پر تمام مواد متعلقہ کتب میں دستیاب ہو سکتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اس شاندار خدمت کو قبول فرمائے اور مسلمانوں کو اس سے نفع اٹھانے کی توفیق عنایت فرمائے۔ میرے ناقص خیال میں اگر آپ اسے حواشی کی بجائے تفسیر کی شکل میں طبع فرماتے تو زیادہ مناسب تھا۔ جہاں تک میرا خیال ہے انگریزی دان احباب کو یہ حواشی قرآن کریم انھیں دیگر زمانۂ حال کی تمام تفاسیر سے بالکل مستغنی کر دیں گے۔

بندہ محمد نعیم عفا اللہ از لدھیانہ 25/11/36

حضرت مولانا محمد چراغ صاحب فاضل دیوبند مدرس مدرسہ انوار العلوم جامع مسجد گوجرانوالہ

حضرت علامہ مولانا احمد علی صاحب کی ربطِ آیات کی تحریر مجھے ابتدا سے لے کر اخیر تک بالاستیعاب دیکھنے کا شرف حاصل ہوا میرے خیال میں حضرت مؤلف کی عرق ریزی صلہ تحسین حاصل کیے بغیر نہیں رہ سکتی۔ ربطِ آیات کے سلسلے میں بہت سے مضامین بعید دلچسپی کا سامان مہیا کر دیتے ہیں سلفِ صالحین کے زمانہ میں ربطِ آیات کا مضمون ان کی ذکاوت اور نزولِ وحی کے زمانہ کے قرب کی وجہ سے تالیفی اور تصنیفی رنگ کا محتاج نہ تھا۔ اب جب کہ زمانہ نزولِ وحی سے کافی دوری حاصل کر چکا ہے نظریں اول وہلہ میں اس طرف متوجہ ہوتی ہیں کہ قرآن حکیم کے موتیوں کو ایسی لڑی میں منظم دیکھیں کہ ہماری قاصر ذہنیتیں بھی ربطِ آیات کو بآسانی پہنچ سکیں تو اس مضمون میں مولانا موصوف کی تحریر کو میں بہترین ذخیرہ خیال کرتا ہوں اور اصولِ اسلامیہ کے خلاف کوئی چیز اس میں نہیں پاتا جزاہ اللہ عنی وعن سائر المسلمین احسن الجزاء۔

بر العفو۔ محمد چراغ مدرس مدرسہ انوار العلوم جامع مسجد گوجرانوالہ ... ۲ رجنوری ۱۹۳۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ط

اَمَّا بَعْدُ

فہرست مضامین قرآنیہ

کتاب العقائد

توحید کے باب

باب (۱) اللہ تعالیٰ سارے جہان کا خالق (بنانے والا) ہے

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرۃ	۲۹	هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ الاٰیۃ
۷	الانعام	۱	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تا الْاَرْضَ
〃	〃	۷۳	وَهُوَ الَّذِيْ تا بِالْحَقِّ
〃	〃	۱۰۱	خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ
۱۷	الانبیاء	۳۳	وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ تا الْقَمَرَ
۱۸	المؤمنون	۱۲ تا ۱۴	وَلَقَدْ خَلَقْنَا تا الْخٰلِقِيْنَ ○
〃	النور	۴۵	وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ تا يَشَآءُ
〃	الفرقان	۲	وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ تا تَقْدِيْرًا ○
۲۱	لقمٰن	۱۰	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تا كَرِيْمٍ ○
۲۷	الرحمٰن	۱۴-۱۵	خَلَقَ الْاِنْسَانَ تا نَارٍ

باب (۲) اللہ تعالیٰ ہی سارے جہان کا مالک ہے۔

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۳	اٰل عمرٰن	۲۶	قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ تا قَدِيْرٌ ○
۵	النسآء	۵۳	اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ تا نَقِيْرًا ○
۶	المآئدۃ	۱۷	قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ تا شَيْئًا
〃	〃	〃	وَلِلّٰهِ مُلْكُ تا بَيْنَهُمَا
〃	〃	۷۶	اَتَعْبُدُوْنَ تا وَلَا نَفْعًا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۴	النحل	۷۳	وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ تا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
۱۵	بنی اسرآئیل	۱۱۱	وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ
۱۸	المؤمنون	۸۸	بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ
۲۲	السبا	۲۲	لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ تا ظَهِيْرٍ ○
〃	فاطر	۱۳	ذٰلِكُمُ تا الْمُلْكُ
〃	〃	〃	مَا يَمْلِكُوْنَ تا قِطْمِيْرٍ ○
۲۴	الزمر	۴۳	لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا
۲۵	الزخرف	۸۶	وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ تا بِالْحَقِّ
۲۶	الفتح	۱۱	قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ تا نَفْعًا
〃	〃	۱۴	وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

باب (۳) ہر چیز کا نفع و نقصان اللہ کے سوا کسی کے اختیار میں نہیں

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۶	المآئدۃ	۴۱	فَلَنْ تَمْلِكَ تا شَيْئًا
۹	الاعراف	۱۸۸	قُلْ لَّآ اَمْلِكُ تا مَا شَآءَ اللّٰهُ
۱۱	یونس	۴۹	〃 〃 〃 〃
〃	〃	۱۰۷	وَاِنْ يَّمْسَسْكَ تا لِفَضْلِهٖ
۱۳	الرعد	۱۶	اَفَاتَّخَذْتُمْ تا ضَرًّا
۱۵	بنی اسرآئیل	۵۶	فَلَا يَمْلِكُوْنَ تا تَحْوِيْلًا ○
۱۸	الفرقان	۳	لَا يَمْلِكُوْنَ تا نَفْعًا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۶	الفتح	۱۱	قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ تا نَفْعًا
۲۸	الممتحنہ	۴	وَمَآ اَمْلِكُ تا شَيْءٍ
۲۹	الجن	۲۱	قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ تا رَشَدًا ۝

باب (۴) رزق اور اس میں تنگی اور کشادگی فقط اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۲۱۲	وَاللّٰهُ يَرْزُقُ تا حِسَابٍ ۝
۶	المآئدۃ	۸۸	وَكُلُوْا تا طَيِّبًا
۱۲	ھود	۶	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ تا رِزْقُهَا
۱۳	الرعد	۲۶	اَللّٰهُ يَبْسُطُ تا يَقْدِرُ
۱۷	الحج	۵۸	لَيَرْزُقَنَّهُمْ تا حَسَنًا
۲۰	العنکبوت	۱۷	اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ تا رِزْقًا
۲۱	〃	۶۰	وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ تا اِيَّاكُمْ
〃	الروم	۴۰	خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ
۲۲	فاطر	۳	هَلْ مِنْ خَالِقٍ تا وَالْاَرْضِ
۲۴	المؤمن	۱۳	وَيُنَزِّلُ تا رِزْقًا
۲۵	الشوریٰ	۲۷	وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ تا مَا يَشَآءُ
۲۷	الذّٰریٰت	۵۸	اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ تا الْمَتِيْنُ ۝
۲۸	الطلاق	۳	وَيَرْزُقْهُ تا يَحْتَسِبُ
۲۹	الملک	۲۱	اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ تا رِزْقَهٗ

باب (۵) اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۱۶۳	وَاِلٰهُكُمْ تا الرَّحِيْمُ ۝
۳	〃	۲۵۵	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
۳	اٰل عمران	۶۲	وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ
۶	النسآء	۱۷۱	اِنَّمَا اللّٰهُ تا وَكِيْلًا ۝
〃	المآئدۃ	۷۳	وَمَا مِنْ اِلٰهٍ تا وَاحِدٌ ۝
۷	انعام	۴۶	مَنْ اِلٰهٌ تا يَاْتِيْكُمْ بِهٖ
۸	الاعراف	۶۵	مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ
۱۳	ابراھیم	۵۲	اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
۱۴	النحل	۲۲	اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
۱۴	النحل	۵۱	اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ تا فَارْهَبُوْنِ ۝
۱۵	بنی اسرائیل	۲۲	لَا تَجْعَلْ تا اِلٰهًا اٰخَرَ
۱۶	الکہف	۱۱۰	اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
۱۷	الانبیآء	۱۰۸	اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
〃	الحج	۳۴	فَاِلٰهُكُمْ تا الْمُخْبِتِيْنَ ۝
۱۸	المؤمنون	۹۱	وَمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ تا يَصِفُوْنَ ۝
۲۰	النمل	۶۰	ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ
۲۰	القصص	۷۱	مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
۲۳	صٓ	۶۵	وَمَا مِنْ اِلٰهٍ تا الْقَهَّارُ
۲۴	حٰمٓ السجدۃ	۶	اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
۲۵	الزخرف	۸۴	وَهُوَ الَّذِيْ تا اِلٰهٌ
۲۷	الطور	۴۳	اَمْ لَهُمْ تا يُشْرِكُوْنَ ۝

باب (۶) علم غیب خاصۂ خدا تعالیٰ ہے۔

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرۃ	۳۳	اِنِّيْ اَعْلَمُ تا الْاَرْضِ
۷	المآئدۃ	۱۰۹	قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا تا اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
〃	〃	۱۱۶	لَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ تا اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
〃	الانعام	۵۹	وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ تا مُبِيْنٍ ۝
〃	〃	۷۳	عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
۱۰	التوبۃ	۷۸	يَعْلَمُ سِرَّهُمْ تا عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝
۱۱	〃	۹۴	اِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
〃	〃	۱۰۵	اِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
۱۱	یونس	۲۰	اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ
۱۲	ھود	۱۲۳	وَلِلّٰهِ غَيْبُ تا كُلُّهٗ
۱۵	الکہف	۲۶	لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
۲۲	فاطر	۳۸	عَالِمُ غَيْبِ تا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝
〃	السبا	۳	عَالِمِ الْغَيْبِ تا مُبِيْنٍ ۝
۲۶	الحجرات	۱۸	اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ تا وَالْاَرْضِ

(باب) سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اعلان کہ آپ عالم الغیب نہیں ہیں

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۷	الانعام	۵۰	قُل لَّآ اَقُولُ لَکُمۡ عِندِیۡ تا وَلَآ اَعۡلَمُ الۡغَیۡبَ
۹	الاعراف	۱۸۷	یَسۡـَٔلُونَکَ عَنِ السَّاعَةِ تا عِلۡمُهَا عِندَ رَبِّیۡ
″	″	۱۸۸	قُل لَّآ اَمۡلِکُ تا مَا مَسَّنِیَ السُّوۡٓءُ
۲۹	الجن	۲۵	قُلۡ اِنۡ اَدۡرِیۡ تا اَمَدًا ○

(باب ۸) اللہ تعالیٰ اپنے خزانہ غیب میں سے جسے چاہے اور جتنا چاہے عطا فرمائے

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۹	الجن	۲۶-۲۷	عٰلِمُ الۡغَیۡبِ تا اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰی مِنۡ رَّسُوۡلٍ

(باب ۹) اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی اولاد نہیں دے سکتا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۵	الشوریٰ	۴۹، ۵۰	یَهَبُ لِمَنۡ یَّشَآءُ تا عَقِیۡمًا ○

(باب ۱۰) بیمار کو سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی شفا نہیں دے سکتا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۹	الشعرآء	۸۰	وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ یَشۡفِیۡنِ ○

(باب ۱۱) مصیبت کے وقت سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی کام نہیں آتا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۱	یونس	۱۲	وَاِذَا مَسَّ تا عَنۡهُ ضُرَّهٗ
۱۷	الانبیاء	۸۴	فَکَشَفۡنَا تا مِنۡ ضُرٍّ
۱۵	بنی اسرائیل	۵۶	فَلَا یَمۡلِکُوۡنَ تا عَنۡکُمۡ
۲۴	الزمر	۳۸	هَلۡ هُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّهٖ

(باب ۱۲) سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی سے دعا نہ مانگی جائے

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۷	الانعام	۴۰-۴۱	اَغَیۡرَ اللّٰهِ تَدۡعُوۡنَ تا بَلۡ اِیَّاهُ تَدۡعُوۡنَ
۸	الاعراف	۲۹	وَادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِیۡنَ لَهُ الدِّیۡنَ
۱۱	یونس	۱۰۶	وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
۱۳	الرعد	۱۴	لَهٗ دَعۡوَةُ الۡحَقِّ تا بِبَالِغِهٖ
۱۹	الفرقان	۶۸	وَالَّذِیۡنَ لَا یَدۡعُوۡنَ تا اٰخَرَ
۲۴	مؤمن	۱۴	فَادۡعُوا اللّٰهَ تا الۡکٰفِرُوۡنَ ○

(باب ۱۳) اللہ تعالیٰ مصیبت زدہ کی بے قراری کو دیکھ کر اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرة	۱۸۶	اُجِیۡبُ تا دَعَانِ
۲۰	النمل	۶۲	اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ تا السُّوۡٓءَ
۲۴	الزمر	۴۹	فَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ تا عَلٰی عِلۡمٍ

اَبۡوَابُ الرِّسَالَةِ

(باب ۱) سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام پیغمبر خدا ہیں

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرة	۱۱۹	اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰکَ تا نَذِیۡرًا
۵	النسآء	۷۹	وَاَرۡسَلۡنٰکَ لِلنَّاسِ رَسُوۡلًا
۱۳	الرعد	۳۰	کَذٰلِکَ تا اُمَّةٍ
۱۵	بنی اسرائیل	۱۰۵	وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ تا نَذِیۡرًا
۱۷	الانبیآء	۱۰۷	وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ تا لِلۡعٰلَمِیۡنَ
۲۲	الاحزاب	۴۵	یٰٓاَیُّهَا تا اَرۡسَلۡنٰکَ
″	السبا	۲۸	وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ تا نَذِیۡرًا ○
″	یٰسٓ	۳	اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ○

(باب ۲) پیغمبروں کو انسانی جامہ میں خدا سمجھنا کفر ہے

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۶	المآئدة	۷۲ تا ۷۴	لَقَدۡ کَفَرَ الَّذِیۡنَ تا ابۡنُ مَرۡیَمَ

(باب ۳) کسی نبی نے لوگوں کو اپنی بندگی کا سبق نہیں پڑھایا بلکہ بندۂ خدا بنایا۔

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۳	آل عمران	۷۹	مَا کَانَ لِبَشَرٍ تا رَبّٰنِیّٖنَ

(باب ۴) سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل ہیں۔

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۲	الاحزاب	۴۰	وَلٰکِنۡ رَّسُوۡلَ تا النَّبِیّٖنَ
″	السبا	۲۸	وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ تا نَذِیۡرًا

(باب ۵) حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۱	التوبة	۱۲۸	حَرِيصٌ تا رَحِيمٌ ○
۱۷	الانبیاء	۱۰۷	وَمَا أَرْسَلْنٰكَ تا لِلْعٰلَمِينَ ○
۲۲	الاحزاب	۴۵-۴۶	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ تا مُنِيرًا ○
〃	السبا	۲۸	بَشِيرًا وَّنَذِيرًا

(باب ۶) رحمۃ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرض منصبی

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۳	اٰل عمران	۲۰	فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
۶	المآئدة	۶۷	يٰٓاَيُّهَا الرَّسُولُ تا رِسٰلَتَهٗ
۷	〃	۹۲	أَنَّمَا عَلٰى رَسُولِنَا تا الْمُبِينُ ○
〃	〃	۹۹	مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلٰغُ
۱۳	الرعد	۴۰	فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
۲۵	الشوریٰ	۴۸	فَإِنْ أَعْرَضُوا تا الْبَلٰغُ

(باب ۷) حضور سراپا نور صلی اللہ علیہ وسلم مقربین دربار الٰہی (یعنی نمازیوں کے) امام ہیں۔

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۵	النسآء	۱۰۲	وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ تا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ
۱۱	التوبة	۱۰۳	وَصَلِّ عَلَيْهِمْ تا سَكَنٌ لَّهُمْ

(باب ۸) حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم فیصلہ جات میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے قاضی (جج) ہیں۔

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۵	النسآء	۶۵	فَلَا وَرَبِّكَ تا تَسْلِيمًا ○
〃	〃	۱۰۵	إِنَّآ أَنْزَلْنَا تا لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

(باب ۹) حضور انور شمع توحید پر قربان ہونے والے مجاہدوں کے قائد اعظم ہیں

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۴	اٰل عمران	۱۲۱	وَإِذْ غَدَوْتَ تا عَلِيمٌ
۵	النسآء	۸۴	فَقَاتِلْ تا الْمُؤْمِنِينَ ○
۱۰	الانفال	۵۷	فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ تا يَذَّكَّرُونَ ○
〃	〃	۶۵	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ تا الْقِتَالِ

(باب ۱۰) حضور انور فداہ ابی و امی ایک فاتح بادشاہ ہونے کے لحاظ سے قیدیوں کو شرائط رہائی پیش کرنے والے ہیں۔

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۰	الانفال	۷۰	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ تا غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

(باب ۱۱) سرور کائنات کی ایک شاہی شوریٰ (پریوی کونسل) ہے جس کے حضور والا سرتاج (پریزیڈنٹ) ہیں۔

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۴	اٰل عمران	۱۵۹	وَشَاوِرْهُمْ تا عَلَى اللّٰهِ

(باب ۱۲) حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۴	اٰل عمران	۱۵۹	وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا تا عَلَى اللّٰهِ
۱۱	التوبة	۱۲۸	لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ تا رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○
۲۹	القلم	۴	وَإِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيمٍ ○

(باب ۱۳) اخلاق عالیہ کا انتہائی ثبوت کہ اپنے خون کے پیاسے دشمنوں کے ہدایت یافتہ نہ ہونے پر بے حد مغموم ہیں

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۵	الكهف	۶	فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ تا أَسَفًا

(باب ۱۴) قیامت کے دن تمام انبیاء علیہم السلام اپنی اپنی اُمت پر گواہ ہوں گے

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۴	النحل	۸۴	وَيَوْمَ نَبْعَثُ تا شَهِيدًا
〃	النحل	۸۹	وَيَوْمَ نَبْعَثُ تا هٰٓؤُلَآءِ

(باب ۱۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت دوسری اُمتوں پر گواہ ہوگی

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرة	۱۴۳	وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ تا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ

(باب ۱۶) خلاف معمول جو فعل الٰہی انبیاء علیہم السلام کے ہاتھ پر ظاہر ہو اُسے معجزہ کہتے ہیں۔ انبیاء علیہم السلام

پارہ	سورت	نمبرآیت	آیت
	کو یہ اختیار نہیں تھا کہ جب چاہتے معجزہ ظاہر کر دکھاتے		
۷	الانعام	۱۰۹	وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ تا عِنْدَ اللّٰهِ
۱۳	الرعد	۳۸	وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ تا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ
	تقدیر الٰہی کا ذکر		
۱۱	یونس	۵	وَقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ
۱۴	الحجر	۲۱	وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ○
〃	〃	۶۰	قَدَّرْنَا تا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ○
۱۸	المؤمنون	۱۸	وَاَنْزَلْنَا تا مَآءً بِقَدَرٍ
〃	الفرقان	۲	فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ○
۲۲	الاحزاب	۳۸	وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ○
〃	السبا	۱۸	وَقَدَّرْنَا تا السَّيْرَ
۲۳	یٰسٓ	۳۹	وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ
۲۴	حم السجدۃ	۱۰	وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا
۲۵	الشوریٰ	۲۷	وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ
۲۷	القمر	۱۲	عَلٰۤى اَمْرٍ تا قُدِرَ ○
〃	〃	۴۹	اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ تا بِقَدَرٍ ○
〃	الواقعۃ	۶۰	نَحْنُ قَدَّرْنَا تا الْمَوْتَ
۲۹	المزمل	۲۰	وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ تا النَّهَارَ
〃	المرسلٰت	۲۲	اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ○
〃	〃	۲۳	فَقَدَرْنَا تا الْقٰدِرُوْنَ ○
۳۰	عبس	۱۹	خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ○
〃	الاعلیٰ	۳	وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ○
	اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم کو نازل فرمایا ہے		
۱	البقرۃ	۲۳	وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ تا صٰدِقِيْنَ ○
〃	〃	۹۷	فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ تا بِاِذْنِ اللّٰهِ
۲	〃	۱۸۵	شَهْرُ رَمَضَانَ تا اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
۳	اٰل عمرٰن	۳	نَزَّلَ عَلَيْكَ تا بِالْحَقِّ
〃	〃	۷	هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ تا مِنْهُ

پارہ	سورت	نمبرآیت	آیت
۳	اٰل عمرٰن	۴۴	ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ تا اِلَيْكَ
۵	النسآء	۸۲	اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ تا كَثِيْرًا ○
۶	المآئدۃ	۴۸	وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ تا عَلَيْهِ
۷	الانعام	۱۹	وَاُوْحِيَ اِلَيَّ تا مَنْۢ بَلَغَ
〃	〃	۹۲	وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ
۸	〃	۱۱۴	اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ تا بِالْحَقِّ
〃	〃	۱۵۵	وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ
〃	الاعراف	۲	كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
۱۱	یونس	۳۷	وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ تا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
〃	〃	۵۷	يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ تا مِنْ رَّبِّكُمْ
۱۲	ھود	۱۳،۱۴	اَمْ يَقُوْلُوْنَ تا بِعِلْمِ اللّٰهِ
〃	〃	۴۹	تِلْكَ مِنْ تا قَبْلِ هٰذَا
〃	یوسف	۲	اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ تا تَعْقِلُوْنَ ○
۱۳	〃	۱۰۲	ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ تا اِلَيْكَ
〃	ابرٰھیم	۱	كِتٰبٌ تا الْحَمِيْدِ
۱۴	النحل	۸۹	وَنَزَّلْنَا تا الْكِتٰبَ
۱۵	بنی اسرائیل	۸۲	وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ تا خَسَارًا ○
〃	〃	۸۸	قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ تا ظَهِيْرًا ○
۱۶	طٰهٰ	۲	مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ تا لِتَشْقٰۤى ○
〃	〃	۱۱۳	وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ تا عَرَبِيًّا
۱۸	النور	۳۴	وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ تا مُبَيِّنٰتٍ
〃	الفرقان	۱	تَبٰرَكَ الَّذِيْ تا الْفُرْقَانَ
۱۹	الشعراء	۱۹۲	وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ تا الْعٰلَمِيْنَ
۲۱	السجدۃ	۲	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ تا الْعٰلَمِيْنَ
۲۳	یٰسٓ	۵	تَنْزِيْلَ تا الرَّحِيْمِ ○
۲۳	صٓ	۲۹	كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ تا مُبٰرَكٌ
〃	الزمر	۲۳	اَللّٰهُ نَزَّلَ تا مُتَشَابِهًا
۲۴	حم السجدۃ	۲	تَنْزِيْلٌ تا الرَّحِيْمِ ○
۲۵	الشوریٰ	۷	وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ تا عَرَبِيًّا
〃	الزخرف	۳	اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا تا تَعْقِلُوْنَ ○

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۵	الدخان	۳	إِنَّا أَنزَلْنَاهُ تا مُنذِرِينَ ○
〃	〃	۵۸	فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ تا يَتَذَكَّرُونَ ○
۲۷	الطور	۳۳، ۳۴	أَمْ يَقُولُونَ تا الصَّادِقِينَ
〃	الواقعة	۸۰	تَنزِيلٌ تا الْعَالَمِينَ
۲۹	الدهر	۲۳	إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا تا تَنزِيلًا ○
۳۰	القدر	۱	إِنَّا أَنزَلْنَاهُ تا الْقَدْرِ

قرآن حکیم کے نازل ہونے کی کیا غرض ہے

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۴	آل عمران	۱۳۸	هَٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى تا لِّلْمُتَّقِينَ ○
۶	المائدة	۱۵، ۱۶	قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ تا مُّسْتَقِيمٍ ○
〃	〃	۴۸	مُصَدِّقًا تا عَلَيْهِ
۷	الانعام	۹۰	إِنْ هُوَ تا لِلْعَالَمِينَ
۸	〃	۱۵۷	فَقَدْ جَاءَكُم تا رَحْمَةٌ
۱۱	یونس	۵۷	يَا أَيُّهَا النَّاسُ تا لِّلْمُؤْمِنِينَ
۱۴	النحل	۶۴	وَمَا أَنزَلْنَا تا يُؤْمِنُونَ ○
〃	〃	۸۹	نَزَّلْنَا عَلَيْكَ تا لِلْمُسْلِمِينَ
۱۵	بنی اسرائیل	۹، ۱۰	إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ تا أَلِيمًا ○
〃	〃	۸۲	وَنُنَزِّلُ تا خَسَارًا ○

معجزات اور خوارق عادات

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرة	۵۵ تا ۵۷	وَإِذْ قُلْتُمْ تا السَّلْوَىٰ
〃	〃	۶۰	وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ تا مَشْرَبَهُمْ
〃	〃	۶۳	وَإِذْ أَخَذْنَا تا الطُّورَ
〃	〃	۶۵	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ تا خَاسِئِينَ ○
〃	〃	۷۲، ۷۳	وَإِذْ قَتَلْتُمْ تا تَعْقِلُونَ ○
۲	〃	۲۴۳	أَلَمْ تَرَ إِلَى تا أَحْيَاهُمْ
〃	〃	۲۴۸	وَقَالَ لَهُمْ تا الْمَلَائِكَةُ
۳	〃	۲۵۹	أَوْ كَالَّذِي تا لَحْمًا
〃	〃	۲۶۰	وَإِذْ قَالَ تا سَعْيًا
〃	آل عمران	۱۳	قَدْ كَانَ لَكُمْ تا الْعَيْنِ
〃	〃	۳۷	كُلَّمَا دَخَلَ تا عِندِ اللَّهِ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۳	آل عمران	۳۹ تا ۴۱	فَنَادَتْهُ تا رَمْزًا
〃	〃	۴۵ تا ۴۶	إِذْ قَالَتِ تا كَهْلًا
〃	〃	۴۹	أَنِّي أَخْلُقُ تا بُيُوتِكُمْ
۴	〃	۱۲۳ تا ۱۲۵	وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ تا مُسَوِّمِينَ ○
۶	النساء	۱۵۷	وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا تا شُبِّهَ لَهُمْ
〃	〃	۱۵۷، ۱۵۸	وَمَا قَتَلُوهُ تا إِلَيْهِ
〃	〃	۱۵۹	وَإِن مِّنْ تا مَوْتِهِ
۷	المائدة	۶۰	مَن لَّعَنَهُ اللَّهُ تا الْخَنَازِيرَ
۹	الاعراف	۱۰۷، ۱۰۸	فَأَلْقَىٰ تا لِلنَّاظِرِينَ ○
〃	〃	۱۱۵ تا ۱۲۲	قَالُوا يَا مُوسَىٰ تا وَهَارُونَ ○
〃	〃	۱۳۰ تا ۱۳۳	وَلَقَدْ أَخَذْنَا تا مُّفَصَّلَاتٍ
〃	〃	۱۷۱	وَإِذْ نَتَقْنَا تا بِقُوَّةٍ
〃	الانفال	۹	إِذْ تَسْتَغِيثُونَ تا مُرْدِفِينَ ○
۱۰	التوبة	۲۵، ۲۶	لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ تا الْكَافِرِينَ
〃	〃	۴۰	إِلَّا تَنصُرُوهُ تا السُّفْلَىٰ
۱۲	هود	۳۶ تا ۴۴	وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ تا الظَّالِمِينَ
〃	〃	۶۴ تا ۶۸	هَٰذِهِ نَاقَةُ تا لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا
〃	〃	۶۹ تا ۷۳	وَلَقَدْ جَاءَتْ تا حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○
〃	〃	۷۷ تا ۸۳	وَلَمَّا جَاءَتْ تا عِندَ رَبِّكَ
〃	〃	۹۳ تا ۹۵	وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا تا لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا
〃	یوسف	۲۳ تا ۲۷	وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي تا الصَّادِقِينَ ○
۱۳	〃	۸۳	عَسَى تا جَمِيعًا
〃	〃	۹۳	اذْهَبُوا تا بَصِيرًا ○
〃	〃	۹۴ تا ۹۶	إِنِّي لَأَجِدُ تا تَعْلَمُونَ ○
۱۵	بنی اسرائیل	۱	سُبْحَانَ الَّذِي تا مِنْ آيَاتِنَا
〃	الکہف	۱۰-۱۲	إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ تا أَمَدًا ○
〃	〃	۱۷-۱۸	وَتَرَى الشَّمْسَ تا رُعْبًا ○
〃	〃	۲۵	وَلَبِثُوا تا تِسْعًا ○
〃	〃	۶۰ تا ۶۳	وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ تا عَجَبًا ○
۱۶	مریم	۱۶، ۱۷	وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ تا سَوِيًّا ○
〃	〃	۲۴، ۲۵	فَنَادَاهَا تا جَنِيًّا ○

پارہ	سورت	آیت نمبر	آیت
۱۶	مریم	۲۹ تا ۳۱	قَالُوْا كَيْفَ تا حَيًّا ○
〃	طٰهٰ	۱۹ تا ۲۲	قَالَ اَلْقِهَا تا اُخْرٰى ○
〃	〃	۲۵ تا ۳۶	قَالَ رَبِّ تا يٰمُوْسٰى ○
〃	〃	۶۶ تا ۷۰	فَاِذَا حِبَالُهُمْ تا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ○
〃	〃	۹۷	قَالَ فَاذْهَبْ تا لَا مِسَاسَ
۱۷	الانبیاء	۶۹	قُلْنَا يٰنَارُ تا الْاَخْسَرِيْنَ ○
〃	〃	۷۹	وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ تا وَالطَّيْرَ
〃	〃	۸۱ تا ۸۲	وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ تا حٰفِظِيْنَ
۱۹	الشعراء	۶۰ تا ۶۶	فَاَتْبَعُوْهُمْ تا الْاٰخَرِيْنَ ○
〃	النمل	۷ تا ۱۲	اِذْ قَالَ مُوْسٰى تا وَقَوْمِهٖ
〃	〃	۱۶ تا ۱۹	وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ تا قَوْلِهَا
〃	〃	۲۰ تا ۲۸	وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ تا يَرْجِعُوْنَ ○
〃	〃	۳۷ تا ۴۰	اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ تا فَضْلِ رَبِّيْ
〃	〃	۴۸ تا ۵۱	وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تا اَجْمَعِيْنَ ○
۲۰	القصص	۷ تا ۱۳	وَاَوْحَيْنَا تا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
〃	القصص	۲۴ تا ۳۵	فَقَالَ رَبِّ تا الْغٰلِبُوْنَ ○
۲۱	العنکبوت	۵۱	اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ تا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ
〃	الاحزاب	۹	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ تا لَمْ تَرَوْهَا
۲۲	السبا	۱۰ تا ۱۴	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا تا الْمُهِيْنِ ○
۲۳	الصّٰفّٰت	۱۴۰ تا ۱۴۶	اِذْ اَبَقَ اِلَى تا يَقْطِيْنٍ
〃	صٓ	۱۷	وَاذْكُرْ عَبْدَنَا تا اَوَّابٌ ○
〃	〃	۳۶ تا ۳۸	فَسَخَّرْنَا لَهٗ تا الْاَصْفَادِ ○
〃	〃	۴۲-۴۳	اُرْكُضْ تا مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
۲۴	المؤمن	۲۶ تا ۲۷	وَقَالَ فِرْعَوْنُ تا الْحِسَابِ ○
۲۵	الدخان	۲۴	وَاتْرُكِ تا مُغْرَقُوْنَ ○
۲۶	الذّٰریٰت	۲۸	وَبَشَّرُوْهُ تا عَلِيْمٍ ○
۲۷	النجم	۱ تا ۱۸	وَالنَّجْمِ تا الْكُبْرٰى ○
〃	القمر	۱	اِقْتَرَبَتِ تا الْقَمَرُ ○
〃	〃	۳۷	وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ تا وَنُذُرِ ○
۳۰	الفیل	۱ تا ۵	اَلَمْ تَرَ كَيْفَ تا مَّاْكُوْلٍ ○

اللہ تعالیٰ کے فرشتے اور اُن کے کارنامے

پارہ	سورت	آیت نمبر	آیت
۱	البقرۃ	۳۰ تا ۳۴	وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ تا الْكٰفِرِيْنَ ○
〃	〃	۹۷ تا ۹۸	قُلْ مَنْ كَانَ تا لِّلْكٰفِرِيْنَ ○
〃	〃	۱۰۲	وَمَا اُنْزِلَ تا زَوْجِهٖ
۷	الانعام	۹۳	وَلَوْ تَرٰى تا تَسْتَكْبِرُوْنَ ○
۹	الاعراف	۲۰۶	اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ تا يَسْجُدُوْنَ
۱۳	الرعد	۱۱	لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ تا اَمْرِ اللّٰهِ
۱۴	النحل	۴۹ تا ۵۰	وَلِلّٰهِ تا يُؤْمَرُوْنَ ○
۱۶	مریم	۶۴	وَمَا نَتَنَزَّلُ تا نَسِيًّا ○
۱۷	الانبیاء	۱۹ تا ۲۰	وَلَهٗ تا لَا يَفْتُرُوْنَ
〃	〃	۲۶ تا ۲۹	وَقَالُوا تا الظّٰلِمِيْنَ ○
۱۹	الفرقان	۲۵-۲۶	وَيَوْمَ تا عَسِيْرًا ○
〃	الشعراء	۱۹۲ تا ۱۹۴	وَاِنَّهٗ تا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ○
۲۲	السبا	۲۲-۲۳	قُلِ تا الْكَبِيْرُ ○
〃	فاطر	۱	اَلْحَمْدُ تا قَدِيْرٌ ○
۲۳	الصّٰفّٰت	۱۶۴ تا ۱۶۶	وَمَا مِنَّا تا الْمُسَبِّحُوْنَ ○
۲۴	المؤمن	۷ تا ۹	اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ تا الْعَظِيْمُ ○
〃	حٰم السجدۃ	۳۸	فَالَّذِيْنَ عِنْدَ تا لَا يَسْئَمُوْنَ
۲۵	الشوریٰ	۵	وَالْمَلٰٓئِكَةُ تا الْاَرْضِ
〃	الزخرف	۷۷	وَنَادَوْا تا مّٰكِثُوْنَ ○
〃	〃	۸۰	اَمْ يَحْسَبُوْنَ تا يَكْتُبُوْنَ ○
۲۶	قٓ	۱۶ تا ۱۸	وَلَقَدْ تا عَتِيْدٌ ○
〃	〃	۱۹ تا ۲۶	وَجَآءَتْ تا الشَّدِيْدِ ○
۲۷	النجم	۲۶	وَكَمْ مِّنْ تا يَرْضٰى
۲۸	تحریم	۶	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ تا يُؤْمَرُوْنَ
۲۹	الحاقّۃ	۱۶-۱۷	وَانْشَقَّتِ تا ثَمٰنِيَةٌ ○
〃	المدثر	۳۰-۳۱	عَلَيْهَا تا اِلَّا مَلٰٓئِكَةً
۳۰	التکویر	۱۹ تا ۲۱	اِنَّهٗ لَقَوْلُ تا اَمِيْنٍ ○
〃	الانفطار	۱۰ تا ۱۲	وَاِنَّ عَلَيْكُمْ تا تَفْعَلُوْنَ ○
〃	القدر	۴	تَنَزَّلُ تا اَمْرٍ

اَبْوَابُ الْقِيَامَةِ

(بابِ ۱) قُربِ قیامت کے حالات

مثلاً یاجوج ماجوج کا نکلنا۔ دابۃ الارض کا ظاہر ہونا اور حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کا نازل ہونا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۶	الکھف	۹۸-۹۹	فَاِذَا جَآءَ تا بَعْضٍ
۱۷	الانبیاء	۹۶	حَتّٰٓی اِذَا فُتِحَتْ الآیہ
۲۰	النمل	۸۲	وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ تا الآیہ
۲۵	الزخرف	۶۱	وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ
″	الدخان	۱۰ - ۱۱	فَارْتَقِبْ تا يَغْشَى النَّاسَ
۲۶	محمّد	۱۸	فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ تا اَشْرَاطُهَا ۝
۲۷	النجم	۵۷ تا ۵۸	اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ تا كَاشِفَةٌ
″	القمر	۱	اِقْتَرَبَتِ الآیۃ
۲۹	المعارج	۶ - ۷	اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ تا قَرِيْبًا

(بابِ ۲) قیامت کی ضرورت اور مرنے کے بعد جینے کا ثبوت

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرۃ	۷۲-۷۳	وَاِذْ قَتَلْتُمْ تا تَعْقِلُوْنَ ۝
″	″	۲۵۹ ۲۶۰	اَوْ كَالَّذِيْ تا عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝
۸	الاعراف	۲۹	كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝
″	″	۵۷	حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ تا تَذَكَّرُوْنَ ۝
۱۴	النحل	۳۸ تا ۴۰	وَاَقْسَمُوْا تا فَيَكُوْنُ ۝
″	″	۷۷	وَمَآ اَمْرُ تا قَدِيْرٌ ۝
۱۵	بنی اسرائیل	۹۸ - ۹۹	ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ تا فِيْهِ
″	الکھف	۲۱	وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا تا فِيْهَا
۱۶	مریم	۶۶ - ۶۷	وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ تا شَيْئًا ۝
″	طٰهٰ	۱۵	اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ تا تَسْعٰى ۝
۱۷	الانبیاء	۱۰۴	كَمَا بَدَاْنَآ تا فَاعِلِيْنَ ۝
″	الحج	۵ تا ۷	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ تا فِى الْقُبُوْرِ ۝
۲۰	النمل	۸۶	اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا تا يُؤْمِنُوْنَ
″	العنکبوت	۱۹ - ۲۰	اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ تا شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
۲۱	الرّوم	۱۹	يُخْرِجُ الْحَيَّ تا تُخْرَجُوْنَ
″	″	۲۷	وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا تا الْحَكِيْمُ
″	″	۵۰	فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ تا قَدِيْرٌ
۲۲	السبأ	۳	وَقَالَ الَّذِيْنَ تا فِى الْاَرْضِ
″	الفاطر	۹	وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ تا النُّشُوْرُ ۝
۲۳	یٰسٓ	۳۳	وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ تا يَاْكُلُوْنَ
″	″	۷۸ تا ۸۳	قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ تا فَيَكُوْنُ ۝
″	الصّٰفّٰت	۱۱	فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ تا لَازِبٍ ۝
″	صٓ	۲۷، ۲۸	وَمَا خَلَقْنَا تا كَالْفُجَّارِ ۝
۲۴	الزمر	۴۲	اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ تا يَتَفَكَّرُوْنَ
″	المؤمن	۵۷	لَخَلْقُ تا لَا يَعْلَمُوْنَ
″	حٰم السجدۃ	۳۹	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ تا قَدِيْرٌ ۝
۲۵	الدخان	۳۹-۴۰	مَا خَلَقْنٰهُمَآ تا اَجْمَعِيْنَ ۝
″	الجاثیۃ	۲۱-۲۲	اَمْ حَسِبَ تا بِمَا كَسَبَتْ
۲۶	الاحقاف	۳	مَا خَلَقْنَا تا مُعْرِضُوْنَ ۝
″	″	۳۳	اَوَلَمْ يَرَوْا تا قَدِيْرٌ
″	قٓ	۶ تا ۱۱	اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا تا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ
″	″	۱۵	اَفَعَيِيْنَا تا جَدِيْدٍ ۝
″	الذّٰریٰت	۱ تا ۶	وَالذّٰرِيٰتِ تا لَوَاقِعٌ ۝
۲۷	الطور	۱ تا ۱۰	وَالطُّوْرِ تا سَيْرًا ۝
″	الواقعۃ	۵۷ تا ۶۲	نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ تا تَذَكَّرُوْنَ ۝
۲۹	القیٰمۃ	۳-۴	اَيَحْسَبُ تا بَنَانَهٗ ۝
″	″	۳۶-۴۰	اَيَحْسَبُ تا الْمَوْتٰى ۝
″	المرسلٰت	۱ تا ۷	وَالْمُرْسَلٰتِ تا لَوَاقِعٌ ۝
۳۰	النبأ	۶ - ۱۷	اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ تا مِيْقَاتًا
″	النّٰزعٰت	۲۷ تا ۳۲	ءَاَنْتُمْ تا اَرْسٰهَا ۝
″	الطارق	۵ تا ۸	فَلْيَنْظُرِ تا لَقَادِرٌ ۝
″	التین	۴ تا ۸	لَقَدْ خَلَقْنَا تا الْحٰكِمِيْنَ ۝

(بابِ ۳) عالمِ برزخ کے حالات

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرة	۱۵۴	وَلَا تَقُولُوا تا لَا تَشْعُرُونَ ○
۴	آل عمران	۱۶۹ تا ۱۷۱	وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ تا الْمُؤْمِنِينَ ○
۵	النساء	۹۷	إِنَّ الَّذِينَ تا فِيهَا
۷	الانعام	۶۲	ثُمَّ رُدُّوا تا الْحَقِّ
۸	الاعراف	۴۰	إِنَّ الَّذِينَ تا الْجَنَّةَ
۱۸	المومنون	۱۰۰	وَمِنْ وَرَائِهِمْ تا يُبْعَثُونَ ○
۲۱	السجدة	۱۱	ثُمَّ إِلَىٰ تا تُرْجَعُونَ
۲۴	المومن	۴۶	النَّارُ يُعْرَضُونَ تا عَشِيًّا
۲۶	قٓ	۴	قَدْ عَلِمْنَا تا مِنْهُمْ

(باب ۴) نفخ صور

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۷	الانعام	۷۳	وَيَوْمَ تا الشَّهَادَةِ
۱۶	الكهف	۹۸ تا ۱۰۱	فَإِذَا جَاءَ تا سَمْعًا ○
۲۰	النمل	۸۷-۸۸	وَيَوْمَ يُنْفَخُ تا السَّحَابِ
۲۳	صٓ	۱۵	وَمَا يَنْظُرُ هَٰؤُلَاءِ تا فَوَاقٍ ○
۲۴	الزمر	۶۸	وَنُفِخَ فِي الصُّورِ تا يَنْظُرُونَ ○
۲۶	قٓ	۲۰	وَنُفِخَ تا الْوَعِيدِ ○
〃	〃	۴۱-۴۲	يَوْمَ يُنَادِ تا الْخُرُوجِ ○
۲۹	الحاقة	۱۳ تا ۱۷	فَإِذَا نُفِخَ تا ثَمَانِيَةٌ ○

(باب ۵) حالات حشر

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرة	۱۱۳	فَاللَّهُ يَحْكُمُ تا يَخْتَلِفُونَ ○
۲	〃	۱۴۸	أَيْنَمَا تَكُونُوا تا جَمِيعًا
〃	〃	۱۷۴	إِنَّ الَّذِينَ تا لَا يُزَكِّيهِمْ
〃	〃	۲۱۰	هَلْ يَنْظُرُونَ تا الْأَمْرُ
۴	آل عمران	۱۰۶-۱۰۷	يَوْمَ تَبْيَضُّ تا رَحْمَةِ اللَّهِ
۵	النساء	۴۱-۴۲	فَكَيْفَ تا حَدِيثًا ○
۷	الانعام	۳۱	قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ تا يَزِرُونَ
〃	〃	۳۶	وَالْمَوْتَىٰ تا يُرْجَعُونَ ○
〃	〃	۳۸	وَمَا مِنْ دَابَّةٍ تا يُحْشَرُونَ ○
۸	الاعراف	۲۹	كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ○

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۸	الاعراف	۵۳	يَوْمَ يَأْتِي تا يَفْتَرُونَ ○
۱۰	التوبه	۳۴-۳۵	وَالَّذِينَ تا تَكْنِزُونَ ○
۱۱	يونس	۴	إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ تا يَكْفُرُونَ ○
〃	〃	۲۶ تا ۳۰	لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا تا يَفْتَرُونَ ○
〃	〃	۴۵	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ تا بَيْنَهُمْ
۱۲	هود	۱۸	مَنْ أَظْلَمُ تا رَبِّهِمْ
〃	〃	۹۸	يَقْدُمُ تا النَّارَ
〃	〃	۱۰۳ تا ۱۰۸	ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ تا فَفِي الْجَنَّةِ
۱۳	ابرٰهيم	۴۸ تا ۵۱	يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ تا الْحِسَابِ ○
۱۴	الحجر	۲۴-۲۵	وَلَقَدْ عَلِمْنَا تا يَحْشُرُهُمْ
۱۵	بنی اسرائیل	۵۲	يَوْمَ يَدْعُوكُمْ تا قَلِيلًا ○
〃	〃	۷۱-۷۲	يَوْمَ نَدْعُوا تا سَبِيلًا
〃	〃	۹۷	وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ تا صُمًّا ○
〃	〃	۱۰۴	فَإِذَا جَاءَ تا لَفِيفًا ○
〃	الكهف	۴۷	وَيَوْمَ نُسَيِّرُ تا أَحَدًا ○
〃	الكهف	۵۲-۵۳	وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا تا مَصْرِفًا ○
۱۶	مريم	۳۷ تا ۳۹	فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ تا قُضِيَ الْأَمْرُ
〃	〃	۶۸، ۷۲	فَوَرَبِّكَ تا جِثِيًّا ○
〃	〃	۸۵-۸۶	يَوْمَ نَحْشُرُ تا وِرْدًا ○
〃	〃	۹۳ تا ۹۵	إِنْ كُلُّ تا فَرْدًا ○
〃	طٰه	۱۰۰، ۱۱۲	مَنْ أَعْرَضَ تا ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ○
〃	〃	۱۲۴ تا ۱۲۶	وَمَنْ أَعْرَضَ تا تُنْسَىٰ ○
۱۷	الانبياء	۴۰	بَلْ تَأْتِيهِمْ تا هُمْ يُنْظَرُونَ ○
〃	〃	۱۰۳-۱۰۴	لَا يَحْزُنُهُمُ تا فَاعِلِينَ
〃	الحج	۷۸	هُوَ سَمَّاكُمُ تا النَّاسِ
۱۸	المؤمنون	۱۰۰-۱۰۱	وَمِنْ وَرَائِهِمْ تا لَا يَتَسَاءَلُونَ
۱۹	الفرقان	۲۲	يَوْمَ يَرَوْنَ تا مَحْجُورًا ○
〃	〃	۳۴	الَّذِينَ يُحْشَرُونَ تا سَبِيلًا ○
〃	الشعراء	۹۰ تا ۹۵	وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ تا إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ○
۲۰	النمل	۸۳، ۸۵	وَيَوْمَ نَحْشُرُ تا لَا يَنْطِقُونَ ○
〃	القصص	۶۵، ۷۵	وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ تا يَفْتَرُونَ

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۱	الروم	۱۴ تا ۱۶	وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ تا مُحْضَرُوْنَ ○
〃	〃	۲۲ تا ۲۵	وَمِنْ اٰيٰتِهٖ تا تَخْرُجُوْنَ ○
〃	〃	۵۵ تا ۵۷	وَيَوْمَ تَقُوْمُ تا يُسْتَعْتَبُوْنَ
〃	السجدة	۵	يُدَبِّرُ الْاَمْرَ تا تَعُدُّوْنَ ○
۲۳	یٰسٓ	۴۸ تا ۵۹	وَيَقُوْلُوْنَ تا الْمُجْرِمُوْنَ ○
〃	الصّٰفّٰت	۲۰ تا ۲۶	وَقَالُوْا تا مُسْتَسْلِمُوْنَ
۲۴	الزمر	۷۵	وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ تا رَبِّهِمْ
〃	مؤمن	۱۵ تا ۱۷	يَوْمَ التَّلَاقِ تا الْحِسَابِ ○
۲۵	الشوریٰ	۴۷	يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ تا نَّكِيْرٍ ○
〃	الزخرف	۶۶-۶۷	هَلْ يَنْظُرُوْنَ تا الْمُتَّقِيْنَ ○
〃	الدخان	۴۰	اِنَّ يَوْمَ تا اَجْمَعِيْنَ ○
۲۶	قٓ	۱۱	وَاَحْيَيْنَا بِهٖ تا الْخُرُوْجُ ○
۲۷	الطور	۷ تا ۱۲	اِنَّ عَذَابَ تا يَلْعَبُوْنَ ○
〃	〃	۴۵	يَوْمَهُمُ تا يُصْعَقُوْنَ
〃	القمر	۶	يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ
〃	الرحمٰن	۳۷ تا ۴۳	فَاِذَا انْشَقَّتِ تا الْمُجْرِمُوْنَ ○
〃	الواقعة	۱ 〃 ۶	اِذَا وَقَعَتِ تا مُّنْبَثًّا ○
〃	〃	۴۹-۵۰	قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ تا مَعْلُوْمٍ ○
〃	الحدید	۱۲ تا ۱۵	يَوْمَ تَرَى تا الْمَصِيْرُ ○
۲۸	التغابن	۹	يَوْمَ تا التَّغَابُنِ
۲۹	القلم	۴۲-۴۳	يَوْمَ يُكْشَفُ تا ذِلَّةٌ
〃	الحاقه	۱ - ۲	اَلْحَاقَّةُ ○ مَا الْحَاقَّةُ ○
〃	المعارج	۱ تا ۱۰	بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ تا حَمِيْمًا ○
〃	〃	۴۳-۴۴	يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ تا ذِلَّةٌ
〃	المزمل	۱۲ تا ۱۴	اِنَّ لَدَيْنَآ تا مَّهِيْلًا ○
〃	〃	۱۷-۱۸	فَكَيْفَ تا سَبِيْلًا ○
〃	المدثر	۸ تا ۱۰	فَاِذَا تا يَسِيْرٍ ○
〃	القيٰمة	۷ 〃 ۱۲	فَاِذَا بَرِقَ تا الْمُسْتَقَرُّ ○
〃	المرسلٰت	۸ 〃 ۱۵	فَاِذَا النُّجُوْمُ تا لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
۳۰	النبا	۱۷ 〃 ۲۰	اِنَّ يَوْمَ تا سَرَابًا ○
〃	〃	۴۰	يَوْمَ يَنْظُرُ تا يَدٰهُ
۳۰	النّٰزعٰت	۶ تا ۹	يَوْمَ تَرْجُفُ تا خَاشِعَةٌ ○
〃	〃	۱۳-۱۴	فَاِنَّمَا هِيَ تا بِالسَّاهِرَةِ ○
〃	〃	۳۴ تا ۳۹	فَاِذَا تا هِيَ الْمَاْوٰى ○
〃	عبس	۳۳ تا ۴۲	فَاِذَا جَآءَتِ تا الْفَجَرَةُ ○
〃	التکویر	۱ تا ۱۴	اِذَا الشَّمْسُ تا اَحْضَرَتْ ○
〃	الانفطار	۱ 〃 ۵	اِذَا السَّمَآءُ تا اَخَّرَتْ ○
〃	〃	۱۵ 〃 ۱۹	يَصْلَوْنَهَا تا لِّلّٰهِ ○
〃	المطففین	۱۵ 〃 ۱۷	كَلَّآ اِنَّهُمْ تا تُكَذِّبُوْنَ ○
〃	الانشقاق	۱ - ۲	اِذَا السَّمَآءُ تا حُقَّتْ ○
〃	الفجر	۲۱ تا ۳۰	كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ تا جَنَّتِيْ ○
〃	الزلزال	۱ 〃 ۸	اِذَا تا شَرًّا يَّرَهٗ ○
〃	العدیت	۶ 〃 ۱۱	اِنَّ الْاِنْسَانَ تا لَّخَبِيْرٌ ○
〃	القارعة	۱ 〃 ۵	اَلْقَارِعَةُ تا الْمَنْفُوْشِ ○

(باب ۶) قیامت کے دن کی سختی اور اہلِ محشر کی بیقراری

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۶	المآئدة	۳۶	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تا اَلِيْمٌ ○
۷	الانعام	۳۱	حَتّٰى اِذَا تا يَزِرُوْنَ ○
۱۳	ابرٰهیم	۴۲-۴۳	وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ تا هَوَآءٌ ○
۱۶	مریم	۳۹	وَاَنْذِرْهُمْ تا الْاَمْرُ
〃	〃	۷۱	وَاِنْ مِّنْكُمْ تا مَقْضِيًّا ○
〃	طٰهٰ	۱۰۸	يَوْمَئِذٍ تا هَمْسًا ○
۱۷	الانبیاء	۴۰	بَلْ تَاْتِيْهِمْ تا يُنْظَرُوْنَ ○
۱۷	〃	۹۷	فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ تا ظٰلِمِيْنَ ○
۱۷	الحج	۱ - ۲	اِنَّ زَلْزَلَةَ تا شَدِيْدٌ ○
۱۸	النور	۳۷	يَخَافُوْنَ تا الْاَبْصَارُ ○
۱۹	الفرقان	۲۷	وَيَوْمَ يَعَضُّ تا سَبِيْلًا ○
۲۲	السبا	۳۳	وَاَسَرُّوا تا كَفَرُوْا
۲۳	والصّٰفّٰت	۲۰	وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا تا الدِّيْنِ
〃	〃	۲۲-۲۳	اُحْشُرُوا تا الْجَحِيْمِ ○
۲۴	الزمر	۴۷-۴۸	وَلَوْ اَنَّ تا يَسْتَهْزِءُوْنَ ○
〃	〃	۶۰	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تا لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ○

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۴	المؤمن	۱۸	وَاَنْذِرْهُمْ تا يُطَاعُ ○
۲۴	حم السجدة	۲۹	وَقَالَ الَّذِيْنَ تا الْاَسْفَلِيْنَ ○
۲۵	الشوریٰ	۲۲	تَرَى الظّٰلِمِيْنَ تا بِهِمْ
۲۵	〃	۴۵	وَتَرٰىهُمْ تا خَفِيٍّ
۲۵	الزخرف	۳۷ تا ۳۹	وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ تا مُشْتَرِكُوْنَ ○
۲۵	الجاثية	۲۷-۲۸	وَيَوْمَ تَقُوْمُ تا جَاثِيَةً
۲۶	الذّٰريٰت	۱۳-۱۴	يَوْمَ هُمْ تا تَسْتَعْجِلُوْنَ ○
۲۷	الطور	۴۵-۴۶	فَذَرْهُمْ تا لَاهُمْ يُنْصَرُوْنَ ○
〃	القمر	۸	يَقُوْلُ تا عَسِرٌ ○
〃	〃	۴۶	وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ○
〃	الحديد	۱۳ تا ۱۵	يَوْمَ يَقُوْلُ تا الْمَصِيْرُ ○
۲۹	الملك	۲۷	فَلَمَّا رَاَوْهُ تا تَدَّعُوْنَ ○
〃	القلم	۴۳	خَاشِعَةً تا ذِلَّةٌ
〃	الحاقة	۲۵ تا ۲۹	وَاَمَّا مَنْ تا سُلْطَانِيَهْ ○
〃	المعارج	۱۱ تا ۱۴	يَوَدُّ تا يُنْجِيْهِ ○
〃	المزمّل	۱۷	فَكَيْفَ تا شِيْبًا ○
〃	المدّثّر	۹-۱۰	فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ تا يَسِيْرٍ ○
〃	القيٰمة	۷ تا ۱۲	فَاِذَا بَرِقَ تا الْمُسْتَقَرُّ ○
〃	الدهر	۱۰-۱۱	يَوْمًا عَبُوْسًا تا ذٰلِكَ الْيَوْمِ
〃	المرسلٰت	۳۷ تا ۳۹	وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ تا فَكِيْدُوْنِ ○
۳۰	النّبا	۴۰	وَيَقُوْلُ تا تُرَابًا ○
〃	النّٰزعٰت	۸-۹	قُلُوْبٌ تا خَاشِعَةٌ ○
〃	عبس	۳۴ تا ۳۷	يَوْمَ يَفِرُّ تا يُغْنِيْهِ ○
〃	الطارق	۱۰	فَمَا لَهٗ تا نَاصِرٍ ○
〃	الغاشية	۱ تا ۳	هَلْ اَتٰىكَ تا نَاصِبَةٌ ○
〃	الفجر	۲۳ تا ۲۶	يَوْمَئِذٍ تا وَثَاقَهٗ اَحَدٌ ○
〃	الّيل	۱۱	وَمَا يُغْنِيْ تا تَرَدّٰى ○
〃	الزلزال	۳	وَقَالَ تا مَالَهَا ○
〃	القارعة	۴-۵	يَوْمَ تا الْمَنْفُوْشِ ○

(بابٹ) نافرمانوں کا دُنیا کی طرف لوٹنے کی تمنّا کرنا۔

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۳	ابرٰهيم	۴۴-۴۵	وَاَنْذِرْ تا الْاَمْثَالَ ○
۲۱	السجدة	۱۲	وَلَوْ تَرٰى تا مُوْقِنُوْنَ ○
۲۵	الشوریٰ	۴۴	وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ تا سَبِيْلٍ ○

(بابث) نافرمانوں کا اپنے معبودوں سے عداوت کا اظہار اور معبود مِن دُونِ اللہ کی عاجزی

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرة	۱۶۶ ۱۶۷	اِذْ تَبَرَّاَ تا مِنَّا
۲۱	الرّوم	۱۳	وَلَمْ يَكُنْ تا كٰفِرِيْنَ ○

(باب۹) قیامت کے دن کوئی کسی کے کام نہ آئے گا اور باطل معبود اور شیطان اپنے تابعداروں سے علیحدہ ہو جائیں گے۔

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرة	۱۶۵ تا ۱۶۷	وَلَوْ يَرَى تا النَّارِ ○
۷	الانعام	۷۰	وَذَكِّرْ بِهٖ تا لَا يُؤْخَذْ مِنْهَا
〃	〃	۹۴	وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا تا تَزْعُمُوْنَ ○
۸	〃	۱۶۴	وَلَا تَكْسِبُ تا تَخْتَلِفُوْنَ ○
۱۱	يونس	۲۷ تا ۳۰	مَا لَهُمْ مِّنْ تا يَفْتَرُوْنَ ○
۱۳	ابرٰهيم	۲۱-۲۲	وَبَرَزُوْا تا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○
۱۴	النحل	۸۶-۸۷	وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ تا يَفْتَرُوْنَ ○
۱۵	الكهف	۵۲	وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا تا مَوْبِقًا ○
۱۶	مريم	۸۱-۸۲	وَاتَّخَذُوْا تا ضِدًّا ○
۱۸	المومنون	۱۰۱	فَاِذَا نُفِخَ تا يَتَسَآءَلُوْنَ ○
〃	الفرقان	۱۷ تا ۱۹	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ تا وَلَا نَصْرًا
۱۹	الشعرآء	۸۸	يَوْمَ لَا تا بَنُوْنَ ○
۲۰	القصص	۶۳-۶۴	قَالَ الَّذِيْنَ تا يَهْتَدُوْنَ ○
〃	العنكبوت	۲۵	وَقَالَ اِنَّمَا تا نّٰصِرِيْنَ ○
۲۱	الروم	۱۳	وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ تا كٰفِرِيْنَ ○
〃	لقمٰن	۳۳	وَاخْشَوْا يَوْمًا تا شَيْئًا
۲۲	السبا	۳۱ تا ۳۳	وَلَوْ تَرٰى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ تا اَنْدَادًا
〃	〃	۴۲	فَالْيَوْمَ لَا تا ضَرًّا
〃	فاطر	۱۴	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تا بِشِرْكِكُمْ
〃	〃	۱۸	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ تا ذَا قُرْبٰى
۲۳	الصّٰفّٰت	۲۵ تا ۳۳	مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ تا مُشْتَرِكُوْنَ ○

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۴	المومن	۱۸	مَا لِلظّٰلِمِيْنَ تا يُطَاعُ ۝
۲۵	حٰم السجدة	۴۸	وَضَلَّ تا مَحِيْصٍ ۝
〃	الشورٰى	۴۶	وَمَا كَانَ لَهُمْ تا سَبِيْلٍ ۝
〃	الزخرف	۶۷	اَلْاَخِلَّآءُ تا الْمُتَّقِيْنَ ۝
〃	الدخان	۴۱-۴۲	يَوْمَ لَا تا رَحِمَ اللّٰهُ
۲۶	الاحقاف	۶	وَاِذَا حُشِرَ تا كٰفِرِيْنَ ۝
〃	قٓ	۲۳ تا ۲۷	وَقَالَ قَرِيْنُهٗ تا بَعِيْدٍ ۝
۲۸	الممتحنة	۳	لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ
۲۹	الحاقة	۲۵ تا ۳۵	وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ تا حَمِيْمٌ ۝
〃	المعارج	۱۰، ۱۴	وَلَا يَسْـَٔلُ تا يُنْجِيْهِ ۝
۳۰	عبس	۳۴، ۳۶	يَوْمَ يَفِرُّ تا بَنِيْهِ ۝
〃	الانفطار	۱۹	يَوْمَ لَا تَمْلِكُ تا لِلّٰهِ ۝

(باب ۱۰) قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی اجازت سے شفاعت ہوگی

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرة	۴۸	وَاتَّقُوْا يَوْمًا تا يُنْصَرُوْنَ ۝
۳	〃	۲۵۴	يَوْمٌ لَّا تا الظّٰلِمُوْنَ
〃	〃	۲۵۵	مَنْ ذَا الَّذِيْ تا بِاِذْنِهٖ
۱۱	یونس	۳	مَا مِنْ تا اِذْنِهٖ
۱۵	بنی اسرآئیل	۷۹	عَسٰى تا مَحْمُوْدًا ۝
۱۶	مریم	۸۷	لَا يَمْلِكُوْنَ تا عَهْدًا ۝
〃	طٰهٰ	۱۰۹	يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ تا قَوْلًا ۝
۲۵	الزخرف	۸۶	وَلَا يَمْلِكُ تا يَعْلَمُوْنَ ۝
۲۷	النجم	۲۶	وَكَمْ مِّنْ تا يَرْضٰى ۝

(باب ۱۱) معبودانِ باطل، کفار اور مسلمانوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی گفتگو

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۷	المآئدة	۱۰۹ تا ۱۱۹	يَوْمَ يَجْمَعُ تا الْعَظِيْمُ ۝
〃	الانعام	۲۲-۲۳	وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ تا مُشْرِكِيْنَ ۝
〃	〃	۳۰	وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا تا تَكْفُرُوْنَ
〃	〃	۹۴	وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا تا تَزْعُمُوْنَ
۸	〃	۱۲۸ تا ۱۳۰	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ تا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا
۸	الاعراف	۶ - ۷	فَلَنَسْـَٔلَنَّ تا غَآئِبِيْنَ ۝
۱۳	ابرٰهیم	۴۴-۴۵	فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا تا الْاَمْثَالَ
۱۴	النحل	۲۷ تا ۲۹	ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
۱۵	الکهف	۴۸	وَعُرِضُوْا تا مَّوْعِدًا ۝
۱۶	طٰهٰ	۱۲۵، ۱۲۶	قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ تا تُنْسٰى ۝
۱۸	المومنون	۱۰۵ تا ۱۱۴	اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تا لَوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
〃	الفرقان	۱۷ تا ۱۹	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ تا صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا
۲۰	النمل	۸۴	حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ تا تَعْمَلُوْنَ ۝
〃	القصص	۶۲ تا ۶۶	وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ تا وَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ
۲۱	السجدة	۱۲، ۱۴	وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ تا تَعْمَلُوْنَ
۲۲	السبا	۴۰، ۴۲	وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا تا تُكَذِّبُوْنَ ۝
۲۳	يٰسٓ	۶۰، ۶۴	اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ تا تَكْفُرُوْنَ
〃	الصّٰفّٰت	۲۴-۲۵	وَقِفُوْهُمْ تا لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝
۲۴	الزمر	۵۹	بَلٰى قَدْ تا الْكٰفِرِيْنَ
۲۵	حٰم السجدة	۴۷	وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ تا شَهِيْدٍ ۝
〃	الجاثية	۲۸	اَلْيَوْمَ تا تَعْمَلُوْنَ ۝
۲۶	قٓ	۲۲ تا ۲۹	لَقَدْ كُنْتَ تا لِّلْعَبِيْدِ ۝
۲۹	المرسلٰت	۳۸-۳۹	هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ تا فَكِيْدُوْنِ ۝

(باب ۱۲) قیامت کے دن حساب و کتاب کا ہونا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۳	ابرٰهیم	۵۱	لِيَجْزِيَ اللّٰهُ تا الْحِسَابِ ۝
۱۴	النحل	۹۳	وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
۱۵	بنی اسرائیل	۱۳-۱۴	وَنُخْرِجُ تا حَسِيْبًا ۝
〃	الکهف	۴۹	وَوُضِعَ تا اَحَدًا ۝
۱۶	〃	۱۰۵	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ تا وَزْنًا ۝
〃	مریم	۳۹	وَاَنْذِرْهُمْ تا الْاَمْرُ
۱۷	الانبیاء	۴۷	وَنَضَعُ تا حٰسِبِيْنَ ۝
۲۱	لقمٰن	۱۶	يٰبُنَيَّ تا لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝
۲۳	يٰسٓ	۶۵	اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ تا يَكْسِبُوْنَ ۝
۲۴	المومن	۷۸	فَاِذَا جَآءَ تا الْمُبْطِلُوْنَ ۝
۲۵	الزخرف	۱۹	سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ۝

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۵	الزخرف	۴۴	وَإِنَّهٗ تا تُسْـَٔلُوْنَ ○
۲۷	الرحمن	۳۱	سَنَفْرُغُ تا الثَّقَلٰنِ ○
۲۸	الممتحنة	۳	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تا بَصِيْرٌ ○
۳۰	الغاشية	۲۶	إِنَّ إِلَيْنَا حِسَابَهُمْ ○
؍؍	التكاثر	۸	ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ تا النَّعِيْمِ ○

(باب ۱۳) قیامت کے دن عملوں کا تلنا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۸	الاعراف	۸ - ۹	وَالْوَزْنُ تا يَظْلِمُوْنَ

(باب ۱۴) نامۂ اعمال کا ذکر

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۳	آل عمران	۳۰	يَوْمَ تَجِدُ تا سُوْٓءٍ
۲۹	الحاقة	۱۹ تا ۲۹	فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ تا سُلْطَانِيَهْ ○
۳۰	التكوير	۸ تا ۱۰	وَإِذَا الْمَوْءٗدَةُ تا نُشِرَتْ ○
؍؍	الانشقاق	۷ تا ۱۲	فَأَمَّا مَنْ تا سَعِيْرًا ○

(باب ۱۵) عملوں کی جزا اور سزا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۴	آل عمران	۱۸۵	وَإِنَّمَا تا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
۱۱	یونس	۴	يُعِيْدُهٗ تا يَكْفُرُوْنَ ○
۱۲	هود	۱۰۶ تا ۱۰۸	فَأَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا تا مَجْذُوْذٍ ○
؍	؍	۱۱۱	وَإِنَّ كُلًّا تا خَبِيْرٌ ○
۱۴	النحل	۱۱۱	وَتُوَفّٰى تا لَا يُظْلَمُوْنَ ○
۱۷	الحج	۵۶-۵۷	اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ تا مُهِيْنٌ ○
۱۸	المومنون	۱۰۲-۱۰۳	فَمَنْ ثَقُلَتْ تا خٰلِدُوْنَ ○
؍	النور	۲۳ تا ۲۵	إِنَّ الَّذِيْنَ تا الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ○
۲۰	النمل	۸۵	وَوَقَعَ تا لَا يَنْطِقُوْنَ ○
؍؍	؍؍	۹۰ تا ۹۳	مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ تا تَعْمَلُوْنَ ○
؍	العنكبوت	۱۳	وَلَيَحْمِلُنَّ تا يَفْتَرُوْنَ ○
۲۱	الروم	۱۴ تا ۲۳	يَوْمَئِذٍ تا مِنْ فَضْلِهٖ
۲۳	یٰس	۵۳-۵۴	فَإِذَا هُمْ تا تَعْمَلُوْنَ ○
؍	الزمر	۱۰	يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ تا حِسَابٍ ○
۲۴	؍	۷۰	وَوُفِّيَتْ تا يَفْعَلُوْنَ ○

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۴	المومن	۱۷	اَلْيَوْمَ تُجْزٰى تا الْحِسَابِ ○
؍	؍	۵۲	يَوْمَ لَا يَنْفَعُ تا الدَّارِ ○
؍	حٰمٓ السجدة	۲۴	فَإِنْ يَّصْبِرُوْا تا الْمُعْتَبِيْنَ ○
۲۵	الجاثية	۳۴-۳۵	وَقِيْلَ الْيَوْمَ تا يُسْتَعْتَبُوْنَ ○
۲۶	قٓ	۲۸-۳۱	قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا تا غَيْرَ بَعِيْدٍ ○
۲۷	الطور	۱۶-۱۷	اِصْلَوْهَا تا نَعِيْمٍ ○
؍	الواقعة	۷-۴۴	أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً تا كَرِيْمٍ ○
؍	؍	۸۸ تا ۹۴	فَأَمَّا إِنْ كَانَ تا جَحِيْمٍ ○
۲۸	التغابن	۹-۱۰	يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ تا وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○
؍	التحريم	۷	يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ تا تَعْمَلُوْنَ ○
۲۹	الحاقة	۱۸ تا ۳۲	يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ تا فَاسْلُكُوْهُ ○
؍	القيٰمة	۲۲ تا ۲۵	وُجُوْهٌ تا فَاقِرَةٌ ○
؍	المرسلٰت	۱۱، ۱۵	وَإِذَا الرُّسُلُ تا لِلْمُكَذِّبِيْنَ ○
؍	؍	۳۵، ۳۹	هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ تا فَكِيْدُوْنِ ○
۳۰	النّٰزعٰت	۳۴، ۴۱	فَإِذَا جَآءَتِ تا الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى ○
	الزلزال	۴، ۸	يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ تا شَرًّا يَّرَهٗ ○
	القارعة	۶، ۹	فَأَمَّا مَنْ تا هَاوِيَةٌ ○

كِتَابُ الطَّهَارَةِ

وضوء کے مسائل

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۶	المآئدة	۶	يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تا الْكَعْبَيْنِ
؍	؍	؍	أَوْ جَآءَ تا الْغَآئِطِ

تیمم کے مسائل

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۵	النسآء	۴۳	وَإِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى تا أَيْدِيْكُمْ

غسل کے مسائل

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۶	المآئدة	۶	وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا
۵	النسآء	۴۳	وَلَا جُنُبًا تا تَغْتَسِلُوْا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
			حیض کے مسائل
۲	البقرۃ	۲۲۲	وَيَسْئَلُوْنَكَ تا الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○

کِتَابُ الصَّلٰوۃ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
			نماز باجماعت پڑھنے کا حکم
۱	البقرۃ	۴۳	وَاَقِيْمُوا تا الرّٰكِعِيْنَ ○
			مقامِ ابراہیم کے پاس نماز پڑھنے کا حکم
۱	البقرۃ	۱۲۵	وَاتَّخِذُوْا تا السُّجُوْدِ ○
			نمازوں پر حفاظت کی تاکید
۲	البقرۃ	۲۳۸	حَافِظُوْا تا قٰنِتِيْنَ ○
			تیمم کن حالتوں میں کرنا چاہیئے اور تیمم میں کن اعضا کا مسح کریں
۵	النساء	۴۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ لَا تَقْرَبُوا تا غَفُوْرًا ○
			نمازیں قصر کرنے کا حکم اور میدانِ جنگ میں نماز پڑھنے کا طریقہ
۵	النساء	۱۰۱ تا ۱۰۳	وَاِذَا ضَرَبْتُمْ تا مَوْقُوْتًا ○
			نماز سے پہلے وضو کرنے کا حکم
۶	المآئدۃ	۶	اِذَا قُمْتُمْ تا الْكَعْبَيْنِ
			پانچ نمازوں کا ثبوت
۱۵	بنی اسرآئیل	۷۸، ۷۹	اَقِمِ الصَّلٰوةَ تا مَحْمُوْدًا ○
			جہری نمازیں قرات درمیانی آواز سے پڑھی جائے
۱۵	بنی اسرآئیل	۱۱۰	وَلَا تَجْهَرْ تا سَبِيْلًا ○
			نمازوں کے وقتوں کا ذکر
۱۶	طٰهٰ	۱۳۰	وَسَبِّحْ تا النَّهَارِ
			نمازیں عاجزی کرنے کا ذکر
۱۸	المؤمنون	۲	اَلَّذِيْنَ هُمْ تا خٰشِعُوْنَ ○
			نمازوں کی حفاظت کا ذکر
۱۸	المؤمنون	۹	وَالَّذِيْنَ هُمْ تا يُحَافِظُوْنَ ○
			خرید و فروخت خدا پرستوں کو نماز سے نہیں روکتی
۱۸	النور	۳۷	رِجَالٌ تا اِقَامِ الصَّلٰوةِ
			نماز بےحیائیوں اور بُرے کاموں سے روکتی ہے
۲۱	العنکبوت	۴۵	اِنَّ الصَّلٰوةَ تا الْمُنْكَرِ
			جُمعہ کے دِن جب امام منبر پر بیٹھ جائے تو مسلمانوں کا فرض ہے کہ فوراً مسجد میں پہنچ جائیں
۲۸	الجمعۃ	۹	اِذَا نُوْدِيَ تا تَعْلَمُوْنَ ○
			دکھلاوے کیلئے نماز پڑھنے والوں پر عذابِ الٰہی کا ذکر
۳۰	الماعون	۴ تا ۶	فَوَيْلٌ تا يُرَآءُوْنَ ○

کِتَابُ الزَّکٰوۃ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
			زکوٰۃ، صدقات اور ان کے مصارف کا بیان
۲	البقرہ	۲۱۵	قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ تا ابْنِ السَّبِيْلِ
۳	〃	۲۶۷	اَنْفِقُوْا تا فِيْهِ
〃	〃	۲۷۱	اِنْ تُبْدُوا تا خَيْرٌ لَّكُمْ
〃	〃	۲۷۲ تا ۲۷۴	وَمَا تُنْفِقُوْا تا يَحْزَنُوْنَ
۸	الانعام	۱۴۱	وَاٰتُوْا تا حَصَادِهٖ

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
١٠	التوبة	٦٠	اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ تا حَكِيْمٌ ○
١٨	النور	٥٦	وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ تا تُرْحَمُوْنَ ○
١٩	الفرقان	٦٧	وَالَّذِيْنَ اِذَآ تا قَوَامًا ○
٢١	الروم	٣٩	وَمَآ اٰتَيْتُمْ تا الْمُضْعِفُوْنَ ○
٢٩	الدهر	٨ - ٩	وَيُطْعِمُوْنَ تا شُكُوْرًا ○

كِتَابُ الصِّيَام

روزہ اور اعتکاف کے مسائل اور لیلۃ القدر کا بیان

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
١	البقرة	١٢٥	اَنْ طَهِّرَا تا الْعٰكِفِيْنَ
٢	〃	١٨٣ تا ١٨٥	كُتِبَ تا تَشْكُرُوْنَ ○
〃	〃	١٨٧	اُحِلَّ لَكُمْ تا الَّيْلِ
〃	〃	〃	وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ تا الْمَسٰجِدِ
٢٥	الدخان	٣ تا ٥	اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ تا عِنْدِنَا
٣٠	القدر	١ تا ٥	اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ تا الْفَجْرِ ○

كِتَابُ الْحَجّ

(باب ١) خانہ کعبہ کی تعظیم کا ذکر

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
١	البقره	١٢٥	وَاِذْ جَعَلْنَا تا اَمْنًا
٤	اٰل عمرٰن	٩٦ - ٩٧	اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ تا سَبِيْلًا
١٧	الحج	٢٦ - ٢٧	وَاِذْ بَوَّاْنَا تا عَمِيْقٍ ○

(باب ٢) ایام حج کا ذکر

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
٢	البقرة	١٩٧ تا ١٩٩	اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ تا رَحِيْمٌ ○

(باب ٣) طواف زیارت کا بیان

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
١٧	الحج	٢٩	وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ○

(باب ٤) مقام ابراہیم میں دوگانہ پڑھنے کا بیان

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
١	البقرة	١٢٥	وَاتَّخِذُوْا تا مُصَلًّى

(باب ٥) صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے کا بیان

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
٢	البقرة	١٥٨	اِنَّ الصَّفَا تا عَلِيْمٌ ○

(باب ٦) عمرہ کا بیان

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
٢	البقرة	١٩٦	وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ

(باب ٧) عمرہ میں سر کے بال منڈانا یا کترانا شرط ہے

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
٢٦	الفتح	٢٧	لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ تا قَرِيْبًا

(باب ٨) حالت احرام میں شکار کرنا حرام ہے

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
٦	المآئدة	١	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تا حُرُمٌ
٧	〃	٩٥	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تا حُرُمٌ
〃	〃	٩٦	وَحُرِّمَ تا حُرُمًا

(باب ٩) احرام تمتع کا بیان

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
٢	البقرة	١٩٦	فَاِذَآ اَمِنْتُمْ تا الْعِقَابِ

(باب ١٠) قربانی کے جانور اور قلادہ کا ذکر

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
٧	المآئدة	٩٧	جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ تا عَلِيْمٌ ○
١٧	الحج	٢٨	وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ تا الْفَقِيْرَ ○

(باب ١١) قربانی کا جانور بے عیب ہو

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
١٧	الحج	٣٠ تا ٣٣	ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ تا الْعَتِيْقِ ○
〃	〃	٣٦ - ٣٧	وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا تا الْمُحْسِنِيْنَ ○

(باب ١٢) حالت احرام میں شکار کرنے کی سزا

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
٧	المآئدة	٩٥	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تا ذُو انْتِقَامٍ ○

(باب ١٣) احرام باندھنے کے بعد رک جانے کا ذکر

پاره	سُورت	نمبر آیت	آیت
٢	البقرة	١٩٦	فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ تا اَوْ نُسُكٍ

کِتَابُ النِّکَاح

(باب ۱) جوازِ نکاح

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۴	النساء	۳	وَاِنْ خِفْتُمْ تا اَلَّا تَعُوْلُوْا ○

(باب ۲) کن عورتوں سے نکاح حرام ہے

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۲۲۱	وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ تا اَعْجَبَتْكُمْ
۵	النساء	۲۳ تا ۲۴	وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ تا كِتٰبَ اللّٰهِ

(باب ۳) ولی کا بیان

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۵	النساء	۲۵	فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ

(باب ۴) مہر کا بیان

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۳	البقرۃ	۲۳۶، ۲۳۷	لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ تا بَصِيْرٌ ○
۵	النساء	۲۴	وَاُحِلَّ لَكُمْ تا الْفَرِيْضَةِ
۲۰	القصص	۲۷-۲۸	قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ تا وَكِيْلٌ ○
۲۲	الاحزاب	۵۰	قَدْ عَلِمْنَا تا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

(باب ۵) کوئی مسلمان بلا نکاح نہ رہنے پائے

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۸	النور	۳۲	وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى تا عَلِيْمٌ ○

(باب ۶) ایک سے زائد بیویاں ہوں تو مساوات کا لحاظ رکھا جائے

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۵	النساء	۱۲۹	وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا تا كَالْمُعَلَّقَةِ

کِتَابُ الرَّضَاع

دودھ پلانے اور چھڑانے کی مدت کا بیان

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۲۳۳	وَالْوَالِدٰتُ تا الرَّضَاعَةَ
۲۶	الاحقاف	۱۵	وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا

کِتَابُ الطَّلَاق

(باب ۱) جوازِ طلاق

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۲۲۹	اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ تا بِاِحْسَانٍ
"	"	۲۳۱	وَاِذَا طَلَّقْتُمُ تا هُزُوًا
"	"	۲۳۲	وَاِذَا طَلَّقْتُمُ تا بِالْمَعْرُوْفِ

(باب ۲) تین طلاقوں کا ذکر

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۲۳۰	فَاِنْ طَلَّقَهَا تا حُدُوْدَ اللّٰهِ

(باب ۳) بیوی کو طلاق کا اختیار دینا

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۱	الاحزاب	۲۸-۲۹	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ تا عَظِيْمًا ○

(باب ۴) رجعی طلاق دے کر عدت کے ایام میں رجوع کی اجازت

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۲۲۸	وَبُعُوْلَتُهُنَّ تا اِصْلَاحًا

(باب ۵) عورت کے پاس نہ جانے کی قسم کھانا

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۲۲۶، ۲۲۷	لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ تا عَلِيْمٌ ○

(باب ۶) خُلع کا ذکر

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۲۲۹	وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ تا افْتَدَتْ بِهٖ

(باب ۷) ظہار کا حکم

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۸	المجادلۃ	۲ تا ۴	اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ تا مِسْكِيْنًا

(باب ۸) میاں بیوی کے لعان کا ذکر

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۸	النور	۶	وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ تا لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○

(باب ۹) عدت کا بیان

پاره	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۲۲۸	وَالْمُطَلَّقٰتُ تا اَرْحَامِهِنَّ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت

(باب ۱۰) بیوہ کی عدت کا ذکر

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۲۳۴	وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ تا عَشْرًا
〃	〃	۲۴۰	وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ تا اِخْرَاجٍ

(باب ۱۱) غیر مدخولہ کے لیے کوئی عدت نہیں

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۲	الاحزاب	۴۹	اِذَا نَكَحْتُمُ تا جَمِيْلًا ○

(باب ۱۲) چھوٹی عمر کے باعث حیض آنا شروع نہ ہوا ہو یا بوڑھی ہونے کے باعث بند ہو چکا ہو، یا حاملہ ہو، ان تینوں کی عدت کا بیان

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۸	الطلاق	۴	وَالّٰٓئِيْ يَئِسْنَ تا حَمْلَهُنَّ

(باب ۱۳) مطلقہ کے نفقہ وغیرہ کا بیان

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۸	الطلاق	۶-۷	اَسْكِنُوْهُنَّ تا عُسْرٍ يُّسْرًا ○

كِتَابُ السَّرِقَةِ

(باب ۱) چور کی سزا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۶	المآئدۃ	۳۸	وَالسَّارِقُ تا حَكِيْمٌ ○

(باب ۲) رہزن کی سزا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۶	المآئدۃ	۳۳	وَيَسْعَوْنَ تا عَظِيْمٌ ○

بَابُ الْحُدُوْدِ وَالتَّعْزِيْرَاتِ

زانی کی سزا، اور تہمت لگانے والے اور ثبوت بہم نہ پہنچانے والے کی تعزیر

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۴	النساء	۱۵-۱۶	وَالّٰتِيْ تا رَحِيْمًا ○
۱۸	النور	۲ تا ۴	اَلزَّانِيَةُ تا الْفٰسِقُوْنَ ○

پردہ کے احکام

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۸	النور	۲۷ تا ۳۱	لَا تَدْخُلُوْا تا تُفْلِحُوْنَ ○
۱۸	النور	۵۸ تا ۶۰	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ تا سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○
۲۲	الاحزاب	۵۳، ۵۵	وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ تا شَهِيْدًا ○
〃	〃	۵۹	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ تا جَلَابِيْبِهِنَّ

وصیت اور میراث کے احکام

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۱۸۰ تا ۱۸۲	كُتِبَ عَلَيْكُمْ تا رَحِيْمٌ ○
〃	〃	۲۴۰	وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ تا اِخْرَاجٍ
۴	النساء	۷-۸	لِلرِّجَالِ تا مَعْرُوْفًا ○
〃	〃	۱۱-۱۲	يُوْصِيْكُمُ تا عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ○
۵	〃	۳۳	وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا تا نَصِيْبَهُمْ
۶	〃	۱۷۶	قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ تا عَلِيْمٌ ○
۷	المآئدۃ	۱۰۶ تا ۱۰۸	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ تا وَاسْمَعُوْا
۱۰	الانفال	۷۵	وَاُولُوْا تا عَلِيْمٌ ○

كِتَابُ الْبُيُوْعِ

خرید و فروخت کے احکام

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۱۹۸	لَيْسَ عَلَيْكُمْ تا مِنْ رَّبِّكُمْ
۳	〃	۲۷۵	وَاَحَلَّ اللّٰهُ تا الرِّبٰوا
〃	〃	۲۸۲، ۲۸۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ تا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ○
۵	النساء	۲۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تا تَرَاضٍ مِّنْكُمْ
۱۸	النور	۳۷	تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ
۲۸	الجمعۃ	۱۰	فَاِذَا قُضِيَتِ تا فَضْلِ اللّٰهِ
۲۹	المزمل	۲۰	وَاٰخَرُوْنَ تا فَضْلِ اللّٰهِ

سود کا بیان

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۳	البقرۃ	۲۷۵	اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا تا خٰلِدُوْنَ ○
〃	〃	۲۷۸ تا ۲۸۰	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا تا تَعْلَمُوْنَ ○
۶	النساء	۱۶۱	وَاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا تا عَنْهُ

کِتَابُ الجِهَاد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
			غزوہ بدر کا ذکر
۳	آلِ عمران	۱۳	قَدْ كَانَ لَكُمْ تا الْأَبْصَارِ ○
۹	الانفال	۵ تا ۱۸	كَمَآ أَخْرَجَكَ تا كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ○
۱۰	〃	۴۱، ۴۴	وَمَآ أَنْزَلْنَا تا الْأُمُوْرُ ○
〃	〃	۴۸	وَإِذْ زَيَّنَ تا الْعِقَابِ ○
			غزوہ اُحد کا ذکر
۴	آلِ عمران	۱۲۱ تا ۱۲۷	وَإِذْ غَدَوْتَ تا خَآئِبِيْنَ ○
〃	〃	۱۴۰، ۱۴۳	إِنْ يَّمْسَسْكُمْ تا تَنْظُرُوْنَ ○
〃	〃	۱۵۲، ۱۵۵	وَلَقَدْ صَدَقَكُمْ تا غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○
〃	〃	۱۶۵، ۱۷۱	أَوَلَمَّآ تا أَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○
			غزوہ بنو نضیر کا ذکر
۲۸	الحشر	۲ تا ۶	هُوَ الَّذِيْٓ تا قَدِيْرٌ ○
			غزوہ بدرِ صغریٰ کا ذکر
۴	آلِ عمران	۱۷۲ تا ۱۷۵	اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا تا مُّؤْمِنِيْنَ ○
			غزوہ احزاب کا ذکر
۲۱	الاحزاب	۹ تا ۲۵	يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تا عَزِيْزًا ○
			غزوہ بنو قریظہ کا ذکر
۲۱	الاحزاب	۲۶-۲۷	وَأَنْزَلَ الَّذِيْنَ تا قَدِيْرًا ○
			صلح حُدیبیہ اور بیعت رضوان کا ذکر
۲۶	الفتح	۱	إِنَّا فَتَحْنَا تا مُّبِيْنًا ○

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
			غزوہ فتح مکّہ مکرّمہ کا ذکر
۳۰	النصر	۱	إِذَا جَآءَ تا الْفَتْحُ
			غزوہ حنین کا ذکر
۱۰	التوبة	۲۵-۲۶	لَقَدْ نَصَرَكُمُ تا الْكٰفِرِيْنَ ○
			غزوہ تبوک کا ذکر
۱۰	التوبة	۴۲ تا ۵۹	لَوْ كَانَ عَرَضًا تا رَاغِبُوْنَ ○
〃	〃	۸۱، ۸۳	فَرِحَ تا الْخٰلِفِيْنَ ○
۱۰-۱۱	〃	۹۰، ۹۶	وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ تا الْفٰسِقِيْنَ ○
			مالِ غنیمت[1] اور فئے کے احکام
۲	البقرة	۱۹۰ تا ۱۹۴	وَقَاتِلُوْا فِيْ تا الْمُتَّقِيْنَ ○
〃	〃	۲۱۷	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ تا الْقِتَالِ
۵	النسآء	۷۱	خُذُوْا تا جَمِيْعًا ○
〃	〃	۷۵-۷۶	وَمَا لَكُمْ تا ضَعِيْفًا ○
〃	〃	۸۹ تا ۹۱	فَإِنْ تَوَلَّوْا تا سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ○
〃	〃	۹۴	إِذَا ضَرَبْتُمْ تا خَبِيْرًا ○
۹	الانفال	۱	يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ تا وَالرَّسُوْلِ
〃	〃	۱۲-۱۳	فَاضْرِبُوْا تا رَسُوْلَهٗ
〃	〃	۱۵-۱۶	إِذَا لَقِيْتُمُ تا الْمَصِيْرُ ○
〃	〃	۳۹	وَقٰتِلُوْهُمْ تا لِلّٰهِ
۱۰	〃	۴۱	وَاعْلَمُوْٓا تا السَّبِيْلِ
〃	〃	۴۵ تا ۴۷	إِذَا لَقِيْتُمْ تا مُحِيْطٌ ○
〃	〃	۵۷-۵۸	فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ تا الْخَآئِنِيْنَ ○
〃	〃	۶۰-۶۱	وَأَعِدُّوْا تا السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○
〃	〃	۶۷ تا ۶۹	مَا كَانَ لِنَبِيٍّ تا رَحِيْمٌ ○
〃	〃	۷۲-۷۳	إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تا كَبِيْرٌ ○

[1] کافروں سے لڑائی کے بعد جو مال ہاتھ آئے اُسے مالِ غنیمت کہتے ہیں اور جو لڑائی کے بغیر ہاتھ آئے اُسے فئے کہتے ہیں۔

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۰	التوبة	۱ تا ۷	بَرَآءَةٌ مِّنَ تا الْمُتَّقِيْنَ ○
〃	〃	۱۱-۱۲	فَاِنْ تَابُوْا تا يَنْتَهُوْنَ ○
〃	〃	۲۸-۲۹	اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ تا صٰغِرُوْنَ ○
〃	〃	۳۶-۳۷	اِنَّ عِدَّةَ تا الْكٰفِرِيْنَ ○
〃	〃	۴۱	اِنْفِرُوْا تا تَعْلَمُوْنَ ○
〃	〃	۷۳-۷۴	يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ تا يَنَالُوْا
۱۴	النحل	۱۲۶	وَاِنْ عَاقَبْتُمْ تا لِلصّٰبِرِيْنَ ○
۱۷	الحج	۳۹-۴۰	اُذِنَ لِلَّذِيْنَ تا رَبُّنَا اللّٰهُ
۲۲	الاحزاب	۶۰ تا ۶۲	لَئِنْ لَّمْ تا تَبْدِيْلًا ○
۲۶	محمد	۴	فَاِذَا لَقِيْتُمُ تا اَوْزَارَهَا
۲۸	الحشر	۵ تا ۱۰	مَا قَطَعْتُمْ تا رَحِيْمٌ ○
۲۸	الممتحنة	۱۰-۱۱	اِذَا جَآءَكُمُ تا مُؤْمِنُوْنَ

غدّار اور خائن دشمن سے سلوک

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۰	الانفال	۵۶ تا ۵۸	اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ تا الْخَآئِنِيْنَ ○

دشمن صلح کرنا چاہے تو اس کی درخواست کو رد نہ کرنا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۰	الانفال	۶۰ تا ۶۳	وَاَعِدُّوْا تا عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

دشمن سے بھی نقض عہد نہ کرنا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۰	التوبة	۱-۴	بَرَآءَةٌ مِّنَ تا يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○

دشمن پناہ میں آنا چاہے تو امن دینا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۰	التوبة	۶	وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ تا لَا يَعْلَمُوْنَ ○

دائرہ اسلام میں داخل کرنے کیلئے دشمن کو مجبور نہ کرنا

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۳	البقرة	۲۵۶ ۲۵۷	لَآ اِكْرَاهَ تا خٰلِدُوْنَ ○

دشمن پر ظلم اور زیادتی نہ کی جائے

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرة	۱۹۰	وَقَاتِلُوْا تا الْمُعْتَدِيْنَ ○
〃	〃	۱۹۱ تا ۱۹۳	وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ تا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ○
۲	البقرة	۱۹۴	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ تا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ○

قصص القرآن

حضرت آدم اور حوّا علیہما السلام کا قصہ اور ابلیس کا ذکر

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرة	۳۰ تا ۳۹	وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ تا خٰلِدُوْنَ ○
〃	〃	۱۰۲	مَا تَتْلُوا تا السِّحْرَ
۲	〃	۱۶۸ ۱۶۹	خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ تا لَا تَعْلَمُوْنَ ○
۳	〃	۲۶۸	اَلشَّيْطٰنُ تا بِالْفَحْشَآءِ
〃	اٰل عمرٰن	۳۳	اِنَّ اللّٰهَ تا اٰدَمَ
۵	النسآء	۱۲۰	الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ○
۸	الاعراف	۱۱ تا ۱۹	ثُمَّ قُلْنَا تا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○
〃	〃	۲۰ تا ۲۲	فَوَسْوَسَ تا مُبِيْنٌ ○
〃	〃	۲۷	لَا يَفْتِنَنَّكُمُ تا لَا يُؤْمِنُوْنَ ○
۹	〃	۱۸۹	خَلَقَكُمْ تا اِلَيْهَا
۱۰	الانفال	۴۸	وَاِذْ زَيَّنَ تا الْعِقَابِ ○
۱۲	یوسف	۵	الشَّيْطٰنَ تا مُبِيْنٌ ○
〃	〃	۴۲	فَاَنْسٰهُ تا سِنِيْنَ ○
۱۴	الحجر	۱۷-۱۸	وَحَفِظْنٰهَا تا مُبِيْنٌ ○
〃	〃	۳۱ تا ۴۴	اِلَّآ اِبْلِيْسَ تا مَقْسُوْمٌ ○
〃	〃	۲۸ تا ۳۱	وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ تا اِبْلِيْسَ
〃	النحل	۶۳	فَزَيَّنَ تا اَعْمَالَهُمْ
۱۵	بنی اسرآءیل	۵۳	اِنَّ الشَّيْطٰنَ تا مُبِيْنًا ○
〃	〃	۶۱ تا ۶۵	قَالَ ءَاَسْجُدُ تا وَكِيْلًا ○
〃	الكهف	۵۰-۵۱	كَانَ مِنَ تا عَضُدًا ○
۱۶	طٰهٰ	۱۱۵ تا ۱۲۴	وَلَقَدْ عَهِدْنَا تا اَعْمٰى ○
۱۷	الحج	۳-۴	كُلَّ شَيْطٰنٍ تا السَّعِيْرِ
〃	〃	۵۲	اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰى تا اُمْنِيَّتِهٖ
۱۸	النور	۲۱	وَمَنْ يَّتَّبِعْ تا الْمُنْكَرِ
۱۹	الفرقان	۲۹	وَكَانَ الشَّيْطٰنُ تا خَذُوْلًا ○
〃	الشعرآء	۲۱۰ تا ۲۱۲	وَمَا تَنَزَّلَتْ تا لَمَعْزُوْلُوْنَ ○

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۹	الشعرآء	۲۲۱ تا ۲۲۳	هَلْ أُنَبِّئُكُمْ تا كٰذِبُوْنَ ○
۲۲	السبأ	۲۰-۲۱	وَلَقَدْ صَدَّقَ تا حَفِيْظٌ ○
〃	الفاطر	۶	إِنَّ الشَّيْطٰنَ تا السَّعِيْرِ ○
۲۳	الصّٰفّٰت	۷ تا ۱۰	وَحِفْظًا تا ثَاقِبٌ ○
〃	صٓ	۷۱، ۷۴	إِذْ قَالَ تا إِبْلِيْسَ
۲۴	حٰم السجدة	۲۵	وَقَيَّضْنَا تا خَلْفَهُمْ
〃	〃	۳۶	وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ تا الْعَلِيْمُ ○
۲۵	الزخرف	۳۶-۳۷	وَمَنْ يَّعْشُ تا مُهْتَدُوْنَ ○
۲۶	محمّد	۲۵	إِنَّ الَّذِيْنَ تا أَمْلٰى لَهُمْ ○
۲۸	المجادلة	۱۹	إِسْتَحْوَذَ تا الْخٰسِرُوْنَ ○
〃	الحشر	۱۶-۱۷	كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ تا الظّٰلِمِيْنَ ○
۳۰	النّاس	۴ تا ۶	شَرِّ الْوَسْوَاسِ تا الْجِنَّةِ

قصہ ہابیل وقابیل

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۶	المآئدة	۲۷ تا ۳۱	وَاتْلُ عَلَيْهِمْ تا النّٰدِمِيْنَ ○

حضرت نُوح علیہ السّلام اور اُن کی قوم کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۳	اٰلِ عمران	۳۳	إِنَّ اللّٰهَ تا نُوْحًا
۷	الانعام	۸۴ تا ۹۰	وَنُوْحًا تا هَدَى اللّٰهُ
۸	الاعراف	۵۹، ۶۴	لَقَدْ أَرْسَلْنَا تا عَمِيْنَ ○
۱۱	یونس	۷۱، ۷۳	وَاتْلُ عَلَيْهِمْ تا الْمُنْذَرِيْنَ ○
۱۲	هود	۲۵، ۴۸	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا تا أَلِيْمٌ ○
۱۳	ابرٰهیم	۹، ۱۷	أَلَمْ يَأْتِكُمْ تا عَذَابٌ غَلِيْظٌ ○
۱۵	بنی اسرآئیل	۳	إِنَّهٗ كَانَ تا شَكُوْرًا ○
۱۷	الانبیآء	۷۶-۷۷	وَنُوْحًا تا أَجْمَعِيْنَ
۱۸	المؤمنون	۲۳ تا ۲۹	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا تا الْمُنْزِلِيْنَ
۱۹	الفرقان	۳۷	وَقَوْمَ نُوْحٍ تا أَلِيْمًا ○
〃	الشعرآء	۱۰۵ تا ۱۲۰	كَذَّبَتْ قَوْمُ تا الْبَاقِيْنَ
۲۰	العنکبوت	۱۴-۱۵	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا تا لِلْعٰلَمِيْنَ
۲۳	الصّٰفّٰت	۷۵ تا ۸۳	وَلَقَدْ نَادٰىنَا تا لَإِبْرٰهِيْمَ
۲۷	الذّٰرِيٰت	۴۶	وَقَوْمَ نُوْحٍ تا فٰسِقِيْنَ ○
۲۷	النجم	۵۲	وَقَوْمَ نُوْحٍ تا أَطْغٰى ○
〃	القمر	۹ تا ۱۴	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ تا كُفِرَ ○
〃	الحدید	۲۶	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا تا فٰسِقُوْنَ ○
۲۸	التحریم	۱۰	امْرَأَتَ نُوْحٍ تا الدّٰخِلِيْنَ ○
۲۹	الحآقة	۱۱	إِنَّا لَمَّا تا الْجَارِيَةِ ○
〃	نوح	۱ تا ۲۸	إِنَّا أَرْسَلْنَا تا تَبَارًا ○

حضرت ہُود علیہ السّلام اور ان کی قوم عاد

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۸	الاعراف	۶۵ تا ۷۲	وَإِلٰى عَادٍ تا مُؤْمِنِيْنَ ○
۱۲	هود	۵۰	وَإِلٰى عَادٍ تا هُوْدًا ط
۱۳	ابرٰهیم	۹ تا ۱۷	أَلَمْ يَأْتِكُمْ تا عَذَابٌ غَلِيْظٌ ○
۱۹	الفرقان	۳۸-۳۹	وَعَادًا تا تَتْبِيْرًا ○
〃	الشعرآء	۱۲۳ تا ۱۳۹	كَذَّبَتْ عَادٌ تا فَأَهْلَكْنٰهُمْ
۲۰	العنکبوت	۳۸	وَعَادًا تا مُسْتَبْصِرِيْنَ ○
۲۴	حٰم السجدة	۱۳ تا ۱۶	صٰعِقَةِ عَادٍ تا يُنْصَرُوْنَ ○
۲۶	الاحقاف	۲۱، ۲۶	وَاذْكُرْ تا يَسْتَهْزِءُوْنَ ○
۲۷	الذّٰرِيٰت	۴۱-۴۲	وَفِيْ عَادٍ تا كَالرَّمِيْمِ ○
〃	النجم	۵۰	وَأَنَّهٗ أَهْلَكَ عَادًا الْأُوْلٰى ○
〃	القمر	۱۸ تا ۲۰	كَذَّبَتْ عَادٌ تا مُنْقَعِرٍ ○
۲۹	الحآقة	۴، ۸	كَذَّبَتْ تا بَاقِيَةٍ ○
۳۰	الفجر	۶، ۱۳	أَلَمْ تَرَ تا سَوْطَ عَذَابٍ ○

حضرت صالح علیہ السّلام اور ان کی قوم ثمود کا ذکر

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۸	الاعراف	۷۳ تا ۷۹	وَإِلٰى ثَمُوْدَ تا النّٰصِحِيْنَ ○
۱۲	هود	۶۱، ۶۸	وَإِلٰى ثَمُوْدَ تا لِثَمُوْدَ ○
۱۳	ابرٰهیم	۹، ۱۷	أَلَمْ يَأْتِكُمْ تا عَذَابٌ غَلِيْظٌ ○
۱۴	الحجر	۸۰ تا ۸۴	وَلَقَدْ كَذَّبَ تا يَكْسِبُوْنَ ○
۱۹	الفرقان	۳۸-۳۹	وَثَمُوْدَ تا تَتْبِيْرًا ○
〃	الشعرآء	۱۴۱ تا ۱۵۸	كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ تا الْعَذَابُ
〃	النمل	۴۵ تا ۵۸	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا تا مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ○
۲۰	العنکبوت	۳۸	وَثَمُوْدَا تا مُسْتَبْصِرِيْنَ ○

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۴	حٰم السجدۃ	۱۳-۱۴	وَثَمُوْدَ تا کَفُرُوْنَ ○
〃	〃	۱۷-۱۸	وَاَمَّا ثَمُوْدُ تا یَتَّقُوْنَ ○
۲۷	الذّٰرِیٰت	۴۳-۴۵	وَفِیْ ثَمُوْدَ تا مُنْتَصِرِیْنَ ○
〃	النجم	۵۱	وَثَمُوْدَاْ فَمَآ اَبْقٰی ○
〃	القمر	۲۳ تا ۳۱	کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ تا الْمُحْتَظِرِ ○
۲۹	الحآقّۃ	۴-۵	کَذَّبَتْ تا بِالطَّاغِیَۃِ ○
۳۰	الفجر	۹ تا ۱۳	وَثَمُوْدَ تا سَوْطَ عَذَابٍ ○
〃	الشمس	۱۱، ۱۵	کَذَّبَتْ تا عُقْبٰهَا ○

حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرۃ	۱۲۴ تا ۱۳۲	وَاِذِ ابْتَلٰٓی تا اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○
〃	〃	۱۳۰، ۱۳۶	عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهِیْمَ تا اِلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ
۳	〃	۲۵۸	اَلَمْ تَرَ تا كَفَرَ
〃	〃	۲۶۰	وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ تا حَکِیْمٌ ○
〃	اٰل عمران	۶۵ تا ۶۷	فِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ تا الْمُشْرِکِیْنَ ○
۵	النسآء	۱۲۵	وَاتَّخَذَ اللّٰهُ تا خَلِیْلًا ○
۷	الانعام	۷۴ تا ۹۰	وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ تا هَدَی اللّٰهُ
۱۱	التوبۃ	۱۱۴	وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ تا حَلِیْمٌ ○
۱۲	ھود	۶۹ تا ۷۶	وَلَقَدْ جَآءَتْ تا مَرْدُوْدٍ ○
〃	یوسف	۶	كَمَآ اَتَمَّهَا تا اِبْرٰهِیْمُ ○
۱۳	ابرٰھیم	۳۵ تا ۴۱	وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ تا الْحِسَابُ ○
۱۴	الحجر	۵۱، ۶۰	عَنْ ضَیْفِ تا الْغٰبِرِیْنَ ○
〃	النحل	۱۲۰، ۱۲۳	اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ تا الْمُشْرِکِیْنَ ○
۱۶	مریم	۴۱، ۴۹	وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ تا جَعَلْنَا نَبِیًّا ○
۱۷	الانبیآء	۵۱، ۵۳	وَلَقَدْ اٰتَیْنَا تا لَهَا عٰبِدِیْنَ ○
〃	الحج	۲۶-۲۷	وَاِذْ بَوَّاْنَا تا عَمِیْقٍ ○
۱۹	الشعرآء	۶۹ تا ۸۷	نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ تا یُبْعَثُوْنَ ○
۲۰	العنکبوت	۱۶، ۲۷	وَاِبْرٰهِیْمَ اِذْ تا لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ○
〃	〃	۳۱-۳۲	وَلَمَّا جَآءَتْ تا الْغٰبِرِیْنَ ○
۲۳	الصّٰفّٰت	۸۳ تا ۱۰۶	لَاِبْرٰهِیْمَ تا الْمُبِیْنُ ○
〃	صٓ	۴۵، ۴۷	عِبٰدَنَا تا الْاَخْیَارِ ○

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۵	الزخرف	۲۶ تا ۲۸	وَاِذْ قَالَ تا یَرْجِعُوْنَ ○
۲۶	الذّٰرِیٰت	۲۴، ۳۲	هَلْ اَتٰىكَ تا مُجْرِمِیْنَ ○
۲۷	الحدید	۲۶	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا تا فٰسِقُوْنَ ○
۲۸	الممتحنۃ	۴	اِبْرٰهِیْمَ تا شَیْءٍ

حضرت لُوط علیہ السّلام کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۷	الانعام	۸۶ تا ۹۰	وَلُوْطًا تا هَدَی اللّٰهُ
۸	الاعراف	۸۰، ۸۴	وَلُوْطًا تا الْمُجْرِمِیْنَ ○
۱۲	ھود	۷۴، ۸۳	فِیْ قَوْمِ لُوْطٍ تا عِنْدَ رَبِّكَ
۱۴	الحجر	۵۸، ۷۷	قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَا تا لِلْمُؤْمِنِیْنَ ○
۱۷	الانبیآء	۷۴-۷۵	وَلُوْطًا تا الصّٰلِحِیْنَ ○
۱۹	الشعرآء	۱۶۰ تا ۱۷۳	كَذَّبَتْ قَوْمُ تا الْمُنْذَرِیْنَ ○
〃	النمل	۵۴، ۵۸	وَلُوْطًا تا الْمُنْذَرِیْنَ ○
۲۰	العنکبوت	۲۸، ۳۰	وَلُوْطًا تا الْمُفْسِدِیْنَ ○
〃	〃	۳۳، ۳۵	وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ تا یَعْقِلُوْنَ ○
۲۳	الصّٰفّٰت	۱۳۳ تا ۱۳۸	وَاِنَّ لُوْطًا تا تَعْقِلُوْنَ ○
۲۷	الذّٰرِیٰت	۳۲ تا ۳۷	قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ تا الْاَلِیْمَ ○
〃	القمر	۳۳، ۳۸	كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ تا مُسْتَقِرٌّ ○
۲۸	التحریم	۱۰	وَامْرَاَتَ لُوْطٍ تا الدّٰخِلِیْنَ ○

حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرۃ	۱۲۵ تا ۱۲۹	وَعَهِدْنَآ تا الْحَكِیْمُ ○
〃	〃	۱۳۳	نَعْبُدُ تا اِسْمٰعِیْلَ
۷	الانعام	۸۶ تا ۹۰	وَاِسْمٰعِیْلَ تا هَدَی اللّٰهُ
۱۶	مریم	۵۴-۵۵	وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ تا مَرْضِیًّا ○
۱۷	الانبیآء	۸۵	وَاِسْمٰعِیْلَ تا الصّٰبِرِیْنَ ○
۲۳	الصّٰفّٰت	۱۰۱ تا ۱۰۷	بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ تا بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ○
〃	صٓ	۴۸	وَاذْكُرْ اِسْمٰعِیْلَ تا الْاَخْیَارِ ○

حضرت اسحاق علیہ السّلام کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرۃ	۱۳۳	نَعْبُدُ تا وَاِسْحٰقَ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۷	الانعام	۸۴ تا ۹۰	اِسحٰق تا ھدی اللہ
۱۲	یوسف	۶	کما اتمھا تا اِسحٰق
۱۷	الانبیاء	۷۲-۷۳	ووھبنا لہ تا عٰبدین ○
۲۳	الصّٰفّٰت	۱۱۲-۱۱۳	وبشرنٰہ تا مبین ○
"	ص	۴۵ تا ۴۷	واسحٰق تا المصطفین الاخیار ○

حضرت یعقوب علیہ السلام اور حضرت یوسف علیہ السلام اور اُن کے بھائیوں کا قصہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرۃ	۱۳۲	ووصّٰی بھا تا مسلمون ○
۴	اٰل عمرٰن	۹۳	کل الطعام تا التورٰىة
۷	الانعام	۸۴ تا ۹۰	ویعقوب تا ھدی اللہ
۱۲-۱۳	یوسف	۴ تا ۱۰۱	اذ قال یوسف تا بالصّٰلحین ○
۱۷	الانبیاء	۷۲-۷۳	ویعقوب تا عٰبدین ○
۲۳	ص	۴۵ تا ۴۷	ویعقوب تا المصطفین الاخیار ○
۲۴	المؤمن	۳۴	ولقد جاءکم تا رسولًا ○

حضرت شعیب علیہ السلام، اصحاب ایکہ اور اہل مدین کا قصہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۸-۹	الاعراف	۸۵ تا ۹۳	والی مدین تا کٰفرین ○
۱۲	ھود	۸۴ ، ۹۵	والی مدین تا بعدت مدین
۱۴	الحجر	۷۸ ، ۷۹	وان کان اصحٰب تا مبین ○
۱۹	الشعراء	۱۷۶ تا ۱۸۹	کذب اصحٰب تا یوم عظیم ○
۲۰	العنکبوت	۳۶-۳۷	والی مدین تا جٰثمین ○

حضرت موسیٰ علیہ السلام، ہارون علیہ السلام، بنی اسرائیل فرعون اور ہامان کا قصہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرۃ	۴۷ تا ۶۱	یٰبنی اسرآءیل تا یعتدون ○
"	"	۶۳ تا ۷۵	واذ اخذنا تا وھم یعلمون ○
"	"	۸۴ ، ۸۷	واذ اخذنا تا بالرسل
"	"	۹۲-۹۳	ولقد جاءکم تا بکفرھم
"	"	۱۰۸	سئل تا قبل
"	"	۱۳۶	وما اوتی موسیٰ
۲	"	۲۴۳ تا ۲۵۱	الم تر الی تا مما یشاء
۶	النساء	۱۵۳ تا ۱۵۶	فقد سالوا تا عظیما ○
"	"	۱۶۴	وکلم تا تکلیما ○
"	المآئدۃ	۱۲-۱۳	ولقد اخذ اللہ تا قلیلا منھم
"	"	۲۰ تا ۲۵	واذ قال موسیٰ تا الفٰسقین ○
"	"	۳۲	کتبنا علی بنی اسرآءیل تا لمسرفون ○
"	"	۴۵	وکتبنا تا قصاص
"	"	۷۰-۷۱	لقد اخذنا تا یعملون ○
"	"	۷۸-۷۹	لعن تا یفعلون ○
۷	الانعام	۸۴ تا ۹۰	وموسیٰ تا ھدی اللہ
۸	"	۱۴۶	وعلی الذین ھادوا تا ببغیھم
"	"	۱۵۴	ثم اٰتینا تا یؤمنون ○
"	"	۱۵۹	ان الذین تا یفعلون ○
۹	الاعراف	۱۰۳ تا ۱۵۷	ثم بعثنا تا المفلحون ○
"	"	۱۵۹ تا ۱۷۱	ومن قوم تا تتقون ○
۱۰	الانفال	۵۴	کداب تا ظٰلمین ○
۱۱	یونس	۷۴ تا ۹۳	ثم بعثنا تا یختلفون ○
۱۲	ھود	۹۶ ، ۹۹	ولقد ارسلنا تا المرفود
"	"	۱۱۰	ولقد اٰتینا تا مریب ○
۱۳	ابرٰھیم	۵-۶	ولقد ارسلنا تا عظیم ○
"	"	۸	وقال موسیٰ تا حمید ○
۱۴	النحل	۱۲۴	انما جعل تا فیہ
۱۵	بنی اسرآءیل	۲ تا ۷	واٰتینا موسیٰ تا تتبیرا ○
"	"	۱۰۱ ، ۱۰۴	ولقد اٰتینا تا لفیفا ○
۱۵-۱۶	الکھف	۶۰ ، ۸۲	واذ قال موسیٰ تا علیہ صبرا ○
۱۶	مریم	۵۱ ، ۵۳	واذکر تا ھٰرون نبیا ○
"	طٰہ	۹ ، ۹۸	وھل اتٰک تا شیء علما ○
۱۷	الانبیاء	۴۸-۴۹	ولقد اٰتینا تا مشفقون ○
۱۸	المؤمنون	۴۵ تا ۴۹	ثم ارسلنا تا یھتدون ○
۱۹	الفرقان	۳۵-۳۶	ولقد اٰتینا تا تدمیرا ○
"	الشعراء	۱۰ تا ۶۶	واذ نادی تا اغرقنا الاٰخرین ○

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۹	النمل	۷ تا ۱۴	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى تا الْمُفْسِدِيْنَ ○
۲۰	القصص	۳ ، ۴۸	نَتْلُوْا عَلَيْكَ تا كٰفِرُوْنَ ○
〃	العنكبوت	۳۹-۴۰	وَقَارُوْنَ تا اَغْرَقْنَا
۲۱	السجدة	۲۳-۲۴	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا تا يُوْقِنُوْنَ ○
۲۲	الاحزاب	۶۹	لَا تَكُوْنُوْا تا وَجِيْهًا ○
۲۳	الصّٰفّٰت	۱۱۴ تا ۱۲۲	وَلَقَدْ مَنَنَّا تا الْمُؤْمِنِيْنَ ○
۲۴	المومن	۲۳ ، ۴۵	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا تا سُوْٓءُ الْعَذَابِ
۲۵	الزخرف	۴۶-۵۶	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا تا لِلْاٰخِرِيْنَ ○
〃	الدخان	۱۷ ، ۳۳	وَلَقَدْ فَتَنَّا تا بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ○
〃	الجاثية	۱۶-۱۷	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا تا يَخْتَلِفُوْنَ ○
۲۷	الذّٰريٰت	۳۸ تا ۴۰	وَفِيْ مُوْسٰى تا مُلِيْمٌ ○
〃	القمر	۴۱ تا ۵۵	وَلَقَدْ جَآءَ تا مُّقْتَدِرٍ ○
۲۸	الصّف	۵	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى تا الْفٰسِقِيْنَ ○
〃	الجمعة	۵ - ۶	مَثَلُ الَّذِيْنَ تا صٰدِقِيْنَ ○
〃	التحريم	۱۱	امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ تا الظّٰلِمِيْنَ ○
۲۹	الحاقة	۹ - ۱۰	وَجَآءَ فِرْعَوْنُ تا رَّابِيَةً ○
〃	المزمل	۱۵ - ۱۶	كَمَآ اَرْسَلْنَآ تا وَبِيْلًا ○
۳۰	النّٰزعٰت	۱۵ تا ۲۵	هَلْ اَتٰىكَ تا الْاُوْلٰى ○
〃	الفجر	۱۰ ، ۱۳	وَفِرْعَوْنَ تا سَوْطَ عَذَابٍ ○

قارون کا قصہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۰	القصص	۷۶ تا ۸۲	اِنَّ قَارُوْنَ تا لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○
〃	العنكبوت	۳۹ - ۴۰	وَقَارُوْنَ تا خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ
۲۴	المؤمن	۲۳-۲۴	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا تا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ○

حضرت داؤد اور سلیمان علیہما السلام کا قصہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرة	۱۰۲	مَا تَتْلُوا تا مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ
۲	〃	۲۵۱	وَقَتَلَ تا يَشَآءُ
۶	النسآء	۱۶۳	وَسُلَيْمٰنَ تا زَبُوْرًا ○
〃	المآئدة	۷۸	لُعِنَ تا دَاوٗدَ
۷	الانعام	۸۴ تا ۹۰	دَاوٗدَ تا هَدَى اللّٰهُ
۱۷	الانبياء	۷۸ تا ۸۲	وَدَاوٗدَ تا حٰفِظِيْنَ ○
۱۹	النمل	۱۵ ، ۴۴	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا تا رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
۲۲	السبا	۱۰ ، ۱۴	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا تا الْمُهِيْنِ ○
۲۳	صٓ	۱۷ ، ۲۶	وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ تا الْحِسَابِ ○
〃	〃	۳۰ ، ۴۰	وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ تا حُسْنَ مَاٰبٍ ○

حضرت یونس علیہ السلام کا قصہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۷	الانعام	۸۶ تا ۹۰	وَيُوْنُسَ تا هَدَى اللّٰهُ
۱۱	يونس	۹۸	فَلَوْلَا تا حِيْنٍ
۱۷	الانبياء	۸۷-۸۸	وَذَا النُّوْنِ تا الْمُؤْمِنِيْنَ ○
۲۳	الصّٰفّٰت	۱۳۹ تا ۱۴۸	وَاِنَّ يُوْنُسَ تا اِلٰى حِيْنٍ ○
۲۹	القلم	۴۸ تا ۵۰	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ تا الصّٰلِحِيْنَ ○

حضرت ادریس علیہ السلام کا قصہ[1]

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۷	الانعام	۸۵ تا ۹۰	وَاِلْيَاسَ تا هَدَى اللّٰهُ
۱۶	مريم	۵۶-۵۷	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ تا عَلِيًّا ○
۱۷	الانبياء	۸۵	وَاِدْرِيْسَ تا الصّٰبِرِيْنَ ○
۲۳	الصّٰفّٰت	۱۲۳ تا ۱۳۲	وَاِنَّ اِلْيَاسَ تا الْمُؤْمِنِيْنَ ○

حضرت ایوب علیہ السلام کا قصہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۷	الانعام	۸۴ تا ۹۰	وَاَيُّوْبَ تا هَدَى اللّٰهُ
۱۷	الانبياء	۸۳-۸۴	وَاَيُّوْبَ تا لِلْعٰبِدِيْنَ ○
۲۳	صٓ	۴۱-۴۴	وَاذْكُرْ عَبْدَنَا تا اَوَّابٌ ○

حضرت زکریا اور یحییٰ علیہما السلام کا قصہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۳	اٰل عمرٰن	۳۸ تا ۴۱	هُنَالِكَ تا الْاِبْكَارِ ○
۷	الانعام	۸۵ ، ۹۰	وَزَكَرِيَّا تا هَدَى اللّٰهُ
۱۶	مريم	۲ ، ۱۵	ذِكْرُ رَحْمَتِ تا حَيًّا ○
۱۷	الانبياء	۸۹-۹۰	وَزَكَرِيَّا تا خٰشِعِيْنَ ○

[1] بعض حضرات کی رائے ہے کہ الیاس بھی انہی کا نام ہے۔

حضرت الیسع علیہ السلام کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۷	الانعام	۸۶ تا ۹۰	وَالْيَسَعَ تا هَدَى اللهُ
۲۳	ص	۴۸	وَالْيَسَعَ تا الْأَخْيَارِ ○

حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۷	الانبیاء	۸۵	وَذَا الْكِفْلِ تا الصّٰبِرِيْنَ
۲۳	ص	۴۸	وَذَا الْكِفْلِ تا الْأَخْيَارِ ○

حضرت عزیر علیہ السلام کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۳	البقرۃ	۲۵۹	أَوْ كَالَّذِيْ تا قَدِيْرٌ ○
۱۰	التوبة	۳۰	وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ تا ابْنُ اللهِ

حضرت عیسٰی علیہ السلام اور مریم علیہا السلام کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرۃ	۸۷	وَاٰتَيْنَا عِيْسَى تا الْقُدُسِ
″	″	۱۳۶	وَمَا أُوْتِيَ تا عِيْسٰى
۳	آل عمران	۳۵ تا ۳۷	إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ تا حِسَابٍ ○
″	″	۴۲، ۵۹	وَإِذْ قَالَتِ تا فَيَكُوْنُ
۶	النساء	۱۵۶، ۱۵۹	وَقَوْلِهِمْ عَلٰى تا شَهِيْدًا
″	″	۱۷۱	إِنَّمَا الْمَسِيْحُ تا رُوْحٌ مِّنْهُ
″	المائدۃ	۴۶	وَقَفَّيْنَا عَلٰى تا لِّلْمُتَّقِيْنَ ○
″	″	۷۲	وَقَالَ الْمَسِيْحُ تا مِنْ أَنْصَارٍ ○
″	″	۷۵	مَا الْمَسِيْحُ تا الطَّعَامَ
″	″	۷۸	لُعِنَ تا ابْنِ مَرْيَمَ
″	″	۱۱۰ تا ۱۱۸	إِذْ قَالَ اللهُ تا الْحَكِيْمُ ○
″	الانعام	۸۵، ۹۰	وَعِيْسٰى تا هَدَى اللهُ
۱۰	التوبة	۳۰	وَقَالَتِ النَّصٰرَى تا ابْنُ اللهِ
۱۶	مریم	۱۶ تا ۳۱	وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ تا حَيًّا ○
۱۷	الانبیاء	۹۱	وَالَّتِيْ أَحْصَنَتْ تا لِّلْعٰلَمِيْنَ ○
۱۸	المؤمنون	۵۰	وَجَعَلْنَا تا وَّمَعِيْنٍ ○
۲۵	الزخرف	۵۹ تا ۶۱	إِنْ هُوَ تا مُّسْتَقِيْمٌ ○
۲۷	الحدید	۲۷	وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى تا فٰسِقُوْنَ ○
۲۸	الصف	۶	وَإِذْ قَالَ عِيْسَى تا أَحْمَدُ
″	″	۱۴	كَمَا قَالَ عِيْسَى تا ظٰهِرِيْنَ ○
″	التحریم	۱۲	وَمَرْيَمَ تا الْقٰنِتِيْنَ ○

حضرت لقمان علیہ السلام کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۱	لقمٰن	۱۲ تا ۱۹	وَلَقَدْ اٰتَيْنَا تا الْحَمِيْرِ ○

ذوالقرنین کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۶	الکہف	۸۳ تا ۹۸	وَيَسْئَلُوْنَكَ تا وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ○

قوم سبا کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۹	النمل	۲۰ تا ۴۴	فَقَالَ مَا لِيَ تا الْعٰلَمِيْنَ ○
۲۲	السبا	۱۵ ″ ۲۱	لَقَدْ كَانَ تا حَفِيْظٌ ○

اصحاب الاخدود کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۳۰	البروج	۴ تا ۱۱	قُتِلَ تا الْكَبِيْرُ ○

اصحاب کہف اور رقیم کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۵	الکہف	۹ تا ۲۲	أَمْ حَسِبْتَ تا مِنْهُمْ أَحَدًا ○
″	″	۲۵	وَلَبِثُوْا فِيْ تا تِسْعًا ○

ہاروت اور ماروت کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	البقرۃ	۱۰۲	وَمَا أُنْزِلَ تا وَلَا يَنْفَعُهُمْ

اصحاب الرس کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۹	الفرقان	۳۸، ۳۹	وَأَصْحٰبَ الرَّسِّ تا تَتْبِيْرًا ○
۲۶	ق	۱۲ تا ۱۴	كَذَّبَتْ تا وَعِيْدِ ○

اصحاب فیل کا قصّہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۳۰	الفیل	۱ تا ۵	أَلَمْ تَرَ تا مَّأْكُوْلٍ ○

حقوق العباد

والدین، رشتہ داروں اور ہمسایہ کے حقوق

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۱۷۷	وَاٰتَى تا الْقُرْبٰى
۵	النساء	۳۶	وَبِالْوَالِدَيْنِ تا اَيْمَانُكُمْ
۱۴	النحل	۹۰	وَاِيْتَاۗءِ ذِي الْقُرْبٰى
۱۵	بنی اسرائیل	۲۳ تا ۲۵	وَبِالْوَالِدَيْنِ تا غَفُوْرًا ○
〃	〃	۲۶	وَاٰتِ تا ابْنَ السَّبِيْلِ
〃	〃	۲۸	وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ تا مَّيْسُوْرًا ○
۱۶	مریم	۱۴	وَبَرًّاۢ بِوَالِدَيْهِ
〃	〃	۵۵	وَكَانَ يَاْمُرُ تا الزَّكٰوةِ
۱۶	طٰہٰ	۱۳۲	وَاْمُرْ تا بِالصَّلٰوةِ
۱۸	النور	۲۲	وَلَا يَاْتَلِ تا الْقُرْبٰى
۲۰	العنکبوت	۸	وَوَصَّيْنَا تا حُسْنًا
۲۱	الروم	۳۸	فَاٰتِ تا الْمُفْلِحُوْنَ ○
〃	لقمٰن	۱۴-۱۵	وَوَصَّيْنَا تا مَعْرُوْفًا ○
〃	الاحزاب	۶	وَاُولُوا تا مَسْطُوْرًا ○
۲۶	الحجرات	۱۰	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ
۲۸	التحریم	۶	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تا نَارًا
۳۰	البلد	۱۵	يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ○

میاں بیوی کے حقوق اور باہمی حسن معاشرت

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۱۸۷	هُنَّ لِبَاسٌ تا لَّهُنَّ
〃	〃	۲۲۳	نِسَاۗؤُكُمْ تا لِاَنْفُسِكُمْ
〃	〃	۲۲۹	فَاِمْسَاكٌ تا شَيْـًٔا
〃	〃	۲۳۱	وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ تا نَفْسَهٗ
〃	〃	۲۳۳	وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ تا عَلَيْهِمَا
۴	النساء	۳-۴	فَاِنْ خِفْتُمْ تا مَّرِيْۗـــًٔا ○
〃	〃	۱۹ تا ۲۱	وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ تا غَلِيْظًا ○
۵	〃	۳۴-۳۵	اَلرِّجَالُ تا خَبِيْرًا ○

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۵	النساء	۱۲۸	وَاِنِ امْرَاَةٌ تا خَبِيْرًا ○
〃	〃	۱۲۹-۱۳۰	وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا تا حَكِيْمًا ○
۲۸	التغابن	۱۴	وَاِنْ تَعْفُوْا تا رَّحِيْمٌ ○
〃	الطلاق	۶-۷	اَسْكِنُوْهُنَّ تا اٰتٰىهَا

غلاموں، یتیموں، مسکینوں اور سائلوں کے حقوق

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرۃ	۱۷۷	وَاٰتَى الْمَالَ تا الرِّقَابِ
۳	〃	۲۶۳-۲۶۴	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ تا الْاَذٰى
〃	〃	۲۸۰	وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ تا تَعْلَمُوْنَ ○
۴	النساء	۲-۳	وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى تا فِي الْيَتٰمٰى
〃	〃	۵-۶	وَلَا تُؤْتُوا تا بِالْمَعْرُوْفِ
۵	〃	۲۵	فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ تا بِالْمَعْرُوْفِ
〃	〃	۳۶	وَالْيَتٰمٰى تا اَيْمَانُكُمْ
〃	〃	۱۲۷	وَمَا يُتْلٰى تا بِهٖ عَلِيْمًا ○
۱۵	بنی اسرائیل	۳۴	وَلَا تَقْرَبُوْا تا اَشُدَّهٗ
۱۸	النور	۲۲	وَلَا يَاْتَلِ تا وَالْمَسٰكِيْنَ
〃	〃	۳۳	وَالَّذِيْنَ تا الدُّنْيَا
۲۱	الروم	۳۸	فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى تا الْمُفْلِحُوْنَ ○
۲۸	الحشر	۷	وَالْيَتٰمٰى تا مِنْكُمْ
۳۰	الفجر	۱۷-۱۸	كَلَّا بَلْ لَّا تا الْمِسْكِيْنِ ○
〃	البلد	۱۳ تا ۱۶	فَكُّ رَقَبَةٍ تا مَتْرَبَةٍ ○
〃	الضحٰی	۹	فَاَمَّا الْيَتِيْمَ تا تَنْهَرْ ○
〃	الماعون	۲-۳	يَدُعُّ الْيَتِيْمَ تا الْمِسْكِيْنِ ○

مہمان کا حق

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۶	الکہف	۷۷	فَانْطَلَقَا تا عَلَيْهِ اَجْرًا ○

سائل کا حق

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۳	البقرۃ	۲۶۴	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ تا الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ○

سائل کے اصرار پر نرمی سے جواب دینا۔ اور دینے کے

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
بعد اُسے ایذا نہ پہنچانا اور احسان نہ جتلانا			
۳	البقرۃ	۲۶۲ ، ۲۶۳	اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ تا غَنِیٌّ حَلِیْمٌ ۝
یتیم کا حق			
۱	البقرۃ	۸۳	وَاِذْ اَخَذْنَا تا مُعْرِضُوْنَ ۝
یتیم کی خیر خواہی کا خیال رکھنا			
۲	البقرۃ	۲۲۰	وَیَسْـَٔلُوْنَكَ تا حَكِیْمٌ ۝
یتیم کے مال کی حفاظت اور بیجا تصرّف کی ممانعت			
۴	النسآء	۲ تا ۶	وَاٰتُوا الْیَتٰمٰی تا حَسِیْبًا ۝
یتیم لڑکی کے ساتھ نکاح کیا جائے تو اُس کے حقوق کا پُورا لحاظ رکھا جائے۔			
۴	النسآء	۳	وَاِنْ خِفْتُمْ تا اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝
فقیر، مسکین اور مسافر کا حق			
۲	البقرۃ	۱۷۷	لَیْسَ الْبِرَّ تا فِی الرِّقَابِ
۳	"	۲۷۳	لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ تا عَلِیْمٌ ۝
دُشمن کا حق			
۶	المآئدۃ	۸	یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ تا تَعْمَلُوْنَ ۝
"	"	۴۱-۴۲	سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ تا الْمُقْسِطِیْنَ ۝
مُسلمانوں میں سے اللہ تعالیٰ کے دربار میں معزّز اور رحمۃٌ للعالمین علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی بارگاہ میں مقرّب وہ ہے جو پرہیزگار اور نیکوکار ہو۔			
۱	البقرۃ	۶۲	اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تا یَحْزَنُوْنَ ۝
۷	الانعام	۵۲-۵۳	وَلَا تَطْرُدِ تا بِالشّٰكِرِیْنَ ۝

پارہ	سُورت	نمبر آیت	آیت
۱۴	النحل	۹۷	مَنْ عَمِلَ صَالِحًا تا یَعْمَلُوْنَ ۝
۱۵	الکہف	۲۸	وَاصْبِرْ نَفْسَكَ تا فُرُطًا ۝
۲۶	الحجرٰت	۱۳	یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ تا اَتْقٰىكُمْ
۳۰	عبس	۱ تا ۱۲	عَبَسَ تا ذَكَرَهٗ ۝

قرآنِ حکیم کی دُعائیں

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱	الفاتحۃ	۵	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ تا الضَّآلِّیْنَ ۝
"	البقرۃ	۱۲۶	رَبِّ اجْعَلْ تا الْاٰخِرِ
"	"	۱۲۷ تا ۱۲۹	رَبَّنَا تَقَبَّلْ تا الْحَكِیْمُ ۝
۲	"	۲۰۱	رَبَّنَآ اٰتِنَا تا النَّارِ ۝
۳	"	۲۸۵	غُفْرَانَكَ تا الْمَصِیْرُ ۝
"	"	۲۸۶	رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا تا الْكٰفِرِیْنَ ۝
"	اٰل عمرٰن	۸	رَبَّنَا لَا تا الْوَهَّابُ ۝
"	"	۶	رَبَّنَآ اِنَّنَآ تا النَّارِ ۝
"	"	۲۶-۲۷	اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ تا حِسَابٍ ۝
"	"	۵۳	رَبَّنَآ اٰمَنَّا تا الشّٰهِدِیْنَ ۝
۴	"	۱۴۷	رَبَّنَا اغْفِرْ تا الْكٰفِرِیْنَ ۝
"	"	۱۹۱ تا ۱۹۴	رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ تا الْمِیْعَادَ ۝
۷	المآئدۃ	۱۱۴	اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ تا الرّٰزِقِیْنَ ۝
۹	الاعراف	۸۹	رَبَّنَا افْتَحْ تا الْفٰتِحِیْنَ ۝
"	"	۱۲۶	رَبَّنَآ اَفْرِغْ تا مُسْلِمِیْنَ ۝
"	"	۱۵۱	رَبِّ اغْفِرْ تا الرّٰحِمِیْنَ ۝
"	"	۱۵۵-۱۵۶	اَنْتَ وَلِیُّنَا تا اِلَیْكَ
۱۱	التوبۃ	۱۲۹	حَسْبِیَ اللّٰهُ تا الْعَظِیْمِ ۝
"	یونس	۸۵-۸۶	رَبَّنَا لَا تا الْكٰفِرِیْنَ ۝
"	"	۸۸	رَبَّنَا اطْمِسْ تا الْاَلِیْمَ ۝
۱۲	ھود	۴۱	بِسْمِ اللّٰهِ تا رَّحِیْمٌ ۝
"	"	۴۷	رَبِّ اِنِّیْٓ تا الْخٰسِرِیْنَ ۝
۱۳	یوسف	۱۰۱	فَاطِرَ تا بِالصّٰلِحِیْنَ ۝
"	ابرٰھیم	۴۰-۴۱	رَبِّ اجْعَلْنِیْ تا یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۵	بنی اسرآئیل	۲۴	رَبِّ ارْحَمْهُمَا تا صَغِيْرًا ○
〃	〃	۸۰	رَبِّ اَدْخِلْنِیْ تا نَصِيْرًا ○
〃	الکھف	۱۰	رَبَّنَآ اٰتِنَا تا رَشَدًا ○
۱۶	مریم	۴ تا ۶	رَبِّ اِنِّیْ تا رَضِيًّا ○
〃	طٰهٰ	۲۵-۲۶	رَبِّ اشْرَحْ تا اَمْرِیْ ○
〃	〃	۱۱۴	رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○
۱۷	الانبیآء	۸۳	اَنِّیْ مَسَّنِیَ تا الرّٰحِمِيْنَ ○
〃	〃	۸۷	لَّآ اِلٰهَ تا الظّٰلِمِيْنَ ○
〃	〃	۸۹	رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ تا الْوٰرِثِيْنَ ○
〃	〃	۱۱۲	رَبِّ تا بِالْحَقِّ
۱۸	المؤمنون	۲۶	رَبِّ تا كَذَّبُوْنِ ○
〃	〃	۲۹	رَبِّ اَنْزِلْنِیْ تا الْمُنْزِلِيْنَ ○
〃	〃	۹۳-۹۴	رَبِّ اِمَّا تا الظّٰلِمِيْنَ ○
〃	〃	۹۷-۹۸	رَبِّ اَعُوْذُبِكَ تا يَّحْضُرُوْنِ ○
〃	〃	۱۰۹	رَبَّنَآ اٰمَنَّا تا الرّٰحِمِيْنَ ○
〃	〃	۱۱۸	رَبِّ اغْفِرْ تا الرّٰحِمِيْنَ ○
۱۹	الفرقان	۶۵	رَبَّنَا اصْرِفْ تا جَهَنَّمَ
〃	〃	۷۴	رَبَّنَا هَبْ تا اِمَامًا ○
〃	الشعرآء	۸۳ تا ۸۷	رَبِّ هَبْ لِیْ تا يُبْعَثُوْنَ ○
〃	〃	۱۱۸	فَافْتَحْ تا الْمُؤْمِنِيْنَ ○
〃	〃	۱۶۹	رَبِّ نَجِّنِیْ تا يَعْمَلُوْنَ ○
〃	النمل	۱۹	رَبِّ اَوْزِعْنِیْ تا الصّٰلِحِيْنَ ○
〃	〃	۴۴	رَبِّ اِنِّیْ تا الْعٰلَمِيْنَ ○
〃	〃	۵۹	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تا اصْطَفٰى
۲۰	القصص	۱۶-۱۷	رَبِّ اِنِّیْ تا لِلْمُجْرِمِيْنَ ○
〃	〃	۲۱	رَبِّ تا الظّٰلِمِيْنَ ○
〃	〃	۲۴	رَبِّ اِنِّیْ تا فَقِيْرٌ ○
〃	العنکبوت	۳۰	رَبِّ تا الْمُفْسِدِيْنَ ○
۲۳	الصّٰفّٰت	۱۰۰	رَبِّ هَبْ تا الصّٰلِحِيْنَ
〃	ص	۳۵	رَبِّ اغْفِرْ تا الْوَهَّابُ ○
۲۴	المؤمن	۷ تا ۹	رَبَّنَا وَسِعْتَ تا الْعَظِيْمُ ○

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۶	الاحقاف	۱۵	رَبِّ اَوْزِعْنِیْ تا الْمُسْلِمِيْنَ ○
۲۷	القمر	۱۰	فَدَعَا رَبَّهٗ تا فَانْتَصِرْ
۲۸	الحشر	۱۰	رَبَّنَا اغْفِرْ تا رَحِيْمٌ ○
〃	الممتحنة	۴-۵	رَبَّنَا عَلَيْكَ تا الْحَكِيْمُ ○
〃	التحریم	۸	رَبَّنَآ اَتْمِمْ تا قَدِيْرٌ ○
〃	〃	۱۱	رَبِّ ابْنِ تا الظّٰلِمِيْنَ ○
۲۹	نوح	۲۴	وَلَا تَزِدِ تا ضَلٰلًا ○
〃	〃	۲۵ تا ۲۸	رَبِّ لَا تا تَبَارًا ○
۳۰	الفلق	۱ تا ۵	اَعُوْذُ تا حَسَدَ ○
〃	الناس	۱ تا ۶	اَعُوْذُ تا الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

اَمْثَالُ الْقُرْاٰن

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲	البقرہ	۱۷۱	وَمَثَلُ الَّذِيْنَ تا لَا يَعْقِلُوْنَ ○
〃	〃	۱۷ تا ۲۰	مَثَلُهُمْ تا قَدِيْرٌ ○
۳	〃	۲۶۱	مَثَلُ الَّذِيْنَ تا حَبَّةٍ
〃	〃	۲۶۴ تا ۲۶۶	فَمَثَلُهٗ تا تَتَفَكَّرُوْنَ ○
〃	آل عمران	۵۹	اِنَّ مَثَلَ تا فَيَكُوْنُ ○
۴	〃	۱۱۷	مَثَلُ مَا تا فَاَهْلَكَتْهُ
۹	الاعراف	۱۷۶	فَمَثَلُهٗ تا بِاٰيٰتِنَا
۱۱	یونس	۲۴	اِنَّمَا مَثَلُ تا يَتَفَكَّرُوْنَ ○
۱۲	هود	۲۴	مَثَلُ تا تَذَكَّرُوْنَ ○
۱۳	ابرٰهیم	۱۸	مَثَلُ الَّذِيْنَ تا الْبَعِيْدُ ○
〃	〃	۲۴ تا ۲۶	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا تا قَرَارٍ ○
۱۴	النحل	۷۵-۷۶	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا تا مُّسْتَقِيْمٍ ○
〃	〃	۱۱۲	وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا تا يَصْنَعُوْنَ ○
۱۵	الکھف	۳۲-۴۳	وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا تا مُنْتَصِرًا ○
〃	〃	۴۵	وَاضْرِبْ لَهُمْ تا الرِّيٰحُ
۱۸	النور	۳۵	مَثَلُ نُوْرِهٖ تا الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
۲۰	العنکبوت	۴۱	مَثَلُ الَّذِيْنَ تا يَعْلَمُوْنَ ○
۲۱	الروم	۲۸	ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا تا يَعْقِلُوْنَ ○

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۳	الزمر	۲۹	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا تا مَثَلًا
۲۷	الحدید	۲۰	كَمَثَلِ تا حُطَامًا
۲۸	الجمعة	۵	مَثَلُ الَّذِيْنَ تا الظّٰلِمِيْنَ ۝
〃	التحریم	۱۱-۱۲	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا تا الْقٰنِتِيْنَ ۝

باب الآداب

ادب ذکر الٰہی جلّ جلالہ وعمّ نوالہ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۹	الانفال	۲	اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ تا قُلُوْبُهُمْ

آداب قرآن حکیم

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۹	الاعراف	۲۰۴	وَاِذَا قُرِئَ تا تُرْحَمُوْنَ ۝
〃	الانفال	۲	وَاِذَا تُلِيَتْ تا اِيْمَانًا
۱۱	التوبة	۱۲۴	فَزَادَتْهُمْ تا يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝

آداب مجلس نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۶	الحجرات	۱	لَا تُقَدِّمُوْا تا وَاتَّقُوا اللّٰهَ
〃	〃	۲	لَا تَرْفَعُوْٓا تا صَوْتِ النَّبِيِّ
〃	〃	۲	وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ تا لَا تَشْعُرُوْنَ ۝
〃	〃	۳	اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ تا عَظِيْمٌ ۝

آداب مسجد

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۸	النور	۳۶-۳۷	فِيْ بُيُوْتٍ تا عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

آداب صحبت شیخ

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۱۵	الکہف	۶۶	هَلْ اَتَّبِعُكَ تا رُشْدًا ۝
〃	〃	۶۹	وَلَآ اَعْصِيْ تا اَمْرًا ۝
〃	〃	۷۰	فَلَا تَسْــَٔلْنِيْ تا مِنْهُ ذِكْرًا ۝
〃	〃	۷۳	لَا تُؤَاخِذْنِيْ تا عُسْرًا ۝

آداب والدین

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۱	لقمٰن	۱۴	وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ تا وَلِوَالِدَيْكَ
〃	〃	۱۵	وَصَاحِبْهُمَا تا مَعْرُوْفًا ۝

آداب معاشرت اہل اسلام

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۲۶	الحجرات	۱۰	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ
〃	〃	۱۱	لَا يَسْخَرْ تا خَيْرًا مِّنْهُمْ
〃	〃	۱۱	وَلَا نِسَآءٌ تا خَيْرًا مِّنْهُنَّ
〃	〃	۱۱	وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ
〃	〃	۱۱	وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ
〃	〃	۱۲	اجْتَنِبُوْا تا اِثْمٌ
〃	〃	۱۲	وَلَا تَجَسَّسُوْا
〃	〃	۱۲	وَلَا يَغْتَبْ تا بَعْضًا

آداب سلام

پارہ	سورت	نمبر آیت	آیت
۵	النسآء	۸۶	وَاِذَا حُيِّيْتُمْ تا حَسِيْبًا ۝

فہرست سُورۃ ہائے قرآن مجید ہذا

فہرست پارہ ہائے قرآن مجید ہذا

۱۳۰۴ھ / ۱۸۸۷ء

شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۸۱ھ / ۱۹۶۲ء

- پیدائش ۲ رمضان المبارک سنہ ۱۳۰۴ھ بروز جمعہ بمقام قصبہ جلال منصل گکھڑ گوجرانوالہ
- ابتدائی تعلیم: قرآن عزیز گھر پر والدہ محترمہ سے پڑھا۔ پھر اپنے قصبہ سے ایک میل کے فاصلہ پر واقع سعد آباد نامی قصبہ میں سکول داخل کر دیے گئے اور جب والدین "باہو چک" آگئے تو تعلیم قصبہ تلونڈی کھجور والی کے سکول میں شروع کرا دی۔ بعد ازاں مولانا عبد الحق صاحب مرحوم خطیب گوجرانوالہ کے یہاں داخل کیے گئے۔ جہاں فارسی اور ابتدائی عربی تعلیم حاصل کی۔
- خوش قسمت والدین نے پیدائش سے قبل آپ کو دین اسلام کے لیے وقف کر رکھا تھا دار العلوم دیوبند سے مولانا عبید اللہ سندھی رح تکمیل کر کے آئے تو تعلیم و تربیت کے لیے ان کے سپرد کر دیا۔
- حضرت سندھی رح نے اپنے گھر (سیالکوٹ) سے سندھ جاتے ہوئے دین پور شریف چندے قیام کیا تو آپ ہمراہ تھے اس وقت آپ کی عمر محض آٹھ سال تھی لیکن حضرت دینپوری قدس سرہٗ نے از خود بیعت فرما لیا (سنہ ۱۸۹۵ء)
- اس کے بعد حضرت سندھی رح کے ہمراہ امروٹ شریف قیام رہا۔ وہیں مولانا سندھی رح سے تعلیم حاصل کرتے رہے۔
- سنہ ۱۳۱۹ھ میں مولانا سندھی رح نے گوٹھ پیر جھنڈا سندھ میں "مدرسہ دار الارشاد" کی بنیاد رکھی تو آپ کو یہیں بلا لیا یہیں تکمیل علم ہوئی، یہیں دستار بندی ہوئی۔ دستار بندی کرانے والے مشہور محدث شیخ حسین ابن محسن انصاری یمنی رحمہ اللہ تعالیٰ تھے۔ (سنہ ۱۳۲۶ھ)
- اس کے بعد اسی مدرسہ میں پڑھانا شروع کر دیا۔
- یہیں پہلی شادی مولانا سندھی رح کی صاحبزادی صاحبہ سے ہوئی۔ سال بعد حسن نامی بچہ پیدا ہوا لیکن سات دن بعد بچہ انتقال کر گیا اور دوسرے دن آپ کی اہلیہ بھی انتقال کر گئیں۔
- سنہ ۱۳۲۳ھ میں دار العلوم دیوبند کی مسجد میں حضرت شیخ الہند قدس سرہٗ نے آپ کا دوسرا نکاح مولانا ابو محمد احمد چکوالی قدس سرہٗ کی صاحبزادی سے کیا۔
- سنہ ۱۹۰۹ء میں مولانا سندھی رح نے دیوبند جا کر حضرت شیخ الہند قدس سرہٗ کے حکم سے جمعیۃ الانصار بنائی۔ ساتھ ہی "نظارۃ المعارف القرآنیہ" کی داغ بیل ڈالی۔ اس عرصہ میں گوٹھ پیر جھنڈا کے مدرسہ کے منتظم حضرت لاہوری تھے۔
- بعد میں حضرت سندھی رح کے حکم سے نواب شاہ میں مدرسہ بنایا۔
- اور جب نظارۃ المعارف القرآنیہ دیوبند سے دہلی منتقل ہوا تو حضرت شیخ الہند رح کے ایماء پر مولانا سندھی رح نے آپ کو دہلی بلا لیا۔
- دہلی قیام کے زمانہ میں مولانا سندھی رح کے حکم سے تین حضرات نے آگرہ کا تبلیغی سفر کیا جس میں آپ بھی تھے یہ سفر ہندوؤں کی شدھی تحریک (یعنی مسلمانوں کو مرتد کرنے) کے خلاف انہیں اسلام پر قائم رکھنے کے لئے تھا جس میں اللہ تعالیٰ نے خوب برکت دی بڑا دینی نفع ہوا اور ہزاروں کا ایمان سلامت رہا۔

○ اسی دوران بعض علی گڑھی حضرات کی خواہش پر مولانا سندھیؒ نے آپ کو علی گڑھ بھیج دیا لیکن صرف ایک ماہ قیام رہا۔

○ اس پورے عرصہ میں امروٹ شریف اور دین پور شریف کی حاضری رہی اور تکمیل اسباق کے بعد حضرت امروٹیؒ نے اجازت مرحمت فرمادی۔ بعد میں حضرت دین پوریؒ نے بھی اجازت سے نوازا اور بقول حضرت مولانا عبدالہادیؒ ہمارے بڑے حضرت نے صرف آپ کو ہی مجاز قرار دیا تھا۔

○ ۱۹۱۵ء میں حضرت شیخ الہندؒ نے مولانا سندھیؒ کو کابل بھیجا تو دہلی کا سارا انتظام آپ کے سپرد تھا۔

○ تحریک ریشمی رومال کے انکشاف کے بعد سب حضرات کے ساتھ آپ بھی گرفتار ہوگئے۔ اس گرفتاری کے دوران تفسیر قرآن کے اہم مسودات پولیس نے اپنے قبضے میں لے لیے جس میں آپکی سندات تک تھیں۔

○ دہلی سے گرفتار کرکے آپ کو کچھ عرصہ دہلی حوالات میں رکھا پھر شملہ لایا گیا شملہ سے لاہور لایا گیا اور تھانہ نولکھا کی حوالات میں رکھا گیا یہاں سے جالندھر لے جایا گیا اور کچھ دن وہاں رکھ کر راہوں (جالندھر) میں نظر بند کر دیا۔

○ رہائی کے بعد آپ کو لاہور لایا گیا اور فیصلہ ہوا کہ دو ضامن ایک ایک ہزار روپے کی ضمانت دیں تو آپ لاہور رہ سکتے ہیں۔ یہ ضامن آپ کی اہلیہ کے چچازاد مولانا حافظ ضیاء الدین ایم اے فاضل دیوبند تھے جبکہ دوسرے ملک لال خاں صاحب تھے جن کا انتظام حافظ صاحب نے کیا تھا کہ حضرتؒ ان کے سوا کسی کو نہ جانتے تھے۔

○ لاہور آتے ہی درس کی ابتدا کردی کہ استاذ مکرم مولانا سندھیؒ سے وعدہ تھا کہ اشاعتِ قرآن کا سلسلہ برابر جاری رہے گا۔ اس درس کا سلسلہ پہلے مختلف مقامات پر رہا۔ بعد میں مسجد لائن سبحان خاں شیرانوالہ میں منتقل ہوگیا اور تادمِ آخر یہیں رہا۔

○ ۱۹۱۷ء میں لاہور پہلی مرتبہ تشریف لائے۔ اس سال حج کا ارادہ کیا۔ حج کے ساتھ ہجرت کا پروگرام تھا لیکن قدرتی اسباب مانع ہوئے۔

○ حج سے واپس آئے تو خلافتی پروگرام کے پیش نظر کابل ہجرت کرکے چلے گئے بعد میں مولانا سندھیؒ نے آپ کو واپس لاہور بھیج دیا۔ واپسی پر پھر درس کا سلسلہ شروع فرمادیا۔ ۱۹۲۲ء میں حکیم فیروزالدین صاحب کی تحریک پر انجمن خدام الدین کی داغ بیل ڈالی گئی اور آپ کو امیر منتخب کیا گیا۔

○ انجمن کے قیام کے بعد دو درس شروع ہوگئے۔ درسِ عام صبح کی نماز کے بعد، درس خاص مغرب کی نماز کے بعد تعلیم یافتہ حضرات کے لیے۔ صبح کا درس تادمِ زیست حضرتؒ نے خود دیا جبکہ دوسرا ۲۵ سال دے کر چھوڑ دیا اور آپ کی جگہ مولانا حبیب اللہ صاحب علیہ الرحمۃ مہاجر حرمین نے شروع کیا اس کے بعد مولانا عبیداللہ انور قدس سرہٗ نے عرصہ تک اسے جاری رکھا

○ حضرت کے انداز تفسیر کے مطابق تحریری کام کی تجویز ۱۹۲۵ء میں ہوئی اور آپ حسب تجویز "واہ" تشریف لے گئے جہاں یہ کام مکمل ہوا اور ۱۹۲۶ء میں وہ مترجم و محشی قرآن شائع ہوگیا۔

○ ۱۹۲۴ء میں انجمن کی نگرانی میں مدرسہ قاسم العلوم جاری ہوا۔ اس مدرسہ میں سالانہ نصاب کے علاوہ تفسیر کا سہ ماہی نصاب بھی شامل تھا۔ اسی سہ ماہی کورس کے لیے حضرت مدنیؒ طلباء کو ترغیب دیتے تھے جبکہ بڑے بڑے علماء سفارشی خطوط دے کر طلباء کو لاہور بھیجے۔

○ قاسم العلوم کی ذاتی عمارت ۱۹۳۴ء میں بنی مولانا شبیر احمد عثمانی مرحوم نے افتتاح کیا۔ اس سے پہلے عمارت کرایہ کی تھی اس مدرسہ کے شعبہ جات درس نظامی، دورہ تفسیر اور شعبہ حفظ و ناظرہ میں شامل تھے ابتداء میں صنعتی شعبہ بھی تھا لیکن بعد میں وہ بند کر دیا گیا

- ۱۹۴۵ء میں مدرسۃ البنات بنایا جس میں ضروری تعلیم کے علاوہ امورِ خانہ داری کی مثالی تعلیم کا اہتمام ہے۔
- ۱۳۳۵ھ میں شعبہ نشر و اشاعت قائم کیا گیا۔ اس شعبہ نے ۴۴ رسائل کا سیٹ شائع کیا یہ رسائل اب تک ۱۵ لاکھ سے زائد تعداد میں مفت تقسیم ہو چکے ہیں جبکہ گیارہ موضوعات پر انگریزی رسائل کی اشاعت کا تخمینہ ۵۰ ہزار سے زائد ہے۔
- ۱۹۵۵ء میں ہفت روزہ خدام الدین کی ابتداء ہوئی جس کا حلقہ ملک سے باہر بھی بہت وسیع ہے اور اس سے خلقِ خدا کو بہت فائدہ ہوا۔
- بیعت کا سلسلہ بڑھ جانے کے بعد آپ نے مدرسہ قاسم العلوم کے زیریں حصہ میں مجلسِ ذکر شروع کر دی۔ نیز آپ زیرِ تربیت خدام سے ہفتہ وار رپورٹ لکھنے کا فرماتے تاکہ اندازہ ہو سکے کہ کتنی ترقی ہوئی۔
- حضرت رحؒ کے خلفاء کی تعداد چوبیس ہے۔
- حضرت رحؒ ابتداء سے ہی انجمنِ حمایتِ اسلام کے رکن تھے۔ پھر ۱۹۳۳ء میں جنرل کونسل کے رکن مقرر ہوئے اور ۱۹۵۰ء میں نائب صدر مقرر ہوئے اور یہ سلسلہ تا زیست رہا۔
- ۱۹۳۱ء میں میکلیگن انجینئرنگ کالج کے انگریز پرنسپل کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس کے متعلق بدزبانی پر طلباء کے احتجاج کی آپ نے بھرپور حمایت کی اور ان کا مؤثر طریق سے ساتھ دیا حتیٰ کہ آپ گرفتار ہو گئے حکومت کو جھکنا پڑا۔
- اسی سال تحریکِ کشمیر بپا ہوئی جس کی محرک مجلس احرارِ اسلام تھی۔ جس کا مقصد ڈوگرہ راج سے مسلمانانِ کشمیر کی گلوخلاصی تھی۔ بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ حضرت اقدس مجلس احرار اسلام کے مرکزی قائدین میں شامل تھے۔ ۲۲ جولائی ۱۹۳۱ء کے اجلاس احرار میں (جو فیصلہ کن اجلاس تھا) حضرت شریک تھے۔ ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو تحریک کا آغاز ہوا جس میں چوتھے ڈکٹیٹر حضرت لاہوری تھے ۱۳ نومبر ۱۹۳۱ء کو رات ۲ بجے آپ کو اپنے گھر سے گرفتار کیا گیا۔ حضرت رحمہ اللہ تعالیٰ باقی رفقاء گرامی کے ساتھ ملتان جیل میں نظربند رہے۔ جہاں آپ کے درسِ قرآن کا خوب چرچا رہا اور اکابر علماء و قائدین نے اس سے خوب استفادہ کیا۔
- اس تحریک میں ۱۰ ہزار سے زائد رضا کار گرفتار ہوئے اور کئی ایک شہید۔ بالآخر حکومت نے گھٹنے ٹیک دیئے اور تحریک کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔ (تفصیلات کاروانِ احرار جلد اوّل از جانباز مرزا صاحب)
- مودودی صاحب کی تحریک کے متعلق حضرت رحؒ کے جذبات بڑے شدید تھے اور آپ اس تحریک کو خلقِ خدا کے لیے مضر خیال کرتے چنانچہ اس دیار میں جن بزرگوں کی محنت سے عام طور پر لوگ اس تحریک سے محفوظ رہے ان میں حضرت رحؒ کا اسمِ گرامی سرِ فہرست ہے۔
- وصال سے ۲۵ دن پہلے ۲۹ جنوری ۱۹۶۲ء کو دیال سنگھ کالج میں فتنہ انکارِ حدیث کے علمبردار پرویز صاحب پر پہلی ضرب آپ ہی نے لگائی۔ ۱۹۵۳ء کی تحریک میں آپ نے قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ جیل میں آپ کو زہر تک دیا گیا اور بقول حضرت رائے پوری آپ کا تحریک میں شامل ہونا ہی اصل کامیابی تھی۔
- پاکستان بننے سے پہلے آپ جمعیۃ علماء ہند کے سٹیج پر کام کرتے رہے بعد میں خیال فرمایا کہ دیوبند کے دونوں حلقے (پاکستان کا حامی اور مخالف) مل کر کام کریں تاکہ ملک کو صحیح معنی میں اسلامی سٹیٹ بنایا جا سکے اور ابتداً ایسی کوششیں بھی ہوئیں لیکن خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا تو اکتوبر ۱۹۵۶ء میں ملتان میں علماء کا اجتماع بلایا جس کے داعی آپ تھے اور منتظم حضرت مولانا مفتی محمود۔ چنانچہ جمعیۃ علماء اسلام کے مؤسس ثانی کی حیثیت سے آپ امیر جماعت منتخب ہوئے اور آپ نے اپنی امارت کی شرط کے طور پر مولانا غلام غوث ہزاروی کا نام بطور ناظم عمومی پیش کیا۔ جس کی

○ جمعیۃ کی سرگرمیوں کے لیے ۱۹۵۷ء میں ہفت روزہ ترجمانِ اسلام کا اہتمام کرایا جو اب تک جاری ہے۔

○ آزاد کشمیر میں مفتیوں کے تقرر اور اس نظام کو بہتر بنانے کے لیے آپ آزاد کشمیر حکومت کی دعوت پر وہاں گئے اور بھرپور کام کیا۔

○ ایوبی مارشل لاء کے بعد جمعیۃ علماء اسلام کا کام نظام العلماء کے نام سے ہوتا رہا اور آپ اس کے سربراہ تھے۔

○ اسی دورِ جبر میں عائلی قوانین کے خلاف آپ کی قیادت میں منظم جدوجہد ہوئی آپ کو بھی لاہور حدود میں کئی ماہ کے لیے نظر بند کیا گیا۔

○ علم وعمل کا یہ عظیم پیکر، معرفت وروحانیت کا بحرِ ذخار، تحریکِ حریت کا قافلہ سالار ۲۳ فروری ۱۹۶۲ء بروز جمعہ ۹ بجے شب اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملا اور لطف یہ کہ مالک کا بلاوا اس وقت آیا جب نماز عشاء پڑھ رہے تھے اور سر سجدہ میں تھا۔ اس دن رمضان المبارک کی ۱۷ تاریخ تھی۔

○ اگلے دن حضرت مولانا عبید اللہ انور نے عظیم باپ کی وصیت ونصیحت کے مطابق درس دیا اور قرآن کھلتے ہی کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ پر نظر پڑی۔ ابھی حضرت کی تدفین عمل میں نہیں آئی تھی، لیکن حکم تھا اس لیے اس حال میں بھی درس دیا۔

○ جنازہ اگلے دن مولانا انور نے پڑھایا۔ دو لاکھ کے لگ بھگ افراد نے جنازہ پڑھا۔ مولانا انور مولانا حافظ حمید اللہ صاحب مرحوم اور دوسرے حضرات نے قبر میں اتارا۔ قبر کی تیاری کے بعد آخری دعا حافظ الحدیث حضرت مولانا ...ھم نے فرمائی۔

○ اولاد میں حضرت حافظ حبیب اللہ صاحب فاضل دیوبند مہاجر مکہ ومدینہ سالہا سال حرمین شریفین میں اپنے اسلاف کے طرز پر درس دیتے رہے۔ اب انتقال فرما چکے ہیں۔

○ منجھلے صاحبزادے ہمارے مخدوم ومکرم مولانا عبید اللہ انور ہیں جو آپ کے علمی، عملی، روحانی اور سیاسی جانشین ہیں۔ ۱۹ مارچ ۱۹۶۲ء کو بعد نماز فجر حضرت مولانا عبد الہادی صاحب دین پوری رحمہ اللہ تعالیٰ نے مولانا عبید اللہ انور کی دستار بندی کرائی۔ مولانا حافظ حمید اللہ صاحب چھوٹے صاحبزادے، عالم، فاضل، تقویٰ وطہارت کی مجسم تصویر، انتقال فرما چکے ہیں۔ مولانا انور سے بڑے ایک صاحبزادے تھے۔ اُن کا نام بھی عبید اللہ تھا۔ وہ بھی انتقال کر گئے جبکہ پہلی اہلیہ کے بچے حسن تھے جو فوت ہو گئے پانچ صاحبزادیاں تھیں علاوہ ازیں مدرسہ قاسم العلوم، مدرسۃ البنات، چھ مساجد، رسالہ خدام الدین، ساٹھ کے قریب مطبوعات، ترجمہ قرآن لفظی مع تفسیر وحاشیہ جسے تمام مکاتب فکر کے علماء نے پسندیدگی کی نظروں سے دیکھا، پندرہ روزہ اسلام، انگریزی جاری کیا جو عرصہ تک تبلیغ اسلام کا فرض ادا کرتا رہا۔ ہفت روزہ ترجمانِ اسلام اور جمعیۃ علماء اسلام کی موجودہ تنظیم بھی حضرت کی باقیات میں سے ہے۔ نور اللہ تعالیٰ مرقدہ وتغمدہ اللہ بغفرانہ

○

جانشین شیخ التفسیر، امام الھدیٰ مولانا عبید اللہ انورؒ

ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ
پیدائش جون ۱۹۲۴ء
بمقام شیرانوالہ دروازہ۔ لاہور

وفات ۹ شعبان ۱۴۰۵ھ
۲۸ اپریل ۱۹۸۵ء

ابتدائی تعلیم:- گھر پر ہوئی۔ قرآن والدہ ماجدہ سے پڑھا پھر مولانا قاری عبد الکریم صاحب کو آپ کا اتالیق مقرر کیا جنہیں دار العلوم دیوبند سے حضرت علامہ سید انور شاہ قدس سرہ کے ذریعہ منگوایا گیا تھا۔

تکمیل تعلیم: کچھ عرصہ مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں، دار الارشاد گوٹھ پیر جھنڈا سندھ پھر دار العلوم دیوبند میں —— اور یہ سلسلہ تقسیم ملک تک رہا۔ ۱۹۴۷ء میں آپ نے دورۂ حدیث کی تکمیل کی۔ آپ کی خوش قسمتی یہ تھی کہ حضرت مدنی قدس سرہ کے پرائیویٹ سیکرٹری مولانا قاری اصغر علی ہی آپ کے نگرانِ تعلیم تھے۔ شیخ الاسلام کے خلف الرشید مولانا سید اسعد مدنی کے نگرانِ تعلیم بھی وہی تھے۔ جبکہ آپ کی رہائش و قیام حضرت مدنی علیہ الرحمہ کے ہاں گھریلو فرد کی سی تھی۔ —— سہارنپور کے قیام کے دوران مولانا سید ظہور الحق دیوبندی آپ کے نگران تھے جو مولانا سندھی کی قائم کردہ جمعیۃ الانصار کے آفس سیکرٹری رہ چکے تھے اور حضرت شیخ الہند کے جانثار شاگرد اور مرید تھے —— اسی دور میں مولانا سندھی طویل جلا وطنی کے بعد واپس لوٹے تو ان کے خادم کی حیثیت سے ملک کے مختلف حصوں میں جانا ہوا۔

سفر حج:- پہلی مرتبہ ۱۹۴۶ء میں اس کے بعد متعدد بار اپنے والدین مکرمین کی معیت میں پھر اپنے اہل و عیال بمعیت حرمین شریفین کے سفر کی سعادت نصیب ہوئی۔

جامعہ ملیہ دہلی: سفر حج سے واپسی پر جامعہ ملیہ دہلی میں عصری علوم کی تکمیل کے لیے تشریف لے گئے اس ادارہ کے بانی مؤسس حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن قدس سرہٗ تھے جبکہ اس وقت اس کے شیخ الجامعہ ڈاکٹر ذاکر حسین مرحوم تھے۔ لیکن تقسیم ملک کے اندوہناک واقعات کے سبب وہاں قیام نہ ہو سکا۔

تدریس: دہلی سے واپسی پر حضرت سندھی کے محب صادق اور فکری و عملی دوست حضرت مولانا محمد صادق رحمہ اللہ تعالیٰ کے مدرسہ مظہر العلوم کھڈہ کراچی میں حضرت مولانا حبیب اللہ مہاجر مکی کے ہمراہ تقریباً پانچ سال پڑھایا اور معاشی ضرورتوں کے لیے کچھ وقت تجارت میں بھی صرف ہوتا رہا۔

لاہور واپسی:- آپ کے برادر اکبر مولانا حافظ حبیب اللہ اس اثنا میں حرمین شریفین چلے گئے تو آپ کو واپس

لاہور آنا پڑا۔ اس پورے عرصہ میں (حضرت لاہوریؒ کی وفات تک) حضرت کی بنا کردہ مساجد میں درس قرآن اور خطبات جمعہ کے ساتھ انجمن کے معاملات میں حضرت کی نیابت اور آپ کی عدم موجودگی میں یہاں کے جملہ معاملات کے نگران آپ ہوتے۔ دس سال تک مصری شاہ رحیم روڈ کی مسجد میں آپنے درس قرآن حکیم بھی دیا۔

اہم قومی موڑ اور مولانا انورؒ:۔ ۱۹۵۱ء میں ۲۲ نکات مرتب کرنے والے علماء کے اجلاس میں اپنے والد بزرگوار کے خادم کی حیثیت سے وہاں موجود رہے ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت میں بھرپور حصہ لیا اور ۱۹۵۶ء میں جمعیۃ العلماء اسلام کی تنظیم نو کے بعد اس میں باقاعدہ شرکت کی۔

حضرت کی جانشینی:۔ حضرت بانی و مؤسس انجمن تحریر فرماتے ہیں "بالآخر ہر انسان نے اس جہان فانی سے رخصت ہونا ہے اس لیے میں نے چاہا کہ انجمن کے بانیوں کے مقاصد دینیہ کو مد نظر رکھ کر میرے بعد بھی بدستور سابق ایک امیر کی تحویل میں یہ کام ہوتا رہے اس وقت تمام اراکین انجمن میں دارالعلوم دیوبند کا فارغ التحصیل عالم سوائے میرے منجھلے بیٹے قاری مولوی محمد انور سلمہٗ کے اور کوئی نہیں اس لیے میرے پیش کرنے پر مجلس منتظمہ انجمن خدام الدین نے اپنے اجلاس مورخہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۷۳ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں قاری مولوی محمد انور سلمہٗ کو میری وفات کے بعد متفقہ طور پر انجمن خدام الدین کا امیر تسلیم کر لیا ہے اراکین انجمن نے محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے یہ فیصلہ بطیب خاطر کیا ہے۔"

نیز حضرت لاہوری کے سانحہ ارتحال ۲۳ رفروری ۱۹۶۲ء کے بعد اگلے روز چھوٹے بھائی حافظ مولوی حمید اللہ صاحب مرحوم کی تحریک اور اکابر علماء کی تائید سے حضرت کے جانشین مقرر ہوئے نیز جمعیۃ علماء اسلام مغربی پاکستان کے نائب امیر مقرر کیے گئے جبکہ امیر حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی تھے۔

۱۹۶۴ء میں صدر ایوب اور مس فاطمہ کے بالمقابل جمعیۃ کے صدارتی امیدوار نامزد ہوئے لیکن حکومتی دھاندلی کے سبب الیکشن نہ لڑا جا سکا ۱۹۶۸ء میں جمعیۃ علماء اسلام کا حلقہ ادھر مشرقی پاکستان تک پھیلا تو مغربی پاکستان کے امیر آپ منتخب کیے گئے۔

اسی سال ایوب خان کے خلاف جمعیۃ کی ملک گیر تحریک کے ہراول دستہ کے طور پر لاہور میں سب سے زیادہ تشدد کا نشانہ کے دوران آپ نشانہ بنے جس پر صدر پاکستان محمد ایوب خان نے اپنی ماہانہ نشری تقریر میں معافی مانگی۔ اس تشدد سے ملک کو جد و جہد کا نیا راستہ نصیب ہوا (۲۰ دسمبر ۱۹۶۸ء) مولانا نے تشدد کے ذمہ دار پولیس افسروں کو ہائی کورٹ میں معاف کر دیا اور فرمایا اہل حق کسی سے ذاتی انتقام نہیں لیا کرتے۔

۱۹۷۰ء میں لاہور میں جمعیۃ کی فقید المثال کانفرنس کے صدر مجلس استقبالیہ آپ ہی تھے اور لاہور سے قومی اسمبلی کے

انتخاب میں بھی آپ نے حصہ لیا لیکن آپ جیسے متعدد علماء و صلحاء کے ساتھ قوم نے جو سلوک کیا اس کا المناک نتیجہ سقوطِ ڈھاکہ کی شکل میں سامنے آیا۔ ۱۹۷۳ء میں بحالی جمہوریت کے لیے متحدہ محاذ پنجاب کے آپ صدر منتخب ہوئے اسی دوران آپ کو گرفتار کیا گیا اور آبادیوں سے دُور ننکانہ کے علاقہ میں نظر بند کر دیا گیا۔

۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت کے ضمن میں پہلا باقاعدہ کل جماعتی اجلاس آپ نے لاہور میں بلایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے تحفظ کے لیے مجلسِ عمل کی تشکیل مرکز خدام الدین ہی میں ہوئی۔ اسی سال آپ امن کونسل پاکستان کے صدر کی حیثیت سے رُوس، رومانیہ، بلغاریہ وغیرہ گئے اور عالمی امن کانفرنس میں اسلام کی ترجمانی کا حق ادا کیا۔ آپ کی ایمان پرور تقریر سُن کر تنظیم آزادیٔ فلسطین کے سربراہ جناب یاسر عرفات نے بڑھ کر آپ کو گلے لگا لیا۔

حضرت مولانا عبید اللہ انورؒ آخری سانسوں تک انجمن خدام الدین کی امارت، جمعیۃ علماء اسلام کی قیادت و سیادت کے علاوہ ہفت روزہ خدام الدین و ترجمانِ اسلام کی نگرانی و سرپرستی، دورہ تفسیر کے اسباق، خطبہ جمعہ و مجالسِ ذکر کے انعقاد میں مشغول رہے۔ حضرت لاہوریؒ کی وفات کے بعد ۲۳ برس تک اپنے مرشد و والدِ گرامی کی مسندِ دعوت و ارشاد پر کماحقہٗ رونق افروز رہنے کے بعد شعبان کے پہلے ہفتے میں جبکہ وہ دورہ تفسیر کے طلباء کو پڑھانے کی تیاریوں میں مشغول تھے کہ پیغامِ اجل آپہنچا اور وہ ہمیشہ کے لیے بہشتِ بریں میں جا آباد ہوئے۔ آپ کا مزارِ پُر انوار حضرت لاہوری کی مرقدِ اطہر کے ساتھ اس جگہ بنا جہاں پر بیٹھ کر خلقِ خدا تئیس برس سے حضرت لاہوریؒ اور اکابر اہلِ حق کی ارواحِ مقدسہ کو ایصالِ ثواب کے لیے کلام اللہ کی تلاوت کرتی رہی۔ حضرت امام الہدیٰ کی نماز جنازہ میں بھی لاکھوں فرزندانِ توحید نے شرکت کی۔

حضرت اقدسؒ کے وصال کے ایک سال بعد حضرت شیخ التفسیر امام الاولیاء مولانا احمد علی لاہوری نور اللہ مرقدہٗ کے تحریر فرمودہ تفسیری حاشیہ، ربطِ آیات اور خلاصوں کے ساتھ قرآن مجید کی اشاعت کا اعزاز انجمن خدام الدین ایک بار پھر حاصل کر رہی ہے۔ اس کارِ خیرِ عظیم کے لیے اللہ تعالیٰ حضرت مولانا میاں محمد اجمل قادری کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔ انہیں اور اُن کے معاونین کو جزائے خیر سے نوازے اور اپنی کلام پاک کی اس اشاعت کو حضرت شیخ التفسیرؒ اور جانشین شیخ التفسیرؒ کے درجات رفیعہ کی مزید بلندی کا ذریعہ بنائے آمین

مطلوبِ دعا

احقر محمد عثمان انور

• مدیر خدام الدین ایڈیشن نمبر ۱۷، ۲۴ رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ

اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم علیہ السلام کے اسماۂ گرامی کا اضافہ اس مرتبہ کیا جارہا ہے اور ہر اسم کے اعداد بھی ساتھ شامل ہیں۔ اسماءُ الحُسنیٰ کا وظیفہ اور اُن پر مداومت بہت ہی مؤثر اور مجرّب ہے۔ اعداد کے اعتبار سے پڑھنا اور بھی فائدہ مند ہے سلسلہ قادریہ میں یا کے اضافہ کے ساتھ بغیر الف لام پڑھنے کا معمول ہے۔ یا کے اعداد ۱۱ ہوتے ہیں اور اگر کوئی الف لام کا اضافہ کرنا چاہے تو ۱۳۱۔ اعداد مزید شامل کرلے۔ (تفصیلات حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتابوں میں ملاحظہ فرمائیں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اسماءُ الحُسنیٰ جلّ جلالہ

هو الله	الذی لا الٰه	الا هو	الرحمٰن	الرحیم	الملک	القدوس	السلام
			298	258	90	170	131
المؤمن	المهیمن	العزیز	الجبار	المتکبر	الخالق	البارئ	المصور
136	145	94	206	662	731	213	336
الغفار	القهار	الوهاب	الرزاق	الفتاح	العلیم	القابض	الباسط
1281	306	212	308	489	150	903	72
الخافض	الرافع	المعز	المذل	السمیع	البصیر	الحکم	العدل
1481	351	117	770	180	302	68	104
اللطیف	الخبیر	الحلیم	العظیم	الغفور	الشکور	العلی	الکبیر
129	812	88	1020	1286	526	110	232
الحفیظ	المقیت	الحسیب	الجلیل	الکریم	الرقیب	المجیب	الواسع
998	550	80	73	270	312	55	137
الحکیم	الودود	المجید	الباعث	الشهید	الحق	الوکیل	القوی
78	25	57	573	319	108	66	116
المتین	الولی	الحمید	المحصی	المبدئ	المعید	المحیی	الممیت
500	46	62	114	56	124	58	490

الحی جل جلاله	القیوم جل جلاله	الواجد جل جلاله	الماجد جل جلاله	الواحد جل جلاله	الاحد جل جلاله	الصمد جل جلاله	القادر جل جلاله
18	156	14	48	19	13	134	305
المقتدر جل جلاله	المقدم جل جلاله	المؤخر جل جلاله	الاول جل جلاله	الآخر جل جلاله	الظاهر جل جلاله	الباطن جل جلاله	الوالی جل جلاله
744	184	846	37	801	1106	620	47
المتعال جل جلاله	البر جل جلاله	التواب جل جلاله	المنتقم جل جلاله	العفو جل جلاله	الرؤوف جل جلاله	مالک الملک جل جلاله	ذوالجلال والاکرام جل جلاله
541	202	409	631	156	286	212	1110
المقسط جل جلاله	الجامع جل جلاله	الغنی جل جلاله	المغنی جل جلاله	المانع جل جلاله	الضار جل جلاله	النافع جل جلاله	النور جل جلاله
209	116	1060	1100	161	1001	201	206
الهادی جل جلاله	البدیع جل جلاله	الباقی جل جلاله	الوارث جل جلاله	الرشید جل جلاله	الصبور جل جلاله		
20	86	113	707	514	298		

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسماء النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

محمد ﷺ	احمد ﷺ	حامد ﷺ	محمود ﷺ	قاسم ﷺ	عاقب ﷺ	فاتح ﷺ	شاهد ﷺ
92	53	53	98	201	173	489	310
حاشر ﷺ	رشید ﷺ	مشهود ﷺ	بشیر ﷺ	نذیر ﷺ	داع ﷺ	شاف ﷺ	هاد ﷺ
509	514	355	512	960	75	381	10
مهد ﷺ	ماح ﷺ	منج ﷺ	ناه ﷺ	رسول ﷺ	نبی ﷺ	امی ﷺ	تهامی ﷺ
49	49	93	56	296	62	51	456

هاشمی ﷺ 356	ابطحی ﷺ 30	عزیز ﷺ 94	حریص علیکم ﷺ 478	رؤوف ﷺ 287	رحیم ﷺ 258	طٰہٰ ﷺ 14	مجتبیٰ ﷺ 455
طٰسٓ ﷺ 69	مرتضیٰ ﷺ 1450	حٰمٓ ﷺ 48	مصطفیٰ ﷺ 229	یٰسٓ ﷺ 70	اولیٰ ﷺ 47	مزمل ﷺ 117	ولی ﷺ 46
مدثر ﷺ 744	متین ﷺ 500	مصدق ﷺ 234	طیب ﷺ 21	ناصر ﷺ 341	منصور ﷺ 386	مصباح ﷺ 141	امر ﷺ 241
حجازی ﷺ 29	ترازی ﷺ 618	قرشی ﷺ 610	مضری ﷺ 1050	نبی التوبۃ ﷺ 901	حافظ ﷺ 989	کامل ﷺ 91	صادق ﷺ 195
امین ﷺ 101	عبداللہ ﷺ 112	کلیم اللہ ﷺ 136	حبیب اللہ ﷺ 58	نجی اللہ ﷺ 99	صفی اللہ ﷺ 216	خاتم الانبیاء ﷺ 1136	حسیب ﷺ 80
مجیب ﷺ 55	شکور ﷺ 526	مقتصد ﷺ 453	رسول الرحمۃ ﷺ 975	قوی ﷺ 116	حفی ﷺ 98	مامون ﷺ 137	معلوم ﷺ 186
حق ﷺ 108	مبین ﷺ 102	مطیع ﷺ 129	رسول الراحۃ ﷺ 975	اول ﷺ 37	آخر ﷺ 801	ظاہر ﷺ 1106	باطن ﷺ 62
نبی الرحمۃ ﷺ 741	یتیم ﷺ 460	کریم ﷺ 270	حکیم ﷺ 78	خاتم الرسل ﷺ 1372	سید ﷺ 74	سراج ﷺ 264	منیر ﷺ 300
محرم ﷺ 288	مکرم ﷺ 300	مبشر ﷺ 542	مذکر ﷺ 960	مطہر ﷺ 254	قریب ﷺ 312	خلیل ﷺ 670	مدعو ﷺ 120
	جواد ﷺ 14	خاتم ﷺ 1041	عادل ﷺ 105	شہیر ﷺ 515	شہید ﷺ 319	رسول الملاحم ﷺ 446	

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ

سنہ ۱۳۸۲ ہجری

مترجمہ
حضرت مولانا حاجی
احمد علی صاحب

انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

بار چہارم ۱۳۸۳ھ

آیاتہا ۷ — سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۱) — رکوعہا ۱

آیتیں ۷ — سورۂ فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی — رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان

الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳

نہایت رحم والا جزا کے دن کا مالک

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ

ہمیں سیدھا راستہ دکھا ان لوگوں

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝۶ غَيْرِ

کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا نہ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷ ع

جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ ... دوسرا نام سورۃ الحمد ہے کیونکہ الحمد سے شروع کی جاتی ہے۔ تیسرا نام ام القرآن یا ام الکتاب ہے۔ ام ہر چیز کی اصل کو کہتے ہیں۔ اس سورۃ کے مضامین قرآن حکیم کے سارے مضامین کی اصل اور جڑ ہیں۔ یہ مضامین بمنزلہ بیج کے ہیں اور سارے قرآن حکیم کے مضامین بمنزلہ درخت کے ہیں۔ سورۃ فاتحہ میں قرآن حکیم کے مضامین کا ایک اجمالی خاکہ موجود ہے جس کی تفصیل سارا قرآن مجید ہے۔ چوتھا نام السبع المثانی ہے یعنی سات آیتیں دہرائی ہوئیں کیونکہ اس سورۃ کو ہر نماز اور ہر رکعت میں دہرایا جاتا ہے۔ پانچواں نام وافیہ ہے۔

> خلاصہ: یہ سورۃ سارے قرآن حکیم کے مضامین کا اجمالی نقشہ ہے۔
> ماخذ: توحید آیت ۱، ۲۔ قیامت آیت ۳۔ رسالت وغیرہ آیت ۴۔ برگزیدوں کی آیت ۶۔ مردودین آیت ۷۔

وافیہ کے معنی پورا کرنے والی کیونکہ ہر رکعت میں یہ پوری پڑھی جاتی ہے۔ چھٹا نام کافیہ ہے کیونکہ قرآن حکیم کے سارے مضامین پر اجمالی طور پر کفایت کرنے والی ہے۔ ساتواں نام سورۃ الکنز ہے کنز کے معنی خزانہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ سورۃ فاتحہ میرے عرش کے خزانوں سے ایک خزانہ ہے۔ آٹھواں نام سورۃ الشفاء ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: فاتحۃ الکتاب موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے۔ نواں نام سورۃ الاساس ہے۔ اساس کے معنی بنیاد کے ہیں۔ یہ سورۃ سارے قرآن حکیم کی بنیاد ہے۔ ... دونوں میں مطلب ایک ہی ہے۔ خلاصہ مضامین سورۃ فاتحہ۔ اور یہ سارے قرآن حکیم کے مضامین کا اجمالی نقشہ ہے۔ عقاید مسلمین کے اصل الاصول تین عقیدے ہیں۔ توحید یعنی خدائے تعالیٰ کو ذات و صفات میں وحدہ لاشریک لہ ماننا۔ رسالت سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سچا رسول ماننا اور قیامت کا قائل ہونا چنانچہ قبل ہجرت تیرہ سال آپ کی مبارک زندگی جو مکہ معظمہ میں بسر ہوئی ہے۔ اس اثنا میں جتنا حصہ قرآن حکیم کا نازل ہوا ہے اس میں زیادہ تر انہیں تین عقیدوں کا مخالفین کے ذہن نشین کرانا انہیں کے متعلق شکوک و شبہات کا رفع کرنا۔ ان کے ماننے والوں کو جزائے خیر اور نہ ماننے والوں کی سزاؤں کا ذکر ہے۔ ان عقاید کے ذہن نشین کرانے کے بعد دوسرا مقصد قرآن حکیم کی تعلیم کا یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر مسلم کو خدا کے برگزیدہ بندوں کے نقش قدم پر چلانا اور ہٹانا۔ الٰہی سے مردود ہستیوں کے راستے سے ہٹانا۔ چنانچہ سورۃ فاتحہ کے اندر یہ دوسرا مقصد بھی۔

آیاتہا ٢٨٦ — سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ — ٨٧ — ٢ — رکوعاتہا ٤٠

آیتیں ٢٨٦ — سورۃ بقرہ مدنی ہے — رکوع ٤٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی بھی شک نہیں

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے جو بن دیکھے ایمان

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے

يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو اتارا گیا

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ

آپ پر اور جو آپ سے پہلے اتارا گیا اور آخرت پر بھی

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى

وہ یقین رکھتے ہیں وہی لوگ اپنے رب کے

مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾

راستہ پر ہیں اور وہی نجات پانے والے ہیں

(بقیہ صفحہ ۱) … تو معنی نظر آتا ہے۔ اس آیت میں متقول الغ انسان کو سمجھایا گیا ہے کہ اے انسان مظہر ربوبیت کے ایک ادنیٰ سے نمونے کے ساتھ جب تمہیں اتنا تعلق انس ہے تو تمہیں منبع ربوبیت کے ساتھ بطریق اولیٰ انس ہونا چاہیئے جو سلسلہ جہان کا حقیقی مربی ہے بلکہ مجازی مظہر کا شکر بھی حقیقی مربی کا شکر بجا لانا چاہیئے (۲) صفت ربوبیت کے تین مظہر ہیں جن کے ساتھ ہر انسان کا تعلق ہے باپ، ماں، استاد۔

> **خلاصہ سورۃ بقرہ**
> رکوع ۱ تا ۱۰ ... رکوع ۱۹ تہذیب اخلاق، رکوع ۲۰ تا ۳۳ تدبیر منزل، رکوع ۳۴ تا ۳۹ سیاست مدنیہ کے اصول و شعبے جہانگیری و جہانداری، رکوع ۴۰ خلافت کبریٰ۔

پدری، ماوری اور استادی رحمت میں فرق یہ ہے کہ باپ یہ چاہتا ہے کہ بیٹا صاحب فضل و کمال ہو جائے خواہ کتنی ہی محنت کرے

> **خلاصہ رکوع ۱**
> سورہ کو دعوت الی الکتاب و اوصاف متقین۔
> ماخذ آیات ۲، ۳، ۴

شفقت کے مصیبت جھیلے مگر اس قابل ہو جائے کہ دنیا کی زندگی اپنے معاصروں میں عزت سے بسر کر سکے اسی جذبہ کے ماتحت بعض اوقات باپ بیٹے کو استاد کے سپرد کرتے وقت یہ کہہ دیتا ہے کہ اس کی ہڈیاں ہماری اور گوشت تمہارا۔ ماں کا دل یہ چاہتا ہے کہ بیٹے کو کھانا عمدہ نصیب ہو اس کا لباس نفیس ہو، کپڑے ستھرے ہوں ہمیشہ میٹھی نیند سوئے مارنا تو بجائے خود کوئی اسے گھور کر بھی نہ دیکھے۔ اگر استاد کبھی بچے کو تنبیہ کرے تو اُسے کوستی ہے اور بد دعائیں دیتی ہے۔ رحمٰن اللہ تعالیٰ کی وہ صفت ہے جو باپ کی سی رحمت عزمی کا منبع ہے مگر باپ تو فقط اولاد کی دنیاوی سرفرازی کا متمنی تھا اور اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ انسان ایسے کمالات اپنے اندر پیدا کرے جن سے غیر متناہی زمانہ تک اپنے معاصروں میں معزز رہ سکے اور رحیم وہ صفت ہے جس کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنی سعادت کے باعث ایسا ہو جائے کہ دنیا میں آرام کی زندگی بسر کرے بلکہ ہمیشہ کے لئے مستحق آرام ہو جائے۔ گویا صفت رحیم والدہ کی رحمت کا غیر متناہی منبع ہے (۳) بچپن میں ہر انسان اپنے نفع پانے اور شر سے اپنے آپ کو بچانے کے لئے والدین کی (باقی صفحہ ۲)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

بے شک جو لوگ انکار کر چکے ہیں برابر ہے انہیں تو ڈرائے یا نہ

تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٦ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

ڈرائے وہ ایمان نہیں لائیں گے اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر

وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ

مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَن

اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے اور کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو

يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم

کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ

بِمُؤْمِنِينَ ۝٨ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا

ایماندار نہیں ہیں اللہ اور ایمانداروں کو دھوکا دیتے ہیں حالانکہ

وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝٩

وہ اپنے آپ ہی کو دھوکا دے رہے ہیں اور نہیں سمجھتے

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کے دلوں میں بیماری ہے پھر اللہ نے ان کی بیماری بڑھا دی اور ان کے لئے دردناک

أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝١٠ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

عذاب ہے اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے اور جب انہیں کہا جاتا ہے

لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝١١

کہ ملک میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ۝١٢

خبردار بیشک وہی لوگ فسادی ہیں لیکن نہیں سمجھتے

خلاصہ رکوع ۲

امراض المنافقین وانسامہم۔ ماخذ آیت ۹-۱۰-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۹

(بقیہ صفحہ سوم) کے اخیر میں تمام حروف تہجی کے معانی بیان فرمائے ہیں۔ اس کے علاوہ حضرت شاہ صاحب نے فوز الکبیر فی اصول التفسیر کے اخیر میں بھی حروف مقطعات کے متعلق بقدر ضرورت ارقام فرمایا ہے اور شیخ صدر الدین قونوی نے انہی حروف کے معانی بیان کرنے میں ۲۰ رسالے لکھے ہیں۔ قدمائے مفسرین سے مقطعات کی تحقیق میں سو اقوال منقول ہیں جن کی تفصیل کا یہاں موقع نہیں ہے۔ حاصل یہ ہے کہ حروف مقطعات کے معانی اس تفصیل کا اجمال ہوتے ہیں جو آئندہ سورۃ میں آتی ہے جس طرح کہ کتاب کا نام وہ رکھا جاتا ہے جس کے سنتے ہی سامع کے ذہن میں اس کے مضامین کا خاکہ آجائے۔

رابطہ آیات سورۃ البقرۃ (۲) اس کتاب کو دعوت الی الکتاب (القرآن) (۳) ان متقین کے اوصاف جو تعلیم قرآن سے تیار ہوئے ہیں (۴) فقط عرب ہی نہیں بلکہ اہل کتاب بھی اس (قرآن) پر ایمان لائے ہیں جب تیاطین تورات بھی اس پر ایمان لا چکے تو تمہیں کیا اعتراض ہے (۵) اوصاف سابقہ والے حضرات مستحق ہیں اور یہی دنیا و آخرت کے مصائب سے نجات پائیں گے۔

حاشیہ صفحہ ۴ (۶-۷) اشاعت اعمال سے فطرت انسانی کو مسخ کرنے والی ہستیاں قرآن سے ہرگز متاثر نہیں ہو سکتیں (۸) وہ منافق جن کے ظاہر پر قرآن کا پھیکا رنگ چڑھا اور دل ہیں اس تعلیم کے دشمن ہیں (۹) کسی جماعت کو دھوکا دینا اس کے مقتدائے اعظم کو دھوکا دینے کا مرادف ہے۔ لہٰذا یہ منافق ظاہرداری سے اپنے زعم میں اللہ تعالیٰ اور مسلمانوں کو دھوکا دے رہے ہیں (۱۰) ان کے دلوں میں عناد بالاسلام کا مرض ہے (۱۱-۱۲) ان کے دلوں میں دوسرا مرض فساد فی الارض کا ہے یعنی کفر کو اسلام کے مساوی رکھنا چاہتے ہیں تاکہ باغی اور وفادار برابر کے حقوق پائیں یہی ان کے خیال میں اصلاح ہے حالانکہ حقیقۃً فساد فی الارض ہے۔ حاشیہ صفحہ ہذا (۱۳) اظاہر اور باطن میں اسلام کی حمایت کرنے کو سفاہت (بیوقوفی) خیال کرتے ہیں (۱۴) منافق ذو وجہین ہیں مسلمانوں میں مسلمان بنتے ہیں اور اعدائے اسلام (باقی بر صفحہ ۶)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ

اور جب انہیں کہا جاتا ہے ایمان لاؤ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان

كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن

لائیں جس طرح بے وقوف ایمان لائے ہیں خبردار وہی بے وقوف ہیں لیکن

لَّا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَ

نہیں جانتے اور جب ایمان داروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور

إِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ

جب اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف

مُسْتَهْزِئُونَ ﴿١٤﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ

ہنسی کرنے والے ہیں اللہ ان سے ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دیتا ہے

فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا

کہ وہ اپنی گمراہی میں حیران رہیں یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت

الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَ

کے بدلے گمراہی خریدی سو ان کی تجارت نے نفع نہ دیا اور

مَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

ہدایت پانے والے نہ ہوئے ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے

اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ

آگ جلائی پھر جب آگ نے اس کے آس پاس کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان

بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ﴿١٧﴾ صُمٌّ

کی روشنی بجھا دی اور انہیں اندھیروں میں چھوڑا کہ کچھ نہیں دیکھتے بہرے

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ

گونگے اندھے ہیں سو وہ نہیں لوٹیں گے یا جیسا کہ آسمان سے بارش

السَّمَآءِ فِيهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُونَ اَصَابِعَهُمْ

ہو جس میں اندھیرے اور گرج اور بجلی ہو اپنی انگلیاں اپنے

فِيٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيطٌۢ

کانوں میں کڑک کے سبب سے موت کے ڈر سے دیتے ہوں اور اللہ کافروں کو

بِالْكٰفِرِينَ ﴿١٩﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ

گھیرے ہوئے ہے قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھیں اُچک لے جب ان

اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ؕ وَلَوْ

پر چمکتی ہے تو اس کی روشنی میں چلتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا ہوتا ہے تو کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

اللہ چاہتا تو ان کے کان اور آنکھیں لے جاتا بے شک اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي

چیز پر قادر ہے اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو جس نے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾

تمہیں پیدا کیا اور انہیں جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنْزَلَ

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا

سے پانی اُتارا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل نکالے سو کسی

تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِي

کو اللہ کا شریک نہ بناؤ حالانکہ تم جانتے بھی ہو اور اگر تمہیں اس چیز میں

رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوا بِسُورَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪

شک ہے جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے تو ایک سورت اس جیسی لے آؤ

(بقیہ صفحہ ۵) میں ان کے سبھی خواہ اور ہم مشرب کہلاتے ہیں (۱۵) ان کو عذاب بصورت استہزاء ہوگا۔ بالفعل انہیں مہلت ملی ہوئی ہے (۱۶) سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم خداوابی واتی کے دربار میں ان کا حصہ دراصل ہدایت تھی۔ لیکن شامتِ اعمال کے باعث بجائے ہدایت کے انہوں نے گمراہی پائی (۱۷) اوّل صدقِ دل سے ایمان لائے۔ نورِ ایمان چمکا پھر شامتِ اعمال کے باعث بجھ گیا (۱۸) ایسا بجھا کہ دوبارہ اس کا روشن ہونا محال ہوگیا، یہ لوگ ناقابلِ اصلاح ہو چکے ہیں (۱۹)

ربطِ آیات صفحہ (۱۹) پہلے نمبر کے منافقین ناقابلِ اصلاح تھے۔ اب دوسرے نمبر کے منافقین کا تذکرہ ہے جن کی حالت قابلِ اصلاح ہے (۲۰) ان کی حسِ سمع و بصر فنا نہیں ہوئی۔ ان پر نور کی جھلک پڑ جائے تو ذرا دیکھ کر چل سکتے ہیں (۲۱) اگرچہ خطاب عام ہے لیکن بلحاظِ آیات کے لحاظ سے دوسرے نمبر کے منافقین کی اصلاح پیشِ نظر ہے اور اس آیت میں تذکیر بآلاء اللہ ہے (۲۲) تذکیر بآلاء اللہ۔

خلاصہ رکوع ۳

تذکیر بآلاء اللہ سے منافقین نمبر ۲ کی اصلاح کا قانون۔

ماخذ آیت ۲۱-۲۲۔

ع ۳ ۲

وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

اور اللہ کے سوا جس قدر تمہارے حمایتی ہوں بلا لو اگر تم

صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ

سچے ہو بھلا اگر ایسا نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکوگے تو اس آگ سے

الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾

بچو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ

اور ان لوگوں کو خوشخبری دے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے کہ ان کے لئے باغ ہیں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ

ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں جب انہیں وہاں کا کوئی پھل کھانے کو

رِزْقًا ۙ قَالُوا هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ

ملے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے ملا تھا اور انہیں ہم شکل

مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾

پھل دئیے جائیں گے اور ان کے لئے وہاں پاکیزہ عورتیں ہوں گی اور وہ وہیں ہمیشہ رہیں گے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةً

بےشک اللہ نہیں شرماتا اس بات سے کہ کوئی مثال بیان کرے مچھر کی

فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ

یا اس چیز کی جو اس سے بڑھ کر ہے سو جو لوگ مومن ہیں وہ اسے اپنے رب کی طرف سے

مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ

صحیح جانتے ہیں اور جو کافر ہیں سو کہتے ہیں اللہ کا اس مثال

اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ

سے کیا مطلب ہے اللہ اس مثال سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس سے

وقف لازم

ربط آیات

(۲۳) مذکورہ بالا اللہ سے تاثر ہو کر اگر خدا تعالیٰ سے رابطہ جوڑنا چاہتے ہو تو اتباع قرآن کرو۔ اور اگر قرآن کے منزل من اللہ ہونے میں شک ہو تو تم بھی اس جیسی کوئی سورت بنا کر لاؤ۔ (۲۴) اگر ساری قوت صرف کر کے بھی ایک چھوٹی سی سورت کا مقابلہ نہ کر سکو تو سمجھ لو کہ یہ انسانی طاقت سے نہیں بلکہ خدائی طاقت سے نازل ہو رہا ہے۔ پھر اس کی مخالفت چھوڑ دو۔ تاکہ عذاب الٰہی سے بچ سکو۔ (۲۵) اتباع قرآن کرنے والوں کی جزائے خیر۔

كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٦ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ

ہدایت کرتا ہے اور اس سے گمراہ تو بدکاروں ہی کو کیا کرتا ہے جو اللہ کے عہد کو پختہ کرنے

عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

کے بعد توڑتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا اللہ نے حکم

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ ھُمُ

دیا ہے اسے توڑتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے ہیں وہی لوگ نقصان

الْخٰسِرُوْنَ ۝٢٧ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا

اٹھانے والے ہیں تم اللہ کا کیونکر انکار کر سکتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے

فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٢٨

پھر تمہیں زندہ کیا پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر تم اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے

ھُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى

اللہ وہ ہے جس نے جو کچھ زمین میں ہے سب تمہارے لئے پیدا کیا ہے پھر آسمان کی طرف

اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىھُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَھُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٢٩

متوجہ ہوا تو انہیں سات آسمان بنایا اور وہ ہر چیز جانتا ہے

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ

اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا میں زمین میں ایک نائب بنانے

خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ

والا ہوں فرشتوں نے کہا کیا تو زمین میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو فساد پھیلائے اور

الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ

خون بہائے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں فرمایا میں جو کچھ

اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٣٠ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ

جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے اور اللہ نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر

ربطِ آیات

(۲۶) عام فہم مثالوں سے مومنوں کے ایمان پختہ ہوتے ہیں اور پوشیدہ عداوت والوں کی عداوت ظاہر ہو جاتی ہے (۲۷) قرآن حکیم کی تعلیم سے وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھا سکتے جن کی تینوں قوتیں (ایمانی، حسی، عقلی) بیکار ہو چکی ہوں۔ (۲۸) قرآن حکیم سے اعراض کر کے خدائے قدوس سے تعلقات بگاڑ رہے ہو۔ حالانکہ تمہاری موت حیات کی باگ بھی اسی کے قبضے میں ہے (۲۹) وہ تو تمہارا ایسا محسن ہے کہ اس نے زمین و آسمان کا نظام بھی تمہارے لئے بنایا ہے (۳۰) آدم علیہ السلام کی پیدائش کی اطلاع فرشتوں کو ملی تو انہوں نے اجزائے ترکیبی ارضی دیکھ کر اعتراض کیا کہ اس پتلے کے اندر حس و حرکت تو ہو گی لیکن یہ مآل اندیش نہیں ہو گا۔ اس نے نفع حاصل کرنے کیلئے لڑ مرے گا۔ جواب ملا کہ میں ہی اس کی حکمتِ خصوصی کو سمجھتا ہوں۔

خلاصہ رکوع ۴
ضرورت امام۔
ماخذ آیت ۳۰

عرضهم على الملٰٓئكة فقال انۢبـٔونى باسمآء هٰٓؤلآء

ان سب چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا پھر فرمایا مجھے ان کے نام بتاؤ

ان كنتم صٰدقين ﴿۳۱﴾ قالوا سبحٰنك لا علم لنآ الا

اگر تم سچے ہو انہوں نے کہا تو پاک ہے ہم تو اتنا ہی جانتے ہیں جتنا

ما علمتنا ۭ انك انت العليم الحكيم ﴿۳۲﴾ قال يٰٓادم

تو نے ہمیں بتایا ہے بیشک تو بڑے علم والا حکمت والا ہے فرمایا اے آدم

انۢبئهم باسمآئهم ۚ فلمآ انۢباهم باسمآئهم ۙ قال الم

ان چیزوں کے نام بتا دو پھر جب آدم نے انہیں ان کے نام بتا دیئے فرمایا کیا میں

اقل لكم انى اعلم غيب السمٰوٰت والارض ۙ واعلم

نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں جانتا ہوں اور جو تم

ما تبدون وما كنتم تكتمون ﴿۳۳﴾ واذ قلنا للملٰٓئكة

ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو اسے بھی جانتا ہوں اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا

اسجدوا لادم فسجدوٓا الآ ابليس ۭ ابٰى واستكبر

کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس کہ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا

وكان من الكٰفرين ﴿۳۴﴾ وقلنا يٰٓادم اسكن انت و

اور کافروں میں سے ہو گیا اور ہم نے کہا اے آدم تم اور تمہاری بیوی

زوجك الجنة وكلا منها رغدا حيث شئتما ۠ ولا

جنت میں جا کر رہو اور اس میں سے جو چاہو اور جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس

تقربا هٰذه الشجرة فتكونا من الظٰلمين ﴿۳۵﴾ فازلهما

درخت کے نزدیک نہ جاؤ پھر ظالموں میں سے ہو جاؤ گے پھر شیطان نے

الشيطٰن عنها فاخرجهما مما كانا فيه ۠ وقلنا

ان کو وہاں سے ڈگمگا دیا پھر انہیں اس عزت و راحت سے نکالا کہ جس میں تھے اور ہم نے کہا

ربط آیات

(۳۱) فطری طور پر سکھائے نہ کہ بطریقہ تعلیم و تعلم۔ واللہ اعلم۔ (۳۲) ہمارے علم سے یہ چیز باہر ہے (۳۳) آدم علیہ السلام نے استعداد جبلی سے تبلادیئے اور ملائکہ عظام پر خلقت آدم علیہ السلام کی حکمت کا انکشاف ہو گیا (۳۴) آدم علیہ السلام کو تحیۃ کا سجدہ کرایا گیا۔ ممکن ہے سارے فرشتے وہی ہوں جو آدم علیہ السلام کی خدمت پر مامور ہونے والے تھے اور آدم علیہ السلام کی امارت و اطاعت تسلیم کرانے کے لئے سجدہ کرایا گیا ہو۔ واللہ اعلم۔ (۳۵) دونوں حضرات قانون خلقت انسان کے خلاف پیدا ہوئے ہیں لہذا قوی طبعیہ اس قابل نہیں تھے کہ فوراً دنیا میں کما کر کھائیں لہذا چند روز کے لئے جنت میں قیام کرایا گیا۔

اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ

تم سب اُترو کہ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں

مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِن رَّبِّهِ

ٹھکانا ہے اور سامان ایک وقت معین تک پھر آدم نے اپنے رب سے چند کلمات

كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾

حاصل کئے پھر اس کی توبہ قبول فرمائی بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى

ہم نے کہا کہ تم سب یہاں سے نیچے اتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے

فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

پس جو میری ہدایت پر چلیں گے ان پر نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ

اور جو انکار کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہی دوزخی ہوں گے

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ

جو اس میں ہمیشہ رہیں گے اے بنی اسرائیل میرے احسان یاد کرو

الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ

جو میں نے تم پر کئے اور تم میرا عہد پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا

وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾ وَآمِنُوا بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

اور مجھ ہی سے ڈرا کرو اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کی تصدیق کرتی ہے

مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي

اس کی جو تمہارے پاس ہے اور تم ہی سب سے پہلے اس کے منکر نہ ہو اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت

ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ

پر نہ بیچو اور مجھ ہی سے ڈرو اور سچ میں جھوٹ نہ

ربط آیات

(۳۶) جس شجرہ سے روکا گیا تھا شیطان نے جھوٹی قسم کھا کر وہی کھلایا اور ہر دو بزرگوں کو معتوب بنا کر جنت سے نکلوایا (۳۷) ایک عرصہ تک سرگرداں و پریشان رہنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے چند کلمات عطا فرمائے جن سے دوبارہ رضائے الٰہی کی نعمت نصیب ہوئی۔ جب آدم علیہ السلام کے تعلق باللہ کی درستی بغیر الہام کے نہیں ہوئی تو نسلِ آدم کے لئے یہ چیز بطریق اولیٰ ضروری ہوگی (۳۸-۳۹) آدم علیہ السلام کو مع ان کی اولاد (جو صلب میں ہے) کے اخراج کے وقت مطلع کیا گیا کہ آئندہ تمہیں عزت تب ملے گی جب میری نازل کردہ

ع ۴

خلاصہ رکوع ۵

بنی اسرائیل من اللہ جماعت کی ضرورت کیونکہ یہود بیکار ہو چکے ہیں۔

ماخذ آیت ۴۱۔۴۲۔۴۴

ہدایات کی قدر کرو گے (۴۰-۴۱) اہلِ کتاب کو تذکیر بالاء اللہ سے دعوت الی الکتاب دی گئی ہے۔

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ وَأَقِيمُوا

ملاؤ اور جان بوجھ کر حق کو نہ چھپاؤ اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِينَ ﴿٤٣﴾

قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ

کیا لوگوں کو تم نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم

تَتْلُونَ الْكِتٰبَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ

کتاب پڑھتے ہو پھر کیوں نہیں سمجھتے اور صبر کرنے اور نماز پڑھنے سے

وَالصَّلٰوةِ ۚ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِينَ ﴿٤٥﴾ الَّذِينَ

مدد لیا کرو اور بیشک نماز مشکل ہے مگر ان پر جو عاجزی کرنے والے ہیں جو یہ

يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلٰقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رٰجِعُونَ ﴿٤٦﴾ ع

سمجھتے ہیں کہ ہمیں ضرور اپنے رب سے ملنا ہے اور ہمیں اس کے پاس لوٹ کر جانا ہے

يٰبَنِي إِسْرَاءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے بنی اسرائیل میری ان نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تمہیں دی تھیں

وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿٤٧﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي

اور میں نے تمہیں جہان پر فضیلت دی تھی اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی

نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا

شخص کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ ان کے لئے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ

يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِذْ نَجَّيْنٰكُمْ

اس کی طرف سے بدلہ لیا جائے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی اور جب ہم نے تمہیں

مِنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ

فرعونیوں سے نجات دی وہ تمہیں بری طرح عذاب دیا کرتے تھے تمہارے بیٹوں

ربط آیات

(۴۲) تلبیس الحق بالباطل اور کتمان بھی چھوڑ دو اور قرآن حکیم کے متبع بن جاؤ۔ (۴۳) اتباع قرآن حکیم کا عزم مصمم کرکے بدنی اور مالی قربانی شروع کردو (۴۴) لوگوں کو نیکی کی رغبت دلاتے ہو اور خود نیکی پر عمل کرنے سے جی چراتے ہو ورنہ اتباع قرآن سے اور کون سی چیز مانع ہے (۴۵) اتباع قرآن میں مصائب کا خطرہ ہے تو صبر کرو اور اللہ تعالیٰ سے رفع تکلیف کی دعا کرو (۴۶) سابقہ آیت والا مسلک خدا پرستوں کے لئے کوئی مشکل نہیں ہے (۴۷) تذکیر بآلاء اللہ (۴۸) تذکیر بما بعد الموت۔ یعنی اس دن کا بچاؤ سوچو جس دن مجرم کی نجات کی چاروں راہیں بند ہوں گی یعنی ایک کے بدلے میں دوسرے کا گرفتار ہونا۔ ناجائز سفارش یا بلا اجازت الٰہی سفارش کا ہونا۔ جرمانہ دے کر چھوٹ جانا۔ مددگاروں کا زبردستی سے مجرم کو چھڑا لینا۔

خلاصہ رکوع ۶

(۱) تذکیر بآلاء اللہ و بما بعد الموت سے یہود کو دعوت الی الکتاب

(۲) اور ان کا ہدوی اور قرودی زندگی میں فیل (ناکام) ہونا۔

ماخذ (۱) آیت ۴۷ تا ۵۶۔

(۲) آیت ۵۷ - ۵۸ ۔

أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ
کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَ
تمہاری بڑی آزمائش تھی اور جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ دیا پھر تمہیں تو بچا لیا

أَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾ وَإِذْ وَاعَدْنَا
اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونیوں کو ڈبو دیا اور جب ہم نے موسیٰ

مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ
سے چالیس رات کا وعدہ کیا پھر اس کے بعد تم نے بچھڑا بنا لیا

وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ
حالانکہ تم ظالم تھے پھر اس کے بعد بھی ہم نے تمہیں معاف کر دیا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ
تاکہ تم شکر کرو اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور قانون فیصل دیا

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ
تاکہ تم ہدایت پاؤ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم

إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ
بیشک تم نے بچھڑا بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا سو اپنے پیدا کرنے والے کے

بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ
آگے توبہ کرو پھر اپنے آپ کو قتل کرو تمہارے لئے تمہارے خالق کے نزدیک یہی بہتر ہے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ
پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کر لی بیشک وہی بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے اور جب تم نے کہا

يَا مُوسَىٰ لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً
اے موسیٰ ہم ہرگز تیرا یقین نہیں کریں گے جب تک کہ روبرو اللہ کو دیکھ نہ لیں

ربطِ آیات

(۴۹) تمہیں قومی نشو و نما کے بدترین دشمن سے چھڑایا (۵۰) تمہیں ہلاکت کے مقام سے بچایا اور بدترین دشمن کی غرقابی کا منظر دکھایا (۵۱-۵۲) تمہاری دنیا اور آخرت کی بھلائیوں کے لئے موسیٰ علیہ السلام کو طور پر خدا تعالیٰ سے قانون لینے کے لئے گئے تو تم نے سونے اور چاندی کا بچھڑا پوجنا شروع کر دیا اس جرم کو اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا۔ معافی کی صورت آگے آرہی ہے (۵۳) اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے فرقان اور کتاب نازل کئے۔ فرقان قوت فارقہ بین الحق والباطل ہے اور وہ انبیاء علیہم السلام کی بعثت سے پہلے نازل ہوتی ہے جس کو تشنگی طلب حق کہنا چاہیئے۔ اگر فرقان طبائع میں نہ ہو تو کتاب بے کار نظر آئے۔ چنانچہ ارشاد واجب الاعتقاد نبوی اس پر شاہد ہے ان الامانۃ نزلت فی جذر قلوب الرجال فعلموا من الکتاب وعلموا من السنۃ ترجمہ: بیشک لوگوں کے سویدائے قلب میں امانت کا نزول ہوا۔ اس لئے انہوں نے کتاب و سنت کی تعلیم حاصل کی (۵۴) جتنے لوگوں نے گوسالہ پرستی کی تھی سب کے سب واجب القتل تھے لیکن چند افراد کو قتل کر کے باقی سے درگزر کیا۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی نعمت اور اس کا احسان تھا۔

فَأَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

تب تمہیں بجلی نے دیکھتے دیکھتے آ لیا پھر ہم نے تمہیں تمہاری

مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ

موت کے بعد زندہ کر اٹھایا تاکہ تم شکر کرو اور ہم نے تم پر ابر کا

الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ

سایہ کیا اور تم پر من اور سلوٰی اتارا جو کچھ ہم نے تمہیں

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا أَنْفُسَهُمْ

پاکیزہ چیزیں عطا کی ہیں ان میں سے کھاؤ اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا بلکہ اپنا ہی نقصان

يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا

کرتے رہے اور جب ہم نے کہا اس شہر میں داخل ہو جاؤ پھر اس میں

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ

جہاں سے چاہو بے تکلفی سے کھاؤ اور دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور

قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

کہتے جاؤ بخش دے تو ہم تمہارے قصور معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو زیادہ بھی دیں گے

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ

پھر ظالموں نے بدل ڈالا کلمہ سوائے اس کے جو انہیں کہا گیا تھا

فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا

سو ہم نے ان ظالموں پر ان کی نافرمانی کی وجہ سے آسمان سے عذاب

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع وَإِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

نازل کیا پھر جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

تو ہم نے کہا اپنے عصا کو پتھر پر مار سو اس سے بارہ چشمے

ربطِ آیات

(۵۵-۵۶) فرد جرم لگا کر سزا کے طور پر انہیں مار ڈالا۔ پھر موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے اللہ نے انہیں زندہ کر دیا۔ (۵۷) یہود کا بدوی زندگی میں ناکام ہونا جب کبھی کوئی قوم ارتقائے قومی کے منازل طے کرتی ہے تو سب سے پہلے بدوی زندگی کا دور اس پر گزرتا ہے یعنی پرتکلف طرز معاشرت سے اسے سروکار نہیں ہوتا جنگل کے ساگ پات اناج پر گزر اوقات کرتی ہے۔ اور نہایت ہی سادہ قسم کی جھونپڑیاں بنا کر رہتی ہے۔ یہود نے جزیرہ نمائے سینا میں اس ابتدائی مرحلہ کو طے کیا۔ اس موقع پر بھی وہ عصیان امر الٰہی سے باز نہ آئے۔ وَمَا ظَلَمُوْنَا الآیہ اس پر شاہد ہے۔ (۵۸-۵۹) یہود کے ارتقائے قومی کی منزل دوم یعنی قصبہ کی زندگی میں ناکام ہونا۔

ع ۶ ۲

خلاصہ رکوع ۷

یہود کا مصری زندگی میں ناکام ہونا

ماخذ آیت ۶۱

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ

بہہ نکلے ہر قوم نے اپنا گھاٹ پہچان لیا

كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ

اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ پیو اور زمین میں فساد مچاتے

مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ

نہ پھرو اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ایک ہی طرح کے کھانے پر ہرگز

وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ

صبر نہ کریں گے سو ہمارے لئے اپنے رب سے دعا مانگ کہ وہ ہمارے لئے زمین کی پیداوار میں سے

مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ

ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کر دے

قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ

کہا کیا تم اس چیز کو لینا چاہتے ہو جو ادنیٰ ہے بدلہ اس کے جو بہتر ہے

اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

کسی شہر میں اترو بے شک جو تم مانگتے ہو تمہیں ملے گا اور ان پر ذلت اور

الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ

محتاجی ڈال دی گئی اور انہوں نے غضب الٰہی کمایا یہ اس

بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ

لئے کہ وہ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾

کرتے تھے یہ اس لئے کہ نافرمان تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَ

جو کوئی مسلمان اور یہودی اور نصرانی اور

ربط آیات

(۶۰) یہود کا قریہ سے نکل کر دوبارہ جنگل میں آنا اور موسیٰ علیہ السلام کے معجزے سے پانی کا ملنا

(۶۱) عالم شاں کی تمنّی سے پیدا شدہ پاکیزہ ترین لطیف غذا کی بجائے ردی اور کثیف غذا کا مطالبہ جو ہمیں غذا سے بہت ہی کم درجہ رکھتی ہے۔ پھر شہری زندگی میں قدم رکھنا اور وہاں بھی ناکام رہنا۔ ذلت، مسکنت، غضب الٰہی۔ کفر بآیات اللہ۔ قتل الانبیاء۔ عصیان و عدوان۔ ان تینوں نمبروں میں سے جو چیز ذکر میں سب پر مقدم ہے وہ تحقق میں سب سے موخر ہے اور جو ذکر میں سب سے موخر ہے وہ تحقق میں سب پر مقدم ہے۔

خلاصہ رکوع ۹

یہود کے امراض ثلاثہ۔ تزلّی، حیلہ سازی، بعتق۔

ماخذ آیت ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔



الصّٰبِـِٔیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ

صابئی اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور اچھے کام

صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

بھی کرے تو ان کا اجر ان کے رب کے ہاں موجود ہے اور ان پر نہ کچھ خوف

عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ

ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور جب ہم نے تم سے عہد لیا

وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

اور تم پر کوہ طور بلند کیا جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوط پکڑو

وَّاذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ

اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ پھر تم اس کے

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

بعد پھر گئے سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِیْنَ

تو تم تباہ ہو جاتے اور بیشک تمہیں وہ لوگ بھی معلوم ہیں

اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

جنہوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن زیادتی کی تھی پھر ہم نے ان سے کہا تم ذلیل بندر

خٰسِـِٔیْنَ ﴿۶۵﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهَا وَمَا

ہو جاؤ پھر ہم نے اس واقعہ کو اس زمانہ کے لوگوں کے لئے اور ان سے پچھلوں کے

خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۶۶﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی

لئے عبرت اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بنا دیا اور جب موسیٰ نے اپنی قوم

لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا

سے کہا کہ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو انہوں نے کہا

ربط آیات

(۶۲) تمام ملل و مذاہب کی نجات کا معیار (۶۳-۶۴) یہود کے مرض تولّی کا ذکر۔ (۶۵-۶۶) یہود کے مرض حیلہ سازی کا ذکر۔

أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ

کیا تو ہم سے ہنسی کرتا ہے کہا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ جاہلوں میں

الْجٰهِلِينَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ

سے ہوں انہوں نے کہا ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر کہ ہمیں بتائے کہ وہ گائے کیسی ہے

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۖ

کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہے نہ بوڑھی اور نہ بچہ

عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا

اس کے درمیان ہے پس کر ڈالو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے انہوں نے کہا

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ

ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر کہ ہمیں بتائے کہ اس کا رنگ کیسا ہے کہا وہ فرماتا ہے

إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِينَ ﴿٦٩﴾

کہ وہ ایک زرد گائے ہے اس کا رنگ خوب گہرا ہے دیکھنے والوں کو بھلی معلوم ہوتی ہے

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ إِنَّ الْبَقَرَ

انہوں نے کہا ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر ہمیں بتائے کہ وہ کس قسم کی ہے کیونکہ وہ گائے

تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۖ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالَ

ہم پر مشتبہ ہو گئی ہے اور ہم اگر اللہ نے چاہا تو ضرور پتہ لگا لیں گے کہا

إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَ

وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک ایسی گائے ہے محنت کرنے والی نہیں جو زمین کو جوتتی ہو یا

لَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا

کھیتی کو پانی دیتی ہو بے عیب ہے اس میں کوئی داغ نہیں انہوں نے کہا

الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾ ع

اب تو نے ٹھیک بات بتائی پھر انہوں نے اسے ذبح کر دیا اور وہ کرنے والے تو نہیں تھے

ربط آیات

(٦٧ تا ٧١) یہود کے مرض تعنت کا ذکر (٦٨ تا ٧١): یہود کے مرض تعنت کا ذکر پہلے مضمون پہ آرہا ہے کہ یہود کی جماعت بیکار ہے۔ اس لئے نئی علیم من اللہ جماعت کی ضرورت ہے اور وہ مسلمانوں کی جماعت ہے امراض ثلثہ نے یہود کی نالائقی پہ آخری مہر لگا دی۔

یہ جماعت ابتدا سے کج رو چلی آرہی تھی۔ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ اس کا عناد دائمی تھا۔

خلاصہ رکوع ۹

یہودؔ مسلمانوں کے مساوی رہ کر بھی کام نہیں کر سکتے اور ان کی عملی کمزوریاں۔

ماخذ (۱) آیت ۷۵ ۔ (۲) ۷۸ ۔ ۷۹ ÷

ربطِ آیات

(۲۷ ۔ ۳۷) نبی کے جس حکم کو تم بے معنی اور بے مصلحت سمجھتے تھے اسی میں مُردہ کو زندہ کرنے کی تاثیر ظاہر ہوئی لہٰذا آئندہ کسی حکم پر اعتراض نہیں کرنا چاہیئے بلکہ اسے حیات قومی کا پیغام سمجھنا چاہیئے۔ (۴۷) خدا تعالیٰ کی نعمتوں سے مالا مال ہو کر بھی تمہاری ایمانی قوتوں نے نشو و نما نہ پائی اور اس قدر بےحسی اور مُردگی طاری ہوئی کہ پتھروں سے بھی زیادہ بیکار ہو گئے (۷۵) دو جماعتوں کے مل کر کام کرنے کی ثلاثین صُورتیں ہو سکتی ہیں۔ مثلاً دو قومیں ا، ب ہیں۔ اوّل ا کو متبوع اور ب کو تابع مانا جائے دوم ا اور ب مساوی ہوں۔ سوم ب متبوع اور ا تابع ہو۔ اس سے ماقبل ثابت ہو چکا ہے کہ یہود میں متبوع بننے کی قابلیت نہیں رہی۔ اس آیت میں بتلایا جاتا ہے کہ ہمیں اس کی طمع بھی نہیں رکھنی چاہیئے کہ وہ ہماری بات مان جائیں گے اور ہمارے ساتھ مساوی رہ کر کام کریں گے۔ آیۃ وقالوا اقلوبنا غلف میں بتلایا جائے گا کہ وہ ہمارے ماتحت رہ کر بھی کام نہیں دے سکتے لہٰذا وہ ہر لحاظ سے بیکار ہیں۔ واللہ اعلم ÷

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا

اور جب تم ایک شخص کو قتل کر کے اس میں جھگڑنے لگے اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا اس چیز

كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ

کو جسے تم چھپاتے تھے پھر ہم نے کہا اس مردہ پر اس گائے کا ایک ٹکڑا مارو اسی طرح

يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾

اللہ مُردوں کو زندہ کرے گا اور تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا کہ وہ پتھر ہیں

أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ

یا ان سے بھی زیادہ سخت اور بعض پتھر تو ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ کر

الْأَنْهٰرُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۚ وَإِنَّ

نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں جو پھٹتے ہیں پھر ان سے پانی نکلتا ہے اور بعض

مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

ایسے بھی ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے کاموں سے

تَعْمَلُونَ ﴿٧٤﴾ أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُّؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ

بے خبر نہیں کیا تمہیں یہ امید ہے کہ یہود تمہارے کہنے پر ایمان لے آئیں گے حالانکہ ان

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهٗ مِنْ

میں ایک ایسا گروہ بھی گزرا ہے جو اللہ کا کلام سنتا تھا پھر اسے سمجھنے کے بعد

بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ

جان بوجھ کر بدل ڈالتا تھا اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں

اٰمَنُوا قَالُوٓا اٰمَنَّا ۚ وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ قَالُوٓا

جو ایمان لا چکے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لے آئے ہیں اور جب وہ ایک دوسرے کے پاس علیحدہ ہوتے ہیں تو کہتے ہیں

أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُم بِهِ عِندَ

کیا تم انہیں وہ راز بتا دیتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولے ہیں تاکہ وہ اس سے تمہیں تمہارے رب کے روبرو

رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

الزام دیں کیا تم نہیں سمجھتے کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے

مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ

جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں اور بعض ان میں سے ان پڑھ ہیں جو کتاب نہیں

الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾ فَوَيْلٌ

جانتے سوائے جھوٹی آرزوؤں کے اور وہ محض اٹکل پچو باتیں بناتے ہیں سو افسوس ہے

لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا

ان لوگوں پر جو اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ

مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَّهُم

اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس سے کچھ روپیہ کمائیں پھر افسوس ہے ان

مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾ وَ

کے ہاتھوں کے لکھنے پر اور افسوس ہے ان کی کمائی پر اور

قَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ

کہتے ہیں کہ ہمیں سوائے چند گنتی کے دنوں کے آگ نہیں چھوئے گی کہہ دو

أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ

کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے لیا ہے کہ ہرگز اللہ اپنے عہد کا خلاف نہیں کرے گا

أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾ بَلَىٰ مَن كَسَبَ

یا تم اللہ پر وہ باتیں کہتے ہو جو تم نہیں جانتے ہاں جس نے کوئی گناہ

سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

کیا اور اسے اس کے گناہ نے گھیر لیا سو وہی دوزخی

النصف

ربط آیات

(۷۶) یہ ذو وجہین ہیں (۷۷) ان کی شرارت اللہ تعالیٰ سے چھپ نہیں سکتی (۷۸) جاہل یہود کا مبلغ علم (۷۹) علمائے یہود کا علمی مذاق (۸۰) باوجود سابقہ کمزوریوں کے اپنی نجات کا ذوق۔

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٨٢﴾ ع

کام کئے وہی بہشتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت

اللّٰهَ ۚ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں سے

وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اچھا سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم کرنا

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ

اور زکوٰۃ دینا پھر سوائے چند آدمیوں کے تم میں سے سب منہ موڑ کر

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ

پھر گئے اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا

وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ

اور نہ اپنے لوگوں کو جلاوطن کرنا پھر تم نے اقرار کیا اور

اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ

تم خود گواہ ہو پھر تم ہی وہ ہو کہ اپنے لوگوں کو قتل کرتے ہو اور

تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ

ایک جماعت کو اپنے میں سے ان کے گھروں میں سے نکالتے ہو ان پر گناہ اور ظلم سے

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ

چڑھائی کرتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قیدی ہو کر آئیں تو ان کا تاوان دیتے ہو

ع ۹ ۱۰

خلاصہ رکوع ۱۰

یہود کی عملی کمزوریاں۔

ماخذ آیت ۸۲-۸۵۔

ربط آیات

(۸۱) اس ناگفتہ بہ حالت تک پہنچنے والوں کی ناکامی (۸۲) کامیابی کا اصل معیار (۸۳) حقوق اللہ و حقوق العباد کو پامال کرتے رہا (۸۴-۸۵) بدترین جرم یعنی خونریزی کا ارتکاب کرتے ہو حالانکہ اس سے بچنے کا اللہ تعالیٰ سے عہد کر چکے ہو۔

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ

حالانکہ تم پر ان کا نکالنا بھی حرام تھا کیا تم کتاب کے ایک حصہ پر ایمان

الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ

رکھتے ہو اور دوسرے حصہ کا انکار کرتے ہو پھر جو تم میں سے ایسا کرے اس کی یہی سزا

مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ

ہے کہ دنیا میں ذلیل ہو اور قیامت کے دن بھی سخت

اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ اُولٰٓئِكَ

عذاب میں دھکیلے جائیں اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو یہی وہ

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ

لوگ ہیں جنھوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے خریدا سو ان سے عذاب ہلکا

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

نہ کیا جائے گا اور نہ انہیں کوئی مدد مل سکے گی اور بیشک ہم نے موسیٰ

مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَاٰتَيْنَا

کو کتاب دی اور اس کے بعد بھی پے در پے رسول بھیجتے رہے اور ہم نے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

عیسیٰ مریم کے بیٹے کو نشانیاں دیں اور روح القدس سے اس کی تائید کی

اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ

کیا جب تمہارے پاس کوئی رسول وہ حکم لایا جسے تمہارے دل نہیں چاہتے تھے تو تم اکڑ بیٹھے

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۫ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا

پھر ایک جماعت کو تم نے جھٹلایا اور ایک جماعت کو قتل کیا اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر

غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾

غلاف ہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب لعنت کی ہے سو بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں

ع ۱۰

ربط آیات

(۸۵) پچھلے صفحہ پر۔
(۸۶) معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے دنیا کے مفاد پر آخرت کو قربان کر دیا ہے۔ ان کی سزا جہنم ہو گی۔ (۸۷) دعوت الی الحق دینے والوں سے عناد ان کی عادت مستمرہ ہے (۸۸) ہمارے ماتحت رہ کر بھی کام نہیں کر سکتے کیونکہ اگر انہیں کوئی بات سمجھائی جائے تو ٹھٹھے کے طور پر کہتے ہیں کہ آپ کی بات ہماری سمجھ میں نہیں

خلاصہ رکوع ۱۱

یہود کے امراض مستمرہ ہیں اور وہ مسلمانوں کے ماتحت رہ کر بھی کام نہیں کر سکتے۔

ماخذ آیت ۸۵۔۔۔۸۸۔

آتی۔ ماتحت کا کم از کم اتنا فرض ہے کہ جو بات سمجھائی جائے اسے سمجھ لے اور کام پورا کرے۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب آئی جو تصدیق کرتی ہے اس کی جو ان کے پاس ہے

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا

اور اس سے پہلے وہ کفار پر فتح مانگا کرتے تھے پھر جب

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

انکے پاس وہ چیز آئی جسے انہوں نے پہچان لیا تو اس کا انکار کیا سو کافروں پر اللہ کی لعنت ہے

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

انہوں نے اپنی جانوں کو بہت ہی بری چیز کے لئے بیچ ڈالا ہے کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیزوں کا اس ضد

بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

میں آکر انکار کرنے لگے کہ وہ اپنے فضل کو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کیوں

عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ

نازل کردیتا ہے سو غضب پر غضب میں آگئے اور کافروں کے لئے ذلت کا

مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

عذاب ہے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس پر ایمان لاؤ جو اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے

نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۤ وَ

ہیں ہم تو اسی کو مانتے ہیں جو ہم پر اترا ہے اور اسے نہیں مانتے ہیں جو اس کے سوا ہے حالانکہ

هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ

وہ حق ہے اور تصدیق کرنے والی ہے جو ان کے پاس ہے کہہ دو پھر تم کیوں اس سے پہلے

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ

اللہ کے نبیوں کو قتل کرتے رہے اگر تم مومن تھے اور تمہارے

جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ

پاس موسیٰ صریح معجزے لے کر آیا پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو

ربط آیات

(۸۹) جس کتاب کی تعلیم کو قلوبنا غلف کہہ کر ٹال رہے ہیں اس کے نزول سے پہلے اسی کی برکت سے دشمنوں پر فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے (۹۰) قرآن مجید سے انکار محض اس لئے کر رہے ہیں کہ نعمت بجائے بنی اسرائیل کے بنی اسمٰعیل کو کیوں عطا ہوئی (۹۱) قرآن پر ایمان کی دعوت دی جاتی ہے تو کہتے ہیں ہم فقط تورات کو مانتے ہیں۔ حالانکہ قرآن حکیم اور تورات اصولاً دونوں ایک ہیں۔ دراصل تورات پر عمل کرنے اور ماننے کا دعویٰ بھی غلط ہے۔ ورنہ وہ اپنے انبیاء علیہم السلام کو قتل نہ کرتے۔

بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ

بنا لیا اور تم ظالم تھے اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور

رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ

تم پر کوہ طور کو اٹھایا کہ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو اور سنو

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

انہوں نے کہا ہم نے سن لیا اور مانیں گے نہیں اور ان کے دلوں میں کفر کی وجہ سے بچھڑے کی محبت

بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ

رچ گئی تھی کہہ دو اگر تم ایماندار ہو تو تمہارا ایمان تمہیں بہت ہی

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ

برا حکم دے رہا ہے کہہ دو اگر اللہ کے نزدیک آخرت کا گھر

الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ

خصوصیت کے ساتھ سوائے اور لوگوں کے تمہارے ہی لئے ہے

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ

تو تم موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو وہ کبھی بھی اس کی ہرگز

اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾

آرزو نہیں کریں گے ان گناہوں کی وجہ سے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ

اور آپ انہیں زندگی پر سب لوگوں سے زیادہ حریص پائیں گے اور ان سے بھی جو مشرک ہیں

اَشْرَكُوْا ۚۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ

ہر ایک ان میں سے چاہتا ہے کہ کاش اسے ہزار برس عمر ملے اور اسے عمر کا ملنا عذاب سے

مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع

بچانے والا نہیں اور اللہ دیکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں

ربط آیات

(۹۲) دوسرے انبیاء علیہم السلام تو بجائے خود رہے یہود نے خود حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت کی اور وہ بھی مسئلہ توحید میں۔

(۹۳) تورات کی بھی توہین کی۔ اس مخالفت اور توہین کا باعث یہود کی زر پرستی تھی (۹۴ و ۹۵) باایں ہمہ قبائح اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے ہاں بلا شرکت غیرے عزت کا مستحق سمجھتے ہیں۔ اگر فی الواقع ان کا یہ دلی عقیدہ ہے تو دلیے مواقع میں قدم رکھیں جہاں عین انہیں موت آجائے لیکن یہ لوگ اپنی بداعمالی کے باعث کبھی اس کا خیال بھی نہیں کر سکتے جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں ہمارے لئے عذاب ہی مقدر ہوگا

(۹۶) یہ تو دنیا کی زندگی کے لئے مشرکوں سے بھی زیادہ حریص ہیں۔

خلاصہ رکوع ۱۲

حالتِ انحطاط میں یہود کا شغلہ

ماخذ آیت ۱۰۲ ۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ

کہہ دو جو کوئی جبرائیل کا دشمن ہو سو اسی نے اُتارا ہے وہ قرآن اللہ کے حکم سے آپ

بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ

کے دل پر ان کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہدایت

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ

اور خوشخبری ہے جو شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں

وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ

اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو بیشک اللہ بھی ان کافروں کا دشمن ہے اور ہم نے

أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿٩٩﴾

آپ کی طرف روشن آیتیں اُتاری ہیں اور ان سے انکاری نہیں مگر فاسق

أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُم ۚ بَلْ

کیا جب کبھی انہوں نے کوئی عہد باندھا تو اسے ان میں سے ایک جماعت نے پھینک دیا بلکہ

أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ

ان میں سے اکثر ایمان ہی نہیں رکھتے اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ

عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ

رسول آیا جو اس کی تصدیق کرتا ہے جو ان کے پاس ہے تو اہل کتاب کی ایک جماعت نے

أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ

اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینکا کہ گویا اسے

لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ

جانتے ہی نہیں اور انہوں نے اس چیز کی پیروی کی جو شیطان سلیمان کی

مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ

بادشاہت کے وقت پڑھتے تھے اور سلیمان نے کفر نہیں کیا تھا لیکن شیطانوں نے ہی

ربط آیات

(۹۷) کہتے ہیں ہم قرآن حکیم کو اس لئے تسلیم نہیں کرتے کہ اس کا لانے والا (جبرائیل علیہ السلام) ہمارا دشمن ہے۔ (۹۸) اگر جبرائیل علیہ السلام سے تمہاری دشمنی ہے تو پھر یوں سمجھو کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور سارے رسولوں کے تم دشمن ہو۔ کیونکہ دوست کا دشمن دشمن ہوتا ہے (۹۹) باتیں تو ہم نے تمہیں صحیح اور واضح کر کے بتلا دی ہیں لیکن جن لوگوں نے نافرمانی کو شیوہ بنا لیا ہو وہ کیسے مان سکتے ہیں (۱۰۰) عہد شکنی ان کی پُرانی عادت ہے (۱۰۱) جب تورات کے مصدق نبی (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) آئے تو انہوں نے تورات کو بھی پسِ پُشت پھینک دیا۔ حالانکہ تورات میں حضور سراپا نور کی تصدیق موجود تھی۔

كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ۖ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى
کفر کیا لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور اس کی بھی جو شہر بابل

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمَانِ
میں ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر اُتارا گیا تھا اور وہ کسی کو نہ

مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ
سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو صرف آزمائش کے لئے ہیں تو کافر نہ بن

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ
پس ان سے وہ بات سیکھتے تھے جس سے خاوند اور بیوی میں جُدائی

زَوْجِهِ ۚ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ
ڈالیں حالانکہ وہ اس سے کسی کو اللہ کے حکم کے سوا کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے

اللَّهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا
تھے اور سیکھتے تھے وہ جو ان کو نقصان دیتی تھی اور نہ نفع اور وہ یہ بھی جانتے تھے

لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَ
کہ جس نے جادو کو خریدا اس کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور

لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ
وہ چیز بہت بُری ہے جس کے بدلہ میں انہوں نے اپنے آپ کو بیچا کاش وہ جانتے اور اگر

أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ ۖ لَوْ
وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو البتہ اللہ کے ہاں کا اجر ان کے لئے بہتر تھا کاش

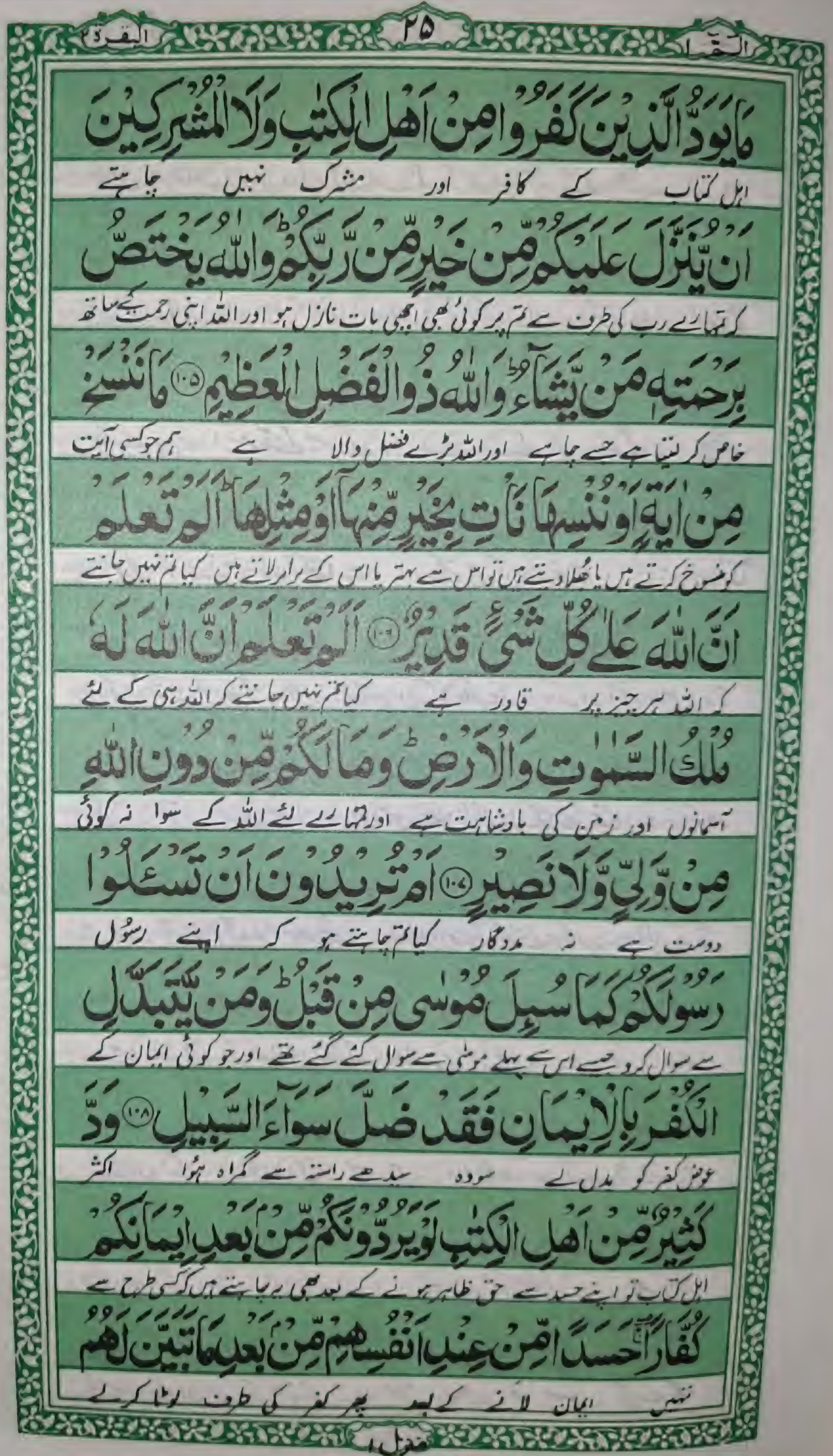
كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾ ع ۱۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا
وہ جانتے اے ایمان والو راعنا نہ کہو

وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾
اور انظرنا کہو اور سُنا کرو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے

ربط آیات

(۱۰۲) خدائی تعلیم تورات کو چھوڑ کر شیطانی تعلیم کے پیچھے لگ گئے اور ہاروت و ماروت دو فرشتے بشر انسانوں پر جو اشیاء نازل ہوئی تھیں جن کے باعث وہ لوگ میاں بیوی میں تفریق ڈالا کرتے تھے ان کے در پے رہتے ہیں (۱۰۳) اگر یہ لوگ ایسی باتوں کی بجائے ایمان لے آتے اور خدا تعالیٰ سے تعلق درست کر لیتے تو بہتر تھا (۱۰۴) یہود کے الفاظ مختصر میں اشتراک عمل سے مسلمانوں کو روکا گیا تو باقی خصائل ذمیمہ سے بطریق اولیٰ احتراز لازمی ہوگا۔

خلاصہ رکوع ۱۲
اہل کتاب سے معاملہ اور بحث نسخ فی الشرائع۔
ماخذ آیت ۱۰۲ - ۱۰۶



مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ

اہل کتاب کے کافر اور مشرک نہیں چاہتے

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ

کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھی اچھی بات نازل ہو اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ

بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا نَنْسَخْ

خاص کر لیتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ہم جو کسی آیت

مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ

کو منسوخ کرتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کے برابر لاتے ہیں کیا تم نہیں جانتے

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ

کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لئے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا

دوست ہے نہ مددگار کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول

رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ

سے سوال کرو جیسے اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کئے گئے تھے اور جو کوئی ایمان کے

الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ

عوض کفر کو بدل لے سو وہ سیدھے راستہ سے گمراہ ہوا اکثر

كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ

اہل کتاب تو اپنے حسد سے حق ظاہر ہونے کے بعد بھی یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح سے

كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

تمہیں ایمان لانے کے بعد پھر کفر کی طرف لوٹا کر لے

ربط آیات

(١٠٥) اہل کتاب اور مشرکین تمہارے دشمن ہیں، وہ نہیں چاہتے کہ تمہیں کوئی بھلائی نصیب ہو۔ (١٠٦) ان کی عداوت باطنی ہی کا یہ نتیجہ ہے کہ تحویل قبلہ کے وقت انھوں نے شور مچا دیا کہ اگر یہ خدائی تعلیم ہوتی تو اس میں نسخ کیوں ہوتا۔ اس اعتراض کے الزامی جوابات انہیں متعدد دیئے جائیں گے۔ تحقیقی جواب دوسرے پارے کے پہلے رکوع میں مذکور ہے۔ پہلا جواب اسی آیت کے آخر میں ہے۔ کیا خدا تعالیٰ کو ایک حکم کے بعد دوسرا حکم دینے کی قدرت نہیں ہے (١٠٧) کیا تم اللہ تعالیٰ کو زمین اور آسمان کا مالک نہیں سمجھتے لہٰذا مالک جو حکم چاہے دے سکتا ہے (١٠٨) اے مسلمانو! تم بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غیر متعلقہ سوال کرنا چاہتے ہو جس طرح موسیٰ علیہ السلام سے کئے گئے۔

الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

جائیں سو معاف کرو اور درگزر کرو جب تک کہ اللہ اپنا حکم بھیجے بیشک اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۗ وَمَا

چیز پر قادر ہے اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور جو کچھ

تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ إِنَّ

نیکی سے اپنے واسطے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے بیشک

اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا

اللہ جو کچھ تم کرتے ہو سب دیکھتا ہے اور کہتے ہیں کہ سوائے یہود یا نصاریٰ کے

مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصٰرٰى ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

اور کوئی جنت میں ہرگز داخل نہ ہوگا یہ ان کے ڈھکوسلے ہیں کہہ دو اپنی دلیل لاؤ

إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿١١١﴾ بَلٰى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

اگر تم سچے ہو ہاں جس نے اپنا منہ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ نیکو کار

فَلَهٗٓ أَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾ ع

بھی ہو تو اس کے لئے اس کا بدلہ اس کے رب کے ہاں ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۪ وَقَالَتِ

اور یہود کہتے ہیں کہ نصاریٰ ٹھیک راہ پر نہیں اور نصاریٰ

النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ ۗ

کہتے ہیں کہ یہودی راہ حق پر نہیں ہیں حالانکہ وہ سب کتاب پڑھتے ہیں

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ

ایسی ہی باتیں وہ لوگ بھی کہتے ہیں جو بے علم ہیں پھر اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١١٣﴾

قیامت کے دن ان باتوں کا کہ جس میں وہ جھگڑ رہے ہیں خود فیصلہ کرے گا

ربطِ آیات

۱۰۹۔ اہل کتاب تمہیں مرتد بنانا چاہتے ہیں لیکن جب تک اللہ تعالیٰ انتقام کا حکم نہ دے اشتعال میں آکر خود بخود انتقام لینے کے لئے تیار نہ ہو جاؤ ۱۱۰۔ بدلہ کا حکم یعنی قتال کی اجازت سے پہلے بدنی اور مالی قربانی کی مشق کیا کرو ۱۱۱۔ ہم نے یہود کے ذمیمہ اوصاف اس قدر بیان کئے ہیں کہ ان کو اپنی عزت اور وجاہت کے بچانے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ اب ان کو ایک نئی بات سوجھی ہے۔ کہتے ہیں کہ آخرت کی عزت کے فقط ہم مستحق ہیں سوال کیا جاتا ہے کہ اس کا تمہارے پاس کیا ثبوت ہے (۱۱۲) اللہ تعالیٰ کے ہاں کامیابی اور وراثت جنت کی یہ شرطیں ہیں۔ کیا تم میں یہ پائی جاتی ہیں ۱۱۳۔ اگر نسخ فی الشرائع نہیں ہے تو تمہاری شرائع کیسے ثابت ہو سکتی ہیں یہود کا یہ خیال ہے کہ پہلی شرائع منسوخ ہو چکی

۱۳ ع ۵ ۱۴

> خلاصہ رکوع ۱۴
> یہود بحث نسخ فی الشرائع چھیڑ کر مساجد الٰہیہ کو غیر آباد کرنا چاہتے تھے
> ماخذ آیت ۱۱۴۔

ہیں اور ہماری شریعت ان کی ناسخ ہے۔ نصاریٰ کا خیال ہے کہ یہود کی ہمت کے لئے ہمارا دین ناسخ ہے لہٰذا اے اہل کتاب تم نسخ کے معاملے میں آپس میں نپٹ لو۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس نے اللہ کی مسجدوں میں اس کا نام لینے کی ممانعت

اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَن يَدْخُلُوهَا

کر دی اور ان کے ویران کرنے کی کوشش کی ایسے لوگوں کا حق نہیں ہے کہ ان میں داخل ہوں

إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي

مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور ان کے لئے آخرت

الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١٤﴾ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ

میں بہت بڑا عذاب ہے اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے

فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾

سو تم جدھر بھی رخ کرو ادھر ہی اللہ کا رخ ہے بیشک اللہ وسعت والا جاننے والا ہے

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ بَل لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

اور کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنایا ہے حالانکہ وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ ﴿١١٦﴾ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَ

سب اسی کا ہے سب اسی کے فرمانبردار ہیں آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے

الْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن

والا ہے اور جب کوئی چیز کرنا چاہتا ہے تو صرف یہی کہہ دیتا ہے کہ ہو جا

فَيَكُونُ ﴿١١٧﴾ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا

سو وہ ہو جاتی ہے اور بے علم کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں

اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم

کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ان سے پہلے لوگ بھی ایسی ہی باتیں

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۘ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ

کہہ چکے ہیں ان کے دل ایک جیسے ہیں یقین کرنے والوں کے لئے تو ہم

ربطِ آیات

(۱۱۴) بحث نسخ سے بیت اللہ الحرام اور اس کی ملحقہ مساجد کو یہ غیر آباد کرنا چاہتے ہیں (۱۱۵) مشرق اور مغرب سب خدا تعالیٰ کے ہیں۔ جدھر چاہے توجہ کا حکم دے (۱۱۶) بحث نسخ میں یہ ایسا ہی دھوکا کھا رہے ہیں جس طرح انہوں نے اتخاذ ولد میں دھوکا کھایا (۱۱۷) اللہ تعالیٰ کا ولد کوئی نہیں ہے اللہ تعالیٰ تمام زمین اور آسمان (و ما فیہما) کا از سر نو پیدا کرنے والا ہے

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

نشانیاں بیان کر چکے ہیں بیشک ہم نے تمہیں سچائی کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری سنانے کیلئے اور ڈرانے

وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ

کے لئے اور تم سے دوزخیوں کے متعلق باز پرس نہ ہوگی اور تم سے یہود اور نصاریٰ

الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى

ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک کہ تم ان کے دین کی پیروی نہیں کرو گے کہہ دو بیشک ہدایت

اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَھْوَاۗءَھُمْ بَعْدَ الَّذِيْ

اللہ ہی کی ہدایت ہے اور اگر تم نے ان کی خواہشوں کی پیروی کی اس کے بعد جو

جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

تمہارے پاس علم آچکا تو تمہارے لئے اللہ کے ہاں کوئی دوست اور کوئی مددگار نہیں ہوگا

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰھُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۭ

وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے

اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ

وہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو اس سے انکار کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ

والے ہیں اے بنی اسرائیل میرے احسان یاد کرو جو میں نے

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ

تم پر کئے اور بیشک میں نے تمہیں سارے جہان پر بزرگی دی تھی اور

اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْــــًٔـا وَّلَا يُقْبَلُ

اس دن سے ڈرو جس دن کوئی بھی کسی کے کام نہ آئے گا اور نہ اس سے بدلہ

مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا ھُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

قبول کیا جائے گا اور نہ اسے کوئی سفارش نفع دے گی اور نہ وہ مدد دیئے جائیں گے

وقف منزل

ع ۱۴

ربط آیات

(۱۱۸) اہل کتاب کے اعتراضات ایسے ہی واہیہ ہیں جس طرح بے سمجھی سے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سے باتیں کیوں نہیں کرتا۔ ہمارے ہاں کوئی نشانی کیوں نہیں نازل ہوتی۔ ان کی یہ باتیں جہالت پر مبنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ منصب رسالت کا کون مستحق ہے (۱۱۹) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا کام انذار و تبشیر ہے۔ ان نالائقوں کے ہدایت یافتہ نہ ہونے کے متعلق آپ سے باز پرس نہ ہوگی (۱۲۰) جب تک آپ اپنا دین چھوڑ کر اہل کتاب کی خواہشات کو پورا نہ کر دکھائیں گے اہل کتاب آپ سے کبھی راضی نہیں ہو سکتے۔ (۱۲۱) آپ ان مخالفین اہل کتاب کی پرواہ نہ کیجئے۔ آپ کے متبعین مسلمان تو قرآن کے پڑھنے کا حق ادا کرتے ہیں (۱۲۲۔۱۲۳) لاتھذ کیر بالآء اللہ (م) تذکیر بما بعد الموت۔ ان دو تذکیروں کے بعد بنی اسرائیل سے پوچھا جاتا ہے کہ جو واقعات آیندہ آیات میں پیش کئے گئے ہیں اگر وہ صحیح

خلاصہ رکوع ۱۵

مسلمات یہود پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قبلہ بیت اللہ شریف ہونا چاہیئے۔

ماخذ آیت ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۹۔

ہیں تو انصاف سے بتاؤ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قبلہ کون سا ہونا چاہیئے بیت الحرام یا بیت المقدس۔

وَاِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ

اور جب ابراہیم کو اس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو اس نے انہیں پورا کر دیا فرمایا

اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ

بیشک میں تمہیں سب لوگوں کا پیشوا بنا دوں گا کہا اور میری اولاد میں سے بھی

قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

فرمایا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا اور جب ہم نے کعبہ لوگوں کے

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ

لیے عبادت گاہ اور امن کی جگہ بنایا (اور فرمایا) مقام ابراہیم کو نماز کی

مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا

جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل سے عہد لیا کہ میرے گھر کو

بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾ وَ

طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک کرو

اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ

اور جب ابراہیم نے کہا اے میرے رب اسے امن کا شہر بنا دے اور اس کے

اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

رہنے والوں کو پھلوں سے رزق دے جو کوئی ان میں سے اللہ اور قیامت کے دن پر

الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ

ایمان لائے فرمایا اور جو کافر ہوگا سو اسے بھی تھوڑا سا فائدہ پہنچاؤں گا پھر اسے دوزخ کے

اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ

عذاب میں دھکیل دوں گا اور وہ برا ٹھکانا ہے اور جب ابراہیم اور

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ

اسمٰعیل کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے اے ہمارے رب ہم سے قبول کر

ربطِ آیات

(۱۲۴) حضرت ابراہیم علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے چار امتحان لئے جن میں وہ کامیاب ہوئے اور امامت و پیشوائی کا عہدہ ملا۔ پہلا امتحان جذبۂ توحید کی پاداش میں آگ میں ڈالے گئے۔ دوسرا اسی پاک جذبہ کے باعث وطن، دیار اور اعزہ کو خیرباد کہنا پڑا۔ تیسرا شیرخوار بچہ اور عصمت پناہ بیوی کو اعتماد علی اللہ پر بیابان میں چھوڑا اور نشر و اشاعت دین کے لئے تشریف لے گئے۔ چوتھا: اپنے اکلوتے بیٹے کو اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔

(۱۲۵) ابراہیم اور اسمٰعیل علیہما السلام سے خدا پرستوں کے لئے یادِ الٰہی کا مرکز بنوایا۔

(۱۲۶) اے اللہ اس شہر کو آباد فرما اور یہاں کے رہنے والوں کو رزق عطا کر۔

إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے اے ہمارے رب ہمیں اپنا فرمانبردار

لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا

بنالے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت کو اپنا فرمانبردار بنا اور ہمیں ہمارے حج کے طریقے بتا دے

وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَ

اور ہماری توبہ قبول فرما بیشک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے اے ہمارے رب اور

ابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَ

ان میں ایک رسول انہیں میں سے بھیج جو ان پر تیری آیتیں پڑھے اور

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ

انہیں کتاب اور دانائی سکھائے اور انہیں پاک کرے بیشک تو ہی

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾ وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ

غالب حکمت والا ہے اور کون ہے جو ملت ابراہیمی سے روگردانی کرے

إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَ

سوائے اس کے جو خود ہی احمق ہو اور ہم نے تو اسے دنیا میں بھی بزرگی دی تھی اور

إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٣٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ

بیشک وہ آخرت میں بھی اچھے لوگوں میں سے ہوگا جب اسے اس کے رب نے کہا

أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٣١﴾ وَوَصَّىٰ بِهَا

کہ فرمانبردار ہوجا تو کہا میں جہانوں کے پروردگار کا فرمانبردار ہوں اور اسی بات کی

إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ

ابراہیم اور یعقوب نے بھی اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ اے میرے بیٹو بیشک اللہ نے تمہارے لئے یہ

الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾

دین چن لیا سو تم ہرگز نہ مرنا مگر درانحالیکہ تم مسلمان ہو

ربط آیات

(١٢٧) اے اللہ جس غرض کے لئے ہم یہ عمارت بنا رہے ہیں اسے قبول فرما یعنی اس گھر کو خدا پرستوں کا ملجا و ماویٰ بنا (١٢٨) اے اللہ ہماری اولاد میں سے امت مسلمہ پیدا کر (١٢٩) اس امت مسلمہ میں ایک رسول بھیج فیصلہ: یہود انصاف سے بتلائیں کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قبلہ بیت الحرام نہ ہے تو کیا سابقہ دعائیں پوری ہو سکتی ہیں۔ اگر اب بھی تحویل قبلہ والا اعتراض واپس نہ لو تو معلوم ہوگا کہ تمہیں دین ابراہیمی سے عداوت ہے (١٣٠) ملت ابراہیمی سے اعراض حماقت کی دلیل ہے (١٣١) ابراہیم علیہ السلام تو اللہ تعالیٰ کے اعلیٰ درجہ کے فرمانبردار تھے (١٣٢) ابراہیم اور یعقوب علیہما السلام اپنی اولاد کو بھی اعلیٰ درجہ کی وفاداری کی وصیت کر گئے تھے۔

ع ١٥ / ١٥

خلاصہ رکوع ١٦

دین میں ہمارا مسلک پیرو کے مسلّم التعظیم بزرگوں والا ہے

ماخذ آیت ١٣٦ ۔

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ

کیا تم حاضر تھے جب یعقوب کو موت آئی تب اس نے

لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلٰهَكَ

اپنے بیٹوں سے کہا تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے انہوں نے کہا ہم آپ کے اور آپ کے

وَإِلٰهَ آبَآئِكَ إِبْرٰهٖمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ إِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ

باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود کی عبادت کریں گے جو ایک معبود ہے

وَّنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی ان کے لئے

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا

ان کے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں اور تم سے نہیں پوچھا جائے گا کہ وہ کیا

يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوا ؕ

کرتے تھے اور کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تاکہ ہدایت پاؤ

قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرٰهٖمَ حَنِيفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾

کہہ دو بلکہ ہم تو ملت ابراہیمی پر رہیں گے جو موحد تھا اور مشرکوں میں سے نہیں تھا

قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَآ أُنْزِلَ إِلٰى إِبْرٰهٖمَ

کہہ دو ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہم پر اتارا گیا اور جو ابراہیم

وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَآ أُوتِيَ

اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر اتارا گیا اور جو

مُوسٰى وَعِيسٰى وَمَآ أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا اور جو دوسرے نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾

ہم کسی ایک میں ان میں سے فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں

ربطِ آیات

(۱۳۳) چنانچہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے صاحبزادوں نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت تامہ ہی کا عہد اپنے والد کے روبرو کیا تھا۔ (۱۳۴) یہود اپنی کمزوریوں اور بے ایمانیوں کا کوئی صحیح جواب نہیں دے سکتے۔ اس لئے انہیں اپنے بزرگوں کی طرف نسبت کر دیتے ہیں کہ ہمارے ہاں بزرگوں سے یہی سلسلہ چلا آ رہا ہے۔ ان سے کہا جاتا ہے کہ ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ ان کے اعمال کے متعلق ان ہی سے پوچھا جائے گا۔ تمہارا فرض ہے کہ اپنے اعمال پر تنقیدی نگاہ ڈالو۔ اور جو کمزوری اعتقادات و اعمال کے متعلق نظر آئے اس کی خود اصلاح کر لو۔ (۱۳۵) محکم اعتراضوں کا ان کے پاس کوئی صحیح جواب تو ہے نہیں۔ ایک ہی بے دلیل دعوٰی کی رٹ لگائے جا رہے ہیں کہ یہودی یا نصرانی ہوئے بغیر انسان ہدایت کی راہ نہیں پا سکتا۔ واقعہ یہ ہے کہ ملت ابراہیمی کے اتباع کے بغیر انسان ہدایت یافتہ نہیں ہو سکتا اور ابراہیم علیہ السلام مشرک نہیں تھے۔ (۱۳۶) ابراہیمی ایمان تو یہ ہے ÷

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ

پس اگر وہ بھی ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے ہو تو وہ بھی ہدایت پا گئے اور اگر

تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ

وہ نہ مانیں تو وہی ضد میں پڑے ہوئے ہیں سو تمہیں ان سے اللہ کافی ہے اور وہی

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ

سننے والا جاننے والا ہے اللہ کا رنگ اللہ کے رنگ سے اور کس کا

اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا

رنگ بہتر ہے اور ہم تو اسی کی عبادت کرتے ہیں کہہ دو کیا تم ہم سے اللہ کی

فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

نسبت جھگڑا کرتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا رب ہے، اور ہمارے لئے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے

أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ

لئے تمہارے عمل اور ہم تو خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں یا تم کہتے ہو کہ

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا

ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اس کی اولاد یہودی

هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ

یا نصرانی تھے کہہ دو کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اس سے بڑھ کر

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

کون ظالم ہے جو گواہی چھپائے جو اس کے پاس اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ بے خبر نہیں اس

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

سے جو تم کرتے ہو وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی ان کے لئے ان کے عمل ہیں اور

لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾ ع

تمہارے لئے تمہارے عمل ہیں اور تم سے ان کے اعمال کی نسبت نہیں پوچھا جائے گا

ربط آیات

(۱۳۷) اگر وہ مسلمانوں کے مسلک کو مان لیں تو صد غنیمت ورنہ وہ سیدھے راستے سے بھٹکے ہوئے کہلائیں گے (۱۳۸) کہتے ہیں کہ جو اہل کتاب میں آئے بغیر رنگ نہیں چڑھتا۔ انہیں بتا دو کہ اللہ تعالیٰ سے بہتر رنگ چڑھانے والا کون ہو سکتا ہے۔ لہذا بہترین رنگ چاہتے ہو تو اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر آؤ (۱۳۹) یہود کو اطاعت نبی کی دعوت دی جاتی ہے تو وہ جھگڑتے ہیں حالانکہ خدا ان کے نزدیک بھی مسلّم ہے (۱۴۰) یہودیت اور نصرانیت پر اتنا زور دیتے ہیں کہ گویا بڑے بڑے انبیاء علیہم السلام بھی یہودی اور نصرانی ہی تھے۔ کیا انہیں اللہ تعالیٰ سے بھی زیادہ علم ہے (۱۴۱) یہ لوگ ان مقدس ترین ہستیوں کا نام ہی کیوں لیتے ہیں جن کے متعلق ان سے کوئی باز پرس نہیں ہوگی۔ یہ اپنی خیر منائیں۔

****

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ

اب بے وقوف لوگ کہیں گے کہ کس چیز نے مسلمانوں کو ان کے قبلہ سے

قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ

پھیر دیا جس پر وہ تھے کہہ دو مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ

وہ جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے اور اسی طرح

جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَ

ہم نے تمہیں برگزیدہ امت بنایا تاکہ تم اور لوگوں پر گواہ ہو اور

يَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ

رسول تم پر گواہ ہو اور ہم نے وہ قبلہ نہیں بنایا تھا

كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ

جس پر آپ پہلے تھے مگر اس لئے کہ ہم معلوم کریں اس کو جو رسول کی پیروی کرتا ہے اس سے

يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى

جو الٹے پاؤں پھر جاتا ہے اور بیشک یہ بات بھاری ہے سوائے ان کے

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ

جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور اللہ تمہارے ایمان کو ضائع نہیں کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ

بیشک اللہ لوگوں پر بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے بیشک ہم آپ کے منہ کا

وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ

آسمان کی طرف پھرنا دیکھ رہے ہیں سو ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں پس اب

خلاصہ رکوع ۱۷

تحویل قبلہ کا تحقیقی جواب اور اہل کتاب کی خوشنودی بیت المقدس کو قبلہ بنانے سے حاصل نہیں ہو سکتی بلکہ ان کی خواہشات کے اتباع سے حاصل ہو سکتی ہے اور وہ بدترین جرم ہے
ماخذ آیت ۱۴۳ - ۱۴۵

ربط آیات

(۱۴۲) اس سے پہلے چار رکوع میں متعدد جواب دیئے جا چکے ہیں جن سے ثابت ہو جاتا ہے کہ بیت المقدس کو چھوڑ کر بیت اللہ الحرام کی طرف توجہ کیوں کرائی گئی لیکن بیوقوف اب بھی مطمئن نہیں ہیں۔ (۱۴۳) جس طرح ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بہترین قبلہ عطا فرمایا اسی طرح امتوں میں سے آپ کی امت کو بہترین امت بنایا اور عارضی طور پر بیت المقدس کو قبلہ بنوانے کی غرض یہ تھی کہ ایمانداروں کے ایمان کا امتحان ہو جائے۔

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیجئے اور جہاں کہیں تم ہوا کرو اپنے

وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ

مونہوں کو اسی کی طرف پھیر لیا کرو اور بیشک وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے یقیناً جانتے ہیں

أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾

کہ وہی حق ہے ان کے رب کی طرف سے اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو وہ کر رہے ہیں

وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا

اور اگر آپ ان کے سامنے تمام دلیلیں لے آئیں جنہیں کتاب دی گئی تو بھی وہ آپ کے قبلے کو

قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

نہیں مانیں گے اور نہ آپ ہی ان کے قبلہ کو ماننے والے ہیں اور نہ ان میں کوئی دوسرے قبلہ

قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا

کو ماننے والا ہے اور اگر آپ ان کی خواہشوں کی پیروی کریں گے بعد اس کے کہ

جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٥﴾ الَّذِينَ

آپ کے پاس علم آچکا تو بیشک آپ بھی تب ظالموں میں سے ہوں گے وہ لوگ

آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ

جنہیں ہم نے کتاب دی تھی وہ اسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بیشک

فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾ الْحَقُّ مِنْ

کچھ لوگ ان میں سے حق کو چھپاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں آپ کے رب کی طرف

رَبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ

سے حق وہی ہے پس شک کرنے والوں میں سے نہ ہو اور ہر ایک کے لئے ایک طرف ہے جس طرف

مُوَلِّيهَا ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ

وہ منہ کرتا ہے پس تم نیکیوں کی طرف دوڑو تم جہاں کہیں بھی ہو گے تم سب کو اللہ

وقف لازم

وقف منزل

ع ۱۷

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ربط آیات

(۱۴۴) تحویل قبلہ کے شوق و انتظار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظریں بار بار آسمان کی طرف اٹھ اٹھ جاتی تھیں۔ اس شوق و انتظار کا ذکر فرماتے ہوئے ارشاد ہوتا ہے کہ اب بیت اللہ الحرام ہی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جائے (۱۴۵) اہل کتاب کے سامنے کوئی نشانی پیش کی جائے تو وہ کسی حالت میں بھی بیت اللہ الحرام کو قبلہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں بلکہ قبلہ کے معاملے میں تو وہ ایک دوسرے کے بھی مخالف ہیں (۱۴۶) اہل کتاب سے بیت اللہ الحرام کی حقیقت اور اس کے قبلہ بن جانے کے معارف پوشیدہ نہیں ہیں بلکہ وہ ان چیزوں سے اسی طرح آگاہ ہیں جس طرح کہ اپنی اولاد سے آگاہ ہیں (۱۴۷) قبلہ کے معاملہ میں صحیح مسلک وہی ہے جو اللہ تعالی نے بتلا دیا ہے۔ لہذا اس پر جمے رہو۔

اللّٰهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ

سمیٹ کر لے آئے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور جہاں

حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ

سے آپ نکلیں تو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کیا کریں

وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾

اور آپ کے رب کی طرف سے یہی حق بھی ہے اور اللہ تمہارے کام سے غافل نہیں

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ

اور آپ جہاں کہیں سے نکلیں تو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف

الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ

کیا کریں اور تم بھی جہاں کہیں ہو تو اپنا منہ اس کی طرف کیا کرو

لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ إِلَّا الَّذِينَ

تاکہ لوگوں کو تم پر کوئی الزام نہ رہے مگر ان میں سے جو

ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَلِأُتِمَّ

ہٹ دھرم ہیں تو تم بھی ان سے نہ ڈرو اور ہم سے ڈرتے رہا کرو اور تاکہ میں

نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا

اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور تاکہ تم راہ پاؤ جیسا کہ ہم نے تم میں

فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ

ایک رسول تم ہی میں سے بھیجا جو تم پر ہماری آیتیں پڑھتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ

اور تمہیں کتاب اور دانائی سکھاتا ہے اور تمہیں سکھاتا ہے جو تم

تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي

نہیں جانتے تھے پس مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو

خلاصہ رکوع ۱۸

متقین استقامت علی القبلہ اور باب تہذیب اخلاق کے دو مسائل۔ ذکر، شکر۔

ماخذ آیت ۱۴۹۔۱۵۲

ربط آیات

(۱۴۸) ہر ایک امت کا قبلہ اپنا اپنا رہا۔ قیامت کے دن دیکھا جائے گا کہ کس امت نے اپنے قبلہ کی کتنی قدر کی اور اس کی طرف توجہ کر کے یاد الٰہی کا کیا حق ادا کیا۔ (۱۴۹) دنیا کے کسی حصہ میں جاؤ قبلہ تمہارا یہی رہے (۱۵۰) جہاں جاؤ قبلہ یہی ہے تاکہ مخالفین اسلام کو یہ کہنے کا موقعہ نہ ملے کہ مسلمانوں کا کوئی اصول نہیں، جس قوم میں جاتے ہیں اسی کے قبلہ کی طرف منہ کر لیتے ہیں۔ مگر ظالم تو اس ایک دفعہ کی تحویل کے باعث بھی پیچھا نہیں چھوڑتے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حقیقتہً امر الٰہی کے مطابق کی۔ (۱۵۱) جس طرح تمہارے لئے ایک رسول منتخب کیا گیا ہے، اسی طرح تمہارے لئے قبلہ بھی بہترین مقرر کیا گیا ہے۔

رلبط آیات (۱۵۲) ابتداپلہ الم —

وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ

اور ناشکری نہ کرو — اے ایمان والو — صبر اور نماز سے مدد

وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ

لیا کرو — بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے — اور جو اللہ کی راہ میں مارے

يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ

جائیں — انہیں مرا ہوا نہ کہا کرو — بلکہ وہ تو زندہ ہیں — لیکن

لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ

تم نہیں سمجھتے — اور ہم تمہیں کچھ — خوف اور

الْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ

بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے ضرور آزمائیں گے

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ

اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو — وہ لوگ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ

تو کہتے ہیں ہم تو اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں — یہ لوگ ہیں جن پر

صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾

ان کے رب کی طرف سے مہربانیاں ہیں اور رحمت — اور یہی ہدایت پانے والے ہیں

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ

بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں — پس جو کعبہ کا

الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ

حج یا عمرہ کرے — تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ ان کے درمیان طواف کرے

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ

اور جو کوئی اپنی خوشی سے نیکی کرے — تو بیشک اللہ قدر دان جاننے والا ہے — بیشک

ع ۱۸ / ۲

جائیگی ۔ واللہ اعلم جب کوئی قوم بام عروج پر چڑھنا چاہتی ہے ۔ تو اسے زندگی کے پانچ مرحلے طے کرنے پڑتے ہیں ۔ پہلا زینہ تہذیب اخلاق کا ہے ۔ دوسرا تدبیر منزل کا ۔ تیسرا سیاست مدنیہ میں ملک گیری کا ۔ چوتھا سیاست مدنیہ میں ملکداری کا

خلاصہ رکوع ۱۹

باب تہذیب اخلاق کے متعلق تذکرۂ صبر، دعا، تعلیم شعائر اللہ

ماخذ آیت ۱۵۲ ۔ ۱۵۸

پانچواں خلافت کبریٰ کا یعنی دنیا بھر میں اس منصب کے حاملوں جیسا کوئی بادشاہ نہ ہو ۔ فاذکرونی اذکرکم سے باب تہذیب اخلاق شروع ہوتا ہے ۔ اس باب میں پانچ مسئلے ہیں (۱) ذکر (۲) شکر (۳) صبر (۴) دعا (۵) تعلیم شعائر اللہ ۔ دو پہلے مسئلے اس آیت میں حل کئے گئے ہیں ۔ کہ ہر طرح کی ضرورت کے وقت اللہ تعالیٰ کے دروازے پر جاؤ جب مطلب برآری ہو جائے تو اس کا شکر بجا لاؤ ۔ ۱۵۳ اللہ تعالیٰ کے دروازے پر جانے کے بعد اگر مطلب پورا ہونے میں دیر لگے تو صبر کے ساتھ اس کے دروازے پر پڑے رہو اور دعا کا سلسلہ جاری رکھو ۱۵۴ منزل مقصود تک پہنچنے سے پہلے بعض آدمی راستہ ہی میں فنا ہو جائیں تو ان کو مردہ نہ سمجھو اور یہ خیال نہ کرو کہ انہی نعمتوں سے محروم رہ گیا بلکہ ان کو حیات اخروی مل چکی ہے اور وہ رحمت الٰہی سے مستفید ہو رہے ہیں لیکن تم نہیں معلوم کر سکتے ۱۵۵ اقرب الٰہی کے لئے جس وقت قدم اٹھاؤ گے اور نصرت و اعانت کے لئے دروازہ الٰہی پر جا کر پھیلاؤ گے تو پہلے امتحان کی بھٹی میں ڈالے جاؤ گے ۔ ان امتحانوں کی تفصیل اس آیت میں موجود ہے ۔ جو لوگ امتحان میں کامیاب نکلیں گے انہیں بشارت دی گئی ہے یعنی وہ ضرور منزل مقصود پر پہنچا دیئے جائیں گے (۱۵۶) جو لوگ مصیبت کے وقت کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کے لئے ہیں اس کی طرف سے جو کچھ ہم پر نازل ہوا ہم اس پر راضی ہیں اور ہمیں اس

ربط آیات (۱۵۹) جتنا جرم عظیم ہو اتنی ہی سزا سخت ہوتی ہے۔ باب تہذیب اخلاق میں جن مسائل کی تعلیم دی گئی ہے اگر انسان کے لئے یہ صفات حمیدہ پیدا ہو جائیں تو وہ صحیح معنی میں انسان کامل نظر آئے گا اس سے خدا تعالیٰ بھی راضی ہوگا اور مخلوق خدا بھی راضی ہوگی اس کی دنیا بھی سنور جائے گی اور وہ آخرت میں بھی نجات پائے گا۔ ایسا نسخہ اکسیر جس شخص کے پاس موجود ہو اور وہ خاموش بیٹھے یعنی اس نسخہ سے لوگوں کو آگاہ نہ کرے اور اس وجہ سے دنیا میں فسادات پیدا ہوں اس جہان میں لوگ ہمیشہ خسارے میں جائیں اور آخرت میں جہنم رسید ہوں تو واقعی اس کتمان حق کرنے والے کی سزا ایسی ہونی چاہیئے۔ اللہم احفظنا منہ وجمیع المسلمین۔ (۱۶۰) جو اس کتمان حق سے تائب ہو جائیں گے اور اعلائے کلمۃ اللہ شروع کر دیں گے تو وہ کتمان کی سزا سے بچ جائیں گے (۱۶۱) جو لوگ مرض کتمان میں مبتلا رہیں گے وہ لعنت میں مبتلا رہیں گے (۱۶۲) ایک مقتول جسمانی کا قاتل جہنم میں جاتا ہے تو مقتول روحانی کے قاتل کی سزا اس سے بدرجہا زیادہ ہونی چاہیئے کیونکہ جسمانی مقتول کا قاتل مقتول کو فقط جسمانی دنیا کی نعمتوں سے محروم کرتا ہے۔ اس کے خلاف روحانیت کا قاتل اپنے مقتول کو ابدالآباد کی نعمتوں سے محروم کر دیتا ہے اور کتمان حق کرنے والے عالم کے مقتول روحانی بیسیوں سینکڑوں بلکہ ممکن ہے لاکھوں تک پہنچ جائیں۔ بنا بریں شخص واقعی تخفیف سزا کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ اللہم احفظنا منہ وجمیع المسلمین۔ (۱۶۳) باب تہذیب اخلاق کا حاصل یہ ہے کہ معبود حقیقی وحدہ لاشریک لہ عز اسمہ وجل مجدہ سے انسان کا تعلق بہترین طریقے سے

الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ

جو لوگ ان کھلی کھلی باتوں اور ہدایت کو کہ جسے ہم نے نازل کر دیا ہے اس کے بعد بھی چھپاتے ہیں

مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ

کہ ہم نے ان کو لوگوں کے لئے کتاب میں بیان کر دیا یہی لوگ ہیں کہ ان پر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت

اللّٰعِنُوْنَ (۱۵۹) اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا

کرنے والے لعنت کرتے ہیں مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی اور ظاہر کر دیا

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (۱۶۰) اِنَّ

پس یہی لوگ ہیں کہ میں ان کی توبہ قبول کرتا ہوں اور میں بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہوں بیشک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ

جنہوں نے انکار کیا اور انکار ہی کی حالت میں مر بھی گئے تو ان پر

لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (۱۶۱) خٰلِدِيْنَ

اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں اور سب لوگوں کی بھی وہ ہمیشہ اسی

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ

میں رہیں گے ان سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ وہ

يُنْظَرُوْنَ (۱۶۲) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

مہلت دیئے جائیں گے اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بڑا مہربان

الرَّحِيْمُ (۱۶۳) اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ

نہایت رحم والا ہے بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ

کے بدلنے میں اور جہازوں میں جو دریا میں لوگوں کی نفع دینے والی چیزیں لے کر

النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ

چلتے ہیں اور اس پانی میں جسے اللہ نے آسمان سے نازل کیا ہے پھر اس سے

ع ۱۵ ۲

خلاصہ رکوع ۲۰

تدبیر منزل کے پانچ مسئلوں میں سے پہلا مسئلہ کسب رزق۔

ماخذ آیت ۱۶۴۔

قائم ہو جائے۔ لہٰذا خاتمہ باب پر انتہائی غایت تہذیب بتلا دی گئی ہے۔ واللہ اعلم۔

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ

مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے اور اس میں ہر قسم کے چلنے والے جانور پھیلاتا ہے

وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ

اور ہواؤں کے بدلنے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان حکم کا

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ

تابع ہے البتہ عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں اور ایسے لوگ بھی ہیں

مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ

جنہوں نے اللہ کے سوا اور شریک بنا رکھے ہیں جن سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی کہ اللہ

اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ

سے رکھنی چاہیے اور ایمان والوں کو تو اللہ ہی سے زیادہ محبت ہوتی ہے اور کاش دیکھتے وہ لوگ

ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ

جو ظالم ہیں جب عذاب دیکھیں گے کہ سب قوت اللہ ہی کے لئے ہے اور

اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا

اللہ سخت عذاب دینے والا ہے جب وہ لوگ بیزار ہو جائیں گے جن کی پیروی کی گئی

مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ

تھی ان لوگوں سے جنہوں نے پیروی کی تھی اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے اور ان کے تعلقات ٹوٹ

الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً

جائیں گے اور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے پیروی کی تھی کاش ہمیں دوبارہ جانا ہوتا

فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ

تو ہم بھی ان سے بیزار ہو جاتے جیسے یہ ہم سے بیزار ہوئے ہیں اسی طرح اللہ انہیں ان کے اعمال

اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع

حسرت دلانے کے لئے دکھائے گا۔ اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں

ربطِ آیات

(۱۶۴) خزائنِ قدرتِ الٰہیہ کھل رہے ہیں اور خدائے قدوس وحدہٗ لاشریک نے عقل دے دی ہے لہٰذا عقل کے ذریعے ترکیب و تحلیل اشیاء سے رزق کماؤ (۱۶۵) ذرائع معاش میں پست اندازی کرنے کے بعد رکاوٹوں کا پیدا ہونا لازمی ہے۔ اس وقت انسان شیطان کے مشورہ سے بعض اوقات غیر اللہ کے دروازے پر جا کر حاجت روائی کے لئے ہاتھ پھیلاتا ہے اور حقِ عبودیت کے مجہول ان ہی کی بارگاہ میں بطور نذرانہ پیش کرتا ہے لیکن ایمان والے سوائے دروازہ حق کے نہیں جاتے ہیں نہ حقیقی مولیٰ کے سوا کسی سے لو لگاتے ہیں۔ ایک وقت آئے گا کہ مشرکین کو معلوم ہو جائے گا کہ ساری قوت محض اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے مگر انہیں آج اس چیز کا یقین ہوتا تو غیر اللہ کے دروازے پر کیوں جاتے (۱۶۶) یہ لوگ جن کو آج حاجت روا جانتے ہیں قیامت کے دن وہ ان سے بیزار ہو جائیں گے (۱۶۷) غیر اللہ کے دروازے پر جانے والے حسرت سے کہیں گے کہ اگر دنیا میں ہمیں دوبارہ جانا ہو جائے تو ہم بھی ان سے ایسے ہی بیزار ہو جائیں جس طرح یہ آج ہم سے بیزار ہیں۔

ع ۲۰
۴

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا

اے لوگو ان چیزوں میں سے کھاؤ جو زمین میں حلال پاکیزہ ہیں اور

تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾

شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو بیشک وہ تمہارا صریح دشمن ہے

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَي

وہ تو تمہیں برائی اور بے حیائی ہی کا حکم دے گا اور یہ کہ اللہ کے ذمے تم وہ باتیں

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ

لگاؤ جنہیں تم نہیں جانتے اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِـعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ

اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُھُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَـيْــــًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾

کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھی راہ پائی ہو

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا

اور ان کی مثال جو کافر ہیں اس شخص کی سی ہے جو اس چیز کو پکارتا ہے جو

لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَاۗءً وَّنِدَاۗءً ۭ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ

سوائے پکار اور آواز کے نہیں سنتی وہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں

فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ

پس وہ نہیں سمجھتے اے ایمان والو پاکیزہ چیزوں میں

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی اور اللہ کا شکر کرو اگر تم

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ

اسی کی عبادت کرتے ہو سوائے اس کے نہیں کہ تم پر مردار

ربط آیات (۱۶۸) جب انسان کو کوئی خصلت پیدا کرنا منظور ہو تو وہ اپنے طرز کو ایسے رنگ میں بدل لیتا ہے جس کے پیش نظر مقصد پورا ہو جائے۔ مثلاً پہلوان بننے کے لئے دودھ، گوشت، انڈے اور دوسری قوی غذاؤں کو لازم کر لیا جاتا ہے۔ اسی طرح جس شخص کو دنیا میں بڑا کام کرنا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ اپنے روحانی مربی یعنی نبی کے مشورے سے چیزیں صرف کرے تاکہ اس کا مطلب اور ارادہ جلد پورا ہو جائے۔ نبی کی تعلیم کا یہ اثر ہوتا ہے کہ انسان کی عقل میں ایسے علوم اور خیالات بھر دیئے جاتے ہیں جن سے اس کے ارادہ میں پختگی پیدا ہو اور وہ جلد منزل مقصود پر پہنچ سکے۔ اس کے برعکس افعال شیطانی اور اتباع شیطان کا یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان کی ہمت پست ہو جائے۔ نہ ارادہ کی تکمیل ہو اور نہ منزل مقصود پر پہنچنا نصیب ہو۔ لہٰذا اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی ہر چیز کو لحاظ سے کہ اعتدال سے کھایا کرو اور حلال شدہ چیزوں میں سے بھی ستھری اور پسندیدہ چیزوں کا استعمال کیا کرو (۱۶۹) شیطان تمہیں بے حیائی اور بدعتی کی تعلیم دیتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ تم خود خواہشات نفسانی کو پورا کرنے کے لئے باتیں بناؤ۔ اور یہ دعویٰ کرتے رہو کہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے حکم ہی سے کر رہے ہیں (۱۷۰) اگر نبی کی تعلیم چھوڑنے پر یہ لوگ کسی کا اتباع نہ کرتے تو بھی عیب ہوتا لیکن یہ تو نبی کی تعلیم کو چھوڑ کر باپ دادا کی رسمیں پوری کرتے ہیں۔ بہرحال کسی نہ کسی قانون کی پابندی تو یہ ضرور کریں گے۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ نبی کے قانون کا اتباع کریں اور یہی قانون گھر میں جاری کریں۔ اگر نبی کا اتباع نہیں کرتے تو انہیں جاہلوں کا اتباع کرنا پڑے گا (۱۷۱) تدبیر منزل کی جو صحتیں ان کے سامنے پیش کی جاتی ہیں ان پر یہ لوگ اس لئے غور نہیں کرتے کہ ان کے اپنے طریقوں کی غلطیاں ظاہر ہو جائیں گی جنہیں اپنے باپ دادا کی پیروی میں انھوں نے اختیار کر رکھا ہے۔ ایسے لوگوں کی حالت حیوانوں کی سی ہے۔

خلاصہ رکوع ۲۱
مسئلہ دوم صرف کرنے کا اصول
ماخذ آیت ۱۶۸

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

پچھلے صفحہ کا بقیہ ان کو کہنا اور ایسی باتیں ان کے روبرو پیش کرنا ایسا ہے جس طرح حیوانوں کو کوئی شخص پکار رہا ہو (۱۷۱) آمنوا سے مراد وہ لوگ ہیں جو تعلیم نبوی پر چلنے کا ارادہ کریں یا ایمان کی تعریف میں بہت اختلاف

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ج

اور خون اور سور کا گوشت اور اس چیز کو کہ اللہ کے سوا اور کے نام سے پکاری گئی ہو حرام کیا ہے

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ط

پس جو لاچار ہو جائے نہ سرکشی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا تو اس پر کوئی گناہ نہیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

بیشک اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے بیشک جو لوگ اللہ کی نازل کی ہوئی

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا

کتاب کو چھپاتے اور اس کے بدلہ میں تھوڑا سا مول

قَلِيْلًا لا اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ

لیتے ہیں یہ لوگ اپنے پیٹوں میں نہیں کھاتے مگر آگ

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ صلے ج

اور اللہ ان سے قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی

الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ج فَمَآ

کو بدلے ہدایت کے خریدا اور عذاب کو بدلے بخشش کے پس

اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ

دوزخ کی آگ پر ان کا کتنا بڑا صبر ہے یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب سچائی

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ط وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ

کے ساتھ اتاری اور بیشک جنہوں نے کتاب میں اختلاف کیا

لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ

البتہ ضد میں بہت دور جا پڑے یہی نیکی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق

ہے لیکن مذکورہ معنوں پر سب محققوں کا اتفاق ہے اور مولانا محمد قاسم صاحب مرحوم کا بھی یہی خیال ہے کیونکہ ارادہ ہی اصل چیز ہے اور اگر کام بھی کر لیا جائے تو وہ اسلام ہے (۱۷۲) من طیبات یعنی چیزوں کی قسمیں نبی اجازت دیتا ہے ان میں سے جو پسند آئیں وہ کھاؤ اور شکر واللہ اور جو تمہارا مقصد معین تھا یعنی عبودیت کا حق ادا کرنا اس کو پورا کرو ان کنتم ایاہ تعبدون اللہ واحد کے تابع فرمان ہو کر چلنے کا طریقہ یہی ہے۔

ربط آیات (۱۷۳) جن چیزوں کے کھانے کی نہیں ممانعت ہے وہ یہ ہیں (۱۷۴) اب کھانے کا قانون ختم ہو گیا۔ پہلے حکم ہوا تھا کہ خدا تعالیٰ کے خزانوں سے محنت کے ساتھ کما کر کھاؤ لو کھانے میں یہ قاعدہ بیان ہوا کہ مقتدا کی رائے پر عمل مقدم ہے۔ جن چیزوں کی اجازت ہے کھاؤ اور باقیوں سے رک جاؤ۔ اس کے بعد بیان ہوا کہ تم اپنے گھر میں کوئی نہ کوئی قاعدہ ضرور رکھو گے تو پھر نبی کی تعلیم جو عقل کے موافق ہے اس کا اتباع بہر حال بہتر ہے۔ اب علمائے کرام کا فرض ہے کہ اس قانون کے یہ دو حصے عام کر دیں۔ اگر علماء دنیا کے فائدے کی وجہ سے اس قانون کی اشاعت سے رکتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کی کوئی عزت نہیں (۱۷۵) چاہیے تو یہ تھا کہ یہ لوگ تعلیم پا کر ہدایت پاتے لیکن انہوں نے بجائے ہدایت کے گمراہی خریدی اور بجائے مغفرت کے عذاب پایا (۱۷۶) یہ سزا اس لئے دی جاتی ہے کہ کتاب تو حق پوری کرنے کے لئے نازل کی گئی تھی لیکن ان لوگوں نے کتاب کی تفسیر میں اتنا اختلاف پیدا کر دیا ہے جس سے وہ قابل فیصلہ ہی نہیں رہی تو گویا انہوں نے کتاب کو بیکار کر دیا ہے۔ جملہ معترضہ۔ تمہید منزل کا اولی حصہ ختم ہو گیا ہے جس میں کمانے اور صرف کرنے کے اصول بتلائے گئے ہیں۔

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

اور مغرب کی طرف پھیرو بلکہ نیکی تو یہ ہے جو اللہ اور

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَ

قیامت کے دن پر ایمان لائے اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر اور

اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ

اس کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور

الْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

مسکینوں اور مسافروں اور سوال کرنے والوں اور گردنوں کے چھڑانے میں مال دے

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ

اور نماز پڑھے اور زکوٰۃ دے اور جو اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہیں

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

جب وہ عہد کریں اور تنگدستی میں اور بیماری میں اور لڑائی کے وقت

وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ

صبر کرنے والے ہیں یہی سچے لوگ ہیں اور

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ

یہی پرہیزگار ہیں اے ایمان والو مقتولوں

عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

میں برابری کرنا تم پر فرض کیا گیا ہے آزاد بدلے آزاد کے اور غلام

بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ

بدلے غلام کے اور عورت بدلے عورت کے پس جسے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ بھی

اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ

معاف کیا جائے تو دستور کے موافق مطالبہ کرنا چاہیئے اور اسے نیکی کے ساتھ ادا

خلاصہ رکوع ۲۲

مسئلہ سوم: نظام فوجداری و مسئلہ چہارم نظام ربانی۔

ماخذ آیت ۱۷۸ – ۱۸۰

ربط آیات

(۱۷۷) اس رکوع میں تدبیر منزل کا دوسرا حصہ آئے گا جس میں انتظامی مشق ہو۔ علمی لحاظ سے تو قرآن شریف کو اچھا سمجھنے والا معزز قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ) اور عملی لحاظ سے اچھائی کا معیار یہ ہے کہ جو انسان گھر میں اچھا ہو وہی اچھا ہے کیونکہ جو شخص یہاں اپنے فرائض میں اچھی طرح رہ سکتا ہے وہی اوپر جا کر بھی اچھا رہے گا۔ جب گزشتہ حالت سے ترقی ہوئی تو فرائض کا دائرہ بھی وسیع ہو گیا۔ لہٰذا ارشاد ہوتا ہے کہ جب تم آگے بڑھنا چاہتے ہو تو یہ سب کام کرو۔ انفاق مال پر زور اس لئے دیا گیا ہے کہ بخل دور ہو اور بخیل آدمی کبھی اچھا حاکم نہیں بن سکتا۔ اور جن لوگوں پر احسان کرے گا وہ اس کے تابع ہو جائیں گے۔ اس آیت میں پہلا فرض ایمان ہے دوسرا ایثار مال تیسرا اقامۃ الصلوٰۃ و ایتاء زکوٰۃ۔ چوتھا ایفائے عہد۔ پانچواں تکالیف میں صبر اور تنگ۔ الذین صدقوا ان فرائض کو بجا لانے والے لوگ ہی سچے ہیں اور یہی امام بننے کے قابل ہیں۔

ربط آیات (۱۷۸ - ۱۷۹) انظام حکومت میں دو مسئلے ہیں۔ فوجداری اور دیوانی۔ ان دو آیتوں میں نظام فوجداری سکھایا گیا ہے۔ ابتدائی سلسلہ اس کا گھر سے شروع ہوتا ہے۔ مثلاً اگر گھر میں لڑائی ہو تو کس طرح فیصلہ

بِإِحْسَانٍ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ

کرنا چاہئے یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے پس جو

اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۱۷۸) وَلَكُمْ

اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے اور اے

فِي الْقِصَاصِ حَيَوٰةٌ يَٰأُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

عقلمندو تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے تاکہ تم (خونریزی

تَتَّقُونَ (۱۷۹) كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

سے) بچو تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچے

إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ

اگر وہ مال چھوڑے تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے مناسب طور پر

بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (۱۸۰) فَمَن بَدَّلَهُ بَعْدَمَا

وصیت کرے یہ پرہیزگاروں پر حق ہے پس جو اسے اس کے سننے کے بعد

سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللَّهَ

بدل دے اس کا گناہ ان ہی پر ہے جو اسے بدلتے ہیں بیشک اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۱۸۱) فَمَنْ خَافَ مِن مُّوصٍ جَنَفًا أَوْ

سننے والا جاننے والا ہے پس جو وصیت کرنے والے سے طرف داری یا گناہ کا خوف

إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

کرے پھر ان کے درمیان اصلاح کردے تو اس پر کوئی گناہ نہیں بیشک اللہ بڑا بخشنے والا

رَّحِيمٌ (۱۸۲) يَٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ

نہایت رحم والا ہے اے ایمان والو تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں

كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (۱۸۳)

جس طرح ان لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ

ع ۲۰ ۲

ہو گا۔ گھر کا ہر آدمی اس قسم کے فیصلے کریگا کہ گھر میں سیاست کا مادہ پیدا ہو سکے۔ قصاص کے معنی قتل کرنا غلط ہیں۔ شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے مسوّی میں قصاص کے معنی مساوات کے لکھے ہیں (۱۸۰) مسئلہ چہارم نظام دیوانی جس طرح مال دار کے لئے وصیت میں انصاف کا خیال رکھنا لازمی ہے اسی طرح مال کے ہر مسئلہ میں عدل و انصاف کو ملحوظ رکھنا لازم انسانیت میں سے ہے جملہ معترضہ۔ اس آیت کو منسوخ مانا جاتا ہے۔ اگر والدین یا اعزہ غیر مسلم ہوں اس حالت میں یہی آیت معمول بنائی جا سکتی ہے۔ واللہ اعلم (۱۸۱) بعد کو وصیت تبدیل کرنے کا جرم اس کے مرنے والا پر ہو گا نہ کہ وصیت کرنے والے پر (۱۸۲) صلح پر کوئی گناہ نہیں ہے (۱۸۳) قانون الٰہی کی پابندی سکھانا روزے کا خاص مقصد ہے جس لئے معلوم ہوتا ہے کہ پہلی امتوں سے بھی روزے رکھائے گئے ہیں۔ واللہ اعلم جملہ معترضہ۔ ماہ رمضان میں تین چیزیں مقصود نظر آتی ہیں۔ اول گھر گھر میں مذہبی تعلیم پھیلانا۔ دوم قانون مذہب اور روح مذہب کا پابند بنانا۔ سوم انتظام قائم کرنا۔ جملہ معترضہ۔ اقوام عالم میں ایک دستور معلوم ہوتا ہے کہ جس تاریخ میں جس قوم پر کوئی نعمت نازل ہوئی اس وقت اور اس دن ہی اس کی سالگرہ مناتے ہیں اور خوشی کرتے ہیں۔ مسلمانوں پر نزول قرآن ایک نعمت عظمیٰ ہے اور اس کا نزول ماہ رمضان میں ہوا۔ لہٰذا قرآن حکیم کی سالگرہ رمضان المبارک میں منائی جاتی ہے اور اس میں قرآن پاک کو دہرایا جاتا ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کا نصاب تعلیم قرآن ہے۔ زمانہ تعلیم رمضان ہے اور طریقہ تعلیم صلوٰۃ التراویح ہے۔ واللہ اعلم۔

خلاصہ رکوع ۲۳
مشورہ بجماعت تعلیم اور اصلاح معاملات۔
ماخذ آیت ۱۸۱۔ ۱۸۳

أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ
گنتی کے چند روز پھر جو کوئی تم میں سے بیمار یا سفر

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ
پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرلے اور ان پر جو اس کی طاقت رکھتے ہیں

فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ
فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا پھر جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو وہ اس کے لئے بہتر

لَّهُ ۚ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (۱۸۴)
ہے اور روزہ رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى
رمضان کا وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کے واسطے

لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَن
ہدایت ہے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے سو جو کوئی

شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَن كَانَ مَرِيضًا
تم میں سے اس مہینے کو پالے تو اس کے روزے رکھے اور جو کوئی بیمار

أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ
یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرے اللہ تم پر

بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا
آسانی چاہتا ہے اور تم پر تنگی نہیں چاہتا اور تاکہ تم گنتی

الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ
پوری کرلو اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور تاکہ تم

تَشْكُرُونَ (۱۸۵) وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي
شکر کرو اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو میں

ربط آیات (۱۸۴) سال کے تین سو ساٹھ دنوں میں سے کل تیس دن رمضان المبارک کے ہیں چونکہ روزہ دار کے اخلاق کی تکمیل مقصود ہے محض بھوکا پیاسا رکھنا مقصود نہیں ہے اس لئے اگر بیمار یا مسافر بھوک کی وجہ سے روزہ کے مقصد کی طرف پوری توجہ نہیں کر سکتا تو ان عوارض کے رفع ہونے کے بعد رکھ لے اور علی الذین یطیقونہ فدیۃ طعام مسکین مبتدا ہے اور علی الذین یطیقونہ خبر مقدم ہے طعام مسکین فدیہ سے بدل ہے یطیقونہ میں ضمیر منصوب طعام مسکین کی طرف راجع ہے حضرت شاہ صاحب نے بھی یہی معنی لکھے ہیں اور پہلے لوگوں سے بھی اس کی طرف اشارہ موجود ہے اور یہی صدقہ فطر ہے جو استطاعت والوں پر واجب ہے۔ اس کے وجوب کی حکمت بیان کر دینا بھی ضروری ہے روزے کی اصلی روح اور حقیقی مقصد معلوم ہوتا ہے کہ انسان میں اعلیٰ درجہ کی اخلاقی خوبی پیدا ہو جائے کہ اسے جب کسی محبوب چیز کے چھوڑنے کا حکم ملے تو بلا تامل اس کی تعمیل کے لئے تیار ہو جائے اور انسان کی ذاتی مرغوبات میں سے خورد و نوش سے بڑھ کر اور کوئی چیز محبوب نہیں جس پر اس کی حیات مستعار کا انحصار ہے روزے میں چونکہ انسان ایک معین وقت تک کھانے پینے سے محترز رہتا ہے اور ماکولات و مشروبات کا استعمال اس پیمانے پر نہیں کرتا جس پیمانے پر ماہ رمضان سے پہلے یا پیچھے کرتا ہے اس لئے خطرہ تھا کہ کہیں کھانے پینے سے معین احتراز کے باعث بخل کی خصلت نہ پیدا ہو جائے۔ اس خطرے کے انسداد کے لئے بظاہر یہ مناسب تھا کہ رمضان ہی میں انسان کو حکم دیا جاتا کہ روزہ وقت میں کھانے پینے سے الگ رہنے کے علاوہ روزانہ اپنا کھانا مسکینوں کو دیدیا کرے لیکن اس طرح کا حکم مشکل بن جاتا اور عام مسلمان اس کی پیروی نہ کر سکتے۔ دوسری صورت یہ تھی کہ رمضان کے اختتام پر پہلے مہینے کا کھانا جمع کر کے مساکین میں تقسیم کر دیا جاتا لیکن اس میں بھی مشکلات تھیں۔ لہٰذا یہ حکم دیا گیا کہ رمضان کے اختتام پر نماز عید سے قبل ہر ذی استطاعت مسلمان ایک مقررہ مقدار میں صدقہ فطر ادا کرے۔ چھوٹے بڑوں، غلاموں، عورتوں سب کی طرف سے صدقہ فطر کو واجب بنا دینے سے متعدد کثرت صدقہ بھی پورا ہو گیا بعض احادیث میں آیا ہے کہ جو شخص صدقہ فطر ادا نہ کرے اس کے روزے قبول نہیں ہوتے۔ فقہائے احناف کے نزدیک مشہور ہے کہ صدقہ فطر صاحب نصاب الغیہ اگلے صفحہ پر

اپنے صوم کا بقیہ کے ذمہ واجب ہے حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص عید کے دن اوائے صدقہ کی استطاعت رکھتا ہو اس کے ذمہ واجب ہے۔ ہندیہ نے یہی لکھا ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین کا معمول بھی یہی رہا ہے

قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا

نزدیک ہوں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے پھر چاہیئے کہ میرا حکم

لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾ أُحِلَّ لَكُمْ

مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں تمہارے لئے روزوں

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

کی راتوں میں اپنی عورتوں سے مباشرت کرنا حلال کیا گیا ہے وہ تمہارے لئے پردہ ہیں

وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ

اور تم ان کے لئے پردہ ہو اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنے نفسوں سے خیانت

أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْآنَ

کرتے تھے پس تمہاری توبہ قبول کر لی اور تمہیں معاف کر دیا سو اب

بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَ

ان سے مباشرت کیا کرو اور طلب کرو وہ چیز جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے اور کھاؤ اور

اشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ

پیو جب تک کہ تمہارے لئے سفید دھاری سیاہ دھاری سے

الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى

فجر کے وقت صاف ظاہر ہو جاوے پھر روزوں کو رات تک پورا

اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي

کرو اور ان سے مباشرت نہ کرو جب کہ تم مسجدوں میں معتکف

الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ

ہو یہ اللہ کی حدیں ہیں سو ان کے قریب نہ جاؤ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾

اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار ہو جائیں

احناف کی تاویل یہ معلوم ہوتی ہے کہ صدقہ ہر حال صاحب استطاعت یا غنی پر واجب ہے اور غنی کا عام معیار بھی ہے کہ وہ صاحب نصاب ہو تحریر متعلق کے لحاظ سے دل تو یہ ہی یطیقونہ منسوخ نہیں ہے لہذا ولن تصوموا خیر لکم کا مطلب یہ ہوگا کہ روزہ تمہارے لئے بہترین چیز ہے ۱۸۵ رمضان المبارک میں قرآن نازل ہوا لہذا اسی مہینہ میں اس کی جیہ منائی جائے اور یاد تازہ کی جائے دفعۃ من ایام اخر اگر کوئی طالب علم جماعت میں حاضر نہ ہو سکے تو اسے لازم ہے کہ اپنی جگہ پر مضامین یاد کرے ولعلکم تشکرون اشکر کا مطلب ہے کہ جو نعمت تمہیں ملی ہے اسے صحیح مصرف میں صرف کرو یعنی جب خدا تعالیٰ نے تمہیں قرآن عطا فرمایا ہے تو اسے لے کر گھر گھر جاؤ اور کوئی چیز تمہیں روک نہ سکے گی۔

ربط آیات نمبر ۱۸٦ اب دوسرا ہم ترین حکم ہے یعنی بعد تعلیم کمی حضور پر نظم کی پابندی کے لئے دعا نہایت عمدہ ذریعہ ہے آپ نے فرمایا ہے۔ الدعاء مخ العبادۃ اس کے کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ جو اعمال سے اول قبولیت دعا کے وقت میں ان میں دعا کے تمام شرائط کو پورا کر کے دعا کرو۔ اگر اثر اچھا نتیجہ نکلا تو سمجھ لینا کہ دعا بھی کوئی چیز ہے قبولیت دعا کے اصل اوقات اور شرائط دعا موجود نہ ہوں تو مطلوبہ نتیجہ حاصل نہیں ہو سکتا اس کی مثال یہ ہو سکتی ہے کہ اگر ہم کسی کو گندم کے کٹنے کا تجربہ کرانا چاہیں گے تو بہتر ہے فصل گندم کی کاشت کے اوقات ہی میں دکھایا جا سکے گا۔ (۱۸۷) چونکہ مسلمانوں میں لڑنے کی قوت پیدا کرنا سخت ضروری ہے اس لئے ان کا ہمیشہ تازہ رہنا بھی ضروری ہوگا۔

اور ہمیشہ تازہ رہنے کے بعد اگر وہ نکاح نہ کریں تو سخت خرابیاں پیدا ہوں گی۔ اور نکاح کے بعد ایسے آدمیوں سے اہل کتاب کے قانون صوم (یعنی مغرب کے بعد اگر نیند آ جائے تو کھانا پینا، میاں بیوی کا ملنا

ربط آیات (۱۸۸) تدبیر منزل کے فرائض انسانی ہی ختم ہو چکے۔ تدبیر منزل اور سیاست مدنیہ کے درمیان ایک چھوٹا سا حصہ ہے جسے شاہ صاحب کی اصطلاح میں معاملات کہتے ہیں۔ اس آیت میں اس کا بیان ہے

وَلَا تَأْكُلُوٓا۟ أَمْوَٰلَكُم بَيْنَكُم بِٱلْبَٰطِلِ وَتُدْلُوا۟ بِهَآ

اور ایک دوسرے کے مال آپس میں ناجائز طور پر نہ کھاؤ اور انہیں حاکموں

إِلَى ٱلْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا۟ فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ

تک نہ پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ گناہ سے

بِٱلْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾ يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْأَهِلَّةِ ۖ قُلْ

کھا جاؤ حالانکہ تم جانتے ہو آپ سے چاندوں کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دو

هِىَ مَوَٰقِيتُ لِلنَّاسِ وَٱلْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ ٱلْبِرُّ بِأَن تَأْتُوا۟

یہ لوگوں کے لئے اور حج کے لئے وقت کے اندازے ہیں اور نیکی یہ نہیں ہے کہ تم گھروں میں

ٱلْبُيُوتَ مِن ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ ٱلْبِرَّ مَنِ ٱتَّقَىٰ ۗ وَأْتُوا۟

ان کی پشت کی طرف سے آؤ اور لیکن نیکی یہ ہے کہ جو کوئی اللہ سے ڈرے اور تم

ٱلْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَٰبِهَا ۚ وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾

گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ

وَقَٰتِلُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ٱلَّذِينَ يُقَٰتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوٓا۟ ۚ

اور اللہ کی راہ میں ان سے لڑو جو تم سے لڑیں اور زیادتی نہ کرو

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾ وَٱقْتُلُوهُمْ حَيْثُ

بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور انہیں قتل کرو جہاں

ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ۚ وَ

پاؤ اور انہیں نکال دو جہاں سے انھوں نے تمہیں نکالا ہے اور

ٱلْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ ٱلْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَٰتِلُوهُمْ عِندَ ٱلْمَسْجِدِ

غلبہ شرک قتل سے زیادہ سخت ہے اور مسجد حرام کے پاس ان سے نہ

ٱلْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَٰتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ فَإِن قَٰتَلُوكُمْ فَٱقْتُلُوهُمْ ۗ

لڑو جب تک کہ وہ تم سے یہاں نہ لڑیں پھر اگر وہ تم سے لڑیں تم بھی انہیں قتل کرو

ع ۲۳ / ۶

مثلاً چار گھر اکٹھے رہیں گے تو انہیں تبادلہ اشیاء کی ضرورت پڑے گی۔ اس کے لئے قاعدہ کلیہ بتلا دیا گیا ہے کہ ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ۔ اگرچہ ناحق دعویٰ پیش کرنے پر حکومت کی عدالت بھی اس کے مطابق فیصلہ کر دے خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ دونوں کے لئے اصلاح معاملات کا اتنا قانون کافی ہے جتنا اس آیت میں بتلایا گیا ہے (۱۸۹) عام تفاسیر میں لکھا ہے کہ لوگوں نے چاند کے گھٹنے بڑھنے کا سوال کیا تھا۔ شاہ صاحب لکھتے ہیں کہ ان کا

خلاصہ رکوع ۲۴
باب سوم ملک گیری۔
ماخذ آیت ۱۹۰

ترجمہ چاند نہیں ہے بلکہ مہینہ۔ تو اب مطلب یہ نکلا کہ وہ پوچھتے ہیں مہینے قمری استعمال کریں یا شمسی۔ حالانکہ شمسی مہینوں میں یہ دقت ہے کہ وہ عام فہم نہیں ہیں اور ایک اچھے حساب کی ضرورت پڑتی ہے جس طرح ہندو کے ہاں برہمن ہوتے ہیں اور مذہبی ضروریات کے لئے ممکن ہے کہ ہر وقت اچھے محاسب نہ ملیں۔ قمری مہینے عام فہم ہیں اس لئے حکم ہوا کہ ان کا اعتبار کیا کرو۔ اور امام الملۃ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی قمری مہینوں کا اعتبار کیا ہے کیونکہ حج وغیرہ انہی مہینوں پر مقرر کیا ہے۔ یہ شرعی حکمت ہے اور یہ بھی تدبر اس طرح نہ کیا کرو کہ صورت قانون کی تعمیل کر دی جائے اور روح قانون اڑا دی جائے (۱۹۰) عام طور پر یہ ترجمہ کیا گیا ہے کہ جو لڑنے کے لئے آئے اس سے لڑو اور جو لڑنے کے لئے نہ آئے تو خود بخود لڑنے کے لئے نہ جاؤ۔ عقلی طور پر یہ بات مسلّم ہے کہ جو قوم حملہ کرنے کے لئے تیار نہ ہو وہ غالب نہیں ہو سکتی۔ اگر خدا تعالیٰ کو مسلمانوں کا محفوظ رکھنا منظور ہے تو یہ تعلیم ہو ہی نہیں سکتی

بلکہ مطلب یہ ہے کہ تم لڑنے کے لئے ہر وقت تیار رہو جس طرح فوج چھاؤنی میں ہر وقت تیار رہتی ہے وہ گویا لڑ رہی ہے۔ کیونکہ لڑنے پر ہر وقت آمادہ رہنا بھی لڑنا ہے یہ نہیں کہ ہر وقت تلوار ہی چلاتے رہو یعنی اس قانون الٰہی کا منشا کوئی شخص ایسا ہو اور روک پیدا کرے اور وہ تم سے لڑنے کے لئے تیار رہتا ہو تو تم بھی اس سے لڑنے کے لئے ہر وقت تیار رہو اور جو لوگ فطرتاً لڑنے سے عاجز ہیں (بچے) انہیں مستثنیٰ رکھا

دیکھئے سورۂ ممتحنہ ان پر زیادتی نہ کرو۔ اگر زیادتی کروگے تو برکاتِ الٰہی بند ہوجائیں گی۔ ربط آیات صفحہ ہذا۔ (۱۹۱) مسجد حرام میں لڑائی کی ابتدا کرنا بیشک ناجائز اور ممنوع ہے لیکن اس حکم کا اجرا جاری کرنا ناجائز ہے

كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

کافروں کی یہی سزا ہے پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بڑا بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ

نہایت رحم والا ہے اور ان سے لڑو یہاں تک کہ فساد باقی نہ رہے اور اللہ کا

الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى

دین قائم ہو جائے پھر اگر وہ باز آجائیں تو سوائے ظالموں کے کسی پر سختی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ

جائز نہیں حرمت والے مہینے کا بدلہ حرمت والا مہینہ ہے اور سب قابل تعظیم چیزوں

قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ

کا بدلہ ہے پھر جو تم پر زیادتی کرے تم بھی اس پر زیادتی کرو

بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

جیسی کہ اس نے تم پر زیادتی کی اور اللہ سے ڈرو اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو

وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ

اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ

اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور اللہ کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا

پس اگر روکے جاؤ تو جو قربانی سے میسر ہو اور اپنے سر

رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

نہ منڈواؤ جب تک کہ قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے پھر جو کوئی تم میں سے

(اخو جوکم من حیث) جیسے انہوں نے تمہیں دارالسلطنت مکہ معظمہ سے نکالا ہے تم بھی وہاں سے انہیں نکال دو (فتنہ) کے معنی بدنظمی کے ہیں لیکن بدنظمی میں امتحان ہوتا ہے اور قرآن حکیم میں کہیں تو فتنہ بمعنی امتحان ہوتا ہے اور کہیں بدنظمی اور اس آیت سے بدنظمی مراد ہے۔ بدنظمی میں چونکہ کام اچھا نہیں ہوتا اس لئے جو لوگ بدنظمی پھیلاتے ہیں ان کو قتل کرنا لازمی ہوگا۔ جس طرح ایک عضو ماؤف کو کاٹ دیا جائے تو باقی بدن صحیح و سالم ہو کر کام کرسکتا ہے۔ ایسی حالت میں اس عضو کا کاٹنا رحمت ہے اسی طرح جب کوئی قوم ناقابل اصلاح ہو جائے اور اس کا وجود دوسرے انسانوں کے لئے تباہی کا موجب ہو رہا ہو تو انبیاء علیہم السلام اس کے کاٹنے کا حکم دے دیتے ہیں (۱۹۲) اگر وہ لوگ اپنی اصلاح کریں تو انہیں تکلیف دینے کی ہمیں ضرورت نہیں ہے (۱۹۳) رہتے رہو یہاں تک کہ ساری دنیا میں قانون الٰہی قائم ہو جائے یعنی قانون الٰہی وہ قانون ہے جس کے خلاف پر حکومتیں سزا دیتی ہیں (۱۹۴) عام طور پر مشہور ہے کہ مہینے حرام کے منسوخ ہیں یہ صحیح نہیں ہے بلکہ حرمت باقی ہے۔ تین مہینے حج کے لئے حرام ہیں اور رجب عمرہ کے لئے اگر کوئی قوم ہماری مذہبی مقدس اشیاء کو تباہ کرے تو ہمیں بھی ان کی مذہبی مقدس اشیاء کو تباہ کرنا چاہیے (ان اللہ مع المتقین) اللہ تعالیٰ کا پہلا انعام جو لوگوں پر ہوتا ہے وہ ہے ارادہ کا عزم اور استحکام جب تک کسی قانون پر چلنے والی قوم کی ہمت مضبوط ہوگی کوئی قوم اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے یعنی تمہارے ارادوں کو مستحکم رکھے گا واللہ اعلم (۱۹۵) انصار نے خیال کیا کہ

ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں اسلام کی کافی خدمت کی اور جہاد میں شریک رہے۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مسلمان مہاجر بکثرت جمع ہوگئے ہیں لہٰذا ہمیں اب جہاد میں شرکت کی ضرورت

مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ

بیمار ہو یا اسے سر میں تکلیف ہو تو روزوں سے یا

صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ

صدقہ سے یا قربانی سے فدیہ دے پھر جب تم امن میں ہو تو جو عمرہ سے حج تک فائدہ

إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَن لَّمْ يَجِدْ

اٹھائے تو قربانی سے جو میسّر ہو (دے) پھر جو نہ پائے

فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۗ

تو تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات جب تم لوٹو

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذَٰلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي

یہ دس پورے ہو گئے یہ اس کے لئے ہے کہ جس کا گھر بار

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

مکہ میں نہ ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے

الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ ۚ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ

والا ہے حج کے چند مہینے معلوم ہیں سو جو کوئی ان میں حج کا قصد کرے

الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ

تو مباشرت جائز نہیں اور نہ گناہ کرنا اور نہ حج میں لڑائی جھگڑا کرنا

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ

اور تم جو نیکی کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے اور زادِ راہ لے لیا کرو اور بہترین زاد راہ

الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۚ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

پرہیزگاری ہے اور اے عقلمندو مجھ سے ڈرو تم پر کوئی گناہ

جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ ۚ فَإِذَا أَفَضْتُم

نہیں ہے کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو پھر جب تم عرفات

ربط آیات

(۱۹۶) قتال کی تیاری کے حکم کے بعد حج کا حکم دیا گیا۔ کیونکہ جن اوصاف کی قتال میں ضرورت ہوتی ہے ان کی مشق پہلے حج میں ہر مسلمان کو ہونی چاہیئے۔ سفر حج میں مندرجہ ذیل اشیاء پیدا ہوں گی (۱) اخوت و اقربا ء مفارقت (۲) وطن و دیار کو خیرباد کہنا (۳) مصائب سفر جھیلنا (۴) خوراک، پوشاک میں سادگی اختیار کرنا (۵) حصول رضاء الٰہی کے لئے سینکڑوں روپے خرچ کرنا (۶) تعمیل حکم میں سر مو تجاوز ہو جائے تو سزا پانا۔ (۷) ایک ماہ ایک دن ایک گھڑی میں ساری دنیا کے مسلمانوں کا ایک مرکز پر جمع ہونا (۸) ساری دنیا کے نمائندوں کا ایک امام کے حکم کی تعمیل کرنا (۹) ساری دنیا کے مسلمانوں کا ایک جگہ جمع ہونا۔ اور تمام خانگی منافشات کو خیرباد کہہ کر یک دل و یک جان ہو کر رہنا لا رفث ولا فسوق و لا جدال فی الحج (۱۰) قربانی کر کے سر فروشی کا مادہ پیدا کرنا (۱۹۷) سفر حج میں اخلاق تمہی کی تو اصلاح منظور ہے۔ لہٰذا اس سفر مبارک میں کوئی کسی قسم کا جھگڑا نہ ہونے پائے اور اس میں اصلاح روحانیت اور حفاظت اخلاق کا زاد راہ ساتھ لاؤ۔ تاکہ کوئی بد اخلاقی نہ ہونے پائے تعلق باللہ میں کوئی خلل نہ آ جائے۔ واللہ اعلم۔

خلاصہ رکوع ۲۵
اتمام الحجاج
ماخذ آیت ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۵

ع ۸ ۲۴

ربط آیات (۱۹۸) سفر حج میں تجارت جائز ہے اس کا یہ مطلب ہے کہ چونکہ مسلمانوں نے لڑائی اس لئے کی تھی تاکہ کلمۃ اللہ سر بلند ہو، لیکن جب فتوحات ہوئیں تو جو چیزیں انہیں غنیمت میں ملیں گی

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

سے پھرو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کو یاد کرو

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ

اور اس کی یاد اس طرح کرو کہ جس طرح اس نے تمہیں بتائی ہے اور اس سے پہلے تو تم گمراہوں

الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

میں سے تھے پھر تم لوٹ کر آؤ جہاں سے لوگ لوٹ کر آتے ہیں

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا

اور اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے پھر جب

قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ

حج کے ارکان ادا کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے

اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا

تھے یا اس سے بھی بڑھ کر یاد کرنا پھر بعض تو یہ کہتے ہیں اے رب ہمارے ہمیں دنیا

فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ

میں دے اور اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے اور بعض

مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

یہ کہتے ہیں اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں نیکی اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ

نیکی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کی

مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ

کمائی کا حصہ ملتا ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے اور اللہ کو چند گنتی

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ

کے دنوں میں یاد کرو پھر جس نے دو دن کے اندر کوچ کرنے میں جلدی

النصف

یہ ایسی ہی ہیں جیسے آدمی حج میں تجارت کرے حالانکہ تجارت حج کا اصل مقصد نہ تھی (فاذا افضتم من عرفات) میں نقطہ خطبہ ہوتا ہے یعنی جو باتیں ساری دنیا کے لئے ضروری ہوں وہ امام سب کو پیش کر دے۔ (۱۹۹) قریش نے یہ بدعت ایجاد کر رکھی تھی کہ مزدلفہ اگرچہ حرم کے اندر اور عرفات سے چند میل کے فاصلہ پر ہے لیکن وہیں ٹھہر کر اپنا خطبہ پڑھ لیتے تھے اور عرفات میں نہ جاتے تھے اس لئے حکم دیا گیا کہ تم بھی مسلمانوں کے برابر رہو۔ مسلمانوں میں کسی قوم کے لئے یہ امتیاز نہیں ہے لیکن مخصوصہ اکثر قوموں کی تباہی کی ابتدا یہیں سے ہوتی ہے کہ خاص آدمی عوام سے علیحدہ رہنا شروع کر دیتے ہیں اور آخرش وہ زوال پذیر ہو جاتے ہیں (۲۰۰) اس آیت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ شریف اور خاندانی آدمی دینی کاموں کی طرف متوجہ ہوں آپ نے فرمایا ہے الناس معادن کمعادن الذہب والفضۃ اور کہ خاندانی آدمیوں میں اکثر اچھے ملکات موروثی ہوتے ہیں اگر انہیں تعلیم بھی اعلیٰ دے دی جائے تو ان کے ملکات جلدی اجاگر ہو سکتے ہیں۔ مذہب کو جب تک عمدہ نفوس نہ ملیں ترقی نہیں کر سکتا۔ آپ نے اس قسم کے الفاظ بھی فرمائے ہیں، خیارکم فی الجاہلیۃ خیارکم فی الاسلام اذا فقہوا (فمن الناس من یقول) کلام کی جب مستحق ہو گئی تو اس کے بعد تعلیم حاصل کرنے والے دو طرح کے ہو جاتے ہیں۔ ایک وہ جن کو محض دنیا مطلوب ہو گی۔ (۲۰۱) اور دوسرے وہ لوگ جن کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے علاوہ عمدہ دنیا بھی مطلوب ہو گی۔ (۲۰۲) اللہ تعالیٰ کی رضا اور دنیا میں عزت کی زندگی پانے کے فقط یہ لوگ مستحق ہوں گے۔

إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۗ

کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو تاخیر کرے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں جو (اللہ سے) ڈرتا ہے

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾ وَمِنَ

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے اور بعض ایسے

النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ

بھی ہیں جن کی بات دنیا کی زندگی میں آپ کو بھلی معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنی

اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَإِذَا تَوَلَّىٰ

دل کی باتوں پر اللہ کو گواہ کرتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے اور جب پیٹھ پھیر کر

سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ

جاتا ہے تو ملک میں فساد ڈالتا اور کھیتی اور مویشی کو برباد کرنے کی کوشش

وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُ

کرتا ہے اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا اور جب اسے کہا جاتا ہے

اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ ۚ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۚ

کہ اللہ سے ڈر تو شیخی میں آکر اور بھی گناہ کرتا ہے سو اس کے لئے دوزخ کافی ہے

وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ

اور البتہ وہ برا ٹھکانا ہے اور بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی رضاجوئی کے لئے

ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾

اپنی جان بھی بیچ دیتے ہیں اور اللہ بندوں پر بڑا مہربان ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا

اے ایمان والو اسلام میں سارے کے سارے داخل ہو جاؤ اور شیطان

تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٢٠٨﴾

کے قدموں کی پیروی نہ کرو کیونکہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے

ربط آیات

(۲۰۳) جس کا جی چاہے دسویں کے بعد دو دن ٹھہرے اور جی چاہے تو تین دن ٹھہرے (۲۰۴) بعض آدمی صورت کی پابندی فقط ریا کے طور پر کر لیتے ہیں، اخلاق کی طرف مطلق توجہ نہیں کرتے اور قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ وہ اخلاق ہم میں اچھی طرح سے پیدا ہو گئے ہیں (۲۰۵) حالانکہ وہ بہت بڑا مفسد ہے (اہلاک حرث زنا ہے اور اہلاک نسل لواطت ہے) (۲۰۶) اگر کوئی شخص محض صورت اچھی بنا لے تو اسلام میں اس کی کوئی عزت نہیں ہے (۲۰۷) بعض وہ لوگ ہیں کہ سفر حج کے باعث اور احکام حج کے ادا کرنے سے ان کے اندر یہ ملکہ پیدا ہو گیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نام پر بک چکے ہیں، جو خدمت ان سے رضائے الٰہی کے لئے کی جائے حسبۃ للہ دینے کے لئے تیار ہیں وہ مقبول اور قابل تعظیم ہیں (۲۰۸) جس طرح تم نے حج کے احکام کو ان پابندیوں سے پورا کیا ہے اسی طرح جو احکام اسلامی تمہیں دیئے جائیں سب کو اسی مشق اور قاعدے پر جاری کر لو اور لاتتبعوا خطوات الشیطٰن، اور جن لوگوں میں یہ مطلب حاصل نہیں ہے اور وہ مقتدی بنے بیٹھے ہیں۔ ان کے قواعد کی پابندی نہ کرو۔

ربط آیات (۲۰۹) اگر تم صحیح تعلیم پالینے کے بعد بھی پھسلے تو پھر جان لو کہ اللہ تعالیٰ سخت مواخذہ کرے گا (۲۱۰) جب ہمارا عقیدہ ہے کہ رزق اللہ تعالیٰ دیتا ہے اور منیٰ اللہ تعالیٰ ہی عطا کرتا ہے اور پیدا بھی

فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا

پھر اگر تم کھلی کھلی نشانیاں آجانے کے بعد بھی پھسل گئے تو جان لو

أَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلَّآ أَنْ

کہ اللہ غالب حکمت والا ہے کیا وہ انتظار کرتے ہیں کہ اللہ ان

يَّأْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ

کے سامنے بادلوں کے سایہ میں آموجود ہو اور فرشتے بھی آجائیں اور کام پورا

الْأَمْرُ ۚ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلْ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ

ہوجائے اور سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں بنی اسرائیل سے پوچھیے

كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ

کہ ہم نے انہیں کتنی روشن دلیلیں دیں اور جو اللہ کی نعمت کو بدل دیتا ہے بعد

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ

اس کے کہ وہ اس کے پاس آچکی ہو تو بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے کافروں

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ

کو دنیا کی زندگی بھلی لگتی ہے اور وہ ان لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جو

اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ

ایمان لائے حالانکہ جو لوگ پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان سے بالاتر ہوں گے اور اللہ جسے چاہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً ۟

بے حساب رزق دیتا ہے سب لوگ ایک دین پر تھے

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَأَنْزَلَ

پھر اللہ نے انبیاء خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بھیجے اور ان کے

مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا

ساتھ سچی کتابیں نازل کیں تاکہ لوگوں میں اس بات میں فیصلہ کرے جس میں اختلاف کرتے

ع ۲۵ / ۹

(وقف لازم)

اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے۔ حالانکہ پیدا والدین کے ذریعے سے ہوتے ہیں اور رزق نباتات کے ذریعے سے ملتا ہے تو تعلیمی جنس میں کیوں ہمارے دل میں یہ خواہش پیدا ہو کہ نبی کے واسطے کو الگ کر کے ہم اللہ تعالیٰ سے براہ راست سب کچھ لیں (۲۱۱) مسلمانوں کو حکم ہوا کہ سارے کے سارے اسلام میں داخل ہو جاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بنی اسرائیل کی طرح زبان سے تو پابندی احکام کا اقرار کرتے جائیں لیکن عمل کے اعتبار سے اس کی بے قدری کے مرتکب ہوں اور ان تمام سزاؤں کے مستوجب قرار پائیں جو بنی اسرائیل کو دی گئیں (۲۱۲) تعلیم صحیح ملنے کے بعد بھی جو لوگ معاندت پہ جمے رہیں ان کا کفر مسلّمانا

> خلاصہ رکوع ۲۶
> تمہید قتال کے بعد اعادہ حکم قتال
> ماخذ آیت ۲۱۶ ۔

چاہیے۔ یہ لوگ جب دیکھتے ہیں کہ مسلمین اخلاق کے پاس دنیوی ساز و سامان نہیں ہے تو ان کا تمسخر اڑاتے ہیں۔ ان پر آوازے کستے ہیں۔ حالانکہ اگر ان کی نظر حقائق پر ہوتی تو جان لیتے کہ اخلاق ہی انسان کی حقیقی دولت ہیں۔ لوگ تمسخر پیشہ لوگوں کو اتنا ذلیل کر دینا چاہیے کہ وہ تمسخر نہ اڑا سکیں اس لیے کہ قانون کی پابندی کرنا ایک جرم ہے لیکن قانون کو تمسخر کرا اڑانا پابندی قانون کی تعلیم دینے والوں کو مشق استہزا بنانا دوہرا جرم ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ تمسخر اڑانے والوں کے قلعی انسداد کی کوشش کرے اور اللہ یرزق من یشاء میں مسلمانوں کو یہ حکم کہ نئے کھڑے ہو جانا چاہیے اگر ان کے پاس ساز و سامان موجود نہیں تو اللہ تعالیٰ اپنے لطف و فضل سے ضرور اس کا بندوبست فرمائے گا۔ ارادے کا استقلال اور انصاف کی پابندی وہ ایسی قوتیں ہیں جن کا مقابلہ ساری دنیا نہیں کر سکتی یہی دو چیزیں سارے سر و سامان کا سرچشمہ ہیں ۔

ربط آیات

(۲۱۳) انسانوں کیلئے ضروری تھا کہ باوجود اختلاف مزاج ایک جماعت بنا کر رہیں اور جب مختلف مزاج لوگ مل کر رہیں گے اختلاف ضرور رونما ہوگا اس اختلاف لازمی کے حل کے لئے اللہ تعالیٰ انبیاء علیہم السلام کو مبعوث فرماتا رہا۔ نبی چونکہ ہمیشہ نہیں رہتا اس لئے اس کے ساتھ کتاب نازل ہوتی ہے تاکہ نبی کے فوت ہو جانے کے بعد وہ کام دیتی رہے۔ فہدی اللہ الذین آمنوا جن باتوں میں پہلے لوگ اختلاف کر چکے تھے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ان باتوں کا اختلاف دور کرکے صحیح تعلیم دی۔ پہلا مقصد تو یہ تھا کہ تسخر کرنے والوں کو رد کیا جائے دوسرا یہ ہوا کہ اہل کتاب سے کتاب کو بچایا جائے جو اسے بگاڑنا چاہتے ہیں۔ اب حاصل یہ نکلا کہ سب فرقوں کے ساتھ لڑنا پڑے گا۔ کیونکہ دوسرے فرقے اہل کتاب سے کم دشمن نہیں ہوں گے تو ایک طرح پر مسلمانوں کو ساری دنیا کے مقابلے کے لئے تیار کیا جا رہا ہے ممکن ہے اس خیال سے مسلمانوں کے دلوں پر برا اثر پیدا ہو جس کی اصلاح آئندہ آیت ام حسبتم والی میں ہے (۲۱۴) یعنی کیا تمہارے لئے وہ قانون بدل دیا جائیگا؟ باسا اور ضرا بیرونی تکالیف ہیں اور زلزال ہمتوں ارادوں کے ضعف و اضمحلال کو کہتے ہیں۔ کم ہمت لوگ پریشانی میں پھنسے لگے ہیں اور پھر سب کو تکلیف پہنچی ہے (حتی یقول الرسول) حتی کہ نبی اور مخلص آدمی بھی انتظار کرتے کرتے یاس کے مرتبہ تک آگئے پھر امداد الٰہی ظہور میں آئی جب ان کے ارادے اور ہمتیں صرف ہو چکیں اور کچھ باقی نہ رہا تو پھر عمدہ نتیجے نکلنے لگے۔

فِيهِ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ

تھے اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر انہیں لوگوں نے جنہیں وہ کتاب دی گئی تھی اس کے بعد

مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ

کہ ان کے پاس روشن دلیلیں آچکی تھیں آپس کی ضد کی وجہ سے پھر اللہ نے اپنے حکم سے ہدایت کی ان کو

آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي

جو ایمان والے ہیں اس حق بات کی جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے اور اللہ جسے چاہے

مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ

سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے کیا تم خیال کرتے ہو کہ

تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا

جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تمہیں وہ (حالات) پیش نہیں آئے جو ان لوگوں کو پیش آئے جو

مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا

تم سے پہلے ہو گزرے ہیں انہیں سختی اور تکلیف پہنچی اور ہلا دیئے گئے

حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

یہاں تک کہ رسول اور جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بول اٹھے

مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾

کہ اللہ کی مدد کب ہوگی سنو بے شک اللہ کی مدد قریب ہے

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ

آپ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں کہہ دو جو مال بھی تم خرچ کرو

خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَ

وہ ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور

الْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ

محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے اور جو نیکی تم کرتے

خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ

ہو سو بے شک اللہ اسے خوب جانتا ہے تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے اور

هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ

وہ تمہیں ناگوار ہے اور ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناگوار سمجھو اور وہ تمہارے لئے

لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

بہتر ہو اور ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور اللہ ہی جانتا ہے

وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ

اور تم نہیں جانتے آپ سے حرمت والے مہینے میں لڑائی کے

قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَن

متعلق پوچھتے ہیں کہہ دو اس میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے اور اللہ کے راستہ

سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ

سے روکنا اور اس کا انکار کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اس کے رہنے والوں کو اس

مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَ

میں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بڑا گناہ ہے اور فتنہ انگیزی تو قتل سے بھی بڑا جرم ہے اور

لَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ

وہ تم سے ہمیشہ لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں

إِنِ اسْتَطَاعُوا وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ

اگر ان کا بس چلے اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے

فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

پھر کافر ہی مر جائے پس یہی وہ لوگ ہیں کہ ان کے عمل دنیا اور آخرت میں

وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾

ضائع ہو گئے اور وہی دوزخی ہیں جو اسی میں ہمیشہ رہیں گے

ع ٢٦ / ١٠

ربط آیات

(۲۱۵) یعنی مال اللہ تعالیٰ کے لئے صرف کریں۔ تو کہاں لوگوں پر صرف کریں۔ فللوالدین الخ جو لوگ تمہارے گردوپیش میں اور انہیں جہاد کے لئے تیاری کی ضرورت ہے انہیں دیدو اور ما تفعلوا من خیر اگر تم نے جس کام کے لئے روپیہ دیا تھا۔ اگر اس نے اس کام پر صرف نہیں کیا تو اس پر تمہیں مواخذہ نہیں ہوگا بلکہ تم نے اپنا فرض ادا کر دیا۔ جملہ معترضہ عمرو بن الجموح نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کتنا خرچ کریں اور کہاں خرچ کریں۔ اس پر جواب ملا کہ جو مال خرچ کرو اس کے مصارف یہ ہیں

(۲۱۶) سوال پیدا ہوا تھا کہ جہاد کا حکم کب تک رہے گا۔ اس کا جواب ہے کہ لڑنا تمہارے لئے مضر نتائج پیدا کریگا اس لئے جہاد کا حکم دوامی ہے۔

خلاصہ رکوع ٢٧
مسائل متفرقہ متعلقہ قتال۔ شروع باب نظم مملکت داری۔
ماخذ آیت ٢١٧ - ٢٢١

(۲۱۷) حیلہ سازی اگر جہاد سے بچنے کا حیلہ سوچنا چاہیں تو ان کیلئے جواب ہے کہ قتال سب کے لئے اور ہمیشہ کے لئے لازم ہے اگرچہ امن پھیلانا ضروری ہے لیکن اگر قتال کے لئے ہمیشہ تیار نہیں رہو گے تو بدنظمی پھیلے گی اور ان پر کافر کفار چونکہ ہمیشہ دشمن رہیں گے کہ تمہیں اپنے دین سے پھسلائیں اس لئے تمہیں بھی ہمیشہ لڑنے کیلئے تیار رہنا ہوگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے الجهاد ماض الی یوم القیامة۔ اگر جہاد کے لئے ہر وقت تیار نہ رہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ تم نعوذ باللہ مرتد ہونے کے لئے تیار ہو گئے۔ حبطت اعمالہم مثلاً ساری عمر ایک شخص اپنا کا وفادار رہ کر آخیر میں بغاوت شروع کر دے تو اس کے سارے گذشتہ اعمال غیر معتبر ہو جائیں گے۔

ربط آیات (۲۱۸) اگر کوئی دشمن پر [illegible] سے زیادہ ہمت کے ساتھ لڑ سکتا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ

جہاد کیا وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ

بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دو

فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ

ان میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں اور ان کا گناہ ان کے نفع

مِنْ نَفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ

سے بہت بڑا ہے اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں کہہ دو

الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

کہ جو زائد ہو ایسے ہی اللہ تمہارے لئے آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم

تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

غور کرو دنیا اور آخرت کے بارے میں اور یتیموں کے متعلق آپ سے

الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ

پوچھتے ہیں کہہ دو ان کی اصلاح کرنا بہتر ہے اور اگر تم انہیں ملا لو

فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ

تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ بگاڑنے والے کو اصلاح کرنے والے سے جانتا ہے اور اگر

شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَلَا

اللہ چاہتا تو تمہیں تکلیف میں ڈالتا بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے اور

تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ ۚ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ

مشرک عورتوں سے تو جب تک ایمان نہ لائیں ان سے نکاح نہ کرو اور مشرک عورتوں سے

(۲۱۹) جب کام آتنا بڑا ہے تو روپے کی سخت ضرورت ہوگی جس کے لئے قمار اچھا ذریعہ ہے اور قوت تیز کرنے کی بھی ضرورت ہے جس کے لئے شراب اچھا ذریعہ معلوم ہوتا ہے تو اب سوال یہ ہو سکتا ہے کہ ایسے ذرائع بھی کام لاکر لئے جائیں یا نہ کئے جائیں جو اخلاقی لحاظ سے جرم ہیں تو اس کا جواب نفی میں ہے یہ ذرائع ناجائز ہیں۔ اس لئے کہ اخلاق کی جڑ کاٹنے والے ہیں یہ اسلام کی تعلیم کا خاصہ کہ جو قانون ہم نے ابتداً مشروع کیا ہے اس کو ہوا بنا ہیں گے دو سئلونک ذا ینفقون لعنی کتنا روپیہ جہاد میں صرف کریں۔ کہہ دو جو ضروریات سے زائد ہو وہ جہاد میں صرف کرو اور اپنی ضروریات میں اس طرح احتیاط سے صرف کرو جس طرح یتیم کے مال کو احتیاط سے صرف کرتے ہو (۲۲۰) جہاد کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ یتامیٰ بکثرت ہوں اب ان کی اصلاح کے لئے قانون کی ضرورت ہے جتنی تم سے اصلاح ہو سکے کرو انہیں ویسا رکھو جیسے تم اپنے چھوٹے بھائیوں اور بچوں کو رکھتے ہو۔ یہ بات بڑی ضروری ہے کہ جنگ میں جانے والے آدمی اپنی عورتوں اور بچوں کی طرف سے بے فکر رہیں ان کے ضائع ہونے یا تکلیفوں میں پڑ جانے کا کوئی اندیشہ باقی نہ رہے اور لو شاء اللہ لاعنتکم، جتنے احکام بڑھ جائیں اتنی ہی دقت بڑھ جاتی ہے اس لئے ہر کسی کو اس کی رائے پر چھوڑ دیا جائے ضروری تمہید ستامیویں رکوع سے اکتیسویں رکوع تک ملک داری کے مسائل اعتبارا مستنبط ہوتے ہیں اور ان مسائل کو تفسیر نہیں کہا جا سکتا اور انہیں بطریق اعتبار استنباط کرنے کا باعث یہ ہے کہ سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ و

السلام کا ارشاد ہے کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ۔ ترجمہ۔ تم میں سے ہر ایک راعی (حاکم) ہے اور ہر ایک سے اپنی رعایا سے متعلق باز پرس کی جائے گی۔ گھر کی چار دیواری کے اندر شوہر کو حاکم اور تابع کو محکوم قرار دیا گیا ہے۔ بعد ازاں اس چھوٹے سے راعی اور چھوٹی سی رعایا کے تعلقات کی درستی کے لئے ایک مکمل قانون ۴ رکوع میں دیا گیا ہے تو بعید از قیاس نہ ہوگا کہ انہی مسائل سے بڑے راعی (باقی بر صفحہ ۵۴)

(بقیہ از صفحہ ۵۳) ...سی والی سلطنت اور اس کی رعایا کے تعلقات کی درستی کا قانون بھی اعتبار استعمال کیا جائے۔ فرق فقط اتنا ہوگا کہ گھر کی چار دیواری اندر کی چھوٹی سی سلطنت کا دائرہ تنگ سلطنت ملکی کا دائرہ اس سے

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ

ایماندار لونڈی بہتر ہے گو وہ تمہیں بھلی معلوم ہو اور مشرک مردوں سے نکاح نہ کرو

حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۗ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ

یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں اور البتہ مومن غلام مشرک سے بہتر ہے اگرچہ وہ

اَعْجَبَكُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

تمہیں اچھا ہی لگے یہ لوگ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ جنت اور

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ

بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے اور لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کر بیان

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ

کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں

قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا

کہہ دو وہ نجاست ہے پس حیض میں عورتوں سے علیحدہ رہو اور ان کے

تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ

پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہولیں پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ

مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ

جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے بیشک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا

اور بہت پاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں پس تم

حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا

اپنی کھیتیوں میں جیسے چاہو آؤ اور اپنے لئے آئندہ کی بھی تیاری کرو اور اللہ سے

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾

ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم ضرور اسے ملو گے اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دو

ع ۲۷ ۱۱

وسیع ہے مگر میں قانون کا اجرا چند افراد پر ہوگا اور مسائل ملکیہ میں ایک بہت بڑے جم غفیر پر۔ واللہ اعلم بمرادہ واسرار کتابہ۔ المسائل المستنبطہ بالاعتبار والمتداول ولا اتصال لہا بالتفسیر مسائل مستنبط صفحہ ۱ (۲۲۱) جب ایک مسلمان لڑکی کا مشرک سے نکاح نہیں ہو سکتا تو امت مسلمہ کا راعی مشرک کب ہو سکے گا۔ ولا تنکحوا المشرکین حتی یؤمنوا۔ ولعبد مومن خیر من مشرک الآیۃ۔ مشبہ کو مشبہ بہ کے ساتھ ادنیٰ وجہ تشبیہ بھی کافی ہے لہٰذا ضروری نہیں کہ ہر آیت سے ہر طرح سے مسئلہ استنباط کیا جائے۔ البتہ ہو سکتا ہے کہ میاں بیوی کے متعلق جو حکم دیا جائے اس سے مجملاً ایک مسئلہ سیاسی تیا استدلال کیا جائے۔ (۲۲۲) خلاصہ مضمون۔ اگرچہ شرعاً میاں کو بیوی پر ہر طرح کا اقتدار حاصل ہے اور وہ اس کے ہر معاملہ میں دخیل ہو سکتا ہے لیکن بعض حالتیں ایسی بھی ہیں

خلاصہ رکوع ۲۸
مسائل ملک داری۔
ماخذ آیت ۲۲۲ تا ۲۲۸۔

جن میں شارع نے عورت کو ناپاک قرار دے کر مرد کے استمتاع کو قطعاً ممنوع قرار دیا ہے یعنی اگرچہ راعی کبیر (حاکم) کو رعایا پر اقتدار تام حاصل ہے لیکن پھر بھی مشترکہ رعایا کی بعض ایسی ناپاک حالتیں ہیں جن میں راعی مداخلت کا حقدار نہیں ہے۔ مثلاً جس وقت مشرکین اپنے مندروں میں بت پرستی کر رہے ہوں اس وقت راعی دخل دینے کا مجاز نہیں ہے۔ لا اکراہ فی الدین فقایہ ماخذ آیت قل ہو اذی فاعتزلوا النساء فی المحیض ولا تقربوہن حتی یطہرن الخ۔ (۲۲۳) خلاصہ مضمون۔ اختیارات راعی کی تحدید یعنی راعی ایسے احکام جاری کرے جن سے اس کے مستقبل پر مُبا اثر نہ پڑے اور تقویٰ کے اندر ہوں۔ (ماخذ) قدموا لانفسکم واتقوا اللہ۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَیْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ

اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ نیکی اور پرہیزگاری

تَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَیْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۲۴﴾

اور لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے سے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِیْۤ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ

اللہ تمہیں تمہاری قسموں میں بے ہودہ گوئی پر نہیں پکڑتا لیکن تم سے ان قسموں پر مواخذہ کرتا

بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِیْنَ

ہے جن کا تمہارے دلوں نے ارادہ کیا ہو اور اللہ بڑا بخشنے والا بردبار ہے جو لوگ اپنی بیویوں

یُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ

کے پاس جانے سے قسم کھا لیتے ہیں ان کے لئے چار مہینے کی مہلت ہے پھر اگر وہ

فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا

رجوع کرلیں تو اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے اور اگر انہوں نے طلاق کا

الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ

پختہ ارادہ کرلیا تو بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے اور طلاق دی ہوئی عورتیں

یَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا یَحِلُّ لَهُنَّ

تین حیض تک اپنے آپ کو روکے رکھیں اور ان کے لئے جائز نہیں

اَنْ یَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِیْۤ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ یُؤْمِنَّ

کہ چھپائیں جو اللہ نے ان کے پیٹوں میں پیدا کیا ہے اگر وہ اللہ اور قیامت

بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ

کے دن پر ایمان رکھتی ہیں اور ان کے خاوند اس مدت میں ان کو لوٹا لینے کے

فِیْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْۤا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ

زیادہ حق دار ہیں اگر وہ اصلاح کا ارادہ رکھتے ہیں اور دستور کے مطابق ان کا ویسا ہی حق ہے

مسائل مستنبطہ

(۲۲۴) خلاصہ مضمون۔ اگر کوئی بر، تقویٰ، اصلاح بین الناس کے خلاف کوئی حکم دے چکا ہے جس سے مضر نتائج نکل رہے ہیں تو اس کا فرض ہے کہ اس حکم کو واپس لے خواہ اس حکم کی توثیق قسم ہی سے کر چکا ہو (ماخذ) ولا تجعلوا اللہ عرضۃ الآیہ۔

(۲۲۵) خلاصہ مضمون: اگر کوئی یمین لغو سے کوئی حکم نافذ کر چکا ہے تو اس کے واپس لینے میں کوئی کفارہ نہیں دینا پڑے گا۔ (ماخذ) لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم (۲۲۶-۲۲۷) خلاصہ مضمون۔ راعی اور رعایا کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو جائے تو راعی کو استعفا سے قبل چار ماہ غور کی مہلت دی جائے۔ کیونکہ ہر عہدہ کے لئے قابل آدمی کا ملنا آسان کام نہیں ہے۔ سیاسی امور میں چار ماہ کی مہلت سورۂ توبہ کی دوسری آیت سے بھی ثابت ہوتی ہے۔ (ماخذ) للذین یؤلون من نسائہم تربص اربعۃ اشہر۔

مسائل مستنبطہ (۱) ۲۲۸ اظہار مضمون جس طرح مطلقہ عورت کے لئے شوہر کی حق تلفی جائز نہیں۔ اسی طرح رعایا کے لئے مستعفی راعی کی حق تلفی (مثلاً بقایا مشاہرات کا ضبط وغیرہ) جائز نہیں۔ (۲) اگر مستعفی

عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۖ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

جیسا ان پر ہے اور مردوں کو ان پر فضیلت دی ہے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۖ فَاِمْسَاكٌۢ

اور اللہ غالب حکمت والا ہے طلاق دو مرتبہ ہے پھر بھلائی کے ساتھ

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

روک لینا ہے یا نیکی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے اور تمہارے لئے اس میں سے

تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا

کچھ بھی لینا جائز نہیں جو تم نے انہیں دیا ہے مگر یہ کہ دونوں ڈریں کہ

يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ

اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھ سکیں گے پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ دونوں اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھ

اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ

سکیں گے تو ان دونوں پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ عورت معاوضہ دے کر پیچھا چھڑا لے یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ

اللہ کی حدیں ہیں سو ان سے تجاوز نہ کرو اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز

اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ

کرے گا سو وہی ظالم ہیں پھر اگر اسے طلاق دے دی تو اس کے بعد

لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا

اس کے لئے وہ حلال نہ ہوگی یہاں تک کہ وہ کسی اور خاوند سے نکاح کرے پھر اگر وہ اسے طلاق دیدے

جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ

تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ آپس میں رجوع کر لیں اگر ان کا گمان غالب ہو کہ وہ اللہ کی حدیں قائم رکھ

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾

سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں وہ انہیں کھول کر بیان کرتا ہے ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں

ع ۲۸ / ۱۲

استعفاء واپس لے کر دوبارہ کام کرنا چاہے تو بہتر ہے بشرطیکہ رعایا کی خیر خواہی مقصود ہو۔ جس طرح راعی کے حقوق رعایا پر ہیں اسی طرح رعایا کے حقوق راعی کے ذمہ ہیں۔ تعارض آپڑیں۔ دونوں پہلو مساوی نظر آئیں تو جس طرف راعی ہو اس کو ترجیح دے دی جائے کیونکہ راعی کی فضیلت دوسرے لوگوں پر مسلّم ہے (ماخذ) (۱) ولا یحل لہن ان یکتمن (۲) و بعولتہن احق بردہن فی ذلک ان ارادوا

خلاصہ رکوع ۲۹
مسائل ملک داری۔
ماخذ آیت ۲۲۹ تا ۲۳۱۔

اصلاحاً (۳) ولہن مثل الذی علیہن بالمعروف (۴) وللرجال علیہن درجۃ (۲۲۹۔۲۳۰) اظہار مضمون (۱) راعی و رعایا کے تعلقات کی کشیدگی کے باعث اگر تین دفعہ مستعفی ہو چکا ہو تو پھر اسے انتخاب کرنا قرین قیاس نہ ہوگا ورنہ یہ عہدہ بازیچۂ اطفال بن جائے گا (۲) ہاں یہ ممکن ہے کہ راعی کسی دوسری جگہ تبدیل کر دیا جائے وہاں ایک عرصہ تک ایسا انتظام کرے کہ کوئی شکایت نہ ہونے پائے جس سے ثابت ہو جائے کہ اس کے اندر انتظامی قابلیت کافی پیدا ہو گئی ہے۔ تب دوبارہ اسے سابقہ عہدہ پر مامور کر دیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہوگا (۳) راعی کے لئے استعفٰی کے وقت اصلاحی تجاویز جو اس نے نافذ کی تھیں ان کا فنا کرنا جائز نہیں (۴) اگر راعی کے مستعفی کرنے پر آتش فساد کے مشتعل ہونے کا خطرہ ہے تو اندرونی طور پر رعایا راعی کو کچھ دے دلا کر جان چھڑا لے تو جائز ہے۔ واللہ اعلم بالسر کتابہ۔ ماخذ (۱) الطلاق مرتٰن..... فان طلقها فلا تحل له من بعد (۲) حتی تنکح زوجا غیرہ

(۳) ولا یحل لکم ان تاخذوا مما آتیتموهن شیئا (۴) فلا جناح علیهما فیما افتدت به ۔

وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ

اور جب عورتوں کو طلاق دے دو پھر وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انہیں حسن سلوک سے

بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ وَّلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ

روک لو یا انہیں دستور کے مطابق چھوڑ دو اور انہیں تکلیف دینے کے

ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ‌ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ

لئے نہ روکو تاکہ تم سختی کرو اور جو ایسا کرے گا تو وہ اپنے اوپر ظلم

نَفۡسَهٗ ‌ؕ وَلَا تَتَّخِذُوۡٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ‌ وَّاذۡكُرُوۡا

کرے گا اور اللہ کی آیتوں کا تمسخر نہ اڑاؤ اور اللہ کے احسان کو

نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمَآ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ

یاد کرو جو اس نے تم پر کیا ہے اور جو اس نے تم پر کتاب اور حکمت

وَالۡحِكۡمَةِ يَعِظُكُمۡ بِهٖ‌ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ

اتاری ہے کہ تمہیں اس سے نصیحت کرے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ

اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ

اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو

فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ اَنۡ يَّنۡكِحۡنَ

پس وہ اپنی عدت تمام کر چکیں تو اب انہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے

اَزۡوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوۡا بَيۡنَهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ ؕ

سے نہ روکو جبکہ وہ آپس میں دستور کے مطابق راضی ہو جائیں

ذٰلِكَ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ يُؤۡمِنُ

تم میں سے یہ نصیحت اسے کی جاتی ہے جو اللہ اور

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ‌ؕ ذٰلِكُمۡ اَزۡكٰى لَـكُمۡ وَاَطۡهَرُ‌ؕ

قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی اور بڑی صفائی کی بات ہے

مسائل مستنبطہ

(۲۳۱) خلاصہ مضمون۔ رضایا کو محض اپنی شکم پروری کے لئے قبضہ میں رکھنا جائز نہیں ہے ورنہ اس کے نتائج کا دامی ذمہ دار ہو گا۔ ماخذ۔ ولا تمسکوھن ضرارًا لتعتدوا ومن یفعل ذٰلک فقد ظلم نفسہٗ +

ع ۲۹ ۱۲

خلاصہ رکوع ۳۰
مسائل ملک داری۔
ماخذ آیت ۲۳۲ تا ۲۳۵ ؛

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾ وَالْوَالِدٰتُ

اور اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے اور مائیں

يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ

اپنے بچوں کو پورے دو برس دودھ پلائیں یہ اس

اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

کے لئے ہے جو دودھ کی مدت کو پورا کرنا چاہے اور باپ پر دودھ پلانے والیوں

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ

کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق ہے کسی کو تکلیف نہ دی

نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ

جائے مگر اسی قدر کہ اس کی طاقت ہو نہ ماں کو اس کے بچہ کی وجہ سے تکلیف دی جائے اور

لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

نہ باپ ہی کو اس کی اولاد کی وجہ سے اور وارث پر بھی ویسا ہی نان نفقہ ہے

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ

پھر اگر دونوں اپنی رضامندی اور مشورہ سے دودھ چھڑانا

تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ

چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہے اور اگر کسی اور سے اپنی

تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا

اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو اس میں بھی تم پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ

سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

تم دے دو جو دستور کے مطابق تم نے دینا ٹھہرایا ہے اور اللہ سے ڈرو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾

اور جان لو کہ اللہ اسے جو تم کرتے ہو خوب دیکھتا ہے

مسائل مستنبطہ

٢٣٢ خلاصہ مضمون جس طرح طلاق دینے کے بعد شوہر اول کو یہ حق نہیں ہے کہ عورت کو دوسرے خاوند کے ساتھ نکاح کرنے سے روکے اسی طرح پہلے مستعفی حاکم کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ اہل جدید کے انتخاب میں روڑے اٹکائے ماخذ فلا تعضلوھن ان ینکحن ازواجھن۔

اشارات ضروریہ

عموماً مفسرین حضرات لا تعضلوھن کا خطاب دیناد کو کیا کرتے ہیں۔ بخلاف حضرت مولانا عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے حضرت مولانا فرماتے تھے کہ یہ خطاب بنا بر شوہر سابق شوہر کو کرنا مناسب ہے تاکہ فصیح و بلیغ کلام میں انتشار ضمائر لازم نہ آئے شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی لا تعضلوا کا خطاب مردوں ہی کی طرف خیال فرماتے ہیں اور حدیث شریف میں جو واقعہ آیا ہے اس کو بطریق اولیٰ پر محمول کرتے ہیں۔ کیونکہ اولیاء سے بھی مرد ہی عورت کی نسبت زیادہ غیرت ہوتی ہے۔

حجۃ عرضیہ۔ یہاں تک قرآن میں مرکزی حکومت کا ذکر تھا۔ اب آئندہ اس قانون کا ذکر ہوگا جو دوسری قوموں پر حکومت کے لئے ضروری ہے ٢٣٣ خلاصہ مضمون۔ نوزائیدہ بچے کے حق میں جس طرح دونوں ماں باپ تربیت کی کوشش کرتے ہیں۔ باپ تو روپیہ پیسے سے امداد کرتا ہے اور ماں دودھ پلاتی ہے اسی طرح حاکم اعلیٰ رعایا کی بہتری کوشش ہے جو ملک فتح ہو سکے وہاں کی رعایا کی مثال بمنزلہ نوزائیدہ بچے کی سی ہوگی لہٰذا حاکم کا فرض ہے کہ امن اتنا قائم رکھے کہ عامۃ الناس عموم میں اور تعلیم میں کرد جو بمنزلہ شیر مادر کے ہے ان لوگوں کو بخوبی پہنچا سکے اور ان کے اخلاق کی صحیح طریقہ پر تربیت ہو سکے۔ ماخذ۔ وعلی المولود لہٗ رزقھن وکسوتھن۔

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا

اور جو تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں

يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا

تو ان بیویوں کو چار مہینے دس دن تک اپنے نفس کو روکنا چاہیئے پھر جب

بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي

وہ اپنی مدت پوری کر لیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ دستور کے مطابق اپنے

أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾

حق میں کریں اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ

اور تم پر اس میں گناہ نہیں ہے کہ ان عورتوں کو اشارہ سے پیغام نکاح دو

أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ

اور یا تم اسے اپنے دل میں چھپاؤ اللہ جانتا ہے کہ تمہیں ان عورتوں کا خیال پیدا ہوگا

وَلَٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَن تَقُولُوا

لیکن مخفی طور پر ان سے نکاح کا وعدہ نہ کرو مگر یہ کہ قاعدہ کے مطابق

قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ

کوئی بات کہو اور جب تک میعاد نوشتہ پوری نہ ہو اس

حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

وقت تک نکاح کا قصد بھی نہ کرو اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے

مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے پس اس سے ڈرتے رہو اور جان لو اللہ

غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٣٥﴾ لَّا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ

بڑا بخشنے والا بردبار ہے تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق

مسائل متنبطہ

(۲۳۴) خلاصہ مضمون جس طرح مرد کے مرنے کے بعد عورت چند روز تک انتظار کرتی ہے اور اپنے سابقہ اثاث البیت پر اکتفا کرتی ہے اسی طرح جس وقت مسلمان حاکم نہ رہے اور مسلمان نئے حاکم کی تلاش میں ہوں اس وقت اسی سابقہ قانون پر عملدرآمد کرتے رہیں جو پہلے دیا جا چکا ہے ماخذ یتربصن بانفسھن اربعۃ اشھر و عشرا

(۲۳۵) خلاصہ مضمون ایام عدت میں دوسرے شوہر کو عورت سے خطبہ کرنے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ ابھی تک ایک طرح پردہ عورت پہلے خاوند کے تعلق میں ہے اسی طرح اگر ایک راعی کی اپنی رعایا سے اَن بن ہو گئی ہے لیکن تعلق پورے طور پر منقطع نہیں ہوا، تو دوسرے شخص کو حق نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو راعی بننے کے لئے پیش کرے۔ ہاں تعریض دونوں کو جائز ہے۔ ماخذ ولا جناح علیکم فیما عرضتم بہ ...... ولکن لا تواعدوھن سرا؂

النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ

دے دو جب کہ انہیں ہاتھ بھی نہ لگایا ہو اور ان کے لئے کچھ مہر بھی مقرر نہ کیا ہو

وَّمَتِّعُوهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ

اور انہیں کچھ سامان دے دو وسعت والے پر اپنے قدر کے مطابق اور مفلس پر اپنے

قَدَرُهُ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۳۶﴾ وَ

قدر کے مطابق سامان حسب دستور ہے نیکو کاروں پر یہ حق ہے اور

اِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ

اگر تم انہیں طلاق دو اس سے پہلے کہ انہیں ہاتھ لگاؤ حالانکہ تم

فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ

ان کے لئے مہر مقرر کر چکے ہو تو نصف اس کا جو تم نے مقرر کیا تھا مگر

اَنْ يَّعْفُونَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ

یہ کہ وہ معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے

وَاَنْ تَعْفُوا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ

اور تمہارا معاف کر دینا پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے اور آپس میں احسان کرنا

بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوا

نہ بھولو کیونکہ جو کچھ بھی تم کر رہے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے سب نمازوں کی

عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُومُوا لِلّٰهِ

حفاظت کیا کرو اور (خاص کر) درمیانی نماز کی اور اللہ کے لئے ادب سے

قٰنِتِينَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ

کھڑے رہا کرو پھر اگر تمہیں خوف ہو تو پیادہ یا سوار ہی (پڑھ لیا کرو) پھر جب امن پاؤ تو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۹﴾

اللہ کو یاد کیا کرو جیسا اس نے تمہیں سکھایا ہے جو تم نہ جانتے تھے

مسائل مستنبطہ

(۲۳۶) خلاصہ مضمون جس طرح طلاق قبل المس جائز ہے اسی طرح راعی کے منتخب ہونے کے بعد کام شروع کرنے سے پہلے استعفا جائز ہے

خلاصہ رکوع ۳۱
مسائل ملک داری۔
ماخذ آیت ۲۳۰-۲۳۷-
۲۴۰-۲۴۱

ماخذ۔ لا جناح علیکم ان طلقتم النساء مالم تمسوھن (۲۳۷) خلاصہ مضمون میاں بیوی کو متارکہ کے وقت آپس میں عفو اور فضل کا حکم دیا گیا ہے۔ اسی طرح راعی اور رعایا کے متارکہ کے وقت بھی ایک دوسرے پر عفو اور فضل کا لحاظ رکھنا ضروری ہے مثلاً راعی جاتے جاتے نافذ کردہ اصلاحات کو مٹانے کی کوشش نہ کرے اور رعایا رخصت کرتے وقت راعی کو نہایت عزت احترام اور خوبی سے رخصت کرے۔ ماخذ۔ وان تعفوا اقرب للتقوی ولا تنسوا الفضل بینکم (۲۳۸-۲۳۹) خلاصہ مضمون سارے نظام پر پوری حفاظت کرو اور اگر اس قاعدہ پر پورا عمل نہ ہو سکے تو رجالا او رکبانا پڑھ لو اور امن قائم ہو جانے کے بعد پھر اصلی صورت میں قانون کی پابندی کرو۔ اسی طرح تمہارے لئے قانون تدبیر منزل اور ریاست مدون کر دیا گیا ہے۔ اب اس کی پوری حفاظت کرو اور اگر کوئی وقت پیش آ جائے تو حتی الوسع عمل کرو اور ضرورت رفع ہونے کے بعد پھر اصل قانون کی طرف عود کر آنا اور یہ اجازت بحالت اضطرار ہو گی۔ ماخذ حافظوا علی الصلوٰۃ۔ فان خفتم فرجالا او رکبانا فاذا امنتم فاذکروا اللہ

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو انہیں اپنی

لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ

بیویوں کے لئے سال بھر کے لئے گزارہ کے واسطے وصیت کرنی چاہیئے گھر سے باہر کئے بغیر

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ

پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ عورتیں اپنے حق میں

اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۲۴۰) وَ

دستور کے موافق کریں اور اللہ زبردست حکمت والا ہے اور

لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (۲۴۱)

طلاق دی ہوئی عورتوں کے واسطے دستور کے موافق خرچ دینا ہے پرہیزگاروں پر یہ لازم ہے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (۲۴۲) ع

اسی طرح اللہ تمہارے واسطے اپنے احکام بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھ لو

ع ۳۱ ۷ ۱۵

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکلے حالانکہ وہ

حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ

ہزاروں تھے پھر اللہ نے ان کو فرمایا کہ مر جاؤ پھر انہیں زندہ کر دیا

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ (۲۴۳) وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

شکر نہیں کرتے اور اللہ کی راہ میں لڑو اور سمجھ لو کہ بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (۲۴۴) مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ

اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ایسا کون شخص ہے جو اللہ کو اچھا

مسائل مستنبطہ

(۲۴۰ تا ۲۴۲) خلاصہ مضمون (۱) اگر مرد مر جائیں اور عورتیں مردوں کے گھروں میں رہنا چاہیں تو سال تک بیشک رہیں اور اگر چار مہینے دس دن پورے کر کے چلی جائیں تو بھی انہیں جائز ہے تو اب گویا مردوں پر حق ہوا کہ عورتوں پر احسان کریں۔ (۲) دوسری آیت میں لازم کیا گیا ہے کہ طلاق دینے کے بعد بھی ننگے سر نہ نکالیں بلکہ باعزت رخصت کریں اسی طرح حاکم کو چاہیئے کہ رعایا پر جتنا ہو سکے احسان کرے۔ یہ ربط مستحکم کرنے کا اصول ہے اس کے سوا حاکم اور محکوم کے درمیان ایک تاجرانہ معاملہ ہوگا اور اس سے دوسری قوموں پر حکومت کرنا بجائے خود رہا اپنی قوم پر بھی اچھی حکومت قائم نہیں رہ سکتی۔ ماخذ (۱) وصیۃ لازواجہم متاعا الی الحول (۲) وللمطلقٰت متاع بالمعروف۔ جملہ معترضہ۔ یہاں تک ملک داری کے قوانین ختم ہو چکے جب ملک گیری اور ملک داری کی تیاری ختم ہو چکی

خلاصہ رکوع ۳۲
قانون ملک گیری اور ملک داری کے بعد اقدام عمل۔
ماخذ آیت ۲۴۳ تا ۲۴۸

جب یہ تعلیم عام ہو جائے اس کے بعد چاہیئے کہ اس پر عمل ہو۔ اب آئندہ کام کرنے کی تجویز سکھائی جائیگی اور عمل کر کے اس مضمون کو ختم کر دیا جائیگا۔

ربط آیات

(۲۴۳) حاصل یہ ہے کہ مسلمان کو موت اور زندگی کے سوال میں الجھنا نہیں چاہیئے بلکہ کام کرنا چاہیئے موت اور زندگی تو خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے جب چاہے مار دے جب تک چاہے زندہ رکھے (۲۴۴) اللہ تعالیٰ کے نام پر جان دینے کے لئے کمربستہ ہو جاؤ۔

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ

قرض دے پھر اللہ اس کو کئی گنا بڑھا کر دے اور اللہ ہی

يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ

تنگی کرتا ہے اور کشائش کرتا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے کیا تم نے بنی اسرائیل

مِنْۢ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِىٍّ

کی ایک جماعت کو موسیٰ کے بعد نہیں دیکھا جب انہوں نے اپنے نبی

لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ

سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کردو تاکہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں پیغمبر نے کہا کیا

عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا

یہ بھی ممکن ہے کہ اگر تمہیں لڑائی کا حکم ہو تو تم اس وقت نہ لڑو انہوں نے کہا

وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ

ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہیں لڑیں گے حالانکہ ہمیں اپنے گھروں اور بیٹوں

دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا

سے نکال دیا گیا ہے پھر جب انہیں لڑائی کا حکم ہوا تو سوائے چند

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ

آدمیوں کے سب پھر گئے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ان کے نبی

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا

نے ان سے کہا بیشک اللہ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ مقرر فرمایا ہے انہوں نے کہا

اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ

اس کی حکومت ہم پر کیونکر ہو سکتی ہے اس سے تو ہم ہی سلطنت کے زیادہ مستحق ہیں

وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ

اور اسے مال میں بھی کشائش نہیں دی گئی پیغمبر نے کہا بیشک اللہ نے اسے تم پر پسند فرمایا

وقف لازم

ربط آیات

(۲۴۵) گاڑھے پسینے کی کمائی بھی قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔
(۲۴۶) کام شروع کرنے سے پہلے ایک امام کا انتخاب کرنا ضروری ہے۔

عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ

ہے اور اسے علم اور جسم میں زیادہ فراخی دی ہے اور اللہ

يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَ

اپنا ملک جسے چاہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے اور

قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

بنی اسرائیل سے ان کے نبی نے کہا کہ طالوت کی بادشاہی کی یہ نشانی ہے کہ تمہارے پاس صندوق

التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا

واپس آئے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے اطمینان ہے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں ان

تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

میں سے جو موسٰی اور ہارون کی اولاد چھوڑ گئی تھی اس صندوق کو فرشتے اٹھا لائیں گے

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع

بیشک اس میں تمہارے لئے پوری نشانی ہے اگر تم ایمان والے ہو

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ

پھر جب طالوت فوجیں لے کر نکلا کہا بیشک اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ لَّمْ

کرنے والا ہے جس نے اس نہر کا پانی پیا تو وہ میرا نہیں ہے اور جس نے اسے

يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ

نہ چکھا تو وہ بیشک میرا ہے مگر جو کوئی اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر لے تو

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا

اسے معاف ہے) پھر ان میں سے سوائے چند آدمیوں کے سب نے اس کا پانی پی لیا پھر جب

جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا

طالوت اور ایمان والے اس کے ساتھ پار ہوئے تو کہنے لگے آج

ربط آیات

(۲۴۷) انتخاب امیر میں دنیا داروں کے زاویہ نگاہ کے مطابق دولتمندی کو معیار قرار دینا غلط ہے۔ صحیح معیار وسعت علم اور طاقت جسم ہے کیونکہ عموماً قاعدہ ہے کہ جسیم کا دل بھی بڑا ہوتا ہے اور ایسا آدمی عام طور پر بیسہ قد اور مشکل بھرا انسان سے مرعوب نہیں ہو سکتا۔ (۲۴۸) انتخاب صحیح پر نزول برکات لازمی ہے۔

ع ۳۳ ۶ ۱۶

خلاصہ رکوع ۳۳

انتخاب امیر کے بعد خود امیر لوگوں کا امتحان لیگا۔ نالائق اور لائق کو الگ الگ کریگا۔ پھر خدا پرست لائق آدمیوں کی برکت سے کامیابی ہوگی۔ ضرورت خلافت۔

ماخذ آیت ۲۴۹ تا ۲۵۱۔

۲۵۳ ؛

طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ

ہمیں جالوت اور اس کے لشکروں سے لڑنے کی طاقت نہیں جن لوگوں کو خیال تھا کہ

يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو اللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ

انہیں اللہ سے ملنا ہے وہ کہنے لگے بارہا بڑی جماعت پر چھوٹی

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ

جماعت اللہ کے حکم سے غالب ہوئی ہے اور اللہ صبر کرنے

الصَّابِرِينَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ

والوں کے ساتھ ہے اور جب جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے ہوئے

قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

تو کہا اے رب ہمارے ہمارے دلوں میں صبر ڈال دے اور ہمارے پاؤں جمائے رکھ

وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوهُم

اور اس کافر قوم پر ہماری مدد کر پھر اللہ کے حکم سے مومنوں

بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ

نے جالوت کے لشکروں کو شکست دی اور داؤد نے جالوت کو مار ڈالا اور اللہ نے سلطنت اور

الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ

حکمت داؤد کو دی اور جو چاہا اُسے سکھایا اور اگر اللہ کا بعض کو

النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ

بعض کے ذریعے سے دفع کرا دینا نہ ہوتا تو زمین فساد سے پُر ہو جاتی لیکن

اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ

اللہ جہان والوں پر بہت مہربان ہے یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

ہم تمہیں ٹھیک طور پر پڑھ کر سناتے ہیں اور بیشک تو ہمارے رسولوں میں سے ہے

ربط آیات

(۲۴۹) حضرت طالوت نے امتحان لیا کہ کون اس کا فرمانبردار ہے (۲۵۰) فرمانبردار جماعت کہہ رہی ہے خدایا ہم پر صبر لوٹ دے کہ ہم یہاں سے نہ ٹلیں۔ آئندہ فتح ہو یا شکست یہ ہمارا کام نہیں ہے (۲۵۱) بلحاظ ارشاد ان تنصروا اللہ ینصرکم اللہ تعالیٰ نے ان کی مدد کی اور فتح دلائی (۲۵۲) تمہاری ضرورت پوری کرنے کے لئے یہ قصہ سنایا جاتا ہے۔ تمہارے لئے بھی اسی طرح سلطنت قائم کر دی جائے گی جس طرح بنی اسرائیل کے لئے قائم کر دی گئی گویا اس آیت میں سلطنت کے عطا ہونے کا وعدہ ہے۔ اب آئندہ خلافت شروع ہو گی۔

****

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

یہ سب رسول ہیں ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا

بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام فرمایا اور بعضوں کے درجے بلند کئے اور ہم نے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَ

عیسیٰ مریم کے بیٹے کو صریح معجزے دیئے تھے اور اُسے رُوح القدس کیساتھ قوت دی تھی اور

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ

اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ جو ان پیغمبروں کے بعد آئے وہ آپس میں نہ لڑتے بعد اس کے کہ

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ

ان کے پاس صاف حکم پہنچ چکے تھے لیکن ان میں اختلاف پیدا ہو گیا پھر کوئی ان میں سے ایمان لایا

وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

اور کوئی کافر ہوا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ

يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا

جو چاہتا ہے کرتا ہے اے ایمان والو! جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اُس میں سے

رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ

خرچ کرو اُس دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ کوئی خرید و فروخت ہو گی اور نہ کوئی دوستی

وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اور نہ کوئی سفارش اور کافر وہی ظالم ہیں اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

معبود نہیں زندہ ہے سب کا تھامنے والا نہ اُس کو اُونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند

الجزء الثالث ۳ ابتداء ۱۴ اس ایام عشر سورۃ البقرہ

ربطِ آیات

(۲۵۳) تمام انبیاء علیہم السلام نبوت میں تو مساوی ہیں لیکن خاص خاص خوبیاں ہر ایک کی علیحدہ ہیں جس طرح ایک بادشاہ کے وزراء کے درجے ہیں کوئی وزیر جنگ کوئی وزیر مال کوئی وزیر تعلیم۔ (آتینا عیسٰی) جو فائدہ جسمانی دواؤں سے بہم پہنچتا ہے وہ رُوحانیت کی قوت سے بہت جلدی اور زیادہ ہوتا ہے۔ اس قسم کے واقعات ہر مذہب و ملت میں پائے جاتے ہیں اور تائید رُوح القدس کی شرح حضرت شاہ صاحبؒ کی اصطلاح میں اس طرح ہے کہ رُوحانی خزانے سے شعاعیں ہر وقت برستی رہتی ہیں۔ رُوح کی جو قوت صرف ہو جاتی ہے اُس کا بدل یا تکمیل ان شعاعوں سے قائم ہو جاتا ہے۔ بعض آدمیوں میں وہ شعاعیں تھوڑی آتی ہیں اور بعض میں حد سے بڑھ کر وہ قوت شامل ہونے لگتی ہے جس طرح ایک پہلوان کی طبیعت میں خون زیادہ پیدا ہوتا ہے اور باقی آدمیوں میں اس سے کم (ولو شاء اللہ ما اقتتل الذین) انبیاء علیہم السلام کے مدارج میں تو فرق ظاہر ہے اور ایک سمجھدار آدمی ہر ایک کو اپنے درجوں پر رکھ سکتا ہے لیکن تعلیم پانے کے بعد بھی بعض بے سمجھ پیدا ہو جاتے ہیں وہ حفظ مراتب نہیں

ع ۳۳ / ۵ / ۱

> خلاصہ رکوع ۳۴ ۔ فرائض خلیفہ :- خلیفہ کا سب سے بڑا فرض یہ ہے کہ حفاظت توحید میں اپنی اور اپنے متبعین کی جان اور مال خرچ کرے۔ ماخذ آیت ۲۵۵ ۲۵۴

رکھیں گے پھر اپنے نبی کو ایک دُوسرے سے بڑھائیں گے۔ اس کے بعد اُمتوں میں آپس میں لڑائی پیدا ہو گی جس طرح چھوٹے چھوٹے بادشاہوں کو آپس میں لڑنے سے روکنے کے لئے ایک بڑے زبردست طاقتور بادشاہ کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح متبعین مذاہب کی لڑائی کو روکنے کے لئے ایک بہت بڑے زبردست اور طاقتور مذہب کی ضرورت ہے جو مذہبی نقطہ نگاہ سے ہر ایک کا صحیح فیصلہ کر سکے اور ہر ایک مذہب کو اپنے درجہ پر رکھے۔ وہ مذہب اسلام ہے اور اسی کا نام خلافت

کبریٰ ہے۔ (۲۵۴) گزشتہ آیت میں تھا کہ اُمتیں آپس میں ضرور لڑیں گی۔ اس آیت میں حکم دیا جاتا ہے اے مسلمانو! تم اپنی سب چیز خرچ کر دو تو یہ صاف ظاہر ہے کہ اس لڑائی کے ہنگامے کو مٹانے کے لئے ہر چیز صرف کر دو۔ واللہ اعلم۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اُسی کا ہے ایسا کون ہے جو اُس کی اجازت

عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

کے سوا اُس کے ہاں سفارش کر سکے مخلوقات کے تمام حاضر اور غائب حالات کو جانتا ہے اور وہ

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

سب اُس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا کہ وہ چاہے اُس کی کرسی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہی

الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ

سب سے برتر عظمت والا ہے دین کے معاملہ میں زبردستی نہیں ہے بے شک ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ

پھر جو شخص شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے تو اُس نے

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ

مضبوط حلقہ پکڑ لیا جو ٹوٹنے والا نہیں اور

اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اللہ سننے والا جاننے والا ہے اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا

اور انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور جو لوگ کافر ہیں

اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى

اُن کے دوست شیطان ہیں انہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف

الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾

نکالتے ہیں یہی لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

ربط آیات

(۲۵۵) لڑائی کے ہنگامے کو مٹا کر نورِ توحید پھیلاؤ اور آیت الکرسی والی توحید کا رنگ چڑھا دو۔

(۲۵۶) ہاں دائرۂ اسلام میں لانے اور توحید کا نور پھیلانے میں جبر نہیں ہونا چاہیے۔ خلافت جبر کرنے کے لئے قائم نہیں ہوئی بلکہ حقیقت واضح ہو چکی ہیں۔ مذہب جذبۂ انسانی کو ترک نہیں کرتا۔ بلکہ قبول کرتا ہے مذہب نوع انسانی ترقی کا مؤید اور اعلیٰ ترقی کا ضامن ہے۔ اس کے بعد لوگ خود اس راستے پر آ جائیں گے کسی پر جبر کرنے کی ضرورت نہیں۔ (۲۵۷) مسلمین توحید کو اللہ تعالیٰ تمام ظاہری اور باطنی عیوب و نقائص سے پاک کر دے گا اور طاغوت پرست اور زیادہ برائیوں میں مبتلا ہوتے جائیں گے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَآجَّ إِبْرٰهٖمَ فِي رَبِّهٖٓ أَنْ آتٰهُ

کیا تو نے اُس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے اُس کے رب کی بابت جھگڑا کیا اس لئے کہ

اللّٰهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيٖ وَ

اللہ نے اُسے سلطنت دی تھی جب ابراہیم نے کہا کہ میرا رب وُہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور

يُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيٖ وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرٰهٖمُ فَإِنَّ اللّٰهَ

مارتا ہے اُس نے کہا میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں کہا ابراہیم نے بیشک اللہ

يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

سورج مشرق سے لاتا ہے تو تو اُسے مغرب سے لے آ

فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

تب وُہ کافر حیران رہ گیا اور اللہ بے انصافوں کو سیدھی راہ

الظّٰلِمِينَ ﴿۲۵۸﴾ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ

نہیں دکھاتا یا تو نے اُس شخص کو نہیں دیکھا جو ایک شہر پر گزرا اور وُہ

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا قَالَ أَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ

اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا کہا اسے اللہ مرنے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ

کیونکر زندہ کرے گا پھر اللہ نے اُسے سو برس تک مار ڈالا پھر اُسے اُٹھایا

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

کہا کہ تو یہاں کتنی دیر رہا کہا ایک دن یا اس سے کچھ کم رہا

قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلٰى طَعَامِكَ وَ

فرمایا بلکہ تو سو برس رہا ہے اب تو اپنا کھانا اور پینا دیکھ

شَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ إِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ

وُہ تو سڑا نہیں اور اپنے گدھے کو دیکھ اور ہم نے تجھے

وقف لازم

ربطِ آیات

(۲۵۸) اگرچہ یہ تینوں واقعے جو اس رکوع میں مذکور ہیں آج سے کئی ہزار برس پہلے کے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں یہ اس لئے بیان فرمائے ہیں کہ خدا پرستوں کے لئے عبرت اور تسلّی کا موجب ہوں۔ واللہ اعلم۔ اِس سے یہ نتیجہ مستنبط

خلاصہ رکوع ۳۵۔ واقعات مؤیدہ توحید کی نشر و اشاعت بھی خلیفہ ہی کے ذمہ ہے۔
ماخذ آیت ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰

ہوتا ہے کہ اِس قسم کے واقعات شاذ و نادر ہوا کریں گے تو مسلمانوں کے خلیفہ کو چاہیئے کہ ان کی نشر و اشاعت کرے تاکہ مؤمنوں کو مزید اطمینان حاصل ہو اور نشاید مخالفین کو بھی اِس سے کچھ فائدہ پہنچ جائے۔ اِس آیت والے واقعہ میں اِس طرف ایک توحید پرست اللہ تعالیٰ کا بندہ ہے اور دُوسری طرف ایک شخص ہے جو اپنی خدائی کا مدّعی ہے اللہ تعالیٰ نے باطل پرست کو مبہوت اور لاجواب کر دیا۔

آيَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ

لوگوں کے واسطے نمونہ بنانا چاہا ہے اور ہڈیوں کی طرف دیکھ کہ ہم انہیں کس طرح ابھار کر جوڑ دیتے ہیں

نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ

پھر ان پر گوشت پہناتے ہیں پھر جب اس پر یہ حال ظاہر ہوا تو کہا میں یقین کرتا ہوں کہ بیشک

اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ

اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یاد کر جب ابراہیم نے کہا اے میرے

أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖ قَالَ

پروردگار! مجھ کو دکھا کہ تو مُردے کو کس طرح زندہ کرے گا فرمایا کیا تم یقین نہیں لاتے کہا

بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً

کیوں نہیں لیکن اس واسطے چاہتا ہوں کہ میرے دل کو تسکین ہو جائے فرمایا تو چار جانور اڑنے والے

مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ

پکڑ لے پھر انہیں اپنے ساتھ ہلا لے پھر ہر پہاڑ پر ان کے بدن کا

كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ

ایک ایک ٹکڑا رکھ دے پھر ان کو بلا تیرے پاس دوڑتے ہوئے آئیں گے

وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَّثَلُ الَّذِينَ

اور جان لے کہ بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے ان لوگوں کی مثال جو

٣٥ ع ٢

يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں ایسی ہے کہ جیسے ایک دانہ

أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ

کہ اگائے سات بالیں ہر بالی میں سو سو دانے

وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾

اور اللہ جس کے واسطے چاہے بڑھاتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا جاننے والا ہے

ربطِ آیات

(۲۵۹) یہ واقعہ بیت المقدس کے متعلق ہے جب بخت نصر نے اسے تباہ کیا تھا۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ بعث بعد الموت پر شہادت دے رہی ہے۔ بیت المقدس کی دوبارہ تعمیر ٹھیک سو برس بعد ہوئی تھی۔ (۲۶۰) یہ تیسرا واقعہ بھی بعث بعد الموت پر شہادت ہے۔ الحاصل: حاصل یہ ہے کہ جہاں کہیں حق کی تعلیم میں ظلمتیں پیدا ہوں گی اُن کے رفع کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ مختلف آدمی پیدا کرے گا۔ خلیفہ کا یہ فرض ہوگا کہ ایسے آدمیوں کی تعلیم کو عام کرے اور جو لوگ اُن کے پاس تعلیم لینے کیلئے آنا چاہیں ان کے موانع دور کر دے۔

خلاصہ رکوع ۳۶ - فرض نظامِ خلافت اور شرائط انفاق فی سبیل اللہ کی شرائط اور مسائل - ماخذ آیت ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۴، ۲۶۵۔

(۲۶۱) معاونینِ خلافت دو قسم کے ہوں گے: اہلِ دولت اور اہلِ علم۔ اس رکوع میں اہلِ دولت کا فرض مذکور ہے اور دولت کے خرچ کرنے کی شرطیں بتلائی گئی ہیں۔ کل شرطیں پانچ ہیں دو سلبی اور تین ایجابی۔ چار شرطیں اس رکوع میں مذکور ہیں اور پانچویں آئندہ رکوع میں ہے۔ اس آیت میں ترغیبِ انفاق ہے۔

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ

جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر

لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَّهُمْ

خرچ کرنے کے بعد نہ احسان رکھتے ہیں اور نہ ستاتے ہیں انہیں کے لئے

أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

اپنے رب کے ہاں ثواب ہے اور ان پر نہ کوئی ڈر ہے اور نہ

هُمْ يَحْزَنُونَ (۲۶۲) قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ

وہ غمگین ہوں گے مناسب بات کہہ دینا اور درگزر کرنا

خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى وَاللَّهُ غَنِيٌّ

اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد ستانا ہو اور اللہ بے پروا

حَلِيمٌ (۲۶۳) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم

نہایت تحمل والا ہے اے ایمان والو! احسان رکھ کر اور ایذا دے کر اپنی

بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ

خیرات کو ضائع نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ

خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر یقین نہیں رکھتا سو اس کی

كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ

مثال ایسی ہے جیسے صاف پتھر کہ اس پر کچھ مٹی پڑی ہو پھر اس پر زور کا

وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ

مینہ برسا پھر اس کو بالکل صاف کر دیا ایسے لوگوں کو اپنی

شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

کمائی ذرا بھی ہاتھ نہ لگے گی اور اللہ کافروں کو سیدھی راہ

ربطِ آیات

(۲۶۲) اِس آیت میں دو شرطیں ذکر کی گئی ہیں کہ دینے کے بعد احسان نہ جتلایا جائے اور کوئی تکلیف نہ دی جائے ۔ (۲۶۳) جس صدقے کے بعد احسان جتلانا ہو اور تکلیف پہنچانی ہو، اُس سے نہ دینا بہتر ہے۔

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

نہیں دکھاتا — اور اُن لوگوں کی مثال — جو اپنے مال

اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا

اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے — اور اپنے دِلوں کو — مضبوط

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا

کر کے خرچ کرتے ہیں — ایسی ہے — جس طرح بلند زمین پہ ایک باغ ہو اُس پر

وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

زور کا مینہ برسا — تو وہ باغ اپنا پھل دوگنا لایا — اور اگر — اُس پر

يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

مینہ نہ برسا — تو شبنم ہی کافی ہے — اور اللہ تمہارے کاموں کو خوب

بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ

دیکھنے والا ہے — کیا تم میں سے کسی کو یہ بات پسند آتی ہے کہ — اُس کا ایک باغ

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کھجور — اور — انگور کا ہو — جس کے نیچے — نہریں

الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ

بہتی ہوں — اُسے اس باغ میں اور بھی ہر طرح کا میوہ حاصل ہو — اور اُس پر

الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ

بڑھاپا آگیا ہو — اور اُس کی اولاد ضعیف ہو — تب اس باغ پر — ایک

اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ

بگولہ آپڑا — جس میں آگ تھی جس سے وہ باغ جل گیا — اللہ تمہیں

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع

اس طرح نشانیاں سمجھاتا ہے — تاکہ — تم سوچا کرو

ع ٣٦ ٤

ربطِ آیات

(۲۶۴) من اور اذی سے صدقہ باطل ہو جائے گا۔ (۲۶۵) اس آیت میں دو شرطیں وجودی مذکور ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دو اور دینے کے بعد ملال خاطر نہ ہو۔ (۲۶۶) اگر رضائے الٰہی کے خیال سے دیا اور ریا کے طور پر خرچ کیا تو آخرت میں ضرورت کے وقت ایک کوڑی کام نہیں آئے گی۔ ریا اس خرمن مال کو تباہ کر دے گی۔

ربطِ آیات

(۲۶۷) انفاق کی شرط نمبر ۳ کہ عمدہ چیز اللہ تعالیٰ کے نام پر دو۔ (۲۶۸) شیطان تو تمہیں یہی مشورہ دے گا کہ عمدہ چیز خرچ کرنے سے تم نادار ہو جاؤ گے۔ لہٰذا اس بے حیائی کا ارتکاب کرو کہ جو چیز تمہیں پسند نہ آئے وہ اللہ تعالیٰ کے نام پر دے دو۔ (۲۶۹) حکمت سے مراد علم ہے۔ مال کو قرآن پاک کی اصطلاح میں لفظ خیر سے تعبیر کیا گیا ہے۔ چنانچہ سورۂ عادیات

> خلاصہ رکوع ۳۷۔ انفاق مال کی پانچویں شرط اور اہل علم کے درس کی طرف اشارہ۔ خلاصہ آیت ۲۶۷، ۲۶۹۔

پارہ نمبر ۳۰ میں (ان الانسان لربہ لکنود۔ وانہ علیٰ ذٰلک لشہید وانہ لحب الخیر لشدید) اور علم کو اس آیت میں خیر کثیر سے بیان کیا گیا ہے۔ لہٰذا حب خیر یعنی مال کے خرچ کرنے کی پانچ شرطیں بیان کی گئی ہیں تو خیر کثیر کو انہی شرائط پر خرچ کرنا بطریق اولیٰ ضروری ہوگا۔ (۲۷۰) اس آیت میں تعمیم کر دی گئی ہے کہ خواہ تم اپنے ذمے کوئی حصہ مال کا مقرر کر لو یا غیر معین طور پر دو۔ دونوں جائز ہیں (وما للظالمین) جب تعمیم کی اجازت ہے۔ اب بھی بہانہ کر کے جو لوگ دینا نہیں چاہتے ان کو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ

اے ایمان والو! اپنی کمائی میں سے ستھری چیزیں خرچ کرو

وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا

اور اس چیز میں سے بھی جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کی ہے اور اس میں سے ردی چیز کا

الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ

ارادہ نہ کرو کہ اس کو خرچ کرو حالانکہ تم اسے کبھی نہ لو مگر یہ کہ

تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾

چشم پوشی کر جاؤ اور سمجھ لو کہ بے شک اللہ بے پروا تعریف کیا ہوا ہے

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

شیطان تمہیں تنگ دستی کا وعدہ دیتا ہے اور بے حیائی کا حکم کرتا ہے

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

اور اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ بہت کشائش

عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ ۖۙ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ

کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے جس کو چاہتا ہے سمجھ دے دیتا ہے اور جسے سمجھ

الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ

دی گئی تو اسے بڑی خوبی ملی اور نصیحت وہی قبول کرتے ہیں

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ

جو عقل والے ہیں اور جو تم خیرات کے طور پر خرچ کرو گے

اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا

یا تم کوئی منت مانو گے تو بے شک اللہ کو سب معلوم ہے اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو بھی

فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ

اچھی بات ہے اور اگر اُسے چھپا کر دو اور فقیروں کو پہنچا دو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ

تو تمہارے حق میں وہ بہتر ہے اور اللہ تمہارے کچھ گناہ دُور کر دے گا اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾ لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ

تمہارے کاموں سے خوب خبر رکھنے والا ہے انہیں راہ پر لانا تیرے ذمہ نہیں

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ

اور لیکن اللہ جسے چاہے راہ پر لاتا ہے اور جو مال تم خرچ کرو گے اُس کا

خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ

نفع تمہاری جان کے لئے ہے اور اللہ ہی کی رضامندی کے لئے خرچ

اللَّهِ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ

کرو اور جو اچھی چیز تم خرچ کرو گے اُس کا پُورا اجر تمہیں دیا جائے گا اور تم پر

لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي

ظلم نہیں کیا جائے گا خیرات اُن حاجت مندوں کے لئے ہے جو اللہ کی

سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ

راہ میں رُکے ہوئے ہیں مُلک میں چل پھر نہیں سکتے

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ

ناواقف انہیں مال دار سمجھتا ہے ان کے سوال نہ کرنے سے

تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ

تُو اُن کے چہرے سے پہچان سکتا ہے لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے

وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾

اور جو کام کی چیز تم خرچ کرو گے بے شک وہ اللہ کو معلوم ہے

ربطِ آیات

(۲۷۱) شرائطِ انفاق کو ضرور ملحوظ رکھو پھر خواہ ظاہر کرکے دو یا در پردہ دو۔ (۲۷۲) ان لوگوں میں تمنیت کا یہ رنگ پیدا کر دینا آپ کا کام نہیں ہے (۲۷۳) اِن ضرورت مند لوگوں پر خرچ کرو جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں دن رات مشغول ہو کر دُنیاوی کام کرنے سے بند ہو گئے ہیں۔ مُلک میں سفر نہیں کر سکتے اگرچہ ان میں قابلیتیں ہیں لیکن فرائضِ دینی کے پُورا کرنے کی وجہ سے محصور ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا
جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں رات اور دن کو چھپا کر اور ظاہر

وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
خرچ کرتے ہیں تو ان کے لئے اپنے رب کے ہاں ثواب ہے اُن پر نہ کوئی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ
ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے جو لوگ سود

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ
کھاتے ہیں قیامت کے دن وہ نہیں اُٹھیں گے مگر جس طرح کہ وہ شخص اُٹھتا ہے

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا
جس کے حواس جن نے لپٹ کر کھو دیئے ہیں یہ حالت اُن کی اس لئے ہوگی کہ اُنہوں نے کہا تھا کہ

الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ
سوداگری بھی تو ایسی ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ اللہ نے سوداگری کو حلال کیا ہے اور سود

الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى
کو حرام کیا ہے پھر جسے اپنے رب کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آگیا

فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ
تو جو پہلے ہو چکا ہے وہ اُسی کا رہا اور اُس کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے اور جو کوئی پھر سود لے

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾
وہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ
اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
کسی ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا جو لوگ

وقف منزل

وقف لازم

ربطِ آیات

(٢٧٤) جس وقت یا جس طریقے سے بھی کوئی خرچ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اجر دے گا۔ (٢٧٥) چونکہ انفاق فی سبیل اللہ کا خلق پیدا کرنا فرض ہے۔ اس لئے اس کی ضد کو حرام کر دیا جائے گا۔ سود خوری کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے پاس جو روپیہ زائد رکھا ہے ہم وہ زائد روپیہ کسی آدمی کو مفت نہیں دینا چاہتے اور نہ چند روزہ مفت استعمال ہی کی اجازت دے سکتے ہیں۔ حالانکہ یہاں مسلمانوں کو اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ زر بھی مفت خدا تعالےٰ کے نام پر

خلاصۂ رکوع ٣٨۔ انفاق فی سبیل اللہ کی ضد یعنی سود خواری کی ممانعت۔ ماخذ آیت ٢٧٥

دے دو اور دینے کے بعد نام تک نہ لو۔ قیامت کے دن اخلاقِ حمیدہ کی قدر و قیمت ہوگی اور سود خوار تو اخلاقِ حمیدہ سے دور بد اخلاقی کا شکار رہا۔ اس لئے اس کی وہاں ایسی حالت ہوگی، جس طرح آسیب زدہ مخبوط الحواس آدمی ہو۔ (٢٧٦) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ربٰو موجبِ لعنت اور صدقہ موجبِ نزولِ رحمت ہے۔ ربٰو خوار کے پاس مال کا جمع ہونا ایسا ہی ہے جیسے ڈاکو کے پاس مال جمع ہو۔ وہ اُسی وقت تک مال اپنا بنائے بیٹھا ہے جب تک مالک نہیں آتا اور یہ گرفتار نہیں ہوتا۔ کوئی شریف آدمی ایسے مال کو موجبِ عزت نہیں خیال کر سکتا۔

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

ایمان لائے / اور نیک کام کئے / اور نماز کو قائم رکھا / اور

الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

زکوٰۃ دیتے رہے / تو ان کے رب کے ہاں اُن کا اجر ہے / اور اُن پر کوئی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

خوف نہ ہوگا / اور نہ وہ غمگین ہوں گے / اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ

اللہ سے ڈرو / اور جو کچھ باقی سود رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو / اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ

ایمان والے ہو / اگر تم نے نہ چھوڑا / تو اللہ اور اُس کے رسول کی

مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ

طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے / اور اگر توبہ کر لو / تو اصل مال تمہارا تمہارے

اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ

واسطے ہے / نہ تم کسی پر ظلم کرو / اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا / اور اگر

كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ

وہ تنگ دست ہے / تو آسودہ حالی تک مہلت دینی چاہیے / اور

تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ وَ

بخش دو / تو تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے / اگر تم جانتے ہو / اور

اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۣ ثُمَّ

اُس دن سے ڈرو / جس دن اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے / پھر

تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ ع

ہر شخص کو اُس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا / اور اُن پر ظلم نہ ہوگا

ربطِ آیات

(۲۷۷) جو لوگ اِس حکم کو مان گئے ان کو اللہ تعالیٰ اجر عطا فرمائے گا۔ (۲۷۸) اے مسلمانو! جو پچھلے سود بچے اور جو باقی ہے سب چھوڑ دو۔ (۲۷۹) اگر حکم پہنچنے کے بعد بھی سود چھوڑنے کے لئے آمادہ نہیں ہو تو پھر خدا تعالیٰ اور اُس کے رسول کی طرف سے اِعلانِ جنگ ہے (۲۸۰) سود تو چھوڑ دو بلکہ مقروض تنگ دست ہے تو اصل قرضہ وصول کرنے میں بھی مالی وسعت پیدا ہونے تک مہلت دو۔ (۲۸۱) اگر تم اپنے مالک سے نرم معاملے کی اُمید رکھنا چاہتے ہو تو تم بھی لوگوں پر نرمی کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى

اے ایمان والو! جب تم کسی وقتِ مقرر تک آپس میں

اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ

اُدھار کا معاملہ کرو تو اُسے لکھ لیا کرو اور چاہئے کہ تمہارے درمیان لکھنے والا

بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

انصاف سے لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اس کو اللہ نے

اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَ

سکھایا ہے سو اُسے چاہئے کہ لکھ دے اور وہ شخص بتلاتا جائے کہ جس پر قرض ہے اور

لْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَـيْــــًٔـا ۭ فَاِنْ كَانَ

اللہ سے ڈرے جو اُس کا رب ہے اور اُس میں سے کچھ کم کر کے نہ لکھائے پھر اگر وہ

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ

شخص کہ جس پر قرض ہے بے وقوف ہے یا کمزور ہے یا وہ بتلا نہیں سکتا

اَنْ يُّمِلَّ ھُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ وَاسْتَشْهِدُوْا

تو اُس کا کارکن ٹھیک طور پر لکھوا دے اور اپنے مردوں

شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ

میں سے دو گواہ کر لیا کرو پھر اگر دو مرد نہ ہوں

فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاۗءِ اَنْ

تو ایک مرد اور دو عورتیں اُن لوگوں میں سے جنہیں تم گواہوں میں سے پسند کرتے ہو تاکہ

تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ۭ وَلَا

اگر ایک اُن میں سے بھول جائے تو دوسری اُسے یاد دلا دے اور

يَاْبَ الشُّهَدَاۗءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ وَلَا تَسْـَٔـــمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ

سب گواہوں کو بلایا جائے تو انکار نہ کریں اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا

صَغِيرًا اَوْ كَبِيرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ

اس کی میعاد تک لکھنے میں سستی نہ کرو یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک انصاف کو زیادہ قائم

وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ

رکھنے والا ہے اور شہادت کا زیادہ درست رکھنے والا ہے اور زیادہ قریب ہے اس بات کے کہ تم کسی شبہ میں نہ پڑو

تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

مگر یہ کہ سوداگری ہاتھوں ہاتھ ہو جسے آپس میں لیتے دیتے ہو پھر تم پر کوئی

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ص

گناہ نہیں کہ اسے نہ لکھو اور جب آپس میں سودا کرو تو گواہ بنا لو

وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ

اور لکھنے والے اور گواہ بننے والے کو تکلیف نہ دی جائے اور اگر تم نے تکلیف دی تو

فُسُوْقٌ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ

تمہیں گناہ ہوگا اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا

ہر چیز کا جاننے والا ہے اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا

كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ

نہ پاؤ تو گروی پر قبضہ کیا جائے اور اگر ایک تم میں سے دوسرے پر

بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ

اعتبار کرے تو چاہئے کہ وہ شخص امانت ادا کر دے جس پر اعتبار کیا گیا اور اپنے اللہ

اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا

سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو شخص اسے چھپائے گا

فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ ع

تو بے شک اس کا دل گنہگار ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ خوب جانتا ہے

٣٩ ع ٧

ربطِ آیات

(٢٨٢) جب ربٰو کو اس شدت سے روک دیا گیا اور ربٰو کی ضرورت اس لئے تھی کہ لوگ صحیح وقت پر قرض نہیں ادا کرتے تھے اس لئے اب قرض کے پورے وقت پر ادا کرنے کی تاکید کی جاتی ہے اور یہ آیۃ المداینہ کہلاتی ہے اس کے برابر سارے قرآن شریف میں کوئی آیت نہیں ہے آیت الکرسی الٰہیات کے لحاظ سے بڑی تھی۔ (٢٨٣) اگر سفر پر ہو اور کاتب نہ مل سکے تو مقروض سے رہن رکھ لو اور اگر قرض خواہ مقروض کو امین خیال کر کے رہن نہ لے تو مقروض کا فرض ہے کہ ایمانداری سے اس کا روپیہ ادا کر دے

خلاصہ رکوع ٣٩۔ قانونِ دین ملخص ٢٨٢۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا

جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے اور اگر تم اپنے

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ

دل کی بات ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے اللہ تم سے اس کا حساب لے گا

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ

پھر جس کو چاہے بخشے گا اور جسے چاہے عذاب کرے گا اور

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ

اللہ ہر چیز پر قادر ہے رسول نے مان لیا جو کچھ

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ

اس پر اس کے رب کی طرف سے اترا ہے اور مسلمانوں نے بھی مان لیا سب نے

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا

اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو مان لیا ہے

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے اور کہتے ہیں ہم نے سنا

وَاَطَعْنَا ۤ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا

اور مان لیا اے ہمارے رب تیری بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے اللہ

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

کسی کو اس کی طاقت کے سوا تکلیف نہیں دیتا نیکی کا فائدہ بھی اسی کو ہوگا اور

عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

اور برائی کی زد بھی اسی پر پڑے گی اے رب ہمارے! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

تو ہمیں نہ پکڑ اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے

ربطِ آیات

(۲۸۴) یہاں تک خلافت کا مقصد پورا ہو گیا جس قدر روکنے کی ضرورت تھی۔ اس کے پورا کرنے کے وسائل ذکر کر دیئے گئے اور ان وسائل کی ضد پیدا کرنے والی چیزیں روک دی گئیں۔ اب چونکہ خلافت کو ایک جماعت چلائے گی اس رکوع میں ذکر کیا جاتا ہے کہ ان کا اپنے مالکِ حقیقی سے کیا تعلق ہوگا (وان تبدوا) اصلی جماعت اگر برا ارادہ بھی کرے گی تو وہ بھی اس کے حق میں مضر ہے۔ جب آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرامؓ کی ایک بڑی جماعت آنحضرت

خلاصہ رکوع ۴۰: شوریٰ خلافت کا تعلق باللہ۔ ماخذ آیت ۲۸۴

صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں آئی۔ بلکہ خود حضرت ابوبکرؓ نے عرض کی کہ یہ معاملہ کس طرح ہو گا۔ آپؐ نے فرمایا کہ کیا سمعنا وعصینا کہنا تمہارا مقصد ہے۔ پھر سب مان گئے۔ اس کے بعد آئندہ آیت "آمن الرسول" والی آیت نازل ہوئی۔ (۲۸۵) یہ ایک قسم کی سند ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرامؓ نے جو کچھ ان کی طرف نازل ہوا تھا سب مان لیا (لا نفرق بین احد) جتنے احکام تمام گزشتہ امتوں کو انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ سے ملے تھے وہ اگر آج ہمیں دے دیئے جائیں تو سب کے کرنے کے لئے پورے تیار رہیں اب کوئی قوم مسلمانوں پر یہ فخر نہیں کر سکتی کہ ہم نے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔

ربطِ آیات

(۲۸۶) جب تمہارے ارادے کام کرنے کے لئے مضبوط ہوں لیکن اسباب میں تھوڑا سا کام کرنے کی گنجائش ہو ایسی حالت میں تمہیں طاقت سے زیادہ اللہ تعالیٰ تکلیف نہیں دیتا (ربنا لا تؤاخذنا)۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ یہ آخری دعائیں جب انسان پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "قد فعلت، قد فعلت"۔ جملۂ معترضہ: سورۂ بقرہ میں یہود مخاطب بالذات تھے اور نصاریٰ بالتبع۔ آل عمران میں نصاریٰ کی اصلاح مقصود بالذات ہے اور یہود کی بالتبع۔ حضرت شاہ عبد القادر صاحب کا بھی یہی خیال ہے۔

(۲) جس سورہ میں جس قسم کی اصلاح پیش نظر ہوتی ہے بطور براعت استہلال اسی کے خیالات کر کے تمہید بلکہ ابتداء سورہ میں تمہید اٹھائی جاتی ہے۔ چنانچہ سورۂ بقرہ میں یہود مخاطب تھے اس لئے انہیں ذلک الکتاب لاریب فیہ سے دعوت دی گئی تھی اور نصاریٰ چونکہ مسئلہ توحید میں غلطی کر چکے تھے اور تثلیث کو توحید کے مقابل لا چکے تھے

> خلاصۂ رکوع ۱: نصاریٰ کو دعوت الی الکتاب اور صحیح کتاب میں صحیح اور غلط کی تمیز ماخذ آیات

اس لئے آل عمران میں نہیں بلکہ الٰہ کی طرف توجہ دلائی گئی۔ الٓمّٓ کا مطلب سورۂ بقرہ میں الٓمّٓ کا تھا وہی یہاں ہے جس نقطۂ پر وہاں یہود کو لانا منظور تھا اسی نقطہ پر نصاریٰ کو لانا منظور ہے۔ (الحی القیوم) اشیاء کی دو صورت اور دو حصے ہیں جس صفت کے لحاظ سے موجود ہوتی ہیں وہ حی ہے اور جس اسم کی تاثیر سے وہ پیدا ہوتی ہیں وہ القیوم کہلاتا ہے ۔۔۔ مادہ اور صورت کی انتہا اللہ تعالیٰ ہی ہے جب مادہ اور صورت کی انتہا اسی پر ہے تو پھر دوسرے کے ادھر لے جانے کی ضرورت ہی کیا ہے کیونکہ جس چیز کی ہمیں ضرورت ہوگی اس میں وہی چیز ملے گی۔ (۳، ۴) بس حق کے پہنچانے کے لئے قرآن حکیم نازل کیا گیا (بالحق) انسان کو جس قدر صحیح تعبیر کی ضرورت ملتی ہے اس وقت کی کتاب الٰہی سے وہ بھی طرح پوری ہو سکتی ہے (انزل التورٰۃ والانجیل) پہلے جو سلسلۂ کتب الٰہی کا چلا آتا ہے یہ بھی اسی کی ایک کڑی ہے اور اس سلسلہ کی متصل کڑیاں توراۃ اور انجیل ہیں

حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا

ہم سے پہلے — لوگوں پر — رکھا تھا — اے رب ہمارے! اور ہم سے وہ بوجھ نہ

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ۗ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۗ وَارۡحَمۡنَا ۗ

اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں — اور ہمیں معاف کر دے — اور ہمیں بخش دے — اور ہم پر رحم کر

اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

تو ہی ہمارا کارساز ہے — کافروں کے مقابلہ میں — تو ہماری مدد کر

آیاتھا ۲۰۰ (۳) سُوۡرَةُ اٰلِ عِمۡرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (۸۹) رکوعاتھا ۲۰

سورۂ آل عمران — مدنی ہے — اور اس میں دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ

اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے نظام کائنات کا سنبھالنے والا ہے — اس نے

عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ

تجھ پر — یہ سچی کتاب — نازل فرمائی — جو — پہلی کتابوں کی تصدیق

يَدَيۡهِ وَاَنۡزَلَ التَّوۡرٰٮةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ ﴿۳﴾ مِنۡ

کرتی ہے — اور اسی نے اس کتاب سے پہلے توراۃ اور انجیل نازل فرمائی — وہ

قَبۡلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنۡزَلَ الۡفُرۡقَانَ ؕ اِنَّ

کتابیں لوگوں کے لئے راہ نما ہیں — اور اسی نے فیصلہ کن چیزیں نازل فرمائیں — بے شک

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ

جو لوگ — اللہ کی آیتوں سے منکر ہوئے — ان کے لئے سخت عذاب ہے

وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ﴿۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخۡفٰى

اور اللہ تعالیٰ — زبردست بدلہ لینے والا ہے — اللہ پر — زمین اور

ہیں (وانزل الفرقان) مگر محض کتاب الٰہی بغیر نزول فرقان کے دی جائے تو بیکار رہتی ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے (ان الامانۃ نزلت فی جذر قلوب الرجال فعلموا من الکتاب وعلموا من السنۃ) مثلاً اگر ہمیں بھوک ہو اور سامنے میوہ دار باغ نظر آ رہا ہو تو ضروری ہے کہ اس باغ کا دروازہ تلاش کریں اگر میوے کھائیں۔ اسی طرح جب تک انسان کو اپنے اخلاق مکمل کرنے کا خیال پیدا نہ ہو وہ کتاب

عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝٥ هُوَ

وہی چھپی ہوئی نہیں کوئی چیز آسمان میں

الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا

اس کے سوا تمہارا نقشہ بناتا ہے ماں کے پیٹ میں جس طرح چاہے

إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٦ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ

تجھ پر وہی ہے جس نے زبردست حکمت والا ہے اور کوئی معبود نہیں

عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ

وہ کتاب کی اصل ہیں اس میں بعض آیتیں محکم ہیں (جن کے معنی واضح ہیں) کتاب اتاری

وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ

وہ سو جن لوگوں کے دل ٹیڑھے ہیں اور دوسری متشابہ ہیں (جن کے معنی معلوم یا معین نہیں)

فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ

متشابہات کے اور مطلب معلوم کرنے کی غرض سے گمراہی پھیلانے کی غرض سے

تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ

اور مضبوط اور حالانکہ ان کا مطلب سوائے اللہ کے اور کوئی نہیں جانتا پیچھے لگتے ہیں

فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ

یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہی ہیں کہتے ہیں ہمارا ان چیزوں پر ایمان ہے علم والے

وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝٧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ

اے رب ہمارے! جب تو اور نصیحت وہی لوگ مانتے ہیں جو عقلمند ہیں

قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

ہمیں اور اپنے ہاں سے تو ہمارے دلوں کو نہ پھیر ہم کو ہدایت کر چکا

لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٨ رَبَّنَا إِنَّكَ

اے رب ہمارے تو بے شک تو بہت زیادہ دینے والا ہے عطا فرما رحمت

ربطِ آیات

(۵) خدا تعالیٰ کو اچھی طرح علم ہے کہ کون حقیقت پوری کرنے والا ہے (۶) وہ تو ایسا علیم ہے کہ تمہاری ماؤں کے رحم میں صورتیں بنا دیتا ہے (العزیز الحکیم) وہ اپنے احکام کو پامال کرنے والوں سے خوب بدلہ لے گا لیکن سزا میں تاخیر اس کی حکمت پر مبنی ہے (۷) مسائل کے دو حصے ہوتے ہیں ایک بدیہی دوسرا نظری۔ صحیح طریقہ تعلیم کا یہ ہے کہ بدیہی اول سکھلائے جائیں اور بعد کو نظری کی تعلیم دی جائے کتاب اللہ کے بدیہیات آیاتِ محکمات کہلاتے ہیں اور وہی کتاب الٰہی کی جڑ اور اصول ہیں جو نظریات ہیں تو متشابہات کہلاتے ہیں۔ اگر صحیح راستہ پر عمل کیا گیا تو نتیجہ بھی صحیح نکلے گا ورنہ غلط (فی قلوبہم زیغ) جن لوگوں کی طبیعت میں کجی ہے وہ پہلے ہی متشابہات پر بحث کرتے ہیں اور یہ طریقہ محض فتنہ اندازی کے لئے اختیار کرتے ہیں (والراسخون فی العلم) اس کی صحیح تاویل اللہ تعالیٰ اور راسخین فی العلم جانتے ہیں جب تک کہ لوگ علم میں رسوخ پیدا نہ کر لیں اور بدیہی علوم سے صحیح نتیجے نکال کر اپنے ذہن کو پکا نہ کر لیں تب تک وہ کیوں ایسی باتوں میں ہاتھ ڈالتے ہیں (آمنا بہ) ان کا یہی خیال ہے کہ جو تعلیم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے ہم اس ساری کو صحیح مانتے ہیں (الا اولوا الالباب) فقط وہی عقلمند سمجھ سکتے ہیں جو ابتدائی مدارج طے کر چکے ہوں (۸) اے خداوندا جس طرح ہم نے ابتدائی مدارج طے کئے ہیں اسی طرح آئندہ بھی ہمیں سیدھی راہ پر رکھ ایسا نہ ہو کہ آئندہ ٹھیک نہ چلیں ہم کسی اعلیٰ بات میں تب تک ہاتھ نہ ڈالیں جب تک اس کے سمجھنے کے قابل نہ ہوں اور پھر سمجھے

وقفِ منزل — وقف لازم — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مانتے پر مجبور ہو جائیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا یہی طرزِ عمل تھا کہ جب تک ایک سورۃ پوری حفظ نہ ہو جاتی تھی تب تک آگے نہ پڑھتے۔

جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ

ایک دن سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں بے شک اللہ اپنے وعدے کا

الْمِيعَادَ ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ

خلاف نہیں کرتا بے شک جو لوگ کافر ہیں اُن کے مال اور اُن کی اولاد

أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ

اللہ کے مقابلے میں ہرگز کام نہیں آئیں گے اور وہ لوگ

هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ

دوزخ کا ایندھن ہیں جس طرح فرعون والوں اور اُن سے

مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ

پہلے لوگوں کا معاملہ تھا اُنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا پھر اللہ نے اُنکے گناہوں کے سبب سے اُنہیں پکڑا

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

اور اللہ سخت عذاب والا ہے کافروں کو کہہ دے

سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ

کہ اب تم مغلوب ہوگے اور دوزخ کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے اور وہ

الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ

بُرا ٹھکانا ہے تمہارے سامنے ابھی ایک نمونہ دو فوجوں کا گزر چکا ہے جو آپس میں بھڑیں

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم

ایک فوج اللہ کی راہ میں لڑتی ہے اور دوسری فوج کافروں کی ہے وہ کافر مسلمانوں کو

مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن

اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے آنکھوں کے دیکھنے سے اور اللہ جسے چاہے اپنی مدد سے

يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٣﴾

قوت دیتا ہے اس واقعہ میں دیکھنے والوں کے لئے عبرت ہے

ربطِ آیات

(۹) خداوندا اگر تُو نے کوئی

خلاصہ رکوع ۲۔ مخالفین مسلک صحیح کی بربادی اور موافقین کی سرفرازی کا اعلان۔ ماخذ آیت ۱۲ - ۱۵۔

ع ۹ / ۹

علم کسی مباحث کر بھی دیا ہے تو ہمیں بھی وُہ درجہ ضرور عطا فرما ورنہ ہمیں اُس دن شرمسار ہونا پڑے گا کیونکہ وُہ ہم سے درجہ میں بڑھ جائیں گے (۱۰) یعنی جو مسلکِ صحیح پہلے رکوع میں بیان کیا گیا ہے اس کے منکر ہیں۔ (اُولٰئِک ہم وقود النار) اگرچہ اُنہوں نے مال و اولاد حاصل کر لئے لیکن چونکہ حقیقتِ مطلوبہ پیدا نہیں کی اس لئے دوزخ کے ایندھن بنیں گے (۱۱) جس طرح فرعون والوں نے احکامِ الٰہی سے انکار کیا اور ایندھن بنے۔ (۱۲) نزولِ قرآن کے وقت میں جس جماعت نبیہم کی صورت سے تنبیہ تھی اور اُن میں حقیقت کچھ نہیں تھی اور اُنہوں نے بادشاہی قائم کر رکھی تھی۔ ان سے کہہ دو کہ جو لوگ قرآن شریف پر عمل کر کے تیار ہو رہے ہیں وُہ تم پر عنقریب غالب ہو جائیں گے اور تم دوزخ کے ایندھن بنو گے۔ (۱۳) یہ خیال پیدا ہونا لازمی تھا کہ عرب جیسی بے سروسامان قوم قیصر و کسریٰ پر کس طرح غالب آ سکتی ہے۔ اس کی مثال اس آیت میں بیان کر دی گئی کہ تم پہلے اس بات کو بدر میں آزما چکے ہو۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَ

لوگوں کو مرغوب چیزوں کی محبت نے فریفتہ کیا ہوا ہے جیسے عورتیں اور بیٹے اور

الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ

سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے اور نشان

الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

کیے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی یہ دنیا کی زندگی کا

الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ

فائدہ ہے اور اللہ ہی کے پاس اچھا ٹھکانا ہے کہہ دے کیا میں تم کو

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ

اس سے بہتر بتاؤں پرہیزگاروں کے لئے اپنے رب کے ہاں باغ ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے اور پاک عورتیں ہیں

وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ

اور اللہ کی رضامندی ہے اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے وہ جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

کہتے ہیں اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں سو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں دوزخ کے

النَّارِ ﴿۱۶﴾ ۚ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ

عذاب سے بچالے وہ صبر کرنے والے ہیں اور سچے ہیں اور فرمانبرداری کرنے والے ہیں اور خرچ کرنے

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

والے ہیں اور پچھلی راتوں میں گناہ بخشوانے والے ہیں اللہ نے اور فرشتوں نے اور علم والوں نے

اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ

گواہی دی کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہی انصاف کا حاکم ہے۔

ربطِ آیات

(۱۴) حق پرستوں کی کامیابی کا باعث اصلی یہ ہے کہ خدا پرست میدانِ جنگ میں مرنے کے لئے آتا ہے اور آخرت کا منکر کافر بچنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ مرنے کے خیال سے میدان میں آنے والا ایک بھی ایسے ہزار آدمیوں پر بھاری ہو سکتا ہے جو جان بچانے کو مقصد بنا کر آئیں۔ (۱۵) (لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا) جن لوگوں نے اپنے آپ کو قانونِ الٰہی کا پابند بنانے کے لئے دنیاوی لذات ترک کر دی ہیں اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کو ان سے بہتر نعمتیں ملیں گی۔ دنیاوی چیزوں اور موعودہ چیزوں میں اشتراک محض لفظی ہے۔ یہ تفسیر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے منقول ہے اور اعلیٰ فلاسفر بھی اس کو تسلیم کرتے ہیں۔ (۱۶) یہاں سے اہلِ تقویٰ کے اوصاف بیان کئے جاتے ہیں کیونکہ ہر شخص دعویٰ کر سکتا ہے کہ میں متقی ہوں (اِنَّنَآ اٰمَنَّا) خداوندا جو مقصد تو نے ہمارے لئے قرار دیا ہے ہم اسے تسلیم کرتے ہیں (فَاغْفِرْ لَنَا) لیکن کاموں میں اگر ہم سے کچھ غلطیاں ہو جائیں تو ہمیں معاف کر دے۔ (۱۷) اپنا مقصد پورا کرنے کے لئے ایک بات پر ڈٹے رہنے والے (الصّٰدِقِيْنَ) سچے (الْقٰنِتِيْنَ) تعمیلِ حکم کا اگر پورا مادہ پیدا ہو جائے تو قنوت حاصل ہو جاتا ہے (وَالْمُنْفِقِيْنَ) جو کچھ ان کے پاس ہو خرچ کرتے ہیں (وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ) تخلیہ میں عبادت کرنا انسان کو اس طرح بڑھا دیتا ہے جس طرح کھیتی کو بارش۔ اخلاقی غذا مہیا کرنا ہر ولی خلائق کا فرض ہے اس کی عمدہ صورت یہ ہے کہ تخلیہ میں اپنے اخلاق کا محاسبہ کرے اور سب سے اعلیٰ وقت تخلیہ کا وقتِ سحر رہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں زبردست حکمت والا ہے بے شک دین اللہ کے ہاں

الْاِسْلَامُ ۟ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ

فرمانبرداری ہی ہے اور جنہیں کتاب دی گئی تھی انہوں نے صحیح علم ہونے کے

بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاٰیٰتِ

بعد آپس کی ضد کے باعث اختلاف کیا اور جو شخص اللہ کے حکموں کا

اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ

انکار کرے تو اللہ جلد ہی حساب لینے والا ہے پھر بھی اگر تجھ سے جھگڑیں تو ان سے کہہ دے

اَسْلَمْتُ وَجْهِیَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِیْنَ اُوْتُوا

کہ میں نے اپنا منہ اللہ کے حکم کے تابع کیا ہے اور ان لوگوں نے بھی جو میرے ساتھ ہیں اور ان لوگوں سے کہہ دے جنہیں

الْكِتٰبَ وَالْاُمِّیّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ

کتاب دی گئی ہے اور ان پڑھوں سے کیا تم بھی تابع ہوتے ہو پھر اگر وہ تابع ہو گئے تو انہوں نے بھی سیدھی

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع

راہ پالی اور اگر وہ منہ پھیریں تو تیرے ذمہ فقط پہنچا دینا ہے اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ

بے شک جو لوگ اللہ کے حکموں کا انکار کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق

بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّیَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ

قتل کرتے ہیں اور لوگوں میں سے انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل

النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ حَبِطَتْ

کرتے ہیں سو انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دے یہی وہ لوگ ہیں جن کی دنیا

اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۲۲﴾

اور آخرت میں محنت ضائع ہو گئی اور ان کا کوئی مددگار نہیں

النصف

ع ۱۰ / ۲

ربطِ آیات

(۱۸) جس قوم کی سلطنت قائم ہو اور اس کو نئے مذہب کی دعوت دی جائے تو وہ سن نہیں سکتی جب تک کہ اسے سلطنت کے زوال کا خوف نہ ہو جب یہ سلطنت نے لوگ اس اخلاق مذکورہ لقصہ رجعت کا مقابلہ نہیں کر سکتے تو ضروری ہے کہ وہ اخلاق پہلے ایک مکمل نصاب میں اس جماعت کے سامنے پیش کر دئے جائیں کہ بھائی اگر ان زمین کی پابندی کرو گے تو تمہاری حکومت قائم رہ سکتی ہے ورنہ چھین لی جائے گی اور وہ دستور یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تمام کتابیں تفتیش کر کے دیکھ لو ان میں کہیں بھی توحید کے خلاف تعلیم نہ ہو گی یہ معنی (شہد اللہ) کا ہے۔ (والملئکۃ) اور جتنے عالم پیدا ہوئے وہ انہوں نے ملاحظہ کر دیکھا اور ان گنت نسلیں ایسے لوگوں نے بھی توحید کے خلاف کبھی شہادت نہیں

خلاصہ رکوع ۳۔ مسلک صحیح کے سامنے راہ راست آ جانا حکم ہے لہذا مسلمانوں کو اس کامیابی کے لئے کمر ہمت باندھنا ماخذ آیت ۱۸ تا آیت ۲۲

دی (واولوا العلم) اور جتنے عالم پیدا ہوئے جہاں انہوں نے بھی یہی تعلیم دی ہے حاصل یہ ہے کہ رب کا فیصلہ یہی ہے کہ اگر انسان کسی کا غلام ہو سکتا ہے تو وہ ذات فقط اللہ تعالیٰ ہی کی ہے صاحبو اگر انصاف ہو تو توحید کے سوا کوئی تعلیم نہیں رہی ہے۔ (۱۹) اللہ تعالیٰ کے ان طاقت یہی ہے کہ انسان ہر وقت طاعت حکم کے لئے تیار رہے (اختلف الذین اوتوا الکتب) اس غصہ سے اور اس مذہب کے اہل علم نے سمجھنے کے بعد بگاڑ دیا ہے بگاڑ کی اصل غرض یہی ہے کہ ان کی حکومت قائم رہے (ومن یکفر بایات اللہ) جس قوم میں یہ مرض پھیل جائے پھر اس کی حکومت قائم نہیں رہ سکتی۔ (۲۰) اور اگر وہ مناظرہ کریں کہ نہیں صاحب! اسلام کا خلاصہ ان دو لفظوں میں کب پورا ہو سکتا ہے تو کہہ دو بھائی! ہم تو اسی کو مذہب اور اسلام سمجھتے ہیں اور یہ جو کچھ تمہارے روبرو پیش کیا گیا ہے میرا اور میرے متبعین کا یہی طریقہ ہے اور ہماری ترقی فقط اسی بات پر

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَٰبِ يُدْعَوْنَ

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں ایک حصہ کتاب کا ملا وہ اللہ کی کتاب

إِلَىٰ كِتَٰبِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم

کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ کتاب ان میں فیصلہ کرے پھر ایک فرقہ ان میں سے پھر جاتا ہے ایسے حال

مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا

میں کہ وہ منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں یہ اس لئے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں ہرگز آگ نہیں لگے گی مگر

أَيَّامًا مَّعْدُودَٰتٍ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾

چند دن گنتی کے اور ان کی اپنی بنائی ہوئی باتوں نے انہیں دین میں دھوکا دیا ہوا ہے

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ

پھر ان کا کیا ہوگا جب ہم انہیں ایک دن جمع کریں گے جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں اور ہر کسی کو

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُمَّ مَٰلِكَ

اپنی کمائی کا اجر پورا دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا تو کہہ اے اللہ! بادشاہی

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن

کے مالک جسے تو چاہتا ہے سلطنت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے سلطنت چھین

تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ

لیتا ہے جسے تو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے تو چاہے ذلیل کرتا ہے سب خوبی تیرے

الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي

ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے تو رات کو دن میں داخل

النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور زندہ کو مردہ سے

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ

نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے تو چاہتا ہے بے حساب

ربطِ آیات

(۲۳) اہل کتاب میں سے بعض آدمیوں کو کتاب کے جس خاص حصے کی سمجھ ہے انہیں اگر اسی کی طرف دعوت دی جاتی ہے تو وہ جب بھی انکار کرتے ہیں مثلاً تثلیث کا مسئلہ اکثر اناجیل میں نہیں ہے بلکہ ایک خاص میں ہے اب اگر انہیں کہا جائے کہ تم اپنی ہی کتاب کو مانو۔ اور تثلیث چھوڑ دو تو بھی انکار کرتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے ہرقل کو لکھا تھا تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا وبینکم۔

(۲۴) ان بے ایمانیوں پر نادم نہیں ہوتے بلکہ اپنی افترا پردازیوں پر نازاں ہیں۔

(۲۵) یہ جو کہہ رہے ہیں کہ ہمیں اور کوئی کفارہ بن کر چھڑا لے گا تو اس وقت ان کی کیا حالت ہوگی جس وقت احکم الحاکمین خود فیصلہ کرنے والا ہوگا اور کوئی مددگار نہ ہوگا۔ (۲۶) جس وقت یہ ایسے بداخلاق ہو کر گر چکے ہیں تو اے مسلمانو! تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں سرفرازی (بادشاہی) کا تمغہ عطا فرمائے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ

رزق دیتا ہے مسلمان مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو

مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ

دوست نہ بنائیں اور جو کوئی یہ کام کرے اُسے اللہ

اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ

سے کوئی تعلق نہیں مگر (اس صورت میں کہ تم) ان سے بچاؤ کرنا چاہو اور اللہ تمہیں

اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ إِنْ تُخْفُوا

اپنے سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو کہہ دے اگر تم اپنے دل

مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا

کی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو اُسے اللہ جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں

فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اور جو کچھ زمین میں ہے اُسے جانتا ہے اور اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا

قادر ہے جس دن ہر شخص موجود پائے گا اپنے سامنے اُس نیکی کو جو اُس نے کی تھی

وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا

اور جو کچھ کہ اُس نے بُرائی کی تھی اُس دن چاہے گا کہ کاش درمیان اُس کے اور درمیان اُس کی

بَعِيدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ

بُرائی کے مسافت دُور کی ہو اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر شفقت

بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي

کرنے والا ہے کہہ دو اگر تم اللہ کی محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو

يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣١﴾

تاکہ تم سے اللہ محبت کرے اور تمہارے گناہ بخشے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ربطِ آیات

(۲۷) ان کے پاس سب سامان موجود ہیں اور مسلمانوں کے پاس کچھ بھی نہیں۔ ت: تو روشنی کو ظلمت میں اور ظلمت کو روشنی میں داخل کرنے والا ہے۔ اسی طرح ہمارے قومی مستقبل کو ظاہر اور روشن فرما اور کفار کے قوائے ظاہر اور روشن کو پوشیدہ کر اور ہمارے لئے ایسے اسباب مہیا کر کہ جو ہمارے قومی کو قوت سے فعل میں لائیں اور یہ انقلاب ترجیح بلا مرجح کے لحاظ سے نہیں ہوگا بلکہ ہمارے لئے مرجح موجود ہے کہ ہم نے تجھ سے تعلق جوڑا ہے اور انہوں نے تجھ سے تعلق توڑ رکھا ہے۔ ہم تیری توحید کے قائل ہیں اور وہ منکر ہیں (تخرج الحی) زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے تو نکالا ہی کرتا ہے ہمارے اسلاف اگرچہ مردہ (مبتلائے شرک) تھے لیکن ہم توحید پرستی کے باعث زندہ ہوگئے ہیں اور ہمارے مخاطبین کے اسلاف اگرچہ زندہ تھے لیکن یہ ناخلف عناد بالتوحید و بالحق کے باعث مردہ ہوگئے ہیں (ترزق من تشاء بغیر حساب) اگر تنہا بدنی کام کرے تو نتائج بہت ہی تھوڑے نکلتے ہیں اور اگر روح بھی ان کے ساتھ مل کر کام کرنے لگ جائے تو جب تک روحانی قوت ہمراہ ہو تو پھر یہ بدنی اعمال بہت زیادہ قیمت پیدا کر لیتے ہیں جس کی پہلی رسم اللہ (اس) سے شروع ہوتی ہے اور سات سو بلکہ سات ہزار اور اس سے بھی زیادہ ترقی ہو سکتی ہے۔ تو اب مثلاً جن قوموں نے صدیوں سے حکومت کی ہے اور حکومت کرتے کرتے جو ترقی انہوں نے مدتوں کے بعد حاصل کی ہے تو اب مسلمانوں کو وہ حکومت فوراً سو سال میں بھی ترقی کے کیسے مل سکتی ہے۔ اب بغیر حساب کا یہ مطلب ہے کہ جو کام کسی قوم نے ہزار سال میں کیا ہے روحانی قوت والی قوم اُسے ایک سال میں کر سکتی ہے۔ جب روحانی قوت تیزی سے بدنی قوتوں کے ساتھ مل کر کام کرنے لگ جائے تو پھر اس شخص کے حق میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ ان کو یہ چیزیں پہلی قوم کے حساب سے بے حساب ملی اور ایسی قوم کی ترقی کا کوئی قاعدہ وضع کیا نہیں جا سکتا۔ اب بھی اگر مسلمان اس تعلیم کی قدر کریں تو بے حساب ترقی کر سکتے ہیں۔

(۲۸) اگر گزشتہ دعا کی قبولیت کے لئے ایک شرط بتلائی جاتی ہے کہ ہمارے دشمنوں سے دوستی نہ رکھو کیونکہ دشمن کا دوست دشمن ہوتا ہے (ویحذرکم اللہ نفسہ) جس قدر تمہیں ملاپ کی ضرورت ہے اس سے آگے نہ بڑھو ورنہ خدا تعالیٰ حساب لے گا جس طرح کہ زندگی بچانے کے لئے مردہ کھانے کی بقدر ضرورت اجازت مل سکتی ہے اور پیٹ بھرنا حرام ہے بعینہٖ یہی حال کفار کی دوستی کا ہے (۲۹) کفار کی دوستی

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا

کہہ دو اللہ اور اُس کے رسُول کی فرمانبرداری کرو پھر اگر وہ مُنہ موڑیں تو اللہ کافروں کو

يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّ

دوست نہیں رکھتا بے شک اللہ نے آدم کو اور نوح کو اور

اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةً ۢ بَعْضُهَا

ابراہیم کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو سارے جہان سے پسند کیا ہے جو ایک دُوسرے

مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

کی اولاد تھے اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے جب عمران کی عورت نے کہا

رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ

اے میرے رب جو کچھ میرے پیٹ میں ہے سب سے آزاد کرکے میں نے تیری نذر کیا سو تُو مجھ سے قبول فرما

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ

بے شک تُو ہی سُننے والا جاننے والا ہے پھر جب اُسے جنا کہا

رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۗ

اے میرے رب میں نے تو وہ لڑکی جنی ہے اور جو کچھ اُس نے جنا ہے اللہ اُسے خوب جانتا ہے

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ

اور بیٹا بیٹی کی طرح نہیں ہوتا اور میں نے اُس کا نام مریم رکھا اور میں اُسے

اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

اور اُس کی اولاد کو شیطان مردود سے بچاکر تیری پناہ میں دیتی ہوں

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ

پھر اُسے اُس کے رب نے اچھی طرح سے قبول کیا اور اُسے اچھی طرح سے بڑھایا

وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ

اور وہ زکریا کو سونپ دی جب زکریا اُس کے پاس حجرہ میں آتے

ربطِ آیات

(۳۲) اطیعوا اللہ سے مُراد قرآن شریف کا اتباع ہے اور اطیعوا الرسول سے مُراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عملی نمونہ کا اتباع کرو تب تمہیں متبع رسولؐ سمجھا جائے گا۔ آئندہ آیات میں تاریخ سے شہادت پیش کر کے یہ حقیقت بیان کی گئی ہے کہ کبھی اللہ تعالیٰ نے اس قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کی مدد نہیں کی (۳۳) اللہ تعالیٰ نے ان خاندانوں کو حکومت اور ترقی دی جس شخص نے ان لوگوں کی اولاد میں سے قانون کی خلاف ورزی کی اللہ تعالیٰ نے ان کی تائید چھوڑ دی۔ (۳۴) خدا تعالیٰ ہر شخص کی بات سُنتا ہے اور ہر شخص کے دل کا حال

خلاصہ رکوع ۳ ۔ اللہ تعالیٰ کے دربار سے عزت پانے کے لئے (المصطفین الاخیار) خدا تعالیٰ کے برگزیدہ اور چیدہ بندوں کے نقش قدم پر چلنا ہوگا۔ ماخذ ۳۱-۳۳

جانتا ہے۔ جتنا ہم اُس کے قانون کو چھوڑ دیں گے اُتنی ہی امداد کم ہو جائے گی۔ (۳۵) امرأۃ عمران اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں میں سے ہے۔ جب ایک عورت اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے خلوصِ دل سے دُعا کرتی ہے اور اپنے پیٹ والے بچے کو اللہ تعالیٰ کے نام پر آزاد کرتی ہے تو دیکھئے اس دُعا سے کیسے نتائج حسنہ نکلتے ہیں کہ مریم علیہا السلام جیسی برگزیدہ بچی پیدا ہوتی ہے اور پھر اس کے پیٹ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسے باخدا پیدا ہوتے ہیں جب ایک عورت کی دُعا اتنے نتائج بارگاہِ الٰہی سے لے کر آسکتی ہے تو کیا یہ ممکن نہیں کہ تم جماعتی حیثیت میں جو کام شروع کرو گے اور دُعاؤں سے اُسے تقویت پہنچاؤ گے تو ایسے نتائج پیدا ہوں جو قیامت تک کے لئے نمونہ بن سکیں۔ (۳۶) لڑکی پیدا ہونے سے عمران کی بیوی کا دل ٹھنڈا نہیں ہُوا۔

وَجَدَ عِندَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَٰمَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ

تو اس کے پاس کچھ کھانے کی چیز پاتے   کہتے اے مریم! تیرے پاس یہ چیز کہاں سے آئی ہے   وہ کہتی

هُوَ مِنْ عِندِ ٱللَّهِ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَآءُ بِغَيْرِ

یہ اللہ کے ہاں سے آئی ہے   اللہ جسے چاہے   بے قیاس   رزق

حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُۥ ۖ قَالَ رَبِّ

دیتا ہے   زکریا نے وہیں اپنے رب سے دعا کی   کہا اے میرے رب

هَبْ لِى مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ

مجھے اپنے پاس سے   پاکیزہ اولاد   عطا فرما   بے شک تو   دعا کا

ٱلدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُصَلِّى فِى

سننے والا ہے   پھر فرشتوں نے اس کو آواز دی   جب وہ حجرے کے   اندر

ٱلْمِحْرَابِ أَنَّ ٱللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ

نماز میں کھڑے تھے   کہ بے شک اللہ تجھ کو یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے   جو اللہ کے ایک حکم کی

مِّنَ ٱللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿٣٩﴾

گواہی دے گا اور سردار ہوگا اور عورت کے پاس نہ جائے گا اور صالحین میں سے نبی ہوگا

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِى غُلَٰمٌ وَقَدْ بَلَغَنِىَ ٱلْكِبَرُ وَٱمْرَأَتِى

کہا اے میرے رب! میرا لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ میں بڑھاپے کو پہنچ چکا ہوں اور میری بیوی

عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ ٱللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ

بانجھ ہے   فرمایا   اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے کرتا ہے   کہا اے میرے رب

ٱجْعَل لِّىٓ ءَايَةً ۖ قَالَ ءَايَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ ٱلنَّاسَ ثَلَٰثَةَ أَيَّامٍ

میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر   فرمایا تیرے لئے نشانی یہ ہے کہ تو لوگوں سے تین دن سوائے اشارے کے

إِلَّا رَمْزًا ۗ وَٱذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِٱلْعَشِىِّ وَٱلْإِبْكَٰرِ ﴿٤١﴾ ع ۴/۱۱

بات نہ کر سکے گا   اور اپنے رب کو بہت یاد کر   اور شام اور صبح تسبیح کر

ربطِ آیات

(۳۷) چونکہ مریم علیہا السلام کی خالہ حضرت زکریا علیہ السلام کے گھر میں تھیں اس لئے ان کے سپرد کی گئیں (وجد عندھا رزقا) تمام عالم اسباب میں اللہ تعالیٰ کی تدبیر اصل فالاصل راستہ اختیار کیا کرتی ہے ایک طرف حضرت زکریا علیہ السلام متوکل علی اللہ ہیں جن کے گھر میں کبھی فاقہ ہوتا ہے کبھی خشک کھانا ملتا ہے۔ ادھر اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ مریم علیہا السلام جلدی جوان ہوں اور اُن سے عیسیٰ پیدا ہوں تاکہ اولاد مریم کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی تدبیر یہ کام کرتی ہے کہ خارقِ عادت کے طور پر مریم علیہا السلام کی تربیت ہوتی ہے کیونکہ اگر خاص بندگانِ خدا کی پرورش کے لئے عالم اسباب سے ہو تو اللہ تعالیٰ عالم اسباب کی کوتاہیوں سے رزق بہم پہنچاتا ہے یہ نہیں ہو سکتا کہ اللہ تعالیٰ کے خزانے بھرپور ہوں اور اس کے بندے ترستے رہیں۔

(۳۸) زکریا علیہ السلام کا ذہن منتقل ہوا کہ جو اللہ تعالیٰ بے موسم کے پھل پیدا کر سکتا ہے وہ بے موسم کی اولاد بھی دے سکتا ہے۔

(۳۹) فرشتے قبولیت دعا کی بشارت لائے کلمۃ اللہ سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں دلیل بعض انسان بالطبع سید ہوتے ہیں کہ کبھی غلامی کر ہی نہیں سکتے اور بعض عبد بالطبع ہوتے ہیں یہاں ان کا سید بالطبع ہونا مراد ہے (وحصورا) یہ مطلب نہیں کہ معاذ اللہ بالطبع نفسانی خواہشات کے اہل نہ ہوں گے بلکہ ضبط نفس کرنے والے ہوں گے تاکہ عصیان و عدوان میں ڈوبے ہوئے انسانوں کے لئے بہترین نمونہ پیش کر سکیں ۱۲

(۴۰) یہ سوال بوساطت رب جلیل آیت کے لئے تمہید ہے ورنہ ناممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ فرمائے اور حضرت زکریا علیہ السلام کو یقین نہ آئے۔ (۴۱) بچہ جب ماں کے پیٹ میں پڑے اُس وقت کے لئے مجھے کوئی علامت بتلائی جائے (آیتک الا تکلم) الجسالۃ قاعدہ کسرت الاشیاء۔ بالاضداد (تمہاری قبض شدہ قوتوں سے اللہ تعالیٰ بسط کر کے اسی طرح بچہ پیدا کرے گا جس طرح آپ کی بسط شدہ قوت گویائی کو اللہ تعالیٰ قبض کر کے دکھائے گا [illegible]

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ

اور جب فرشتوں نے کہا — اے مریم! — بے شک اللہ نے تجھے پسند کیا ہے — اور

طَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ

تجھے پاک کیا ہے — اور تجھے سب جہان کی عورتوں پر پسند کیا ہے — اے مریم!

اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾

اپنے رب کی بندگی کر — اور سجدہ — اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر

ذٰلِكَ مِنْ أَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

یہ غیب کی خبریں ہیں — ہم بذریعہ وحی تمہیں اطلاع دیتے ہیں — اور تو ان کے پاس نہیں تھا

إِذْ يُلْقُوْنَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ

جب اپنا قلم ڈالنے لگے تھے — کہ مریم کی کون پرورش کرے — اور تو ان کے پاس

لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ إِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ

نہیں تھا — جبکہ وہ جھگڑتے تھے — جب فرشتوں نے کہا — اے مریم!

إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى

اللہ تجھ کو ایک بات کی اپنی طرف سے بشارت دیتا ہے — اس کا نام — مسیح — عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ

بیٹا مریم کا ہوگا — دنیا — اور آخرت میں — مرتبے والا — اور اللہ کے

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّ

مقربوں میں سے ہوگا — اور جبکہ وہ ماں کی گود میں ہوگا تو لوگوں سے باتیں کرے گا اور جبکہ وہ

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّ

ادھیڑ عمر کا ہوگا اور نیکوں میں سے ہوگا — مریم نے کہا اے میرے رب! مجھے بیٹا کیسے ہوگا حالانکہ

لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۭ

مجھے کسی آدمی نے (ہاتھ نہیں لگایا — فرمایا — اسی طرح اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے

ربطِ آیات

(۴۲) مریم علیہا السلام تربیت پا کر جوان ہو چکی تو بتلایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا درجہ بہت بلند ہے۔ (۴۳) چونکہ مریم علیہا السلام کو اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ بنایا ہے اس لئے اسے بھی ہر وقت اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں رہنا چاہئے۔ (۴۴) اصل یہ ہے کہ یہ واقعات آئندہ کے لئے پیشین گوئیاں ہیں اور یہ غیب ہے۔ لہٰذا موجودہ آیات کا یہ مطلب ہوگا کہ جس طرح مریم علیہا السلام اور زکریا علیہ السلام کی ضروریات اللہ تعالیٰ نے پوری کیں۔ کھانے کی ضرورت تھی کھانا دیا۔ آدمی کی ضرورت تھی آدمی دیا۔ جب آپ بھی ان کے طریقہ پر ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)

خلاصہ رکوع ۵۔ بشارت پیدائش عیسیٰ علیہ السلام اور خلاصہ تعلیم عیسیٰ علیہ السلام۔ ماخذ آیت ۴۵ - ۵۱

کو بھی مطلع کیا جاتا ہے جہاں آپ کو سامان کی ضرورت ہوگی وہاں سامان ملے گا، جہاں آدمیوں کی ضرورت ہوگی آدمی ملیں گے۔
(۴۵) امرأۃ عمران کی خواہش پوری کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ مریم علیہا السلام کے پیٹ سے بیٹا پیدا کرنے کی بشارت دے رہے ہیں (المسیح) مسیح تیل ملے ہوئے کو کہتے ہیں اور تیل کا یہ خاصہ ہے کہ اس پر پانی نہیں ٹھہرتا۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی روحانیت میں صاحت اس قدر بھری ہوئی تھی کہ جو ارادہ یا مقصد خدا تعالیٰ نے ان پر لکھ دیا تھا کوئی بات اس کے خلاف ان کی طبیعت میں ٹھہر ہی نہیں سکتی تھی۔
(۴۶) رفع کے وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہولت تک نہیں پہنچے مذا کہولت کی تعلیم اب تک باقی ہے۔ مہد کی تکلیم کا ذکر سورۂ مریم میں ہے۔ (قال الدانی جیداً)۔

إِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ

جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے اور اُس کو کتاب

ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَٱلتَّوْرَىٰةَ وَٱلْإِنجِيلَ ﴿٤٨﴾ وَرَسُولًا

سکھائے گا اور دانش عطا فرمائے گا اور تورات اور انجیل اور اُس کو

إِلَىٰ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ أَنِّى قَدْ جِئْتُكُم بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجے گا بے شک میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نشانیاں

أَنِّىٓ أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ ٱلطِّينِ كَهَيْـَٔةِ ٱلطَّيْرِ فَأَنفُخُ

لے کر آیا ہوں کہ میں تمہیں مٹی سے ایک پرندہ کی شکل بنا دیتا ہوں پھر اُس میں پھونک

فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًۢا بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۖ وَأُبْرِئُ ٱلْأَكْمَهَ وَ

مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے اُڑتا جانور ہو جاتا ہے اور مادر زاد اندھے اور

ٱلْأَبْرَصَ وَأُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۖ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا

کوڑھی کو اچھا کر دیتا ہوں اور اللہ کے حکم سے مُردے زندہ کرتا ہوں اور تمہیں بتا دیتا ہوں جو

تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِى بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ

کھا کر آؤ اور جو اپنے گھروں میں رکھ کر آؤ اس میں تمہارے لئے

لَءَايَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

نشانیاں ہیں اگر تم ایمان دار ہو اور مجھ سے پہلی کتاب جو تورات

يَدَىَّ مِنَ ٱلتَّوْرَىٰةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ ٱلَّذِى حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

ہے اُس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور تاکہ تم کو وہ بعض چیزیں حلال کر دوں جو تم پر حرام

وَجِئْتُكُم بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٥٠﴾ إِنَّ

تھیں اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو

ٱللَّهَ رَبِّى وَرَبُّكُمْ فَٱعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾

بے شک اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے سو اسی کی بندگی کرو یہی سیدھا راستہ ہے

ربطِ آیات

(٤٧) حضرت مریم علیہا السلام کا استبعاد تقاضائے بشری اور سلسلۂ اسباب پر نظر ڈالنے کے لحاظ سے ٹھیک تھا۔ جواب ملتا ہے (اذا قضی امرا) اللہ تعالیٰ جس کام کا ارادہ کرتا ہے تو جن اسباب کا جمع ہونا وہاں ضروری ہے وہ خود بخود جمع ہو جاتے ہیں لیکن کوئی کام بلا سبب نہیں ہوتا یہ جملہ مشہور ہے (اذا اراد اللہ شیئا ہیأ اسبابہ) اب مثلاً اس خاندان میں بیٹا پیدا کرنا منظور ہے۔ جب ایک عورت ہیں تو اسباب جمع ہو سکتے ہیں تو خود ہی جمع ہو جائیں گے (٤٨) اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہ السلام کو تورات کا عالم بنائے گا اور انجیل (مجموعۂ بشارات) عطا فرمائے گا۔ (٤٩) اور اسے بنی اسرائیل کا پیغمبر بنائے گا اور اس کے ہاتھ پر یہ معجزات عطا فرمائے گا۔ (عبرت) اس آیت کی مثالوں سے واضح کیا گیا ہے کہ اگر اکمل طبقہ کا کوئی بزرگ کسی کام کے کرنے کا مصمم ارادہ کرلے اور وہاں اسباب پورے موجود نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ضرور ایسے اسباب کا تہیہ کر دیا جائے گا کہ اس کا ارادہ پورا ہو سکے یہ فیصل تدبر کیونکہ ہے۔ (وانبئکم بما تاکلون) یہی مثالیں تو ان کی قوت ارادی کے اثر کی تھیں۔ اب ان کی فراست کی مثال دی گئی ہے۔ قومی قوت کا صحیح اندازہ لگا لینا خاص نبی کا کام ہے۔ مثلاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میں گمان کرتا ہوں میری امت نصف دن سے کم حکومت نہیں کرے گی۔ امت سے مراد عرب ہیں اور قوم کی ترقی و تنزل کا ایک دن ہزار سال کا ہوتا ہے تو آپ نے یہ عرب کی حکومت کا اندازہ لگا دیا ہے اور تاریخ سے یہ ٹھیک پتہ چلتا ہے کہ عرب کی حکومت پانچ سو سال تک رہی اور ایک سو برس بعد کو بھی اگرچہ رہی لیکن اُس کی مثال ایسی تھی جس طرح ایک جہاز کے تختے بکھر رہے ہوں۔ (٥٠) حضرت عیسیٰ علیہ السلام پہلی کتب کے مصدق ہیں۔ جو چیزیں اخلاق کے راستے میں حائل ہوں گی ان کو توڑ دیں گے۔ (٥١) جس طرح میرے ارادے خدا تعالیٰ نے پورے کئے ہیں۔ اسی طرح تم بھی اگر ایک خدا تعالیٰ پر اعتماد کرو تو تمہارے ارادے بھی پورے ہو سکتے ہیں اور تمہارے ہاتھ پر

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِىْٓ اِلَى

جب عیسٰی نے بنی اسرائیل کا کفر معلوم کیا تو کہا کہ اللہ کی راہ میں میرا کون

اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ

مددگار ہے حواریوں نے کہا ہم اللہ کے دین کی مدد کرنے والے ہیں ہم اللہ پر یقین لائے

وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ

اور تو گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہونے والے ہیں اے ہمارے رب ہم اس چیز پر ایمان لائے جو تو نے نازل کی اور

اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوْا

ہم رسول کے تابعدار ہوئے سو تو ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے اور انہوں نے خفیہ تدبیر کی

وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى

اور اللہ نے بھی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ بہترین خفیہ تدبیر کرنے والوں میں سے ہے جس وقت اللہ نے فرمایا اے عیسٰی:

اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ

بے شک میں تمہیں وفات دینے والا ہوں اور تمہیں اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور تمہیں کافروں سے پاک کرنے والا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ

ہوں اور جو لوگ تیرے تابعدار رہوں گے انہیں ان لوگوں پر قیامت کے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ

دن تک غالب رکھنے والا ہوں جو تیرے منکر ہیں پھر تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہوگا

فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا

پھر میں تم میں فیصلہ کروں گا جس بات میں تم جھگڑتے تھے سو جو لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا

کافر ہوئے انہیں دنیا اور آخرت میں سخت

وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا اور جو لوگ

ربط آیات

(۵۲) کیا اس بیج کے قائم رکھنے کے لئے کوئی میرا مددگار بن سکتا ہے۔ (۵۳) جو معاملہ تیرا انبیاء علیہم السلام کے مددگاروں کے ساتھ ہوا کرتا ہے وہی ہمارے ساتھ ہونا چاہیے۔ (۵۴) انہوں نے اس بیج کو ضائع کرنے کی کوشش کی

خلاصہ رکوع ۶۔ مواعید اربعہ عیسٰی علیہ السلام کا ذکر۔ ماخذ آیت ۵۵

اور خدا تعالیٰ نے اس بیج کو قائم رکھنا ضروری سمجھا۔ اللہ تعالیٰ کامیاب ہوا اور وہ بیج باقی رہا۔ (۵۵) مواعید اربعہ۔ متوفیک۔ رافعک الی۔ مطہرک من الذین کفروا۔ جاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا۔ (۵۶) معاندین علیہم عیسٰی علیہ السلام کی سزا کا ذکر

ع ۱۴ ۵ النصف

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا

ایمان لائے اور نیک کام کئے انہیں ان کا حق پورا پورا دے گا اور اللہ

يُحِبُّ الظّٰلِمِينَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَ

ظالموں کو پسند نہیں کرتا یہ آیتیں ہم تمہیں پڑھ کر سناتے ہیں اور

الذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾ إِنَّ مَثَلَ عِيسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ

نصیحت حکمت والی بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم

اٰدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾

کی سی ہے اسے مٹی سے بنایا پھر اسے کہا کہ ہو جا پھر ہو گیا

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ

حق وہی ہے جو تیرا رب کہے پھر تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو پھر جو کوئی

حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ

تجھ سے اس واقعہ میں جھگڑے بعد اس کے کہ تیرے پاس صحیح علم آ چکا ہے تو کہہ دے

تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ

آؤ ہم اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں

وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ۛ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ

اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں بلائیں پھر سب التجا کریں اور اللہ کی لعنت

اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِينَ ﴿٦١﴾ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ

ڈالیں ان پر جو جھوٹے ہوں بے شک یہی سچا بیان

الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

ہے اور اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور بے شک اللہ ہی زبردست

الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾ ع

حکمت والا ہے پھر اگر پھر جائیں تو بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو جانتا ہے

ربطِ آیات

(۵۷) متبعین تعلیم عیسوی کی جزائے خیر کا ذکر (۵۸) یہ گزشتہ شرائع کے واقعات بطور نمونہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائے جا رہے ہیں۔

(۵۹) اہل کتاب جب آدم علیہ السلام کی پیدائش کو تسلیم کر چکے ہیں تو اب انہیں عیسیٰ علیہ السلام کے بن باپ پیدا ہونے میں کیوں شک ہے۔

(۶۰) عیسیٰ علیہ السلام کا مقصد اور ان کی کامیابی کی ابتدا اور انتہا۔ ان کی تعلیم اور اس کا نتیجہ۔ یہی سب ہے جو ہم نے آپ سے ذکر کر دیا ہے۔ اگرچہ عیسائی اس کے خلاف کرنے لگیں لیکن آپ کو اس میں شک نہیں کرنا چاہیئے

(۶۱) اگر اب بھی عیسائی مخالفت سے باز نہ آئیں اور اپنے عقیدہ کو صحیح مانتے رہیں تو اس پر فنا ہونے کے لئے آمادہ ہو جائیں جس طرح مسلمان اپنی تعلیم پر یقین کرنے کی وجہ سے فنا ہونے کے لئے تیار رہیں اور مل کر دونوں ہی دعا مانگیں کہ خداوندا اگر ہماری تعلیم غلط ہے تو ہم فنا ہو جائیں۔ ان آیات کے نزول کے بعد آپ مع حسنینؓ اور فاطمہؓ تشریف لائے حضرت علیؓ بھی آ گئے اور عیسائی نہ آئے اور کہا کہ ہم نے ایسے آدمی دیکھے ہیں کہ اگر وہ بد دعا کریں گے تو ہماری ساری قوم تباہ ہو جائے گی۔ (۶۲) یہ صحیح واقعات ہیں لہذا آپ یہ نتیجہ نکالو کہ ایک خدائے قدوس معبود لاشریک لہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں (۶۳) اگر اب بھی نہ مانیں تو اللہ تعالیٰ ان کے فساد سے خوب آگاہ ہے وہ جانتا ہے کہ مخالفت توحید محض شرارت اور ہٹ دھرمی پر مبنی ہے۔

ع ٦ ٩ ١٤

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ

کہہ اے اہل کتاب! ایک بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان

بَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ

برابر ہے کہ سوائے اللہ کے اور کسی کی بندگی نہ کریں اور اس کا کسی کو شریک ٹھہرائیں اور

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا

سوائے اللہ کے کوئی کسی کو رب نہ بنائے پس اگر وہ پھر جائیں تو کہہ دو

اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ

گواہ رہو کہ ہم تو فرمانبردار ہونے والے ہیں اے اہل کتاب! ابراہیم کے معاملہ میں

فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ

کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل تو اس کے بعد

بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۤءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا

اتری ہیں کیا تم یہ نہیں سمجھتے ہاں! تم وہ لوگ ہو کہ جس چیز کا تمہیں علم تھا اس

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَ

میں تو جھگڑے پس اس چیز میں کیوں جھگڑتے ہو جس چیز کا تمہیں علم ہی نہیں اور

اللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا

اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ابراہیم نہ یہودی تھے

وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ

اور نہ نصرانی لیکن سیدھے راستے والے مسلمان تھے اور مشرکوں میں

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

سے نہ تھے لوگوں میں سے سب سے زیادہ قریب ابراہیم کے وہ لوگ تھے جنہوں

وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾

نے اس کی تابعداری کی اور یہ نبی اور جو اس نبی پر ایمان لائے اور اللہ ایمان والوں کا دوست ہے،

ربطِ آیات

(۶۴) آؤ اس بات پر اتفاق کر لیں تاکہ توحید کا مسئلہ صاف ہو جائے۔ جملۂ معترضہ۔ ابتدائے سورۃ سے تیسرے رکوع تک مسلمانوں کو حکم ہوا کہ کفار سے دوستی نہ رکھو۔ اس کے بعد اطاعت الٰہی کا حکم ہوا اور اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طرز عمل کو بطور نمونہ پیش کیا گیا۔ اگر اس نمونے کی پیروی نہ ہوگی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے امداد ہرگز نہیں ملے گی۔ کیونکہ گزشتہ سارے بڑے بڑے خاندانوں سے اللہ تعالیٰ کی سنت یہی رہی ہے کہ جو ان میں سے اللہ تعالیٰ کے طریقے سے ہٹے ان کی مدد اللہ تعالیٰ کی طرف سے بند ہو گئی۔ اس کے بعد آل عمران یعنی عیسائیوں کا نمونہ

خلاصۂ رکوع ۷۔ اہل کتاب کو مسلک مسیح کی طرف دعوت اور ان کا انحراف جبکہ وہ مسلمانوں کو گمراہ کرنا چاہتے ہیں۔ ماخذ آیت ۶۴ - ۶۹ -

پیش کیا گیا ہے کہ چونکہ انہوں نے اپنے رسول کی تعلیم پر پابندی سے عمل نہیں کیا، اس لئے انہیں شکست ہو رہی ہے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہو رہی ہے۔

(۶۵) اگر عیسائی اپنی غلط تعلیم کی یہ توجیہہ کرنے لگیں کہ یہ دراصل ابراہیمی تعلیم ہے جو سینہ بسینہ آ رہی ہے تو ان سے کہہ دو کہ یہ غلط ہے۔ (۶۶) معلومات صحیحہ کی بنا پر بحث بھی بھلی معلوم ہوتی ہے۔ جہالت کے باوجود جھگڑنا اچھا نہیں۔ (۶۷) ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ میں سب قومیں مشرک تھیں۔ اس لئے انہوں نے دنیا میں طریقۂ توحید کا ایجاد کیا تھا (۶۸) حضرت اسماعیل اور اسحٰق علیہما السلام ان کے صحیح متبع
حضرہ رسول اللہ علیہ وسلم اور حضور کی جماعت۔

وَدَّتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا

بعض اہل کتاب دل سے چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم کو گمراہ کر دیں اور گمراہ

يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

نہیں کرتے مگر اپنے نفسوں کو اور نہیں سمجھتے اے اہل کتاب!

لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾ يَا أَهْلَ

اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ تم گواہ ہو اے

الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ

اہل کتاب! سچ میں جھوٹ کیوں ملاتے ہو اور سچی بات کو چھپاتے ہو

وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾ ع وَقَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

حالانکہ تم جانتے ہو اور اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے کہا

آمِنُوا بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ

جو کچھ مسلمانوں پر اترا ہے اس پر صبح ایمان لاؤ

وَاكْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَن

اور شام کو اس سے انکار کر دو شاید کہ وہ بھی پھر جائیں اور اپنے مذہب والے کے سوا کسی کی بات

تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَى اللَّهِ أَن يُؤْتَىٰ أَحَدٌ

نہ مانو ان سے کہہ دو کہ بیشک ہدایت وہی ہے جو اللہ ہدایت کرے اور یہ بات نہ مانو کہ کوئی شخص

مِّثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِندَ رَبِّكُمْ ۗ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ

دیا جا سکتا ہے مثل اس کے کہ تم دیئے گئے ہو یا کوئی گروہ خدا کے ہاں تم پر الزام قائم کر سکتا ہے ان کہہ دو

بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

کہ فضل اللہ کے اختیار میں ہے جسے چاہے وہ دیتا ہے اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

جسے چاہے اپنی مہربانی سے خاص کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

ربطِ آیات

(۶۹) وہ خود تو اپنی تعلیم پر عامل نہیں ہیں لیکن مسلمانوں کو بھی اس تعلیم پر عمل کرتے ہوئے دیکھنا برداشت نہیں کر سکتے۔ چاہتے ہیں کہ مسلمان بھی گمراہ ہو جائیں (۷۰) اہل کتاب اس منزل من اللہ تعلیم کی جان بوجھ کر کیوں مخالفت کرتے ہیں۔ (۷۱) حق کو باطل کا درجہ اور باطل کو حق کا درجہ کیوں دیتے ہیں اور حق کو کیوں چھپاتے ہیں (۷۲) اہل کتاب نے تحریک اسلام کے مٹانے کی ایک نئی تدبیر نکالی ہے۔ ان کا خیال ہے اس طرز عمل سے عوام پر

ع ۷ — ۵

خلاصہ رکوع ۸ – اہل کتاب کا مسلمانوں کے خلاف سعی نامعقول

بہت ہی برا اثر پڑے گا۔ وہ خیال کریں گے کہ حملۂ اسلام میں کچھ نقص دیکھا ہے جس کے باعث علیحدہ ہو گئے ہیں۔ جملہ معترضہ۔ اس رکوع میں چار مسئلے آئیں گے۔ پہلا انکشاف سازش اہل کتاب۔ اس سازش باطلہ سے بعض ہستیوں کا استثنا۔ سازش کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ کا شکوہ۔ سازش کرنے والے سلف اسلاف کے خلاف ہیں انکشاف سازش قرآنی آیت میں ہو چکا ہے (۷۳) اور اپنا ایمان وہی رکھو جو پہلے ہے (فضیلۃ من یشاء) یہ آیت یا اس قسم کی اور آیتیں مثلاً یؤتی الحکمۃ من یشاء وغیرہ کا مطلب ہے کہ خدا تعالیٰ استعدادوں کو خوب جانتا ہے۔ اگرچہ تصفیت کے بعد ہر شخص پہچان جاتا ہے لہٰذا خدا تعالیٰ کے ہاں سوائے لیاقت و کمال کے اور کوئی مرجح ہو ہی نہیں سکتا۔ (واللہ واسع علیم) وہ ان باتوں کو خوب جانتا ہے۔ جہاں استعداد پاتا ہے وہاں حکمت اور علم دے دیتا ہے۔ (۷۴) جس پر چاہے اپنا فضل کرے۔

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ

اور اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ اگر تو ان کے پاس ایک ڈھیر مال کا امانت رکھے وہ تجھ کو

اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ

ادا کر دیں اور بعضے ان میں سے وہ ہیں کہ اگر تو ان کے پاس ایک اشرفی امانت رکھے تو بھی

اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

تجھے واپس نہیں کریں گے ہاں جب تک تو اس کے سر پر کھڑا رہے یہ اس واسطے ہے کہ وہ

قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

کہتے ہیں کہ ہم پر ان پڑھ لوگوں کا حق لینے میں کوئی گناہ نہیں اور اللہ پر وہ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى

جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں گناہ کیوں نہ ہوگا

بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ

جس شخص نے اپنا عہد پورا کیا اور اللہ سے ڈرا تو بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے بیشک

الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا

جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے حقیر معاوضہ لیتے ہیں

اُولٰۗىِٕكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں اور ان سے اللہ کلام نہیں

اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَ

کرے گا اور قیامت کے دن ان کی طرف نہ دیکھے گا اور انہیں پاک بھی نہ کرے گا اور

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ

ان کے لئے دردناک عذاب ہے اور بے شک ان میں سے ایک جماعت ہے کہ کتاب

اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا

کو زبان مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم یہ خیال کرو کہ وہ کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ

ربط آیات

(۷۵) انہی باطل پرستوں میں بعض ہستیاں قابل قدر بھی ہیں اور یہ لوگ اس سازش میں شریک نہیں (قالوا لیس علینا) یہ بے ایمانی اس لئے کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک مسئلہ وضع کر رکھا ہے کہ علماء کو اُمّیین کا مال کھانا جائز ہے (۷۶) وعدہ کا ایفا سخت ضروری ہے کیونکہ خلق امانت کے بغیر کوئی کام چل ہی نہیں سکتا۔ یہود چند دنیاوی فوائد کے لئے خلق امانت کو تباہ کر دیتے ہیں حالانکہ یہ کسی مذہب میں جائز نہیں کہ اخلاق تباہ ہوں۔ (۷۷) سازش باطلہ کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ کا برتاؤ۔

هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا

حالانکہ کتاب میں سے نہیں ہے اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاں سے ہے

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

وہ اللہ کے ہاں سے نہیں ہے اور اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ

بولتے ہیں کسی انسان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ

الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا

اللہ اسے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا فرمائے پھر وہ لوگوں سے یہ کہے کہ اللہ کو

عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ

چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ لیکن کہے گا کہ تم لوگ اللہ والے بن جاؤ

بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾

اس لئے کہ تم اللہ کی کتاب سکھاتے ہو اور اس واسطے کہ تم پڑھتے ہو

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ

اور نہ یہ جائز ہے کہ تمہیں حکم کرے کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو

اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ ع

رب بنا لو کیا وہ تمہیں کفر سکھلائے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ

اور جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا اور البتہ جو کچھ میں تمہیں کتاب اور

كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

علم سے دوں پھر تمہارے پاس پیغمبر آئے جو اس چیز کی تصدیق کرنے والا ہو جو تمہارے

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ

پاس ہے البتہ اس پر ایمان لے آنا اور البتہ اس کی مدد کرنا فرمایا کیا تم نے اقرار کیا

ربطِ آیات

(۷۸) حق کے خلاف جو حرکتیں کر رہے ہیں اس آیت میں بھی یہود کی ایک ناشائستہ حرکت کا ذکر ہے۔ عام مفسرین نے اس کا مطلب یہ لیا ہے کہ آیت پڑھتے پڑھتے زیر و زبر میں فرق کر جاتے ہیں جس سے مفہوم میں بڑا فرق پڑ جاتا ہے۔ یہ مطلب بھی صحیح ہے لیکن اس کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی آیت لے کر اس سے اپنا مطلب نکال لیتے ہیں حالانکہ انہیں یقین ہے کہ یہ کتاب الٰہی کا حکم نہیں اور نبی کا بھی یہ حکم نہیں ہے اور پھر کہتے ہیں کہ یہ من عند اللہ ہے۔

(۷۹) قرآن حکیم کی آواز کے خلاف سازش کرنا ان کے اسلاف کے مسلک کے بھی خلاف ہے مثلاً قرآن کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو وحدہٗ لاشریک لہٗ جانو اور عیسیٰ علیہ السلام وغیرہ انبیاء علیہم السلام کو بندۂ خدا مانو۔ یہ اس آواز کی بھی مخالفت کرتے ہیں۔

(۸۰) خدا تعالیٰ نے کہاں اور کس کتاب میں اجازت دی ہے کہ فرشتوں اور نبیوں کو خدا بنایا جائے۔

ع ۸ / ۹ / ۱۶

خلاصہ رکوع ۹ تمام سابقہ انبیاء علیہم السلام نے نور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت کا اقرار کیا تھا۔ ماخذ آیت ۸۱۔

وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ

اور اس شرط پر میرا عہد قبول کیا انہوں نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا اللہ نے فرمایا

فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨١﴾ فَمَن

تو اب تم گواہ رہو میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں پھر جو کوئی

تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٨٢﴾ أَفَغَيْرَ

اس کے بعد پھر جائے تو وہی لوگ نافرمان ہیں کیا اللہ

دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَ

کے دین کے سوا کوئی اور دین تلاش کرتے ہیں حالانکہ جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے

الْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾ قُلْ آمَنَّا

خوشی سے یا لاچاری سے سب اسی کے تابع ہے اور اس کی طرف لوٹائے جائیں گے کہہ دو ہم اللہ

بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

پر ایمان لائے اور جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا اور جو کچھ ابراہیم اور اسمٰعیل

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ

اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل کیا گیا اور جو کچھ موسیٰ

وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ

اور عیسیٰ اور سب نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے ملا ہم ان میں سے کسی کو جدا

مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٤﴾ وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ

نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں اور جو کوئی اسلام کے سوا

الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ

اور کوئی دین چاہے تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں

مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا

نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا اللہ ایسے لوگوں کو کیونکر راہ دکھائے جو ایمان لائے

ربطِ آیات

(۸۱) جب تمام انبیاء علیہم السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کا وعدہ کیا ہے تو تمہیں بطریق اولیٰ آپ کے اتباع کو فرض خیال کرنا چاہیے۔ (۸۲) جو شخص سرورِ کائنات کی حضوری میں اقتداء سے جی چرائے گا تو وہ عہدِ الٰہی کو توڑے گا جبکہ تعالیٰ انبیاء علیہم السلام تو اس عہد شکنی سے پاک ہیں لیکن تم ان کی امتیں کہلا کر اس عہد کو توڑ رہے ہو۔ (۸۳) عہدِ الٰہی سے منہ موڑ کر کوئی اور نیا دین بنا لینا چاہتے ہیں۔ حالانکہ آسمان و زمین کے مالک کی غلامی کرنا تو سرمایۂ عزت ہے اور اس کے سوا دوسروں کی اطاعت کرنا باعثِ صد ذلت ہے۔ (۸۴) دیکھیے ہمارا طریقہ سابقہ انبیاء علیہم السلام کے مسلک کے بالکل موافق ہے۔ (۸۵) انبیاء علیہم السلام کے متفقہ دین یعنی اسلام کے سوا اور کوئی دین نہ کبھی قبول تھا اور نہ ہوگا۔

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّ

کے بعد کافر ہو گئے اور گواہی دے چکے ہیں کہ بے شک یہ رسول سچا ہے اور

جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾

ان کے پاس روشن نشانیاں آ چکی ہیں اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا

اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ

ایسے لوگوں کی یہ سزا ہے کہ ان پر اللہ اور فرشتوں اور سب

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ

لوگوں کی لعنت ہو اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اُن سے

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے مگر جنہوں نے

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اس کے بعد توبہ کی اور نیک کام کئے تو بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا

مہربان ہے بے شک جو لوگ ایمان لانے کے بعد منکر ہو گئے پھر انکار میں

كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ﴿۹۰﴾

بڑھتے گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی اور وہی گمراہ ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَھُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ

بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مر گئے تو کسی ایسے سے

مِنْ اَحَدِھِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَھَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ

زمین بھر کر سونا بھی قبول نہیں کیا جائے گا اگرچہ وہ اس قدر سونا بدلے میں دے

اُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَھُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع

اُن لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ہوگا

ربطِ آیات

(۸۶) جب وہ پہلے تسلیم کر چکے ہیں کہ آپ عرب کے سچے نبی ہیں۔ ہجرت سے پہلے یہود آپ کے حالات سن کر اس نتیجہ پر پہنچے ہوئے تھے۔ جب انہیں دعوت دی گئی تو سرے سے نبوت ہی کا انکار کر بیٹھے۔ ایسے ہٹ دھرم ظالموں کو کیسے ہدایت ہو۔ (۸۷) یہ ساری باتیں جان کر پھر انکار کرنا گویا لعنت کو خود خریدنا ہے۔ (۸۸) چونکہ رحمت کے مستحق ایک لمحہ بھی بننے کی کوشش نہیں کی اس لئے ہمیشہ ہمیشہ لعنت میں مبتلا رہیں گے (۸۹) جن لوگوں نے توبہ کی وہ اس عذاب سے مستثنیٰ ہو جائیں گے (۹۰) آپ کی نبوت کو دل میں صحیح مان کر پھر جو لوگ مخالف رہے وہ اسی پر مرے۔ مرنے کے بعد یا غرغرہ کی حالت میں اگر توبہ کریں تو ہرگز قبول نہ ہوگی (۹۱) جو لوگ سابقہ انکار اور کفر پر مرے مرنے کے بعد جرمانہ میں خواہ زمین کو سونے سے بھر دیں تو بھی قبول نہیں کیا جائے گا

۹ ع / ۱۷

****

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

ہرگز نیکی میں کمال حاصل نہ کرسکو گے یہاں تک کہ اپنی پیاری چیز سے کچھ خرچ کرو

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ

اور جو چیز تم خرچ کرو گے بے شک اللہ اسے جاننے والا ہے بنی اسرائیل

كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى

کے لئے سب کھانے کی چیزیں حلال تھیں مگر وہ چیز جو اسرائیل نے

نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا

تورات نازل ہونے سے پہلے اپنے اوپر حرام کی تھی کہہ دو

بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ

تورات لاؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو پھر جس

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ

شخص نے اس کے بعد اللہ پر جھوٹ بنایا وہی بڑے

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ

بے انصاف ہیں کہہ دو اللہ نے سچ فرمایا ہے اب ابراہیم کے دین کے تابع

حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ

ہو جاؤ جو ایک ہی کے ہو گئے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے بے شک لوگوں کے واسطے

وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى

جو سب سے پہلا گھر مقرر ہوا یہی ہے جو مکہ میں برکت والا ہے اور جہان کے لوگوں

لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَ

کے لئے راہ نما ہے اس میں ظاہر نشانیاں ہیں مقام ابراہیم ہے اور

ربطِ آیات

خلاصہ رکوع ۱۰۔ یہود کے شبہ کا جواب ذکر مِلّہ ابراہیمی کی طرف دعوت متعلقہ من اہل الکتاب ماخذ آیت ۹۲-۹۶-۱۰۰

(۹۲) اس طریقہ پر مال صرف کرنا نتیجہ خیز ہے۔ کیونکہ اس صورت میں تزکیہ نفس ہوگا اور یہی عند اللہ قدر و قیمت رکھتا ہے۔ (۹۳) اہل کتاب اپنے عناد اور ضد سے باز نہیں آتے وہ چاہتے ہیں کہ کلمۃ الحق کی آواز جو اٹھ رہی ہے بند ہو جائے اعتراض کرتے ہیں کہ آپ ملتِ ابراہیمی کے متبع کہلاتے ہیں تو اونٹ کا گوشت کیوں کھاتے ہیں اور دودھ کیوں پیتے ہیں جواب دیا جاتا ہے کہ یہ چیزیں ملتِ ابراہیمی میں حرام نہیں تھیں۔ بلکہ یعقوب علیہ السلام نے اپنے نفس پر ایک مرض کے لئے حرام کیں اور پھر بنی اسرائیل نے ان کا کھانا چھوڑ دیا اور بعد کو ان پر حرام ہو گئیں۔ اور یہ حرمت خباثت کی وجہ سے نہیں تھی لہٰذا اس کا اتباع بنی اسرائیل کے لئے ضروری تھا۔ نہ کہ بنی اسمٰعیل کے لئے (۹۴) اتنا بھی معلوم ہونے کے بعد بھی کہے جاؤ تو پھر اس جھوٹ کا کیا علاج ہو سکتا ہے (۹۵) اللہ کے نزدیک خصوصیاتِ اسرائیلی کو چھوڑ دو اور ملتِ ابراہیمی میں ہمارے دوش بدوش چلو تاکہ مل کر کام کر سکیں۔ (۹۶) اگر خصوصیاتِ ابراہیمی پیدا کرنا چاہتے ہو تو مرکزِ ابراہیمی سے تعلق پیدا کرو۔

الجزء الرابع ٤

وقف جبرئیل

مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ

جو اس میں داخل ہو جائے وہ امن والا ہو جاتا ہے اور لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا اللہ کا حق ہے

مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

جو شخص اس تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو اور جو انکار کرے تو پھر اللہ جہان والوں

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

سے بے پرواہ ہے کہہ دو اے اہل کتاب اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار

اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

کرتے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس پر گواہ ہے کہہ دو اے اہل کتاب

لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا

اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو اس شخص کو جو ایمان لائے اس میں عیب

عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾

ڈھونڈتے ہو اور تم خود جانتے ہو اور تمہارے کام سے اللہ بے خبر نہیں ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ

اے ایمان والو اگر تم اہل کتاب کی کسی جماعت کا بھی

اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

کہا مانو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر کر دیں گے

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ

اور تم کس طرح کافر ہو گے حالانکہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور

فِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ

اس کا رسول تم میں موجود ہے اور جو شخص اللہ کو مضبوط پکڑے گا تو اسے ہی سیدھے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

راستے کی ہدایت کی جائے گی اے ایمان والو

ربطِ آیات

(۹۷) وہاں خصوصیات ابراہیمی کی یادگاریں زبانِ حال سے تمہیں بتائیں گی جس کو وسعت ہو۔ وہ وہاں ضرور جائے تاکہ مشاہدہ کرے خصوصیاتِ ابراہیمی کا رنگ پائے (ومن کفر) اگر تم ایک مرکز پر جمع ہو کر اس کے فوائد سے متمتع نہیں ہونا چاہتے تو اس کا نقصان تمہیں ہی پہنچے گا خدا تعالیٰ کا کچھ نہیں بگڑ سکتا (۹۸) باوجود دیکہ تمہیں معلوم ہے کہ یہ جماعت حق پر ہے پھر بھی تم اپنی تورات انجیل والی خباثت کو جھٹلاتے ہو۔ (۹۹) تمہارا تو یہی منشا ہے کہ جو مطلب ٹیڑھا کر کے لوگوں کو بتلاتے ہو سب اسی کے پابند رہیں اور دنیا میں مذہب ہمیشہ ٹیڑھا ہی رہے۔ (۱۰۰) اے مسلمانو! مذکورۃ الصدر خیالات فاسدہ والے اہلِ کتاب کی پیروی کرو گے تو تم بھی مرتد ہو جاؤ گے۔ (۱۰۱) اور تم ان کے دام میں کیسے آ سکتے ہو۔ حالانکہ قرآن حکیم تم پر نازل ہو رہا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے اندر موجود ہیں۔

ع ۱۰ / ۱۰

خلاصہ رکوع ۱۱۔ تم میں سے ہمیشہ مسلک صحیح کی طرف ایک جماعت کو دعوت دینا چاہیے اور نیکی کی طرف دعوت دینے والی جماعت ناجی اور فلاح یافتہ ہے۔ ماخذ آیت ۱۰۴، ۱۰۵ ◆

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ

اللہ سے ڈرتے رہو جیسا اس سے ڈرنا چاہئے اور نہ مرو مگر ایسے حال میں کہ تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا

مسلمان ہو اور سب مل کر اللہ کی رسی مضبوط پکڑو اور

تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً

پھوٹ نہ ڈالو اور اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جبکہ تم آپس میں دشمن تھے

فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ

پھر تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی پھر تم اس کے فضل سے بھائی بھائی ہو گئے

وَكُنْتُمْ عَلٰی شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ

اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے پھر تم کو اس سے نجات دی

كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اسی طرح تم پر اللہ اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ

اور چاہئے کہ تم میں سے ایک جماعت ایسی ہو جو نیک کام کی طرف بلاتی رہے اور اچھے کاموں

بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

کا حکم کرتی رہے اور برے کاموں سے روکتی رہے اور وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا

نجات پانے والے ہیں ان لوگوں کی طرح مت ہو جو متفرق ہو گئے بعد اس کے کہ

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَیِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ

ان کے پاس واضح احکام آئے انہوں نے اختلاف کیا اور ان کے لئے

عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۰۵﴾ لا یَّوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ

بڑا عذاب ہے جس دن بعضے منہ سفید اور بعضے منہ سیاہ

ربطِ آیات

(۱۰۲) چونکہ ہمیں مرتے دم تک اطاعتِ الٰہی کا حق ادا کرنا ہے لہٰذا اہلِ کتاب سے انقطاع بھی تا دمِ مرگ رکھنا پڑے گا۔ کیونکہ ان سے مخلوط ہوئے تو وہ ہمیں مرتد بنانے میں ساعی ہوں گے بلکہ ہمیں تو اس مقصد کے لئے دوسروں کا داعی بننا ہے لہٰذا پہلے اپنے اندر استقامت پیدا کرلیں۔ اہلِ کتاب سے ہمارا تعلق خلط نہ ہونے پائے۔ (۱۰۳) اور اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قرآن مجید کو مضبوط پکڑ لیں اور اندرونی فرقہ بندیوں سے بچے رہیں۔ (۱۰۴) جب اپنے اندرونی اختلافات سے بھی بچ جائیں اور بیرونی حملوں سے بھی محفوظ ہو جائیں تو دوسروں کو اس مقصدِ خیر میں شریک بنائیں (۱۰۵) پہلی امتوں کی طرح اگر ہم بھی فرقہ بندیوں کی الجھن میں پڑ گئے تو اسی سزا کے مستحق ہوں گے۔ جو ان کو ملی۔

وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُم

ہوں گے سو وہ جن کے منہ سیاہ ہو گئے ان سے کہا جائیگا

بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾

کیا تم ایمان لاکر کافر ہو گئے تھے اب اس کفر کرنے کے بدلے میں عذاب چکھو

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ

اور وہ لوگ جن کے منہ سفید ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہونگے

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کے احکام ہیں ہم تمہیں ٹھیک ٹھیک

بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾ وَلِلَّهِ مَا

سناتے ہیں اور اللہ مخلوقات پر ظلم نہیں کرنا چاہتا اور جو کچھ

فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٠٩﴾ ع

آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کام اللہ ہی کی طرف پھیرے جاتے ہیں

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

تم سب امتوں میں بہتر ہو جو لوگوں کے لئے بھیجی گئیں اچھے کاموں کا حکم کرتے ہو

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ

اور برے کاموں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو اور اگر

أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُم ۚ مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَ

اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہتر تھا کچھ ان میں سے ایماندار ہیں اور

أَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١١٠﴾ لَن يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۖ وَ

اکثر ان میں سے نافرمان ہیں وہ زبان سے ستانے کے سوا تمہارا اور کچھ بگاڑ نہ سکیں گے اور

إِن يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ﴿١١١﴾

اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر دیں گے پھر مدد نہیں دیئے جائیں گے

ع ۱۱ ۸ ۲

ربطِ آیات

(۱۰۶) مسلکِ صحیح یعنی اسلام و تقیاؔ کے راستے پر چلنے والوں کے منہ روشن ہوں گے اور اختلاف ڈالنے والوں کے منہ قیامت کے دن سیاہ ہوں گے (۱۰۷) اتقیاؔ الٰہی کے راستے کی طرف دعوتِ اتحاد دینے والوں کے منہ روشن ہوں گے (۱۰۸) بلکہ الٰہی کے صحیح فیصلے ہم نے تمہیں سنا دئیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کو بلا اختیار پکڑنا نہیں چاہتے۔ (۱۰۹) اللہ تعالیٰ جس طرح باقی خیر و شر کے سلسلوں کو چلا رہا ہے اسی طرح ان دونوں جماعتوں کو چلاتا ہے گا پھر سب سلسلے اللہ تعالیٰ ہی کے ہاں منتہی ہونگے اب یہ سوال کہ اس صحیح طریقے کے مقابلہ میں برا طریقہ کیوں قائم ہا تو اس کی حکمت اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ جملہ معترضہ۔ اس رکوع

خلاصہ رکوع ۱۲ - امت مسلمہ کا فرض اور منافقین سے مقاطعہ ماخذ - ۱۱۰ - ۱۱۸

میں تین مسئلے ذکر ہونگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری امت مبلغ ہے۔ یہود اپنے فرض منصبی کے ترک کی وجہ سے گر گئے۔ منافقین سے مقاطعہ اور اس سے پہلے اہل کتاب سے مقاطعہ ہو چکا ہے۔ (۱۱۰) امت کی حیثیت امت کے یہ فرض ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرے لہٰذا جو شخص بھی اس امت کا فرد کہلائے گا اس کے ذمہ یہ فرض عاید ہو جائے گا چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ارشاد ہے بلغوا عنی ولو آیۃ (ولو آمن اہل الکتاب) ایمان کے معنی حکم کا دل سے مان لینا۔

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ
ان پر ذلت لازم کی گئی ہے جہاں وہ پائے جائیں مگر ساتھ اللہ کی

اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ
پناہ کے اور لوگوں کی پناہ کے اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہوئے

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ
اور ان پر پستی لازم کی گئی یہ اس واسطے ہے کہ اللہ کی نشانیوں سے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا
ساتھ کفر کرتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے تھے یہ اس سبب سے ہے

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ
کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے نکل جاتے تھے وہ سب برابر نہیں اہل کتاب میں

الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ
سے ایک فرقہ سیدھی راہ پر ہے وہ رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں

وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور وہ سجدے کرتے ہیں اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے ہیں

وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ
اور اچھی بات کا حکم کرتے ہیں اور برے کاموں سے روکتے ہیں اور نیک کاموں

فِى الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا
میں دوڑتے ہیں اور وہی لوگ نیک بخت ہیں وہ لوگ جو

مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ
نیک کام کریں گے اس سے محروم نہ کئے جائیں گے اور اللہ پرہیزگاروں کو جاننے والا ہے بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ
جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد

ربطِ آیات

بقیہ صفحہ ۱۰۰۔ لہٰذا ربطِ آیات کے اعتبار سے یہ مطلب ہوگا کہ اگر اہلِ کتاب امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے تو ان کے لئے بھلائی ہوتی۔ لیکن اکثر نے اس فرض کو چھوڑ دیا (واکثرھم الفٰسقون)۔ (۱۱۱) وہ لوگ تمہاری تحریک کو مٹا نہیں سکتے بفقط زبانی تکلیف پہنچاتے رہیں گے اگر میدان مقابلہ میں آئیں گے تو بھاگ جائیں گے اور ذلیل ہوں گے۔

(۱۱۲) ان لوگوں نے عصیان اور عدوان کے باعث کفر بآیات اللہ اور قتل الانبیاء تک نوبت پہنچائی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ذلت اور مسکنت کی سزا تجویز کی۔ اب جہاں رہیں گے دور سیاں ان کے گلے میں رہیں گی۔ ایک قانونِ الٰہی (یعنی توراۃ) کی جسے وہ نہیں چھوڑ سکیں گے۔ اور دوسری غیروں کی غلامی کی رسی (۱۱۳) سارے یکساں نہیں ہیں بعض ان میں اچھے آدمی بھی ہیں۔ (۱۱۴) وہ اچھے آدمی اپنے فرض منصبی دعوت الی الخیر سے غافل نہیں ہیں (۱۱۵) یہ لوگ اگرچہ اسی برباد شدہ معاند بالحق قوم کے فرد ہیں لیکن ان کی خوبیوں کا بدلہ انہیں یقیناً ملے گا۔

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

اللہ کے مقابلے میں کچھ کام نہ آئیں گے اور وہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ ھٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ

اس دنیا کی زندگی میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک ہوا ہو

فِيْھَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَاَھْلَكَتْهُ ۭ

جس میں تیز سردی ہو وہ ایسے لوگوں کی کھیتی کو لگ جائے جنہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تھا پھر اسکو برباد کر گئی

وَمَا ظَلَمَھُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَھُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّھَا

اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ

ایمان والو اپنوں کے سوا کسی کو بھیدی نہ بناؤ وہ تمہاری خرابی میں

خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ

قصور نہیں کرتے جو چیز تمہیں تکلیف دے وہ انہیں پسند آتی ہے ان کے مونہوں سے دشمنی نکل پڑتی ہے

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

اور جو ان کے سینوں میں چھپی ہوئی ہے وہ بہت زیادہ ہے ہم نے تمہارے لئے نشانیاں بیان کر دیں

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ھٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَھُمْ وَلَا

اگر تم عقل رکھتے ہو سن لو تم ان کے دوست ہو اور وہ

يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا

تمہارے دوست نہیں اور تم تو سب کتابوں کو مانتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ

اٰمَنَّا ڌ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ

ہم مسلمان ہیں اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصہ سے انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں

قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

کہہ دو تم اپنے غصہ میں مرو اللہ کو دلوں کی باتیں خوب معلوم ہیں

ربط آیات

(۱۱۶) جو لوگ اپنی زندگی کے فرض منصبی کو بھلا کر اموال اور اولاد میں منہمک ہیں یہ چیزیں انہیں عذاب الٰہی سے ہرگز نہیں بچا سکیں گی (۱۱۷) جو لوگ مذہبی فرائض حقارت سے چھوڑ چکے ہیں اس کے بعد اگر وہ کچھ نہ کچھ حصہ مال کا مذہبی کاموں پر صرف کر دیں وہ سب بیکار ہوگا۔ ان کی مثال ایسی ہے کہ ایک قوم نے اپنے آپ کو مشقت میں ڈال کر فصل کی پرورش کی اس کے بعد ایک ایسی ٹھنڈی ہوا چلی کہ ساری کھیتی تباہ ہو گئی۔

(۱۱۸) یہاں سے اخیر رکوع تک یہ بیان ہوگا کہ منافقین تمہارے دشمن ہیں ان کو اپنے راز نہ بتایا کرو (۱۱۹) تم ان سے دوستی رکھنا چاہتے ہو لیکن وہ تمہارے پکے دشمن ہیں۔

إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ

اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے اور اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو

يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ

اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری کرو تو ان کے فریب تمہارا کچھ

شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾ وَإِذْ غَدَوْتَ

نہ بگاڑے گا بے شک اللہ ان کے عمال پر احاطہ کرنے والا ہے اور جب تو صبح کو

مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ

اپنے گھر سے نکلا مسلمانوں کو لڑائی کے ٹھکانے پر بٹھا رہا تھا

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾ إِذْ هَمَّت طَّائِفَتَانِ مِنكُمْ أَن

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے جب تم میں سے دو جماعتوں نے قصد کیا کہ

تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾

نامردی کریں اور اللہ ان کا مددگار تھا اور چاہیے کہ اللہ ہی پر مسلمان بھروسہ کریں

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ

اور اللہ بدر کی لڑائی میں تمہاری مدد کر چکا ہے حالانکہ تم کمزور تھے پس اللہ سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن

تاکہ تم شکر کرو جب تو مسلمانوں کو کہتا تھا کیا

يَكْفِيَكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِّنَ

تمہیں یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تمہاری مدد کے لئے تین ہزار فرشتے

الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ ﴿١٢٤﴾ بَلَىٰ ۚ إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

آسمان سے اترنے والے بھیجے بلکہ اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری کرو

وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم

اور وہ تم پر ایک دم سے آ پہنچیں تو تمہارا رب

ع ۱۲/۱۱ ۲

ربط آیات

(۱۲۰) وہ تمہاری مصیبت سے خوش ہوتے ہیں اور تمہارے آرام سے انہیں تکلیف پہنچتی ہے (۱۲۱) اس سے پہلے مسلمانوں کا فرض مذہبی تبلیغ بتلایا جا چکا ہے اس کے بعد حکم دیا گیا ہے کہ اہل کتاب اور منافقین سے علیحدہ رہو۔ آئندہ اس قانون کا اجرا کر کے دکھایا جاتا ہے کہ غزوۂ بدر میں صحابہ کرام میں استقلال تھا اور مخالفین کے خیالات سے متاثر نہیں تھے تو فتح ہوئی۔ اور غزوۂ احد میں منافقین کے خیالات کا کچھ نہ کچھ اثر تھا۔ تو شرکت جنگ کے موقع پر بھی بعض لوگوں کی طبیعتوں میں تذبذب تھا اور یہ تخلف داخل منافقین کا مسلک تھا۔ اس کمزوری کے باعث غزوۂ احد میں شکست ہوئی۔ پہلی آیت غزوۂ احد کے حق میں ہے۔

خلاصہ رکوع ۱۳ غزوہ بدر کی کامیابی کا راز کفار و منافقین سے علیحدگی ہی تھا اس لئے طبائع میں استقامت تھی۔ ماخذ آیت ۱۲۳

(۱۲۲) مخلص مسلمانوں کی دو جماعتیں منافقین کی طرح صف جہاد سے پیچھے رہنا چاہتی تھیں لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں تخلف سے بچا لیا۔ (۱۲۳) بدر میں قلت تعداد قلت آلات حرب (قلت ما ربانی) اور میدان کی ناموافقت (صحابہ کرام دلدلی طرف تھے اور کفار عمدہ زمین کی طرف) کے باوجود اللہ تعالیٰ نے مدد دی اور فتح ہوئی (۱۲۴) اگر ضرورت ہو تو تین ہزار فرشتے اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کے لئے نازل فرما دے۔

بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا جَعَلَهُ

پانچ ہزار فرشتے نشان دار گھوڑوں پر مدد کے لئے بھیجے گا اور اس چیز کو

اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ ۗ وَمَا

اللہ نے تمہارے دل کی خوشی کے لئے کیا ہے اور تاکہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان ہو اور

النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١٢٦﴾ لِيَقْطَعَ

مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے جو زبردست حکمت والا ہے تاکہ

طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنقَلِبُوا

بعض کافروں کو ہلاک کرے یا انہیں ذلیل کرے پھر وہ ناکام ہو کر

خَائِبِينَ ﴿١٢٧﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ

لوٹ جائیں تیرا کوئی اختیار نہیں ہے یا اللہ انہیں توبہ کی

عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٢٨﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي

توفیق دے یا انہیں عذاب کرے کیونکہ وہ ظالم ہیں اور جو کچھ

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَ

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے جسے چاہے بخشدے اور

يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٩﴾ ع

جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا

اے ایمان والو سود دونے پر دونا

مُّضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٣٠﴾ وَاتَّقُوا

نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تمہارا چھٹکارا ہو اور اس

النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿١٣١﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَ

آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے اور اللہ اور

ربطِ آیات

(۱۲۵) اگر تم نے صبر و استقامت اختیار کی اور زیادہ فرشتوں کی ضرورت پڑی تو پانچ ہزار بھیجے جائیں گے (۱۲۶) یہ تعداد فقط تمہارے خوش کرنے کیلئے ہے ورنہ ایک فرشتہ بھی کفار کو نیست و نابود کرنے کیلئے کافی ہے۔ (۱۲۷) آپ کی مدد اللہ تعالیٰ اس لئے کریگا کہ باطل پرست نافرمانوں کو ذلیل کرائے۔ یہاں تک بدر کی کامیابی کا ذکر ختم ہو چکا ہے۔

(۱۲۸) احد میں دراصل مسلمانوں کی اپنی غلطی کی پاداش میں شکست ملی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مزاج میں اس کا سخت رنج تھا اس لئے آپ نے نماز فجر کی دوسری رکعت میں رکوع کے بعد نام لے کر کفار پر بددعا شروع کی۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا کہ نام لے کر بددعا نہ فرمائیے۔ (۱۲۹) کیونکہ ممکن ہے تمہیں کفار میں سے بعض کو آئندہ اللہ تعالیٰ ہدایت کردے اور سابقہ غلطی معاف فرمادے۔

ع ۹ / ۱۳

خلاصہ رکوع ۱۴۔ اصلاح نفس دھدہ احد۔ ماخذ آیت ۱۳۰۔۱۳۲۔۱۳۳

(۱۳۰) کفار نے شہدائے احد کا مثلہ کیا تھا یعنی کان ناک ہونٹ وغیرہ کاٹ دئے تھے اس پر صحابہ کرام نے اشتعال میں آکر فرمایا (ضعفاً مضٰعفۃ) یعنی ایک ایک کے عوض میں کئی کئی کا مثلہ کریں گے۔ اس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا۔ (۱۳۱) جو آگ کفار کے لئے تیار کی گئی ہے وہ بداخلاقی کی سزا ہے لہٰذا تم بداخلاقی سے بچو جیسا کہ انتقام میں مثلہ تو ہو سکتی ہے لیکن زیادتی جرم ہے۔

الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى

رسول کی تابعداری کرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ اور اپنے رب کی

مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ

بخشش کی طرف دوڑو اور بہشت کی طرف جس کا عرض آسمان

وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

اور زمین ہے جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے جو خوشی اور

فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ

تکلیف میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور

الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اور وہ لوگ جب کوئی کھلا گناہ کر بیٹھیں یا اپنے حق میں ظلم کریں تو

ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ

اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں سے بخشش مانگتے ہیں اور سوائے اللہ کے

الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۟ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ

اور کون گناہ بخشنے والا ہے اور اپنے کئے پر وہ اڑتے نہیں اور

هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ

وہ جانتے ہیں یہ لوگ ان کا بدلہ ان کے رب کے ہاں سے بخشش

رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

ہے اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان باغوں میں ہمیشہ

فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ

رہنے والے ہوں گے اور کام کرنے والوں کی کیسی اچھی مزدوری ہے تم سے پہلے

ربطِ آیات

(۱۳۲) ان خیالات سے دلوں کو صاف کرکے دھیان لگاؤ

(۱۳۳) اس طرف ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرو۔ (۱۳۴) ورثاءِ جنت کے یہ اوصاف ہیں۔ اپنے اندر یہ اوصاف پیدا کرو۔

(۱۳۵) اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے وہ ہیں جو غلطی کر بیٹھیں تو اس پر اصرار نہ کریں۔

(۱۳۶) ان ہی خوبیوں والے بندے مغفرت اور جنت کے مستحق ہو سکتے ہیں۔

قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ

کئی واقعات ہو چکے ہیں سو زمین میں سیر کرو اور دیکھو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٣٧﴾ هَٰذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَ

جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا یہ لوگوں کے واسطے بیان ہے اور

هُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٨﴾ وَلَا تَهِنُوا وَلَا

ڈرنے والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے اور سست نہ ہو اور

تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾

غم نہ کھاؤ اور تم ہی غالب رہوگے اگر تم ایمان دار ہو

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ

اگر تمہیں زخم پہنچا ہے تو انہیں بھی ایسا ہی زخم

مِثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ

پہنچ چکا ہے اور ہم یہ دن لوگوں میں باری باری بدلتے رہتے ہیں

وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ

اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو جان لے اور تم میں سے بعضوں کو

شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَلِيُمَحِّصَ

شہید کرے اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا اور تاکہ

اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ﴿١٤١﴾ أَمْ

اللہ ایمان والوں کو پاک کردے اور کافروں کو مٹا دے کیا

حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ

تم یہ خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تک اللہ نے نہیں ظاہر کیا

الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٢﴾

ان لوگوں کو جو تم میں سے جہاد کرنے والے ہیں اور ابھی صبر کرنے والوں کو بھی ظاہر نہیں کیا

ربطِ آیات

(۱۳۷) زمین میں سیر کرکے دیکھو کہ مکذبین تباہ ہوتے رہے یا نہیں۔ لہٰذا تمہارے مخالف تو خود ہی اپنے آپ کو سنت اللہ کے ماتحت تباہی کے لئے تیار کر رہے ہیں۔ (۱۳۸) گذشتہ آیت کی اطلاع میں ہم نے متقین کو نصیحت دے دی ہے۔ اور ان کی صحیح رہنمائی فرما دی ہے (۱۳۹) گھبراتے کیوں ہو اپنے ایمانوں کو مضبوط رکھو آخری فتح تمہاری ہی ہوگی۔ یہ شکست در اصل تمہاری اپنی غلطی کا نتیجہ ہے اس غلطی کا ذکر آگے آ رہا ہے۔ (۱۴۰) اگر تمہیں اس شکست میں نقصان پہنچا ہے تو اس سے پہلے بدر میں کفار کو بھی شکست فاش مل چکی ہے۔ بعض اسباب کے لحاظ سے فتح اور بعض کمزوریوں کے باعث شکست تو ہوا ہی کرتی ہے۔ ہاں اس قسم کی شکست میں البتہ کھرے اور کھوٹے کا پتہ چل جاتا ہے بلکہ بعض اوقات شکست دینا اور بعض آدمیوں کو شہید کرانا، اللہ تعالیٰ کا مقصود ہوتا ہے تاکہ مسلمانوں کے خون میں جوش پیدا ہو جائے۔ اور خوابیدہ قوم زخم خوردہ ہو کر بیدار ہو جائے (۱۴۱) تاکہ کھرے اور سچے ایمانداروں کا پتہ لگ جائے (۱۴۲) کیا تم چاہتے ہو کہ مصائب کی بھٹی میں پڑنے سے پہلے ہی جنت کے مستحق بن جاؤ۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ

اور تم موت سے پہلے اس کی ملاقات کی آرزو کرتے تھے

فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٤٣﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا

سو اب تم نے اسے آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا اور محمد تو ایک

رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ

رسول ہے اس سے پہلے بہت رسول گزرے پھر کیا اگر وہ مر جائے

أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ

یا مارا جائے تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو کوئی الٹے پاؤں

عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللَّهُ

پھر جائے گا تو اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑیگا اور اللہ

الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٤﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا

شکرگزاروں کو ثواب دے گا اور اللہ کے حکم کے سوا کوئی مر نہیں

بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا

سکتا ایک وقت مقرر لکھا ہوا ہے اور جو شخص دنیا کا بدلہ چاہے گا

نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا

ہم اسے دنیا ہی میں سے دینگے اور جو آخرت کا بدلہ چاہے گا ہم اسے اسمیں سے دینگے

وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٥﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ

اور ہم شکرگزاروں کو جزا دیں گے اور کئی نبی ہیں

قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا

جن کے ساتھ ہو کر بہت اللہ والے لڑے ہیں پھر اللہ کی راہ میں

أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا

تکلیف پہنچنے پر نہ ہارے ہیں اور نہ سست ہوئے ہیں اور نہ

ع ۱۵

ربطِ آیات

(۱۴۳) جب مشورہ کیا گیا تھا کہ مدینہ منورہ میں ٹھہر کر کفار کا مقابلہ کریں۔ یا باہر میدان میں نکل کر اس وقت تو تم نے یہی فیصلہ کیا کہ باہر نکل کر لڑیں تاکہ بہادری کے جوہر دکھائیں اس وقت تو موت کے لئے اپنے آپ کو خود پیش کیا اور اب گھبراتے ہو

> خلاصہ رکوع ۱۵۔ کام فقط اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر ہونا چاہئے نہ کہ کسی خاص فرد کے اعتماد پر۔ ماخذ آیت ۱۴۴

(۱۴۴) اُحد میں جب آپ کی شہادت کی غلط خبر مشہور ہوئی تو بعض صحابہ کرام خوب جان توڑ کر لڑے اور ایک جماعت ایسی بھی تھی جو خبر سنتے ہی بھاگ نکلی اس سے صاف ظاہر ہے کہ تمام جماعتوں میں ہمت اور استقلال تام نہیں تھا (۱۴۵) موت تو ہر ایک نفس کے لئے اپنے وقت پر ضرور ہی آتی ہے۔

اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٦﴾ وَمَا كَانَ

وہ دبے ہیں اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کو پسند کرتا ہے اور انہوں نے

قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ

سوائے اس کے کچھ نہیں کہا کہ اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے اور

إِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہوئی ہے اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور کافروں کی

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٤٧﴾ فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

قوم پر ہمیں مدد دے پھر اللہ نے اُن کو دنیا کا ثواب

وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤٨﴾ ع

اور آخرت کا عمدہ بدلہ دیا اور اللہ نیک کاموں کو پسند کرتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا

اے ایمان والو اگر تم کافروں کا کہا مانو گے

يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾

تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں پھیر دینگے پھر تم نقصان میں جا پڑو گے

بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ﴿١٥٠﴾

بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ بہترین مدد کرنے والا ہے

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا

اب ہم کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دینگے اس لئے

أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا ۚ وَمَأْوَاهُمُ

کہ انہوں نے اللہ کا شریک ٹھیرایا جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور ان کا ٹھکانا

النَّارُ ۚ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿١٥١﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ

دوزخ ہے اور ظالموں کا وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے اور اللہ تو اپنا وعدہ تم سے سچا

ربطِ آیات

(۱۴۶) انبیاء علیہم السلام کے ساتھی بن کر ہمیشہ خدا پرستوں نے لڑائیاں کیں لیکن وہ کبھی سُست نہیں ہوئے۔ باوجودیکہ ان پر بھی مصیبتیں آتی رہیں۔ (۱۴۷) خدا وندا ہماری غلطی کی وجہ سے ہمیں شکست ملی ہے (۱۴۸) اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا میں بھی عزت عطا فرمائی اور آخرت کی سرفرازی سے بھی ممتاز فرمایا

۱۵ ع ۵ ۶

خلاصہ رکوع ۱۵۔ اُحد کی شکست نیا نسل تنازع اور عصیان رسول کا نتیجہ ہے۔ مانعہ آیت ۱۵۰

(۱۴۹) اگر تم نے کفار کی اطاعت کی تو تمہیں مرتد بنا دیں گے غزوۂ اُحد میں تم منافقین کے خیالات سے متاثر ہوئے جو دل میں کافر اور اسلام کے دشمن ہیں۔

(۱۵۰) چونکہ اللہ تعالیٰ تمہارا مولیٰ ہے جب اس کے نام پر جان دینے کے لئے تیار ہو جاؤ گے تو پھر دنیا کی کوئی طاقت تمہارا مقابلہ نہیں کر سکے گی۔

(۱۵۱) اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ وہ مدد ہے جو اسباب سے پیدا نہیں ہو سکتی۔

اللہُ وَعدَہٗۤ اِذ تَحُسُّونَہُم بِاِذنِہٖ ۚ حَتّٰۤی اِذَا فَشِلتُم

کر چکا جب تم اس کے حکم سے انہیں قتل کرنے لگے یہاں تک کہ جب تم نے نامردی کی

وَتَنَازَعتُم فِی الاَمرِ وَعَصَیتُم مِّن بَعدِ مَاۤ

اور کام میں جھگڑا ڈالا اور نافرمانی کی بعد اس کے

اَرٰىکُم مَّا تُحِبُّونَ ؕ مِنکُم مَّن یُّرِیدُ الدُّنیَا وَ

کہ تم کو دکھا دی وہ چیز جسے تم پسند کرتے تھے بعض تم میں سے دنیا چاہتے تھے اور

مِنکُم مَّن یُّرِیدُ الاٰخِرَۃَ ۚ ثُمَّ صَرَفَکُم عَنہُم

بعض تم میں سے آخرت کے طالب تھے پھر تمہیں ان سے پھیر دیا تاکہ

لِیَبتَلِیَکُم ۚ وَلَقَد عَفَا عَنکُم ؕ وَاللہُ ذُو فَضلٍ

تمہیں آزمائے اور البتہ تحقیق تمہیں اس نے معاف کر دیا ہے اور اللہ ایمانداروں پر

عَلَی المُؤمِنِینَ ﴿۱۵۲﴾ اِذ تُصعِدُونَ وَلَا تَلوٗنَ عَلٰۤی

فضل والا ہے جس وقت تم چڑھے جاتے تھے اور کسی کو مڑ کر نہ دیکھتے

اَحَدٍ وَّالرَّسُولُ یَدعُوکُم فِیۤ اُخرٰىکُم فَاَثَابَکُم غَمًّاۢ

تھے اور رسول تمہیں تمہارے پیچھے سے پکار رہا تھا سو اللہ نے تمہیں اس کی پاداش میں غم

بِغَمٍّ لِّکَیلَا تَحزَنُوا عَلٰی مَا فَاتَکُم وَلَا مَاۤ اَصَابَکُم ؕ

دیا بسبب غم دینے کے تاکہ تم مغموم نہ ہو اس پر جو ہاتھ سے نکل گئی اور نہ اس پر جو تمہیں پیش آئی

وَاللہُ خَبِیرٌۢ بِمَا تَعمَلُونَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنزَلَ عَلَیکُم مِّنۢ بَعدِ

اور اللہ خبردار ہے اس چیز سے جو تم کرتے ہو پھر اللہ نے اس غم کے بعد تم پر

الغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغشٰی طَآئِفَۃً مِّنکُم وَطَآئِفَۃٌ

چین یعنی اونگھ بھیجی اس نے بعضوں کو تم میں سے ڈھانک لیا اور بعضوں کو

قَد اَہَمَّتہُم اَنفُسُہُم یَظُنُّونَ بِاللہِ غَیرَ الحَقِّ

اپنی جان کا فکر پڑ رہا تھا اللہ پر جھوٹے خیال

رابطِ آیات

(۱۵۲) اللہ تعالیٰ نے تو غزوۂ اُحد میں بھی اپنا وعدہ پورا کر دیا تھا لیکن تمہاری اپنی غلطیوں کی وجہ سے فتح ہوتے ہوتے شکست ہو گئی۔

(۱۵۳) تم خود ہی میدان چھوڑ کر بھاگ نکلے۔

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ

جاہلوں جیسے کر رہے تھے کہتے تھے ہمارے ہاتھ میں کچھ

مِن شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي

کام ہے کہہ دو کہ سب کام اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ اپنے دل میں

أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ

چھپاتے ہیں جو تیرے سامنے ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں اگر

لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُل لَّوْ كُنتُمْ

ہمارے ہاتھ میں کچھ کام ہوتا تو ہم اس جگہ مارے نہ جاتے کہہ دو اگر تم

فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ

اپنے گھروں میں ہوتے البتہ اپنے گرنے کی جگہ پر باہر نکل آتے وہ لوگ جن پر

مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ

قتل ہونا لکھا جا چکا تھا اور تاکہ اللہ آزمائے جو تمہارے سینوں میں ہے

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

اور تاکہ اس چیز کو صاف کرے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ دلوں کے بھید

الصُّدُورِ ﴿١٥٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ يَوْمَ

جاننے والا ہے بے شک وہ لوگ جو تم میں پیٹھ پھیر گئے جس دن

الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ

دونوں فوجیں ملیں سو شیطان نے ان کے گناہ کے سبب سے انہیں

مَا كَسَبُوا ۖ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

بھگا دیا تھا اور اللہ نے ان کو معاف کر دیا ہے بے شک اللہ

غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٥٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا

بخشنے والا تحمل کرنے والا ہے اے ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو

ربط آیات

(۱۵۴) جو صحابہ کرام میدان میں ڈٹے رہے ان پر اطمینانِ قلب کے باعث نیند غالب آ رہی تھی اور ایک جماعت بدظن ہو کر بھاگ نکلی تھی۔ (۱۵۵) غزوۂ اُحد کے دن بھاگنا اپنی غلطیوں کے سبب سے تھا۔ (ولقد عفا اللہ عنھم) چونکہ یہ پہلی غلطی تھی اس لئے معاف کر دی گئی۔

خلاصہ رکوع ۱۶، آپ نے شیرازہ منتشرہ کو کن خوبیوں سے جمع فرمایا۔ ہزیمت اور فتح بدر کا تتمہ ہے۔ ماخذ آیت ۱۵۲۔۔۔۱۵۹

كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا

جو کافر ہوئے اور وہ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں جب وہ ملک میں

فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا

سفر پر نکلیں یا جہاد پر جائیں اگر ہمارے پاس رہتے تو

مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

نہ مرتے اور نہ مارے جاتے تاکہ اللہ اس خیال سے

حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ

ان کے دلوں میں افسوس ڈالے اور اللہ ہی جلاتا اور مارتا ہے اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ

تمہارے سب کاموں کو دیکھنے والا ہے اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے

اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا

گئے یا مر گئے تو اللہ کی بخشش اور اسکی مہربانی اس چیز سے بہتر ہے

يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ۟لَى اللّٰهِ

جو وہ جمع کرتے ہیں اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے تو البتہ تم سب اللہ ہی

تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ

کے ہاں جمع کئے جاؤ گے پھر اللہ کی رحمت کے سبب سے تو ان کیلئے نرم ہو گیا اور اگر

كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠

تو تند خو اور سخت دل ہوتا تو البتہ تیرے گرد سے بھاگ جاتے

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ

پس انہیں معاف کر دے اور ان کے واسطے بخشش مانگ اور کام میں ان سے مشورہ لیا کر

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

پھر جب تو اس کام کا ارادہ کر چکا تو اللہ پر بھروسہ کر بے شک اللہ توکل کرنے والوں

ربطِ آیات

الحاصل۔ آئندہ مسلمانوں کے شیرازہ منتشرہ کو وہی شخص متحد کر سکے گا جس میں صفات محمدیہ کا رنگ پایا جائے۔ (۱۵۶) مخلص مومنوں سے کہا جاتا ہے کہ تمہیں منافقین کی طرح (لو کان لنا من الامر شئ) یا اور اس قسم کے فقرے نہیں کہنے چاہئیں تمہارا شہنشاہ حقیقی عز اسمہٗ وجل مجدہٗ تمہیں اس حالت میں بھی اپنی روحانی قوتوں کی امداد سے زندہ رکھ سکتا ہے جس وقت تمام جسمانی قوتیں امداد دینے سے عاجز آ جائیں۔ (۱۵۷) حالانکہ جو شخص کسی دینی خدمت کے لئے نکلا اور وہاں مر گیا تو اس کا مرنا سب گذشتہ گناہوں کا جبر ہوگا۔ اور اگر وہ کام پورا ہونے سے پہلے بھی فوت ہو گیا ہے تو بھی اس کا عمدہ بدلہ اور تنخواہ بند نہیں ہوگی۔ (۱۵۸) اگر بالفرض تم سفر نہ کرو اور میدان میں نہ جاؤ تو بھی ضرور مرو گے اور حساب کتاب دو گے۔ جب یہ باتیں ضروری ہیں تو پھر انسان اچھے کام میں کیوں نہ مرے

الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَ

کو پسند کرتا ہے اگر اللہ تمہاری مدد کرے گا تو تم پر کوئی غالب ہو سکے گا اور

اِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ

اگر اس نے مدد چھوڑ دی تو پھر ایسا کون ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کر سکے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ

اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیئے اور کسی نبی کو یہ لائق نہیں

اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

کہ خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرے گا اس چیز کو قیامت کے دن لائے گا جو خیانت کی تھی

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

پھر ہر کوئی پورا پالے گا جو اس نے کمایا تھا اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ

آیا وہ شخص جو اللہ کی رضا کا تابع ہے اس کے برابر ہو سکتا ہے جو غضب الٰہی کا مستحق ہوا

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ

اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیسی وہ بری جگہ ہے اللہ کے ہاں لوگوں کے مختلف

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ

درجے ہیں اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ نے ایمان والوں پر

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

احسان کیا ہے جو ان میں انہیں میں سے رسول بھیجا ان پر

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ

اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور

الْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

دانش سکھاتا ہے اگرچہ وہ اس سے پہلے صریح گمراہی میں تھے

النصف

ربطِ آیات

(۱۵۹) آپ ان کی حالت کو پورا جانتے تھے کہ ترقی تدریجا ہی ہوا کرتی ہے اس لئے آپ نے ان پر شفقت کی اور نہایت ہی رحم سے پیش آئے اور قرآن شریف میں آپ کی نرمی کا محض اس لئے اعلان ہوا ہے کہ آئندہ کوئی شخص ان صحابہ کرام پر لب کشائی نہ کر سکے۔ واللہ اعلم (فاذا عزمت) اس فیصلہ کو توڑنے والی دنیا میں کوئی قوت پیدا ہو ہی نہیں سکتی

(۱۶۰) جو لوگ اپنی صحیح رائے قائم کرنے میں پوری ہمت صرف کرتے ہیں اور اس کے بعد پوری ہمت سے کام کرتے ہیں خدا تعالیٰ ان لوگوں کی مدد کرتا ہے۔

(۱۶۱) گذشتہ آیت میں احکام تقسیم مذکور تھا کہ اس میں حضور نے مسلمانوں کی بکھری ہوئی قوت کو کس طرح جمع کیا۔ اب یہ سوال وارد ہو سکتا تھا کہ آئندہ اس کام کے کرنیوالے کس قسم کے آدمی ہونگے لہٰذا بتلایا گیا کہ جو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس صفت کا اپنے آپ کو نمونہ بنائیں گے وہ خیانت نہیں کرینگے اور کوئی چیز مسلمانوں سے چھپا کر اپنے لئے خاص نہیں کرینگے اس قسم کے آدمی آپ کے نائب ہونگے۔

(۱۶۲) فقط وہی شخص اسلامی خدمت کرنے کے قابل ہے جو قانون الٰہی پورا کرنے کے لئے اپنے مقاصد کو مؤخر کر سکتا ہے

(۱۶۳) من اتبع رضوان اللہ اور من باء بسخط من اللہ والوں سے انتہا درجے نکل سکتے ہیں چونکہ یہ دونوں جنسیں برابر نہیں ہیں اس لئے نیابت نبوی کے لئے من اتبع رضوان اللہ والوں میں سے آدمی ہونا چاہئے۔

(۱۶۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس فرض کے انجام دینے کے لئے بھیجا گیا ہے لہٰذا اس کسوٹی پر آئندہ آپ کے سچے متبعین کو پرکھا جائے گا۔

أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُم مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ

کیا جب تمہیں ایک تکلیف پہنچی حالانکہ تم تو اس سے دو چند تکلیف پہنچا چکے ہو تو کہنے لگے

أَنَّىٰ هَٰذَا ۖ قُلْ هُوَ مِنْ عِندِ أَنفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

یہ کہاں سے آئی کہہ دو یہ تکلیف تمہیں تمہاری ہی طرف سے پہنچی ہے بے شک اللہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى

ہر چیز پر قادر ہے اور جو کچھ تمہیں اس دن پیش آیا جس دن دونوں

الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾ وَ

جماعتیں میں سو اللہ کے حکم سے ہوا اور تاکہ اللہ ایمان داروں کو ظاہر کر دے اور

لِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۚ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي

تاکہ منافقوں کو ظاہر کر دے اور انہیں کہا گیا تھا کہ آؤ اللہ کی

سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنَاكُمْ ۗ

راہ میں لڑو یا دشمنوں کو دفع کرو تو انہوں نے کہا اگر ہمیں علم ہوتا کہ آج جنگ ہو گی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے

هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ يَقُولُونَ

وہ اس وقت بہ نسبت ایمان کے کفر سے زیادہ قریب تھے وہ اپنے مونہوں سے

بِأَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں اور جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اللہ اس کو

يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾ الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ

خوب جانتا ہے یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں حالانکہ خود بیٹھ رہے تھے اگر

أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ

وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ کیے جاتے کہہ دو اگر تم سچے ہو تو اپنی جانوں سے موت

إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا

کو ہٹا دو اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں

ربطِ آیات

(١٦٥) بدر کے قیدیوں میں آپ کو تخییر دی گئی تھی۔ کہ یا تو انہیں قتل کر دو یا فدیہ لے کر چھوڑ دو۔ لیکن دوسری صورت میں تمہارے ستر آدمی آئندہ ضرور شہید ہونگے۔ حضرت ابوبکر صدیق سے بدر کے فیصلے کے حق میں یہ جملہ مذکور ہے کہ اب ہمیں روپے کی ضرورت ہے لہٰذا فدیہ لینے سے اولاً روپے کی ضرورت پوری ہو جائے گی۔ ثانیاً آئندہ جو ہمارے ستر آدمی قتل ہونگے وہ شہید ہوں گے۔ لہٰذا یہ اُحد کی شکست بدر کی رقم کا تتمہ ہے۔ اور یہ تکلیف مسلمانوں نے اپنے ہی فیصلہ پر خود منظور کر لی تھی۔ (١٦٦) یہ تکلیف اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوئی۔ (١٦٧) اور اس میں یہ فائدہ بھی ہوا کہ مومن اور منافق کی تمیز ہو گئی۔ (١٦٨) منافق نہ محض خود ہی جنگ میں نہیں گئے بلکہ مسلمانوں کو پھسلانے کی سعی کرتے رہے۔

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا ۭ بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾

انہیں مردے نہ سمجھو بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے ہاں سے رزق دیے جاتے ہیں

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ

اللہ نے اپنے فضل سے جو انہیں دیا ہے اس پر خوش ہونے والے ہیں اور ان کی طرف سے بھی

بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ ۙ أَلَّا خَوْفٌ

خوش ہوتے ہیں جو ابھی تک ان کے پیچھے سے ان کے پاس نہیں پہنچے اس لئے کہ نہ

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ

ان پر خوف ہے اور نہ وہ غم کھائیں گے اللہ کی نعمت

مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

اور فضل سے خوش ہوتے ہیں اور اس بات سے کہ اللہ ایمان داروں کی مزدوری

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ مِنْ

کو ضائع نہیں کرتا جن لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانا بعد

بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ

اس کے کہ انہیں زخم پہنچ چکے تھے جو ان میں سے نیک ہیں

وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ

اور پرہیزگار ہوئے ان کے لئے بڑا اجر ہے جنہیں لوگوں نے کہا کہ

النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا ۖ

مکہ والوں نے تمہارے مقابلہ کیلئے سامان جمع کیا ہے سو تم ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہوا

وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾ فَانْقَلَبُوا

اور کہا کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے پھر مسلمان

بِنِعْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ

اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ لوٹ آئے انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچی

ربطِ آیات

(۱۶۹) جو لوگ شہید ہو گئے وہ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے نفع اٹھا رہے ہیں جس طرح زندگی میں انسان نعمتوں سے متمتع ہوتا ہے۔ (۱۷۰) اس شہادت کی بنا پر اللہ تعالیٰ نے جو ان پر فضل کیا ہوا ہے وہ اس میں بڑے خوش ہیں۔ (۱۷۱) ان کو اللہ تعالیٰ کی نعمت اور فضل پر ناز ہے۔ علاوہ اس کے یہ بھی معلوم کر چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایمان داروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (۱۷۲) پہلے منافقین کے خیالات کا اظہار ہو چکا ہے

وقف لازم

خلاصہ رکوع ۱۸۔ بدر صغریٰ کی کامیابی کا باعث۔ ماخذ آیت ۱۷۳۔

ع ۱۷/۱۶ ۸

اس کے بعد مومنین کو سمجھا دیا گیا ہے کہ یہ موت نہیں بلکہ زندگی ہے۔ اب آئندہ سمجھایا جاتا ہے کہ میدان جنگ میں خواہ مخواہ موت نہیں ہے۔ یہ واقعہ بدر صغریٰ کی طرف اشارہ ہے۔ جو جنگ احد سے ایک سال بعد پیش آیا۔ ابوسفیان احد میں کہہ گیا تھا کہ آئندہ سال ہماری جنگ بدر کے میدان میں ہو گی چنانچہ آئندہ سال مسلمان بغرض دفاع بدر میں جمع ہوئے۔ لیکن کفار نہ آئے۔ وہاں ایک میلہ تھا صحابہ کرام نے خوب تجارت کی اور نفع اٹھا کر واپس آئے۔ (۱۷۳) کفار نے یہ غلط خبر دانستہ مشہور کرائی تھی۔

صع ۲

وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾

اور اللہ کی مرضی کے تابع ہوئے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

إِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ ۠ فَلَا تَخَافُوهُمْ

سو یہ شیطان ہے کہ اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے پس تم ان سے مت ڈرو

وَخَافُونِ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٥﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ

اور مجھ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو اور وہ لوگ آپ کو غم میں نہ ڈالیں

يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۗ

جو کفر کی طرف دوڑتے ہیں وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑیں گے

يُرِيدُ اللّٰهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۚ

اللہ ارادہ کرتا ہے کہ آخرت میں انہیں کوئی حصہ نہ دے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا

اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے جنہوں نے ایمان

الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

کے بدلے کفر کو خرید لیا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑیں گے اور ان کے لئے دردناک

أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ

عذاب ہے اور کافر یہ نہ سمجھیں کہ ہم جو انہیں مہلت دیتے ہیں

خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ

یہ ان کے حق میں بھلائی ہے ہم تو انہیں مہلت اس لئے دیتے ہیں کہ وہ گناہ میں زیادتی کریں اور ان

عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٧٨﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ

کے لئے خوار کرنے والا عذاب ہے اللہ مسلمانوں کو اس حالت پر رکھنا نہیں چاہتا

عَلٰى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَ

جس پر تم اب ہو جب تک کہ ناپاک کو پاک سے جدا نہ کرلے اور

ربطِ آیات

(۱۷۴) تجارت سے خوب نفع کما کر واپس آئے (۱۷۵) یہ شیطان کی اطلاعات تھیں جو اپنے دوستوں سے مسلمانوں کو ڈرانا چاہتا تھا (۱۷۶) تبلیغ مکمل ہونے کے بعد بھی جو لوگ کفر کی طرف جا رہے ہیں ان کا غم نہ کھایا کیجئے۔ جملہ معترضہ۔ یہاں سے اخیر سورۃ تک دو مسئلے حل ہوں گے پہلا مسئلہ یہ کہ عیسائی یہودی کی ایک اصلاح شدہ جماعت ہے اور یہود کی متعدد خرابیاں عیسائیوں نے چھوڑ دی تھیں جن سے مسلمانوں کو لازماً پرہیز کرنی چاہئے۔ ورنہ وہ عیسائیوں کو ہدایت نہیں کر سکیں گے دُوم یہ کہ انہیں ان تمام عادات واطوار سے مزین ہونا چاہئے۔ جو عیسائیوں کے اعلیٰ طبقہ میں پیدا ہو گئی تھیں اسی حالت میں مسلمان اس قابل ہوں گے کہ عیسائیوں کی حکومت انہیں دی جائے۔ (۱۷۷) اس گمراہی کا بُرا اثر انہی پر پڑے گا۔ (۱۷۸) یہ لوگ دنیا میں بھی ذلیل ہو کر رہیں گے۔ اور یہ اس قانون کے ترک کرنے کا لازمی نتیجہ ہے کیونکہ دنیا میں محکوم ہو کر رہنا انتہا درجہ کی ذلت ہے۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِي

اللہ کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ تمہیں غیب پر مطلع کردے لیکن اللہ اپنے

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ

رسولوں میں جسے چاہے چن لیتا ہے سو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اگر

تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ

تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو تمہارے لئے بہت بڑا اجر ہے اور جو لوگ اس چیز پر

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ

بخل کرتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے وہ یہ خیال نہ کریں کہ

خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا

بخل ان کے حق میں بہتر ہے بلکہ یہ ان کے حق میں برا ہے قیامت کے دن وہ مال طوق بنا کر ان کے گلے میں

بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ

ڈالا جائیگا جس میں وہ بخل کرتے تھے اور اللہ ہی آسمانوں اور

الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

زمین کا وارث ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے بیشک اللہ نے انکی بات سنی ہے

قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ

جنہوں نے کہا کہ بیشک اللہ فقیر ہے اور ہم دولت مند ہیں

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ

اب ہم ان کی بات لکھ رکھیں گے اور جو انہوں نے انبیاء کے ناحق خون کئے ہیں اور

نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا

کہیں گے کہ جلتی آگ کا عذاب چکھو یہ اس چیز کے بدلے ہے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾

جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا

ربطِ آیات

(۱۷۹) یہود کی قبیح رسموں سے بچنے کے لئے ان کی قبیح اور محمود رسموں میں تمیز کرنا ضروری ہے اس لئے اب ان کی قبیح رسموں کا ذکر آئے گا حتی تمیز الخبیث ہو کیونکہ صحابہ کرام آئندہ ساری دنیا کے لئے نمونہ بننے والے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ ان میں سے منافقین کی جماعت کو علیحدہ کردے اور ان لوگوں کے عادات و اطوار دیکھ کر ان سے پرہیز کی جائے لیکن یہ تمیز ہر ادنیٰ داعی کو نہیں ملے گی۔ (۱۸۰) دنیا میں جس قدر آدمی کما کر جمع کرے

خلاصہ رکوع ۱۹۔ تذکرۂ امر بعیر بھی ہے مسلمانوں کو احتراز لازمی ہے بخل تھوڑی حق۔
ماخذ ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲

رکوع ۱۸ ع ۹ وقف لازم

وہ مال بالآخر اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں آجاتا ہے اس لئے آدمی خود کیوں نہ دے۔ (۱۸۱) چونکہ طبیعت انسانی میں بخل موجود ہے اس لئے خدا تعالیٰ کے نام پر مانگا جائے تو بہانے بناتے ہیں اور اسی پر ان کو قیاس کر لیجئے۔ (۱۸۲) یہ سزا یہود کے اعمال کا نتیجہ ہے

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا أَلَّا نُؤْمِنَ

وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم فرمایا تھا کہ ہم کسی پیغمبر پر ایمان

لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۗ قُلْ

نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس قربانی لائے کہ اسے آگ کھا جائے کہہ دو

قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي

مجھ سے پہلے کتنے رسول نشانیاں لے کر تمہارے پاس آئے اور یہ نشانی بھی جو

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (۱۸۳)

تم کہتے ہو پھر انہیں تم نے کیوں قتل کیا اگر تم سچے ہو

فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُو

پھر اگر یہ تجھے جھٹلائیں تو تجھ سے پہلے بہت سے رسول جھٹلائے گئے

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ (۱۸۴) كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ

جو نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لائے ہر جان موت کا مزا چکھنے

الْمَوْتِ ۗ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ فَمَن

والی ہے اور تمہیں قیامت کے دن پورے پورے بدلے ملیں گے پھر جو کوئی

زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا

دوزخ سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا سو وہ پورا کامیاب ہوا اور

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ (۱۸۵) لَتُبْلَوُنَّ فِي

دنیا کی زندگی سوائے دھوکے کی پونجی کے اور کچھ نہیں البتہ تم اپنے

أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

مالوں اور جانوں میں آزمائے جاؤ گے اور البتہ پہلی کتاب

الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا ۚ

والوں اور مشرکوں سے تم بہت بدگوئی سنو گے

ربط آیات

(۱۸۳) اس آیت میں یہود کی ایک اور خرابی کا ذکر ہے یعنی وہ رسُول کے احکام کی تعمیل سے بچنے کے لئے بہانے نکالتے ہیں۔ (۱۸۴) تکذیب رسل پرانا مرض ہے لہٰذا آپ کبیدہ خاطر نہ ہوں۔ بینت سے مراد وہ احکام ہیں جو واضح ترین ہوں جن کو فطرت سلیمہ والا ادنیٰ سے ادنیٰ آدمی بھی باسانی مان سکے زبر سے مراد کتاب کے چھوٹے چھوٹے حصے ہیں جس طرح قرآن حکیم کی چھوٹی چھوٹی سورتیں اور کتاب منیر سے مراد بڑی کتابیں ہیں۔ (۱۸۵) دوزخ سے بچنا چونکہ ضروری ہے اس لئے اس کے اعمال کی ضرور پابندی کرنی چاہئے۔

وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

اور اگر تم نے صبر کیا اور پرہیزگاری کی تو یہ ہمت کے کاموں

الْأُمُورِ ﴿١٨٦﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا

میں سے ہے اور جب اللہ نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا

الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ

کہ اسے لوگوں سے ضرور بیان کرو گے اور نہ چھپاؤ گے انہوں نے وہ عہد اپنی

وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ

پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے میں تھوڑا سا مول خرید کیا

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿١٨٧﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ

سو کیا ہی برا ہے جو وہ خریدتے ہیں مت گمان کر ان لوگوں کو جو خوش ہوتے ہیں

بِمَا أَتَوا وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا

جو کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس چیز کے ساتھ تعریف کئے جائیں جو انہوں نے نہیں کی

فَلَا تَحْسَبَنَّهُم بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بس ہرگز تو انہیں عذاب سے خلاصی پانے والا خیال نہ کر اور ان کے لئے دردناک

أَلِيمٌ ﴿١٨٨﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

عذاب ہے اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے واسطے ہے

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨٩﴾ ع إِنَّ فِي خَلْقِ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے بے شک

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

آسمان اور زمین کے بنانے اور رات اور دن کے آنے جانے میں

لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ

البتہ عقل مندوں کے لئے نشانیاں ہیں وہ جو اللہ کو

ربطِ آیات

(۱۸۶) اگر مسلمانوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ کے طرزِ عمل کو مستحکم رکھا اور جو طریقہ حضورؐ نے یہود کی خباثتوں سے بچنے کا اختیار کیا تھا اس پر مستحکم رہے تو یہ عزم الامور ہوگا (۱۸۷) اس آیت میں یہود کے مرضِ کتمان علم کا ذکر ہے (۱۸۸) یہود اپنی ان حرکات پر خوش نہ ہوں۔ ان کے لئے دردناک عذاب تیار ہے (۱۸۹) اگر یہ لوگ بخل اور کتمانِ حق سے تائب نہیں ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اس کام کے لئے اپنے ملک اور بادشاہی میں اور آدمی پیدا کردے گا والله اعلم (۱۹۰) اس سے پہلے ایک بیکار جماعت کا ذکر تھا۔ اسے کام کرنے کی توفیق نہ تھی۔ وہ کام کے بغیر ہی مدح کی خواہش مند تھی۔ اس رکوع میں ایک خدا پرست جماعت کا ذکر ہے

ع ۱۹/۱۰

خلاصہ رکوع ۲۰ - مسلمانوں کی پاکیزہ خصائل کی تعلیم ماخذ آیت ۱۹۰

جس کے لئے ہر چیز کارآمد ہے۔ اور وہ ہر چیز سے عبرت حاصل کرتی ہے۔

قِيَٰمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ

کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے یاد کرتے ہیں اور آسمان اور

فِي خَلْقِ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا

زمین کی پیدائش میں فکر کرتے ہیں (کہتے ہیں) اے ہمارے رب

خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ

تو نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا تو سب عیبوں سے پاک ہے سو ہمیں دوزخ کے عذاب

النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ

سے بچا اے رب ہمارے جسے تو نے دوزخ میں داخل کیا سو تو نے

أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَا

اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا اے رب ہمارے

إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَٰنِ أَنْ ءَامِنُوا

ہم نے ایک پکارنے والے سے سنا جو ایمان لانے کو پکارتا تھا کہ اپنے رب پر

بِرَبِّكُمْ فَـَٔامَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ

ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے

عَنَّا سَيِّـَٔاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا

ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے اے رب ہمارے

وَءَاتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

اور ہمیں دے جو تو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت

يَوْمَ الْقِيَٰمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿١٩٤﴾ فَاسْتَجَابَ

کے دن رسوا نہ کر بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا پھر ان کے رب نے

لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَٰمِلٍ مِّنكُمْ

ان کی دعا قبول کی کہ میں تم میں سے کسی کام کرنے والے کا کام ضائع نہیں کرتا

ربط آیات

(۱۹۱) جو ہر حالت میں ذکر الٰہی میں شامل رہتے ہیں (ربنا ما خلقت ہذا باطلا) جب وہ زمین آسمان کی پیدائش میں پہلے غور کر چکے ہیں کہ جو چیز جس مقصد کیلئے پیدا کی گئی ہے اگر وہ اس درجہ سے گر جائے تو پھر اس مقصد کو پورا نہیں کر سکتی۔ اسی طرح انسان جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا تھا اس سے تنزل کر آئے تو کیا پھر بھی وہ احسن جس کا اعلیٰ نمونہ جنت ہے اس میں پہنچ سکتا ہے ہرگز نہیں بلکہ اگر ایسا ہو جائے تو معلوم ہوگا۔ کہ دنیا کو اس خاص نظام کا پابند بنانا ہی فضول ہوگا (۱۹۲) جس شخص نے اپنے فرائض میں کوتاہی کی اس کو حد درجہ کی تکلیف یعنی جہنم سے کوئی چیز بچا ہی نہیں سکتی۔ (۱۹۳) ہم نے تیری منادی دینے والے کو سنا اور اس کا کہا مان لیا اب فرائض کے پورا کرنے میں اگر ہم سے کوئی غلطی ہو جائے تو چونکہ وہ نادانستہ ہوگی اس لئے معاف ہو (مغفرۃ) غلطی پر مواخذہ نہ ہو (تکفیر) غلطی کا جبر ہو جائے (۱۹۴) جو میرے کام میں لگے ہیں اسے دین و دنیا میں ہر قسم کی امداد دوں گا

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

خواہ مرد ہو یا عورت تم آپس میں ایک دوسرے کے جز ہو پھر جن لوگوں نے

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ

وطن چھوڑا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں

سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

ستائے گئے اور لڑے اور مارے گئے البتہ میں اُن سے اُن کی برائیاں

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

دور کروں گا اور انہیں باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ

نہریں بہتی ہوں گی یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ

عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ

ہی کے ہاں اچھا بدلہ ہے تجھ کو

تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۗ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ

کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکہ نہ دے یہ تھوڑا سا

قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے باغ ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے

عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾

یہ اللہ کے ہاں مہمانی ہے اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ نیک بندوں کے لئے بدرجہا بہتر ہے

ربطِ آیات

(۱۹۵) کسی شخص کا اجر ضائع نہیں ہوگا۔ چونکہ تم بھی نیکوکاروں کے بھائی ہو لہٰذا جو برتاؤ میرا ان کے ساتھ رہا ہے وہی تمہارے ساتھ ہوگا اور تم پر برکات نازل ہوں گی (حسن الثواب) یہ پورا خاکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریین اور صحابہ کرام کا ہے جب تم ایسے بن گئے پھر تمہارے سامنے عیسائیوں کی سلطنتیں منتشر ہو سکیں گی۔

(۱۹۶) تمہیں یہ خیال پیدا نہ ہو کہ ان کے ہاں پورا ساز و سامان موجود ہے اور تمہارے ہاں نہیں (۱۹۷) یہ حقیر سا سامان جب انہیں مل چکا ہے تو کیا تمہیں نہیں ملے گا۔ (۱۹۸) دنیا کے اسباب بھی تمہارے لئے میسر ہوں گے علاوہ اس کے آخرت کی نعمتیں تو متقین کے لئے مخصوص ہو چکی ہیں۔

الثلثة

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ

اور اہل کتاب میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور جو چیز

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا

تمہاری طرف نازل کی گئی اور جو ان کی طرف نازل کی گئی اللہ کے سامنے عاجزی کرنے

يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

والے ہیں اللہ کی آیتوں پر تھوڑا مول نہیں لیتے یہی ہیں جن کے

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

لئے ان کے رب کے ہاں مزدوری ہے بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَ

اے ایمان والو صبر کرو اور مقابلہ کے وقت مضبوط رہو اور

رَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

لگے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم نجات پاؤ

آیاتہا ۱۷۶ — (۴) سُوْرَةُ النِّسَاۗءِ مَدَنِيَّةٌ (۹۲) — رکوعاتہا ۲۴

آیتیں ۱۷۶ سورۂ نساء جو مدینہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا

ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے

رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاۗءَلُوْنَ

بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے

ربطِ آیات

(۱۹۹) اہل کتاب میں ان خوبیوں کے حامل بعض آدمی موجود ہیں تو اگر مسلمانوں میں بھی بعض ہی رہیں تو ان کو ترجیح ناممکن ہو گی۔ اگر یہ بلحاظ اعلان (قل اللّٰھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء الآیہ) چاہتے ہیں کہ ہمیں اللہ تعالےٰ سرفراز فرمائے اور عیسائیوں پر غالب کرے تو انھیں چاہیئے کہ اس قسم کے اوصاف حمیدہ والے ان میں اکثر پائے جائیں تاکہ اللہ تعالیٰ ان کو ترجیح دے (سریع الحساب) ہر عمل کی جزا فوراً شروع ہو جاتی ہے ہاں ایک جزا کا نتیجہ فوراً نکل آتا ہے۔ دوسری کا نتیجہ سال کے بعد نکلے گا۔ تیسری

ع ۲۰ / ۱۱

> خلاصۂ رکوع ۱۔ درآمدِ مالِ ناجائز کی روک تھام۔ ماخذ آیت ۲-۶ ÷

کا دس سال کے بعد اور سب جزاؤں کے نتائج قیامت کے دن پورے ظاہر ہوں گے۔

(۲۰۰) اے ایمان والو اپنے فرض پر مضبوط رہو دوسروں کو مٹنے پر تیار کرو۔ دشمنوں کی گھات میں لگے رہو اور خدا تعالیٰ سے تعلق درست رکھو۔ تاکہ تم ہر مصیبت میں نجات پا سکو۔ خلاصہ سورۂ نساء میں اصلاح جزو ہو گی اس میں دو باب آئیں گے۔ تدبیر منزل۔ سیاست مدنیہ اور تدبیر منزل کا باب دو فصلوں پر مشتمل ہے قانونِ اصلاح مال قانون اصلاح ازواج۔ اصلاح ازواج میں اصلاح اولاد خود بخود ہو جائے گی اور اگر مال کی درآمد صحیح ہو جائے یعنی مال کو صحیح اور مشروع طریقہ سے حاصل کیا جائے تو خیر کا سنگِ بنیاد قائم ہو جائے گا۔ ورنہ سنگِ بنیاد ہی میں کجی اور خرابی آ جائے گی کیونکہ جس کا لقمہ حرام ہے نہ اس کے قلب میں نور ہو گا نہ اس کے کام میں برکت ہو گی نہ اس کی عبادت درجہ قبول پائے گی۔ اور نہ دعا مستجاب ہو گی سب نحوستیں جمع ہوں گی اور قلب مسخ ہوتا جائے گا پھر اولاد بھی اسی طرح ہو گی غرض ان خرابیوں کا اختتام مشکل ہو گا۔

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ① وَاٰتُوا

اپنا حق مانگتے ہو اور رشتہ داری کے تعلقات کو بگاڑنے سے بچو بیشک اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے اور

الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ

یتیموں کو ان کے مال دے دو اور ناپاک کو پاک سے نہ بدلو

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

اور ان کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھا جاؤ یہ بڑا

حُوْبًا كَبِيْرًا ② وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى

گناہ ہے اور اگر تم یتیم لڑکیوں سے بے انصافی کرنے سے ڈرتے ہو

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ

تو جو عورتیں تمہیں پسند آئیں ان میں سے دو دو تین تین

وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا

چار چار سے نکاح کرو اگر تمہیں خطرہ ہو کہ انصاف نہ کر سکو گے تو پھر ایک ہی سے نکاح کرو یا

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ③ وَاٰتُوا

جو لونڈی تمہاری ملک میں ہو وہی یہ طریقہ بے انصافی سے بچنے کے لئے زیادہ قریب ہے اور

النِّسَاۗءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ

عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دو پھر اگر وہ اس میں سے اپنی خوشی سے

شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗـــًٔـا مَّرِيْۗـــــًٔـا ④ وَلَا تُؤْتُوا

تمہیں کچھ معاف کر دیں تو تم اسے مزہ دار خوشگوار سمجھ کر کھاؤ اور اپنے وہ مال

السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّ

جنہیں اللہ نے تمہاری زندگی کے قیام کا ذریعہ بنایا ہے بے سمجھوں کے حوالہ نہ کرو البتہ

ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑤

انہیں ان مالوں سے کھلاتے اور پہناتے رہو اور انہیں نصیحت کی بات کہتے رہو

ربطِ آیات

(۱) اے لوگو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس کے قانون کو نہ توڑو۔ قانون کی دو قسمیں ہیں ایک تکوینی یعنی طبعی دوسرا عقلی جو کہ نبی کی تعلیم سے حاصل ہوتا ہے یہاں تکوینی تعلیم کا توڑنا مراد ہے کہ تم فطری قانون کو نہ توڑو اس کی پابندی سے تمہیں بہت جلد رفعت و عروج ہوگا (علیکم رقیبا) قطع رحم کرنے میں اگر واقعی کوئی عذر ہے تو اس کو بھی اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے اور اگر ویسے ہی جھوٹے عذر بنا رکھے ہیں اور لوگوں میں سچا بننا چاہتے ہو تو وہ بھی عالم السرائر سے مخفی نہیں۔

(۲) پہلا حکم رشتہ داروں کے ملاپ کا تھا اس کے بعد انسان کو کام کرنے کے لئے روپے کی ضرورت پیش آتی ہے اور سب سے پہلے جو مال ہاتھ آتا ہے وہ عموماً وراثت کا ہوتا ہے اس لئے پہلے ہی حکم ہوا کہ یتیموں پر ظلم نہ کرنا تاکہ تمہارے گھر میں ناجائز مال کی درآمد نہ ہو (۳) یتیم لڑکی کے مال ہضم کرنے کی یہ تدبیر اختیار نہ کرو کہ اس سے نکاح کر لو پھر اس کے حصے کا سارا مال کھا جاؤ۔ (۴) دوسرا جن عورتوں سے نکاح کرو ان پر بھی ظلم نہ کرو ان کے مقرر کردہ مہر کھا نہ جاؤ۔ بلکہ خوشی سے دے دو۔ (۵) یتیم کے مال کی حفاظت منظور ہے نہ تم بہا لے جاؤ اور نہ اس کو ضائع کرنے کے لئے دو جب تک وہ کاروبار سنبھالنے کے قابل نہ ہو جائے اسے روٹی کپڑا دے کر تسلی دیتے جاؤ۔

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ

اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو یہانتک کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جاویں پھر اگر ان میں

مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ

ہوشیاری دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو اور انصاف کی حد سے تجاوز

اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا

کرکے یتیموں کا مال نہ کھاؤ اور انکے بڑے ہونیکے ڈر سے ان کا مال جلدی نہ کھاؤ اور جسے ضرورت نہ ہو

فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

تو وہ یتیم کے مال سے بچے اور جو حاجت مند ہو تو مناسب مقدار کھالے

فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى

پھر جب تم ان کے مال ان کے حوالے کرو تو اس پر گواہ بنا لو اور حساب

بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۶﴾ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

لینے کے لئے اللہ کافی ہے مردوں کا اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ

وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ

اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو اور عورتوں کا بھی اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور

الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۷﴾

رشتہ داروں نے چھوڑا ہو تھوڑا ہو یا بہت یہ حصہ مقرر ہے

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

اور جب تقسیم کے وقت رشتہ دار اور یتیم اور مسکین آئیں

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۸﴾ وَ

تو اس مال میں سے کچھ انہیں بھی دے دو اور ان کو معقول بات کہہ دو اور

لْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا

ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیئے اگر اپنے بعد چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ جائیں

ربط آیات

(۶) جب یتیم جوان ہو جائے۔ اور کاروبار سنبھال سکے تو کوئی ہوں کے راہ رو اُسے مال سپرد کر دو حقیقی حساب و کتاب تو اللہ تعالیٰ ہی لے گا۔ (۷) میت کے مال کے وارث مرد بھی ہیں اور عورتیں بھی۔ (۸) تقسیم مال کے وقت اگر مسکین یتیم یا وہ لوگ رشتہ داروں میں سے آئیں جن کو حصہ نہیں مل سکتا تو کوئی چیز تھوڑی سی اُن کو بھی علی الحساب دے دو پھر بانٹ لینا۔

خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٩﴾

جن کی انہیں فکر ہو ان لوگوں کو چاہیے کہ خدا سے ڈریں اور سیدھی بات کہیں

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ

بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ اپنے

فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ﴿١٠﴾ يُوصِيكُمُ

پیٹ آگ سے بھرتے ہیں اور عنقریب آگ میں داخل ہوں گے اللہ تعالیٰ تمہاری

اللّٰهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ

اولاد کے حق میں تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے پھر اگر

كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانَتْ

دو سے زائد لڑکیاں ہوں تو ان کے لئے دو تہائی اس مال میں سے ہے جو میت نے چھوڑا اور اگر ایک ہی

وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا

لڑکی ہو تو اس کے لئے آدھا ہے اور اگر میت کی اولاد ہے تو اس کے والدین میں سے

السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

ہر ایک کو کل مال کا چھٹا حصہ ملنا چاہیئے اور اگر اس کی کوئی

لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ

اولاد نہیں اور ماں باپ ہی اسکے وارث ہیں تو اسکی ماں کا ایک تہائی حصہ ہے پھر اگر میت کے بھائی

إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا

بہن بھی ہوں تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے (یہ حصہ اس) وصیت کے بعد ہوگا جو وہ کر گیا تھا اور ادائے

أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

قرض کے تم نہیں جانتے تمہارے باپوں اور تمہارے بیٹوں میں سے کون تمہیں زیادہ

لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِنَ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١﴾

نفع پہنچانے والا ہے اللہ کی طرف سے یہ حصہ مقرر کیا ہوا ہے بے شک اللہ خبردار حکمت والا ہے

ع ۱ / ۱۲

خلاصہ رکوع ۲ - درآمد مال کا صحیح قانون۔ ماخذ آیت ۱۱-۱۲

رابطہ آیات

(۹) اس قانون میں جو دقت تمہیں محسوس ہوتی ہے اسے یوں حل کرو کہ اگر تم مرتے اور اولاد ضعیف چھوڑتے تو تمہاری حسرت کیا ہوتی تھی۔ تمہاری اولاد کھائے یا دوسروں کو بانٹ دیا جائے؟

(۱۰) یتیم کا مال ناحق کھانے سے یہ نتائج نکلیں گے۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ

جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں اسمیں تمہارا آدھا حصہ ہے بشرطیکہ ان کی اولاد نہ

وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ

ہو اور اگر ان کی اولاد ہو تو اس میں سے جو چھوڑ جائیں ایک چوتھائی تمہاری ہے،

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ

اس وصیت کے بعد جو وہ کر جائیں یا قرض کے بعد اور عورتوں کے لئے چوتھائی مال

مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ

ہے جو تم چھوڑ کر مرو بشرطیکہ تمہاری اولاد نہ ہو پس اگر تمہاری اولاد ہو

فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ

تو جو تم نے چھوڑا اس میں سے اُن کا آٹھواں حصہ ہے اس وصیت کے بعد جو تم کر جاؤ

بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ

یا قرض کے بعد اور اگر وہ مرد یا عورت جس کی یہ میراث ہے باپ بیٹا کچھ نہیں رکھتا اور

وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ ۚ

اس میت کا ایک بھائی یا بہن ہے تو دونوں میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے

فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ

پس اگر اس سے زیادہ ہوں تو ایک تہائی میں سب شریک ہیں

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً

وصیت کے بعد جو ہو چکی ہو یا قرض کے بعد بشرطیکہ اوروں کا نقصان نہ ہو یہ

مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَ

اللہ کا حکم ہے اور اللہ جاننے والا تحمل کرنے والا ہے یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں اور

مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

جو شخص اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلے اُسے بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے

ربطِ آیات

(۱۱-۱۲-۱۳-۱۴) مالِ میراث میں سے ورثاء کو صحیح کا قانون اگر خداداد معین حصہ لے لو تو پھر جائز ہے اگر اس قانون کی عزت کروگے۔ تو عزت پاؤگے اور اگر بے حرمتی کروگے تو ذلیل کئے جاؤگے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٣﴾

نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی ہے بڑی کامیابی

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدوں سے نکل جائے اسے آگ میں

نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾ ع وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ

ڈالے گا اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے ذلت کا عذاب ہے اور تمہاری

الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ

عورتوں میں سے جو کوئی بدکاری کرے ان پر اپنوں میں سے

اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ

چار مرد گواہ لاؤ پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو

حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾

یہاں تک کہ انہیں موت آجائے یا اللہ ان کے لئے کوئی راستہ نکال دے

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ

اور تم میں سے جو دو مرد وہی بدکاری کریں تو ان کو تکلیف دو پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور

اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا

اپنی اصلاح کرلیں تو انہیں چھوڑ دو بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا

رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

مہربان ہے اللہ پر توبہ قبول کرنے کا حق انہیں لوگوں کے لئے ہے جو جہالت کی وجہ

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ

سے برا کام کرتے ہیں اس کے بعد جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں ان لوگوں کو

يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾

اللہ معاف کر دیتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا دانا ہے

ربطِ آیات

(١٥) یہاں سے قانون اصلاح ازدواج شروع ہوتا ہے عورت اگر اتنے درجہ کی بے حیا ہو گئی ہے کہ وہ ایسے موقع پر روسیاہی کر رہی ہے جہاں چار آدمی اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں اس کی سزا اس آیت میں یہ ہے کہ

خلاصہ رکوع ۳ - قانون اصلاح معاشرہ ازدواج، معاشرتی ناصحہ آیت ۱۵ تا ۱۸

ع ۲ ١٢

اسے ساری عمر قید رکھو جب تک اللہ تعالیٰ کوئی دوسرا حکم نہ دے دوسرا حکم اللہ تعالیٰ نے سورہ نور میں دیا۔ اب غیر شادی شدہ کی سزا یہی ہے کہ اس کو سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال خارج البلد کیا جائے یعنی وہ ایک سال تک اس شہر میں نہ آنے پائے جب ثیب زنا کرے تو اس کی سزا سو تازیانے اور رجم دونوں ہیں لیکن جب اس کی جان لینا مقصود ہو تو حاکم کو حق حاصل ہے کہ چھوٹی سزا کو معاف کر دے۔ رجم کا حکم صحیح مسلم شریف میں عبادہ بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے مروی ہے۔ قرآن شریف میں مذکور نہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا تھا کہ اگر لوگ یوں نہ کہتے کہ عمرؓ نے قرآن شریف میں زیادتی کر دی ہے۔ تو میں رجم کی آیت کو قرآن شریف میں بڑھا دیتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ رجم کا حکم دراصل قرآن شریف کی منشا میں تھا۔ لیکن حضرت عمرؓ اس کو اس قدر لازمی اور ضروری خیال کرتے تھے کہ اگر انہیں تحریف کا خطرہ نہ ہوتا تو قرآن شریف میں لکھ دیتے۔ تاکہ آئندہ مسلمان حاکم اس کو چھوڑ نہ سکیں۔ (١٦) عام مفسرین حضرات نے اس آیت کا مطلب زنا ہی قرار دیا ہے اور حضرت شاہ صاحب بھی زنا ہی مراد لیتے ہیں۔ لیکن بعض بزرگوں نے اس آیت کو دو مردوں کی باہمی بدکاری پر بھی محمول کیا ہے۔

(١٧) گویا کہ توفیق کی بہترین صورت یہ ہے کہ مغلوب الہویٰ ہو کر کوئی غلطی اگر صادر ہو گئی تو اس کے بعد فوراً طبیعت میں ندامت پیدا ہو گئی اور باز آگئے۔

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۚ حَتَّىٰ

اور ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہے جو برے کام کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ

إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَ

جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے اس وقت کہتا ہے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور

لَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ

اسی طرح ان لوگوں کی توبہ بھی قبول نہیں ہے جو کفر کی حالت میں مرتے ہیں ان کے لئے ہم نے

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ

دردناک عذاب تیار کیا ہے اے ایمان والو! تمہیں یہ حلال نہیں کہ

أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا

کہ زبردستی عورتوں کو میراث میں لے لو اور ان کو اس واسطے نہ روکے رکھو کہ ان سے

بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ

کچھ اپنا دیا ہوا مال واپس لے لو ہاں اگر وہ کسی صریح بدچلنی کا

مُبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ

ارتکاب کریں اور عورتوں کے ساتھ اچھی طرح سے زندگی بسر کرو اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں

فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿١٩﴾

تو ممکن ہے کہ تمہیں ایک چیز پسند نہ آئے مگر اللہ نے اس میں بہت کچھ بھلائی رکھی ہو

وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ

اور اگر تم ایک عورت کی جگہ دوسری عورت کو بدلنا چاہو اور ایک کو

إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ

بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو

أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿٢٠﴾ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ

کیا تم اسے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے واپس لوگے تم اسے کیونکر لے سکتے ہو

ربط آیات

(۱۸) توبہ کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ ساری عمر دانستہ گناہوں پر اصرار کرتے رہیں جب موت کا یقین ہو جائے اور دم سینہ میں اٹک ہچکیاں لینے لگے تب توبہ کریں ایسی توبہ قبول نہ ہوگی اور مرنے کے بعد بھی توبہ قبول نہ ہوگی۔ (۱۹) عورت کی غلطی کا دوسرا درجہ یہ ہے کہ ملکی عدالت میں چار گواہ پیش نہیں کر سکتا لیکن اس کی بے حیائی کنبہ والوں کے ہاں بالکل ظاہر ہے۔ ایسی حالت میں رحم نہیں ہوگا ایسی حالت میں عورت سے ہرجانہ کے طور پر کچھ وصول کر کے طلاق دے دے تو جائز ہوگا۔ (۲۰) عورت کی غلطی کا تیسرا درجہ یہ ہے کہ فقط مرد کو جرم معلوم ہے کنبہ والوں کے ہاں بھی ثبوت کی کوئی بین دلیل نہیں ہے اور اس عیب کو ظاہر کر کے مرد ثبوت میں کوئی قوی دلیل پیش نہیں کر سکتا البتہ اپنے دل میں نفرت کر چکا ہے۔ ایسی حالت میں کوئی چیز ہرجانہ کے طور پر بھی وصول نہیں کرنی چاہیئے۔

وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ

جب کہ تم میں سے ہر ایک دوسرے سے لطف اندوز ہو چکا ہے اور وہ عورتیں تم سے

مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٢١﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

پختہ عہد لے چکی ہیں ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ

مگر جو پہلے ہو چکا یہ بے حیائی ہے اور غضب کا کام ہے اور برا

سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾ ع حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ

چلن ہے تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں

وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَ

اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور

اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ

جن ماؤں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری دودھ شریک بہنیں

وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ

اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور اُن کی بیٹیاں جنہوں نے تمہاری گود میں پرورش پائی ہے

مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ؗ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا

ان بیویوں کی لڑکیاں جن سے تمہارا تعلق زن وشو ہو چکا ہے اور اگر تعلق

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ؗ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ

زن وشو نہ ہوا ہو تو تم پر اس نکاح میں کچھ گناہ نہیں اور تمہارے بیٹوں کی عورتیں

الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

جو تمہاری پشت سے ہیں (یہ سب عورتیں تم پر حرام ہیں) اور دو بہنوں کو (ایک نکاح میں) اکٹھا کرنا حرام ہے

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٣﴾

مگر جو پہلے ہو چکا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ربطِ آیات

(۲۱) خواہ مخواہ بہتان لگا کر مال لینا تو جائز نہیں ہے۔

خلاصہ رکوع ۴ ۔ ایسا طرزِ معاشرت جس سے اخلاقی خرابیاں پیدا ہی نہ ہوں ماخذ آیت ۲۳-۲۲-۲۴

ع ۴ / ۱۴

(۲۲) اس آیت سے چوتھے رکوع کے اخیر تک وہ طرزِ معاشرت بتایا گیا ہے جس سے اخلاقی خرابیاں حتی الوسع پیدا ہی نہ ہو سکیں۔

(۲۳) جن عورتوں اور مردوں کا ملنا معاشرت میں ناگزیر ہے اُن کا نکاح آپس میں حرام کر دیا گیا ہے تاکہ بمطابق قاعدہ ابائک احدی الراحتین جنسی کشش پیدا ہی نہ ہونے پائے۔

****

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور خاوند والی عورتیں مگر تمہارے ہاتھ جن کے مالک ہو جائیں

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا

یہ اللہ کا قانون تم پر لازم ہے اور ان کے سوا تم پر سب عورتیں حلال ہیں بشرطیکہ انہیں اپنے مال

بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ

کے بدلے میں طلب کرو ایسے حال میں کہ نکاح کرنے والے ہو نہ یہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے لگو پھر ان عورتوں میں سے

بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ

جسے تم کام میں لائے ہو تو ان کے حق جو مقرر ہوئے ہیں وہ انہیں دے دو البتہ مہر کے مقرر ہو

عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جانے کے بعد آپس کی رضامندی سے باہمی کوئی سمجھوتہ ہو جائے تو اس میں کوئی گناہ نہیں بے شک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٢٤﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا

خبردار حکمت والا ہے اور جو کوئی تم میں سے اس بات کی طاقت نہ رکھے

اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ

کہ خاندانی مسلمان عورتیں نکاح میں لائے تو تمہاری ان لونڈیوں میں سے کسی سے

اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ

نکاح کرلے جو تمہارے قبضہ میں ہوں اور ایماندار بھی ہوں اور اللہ تمہارے ایمانوں کا حال خوب جانتا ہے

بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَ

تم آپس میں ایک ہو لہذا ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کرلو اور

اٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ

دستور کے موافق ان کے مہر دے دو درانحالیکہ نکاح میں آنے والیاں ہوں نہ آزاد شہوت رانیاں

رابطِ آیات

(۲۴) محصنات سے بھی نکاح حرام کر دیا گیا۔

وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ

کرنیوالیاں ہوں اور نہ چھپی یاری کرنیوالیاں ۔ پھر جب وہ قید نکاح میں آ جائیں پھر اگر

بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ

بے حیائی کا کام کریں تو ان پر آدھی سزا ہے جو خاندانی عورتوں پر مقرر کی گئی ہے

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ

یہ سہولت اس کیلئے ہے جو کوئی تم میں سے تکلیف میں پڑنے سے ڈرے اور صبر کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے واسطے بیان کرے اور تمہیں

سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

پہلوں کی راہ پر چلائے اور تمہاری توبہ قبول کرے اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۟ وَيُرِيْدُ

حکمت والا ہے اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی رحمت سے متوجہ ہو اور جو لوگ

الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾

اپنے مزوں کے پیچھے لگے ہوئے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہ سے بہت دور ہٹ جاؤ

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ

اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کرے کیونکہ انسان

ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ

کمزور پیدا کیا گیا ہے اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ

مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ آپس کی خوشی سے تجارت

مِّنْكُمْ ۟ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾

ہو اور آپس میں کسی کو قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے

ربطِ آیات

(٢٥) حرہ کے نکاح کی توفیق نہیں ہے تو لونڈی سے نکاح کرے۔ جملہ معترضہ۔ اگر اس ضابطہ کی پوری پابندی کی جائے تو بد اخلاقی کا قطعی انسداد ہو جائے گا جملہ معترضہ (قانون تدبیر منزل ختم ہو گیا ہے۔ قانون اصلاح معاملات قانون تدبیر منزل کا تتمہ ہے (٢٦) اس آیت کی ابتدا سے لے کر خلق الانسان ضعیفاً تک قبل

خلاصہ رکوع ٥ ۔ قانون اصلاح معاملات۔ ماخذ آیت ٢٥

ع ٢

کے مضمون کا تتمہ ہے خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں پورا قانون سمجھائے۔ اور گذشتہ لوگوں کے طریقہ سے پورا واقف کر دے (٢٧) جو لوگ شہوات کے پیرو ہیں وہ کہتے کہ بجائے اس قانون کے ماننے سے فلاں فلاں جگہ دقت پیش آئے گی لہٰذا اس قانون کو سرے سے ناقابل عمل قرار دیا جائے (٢٨) نکاح کے قوانین کی تعیین میں اللہ تعالیٰ تم پر تخفیف کا ارادہ رکھتا ہے۔ خلق الانسان ضعیفاً انسان پر رحمت الٰہی یہی ہے کہ اُسے آسان سے آسان قانون دیا جائے لیکن بعد کو انسان اپنے نقص عقل اور ضعف کی وجہ سے غلط راستہ گھڑ لیتا ہے۔ مثلاً بعض لوگ طلاق کو ناپسند کرتے ہیں۔ (٢٩) مسلمان دوسرے کا مال سوائے اُس کی رضا اور تبادلہ کے نہ کھاؤ ورنہ اکل بالباطل ہو گا اور لا تقتلوا انفسکم، باہمی رضامندی سے لین دین کرنا ہی حقیقۃً تجارت ہے اس کے سوائے ہر شخص کے لئے دو راستے ہیں۔ یہ کہ کسی کی رضا مندی کے بغیر اس کا مال ہضم کر لیا جائے دوسرا یہ کہ لین دین کا سلسلہ ہی بند کر دیا جائے۔ معاملات میں جبر و اکراہ کا دروازہ کھولنا بھی موجب ہلاکت ہے۔ لہٰذا اسے قتل نفس کہنا بالکل بجا ہے۔ اور قوم سے لین دین کے تعلقات منقطع کر لینا بھی قتل نفس کے برابر ہے اس لئے کہ اس طرح قوم کی ترقی بالکل رُک جاتی ہے۔

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ

اور جو شخص تعدی اور ظلم سے یہ کام کرے گا تو ہم اسے آگ میں

نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا

ڈالیں گے اور یہ اللہ پر آسان ہے اگر تم ان بڑے گناہوں

كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ

سے بچو گے جن سے تمہیں منع کیا گیا تو ہم تم سے تمہارے چھوٹے گناہ معاف کر دینگے اور تمہیں

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ

عزت کے مقام میں داخل کریں گے اور مت ہوس کرو اس فضیلت میں جو اللہ نے بعض کو

عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ

بعض پر دی ہے مردوں کو اپنی کمائی سے حصہ ہے اور عورتوں کو

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ

اپنی کمائی سے حصہ ہے اور اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک

اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ

اللہ کو ہر چیز کا علم ہے اور ہر شخص کے ہم نے وارث مقرر کر دیئے ہیں

مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ

اس مال کے جو ماں باپ یا رشتہ دار چھوڑ کر مریں اور وہ لوگ جن سے تمہارے

اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

عہد و پیمان ہوں تو انہیں ان کا حصہ دے دو بے شک اللہ ہر چیز پر

شَهِيْدًا ﴿٣٣﴾ۧ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ

گواہ ہے مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس واسطے کہ

اللّٰهُ بَعْضَھُمْ عَلٰي بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ

اللہ نے ایک کو ایک پر فضیلت دی ہے اور اس واسطے کہ انہوں نے اپنے مال خرچ کئے ہیں

ربطِ آیات

(۳۰) عدوان سے مراد زیادتی کرنا اور ظلم سے مراد کمی کرنا ہے جو شخص اس قانون کے خلاف زیادتی کرنے لگے یا ظلم کرے اس کو اللہ تعالیٰ دوزخ میں بھیجے گا۔ (۳۱) معاملات میں جو تکلیف پیدا ہوتی ہے اس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فیصلہ یہ ہے کہ بڑے گناہوں سے اجتناب کیا جائے چھوٹے گناہ اللہ تعالیٰ خود معاف کر دے گا وندخلکم مدخلا کریما تمہارے چھوٹے گناہ معاف کر کے تمہیں عزت کے اسی دروازے سے داخل کریں گے۔ جس دروازے سے قومیں ترقی کرنے کے وقت داخل ہوتی رہی ہیں چھوٹے کاموں پر زور دینا غلطی ہے۔ اور قوم اس سے تباہ ہو جاتی ہے (۳۲) اب یہ بیان ہوگا کہ مقابلہ کرنے میں فطری قانون کو نہ توڑا جائے۔ مرد اور عورت اپنے اپنے دائروں میں رہ کر ترقی کریں۔ (۳۳) بعض اوقات ایسا پایا گیا ہے کہ کسی آدمی کو اپنے کنبے میں ہم خیال نہیں ملتے تو وہ ادھر کنبوں میں اپنے ہم خیال پا کر دوستانہ تعلق قائم کر لیتا ہے اور انہیں سے اپنے کام میں مدد

خلاصہ رکوع ۲۔ تقسیم مراتب زوجین اور فرض مشترک۔
ماخذ آیت ۳۴-۳۲-۳۶۔

ع ۵
۲

لیتا ہے اس لئے ابتداً وارثوں کو تو حق وراثت ملتا ہی تھا لیکن ایسے عزیز دوستوں کو بھی دیا جاتا تھا اب وہ تعیینی قانون نہیں رہا لیکن چونکہ وصیت ثلث میں جائز رکھی گئی ہے۔ لہٰذا اس قسم کے احباب کو دلوانا چاہو تو ثلث مال میں سے دلوا سکتے ہو۔

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۚ

پھر جو عورتیں نیک ہیں وہ تابعدار ہیں مردوں کی پیٹھ پیچھے اللہ کی نگرانی میں (انکے حقوق کی) حفاظت کرتی ہیں

وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي

اور جن عورتوں سے تمہیں سرکشی کا خطرہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور سونے میں

الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ

جدا کر دو اور مارو پھر اگر تمہارا کہا مان جائیں تو ان پر الزام لگانے کیلئے بہانے

سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ

مت تلاش کرو بے شک اللہ سب سے اوپر بڑا ہے اور اگر تمہیں کہیں میاں بیوی

شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ

کے تعلقات بگڑ جانے کا خطرہ ہو تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے

اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

خاندان میں سے مقرر کرو اگر یہ دونوں صلح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان دونوں میں موافقت کردے گا بیشک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

سب کچھ جاننے والا اخبردار ہے اور اللہ کی بندگی کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ

اور قریبی ہمسایہ اور اجنبی ہمسایہ اور پاس بیٹھنے والے

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

اور مسافر اور اپنے غلاموں کے ساتھ بھی نیکی کرو بے شک اللہ اترانے

مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

والے بڑائی کرنے والے کو پسند نہیں کرتا جو لوگ بخل کرتے ہیں

ربط آیات

(۳۴) اگر عورتیں مردوں سے علیحدہ رہیں تو انتظام قائم نہیں کر سکتیں اور دونوں کے اکٹھا رہنے کی صورت میں ایک کو حاکم بنانا ضروری ہے چونکہ مرد جبلتاً حاکم ہے اس لئے کاموں کی تقسیم یوں کی جائے گی۔ کہ مشکل کام مرد انجام دیں سہل اور آسان کام عورتوں کے سپرد کئے جائیں اگرچہ بعض عورتیں ہمت میں مردوں سے بھی بڑھی ہوئی نظر آئیں گی لیکن اس سے قانون میں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ (فالصٰلحٰت) شریف عورتیں مردوں کی فرمانبردار ہیں گی۔ اور مردوں کی غیر حاضری میں ان کی عزت کو محفوظ رکھیں گی اس حفاظت کرنے میں خدا تعالے انہیں پوری امداد دے گا۔ (والّٰتی تخافون نشوزھن) شریف عورت میں جس قدر فطری خصائل ہوتے ہیں ان کا تذکرہ آچکا ہے جو عورت مرد کی اطاعت سے گھبرائے اور خود حاکم بننا چاہے تو خلاف جبلت ہوگا۔ عورت کو اس خیال سے روک کر جبلت پر لانے کے لئے آئندہ قانون آ رہا ہے۔

(۳۵) مارنے پر بھی اگر اصلاح نہ ہو تو پھر یہ طریقہ اختیار کیا جائے

(۳۶) یہاں تک مرد و عورت کے ملاپ کا طریقہ بیان ہو چکا اب یہ ذکر ہوگا کہ مرد و عورت کے ملنے کے بعد ان کا مشترک مقصد کیا ہے وہ مقصد ایسا ہے کہ دونوں میں سے کوئی بھی تنہا اسے پورا نہیں کر سکتا اور جب دونوں کی توجہ ایک مقصد کی طرف ہوگی تو اختلافات بہت کم پیدا ہونگے اس مقصد کا پہلا کام یہ ہے کہ

جز اللہ کی عبادت نہ کرو اور بالوالدین احسانا) دوسرا اتحادی مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعد جن لوگوں نے تمہاری تربیت کی ہے ان کی فرمانبرداری کرو (من کان مختالا فخورا) چونکہ فخر اور خود پسندی کا مرض بہت ہی برا ہے اس لئے مذکورۃ الصدر احسانات فرض قرار دئے گئے ہیں تاکہ انسان اپنے فرض کی ادائیگی میں مصروف رہے اور خود پسندی کی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔

وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ

اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور اللہ نے انہیں اپنے فضل سے جو دیا ہے

مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾ وَ

اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ

جو لوگ اپنے مالوں کو لوگوں کے دکھلانے میں خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا

اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور جس کا شیطان ساتھی ہوا تو وہ

فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

بہت برا ساتھی ہے اور اگر یہ اللہ اور قیامت کے دن

الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾

پر ایمان لے آتے اور اللہ کے دیئے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے تو ان کا کیا نقصان تھا اور اللہ انہیں خوب جانتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً

بے شک اللہ کسی کا ایک ذرہ برابر بھی حق نہیں رکھتا اور اگر نیکی ہو تو اس کو

يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ

دگنا کر دیتا ہے اور اپنے ہاں سے بڑا ثواب دیتا ہے پھر کیا حال ہوگا

اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى

جب ہم ہر امت میں سے گواہ بلائیں گے اور تمہیں ان پر

هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ؕ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا

گواہ کر کے لائیں گے جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور رسول کی

الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ

نافرمانی کی تھی وہ اس دن آرزو کریں گے کہ زمین کے برابر ہو جائیں اور اللہ سے کوئی بات نہ

ربطِ آیات

(۳۷) اب فخر کرنے کے بُرے نتائج بتلائے جاتے ہیں۔ (۳۸) خود پسندی کا یہ دوسرا رخ ہے کہ جہاں خود پسندوں کی تعریف ہو وہاں تو ہزاروں روپے لٹانے کے لئے تیار ہوتے ہیں اور جہاں شرعاً صرف کرنا ضروری ہے وہاں صرف نہیں کرتے۔ (۳۹) اگر یہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے خرچ کرتے کیا اللہ تعالیٰ کو اس کا علم نہ ہوتا۔ ہاں اللہ تعالیٰ ان کے حالات سے پورا واقف ہے اس کے ہاں بھی انھیں عزت ملتی اور سرفراز کئے جاتے۔ (۴۰) اللہ تعالیٰ کسی کی نیکی کا اجر ضائع نہیں کیا کرتا بلکہ اسے بڑھاتا ہے۔ (۴۱-۴۲) ہر قوم کا امام قوم کی پابندیٔ قانون پر گواہ ہوگا۔

اللّٰهَ حَدِيثًا ﴿٤٢﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ

چھپا سکیں گے اے ایمان والو: جس وقت کہ تم نشہ میں ہو نماز کے

وَأَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا

نزدیک نہ جاؤ یہاں تک کہ تم سمجھ سکو کہ تم کیا کہہ رہے ہو اور نہ جنبی ہونے کی حالت میں مگر

عَابِرِي سَبِيلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضٰٓى أَوْ

راستہ گزرتے ہوئے یہاں تک کہ غسل کر لو اور اگر تم بیمار ہو یا

عَلٰى سَفَرٍ أَوْ جَآءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَآئِطِ أَوْ لٰمَسْتُمُ

سفر میں ہو یا کوئی شخص تم میں سے رفع حاجت کر کے آئے یا عورتوں کے

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَآءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا

پاس گئے ہو پھر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو اور اپنے

بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٤٣﴾ أَلَمْ تَرَ

مونہوں پر اور ہاتھوں پر ملو بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے کیا تم نے

إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُونَ الضَّلٰلَةَ

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کچھ حصہ کتاب سے ملا ہے وہ گمراہی خریدتے ہیں

وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ ﴿٤٤﴾ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَآئِكُمْ

اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راستہ گم کر دو اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيرًا ﴿٤٥﴾ مِنَ الَّذِينَ

اور تمہاری حمایت اور مدد کے لئے اللہ ہی کافی ہے یہودیوں میں بعض ایسے

هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا

ہیں جو الفاظ کو ان کے محل سے پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سنا

وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ

اور نہ مانا اور کہتے ہیں کہ سن نہ سنایا جائے تو اور کہتے ہیں راعنا اپنی زبان کو مروڑ کر

ربط آیات

ع ۶ / ۴

(۴۳) مسلمانو نماز میں قرآن شریف سننے کے وقت دماغ

خلاصہ رکوع ۔ (۱) احکام قانون الٰہی کے سننے سمجھنے کی ضرورت (۲) ترک تیقظ سے مسخ فطرت کا خطرہ (۳) قانون الٰہی کو چھوڑ کر غیراللہ کے قانون کو رواج دینا اس میں ہی ایک طرح کا شرک کی بو ہے۔ فائدہ (۱) آیت ۴۳ (۲) آیت ۴۷ (۳) ۴۸

ٹھیک کر کے آیا کرو غفلت کی حالت میں نہ آیا کرو معلوم ہوتا ہے کہ نماز میں تلاوت قرآن کرنا یا مقتدیوں کو سنانا مہتم بالشان امر ہے۔ اس لیے اذا ہم بکتاب اللہ یا اعلمہم بکتاب اللہ کو امام بنانا ضروری ہے۔ بلکہ جتنی حالتیں بھی ایسی ہیں جن میں تمہارا دماغ مکدر ہوتا ہے۔ ان میں قرآن شریف سننے کے لیے نہ آؤ ہاں اگر راہ گذرنے کی ضرورت ہے تو گذر سکتے ہو مثلاً مسجد میں سونے کی حالت میں غسل کی حاجت ہو جائے یا بعض حضرات کا خیال ہے کہ جس پر غسل واجب ہے وہ مسجد کے اندر جا کر کوئی چیز اٹھا کر لا سکتا ہے (۴۴) اہل کتاب جس طرح اپنا قانون چھوڑے بیٹھے ہیں چاہتے ہیں کہ تم بھی قرآن حکیم پر عمل کرنا چھوڑ دو۔ (۴۵) اللہ تعالیٰ تمہارے ان دشمنوں کو خوب جانتا ہے (وکفیٰ باللہ ولیا) چونکہ خدا تعالیٰ مسلمانوں کا مددگار ہے اس لئے سب دشمنوں کے پیچ میں نہ آئیں گے۔

وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَ

اور دین میں طعن کرنے کے خیال سے اور اگر وہ کہتے کہ ہم نے سُنا اور ہم نے مانا اور

اسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَٰكِن لَّعَنَهُمُ

سُن تو اور ہم پر نظر کر تو ان کے حق میں بہتر اور درست ہوتا لیکن اُن کے کفر کے

اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

سبب اللہ نے اُن پر لعنت کی سو ان میں سے بہت کم لوگ ایمان لائیں گے اے کتاب والو

أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُم مِّن

اس پر ایمان لے آؤ جو ہم نے نازل کیا ہے اس کتاب کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے اس سے

قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ

پہلے کہ ہم بہت سے چہروں کو مٹا ڈالیں پھر انہیں پیٹھ کی طرف اُلٹ دیں یا

نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٤٧﴾

ان پر لعنت کریں جسطرح ہم نے ہفتہ کے دن والوں پر لعنت کی تھی اور اللہ کا حکم تو نافذ ہو کر ہی رہتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ

بے شک اللہ اُسے نہیں بخشتا جو اس کا شریک کرے اور شرک کے ماسوا دُوسرے گناہ جسے چاہے

لِمَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا

بخشتا ہے اور جس نے اللہ کا شریک ٹھیرایا اُس نے بڑا ہی گناہ

عَظِيمًا ﴿٤٨﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُم ۚ بَلِ اللَّهُ

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنی پاکیزگی کا دم بھرتے ہیں بلکہ اللہ

يُزَكِّي مَن يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٤٩﴾ انظُرْ كَيْفَ

جسے چاہے پاک کرتا ہے اور ان پر تاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا دیکھو یہ لوگ

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿٥٠﴾ ع

اللہ پر کیسا جھوٹ باندھتے ہیں یہی ایک صریح گناہ کافی ہے

ربطِ آیات

(۴۶) یعنی خود بھی ہدایت نہیں پاتے اور دوسروں کو بھی ہدایت نہیں پانے دیتے بلکہ گمراہ کرنا چاہتے ہیں (۴۷) اے اہلِ کتب اس دینِ مبین اور اس کتاب کی مخالفت چھوڑ دو (من قبل ان نطمس) اس میں مسخِ بصیرت ہے (او نلعنھم) اس میں مسخِ صورت ہے حاصل یہ نکلا کہ اگر تم قرآن شریف کو چھوڑ دو گے تو یا تو تم تنزل کو ترقی سمجھنے لگو گے اور یا تم میں انسانیت کے آثار ہی بالکل ناپید ہو جائیں گے۔ (۴۸) اہلِ کتاب کو تبلیغ کی جا رہی ہے کہ تم نے قانونِ الٰہی یعنی قرآن حکیم کو چھوڑ کر دوسرے قوانین خود ساختہ پر عمل کرنا مقصد قرار دے لیا ہے۔ یہ شرک کبھی معاف نہیں ہو سکتا۔ (۴۹) بعض لوگ اپنی پاکی کا دعویٰ کرتے ہیں اگر تم اللہ تعالیٰ کے تجویز کردہ قانون (قرآن حکیم) پر عمل کرو تو تمہیں اس عملِ صالح کی برکت سے اللہ تعالیٰ پاک کر دے گا۔ (۵۰) اگرچہ وہ سمجھ چکے ہیں لیکن پھر بھی لوگوں سے متاثر ہو کر اس پرانے راستہ پر چلے جا رہے ہیں۔

خلاصہ رکوع ۸: ترکِ مسلکِ تجنبِ فتنہ سے اتباعِ جبت وطاغوت کرنا نتیجہ ہے اور اتباعِ جبت وطاغوت کا نتیجہ نزولِ لعنتِ الٰہی ہے۔ ماخذ آیت ۵۱-۵۲

ع ۸ / ۴

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا وہ

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

بتوں اور شیطانوں کو مانتے ہیں اور کافروں سے یہ کہتے ہیں

هَٰؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿٥١﴾ أُولَٰئِكَ

کہ یہ لوگ مسلمانوں سے زیادہ راہِ راست پر ہیں یہی وہ

الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَن يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿٥٢﴾

لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے تو اس کا کوئی مددگار نہیں پائے گا

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ﴿٥٣﴾

کیا سلطنت میں ان کا بھی کچھ حصہ ہے پھر تو یہ لوگوں کو ایک تل بھر بھی نہیں دیں گے

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ

یا لوگوں پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے ہم نے تو

آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٤﴾

ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت عطا کی ہے اور ان کو ہم نے بڑی بادشاہی دی ہے

فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ

پھر ان میں سے کوئی اس پر ایمان لایا اور کوئی اس سے ہٹ گیا اور دوزخ کی بھڑکتی

سَعِيرًا ﴿٥٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا

ہوئی آگ کافی ہے بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا انہیں ہم آگ میں ڈال دیں گے

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا

جس وقت ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کو اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ

الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٥٦﴾ وَالَّذِينَ

عذاب چکھتے رہیں بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے اور جو لوگ

ربطِ آیات

(۵۱) جب ان پر یہ چوٹ پڑی کہ اگر تم اس شرک کو چھوڑ دو تو اچھے بن جاؤ گے۔ ورنہ مشرک رہو گے تو انہوں نے محض ضد کی بناء پر مشرکین کی جماعت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت پر ترجیح دے دی اور کہنے لگے کہ بھائی یہ جماعت تو مشرکین عرب سے بھی بری ہے

(۵۲) پہلے تو اہلِ کتاب کی حالت یہ تھی کہ انہیں تمام حقائق کا علم تھا مگر ان کے عمل برے تھے اب انہوں نے علم کو بھی خیرباد کہہ دی ہے اور بالکل اندھے ہو گئے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ ایک موحد جماعت کو مشرکین سے برا جانتے ہیں۔ اور یہ مغضوب علیہ ہونے کی علامت ہے۔ اس حالت کے بعد ان کی اصلاح ناممکن ہے اس لیئے اب انہیں ذبح کر دینا چاہیئے جب افرادِ معدودہ کی یہ حالت ہو جائے تو پھر اس حصہ کو ضرور کاٹ دینا چاہیئے ورنہ ساری قوم کو تباہ کر دیں گے ان پر لعنت الٰہی برستی ہے اور آئندہ کوئی نبی کوئی سمجھانے والا ان کے ہاں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں آئے گا جس وقت انسان کی اندرونی قوت تباہ ہو جائے تو پھر کوئی بیرونی قوت امداد نہیں دے سکتی بلکہ وہ آدمی ضرور موت کا لقمہ ہو جاتا ہے بعینہٖ یہی حالت ایمانی قوت کی ہے

(۵۳) کیا سلطنت میں کچھ ان کا بھی حصہ ہے کہ یہ اوروں کو ایک تل برابر بھی نہیں دیں گے۔ الربع

(۵۴) ان کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے آلِ ابراہیم کو حکمت کتاب اور عظیم الشان بادشاہی دینے کا وعدہ کر رکھا ہے اور یہ وعدہ ضرور پورا ہو گا یعنی مسلمانوں کو قیصر و کسریٰ کی حکومت بھی ملے گی۔ (۵۵) بعض نے تو بات مان لی اور حدسے آگے اور بعض باز نہ آئے دوسری جماعت قابلِ لعنت ہوئی (۵۶) مخالفت حق سے باز نہ آنے والوں کی یہ سزا ہے۔

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

ایمان لائے اور نیک کام کیے انہیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ

نیچے نہریں بہتی ہونگی ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے ان کے لیئے وہاں ستھری

مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ

عورتیں ہوں گی اور ہم انہیں گھنی چھاؤں میں رکھیں گے بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے

اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ

کہ امانتیں امانت والوں کو پہنچادو اور جب لوگوں کے درمیان

النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو بیشک اللہ تمہیں نہایت اچھی

يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا

نصیحت کرتا ہے بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي

ایمان والو اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول کی فرمانبرداری کرو اور ان لوگوں کی

الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ

جو تم میں سے حاکم ہوں پھر اگر آپس میں کسی چیز میں جھگڑا کرو تو اسے اللہ اور اس کے

الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

رسول کی طرف پھیرو اگر تم اللہ پر اور قیامت کے دن پر یقین رکھتے ہو

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى

یہی بات اچھی ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت بہتر ہے کیا تم نے

الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اس چیز پر ایمان لانے کا دعوے کرتے ہیں جو تجھ پر نازل کی گئی ہے اور جو

ربطِ آیات

(۵۷) اور جو باز آجائیں گے ان کے لیئے یہ جزا ہے (۵۸) یہاں سے دوسرا باب یعنی سیاست مدنیہ شروع ہوتی ہے وقیل الخطاب فی قولہ ان اللہ یامرکم الآیہ لولاۃ امور المسلمین من الامراء والحکام وغیرہم ویدل علی ذلک سیاق الآیۃ وہو قولہ واذا حکمتم بین الناس ان تحکموا بالعدل و معنی الآیۃ ان اللہ یامرکم یا ولاۃ الامور ان تؤدوا ما ائتمنتم علیہ من امور رعیتکم وان توفوہم حقوقہم وان تعدلوا بینہم۔

خازن جلد اول صفحہ ۲۰۰ مصری ترجمہ: بعض مفسرین کی رائے ہے کہ اس آیت میں مسلمانوں کے جو والی ہیں ان کو خطاب ہے خواہ وہ امراء ہوں یا حکام۔ آیت کے سیاق سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے چنانچہ واذا حکمتم بین الناس ان تحکموا بالعدل سے یہی سمجھ میں آتا ہے آیت کے معنی یہ ہوں گے۔ اے مسلمانوں کے حاکمو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ اپنی رعیت کے کاموں میں جن کا تمہیں امین بنایا گیا ہے پورا حق ادا کرو۔ اور ان کے درمیان انصاف کرو ۲ مسئلہ (۵۹) انصاف کرتے وقت

ع ۵

خلاصہ رکوع ۹ (۱) مسلک صحیح کے ترک کرنے پر محاکمہ الی الطاغوت کرنا پڑے گا (۲) متبعین محاکمہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تمدید۔ ماخذ (۱) آیت ۶۰-۶۵ (۲) ۶۵-۶۶

اتباع کتاب وسنت اور اس کے بعد مسلمانوں میں سے اولی الامر کی مخالفت نہ ہونے پائے اور اولی الامر میں اختلاف رائے ہو جائے تو مسلک کتاب وسنت جس کی تائید کرے اس کو مانو۔

أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ

چیز تم سے پہلے نازل کی گئی ہے وہ چاہتے ہیں کہ اپنا فیصلہ شیطان سے کرائیں

وَقَدْ أُمِرُوا أَن يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن

حالانکہ انہیں حکم دیا گیا ہے کہ اسے نہ مانیں اور شیطان تو چاہتا ہے کہ

يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿٦٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ

انہیں بہکا کر دور جا ڈالے اور جب انہیں کہا جاتا ہے جو چیز

مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ

اللہ نے نازل کی ہے اس کی طرف آؤ اور رسول کی طرف آؤ تو تو منافقوں کو دیکھے گا کہ تجھ سے

عَنكَ صُدُودًا ﴿٦١﴾ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا

پہلو تہی کرتے ہیں پھر کیا ہوتا ہے جب ان کے اپنے ہاتھوں سے لائی ہوئی مصیبت

قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ

ان پر آتی ہے پھر تیرے پاس آکر خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم کو تو

أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ

سوائے بھلائی اور باہمی موافقت کے اور کوئی غرض نہ تھی یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ

اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ

جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے تو ان سے منہ پھیر لے اور انہیں نصیحت کر اور ان سے ایسی

فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ

بات کہہ جو ان کے دلوں میں اتر جائے اور ہم نے کبھی کوئی رسول نہیں بھیجا

إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا أَنفُسَهُمْ

مگر اسی واسطے کہ اللہ کے حکم سے اس کی تابعداری کی جائے اور جب انہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تھا

جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ

تیرے پاس آتے پھر اللہ سے معافی مانگتے اور رسول بھی ان کی معافی کی درخواست کرتا

ربط آیات

(۶۰) اہل کتاب میں ایک ایسی جماعت ہے جو مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتی ہے حالانکہ وہ منافق ہے یہ جماعت چاہتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی کتاب سے انحراف کر کے غیر اللہ کے فیصلہ کی طرف جائے حالانکہ انہیں اس سے منع کیا گیا ہے طاغوت وہ چیز ہے جو قرآن حکیم سے ہٹائے اور قرآن حکیم ہی اصل مرکز ہے۔

(۶۱) جب انہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ کی طرف بلایا جاتا ہے تو اعراض کرتے ہیں۔ (۶۲) جب وہ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ کو نہیں مانتے اور اپنی رائے پر فیصلہ کر لیتے ہیں پھر انہیں اس فیصلے سے نقصان پہنچتا ہے پھر آکر قسمیں کھاتے ہیں کہ ہمارا خیال یہی تھا کہ ہمارا فیصلہ متخاصمین کے حق میں بہتر ہوگا لیکن ہمارے فیصلے سے بھی ان کو نقصان ہی پہنچا ہے۔

(۶۳) خدا تعالیٰ ان کے دلوں کی حالت کو خوب جانتا ہے قانون الٰہی کو ناقص جانتے ہیں

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

تو یقیناً یہ اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا پاتے سو تیرے رب کی قسم ہے یہ کبھی مومن نہیں ہونگے

حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

جب تک کہ اپنے اختلافات میں تجھے منصف نہ مان لیں پھر تیرے فیصلہ پر اپنے دلوں میں

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا

کوئی تنگی نہ پائیں اور خوشی سے قبول کریں اور اگر ہم ان پر حکم

عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ

کرتے کہ اپنی جانوں کو ہلاک کر دو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے بہت

اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ

ہی کم آدمی اس پر عمل کرتے اور اگر یہ لوگ کریں جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو یہ ان کے لئے

خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا

زیادہ بہتر ہوتا اور دین میں زیادہ ثابت رکھنے والا ہوتا اور اس وقت البتہ ہم ان کو اپنے ہاں سے بڑا

عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ

ثواب دیتے اور البتہ انہیں سیدھا راستہ دکھاتے اور جو شخص

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ

اللہ اور اس کے رسول کا فرمانبردار ہو تو وہ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا وہ

النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ

نبی اور صدیق اور شہید اور صالح ہیں اور یہ رفیق

اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

کیسے اچھے ہیں یہ اللہ کی طرف سے احسان ہے اور اللہ کافی ہے

عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ

جاننے والا اے ایمان والو! اپنے ہتھیار لے لو پھر جدا جدا فوج ہو کر نکلو

ربطِ آیات

(۶۴) رسولوں کے بھیجنے کی غرض یہی تھی کہ لوگ انہیں نمونہ بنا کر ان کا اتباع کریں، منافق اتباع سے جی چراتے ہیں ان کا ایمان بالرسول کہاں رہا۔ (۶۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع کی یہ صورت ہے کہ اپنے ہر اختلاف میں آپ کو حکم بنائیں اور پھر آپ کے فیصلہ پر سر تسلیم خم کر دکھائیں۔ (۶۶) رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے فیصلے پر ملک چھوڑنا پڑے یا قتل ہونا پڑے تو وہ ان باتوں پر بھی تیار ہوں (الا قلیل) میں قلیل منافقین کے مراد ہیں نہ کہ انصار و مہاجرین کے۔ (۶۷) دنیا میں یہ لوگ بادشاہ ہو کر رہتے اور مرنے کے بعد فوراً مغفورین کی فہرست میں داخل ہو جاتے (۶۸) صراط مستقیم پر چلنے میں ہم اُن کی دستگیری فرماتے (۶۹) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے تابع ہو کر چلنے میں ان مقدس جماعتوں کی رفاقت نصیب ہوگی (۷۰) یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ کون اس فضل کا مستحق ہے

خلاصہ رکوع ۱۰۔ اشاعت قانون عدل میں قتال کی ضرورت بالخصوص مستضعفین کی حمایت کیلئے بلند ہو

ع ۱۱ ۹ ۶

أَوِ انفِرُوا جَمِيعًا ﴿٧١﴾ وَإِنَّ مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ فَإِن

یا سب اکٹھے ہو کر نکلو اور بیشک تم میں بعض ایسا بھی ہے جو لڑائی سے جی چراتا ہے پھر اگر

أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ

تم پر کوئی مصیبت آجائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر فضل کیا کہ میں

أَكُن مَّعَهُمْ شَهِيدًا ﴿٧٢﴾ وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللَّهِ

اُن لوگوں کے ساتھ نہ تھا اور اگر اللہ کی طرف سے تم پر فضل ہو

لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُن بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيْتَنِي

تو اس طرح کہنے لگتا ہے کہ گویا تمہارے اور اس کے درمیان دوستی کا کوئی تعلق ہی نہیں کہ کاش

كُنتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧٣﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ

میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی مراد پاتا سو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں

اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ وَمَن

وہ لوگ لڑیں جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے بیچتے ہیں اور جو کوئی

يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ

اللہ کی راہ میں لڑے پھر مارا جائے یا غالب رہے تو اسے ہم بڑا

أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٧٤﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ

ثواب دیں گے اور کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان

الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ

بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو

يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ

کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے نکال جس کے باشندے

أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا

ظالم ہیں اور ہمارے واسطے اپنے ہاں سے کوئی حمایتی کر دے اور ہمارے واسطے

ربطِ آیات

(۷۱) جملہ معترضہ مسلمانوں کو حکم بنا کر بھیجا اور محاکمہ بالعدل کا قانون دیا گیا۔ اب اس قانون کی نشر و اشاعت کے لئے آگے بڑھیں گے تو اسباب قتال پیدا ہوں گے ضعیف افراد یا جماعتیں اس قانون کو سر آنکھوں پر رکھنا چاہیں گی۔ لہٰذا مرکزی جماعت کا فرض ہوگا کہ اس ضعیف جماعت کو اعدائے اسلام کے پنجے سے چھوڑائے۔ اور ان کے چھوڑانے کے لئے قتال کرنا پڑے گا۔ نویں رکوع تک مبلغین حق کی تکمیل کا پروگرام بتا دیا گیا۔ اب دسویں رکوع سے سفر تبلیغ شروع ہوتا ہے۔ انتہیٰ

اے مسلمانو! نشر و اشاعت قانون الٰہی یعنی قرآن کے لئے نکلو تو اپنی حفاظت کے لئے ہتھیار باندھ کر نکلو۔ (۷۲ سے ۷۴) تم میں سے بعض ایسے ہیں جو نکلنے میں توقف کرتے ہیں۔ ان کا ارادہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ پہلے اس غرض کے لئے جا چکے ہیں ان کے کام کا نتیجہ دیکھیں اگر نتیجہ شکست کی صورت میں ظاہر ہوا تو یہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے ہم شکست خوردہ گروہ میں موجود نہ تھے اگر جماعت حق کو فتح حاصل ہوئی تو حسرت کے ساتھ کہیں گے کہ کاش ہم بھی ساتھ ہوتے اور مال غنیمت پاتے۔ (۷۵) جو لوگ دنیاوی زندگی کے بدلے میں آخرت خریدنا چاہتے ہیں ان کو لازم ہے کہ پیغام حق کو لے کر ہر نوع کی مشکلات کے مقابلے کے لئے نکلیں خدا کی راہ میں جہاد کرنے والا خواہ قتل ہو جائے یا فتح پائے دونوں صورتوں میں ثواب عظیم کا مستحق ہوگا

مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ﴿٧٥﴾ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي
اپنے ہاں سے کوئی مددگار بنا دے ۔ جو ایمان والے ہیں وہ اللہ کی راہ

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ
میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں

الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّ كَيْدَ
لڑتے ہیں سو تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو بے شک

الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ﴿٧٦﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ
شیطان کا فریب کمزور ہے کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا انہیں کہا گیا تھا

كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا
کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو پھر جب

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ
انہیں لڑنے کا حکم دیا گیا اسوقت انہیں سے ایک جماعت لوگوں سے ایسا ڈرنے لگی

كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ
جیسا اللہ کا ڈر ہو یا اس سے بھی زیادہ ڈر اور کہنے لگے اے رب ہمارے تو نے ہم پر

عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ
لڑنا کیوں فرض کیا کیوں نہ ہمیں تھوڑی مدت اور مہلت دی ان سے کہہ دو

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا
دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے اور ایک تاگے برابر

تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧٧﴾ أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ
بھی تم سے بے انصافی نہیں کی جائیگی تم جہاں کہیں ہوگے موت تمہیں آ ہی پکڑے گی

وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ
اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہی ہو اور اگر انہیں کوئی فائدہ پہنچتا ہے

ع ١٠ / ٧

ربط آیات

(٧٥) حق پرستوں کی اس کمزور جماعت کی حمایت کے لئے سرفروشان اسلام کو میدان جنگ میں آنا لازمی ہوگا۔

(٧٦) اور حق و باطل کی لڑائی میں فتح یقیناً حق کو ہوگی۔

(٧٧) اقامۃ صلوٰۃ و ایتاء الزکوٰۃ جہاد کا مقدمہ ہیں جس چیز کی جہاد میں ضرورت ہے اس کی دونوں میں مشق کرائی جاتی ہے یعنی مالی بدنی قربانی بعض جوشیلے آدمی ہوتے ہیں کہ کام کی تیاری سے پہلے جوش دکھلاتے ہیں اور جب کام کا وقت آئے تو تیاری نہ ہونے کی وجہ سے قدم ہٹاتے ہیں۔

خلاصہ رکوع ١١- (١) موت کا خیال دل سے نکال کر مکمل تیاری کرکے نکلنا پڑے گا (٢) اس سفر قتال میں ہر عسر و یسر کو تقدیر الٰہی پر محمول کرکے اطاعت امیر سے گریز نہ کی جائے۔ (٣) اور جہاں تک ہو سکے جمعیۃ غزاۃ کو بڑھانے کی سعی کی جائے۔
ماخذ (١) آیت ٧٧-٧٨ (٢) ٧٩ (٣) آیت ٨٤-٨٥

يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی نقصان پہنچتا ہے

يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ

تو کہتے ہیں کہ یہ تیری طرف سے ہے کہہ دے کہ یہ سب اللہ کی طرف سے ہے

فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿۷۸﴾

ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ

تجھے جو بھلائی بھی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو تجھے برائی پہنچے وہ

سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ ۚ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَىٰ

تیرے نفس کی طرف سے ہے ہم نے تجھے لوگوں کو پیغام پہنچانے والا بنا کر بھیجا ہے اور

بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ

اللہ کی گواہی کافی ہے جس نے رسول کا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا

وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُولُونَ

اور جس نے منہ موڑا تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا اور کہتے ہیں

طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ

قبول کیا پھر جب تیرے ہاں سے باہر گئے تو ان میں سے ایک گروہ رات کو جمع

غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ

ہو کر تمہاری باتوں کے خلاف مشورہ کرتا ہے اور اللہ لکھتا ہے جو وہ مشورے کرتے ہیں تو ان کی پرواہ

عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿۸۱﴾ أَفَلَا

نہ کر اور اللہ پر بھروسہ کر اور اللہ کارساز کافی ہے کیا یہ لوگ

يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ

قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر یہ قرآن سوائے اللہ کے کسی اور کی طرف سے ہوتا

ربطِ آیات

(۷۸) مرنے سے کیا ڈرنا موت تو اپنے وقت پر ہی آئے گی اور ضرور آئے گی اگر تمہیں اپنی غلطی کی پاداش میں کوئی تکلیف پہنچ جائے تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ مت لگایا کرو۔ (۷۹) بھلائی بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے نصیب ہوتی ہے اور برائی بھی اسی کی طرف سے البتہ برائی اپنی خامت اعمال کا نتیجہ ہوتی ہے۔ لہٰذا اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ لگانا ٹھیک نہیں ہے (۸۰) جس نے شوق سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات مان لی اس نے اللہ تعالیٰ کی بات مان لی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہوئی تو کیا پھر بھی تم کہہ سکتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلطی سے تمہیں تکلیف پہنچی۔ (۸۱) ہر چند کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق منافقوں کے دل میں برائی راسخ ہو چکی ہے اس لئے سامنے آتے ہیں تو اطاعت کا اقرار کر لیتے ہیں لیکن پھر جا کر سازشیں کرتے ہیں۔

لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ

تو وہ اس میں بہت اختلاف پاتے اور جب اُن کے پاس کوئی خبر

مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى

امن یا ڈر کی پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اسے

الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ

رسول اور اپنی جماعت کے ذمہ دار اصحاب تک پہنچاتے تو اس کی تحقیق کرتے جو

يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

ان میں تحقیق کرنے والے ہیں اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی

لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٣﴾ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ

تو البتہ تم شیطان کے پیچھے ہو لیتے سوائے چند لوگوں کے سو تو اللہ کی راہ میں

اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ

لڑ تو سوائے اپنی جان کے کسی کا ذمہ دار نہیں اور مسلمانوں کو تاکید کر

عَسَى اللَّهُ أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ

قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی بند کر دے اور اللہ لڑائی میں

بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ﴿٨٤﴾ مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً

بہت ہی سخت اور سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے جو کوئی اچھی بات میں سفارش کرے

يَكُن لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً

اسے بھی اس میں سے ایک حصہ ملے گا اور جو کوئی بُری بات میں سفارش کرے اس میں سے

يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ﴿٨٥﴾

ایک بوجھ اس پر بھی ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۗ

اور جب تمہیں کوئی دعا دے تو تم اس سے بہتر دعا دو یا الٹ کر ویسی ہی کہو

ربطِ آیات

(۸۲) اگر یہ کتاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بنائی ہوئی ہوتی تو کیا ایک بھی حکم خلافِ مصلحت اور بے موقعہ نہ ہوتا حالانکہ اعلیٰ درجہ کے عقلمند اور ریفارمر اور مقنن جو قانون بناتے ہیں تو ضرور کبھی نہ کبھی غلطی کر ہی بیٹھتے ہیں۔ بخلاف اس کے اس کتاب میں کبھی غلطی واقع نہیں ہوئی۔

(۸۳) اس سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا ایک درجہ ختم ہو گیا ہے یعنی اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم موت کے منہ میں بھی جانے کا حکم دیں تو فوراً چلے جانا چاہیئے۔ اب یہ ذکر ہو گا کہ اولی الامر کون لوگ بن سکتے ہیں آیت کا مفہوم یہ ہے کہ سب سے پہلے اسے بات کی تہ کو پہنچ جانے والے آدمیوں کے روبرو پیش کرنا چاہیئے وہ اسے قابلِ اشاعت سمجھیں تو اشاعت کی جائے۔ بات کی تہ کو پہنچ جانے والے لوگ اولی الامر یعنی صاحبِ حکم و اختیار ہیں۔ یہ تعلیم مکمل ہو چکی اس لئے آئندہ آیت سے قتال کا حکم شروع ہوتا ہے

(۸۴) خود قتال کیجئے اور لوگوں کو بھی قتال پر آمادہ کیجئے اور جب اللہ تعالیٰ کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) لڑنے کے لئے آئے پھر جو شخص اس کے مقابلہ میں آئے گا وہ کبھی کامیاب نہ ہو گا۔ (۸۵) عزاة کی تعداد کے بڑھانے میں جو شخص اچھی یا بری سفارش کرے گا۔ ویسا ہی بدلہ پائے گا۔

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿٨٦﴾ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ

بے شک اللہ ہر چیز کا حساب کرنے والا ہے اللہ وہ ہے جس کے سوا

إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَ

کسی کی بندگی نہیں بیشک قیامت کے دن تم سب کو جمع کرے گا اس میں کوئی شک نہیں اور

مَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيثًا ﴿٨٧﴾ فَمَا لَكُمْ فِي

اللہ سے بڑھ کر کس کی بات سچی ہو سکتی ہے پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ

الْمُنٰفِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا أَتُرِيدُونَ

منافقوں کے معاملہ میں دو گروہ ہو رہے ہو اور اللہ نے ان کے اعمال کے سبب انہیں الٹ دیا ہے کیا تم چاہتے ہو

أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللّٰهُ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ

کہ جسے اللہ نے گمراہ کیا ہو اسے راہ پر لاؤ اور جسے اللہ گمراہ کرے تو اس کے لیے

لَهُ سَبِيلًا ﴿٨٨﴾ وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ

ہرگز کوئی راہ نہیں پائے گا وہ تو چاہتے ہیں کہ جیسے وہ کافر ہوئے ہیں تم بھی کافر ہو جاؤ پھر تم سب

سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوا فِي

برابر ہو جاؤ لہٰذا ان میں سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللّٰهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ

ہجرت کر کے نہ آجائیں پھر اگر وہ اس بات کو قبول نہ کریں تو جہاں پاؤ انہیں پکڑو

وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٨٩﴾

اور قتل کرو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ

البتہ وہ منافق اس حکم سے مستثنیٰ ہیں جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو

أَوْ جَآءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ

یا وہ جو تمہارے پاس آتے ہیں اور لڑائی سے دل برداشتہ ہیں نہ تم سے لڑتے ہیں

النصف

ع ۱۱/۱۲ ۸

ربطِ آیات

(۸۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں توحید کا سبق پڑھایا، شرک سے بچایا اور خدا کے دروازے پر پہنچایا۔ حدیث شریف میں آیا ہے

خلاصہ رکوع ۱۲- اقسام الکفار
اقسام ثلثہ سے قتال مشروع ہے اور قسم رابع سے مصالحت مشروع ہے لہٰذا وہ جن سے قتال منع ہے آیت ۹۰ اور جن سے مصالحت مشروع ہے آیت ۹۱

من لم یشکر الناس لا یشکر اللہ لہٰذا مسلمانوں کو بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شکریہ بجا لانا چاہیے جس طرح السلام علیکم کے جواب میں وعلیکم السلام کہا جاتا ہے لہٰذا رسول اللہ علیہ وسلم کے اس تحفہ کا شکریہ ہے کہ ایک گمراہ کی اصلاح کر کے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو پیش کر دو کہ حضرت آپ نے مجھے کلمہ پڑھایا اور میں نے اس کو پڑھایا اور ما حسن مہمانیوں ہو سکتا ہے کہ ایک سے زیادہ آدمیوں کو کوشش کر کے دائرہ اسلام میں داخل کر دو۔ واللہ اعلم۔ (۸۷) تم لوگوں نے تبلیغ کی یا نہ کی اور کی تو کس نیت سے کی۔ ان سب باتوں کا حساب قیامت کے دن ہوگا۔

(۸۸) اس آیت میں منافقین سے مراد کفار ذو وجہین ہیں کیونکہ دوسری آیت میں آتا ہے فخذوہم واقتلوہم الآیہ اور قتال کبھی مسلمان کہلانے والے منافقوں سے نہیں ہوا لہٰذا حکم ہوا کہ تمہیں ذو وجہین کفار کے متعلق اختلاف رائے نہیں کرنا چاہیے۔ (۸۹) وہ تمہیں بھی اپنے جیسا کافر بنانا چاہتے ہیں۔

أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ

اور نہ اپنی قوم سے اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں تم پر مسلط کر دیتا

فَلَقٰتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا

پھر وہ تم سے لڑتے سو اگر وہ تم سے یکسو رہیں اور تم سے نہ لڑیں اور تمہاری

إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿٩٠﴾

طرف صلح کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے تمہیں ان پر کوئی راہ نہیں دی

سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا

ایک اور قسم کے منافق تم دیکھو گے جو چاہتے ہیں تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی

قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ

قوم سے بھی جب کبھی وہ فساد کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تو اس میں کود پڑتے ہیں پھر اگر

لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ

وہ تم سے یکسو نہ رہیں اور تمہارے آگے صلح پیش نہ کریں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں

فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۚ وَ

تو انہیں جہاں پاؤ پکڑو اور مار ڈالو اور

أُولَٰئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ﴿٩١﴾ وَمَا

ان پر ہاتھ اٹھانے کے لئے ہم نے تمہیں کھلی حجت دے دی ہے اور

كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَنْ

مسلمان کا یہ کام نہیں کہ کسی مسلمان کو قتل کرے مگر غلطی سے اور جو

قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَ

مسلمان کو غلطی سے قتل کرے تو ایک مسلمان کی گردن آزاد کرے اور

دِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ

مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے مگر یہ کہ وہ خون بہا معاف کر دیں

ربط آیات

(۹۰) ہاں ان تین قسم کے کفار سے مت لڑو۔ کیونکہ اسلام خونریزی کے لیے نہیں آیا بلکہ امن پھیلانا اس کا شیوہ ہے۔ ہاں جو اسلام سے لڑے گا اسلام اس کا مقابلہ کرے گا۔ معاہد اور معاہد کے معاہد اور عاجزوں سے نہ لڑو۔

(۹۱) یہ کافر اگر شرارت سے باز نہ آئیں تو ان کو تلوار کی نوک اور نیزے کی انی سے ٹھیک کر دو۔

ع ۱۲ / ۹

خلاصہ رکوع ۱۳: مسلمانوں میں قتال کا انسداد۔ میدانِ قتال میں مومن کی تمیز۔ اعلانِ جنگ کے بعد مسلمانوں کی اقسام اور ان میں سے اقسامِ ثلثہ کا ذکر۔ ماخذ ۹۳۔۹۴۔ ۹۵۔

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

پھر اگر وہ مسلمان مقتول کسی ایسی قوم سے تھا جس سے تمہاری دشمنی ہے تو ایک مومن

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ

غلام آزاد کرنا ہے اور اگر وہ مقتول مسلمان کسی ایسی قوم میں سے تھا

وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ

جس سے تمہارا معاہدہ ہے تو اس کے وارثوں کو خون بہا دیا جائے گا اور ایک

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

مومن غلام کو آزاد کرنا ہوگا پھر جو غلام نہ پائے وہ پے در پے دو مہینے کے

مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

روزے رکھے اللہ سے گناہ بخشوانے کے لئے اور اللہ جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ

حکمت والا ہے اور جو کوئی کسی مسلمان کو جان کر قتل کرے اس کی سزا

جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَ

دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور

اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

اللہ نے اس کے لئے بڑا عذاب تیار کیا ہے اے ایمان والو! جب

ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ

اللہ کی راہ میں سفر کرو تو تحقیق کر لیا کرو اور جو تم پر سلام کہے اس کو

اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ

مت کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے تم دنیا کی زندگی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ

سامان چاہتے ہو سو اللہ کے ہاں بہت غنیمتیں ہیں تم بھی تو

ربطِ آیات

(۹۲) مومن کا مومن کو قتل کرنا بعید از قیاس ہے۔ ہاں نادانستہ ہو سکتا ہے اگر نادانستہ ہو جائے تو اس کا مکمل قانون اس آیت میں ہے۔ (۹۳) اگر دانستہ کوئی مسلمان کسی مسلمان کو قتل کر دے تو اس کی یہ سزا ہے۔

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اس سے پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا لہٰذا تحقیق سے کام لیا کرو بیشک اللہ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ

تمہارے کاموں سے باخبر ہے مسلمانوں میں سے جو لوگ کسی عذر

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ

کے بغیر گھر بیٹھے رہتے ہیں اور وہ جو اللہ کی راہ

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ

میں جان و مال سے جہاد کرتے ہیں دونوں برابر نہیں ہیں اللہ نے بیٹھنے والوں

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

پر جان و مال سے جہاد کرنے والوں کا درجہ بڑھا دیا

دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ

ہے اگرچہ ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے اور اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ

لڑنے والوں کو بیٹھنے والوں سے اجر عظیم میں زیادہ کیا ہے ان کے لئے اللہ کی

مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ع

طرف سے بڑے بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے اور اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِىْٓ اَنْفُسِهِمْ

بے شک جو لوگ اپنے نفسوں پر ظلم کر رہے تھے ان کی روحیں جب فرشتوں نے قبض کیں

قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى

تو ان سے پوچھا کہ تم کس حال میں تھے انہوں نے جواب دیا ہم اس ملک میں بے بس

الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا

تھے فرشتوں نے کہا کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے

ربطِ آیات

(۹۴) اس آیت میں مسلمان اور کافر کے امتیاز کا قانون بتلایا جاتا ہے ورنہ قتل ناحق کی ایک یہ صورت بھی نکل آئی کہ صاحب ہم نے اس کو مسلمان نہیں سمجھا تھا اس لئے قتل کر دیا۔ لہٰذا حکم ہے کہ جو شخص تم پر اسلامی سلام کہے وہ پورا مسلمان ہے۔ اس کے اندرونی عقائد جانچنے کی تمہیں ضرورت نہیں۔

(۹۵) خروج الی القتال کے اعتبار سے مسلمانوں کی چار قسمیں ہیں تین قسمیں اس آیت میں مذکور ہیں۔ قاعد۔ مجاہد۔ اولی الضرر قاعد جو جنگ میں جانے کے لئے تیار ہیں لیکن روانگی کا حکم نہیں ملا۔ مجاہد جو میدان جنگ میں مال و جان قربان کر رہے ہیں اولی الضرر معذور جو جنگ میں جانے کے قابل ہی نہیں ہیں

۱۴ ع ۵ ۱۰

خلاصہ رکوع ۱۴
حکم قتال کے بعد مسلمانوں کی قسم رابع کا ذکر۔ ماخذ آیت ۹۷

(۹۶) ان منصبین میں سے ہر ایک کو اللہ تعالٰی کارکردگی کے لحاظ سے درجات مغفرت اور رحمت عطا فرمائے گا۔

فِيهَا فَأُولٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَسَآءَتْ مَصِيرًا ﴿٩٧﴾

سو ایسوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَ

ہاں جو مرد اور عورتیں اور

الْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَّلَا يَهْتَدُونَ

بچے واقعی کمزور ہیں جو نکلنے کا کوئی ذریعہ اور

سَبِيلًا ﴿٩٨﴾ فَأُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ

راستہ نہیں پاتے پس اُمید ہے کہ ایسوں کو اللہ معاف کر دے

وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِي

اور اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے اور جو کوئی اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيرًا

وطن چھوڑے اس کے عوض جگہ بہت اور

وَّسَعَةً ۚ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى

کشائش پائے گا اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ اور رسُول کی

اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ

طرف ہجرت کرکے نکلے پھر اس کو موت پالے تو اللہ کے ہاں

أَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٠٠﴾ ع

اس کا ثواب ہو چکا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

اور جب تم سفر کے لئے نکلو تو تم پر کوئی گناہ نہیں

أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ

نماز میں سے کچھ کم کردو اگر تمہیں یہ ڈر ہو کہ

ربطِ آیات

(۹۷) مسلمانوں کی چوتھی قسم جس نے جہاد میں مسلمانوں کے ساتھ شرکت نہیں کی بلکہ کفار کو امداد دی۔ (۹۸-۹۹) وہ مسلمان مرد عورتیں اور بچے جو چاروناچار دارالکفر میں بے بس ہوں اور سفر کی راہ نہ پائیں دارالکفر کو چھوڑ کر ہجرت نہ کرنے کے الزام سے بری ہیں امید ہے اللہ تعالیٰ انہیں معاف کر دے لیکن حیلہ بازوں کے لئے معافی کی کوئی صورت نہیں۔

(۱۰۰) کفار کے ایذا سے تنگ آ کر جو شخص وطن چھوڑے گا۔ اس کو اللہ تعالیٰ بھی جگہ اور کشادگی عطا فرمائے گا۔ اگر گھر سے نکلنے کے بعد وہ کسی منزل مقصود کو پہنچنے سے پہلے ہی وفات پا جائے گا تو اللہ کے ہاں اس کا اجر ثابت ہو گا۔

ع ۱۴ / ۱۱

خلاصہ رکوع ۱۵-۱ اہمیت قتال ملاحظہ ۱۰۱ تا ۱۰۴

يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ

کافر تمہیں ستائیں گے بے شک کافر تمہارے

عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ

صریح دشمن ہیں اے نبی جب تو مسلمانوں میں موجود ہو اور

الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا

انہیں نماز پڑھانے کیلئے کھڑا ہو تو چاہیئے ان میں سے ایک جماعت تیرے ساتھ کھڑی ہو اور اپنے

اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠

ہتھیار ساتھ لے لیں پھر جب یہ سجدہ کریں تو تیرے پیچھے سے ہٹ جائیں

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ

اور دوسری جماعت آئے جس نے نماز نہیں پڑھی وہ تیرے ساتھ نماز پڑھے

وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ

اور وہ بھی اپنے بچاؤ اور ہتھیار ساتھ رکھیں کافر چاہتے

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ

ہیں کہ کسی طرح تم اپنے ہتھیاروں اور اسباب سے بے خبر ہو جاؤ

فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ

تاکہ تم پر یک بارگی ٹوٹ پڑیں اور اگر

عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ

تم بارش کی وجہ سے تکلیف محسوس کرو یا

مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ

بیمار ہو تو ہتھیار رکھ دینے میں کوئی مضائقہ نہیں اور (تب بھی) اپنا بچاؤ ساتھ رکھو

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا

بے شک اللہ نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے پھر جب

ربط آیات

(۱۰۱) غور کیجئے کہ جب آدمی ہجرت اور جہاد کے ارادے سے نکلے تو سب سے بڑا فرض نماز ہے جس کے چھوڑنے سے آدمی کافر خدا تعالیٰ کا نافرمان ہو جاتا ہے۔ اس میں بھی تخفیف کر دی گئی ہے کہ چار رکعت سے دو کر دی گئیں اور دوسرا یہ کہ جمع صوری جائز قرار دے دی گئی۔ (۱۰۲) پہلے قصر رکعات کا ذکر تھا یہاں قصر جماعت کا ذکر ہے اب دیکھئے جو چیز بنیاد اسلام قرار دی گئی ہے اس میں بھی جہاد کے موقعہ پر اتنی پابندی ضروری نہیں رہی۔ جملہ معترضہ۔ قصر کی تین صورتیں متصور ہو سکتی ہیں۔ قصر رکعات قصر جماعت۔ قصر اوقات۔ دو قرآن شریف سے ثابت ہیں تیسری حدیث شریف سے۔

قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا

نماز سے فارغ ہو جاؤ تو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے

وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ

اور لیٹے ہونے کی حالت میں یاد کرو پھر جب تمہیں اطمینان ہو جائے تو پوری نماز پڑھو

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

بے شک نماز اپنے مقرر وقتوں میں مسلمانوں پر فرض ہے

وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ

اور ان لوگوں کا پیچھا کرنے سے ہمت نہ ہارو اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ

تو وہ بھی تمہاری طرح تکلیف اٹھاتے ہیں حالانکہ تم اللہ سے جس چیز کے امیدوار ہو

مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع اِنَّآ

وہ نہیں ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے بے شک

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

ہم نے تیری طرف سچی کتاب اتاری ہے تاکہ تو لوگوں میں انصاف کرے

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ لا

جو کچھ تمہیں اللہ سمجھا دے اور تو بددیانت لوگوں کی طرف سے جھگڑنے والا نہ ہو

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ ج

اور اللہ سے بخشش مانگ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ

اور ان لوگوں کی طرف سے مت جھگڑو جو اپنے دل میں دغا رکھتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ لا

جو شخص دغاباز گنہگار ہو بے شک اللہ اسے پسند نہیں کرتا

ربطِ آیات

(۱۰۳) قصر کرنے سے جس قدر ذکر الٰہی میں کمی واقع ہوئی ہے اس کو بعد میں پورا کر لو۔ اٹھتے بیٹھتے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہو۔ (۱۰۴) اور دشمنوں کے تعاقب میں سستی نہ کرو۔ (۱۰۵) مرضی الٰہی کے مطابق فیصلہ ہونا چاہیے اور کسی کی رعایت نہ کی جائے جملہ معترضہ۔ امیر جنگ کو ایسے امور سے پرہیز لازم ہے جن سے

۱۵ ع ۴ / ۱۲

خلاصہ رکوع ۱۶۔ اہل حل و عقد کو خوان (خیانت کرنے والے) اور اثیم (گناہگار مجرم) کی طرف داری نہیں کرنی چاہیئے۔ ماخذ آیت ۱۰۵

جنبہ داری کی بو آئے کیونکہ اگر افسر جنگ جنبہ داری سے کام لے گا تو فوج کو اس پر اعتماد نہیں رہے گا اور وہ اس کے اشارے پر جان نہیں دے گی۔ (۱۰۶) اگر ایسی غلطی ہو جائے تو اہل حل و عقد کا فرض ہے کہ فوراً توبہ کرکے معافی مانگیں تاکہ اللہ تعالیٰ ناراض ہو کر ان کی مدد نہ چھوڑ دے۔ (۱۰۷) لوگوں کے مال کی خیانت کرنے والے مجرموں کی ہرگز طرفداری نہ کی جائے

يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللّٰهِ

یہ لوگ انسانوں سے چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے

وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ

حالانکہ وہ اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جبکہ رات کو چھپ کر اس کی مرضی کے خلاف مشورے

الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰٓأَنْتُمْ

کرتے ہیں اور ان کے سارے اعمال پر اللہ احاطہ کرنے والا ہے ہاں تم لوگوں

هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ

نے ان مجرموں کی طرف سے دنیا کی زندگی میں تو جھگڑا کر لیا پھر

يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَمْ مَّنْ يَّكُونُ

قیامت کے دن ان کی طرف سے اللہ سے کون جھگڑے گا یا ان کا

عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوٓءًا أَوْ يَظْلِمْ

وکیل کون ہوگا اور جو کوئی برا فعل کرے یا اپنے

نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُورًا

نفس پر ظلم کرے پھر اس کے بعد اللہ سے بخشوائے تو اللہ کو بخشنے والا

رَّحِيمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى

مہربان پائے اور جو کوئی گناہ کرے سو اپنے ہی حق میں کرتا

نَفْسِهٖ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ

ہے اور اللہ سب باتوں کا جاننے والا حکمت والا ہے اور جو کوئی

خَطِيٓئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ

خطا یا گناہ کرے پھر کسی بے گناہ پر تہمت لگا دے تو اس نے بڑے

بُهْتَانًا وَّإِثْمًا مُّبِينًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

بہتان اور صریح گناہ کا بار سمیٹ لیا اور اگر تجھ پر اللہ کا فضل

ربطِ آیات

(۱۰۸) لوگوں سے وہ چھپ سکتے ہیں لیکن اللہ تعالٰی تو ان کی کاروائیوں سے پوری طرح آگاہ ہے۔ (۱۰۹) اگر تم نے دنیا میں ان مجرموں کو بچا لیا۔ تو قیامت کے دن اللہ تعالٰی کے عذاب سے انہیں کون بچائے گا۔ (۱۱۰) قرآن شریف کی تعلیم میں رخنہ ڈالنے کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں ایک یہ کہ روحِ تعلیم اڑا دی جائے مثلاً جہاد فرض قرار دیا گیا ہے۔ ایک جماعت پیدا ہو کہ وہ جہاد کی فرضیت کو اڑا دے تو یہ فعل سوء میں داخل ہوگا اور دوسری صورت یہ ہے حکم کی صورت کو توڑ دیا جائے تو یہ ظلم نفسہ ہوگا۔ مثلاً کوئی شخص باجماعت نماز پڑھنے میں نقص پیدا کر دے ان جرموں کا مرتکب بھی اللہ تعالٰی سے معافی مانگے گا تو اللہ تعالٰی اسے معاف کر دے گا (۱۱۱) کسب اثم میں سابقہ آیت والے دونوں جرم داخل ہیں ایسا مجرم گویا اپنے آپ کو تباہ کر رہا ہے۔ (۱۱۲) یکسب خطیئۃ بے ارادہ غلطی کرے او اثما۔ دانستہ غلطی کرے۔ پھر یہ کہے کہ صاحب ہمارے بزرگوں کا یہی طریقہ تھا یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا تو یہ شخص بہتان عظیم اور کھلے گناہ کا مرتکب ہوا۔

خلاصہ رکوع ۱۰۔ مومنین کو اپنے مسلک صحیح سے ہرگز نہیں ہٹنا چاہیئے۔ ماخذ آیت ۱۱۵

۱۶ ع ۱۲

وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُّضِلُّوكَ ط

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے تمہیں غلط فہمی میں مبتلا کرنے کا فیصلہ کر ہی لیا تھا

وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ

حالانکہ وہ اپنے سوا کسی کو غلط فہمی میں مبتلا نہیں کر سکتے تھے اور وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ

شَيْءٍ ط وَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ

سکتے تھے اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور

عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ط وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

تجھے وہ باتیں سکھائی ہیں جو تو نہ جانتا تھا اور اللہ کا تجھ پر

عَظِيمًا ﴿١١٣﴾ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّجْوٰهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ

بہت بڑا فضل ہے ان لوگوں کی خفیہ سرگوشیوں میں اکثر کوئی بھلائی نہیں ہوتی ہاں مگر کوئی پوشیدہ

بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ط

طور پر صدقہ کرنے یا کسی نیک کام کے کرنے یا لوگوں میں صلح کرانے میں کی جائے تو یہ بھلی بات ہے

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ

اور جو شخص یہ کام اللہ کی رضا جوئی کے لئے کرے تو ہم اسے

نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١١٤﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُولَ

بڑا ثواب دیں گے اور جو کوئی رسول کی مخالفت کرے

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ

بعد اس کے کہ اس پر سیدھی راہ کھل چکی ہو اور سب مسلمانوں کے

سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ط

راستہ کے خلاف چلے تو ہم اسے اسی طرف چلائیں گے جدھر وہ خود پھر گیا ہے اور اسے دوزخ میں ڈالیں گے

وَسَآءَتْ مَصِيرًا ﴿١١٥﴾ ع إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ

اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے بے شک اللہ اس کو نہیں بخشتا جو کسی کو

ربط آیات

(۱۱۳) منافقین مدینہ کی ایک جماعت نے آپ کو صحیح مسلک سے پھسلانا چاہا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو مطلع فرما دیا۔ (۱۱۴) ان کی سرگوشیوں میں کوئی نفع نہیں ہاں امر بالصدقہ، امر بالمعروف یا اصلاح بین الناس کی سرگوشی ہو تو مفید ہوگی۔

(۱۱۵) منافقین جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی راہ راست سے پھسلانے کی کوشش سے باز نہیں آتے تو باقی لوگوں کو کب چھوڑیں گے۔ لہٰذا مسلمانوں کو تاکید کی جاتی ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم اور آپ کی مخلص جماعت کی پیروی کو ہرگز نہ چھوڑیں۔

الثلث

خلاصہ رکوع ۱۷: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مسلک سے ہٹنے والے شرک میں مبتلا ہو کر شیطان جیسے مسخ ہوں گے۔
ماخذ آیت ۱۱۶-۱۱۶

۱۷ ع ۱۲

يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ

اس کا شریک بنائے اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دے

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾

اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ

یہ لوگ اللہ کے سوا عورتوں کی عبادت کرتے ہیں اور صرف

اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ

شیطان سرکش کی عبادت کرتے ہیں جس پر اللہ کی لعنت ہے اور شیطان نے کہا کہ اے

مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ

اللہ میں تیرے بندوں میں سے حصہ مقرر لوں گا اور البتہ انہیں ضرور گمراہ کرونگا

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ

اور البتہ ضرور انہیں امیدیں دلاؤں گا اور البتہ ضرور انہیں حکم کروں گا کہ جانوروں کے کان

الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَ

چیریں اور البتہ ضرور انہیں حکم دوں گا کہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتیں بدلیں اور

مَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ

جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے گا وہ

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَ

صریح نقصان میں جا پڑا شیطان ان سے وعدے کرتاہے اور انہیں امیدیں دلاتاہے اور

مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ

شیطان ان سے صرف جھوٹے وعدے کرتا ہے ایسے لوگوں کا

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

ٹھکانا دوزخ ہے اور اس سے کہیں بچنے کے لئے جگہ نہ پائیں گے

ربط آیات

(۱۱۶) سرور دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے مسلک کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان واصل باللہ ہوجائے۔ خدا تعالیٰ کا مخلص بندہ بن جائے دنیا میں شریف نظر آئے اور عزت سے دیکھا جائے۔ اب جو شخص اس مسلک سے نفرت کرے گا۔ وہ یقیناً شرک میں مبتلا ہوگا اور مشرک بلا توبہ مرگیا۔ تو مرنے کے بعد اس کی توبہ قبول نہیں ہوگی (۱۱۷) مشرکین عرب فرشتوں کو اسی طرح معبود سمجھ کر ان کی عبادت کرتے تھے جس طرح ہندو دیوی کی پوجا کرتے ہیں۔ دراصل شیطان ان کو یہ باتیں سمجھاتا اور کراتا ہے۔ (۱۱۸) یہ دراصل اس ملعون کے پیرو ہیں۔ اور وہ اپنا وعدہ ان پر سچا کر رہا ہے (۱۱۹) وہ پہلے ہی کہہ کر آیا تھا کہ میں اپنے متبع انسانوں سے جو الٹا سیدھا کام چاہوں گا کرالوں گا۔ یہ لوگ دراصل اس کے ہاتھ میں کٹھ پتلی ہیں ایسے لوگ خسارہ اٹھائیں گے۔ (۱۲۰) شیطان انہیں فریب دیتا ہے۔ اور باطل آرزوؤں میں الجھاتا ہے (۱۲۱) ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ وہ اس سے بچ نہیں سکیں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ
اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے انہیں ہم باغوں میں داخل کریں گے

جَنّٰتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ

أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ
رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے زیادہ سچا

اللّٰهِ قِيلًا ﴿١٢٢﴾ لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ
کون ہے نہ تمہاری امیدوں پر مدار ہے اور نہ اہل کتاب

أَهْلِ الْكِتٰبِ ۗ مَن يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا
کی امیدوں پر جو کوئی برا کام کرے گا اس کی سزا دیا جائے گا اور

يَجِدْ لَهُ مِن دُونِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٢٣﴾ وَ
اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی اور مددگار نہیں پائے گا اور

مَن يَعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِن ذَكَرٍ أَوْ أُنثٰى
جو کوئی اچھے کام کرے گا مرد ہے یا عورت

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا
درآنحالیکہ وہ ایمان دار ہو تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور

يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿١٢٤﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا
کھجور کے شگاف برابر بھی ظلم نہیں کئے جائیں گے اس شخص سے بہتر دین میں کون ہے

مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ
جس نے اللہ کے حکم پر پیشانی رکھی اور وہ نیکی کرنے والا ہو اور ابراہیم

مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِيمَ
حنیف کے دین کی پیروی کرے اور اللہ نے ابراہیم کو

ربطِ آیات

(١٢٢) جو لوگ شیطان کے فریب سے بچ گئے اور اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بن گئے وہ یہ جزا پائیں گے (١٢٣) خدا تعالیٰ کے ہاں یہ قانون ہے کہ جو برائی کرے گا سزا کا مستحق ٹھہر جائے گا خواہ مسلمان کہلائے یا یہودی یا نصرانی۔ (١٢٤) جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان صحیح رکھتے ہوں اور نیک عمل کریں تو جنت انہی لوگوں کا ٹھکانا ہے۔

خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

خالص دوست بنا لیا ہے اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ

اور اللہ سب چیزوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے اور تجھ سے عورتوں کے نکاح کی

فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى

رخصت مانگتے ہیں کہہ دے اللہ تمہیں ان کی اجازت دیتا ہے اور وہ جو

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا

تمہیں قرآن میں سنایا جاتا ہے سو ان یتیم عورتوں کا حکم ہے جنہیں

تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ

تم نہیں دیتے جو ان کے لیے مقرر کیا گیا ہے اور چاہتے ہو کہ

تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ

ان سے نکاح کرو اور کمزور لڑکوں کے بارے میں ہے

وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ

اور یہ کہ یتیموں کے حق میں انصاف پر قائم رہو اور جو تم

خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿١٢٧﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ

نیکی کرو گے پس تحقیق اللہ اسے جاننے والا ہے اور اگر کوئی عورت اپنے

مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ

خاوند کے لڑنے یا منہ پھیرنے سے ڈرے تو دونوں پر کوئی

عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ

گناہ نہیں کہ آپس میں کسی طرح صلح کر لیں اور یہ صلح بہتر ہے

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا

اور دلوں میں حرص موجود ہے اور اگر تم نیکی کرو اور پرہیزگاری کرو

١٨ ع ١١ ١٥

ربط آیات

خلاصہ رکوع ۹ مسائل ملک رعایا ماخذ آیت ۱۲۷ تا ۱۳۰۔ مسائل ملک داری کی جو تمہید سورۃ میں ذکر ہو چکی ہے۔ اُسے ضرور ملاحظہ فرما لیا جائے۔

(۱۲۵) اس سے بڑھ کر اور کونسا دین اچھا ہو سکتا ہے کہ اپنے آپ کو خدا کے حوالے کر دے اور ابراہیم علیہ السلام کا نمونہ اختیار کرے (۱۲۶) ہر چیز کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے اور اسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے اب اگر انسان اس کے ساتھ خود بخود دوستانہ تعلق پیدا کر لے تو یہ اس کے لئے بہتر ہوگا۔ المسائل المستنبطة بالاعتبار والتاويل ولا ابتعال لها التفسير (۱۲۷) خلاصہ مضمون جس طرح یتیم لڑکیوں کو نکاح میں لا کر عدل و انصاف کا لحاظ لازمی ہے تاکہ ان پر کوئی تعدی اور ظلم نہ ہونے پائے۔ اسی طرح رعایا پر بھی پوری شفقت سے حکومت کی جائے۔ جس میں بے انصافی کی بُو نہ آنے پائے (ماخذ) وان تقوموا لليتمى بالقسط الآیہ۔ (۱۲۸) چونکہ نکاح کی روح در اصل اتفاق ہی تھا۔ اس لئے اگر عورت کے بعض حقوق چھوڑنے سے میاں بیوی میں اتفاق رہ سکتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اسی طرح اگر رعایا اپنے بعض حقوق راعی کے حوالے کر دے تو اسے اختیار ہے تاکہ مصالحت سے کسی طرح کام چلے۔ (ماخذ) فلا جناح عليهما ان يصلحا الآیہ۔

فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٢٨﴾ وَلَنْ

تو اللہ کو تمہارے اعمال کی پوری خبر ہے اور تم

تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ

عورتوں کو ہرگز برابر نہیں رکھ سکو گے اگرچہ اس کی حرص کرو

فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ

سو تم بالکل ایک ہی طرف نہ جھک جاؤ کہ دوسری عورت کو لٹکی ہوئی چھوڑ دو

وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا

اور اگر اصلاح کرتے رہو اور پرہیزگاری کرتے رہو تو اللہ بخشنے والا

رَحِيمًا ﴿١٢٩﴾ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِنْ

مہربان ہے اور اگر دونوں میاں بیوی جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی وسعت سے ہر ایک کو

سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿١٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا

بے پرواہ کر دیگا اور اللہ وسعت کرنے والا حکمت والا ہے اور جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے وہ اللہ ہی کا ہے اور ہم نے

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ

پہلی کتاب والوں کو اور تمہیں حکم دیا ہے

أَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي

کہ اللہ سے ڈرو اور اگر ناشکری کرو گے تو جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے پرواہ

حَمِيدًا ﴿١٣١﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ

تعریف کیا ہوا ہے اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں سب اللہ ہی کا ہے

ربطِ آیات

المسائل المستنبطۃ بالاعتبار والتاویل لاتیال لہا التغیر (۱۲۹) (خلاصہ مضمون) متعدد بیویوں کی حالت میں یہ انسان کے بس کی بات نہیں کہ سب کے ساتھ یکساں دلی محبت ہو تاہم یہ ضروری ہے کوئی مرد صرف ایک ہی بیوی کی طرف نہ جھک جائے بلکہ حتی الوسع سب کے ساتھ اچھا نباہ کرے اور ظاہری برتاؤ میں کوئی فرق پیدا نہ ہونے دے اسی طرح مسلم راعی کے ماتحت جب مختلف قومیں دارالاسلام میں آباد ہوں تو راعی اگرچہ طبعاً مسلمانوں سے بہت زیادہ مانوس ہوگا لیکن اس کے لئے لازم ہوگا کہ دوسری قوموں کو بھی قانون سے پورا فائدہ اٹھانے کا موقع دے تاکہ اُن کے دل میں یہ خیال پیدا نہ ہو کہ ان پر ظلم اور تشدد ہو رہا ہے (ماخذ) فلا تمیلوا کل المیل فتذروھا کالمعلقۃ الآیہ۔

(۱۳۰) اگر میاں بیوی میں کسی صورت سے نباہ نہ ہو سکے تو جدا ہو جائیں۔ دونوں کو اللہ تعالیٰ مناسب جوڑا دلائے گا اسی طرح اگر راعی اور رعایا نباہ نہ کر سکیں تو وہ جدا ہو جائیں دونوں کی ضروریات کے پورا کرنے کا اللہ تعالیٰ ذمہ دار ہے رعایا کو اور راعی مل جائے گا اور راعی کو دوسری جگہ میسر ہوگی (ماخذ) وان یتفرقا یغن اللہ کلا من سعتہ الآیہ (۱۳۱) چونکہ زمین و آسمان خدا تعالیٰ کے قبضہ میں ہے اس لئے یہ ممکن ہے کہ کوئی آدمی خدا تعالیٰ کے قانون پر عمل کرنے کے لئے نکلے اور اسے دنیا میں کوئی جگہ کام کرنے کی نہ ملے۔ (وان تکفروا فان للہ۔ الآیہ) اگر تم کام کرنا چھوڑ دو گے تو چونکہ آسمان و زمین کا مالک ہے اس لئے اور آدمی کام کرنے کے لئے پیدا کرے گا۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا

اور اللہ کارساز کافی ہے اگر چاہے لو

النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ

لے لوگو تمہیں لے جائے اور اوروں کو لے آئے اور اللہ اس پر

قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ

قادر ہے جو شخص دنیا کا ثواب چاہتا ہے تو اللہ کے ہاں

ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾

دنیا اور آخرت کا ثواب ہے اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ

اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو

شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ

اللہ کی طرف کی گواہی دو اگرچہ اپنی جانوں پر ہو یا ماں باپ

وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ

اور رشتہ داروں پر اگر کوئی مالدار ہے یا فقیر ہے تو اللہ ان کا

اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

تم سے زیادہ خیرخواہ ہے سو تم انصاف کرنے میں دل کی خواہش کی پیروی نہ کرو

وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور اگر تم کج بیانی کروگے یا پہلوتہی کروگے تو بلاشبہ اللہ تمہارے سب اعمال سے

خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

باخبر ہے اے ایمان والو! اللہ اور

رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ

اس کے رسول پر یقین لاؤ اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے

ربطِ آیات

(۱۳۲) جو آدمی خدا تعالیٰ پر اعتماد کر کے کام شروع کرے تو چونکہ آسمان و زمین خدا تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں ایسے شخص کو ہر جگہ سے مدد ملتی ہے۔

(۱۳۳) تم خدا تعالیٰ کے قانون کی عزت کرنا اپنا فخر سمجھو اس وہم میں مبتلا نہ ہو کہ تم اللہ تعالیٰ پر احسان کر رہے ہو۔ ورنہ تمہیں فنا کر کے وہ ایسی جماعت پیدا کر دے گا جو اللہ تعالیٰ کی غلامی کو فخر سمجھے گی۔

۱۹ ع ۸ ۱۶

خلاصہ رکوع ۲۰-(۱) تلقین مستقل (۲) بے استقلالی کے آثار (۳) اور اس کے نتائج۔ ماخذ (۱) آیت ۱۳۵- (۲) آیت ۱۳۷- (۳) آیت ۱۳۸- ۱۳۹

المسائل المستنبطة بالاعتبار والتاويل والانفعال لها التفسير (۱۳۴) (خلاصہ مضمون) جو شخص اس کو قانونِ الٰہی سمجھ کر محض دنیا کے لیئے ہی اس پر عمل کرے گا۔ پھر بھی قانونِ الٰہی ہونے کی برکت سے اسے آخرت میں حصہ مل جائے گا۔

(۱۳۵) انسان کا پہلا فرض جو اس آیت میں مذکور ہے کہ جس چیز کو وہ انصاف سمجھے اس کا ہمیشہ پابند رہے۔ اگرچہ جان مال جائے لیکن آن نہ جائے اور اسی پر قائم رہنا چاہیئے اگرچہ پابندیٔ انصاف میں والدین اور باقی اعزہ بگڑ جائیں (وان تلوا او تعرضوا) اگر تم نے پیچیدہ الفاظ میں اظہار کیا یا اس قانون سے اعراض کر گئے تو بھی اللہ تعالیٰ ان باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اگر تم اس کے قانون کی خلاف ورزی کر کے ترقی کرنا چاہو گے تو وہ پیچھے ہٹا دے گا۔ واللہ اعلم۔

اشارات نمبر ۶ ربیعہ سورۃ النساء میں رو رہا تھا۔ میرا منزل بستا مدینہ۔ سیاست کے پر رو رہا تھا۔ ملک کی ملکۂ سلک پر ختم ہو چکا اب ملک داری شروع ہوتی ہے۔

وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ

اور اس کتاب پر جو پہلے نازل کی تھی اور جو کوئی اللہ کا انکار

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اسکے رسولوں کا اور قیامت کے دن کا

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٣٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تو وہ شخص بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے

ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا

پھر کفر کیا پھر ایمان لائے پھر کفر کیا پھر کفر میں بڑھتے

كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

رہے تو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ انہیں راہ

سَبِيْلًا ﴿١٣٧﴾ ؕ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿١٣٨﴾ ۙ

دکھائے گا منافقوں کو تو خوشخبری سنا دے کہ ان کے واسطے دردناک عذاب ہے

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ

وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا

دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ

دوست بناتے ہیں کیا ان کے ہاں سے عزت چاہتے ہیں

فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿١٣٩﴾ ؕ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ

سو ساری عزت اللہ ہی کے قبضہ میں ہے اور اللہ نے تم پر قرآن میں

فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا

حکم اتارا ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں پر انکار

وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

اور مذاق ہوتا سنو تو ان کے ساتھ نہ بیٹھو یہاں تک کہ کسی

ربطِ آیات

(۱۳۶) جو لوگ پہلے فرائض پورے کر چکے ہیں۔ انہیں حکم ہے کہ خدا تعالیٰ کے احکام کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق بھی ضرور کریں یعنی جو شرع قانون کی آپ نے فرمائی ہے اس کا اتباع کریں۔ اس کتاب کی اور جو کتابیں پہلے نازل ہو چکی ہیں۔ ان سب کی تعظیم کریں۔ (ومن یکفر باللہ) اللہ جو شخص قانونِ الٰہی اور فرائض انسانیت سے مبرا ہو سو اگرچہ اعلیٰ درجہ کا عقلمند اور فلاسفر کہلائے۔ لیکن وہ اعلیٰ درجہ کا بداخلاق ہوگا۔ اس کو شریف کہنا ہی غلط ہے ہمارے زمانہ کے فلاسفروں کا عموماً یہی حال ہے (۱۳۷) بے استقلالی کے آثار ان لوگوں میں پائے جاتے ہیں جب ان صحیح راستہ پر استقامت نہیں ہے تو مغفرۃ اور ہدایت کے نتائج کیسے نکل سکتے ہیں۔ (۱۳۸) بے استقلالی کا پہلا نتیجہ نفاق ہے اور نفاق کی سزا عذاب الیم ہوگی۔ (۱۳۹) دوسرا نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ یہ لوگ بجائے مومنوں کے دشمنان اسلام سے دوستی رکھیں گے (ایبتغون) تیسرا نتیجہ یہ ہوگا کہ کفار سے عزت کے خواہاں ہوں گے۔

فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

دوسری بات میں مشغول ہوں ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے اللہ

جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ﴿١٤٠﴾

منافقوں اور کافروں کو دوزخ میں ایک ہی جگہ اکٹھا کرنے والا ہے

الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِن كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ

وہ منافق جو تمہارے متعلق انتظار کرتے ہیں پھر اگر تمہیں اللہ کی

مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ وَإِن كَانَ

طرف سے فتح ہو تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر

لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ

کافروں کو کچھ حصہ مل جائے تو کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہ آنے لگے تھے

وَنَمْنَعْكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

اور کیا ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچا نہیں لیا سو اللہ تمہارا اور ان کا قیامت

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلَن يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى

میں فیصلہ کرے گا اور (وہاں) اللہ کافروں کو مسلمانوں کے

الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ﴿١٤١﴾ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ

مقابلہ میں ہرگز غالب نہیں کرے گا منافق اللہ کو فریب

اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ

دیتے ہیں اور وہی ان کو فریب دے گا اور جب وہ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں

قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ

تو سست بن کر کھڑے ہوتے ہیں لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کو

اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٤٢﴾ مُّذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَٰلِكَ

بہت کم یاد کرتے ہیں کفر اور ایمان کے درمیان ڈانواں ڈول ہیں

ربط آیات

(۱۴۰) چوتھا نتیجہ یہ ہوگا کہ انہیں کفر با یات اللہ اور آیات الٰہی پر تمسخر سن کر خاموش رہنا پڑے گا۔ آخرت میں یہ کفار کے ساتھ جہنم میں ہوں گے۔

(۱۴۱) پانچواں نتیجہ یہ ہوگا کہ مسلمانوں کی شکست کو خوشی کی نگاہ سے دیکھیں گے ولن یجعل اللہ للکافرین علی المومنین سبیلا جملہ معترضہ۔ عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد ایک سو سال کی تاریخ پڑھ کر دیکھئے کہ اسلام نے ہم پر بال برابر بھی ظلم نہ کیا۔ بلکہ ہم نے اسلام کو چھوڑا اور ہماری حکومت چھن گئی۔

خلاصہ رکوع ۲۰ - (۱) تعاقب منافقین (۲) مخاطرہ من الکفار مانعہ (۱) آیت ۱۳۲ تا ۱۴۳ - (۲) آیت ۱۴۴ •

ع ۲۰ ۱۷

(۱۴۲) اس آیت میں منافقین کے تین امراض کا ذکر ہے۔ خداع۔ کسل۔ ریا۔

لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

نہ پورے اس طرف ہیں اور نہ پورے اس طرف اور جسے اللہ گمراہ کردے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

تو اس کے واسطے ہرگز کہیں راہ نہ پائے گا اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

والو! مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ

بناؤ کیا تم اپنے اوپر اللہ کا صریح

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ

الزام لینا چاہتے ہو بے شک منافق دوزخ کے

الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾

سب سے نیچے درجہ میں ہوں گے اور تو ان کے واسطے کوئی مددگار ہرگز نہ پائے گا

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ

مگر جنہوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کی اور اللہ کو مضبوط پکڑا

وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کے لئے کیا تو وہ لوگ ایمان والوں کے ساتھ ہیں

وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾

اور اللہ جلدی ایمان والوں کو بہت بڑا ثواب دے گا

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ

(اے منافقو!) اللہ تمہیں سزا دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر گزار بنو

وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

اور ایمان لے آؤ اور اللہ قدردان جاننے والا ہے

ربطِ آیات

(۱۴۳) منافقین کے چوتھے مرض تذبذب کا ذکر۔ (۱۴۴) اعدائے اسلام (منافق ہوں یا کافر) سے دوستی نہ رکھو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر الزام عائد ہوگا۔ (۱۴۵) منافقین کی اخروی سزا کا ذکر۔ ان کا درجہ کفار سے بھی بدتر ہے۔ (۱۴۶) ہاں جو تائب ہو جائیں وہ مخلص جماعت میں شامل کر لئے جائیں گے۔ (۱۴۷) اگر تم شکر گزار رہ کر قانونِ الٰہی کے پابند بن جاؤ تو پھر نہ کوئی جرم عائد ہوگا نہ سزا دی جائے گی۔ بلکہ اعمالِ صالحہ کی برکت سے کئی گنا زائد اجر عطا ہوگا۔

****

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا

اللہ کو کسی کی بری بات کا ظاہر کرنا پسند نہیں مگر

مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا

جس پر ظلم ہوا ہو اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے اور اگر تم

خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

نیک کام علانیہ کرو یا اسے خفیہ کرو یا کسی برائی کو معاف کردو تو اللہ بڑا

كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ

معاف کرنے والا قدرت والا ہے بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ

رسولوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان

اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ

فرق رکھیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعضوں پر ایمان لائے ہیں اور بعضوں کے

بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ

منکر ہیں اور چاہتے ہیں کہ کفر اور ایمان کے درمیان

سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ

ایک راہ نکالیں ایسے لوگ یقیناً کافر ہیں اور

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ

ہم نے کافروں کے واسطے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ

اللہ پر ایمان لائے اور اس کے رسولوں پر اور ان میں سے کسی کو جدا نہ کیا

ربطِ آیات

(۱۴۸) یعنی ذو و جہین مسلمانوں سے اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو اس کا اظہار نہ کیا جائے کیونکہ اس میں مسلمانوں کی اہانت ہوگی غیر مسلم یہ گمان کریں گے کہ سارے مسلمان ہی ایسے بد اخلاق ہیں (الا من ظلم)، ہاں اگر کوئی بھاری صدمہ پہنچایا گیا ہے تو ایسے موقعہ پر اظہار و شکایت کی جائے جہاں کچھ فائدہ برآمد ہو مثلاً حاکم کے ہاں تو اظہار جائز ہے (۱۴۹) اگر تم اس مجرم کو مجمع عام میں معاف کردو یا خلوت میں معاف کر دو یا برائی سے بالکل ہی درگذر کرو کہ ذکر ہی نہ آنے پائے تو اللہ تعالےٰ تمہیں تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور وہ اس بات پر قادر ہے (۱۵۰) جو لوگ بہ ظاہر مسلمان ہوں قرآن حکیم کو مانتے ہوں لیکن اپنی طرف سے اس کی تاویلیں گھڑ لینی چاہیں کہ کلامِ الٰہی کی ایسی شرح کی جائے جس میں جہاد کا ذکر نہ آنے پائے کہیں کہ لڑنے مرنے میں رکھا کیا ہے تباہی ہے تو سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ لوگ کفر اور ایمان کے درمیان کوئی راستہ اختیار کرنے کے آرزو مند ہیں یا چاہتے ہیں کہ قرآن حکیم توراۃ اور انجیل میں سے صرف اپنے مطلب کی باتیں اخذ کریں اور ایسے انتخاب کو اس دعویٰ کی بنا پر جائز بتاتے ہیں کہ سب کتابیں آسمان سے نازل ہوئی ہیں۔ یہ لوگ یقیناً کافر ہیں اور ان کے لئے ذلت خیز عذاب مہیا ہے۔ حاصل یہ ہے کہ اس آیت سے منافقین کے نقائص بیان کئے جاتے ہیں اور بیان کیا جاتا ہے کہ یہ لوگ عند اللہ پکے کافر ہیں

(۱۵۱) اس قسم کی تفریق کرنے والے اور کتاب الٰہی کے بعض حصوں پر ایمان لانے والے اور بعض کا انکار کرنے والے پکے کافر ہیں

أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

ان لوگوں کو اللہ جلد ان کے ثواب دے گا اور اللہ بخشنے والا

رَحِيمًا ﴿١٥٢﴾ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ

مہربان ہے اہل کتاب تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ تو ان پر

كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ ۚ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَٰلِكَ

آسمان سے لکھی ہوئی کتاب اُتار لائے سو موسیٰ سے اس سے بڑی چیز مانگ چکے ہیں

فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ

اور کہا ہمیں اللہ کو بالکل سامنے لا کر دکھا دے ان کے اس ظلم کے باعث ان پر بجلی ٹوٹ پڑی

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ

پھر بہت سی نشانیاں پہنچ چکنے کے بعد بچھڑے کو بنا لیا

فَعَفَوْنَا عَنْ ذَٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُبِينًا ﴿١٥٣﴾

پھر ہم نے وہ بھی معاف کر دیا اور ہم نے موسیٰ کو بڑا رعب دیا تھا

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا

اور لوگوں پر طور اٹھا کر ان سے عہد لیا اور ہم نے کہا کہ دروازہ میں

الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَ

سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور ہم نے کہا کہ ہفتہ کے بارے میں زیادتی نہ کرو اور

أَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ

ہم نے ان سے پختہ عہد لیا پھر ان کی عہد شکنی پر

وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ

اور اللہ کی آیتوں سے منکر ہونے پر اور پیغمبروں کا ناحق خون کرنے پر

وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

اور اس کہنے پر کہ ہمارے دلوں پر پردے ہیں نہیں بلکہ اللہ نے ان کے دلوں پر کفر کے سبب مہر کر دی ہے

۲۱ ع ۱۱ ۱

خلاصہ رکوع ۲۲۔ تعاقبِ اہل کتاب۔ ماخذ آیت ۱۵۲۔۱۵۵

ربطِ آیات

(۱۵۲) جو لوگ انبیاء علیہم السلام کی تعلیم کو پورا مانتے ہیں اور انتخاب نہیں کرتے اور جو شرع نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے اس کو بھی پوری طرح تسلیم کرتے ہیں اگر یہ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت ہوتے تو ان کی تعلیم کو بھی پورا مان لیتے جس طرح وہ آج رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو پورا مان رہے ہیں، یہ سچے مومن ہیں۔

(تفصیل تعاقبِ اہلِ کتاب)

(۱۵۳) (۱) لایعنی سوال۔ (۲) طلب رویۃ فی الدنیا (۳) تعلیم صحیح پانے کے بعد بچھڑے کو خدا بنانا (۱۵۴) کوہ طور اٹھا کر پختہ وعدہ لیا گیا۔

فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥٥﴾ وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ

سو ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑے اور ان کے کفر اور مریم پر

عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ﴿١٥٦﴾ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ

بڑا بہتان باندھنے کے سبب سے اور ان کے اس کہنے پر کہ ہم نے مسیح

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا

عیسیٰ مریم کے بیٹے کو قتل کیا جو اللہ کا رسول تھا حالانکہ انہوں نے نہ اسے قتل کیا اور

صَلَبُوهُ وَلَٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا

نہ سولی پر چڑھایا لیکن ان کو اشتباہ ہو گیا اور جن لوگوں نے اس کے بارے میں اختلاف

فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ

کیا ہے وہ بھی دراصل شک میں مبتلا ہیں ان کے پاس بھی اس معاملہ میں کوئی یقین نہیں ہے محض گمان

الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ

ہی کی پیروی ہے انہوں نے یقیناً مسیح کو قتل نہیں کیا بلکہ اسے اللہ نے اپنی طرف اُٹھا لیا

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

اور اللہ زبردست حکمت والا ہے اور اہلِ کتاب میں کوئی ایسا نہ ہو گا

إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ

جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے گا اور قیامت کے دن وہ

عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا

اُن پر گواہ ہو گا سو یہود کے گناہوں کے سبب سے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ

ہم نے ان پر بہت سی پاک چیزیں حرام کر دیں جو ان پر حلال تھیں اور اس سبب سے کہ اللہ کی راہ

سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ﴿١٦٠﴾ وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا

سے بہت روکتے تھے اور اُن کے سود لینے کے سبب سے حالانکہ اس سے منع

ربطِ آیات

(١٥٥) (٤) نقضِ میثاق۔ (٥) کفر بآیات اللہ (٦) قتل انبیاء علیہم السلام (٧) غلف علی القلوب (١٥٦) (٨) قلوب پر مہر کا لگنا (٩) مریم علیہا السلام پر بہتانِ عظیم باندھنا (١٥٧) عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کا افترا باندھنا (١٥٨) بلکہ خدا تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو جسم سمیت اٹھا لیا (١٥٩) جب عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ زندہ آسمان سے نازل ہوں گے تو تو سب اہلِ کتاب اُن پر ایمان لائیں گے اور جو نہیں لائیں گے وہ کافر بنا کر اڑا دئے جائیں گے۔ (١٦٠) بقیہ تفصیل نقائض اہلِ کتاب (١١) ظلم (١٢) اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکنا۔

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا

کئے گئے تھے اور اس سبب سے کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے اور ان میں سے

لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ

جو کافر ہیں ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے لیکن ان میں سے

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

جو علم میں پختہ ہیں اور مسلمان ہیں سو مانتے ہیں اس کو جو تجھ پر

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ

نازل ہوا اور جو تجھ سے پہلے نازل ہو چکا ہے اور نماز قائم کرنے والے

وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور قیامت پر ایمان لانے والے ہیں

اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہم بڑا ثواب عطا فرمائیں گے ہم نے تیری طرف وحی بھیجی

كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ وَ

جیسی نوح پر وحی بھیجی اور ان نبیوں پر جو اس کے بعد آئے اور

اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ

وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ

اور اس کی اولاد اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ

وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ وَرُسُلًا قَدْ

اور سلیمانؑ پر وحی بھیجی اور ہم نے داؤدؑ کو زبور دی اور ایسے رسول بھیجے جن کا

قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

حال اس سے پہلے ہم تمہیں سنا چکے ہیں اور ایسے رسول جن کا ہم نے تم سے بیان

ربطِ آیات

(۱۶۱) (۳۱) سودخواری (۳۱) لوگوں کے مال ناحق کھانا۔ (۱۶۲) ہاں ان میں بعض خدا پرست صحیح راستہ پر چلنے والے بھی ہیں۔ (۱۶۳) تمام انبیا علیہم السلام کا دین اصولاً متحد ہے۔ توحید۔ رسالت۔ مجازاۃ

ع ۲۲/۱۰/۲

خلاصہ رکوع ۲۳۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دین ادیان سابقہ سے اصولاً متحد ہے۔ ماخذ آیت ۱۶۳

سب میں بنیادی چیزیں ہیں اگرچہ صُوَر میں اختلاف ہوتا رہا اور یہ اختلاف حقیقی اختلاف نہیں ہے۔ لہٰذا امم سابقہ یعنی یہود و نصاریٰ کو شریعت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے اختلاف نہیں کرنا چاہیے بلکہ تسلیم کر لینا چاہیے۔

عَلَيْكَ ۗ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا (١٦٤) رُسُلًا

نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰ سے خاص طور پر کلام فرمایا ہم نے پیغمبر بھیجے

مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ

خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تاکہ لوگوں کا

عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

اللہ پر پیغمبروں کے بعد الزام نہ رہے اور اللہ غالب

حَكِيْمًا (١٦٥) لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَا اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ

حکمت والا ہے لیکن اللہ اس پر شاہد ہے جو تم پر نازل کیا کہ اسے اپنے

بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا (١٦٦)

علم سے نازل کیا اور فرشتے بھی گواہ ہیں اور اللہ گواہی دینے والا کافی ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ

بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کی راہ سے روکا وہ

ضَلُّوْا ضَلٰلًا ۢ بَعِيْدًا (١٦٧) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا

بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑے بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کیا

لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا (١٦٨)

اللہ انہیں کبھی نہیں بخشے گا اور نہ ان کو سیدھی راہ دکھائے گا

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ

مگر دوزخ کی راہ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا (١٦٩) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ

یہ آسان ہے اے لوگو! تمہارے پاس

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۗ

تمہارے رب کی طرف سے ٹھیک بات لے کر رسول آچکا سو مان لو تاکہ تمہارا بھلا ہو

ربطِ آیات

(١٦٤) یہ قاعدہ ہے کہ کسی قوم کو اس کی طاقت سے زیادہ علم نہیں دیا جاتا لہٰذا عرب چونکہ ارضِ مقدس (شام، مصر، عراق) عرب ہے کے انبیاء علیہم السلام سے کچھ نہ کچھ واقفیت رکھتے تھے اس لئے قرآن شریف میں فقط انہیں کا ذکر آیا ہے۔ (١٦٥) مبشرین متبعین کی ہمت کو پست کرنے والے منذرین۔ غلط کاروں کی ہمت پست کرنے والے (لئلا یکون) تاکہ پھر کوئی یہ نہ کہے کہ صاحب اس قانون پر عمل کرنے کے لئے فلاں فلاں مانع تھے اس لئے ہم نے عمل نہیں کیا۔ انبیاء علیہم السلام کی تشریف آوری کے بعد تمام عقدے حل ہو جاتے ہیں۔

(١٦٦) خدا نے تعالیٰ نے اس قرآن کو پورے علم سے نازل فرمایا ہے لہٰذا ضروری ہے کہ اس کے حامل غالب رہیں گے اور تمہاری ہمت افزائی کے لئے یہ کافی ہے کہ فرشتے بھی اس کی تحسین کرتے ہیں۔

(١٦٧) جو لوگ قرآن کی نشر و اشاعت میں سدِ راہ بنتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی کبھی امداد نہیں کرے گا اور وہ صحیح راستہ سے بہت دور جا پڑے ہیں۔ (١٦٨) ایسے ظالموں کی کبھی مغفرت نہیں ہو گی۔ جو اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون یعنی قرآن حکیم سے دشمنی کر کے اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

(١٦٩) ان کے لئے سوائے جہنم کے اور کوئی راستہ نہیں ہو گا۔

وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

اور اگر انکار کرو گے تو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٧٠﴾ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوا

اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے اے اہل کتاب تم اپنے

فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ إِنَّمَا

دین میں حد سے نہ نکلو اور اللہ کی شان میں سوائے پکی بات کے نہ کہو بے شک

الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ ۚ

مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا اللہ کا رسول ہے اور اللہ کا ایک کلمہ ہے

أَلْقٰهَآ إِلٰى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ ۖ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَ

جسے اللہ نے مریم تک پہنچایا اور اللہ کی طرف سے ایک جان ہے سو اللہ پر اور اس کے سب رسولوں

رُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا ثَلٰثَةٌ ۚ انْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ ۚ

پر ایمان لاؤ اور نہ کہو کہ خدا تین ہیں اس بات کو چھوڑ دو تمہارے لئے بہتر ہوگا

إِنَّمَا اللّٰهُ إِلٰهٌ وَاحِدٌ ۖ سُبْحٰنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ

بے شک اللہ اکیلا معبود ہے وہ اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کارساز

وَكِيلًا ﴿١٧١﴾ لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ

کافی ہے مسیح خدا کا بندہ بننے سے ہرگز

عَبْدًا لِلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۚ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ

عار نہیں کرے گا اور نہ مقرب فرشتے اور جو کوئی اس کی

عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٧٢﴾

بندگی سے انکار کرے گا اور تکبر کرے گا پھر ان سب کو اپنی طرف اکٹھا کرے گا

وقف لازم

ع ٢٣ / ٢

ربطِ آیات

(۱۷۰) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہی باتیں فرما رہے ہیں جن کو اصولاً تم بھی مانتے ہو اور ٹھیک جانتے ہو تو سیدھے ہو کر فرمانبرداروں کی فہرست میں داخل ہو جاؤ وان تکفروا اور اگر انکار کیا تو زمین و آسمان میں کہیں بھی اس کی گرفت سے بچ نہیں سکوگے اللہ تعالیٰ تمہارے حالات سے پورا آگاہ ہے جب وہ چاہے گا تو اپنے حکمت کے طریقے سے تمہیں عذاب میں پھنسائے گا۔ کہ تمہیں پتہ بھی نہ لگنے پائے۔ واللہ اعلم۔ (۱۷۱) اہل کتاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس لئے اختلاف کر رہے ہیں کہ وہ اپنے دین میں حد اعتدال سے نکل کر غالی بن چکے ہیں۔ لہٰذا انہیں کہا جاتا ہے کہ غلو سے باز آجاؤ اور سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متبع ہو جاؤ۔

(۱۷۲) حضرت مسیح علیہ السلام کو تو بندہ خدا بننے سے انکار نہیں تھا۔ تمہیں نے غلو کر کے انہیں خدا مان لیا۔

خلاصہ رکوع ۲۴-۲ اہل کتاب کے انبیاء علیہم السلام تو غالی نہیں تھے لہٰذا تو اس تعلیم کے حامی تھے جس کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم حامی ہیں ماخذ آیت ۱۷۲

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ

پھر جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور اچھے کام کیے ہوں گے انہیں تو ان کا پورا

اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

ثواب دے گا اور انہیں اپنے فضل سے اور زیادہ دے گا اور جن لوگوں نے

اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

انکار کیا اور تکبر کیا انہیں درد دینے والا عذاب دے گا

وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا

اور وہ اللہ کے سوا اپنے واسطے کوئی دوست اور

نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ

مددگار نہیں پائیں گے اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾ فَاَمَّا

ایک دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایک ظاہر روشنی اتاری ہے سو جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ

لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کو مضبوط پکڑا انہیں اللہ

فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا

اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل کرے گا اور اپنے تک ان کو سیدھا راستہ

مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ

دکھائے گا تجھ سے حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں

فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ

حکم دیتا ہے اگر کوئی شخص مر جائے جس کی اولاد نہ ہو اور اس کی

اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ

ایک بہن ہو تو اسے اس کے تمام ترکہ کا نصف ملے گا اور وہ شخص اس بہن کا وارث ہوگا اگر اس کی کوئی

ربطِ آیات

(۱۷۳) جو لوگ اس غلو سے باز آکر دین اسلام کے پیرو ہو جائیں گے وہ یقیناً اجر کے مستحق ٹھہرائے جائیں گے. اور جو ضد پر اڑے رہیں گے سزا پائیں گے اللہ تعالیٰ کے مخالف پیر کرا ور کہل سے مدد پائیں گے (۱۷۴) اے لوگو تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے صحیح طریقہ الہام کیا گیا ہے (وانزلنا الیکم نورا مبینا) ہر ضرورت کے لئے اس میں روشنی کی چمک پڑتی ہے. (۱۷۵) اب جو اس نور سے فائدہ اٹھائیں گے. اور اچھی طرح سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرلیں گے ان کو اپنی رحمت اور فضل سے حصہ دلائے گا (ویہدیہم الیہ صراطا مستقیما) جہاں انہیں رہنمائی کی ضرورت پیش آئے گی اللہ تعالیٰ ان کی دستگیری فرمائے گا.

لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا

اولاد نہ ہو اور اگر دو بہنیں ہوں تو انہیں کل ترکہ میں سے دو تہائی

تَرَكَ ۚ وَإِن كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ

ملے گا اور اگر چند وارث بھائی بہن ہوں مرد اور عورت تو ایک مرد کو دو

حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَن تَضِلُّوا ۗ

عورتوں کے حصہ کے برابر ملے گا اللہ تم سے اس لئے بیان کرتا ہے کہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (١٧٦)

اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے

آیاتها (١٢٠) سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (٥) رکوعاتها (١٦)

سورہ مائدہ مدنی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ أُحِلَّتْ

اے ایمان والو! عہدوں کو پورا کرو تمہارے لئے

لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ

چوپائے مویشی حلال ہیں سوائے ان کے جو تمہیں آگے سنائے جائیں گے

مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ

مگر شکار کو احرام کی حالت میں حلال نہ جانو اللہ جو چاہے حکم

مَا يُرِيدُ (١) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ

دیتا ہے اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کو حلال نہ

اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ

سمجھو اور نہ حرمت والے مہینے کو اور نہ حرم میں قربانی ہونے والے جانور کو اور نہ ان جانوروں کو

ربطِ آیات

(١٧٦) اللہ تعالیٰ کی رہنمائی کی ایک نظیر بتلائی جاتی ہے کہ مسلمانوں کو باوجودیکہ قانونِ میراث پہلے مل چکا ہے لیکن جب ایک صورت کے متعلق ان کی تشفی نہیں ہوئی اور سوال کرتے ہیں تو قرآن حکیم کے ذریعے ان کو مفصل جواب دیا جاتا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس آئندہ جب کبھی مخلص مومنوں کو کوئی ضرورت

٢٤ ع ٥ ٤

خلاصہ رکوع ١۔ ایفائے عہد الٰہی کی تفصیل۔ ماخذ آیت ١ تا ٣۔

پیش آئے گی تو اگرچہ سلسلہ وحی منقطع ہو گا لیکن ایسے بندے اللہ تعالیٰ ہمیشہ مہیا فرمائے گا جو کتاب و سنت سے اخذ کر کے خلقِ خدا کی راہنمائی کر سکیں گے رضی اللہ عنہم

المنزل الثانی

موضوعِ سورۃ المائدہ

اصلاحِ عرب

(١) عقود سے مراد عام ہے عقد بالخالق ہو یا بالمخلوق جس وقت انسان ایفائے عقد بالخالق کی مشق کرے گا تو ایفائے عہد بالمخلوق کی بھی آسانی ہو گی (٢) احلت لکم بہیمۃ الانعام یعنی ایسی پابندی کر و کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے سوا ایک قدم بھی اندر جانے نہ پائے اور جب پابندی کی اتنی مشق ہو جائے گی تو قلب میں رضائے الٰہی کا جلوہ پیدا ہو گا عرب سے گوشت چھڑوانا ایسا ہی ہے جس طرح ہندوستانیوں سے اناج کیونکہ وہاں اناج کم پیدا ہوتا ہے۔ دودھ اور گوشت پر عرب کا زیادہ گذارہ ہوتا ہے۔ ایفائے عہد کی تمتین کر کے اشیائے ممنوعہ شمار کی جاتی ہیں۔ اور پھر کہا جاتا ہے کہ تمہیں ایفائے عہد سفر و حضر میں کرنا ہو گا پہلے سفر حج کی ممنوعہ اشیا کا ذکر کیا گیا ہے۔ کیونکہ سفر حج عموماً ہر مسلمان کو پیش آتا ہے اور پھر حضر کی اشیا کا ذکر ہے۔ واتقوا اللہ ان اللہ شدید العقاب تک

وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ

جن کے گلے میں پٹے پڑے ہوں اور نہ حرمت والے گھر کی طرف آنیوالوں کو جو اپنے رب کا فضل اور

رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا

اسی کی خوشی ڈھونڈھتے ہیں اور جب تم احرام کھول دو پھر شکار کرو اور

يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

تمہیں اس قوم کی دشمنی جو کہ تمہیں حرمت والی مسجد سے روکتی تھی اس بات کا

الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ

باعث نہ بنے کہ زیادتی کرنے لگو اور آپس میں نیک کام اور

التَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪

پرہیزگاری پر مدد کرو اور گناہ اور ظلم پر مدد نہ کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾ حُرِّمَتْ

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے تم پر

عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ

مردار اور لہو اور سور کا گوشت حرام کیا گیا ہے اور وہ

اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَ

جانور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو گلا گھوٹ کر یا چوٹ سے یا

الْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا

بلندی سے گر کر یا سینگ مارنے سے مر گیا ہو اور وہ جسے کسی درندے نے پھاڑ ڈالا ہو مگر جسے

ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

تم نے ذبح کر لیا ہو اور وہ جو کسی تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ کہ جوئے کے تیروں

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

سے تقسیم کرو یہ سب گناہ ہیں آج تمہارے دین سے کافر

وقف لازم

ربطِ آیات

(۲) اِس آیت کا ماحصل سابقہ آیت کے ماحصل میں آچکا ہے۔

مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ

نا امید ہو گئے سو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو آج

اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ

میں تمہارے لئے تمہارا دین پورا کر چکا اور میں نے تم پر اپنا احسان پورا کر دیا اور

رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ

میں نے تمہارے واسطے اسلام ہی کو دین پسند کیا ہے پھر جو کوئی بھوک

مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

سے بیتاب ہو جائے لیکن گناہ پر مائل نہ ہو تو اللہ معاف کرنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۳﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ

مہربان ہے تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا چیز حلال ہے کہہ دو تمہارے واسطے

لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ

سب پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو شکاری جانور جسے شکار پر دوڑنے کی تعلیم دو

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ

کہ انہیں سکھاتے ہو اس میں سے جو اللہ نے تمہیں سکھایا ہے سو اس میں سے کھاؤ جو وہ تمہارے

عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

لئے پکڑ رکھیں اور اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک

اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴﴾ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ

اللہ جلد حساب لینے والا ہے آج تمہارے واسطے سب پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں

وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ

اور اہل کتاب کا کھانا تمہیں حلال ہے اور تمہارا کھانا

حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ

انہیں حلال ہے اور تمہارے لئے پاک دامن مسلمان عورتیں حلال ہیں اور ان میں سے پاک دامن عورتیں

ربط آیات

(۳) پہلے اشیاء ممنوعہ کا ذکر ہے۔ اس کے بعد فرمایا ہے۔ (الیوم یئس الذین کفروا من دینکم) جس وقت تم اس درجہ کے تابع فرمان الٰہی بن جاؤ گے کہ اور چیزیں تو الگ رہیں تم ہر ایک لقمہ اللہ تعالیٰ سے پوچھ کر منہ میں ڈالنے لگو گے تو اس قسم کی خدا پرست با ہمت مستقل مزاج جماعت کے دین سے کافر یقیناً نا امید ہو جائیں گے وہ سمجھ جائیں گے کہ ایسی فدائی جماعت سے جیتنا ناممکن ہے

(۴) اس آیت سے پہلے جو تعلیم ختم ہو چکی ہے۔ اصل غرض یہ تھی کہ عرب میں یہ جذبہ پیدا کر دیا جائے۔ کہ مرضی الٰہی کے سوا ایک لقمہ بھی پیٹ میں نہ جانے پائے۔ اور یہ قاعدہ ہے کہ انسان کو اپنی تکمیل کے بعد تعلیم کا دروازہ کھولنا پڑتا ہے ورنہ اس پر کیمیائی علم کا فرد جرم لگ جائے گا۔ لہٰذا مسلمانوں کے دین کی تکمیل تو ہو چکی چنانچہ خود ہی ارشاد ہو رہا ہے (الیوم اکملت لکم دینکم) اب دوسرا فرض تبلیغ ہے جو اولاً قرب قرب کے مطابق شروع ہونا چاہیے۔ اور مسلمانوں کے سب سے اقرب اہل کتاب ہیں انہیں سب سے پہلے تبلیغ کرنا موزون ہے لہٰذا مسلمان پوچھتے ہیں کہ ہم جب باہر جائیں تو کونسی چیز استعمال کریں تو فرمایا جاتا ہے کہ جتنی ستھری اور عمدہ چیزیں ہیں وہ استعمال کرو اور سدھائے ہوئے جانوروں سے جو شکار کرو اس کا کھانا بھی جائز ہے۔

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے جب ان کے مہر انہیں دے دو

اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ

ایسے حال میں کہ نکاح میں لانے والے ہو نہ بدکاری کرنے والے اور نہ خفیہ آشنائی

اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ

کرنے والے اور جو ایمان سے منکر ہوا تو اس کی محنت ضائع ہوئی

وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۟ؑ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ⑤

اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ

والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے منہ دھو لو

وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ

اور ہاتھ کہنیوں تک اور اپنے سروں پر مسح کرو اور

اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ

اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھو لو اور اگر تم ناپاک ہو تو نہا لو

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ

اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا کوئی تم میں سے

مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً

جائے ضرور سے آیا ہو یا عورتوں کے پاس گئے ہو پھر تم پانی نہ پاؤ

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ

تو پاک مٹی سے تیمم کرلو اور اسے اپنے مونہوں

وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ

اور ہاتھوں پر مل لو اللہ تم پر تنگی کرنا

ع ٥ / ٥

ربطِ آیات

خلاصہ رکوع ٢۔ طریقہ تزطیبات اور تاکید ایفائے میثاق۔ ماخذ آیت ٦۔٧۔

(٥) ستھری چیزیں اور اہل کتاب کی ذبیحہ بھی استعمال کرنے کی اجازت ہے اور ان کی محصنات سے نکاح بھی کرسکتے ہو۔

مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ

نہیں چاہتا لیکن تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے اور تاکہ اپنا احسان تم پر

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

پورا کرے تاکہ تم شکر کرو اور اللہ کا انعام جو تم پر

عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ

ہوا ہے اسے یاد کرو اور اس کا عہد جس کا تم سے معاہدہ کیا ہے جب تم نے کہا تھا

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

کہ ہم نے سنا اور مان لیا اور اللہ سے ڈرتے رہو اللہ دلوں کی بات خوب

الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ

جانتا ہے اے ایمان والو! اللہ کے واسطے انصاف

لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث

قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ

انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو انصاف کرو یہی بات تقوے کے زیادہ نزدیک ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾

اور اللہ سے ڈرتے رہو جو کچھ تم کرتے ہو بیشک اللہ اس سے خبردار ہے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ

اللہ نے ایمان والوں سے اور جو نیک کام کرتے ہیں بخشش

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

آیتیں جھٹلائیں وہ دوزخی ہیں اے ایمان

ربط آیات

(۶) تمیز طیبات نظافت طبع پر موقوف ہے۔ نظافت طبع کے لئے طہارت ضروری ہے اور طہارت سے مراد روح و جسم دونوں کی طہارت ہے اور یہ دونوں ہی نظافت طبع کا موقوف علیہ ہیں۔ لہٰذا مسلمانوں کو طہارت جسمی کا پابند بنایا جاتا ہے۔ یہ وضو سے ہوگی اور طہارت روحانی بھی سکھائی جاتی ہے جو نماز میں پیدا ہوگی: ان الصلوٰۃ تنہیٰ عن الفحشاء والمنکر۔ (۷) تاکید ایفائے میثاق الٰہی (۸) خدا تعالیٰ کے عہد کے ایفا کے بعد تاکید کی جاتی ہے کہ مخلوق خدائے تعالیٰ کے سلوک میں جادۂ اعتدال سے ہٹنے نہ پاؤ خواہ دشمن ہی سے واسطہ پڑ جائے (۹) جو لوگ تعلق بالخالق و تعلق بالمخلوق کو ٹھیک بنائیں گے وہ مغفرت اور اجر عظیم پائیں گے (۱۰) اور منکر اور سب دھرم جہنم رسید کئے جائیں گے۔

آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ

والو! اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو جب لوگوں نے ارادہ کیا کہ

يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ

تم پر دست درازی کریں پھر اللہ نے ان کے ہاتھ تم پر اٹھنے سے روک دیے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے

خلاصہ رکوع ۳ نقض میثاق کے نتائج۔ ماخذ آیت ۱۳۔

ع ۳ ۶

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا اور ہم نے

مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ

ان میں سے بارہ سردار مقرر کیے اور اللہ نے کہا میں تمہارے ساتھ ہوں

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ

اگر تم نماز کی پابندی کرو گے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے

بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا

سب رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو اچھے طور پر قرض

حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ

دیتے رہو گے تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے دور کر دوں گا اور تمہیں باغوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ

داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں پھر جو کوئی تم

بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾

میں سے اس کے بعد کافر ہوا وہ بے شک سیدھے راستہ سے گمراہ ہوا

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ

پھر ان کی عہد شکنی کے باعث ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو

ربطِ آیات

(۱۱) اے مسلمانو تم تجربہ کر چکے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے راضی ہونے کی وجہ سے اس نے تمہیں کئی دفعہ دشمنوں کی نرغہ سے بچایا۔ لہٰذا آئندہ بھی اس کی رضا کے پابند رہو گے تو وہ اسی طرح تمہاری امداد فرمائے گا۔ (۱۲) اللہ تعالیٰ نے یہود سے میثاق کی شرطیں طے کیں کہ اگر وہ ان شرطوں کو پورا کرینگے تو ان کی دنیا اور آخرت کی کامیابی کا خود اللہ تعالیٰ ذمہ دار ہے۔

قَسِيَةً ۚ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا

سخت کردیا وہ لوگ کلام کو اس کے ٹھکانے سے بدلتے ہیں اور اس نصیحت سے

حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ

نفع اٹھانا بھول گئے جو انہیں کی گئی تھی اور تو ہمیشہ ان کی کسی نہ کسی خیانت پر اطلاع

مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ

پاتا رہے گا مگر تھوڑے ان میں سے سو انہیں معاف کر اور درگزر کر بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا

اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور جو لوگ اپنے آپ کو

نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا

نصاریٰ کہتے ہیں ان سے بھی ہم نے عہد لیا تھا پھر وہ اس نصیحت سے نفع اٹھانا بھول گئے

بِهٖ ۪ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى

جو انہیں کی گئی تھی پھر ہم نے ان کے درمیان ایک دوسرے کی دشمنی اور بغض قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا

تک کے لئے ڈال دیا اور اللہ ان کا کیا ہوا انہیں

يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا

جتلا دے گا اے اہل کتاب تحقیق تمہارے پاس ہمارا رسول آیا ہے

يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ

جو بہت سی چیزیں تم پر ظاہر کرتا ہے جنہیں تم کتاب سے چھپاتے تھے

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ

اور بہت سی چیزوں سے درگزر کرتا ہے بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور

كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ

واضح کتاب آئی ہے اللہ سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے اسے جو اس کی رضا کا

ربطِ آیات

(۱۳) انہوں نے عہد الٰہی کو توڑا اور مندرجہ ذیل سزا پائی (۱) لعنت (۲) قساوت قلبی۔ (۳) تحریفات کلمات کا مرض۔ (۴) تعلیم الٰہی کے ایک حصے کو پس پشت ڈالنا (۵) خیانت کا عادی ہونا۔ (۱۴) نصاریٰ کو نقض میثاق کی یہ سزا ملی (۶) قلوب میں عداوت اور بغض کا پیدا ہونا۔ عداوت عام ہے۔ عام زندگی میں ہو یا مذہبی زندگی یا سلطنت کی زندگی میں۔

(۱۵) اہل کتاب کے تناقض بیان کرنے کے بعد انہیں تبلیغ کی جاتی ہے۔

سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

تابع ہو اور انہیں اپنے حکم سے اندھیروں سے روشنی کی طرف

بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ

نکالتا ہے اور انہیں سیدھی راہ پر چلاتا ہے بے شک وہ

كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ

کافر ہوئے جنہوں نے کہا کہ اللہ تو وہی مسیح مریم کا بیٹا ہے

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ

کہدے پھر اللہ کے سامنے کس کا بس چل سکتا ہے اگر وہ چاہے کہ

الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ

مسیح مریم کے بیٹے اور اس کی ماں اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کردے

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ

اور آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان کی سلطنت اللہ ہی کے واسطے ہے جو چاہے

مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَقَالَتِ

پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور

الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰۗؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّاۗؤُهٗ ۭ قُلْ

یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں کہہ دو

فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

پھر تمہارے گناہوں کے باعث وہ تمہیں کیوں عذاب دیتا ہے بلکہ تم بھی اور مخلوقات کی طرح ایک

خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

آدمی ہو جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَ

اور آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان کی سلطنت اللہ ہی کے لئے ہے اور

ربطِ آیات

(١٦) اس نور اور کتاب مبین کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ سیدھے راستہ پر چلائے گا اور ظلمات سے نور کی طرف لائے گا۔ (١٧) اہل کتاب کو اپنی اصلاح کی بے حد ضرورت ہے یہ ظلمت شرک میں مبتلا ہو چکے ہیں اور بندگان خدا کو خدا مانتے ہیں۔

اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۸﴾ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُنَا

اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے — اے اہل کتاب — تحقیق تمہارے پاس ہمارا پیغمبر آیا

يُبَيِّنُ لَكُمۡ عَلٰى فَتۡرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا

جو تمہیں صاف صاف بتلاتا ہے ایسے وقت میں کہ رسولوں کا سلسلہ موقوف تھا تاکہ تم یوں نہ کہنے لگو کہ

جَآءَنَا مِنۡۢ بَشِيۡرٍ وَّلَا نَذِيۡرٍ فَقَدۡ جَآءَكُمۡ بَشِيۡرٌ

ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا — سو تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور

وَّنَذِيۡرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۹﴾ ع وَاِذۡ قَالَ

ڈرانے والا آگیا ہے — اور اللہ — ہر چیز پر — قادر ہے — اور — جب

مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا — کہ اے میری قوم — اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو

اِذۡ جَعَلَ فِيۡكُمۡ اَنۡۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمۡ مُّلُوۡكًا ‌ۖ وَّ

جب کہ تم میں — نبی پیدا کئے — اور — تمہیں بادشاہ بنایا — اور

اٰتٰٮكُمۡ مَّا لَمۡ يُؤۡتِ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوۡمِ

تمہیں وہ دیا — جو — جہان میں کسی کو نہ دیا تھا — اے میری قوم

ادۡخُلُوا الۡاَرۡضَ الۡمُقَدَّسَةَ الَّتِىۡ كَتَبَ اللّٰهُ لَـكُمۡ وَلَا

اس — پاک زمین میں داخل ہو جاؤ — جو اللہ نے تمہارے لئے مقرر کر دی اور

تَرۡتَدُّوۡا عَلٰٓى اَدۡبَارِكُمۡ فَتَـنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوۡا

پیچھے — نہ ہٹو — ورنہ نقصان میں جا پڑو گے — انہوں نے کہا

يٰمُوۡسٰٓى اِنَّ فِيۡهَا قَوۡمًا جَبَّارِيۡنَ ‌ۖ وَاِنَّا لَنۡ نَّدۡخُلَهَا

اے موسیٰ — بے شک وہاں ایک زبردست قوم ہے — اور ہم وہاں ہرگز نہ جائیں گے

حَتّٰى يَخۡرُجُوۡا مِنۡهَا ۚ فَاِنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا فَاِنَّا دٰخِلُوۡنَ ﴿۲۲﴾

یہاں تک کہ وہ وہاں سے نکل جائیں پھر اگر وہ وہاں سے نکل جائیں — تو ہم ضرور داخل ہوں گے

ربطِ آیات

(۱۸) ابتلاء شرک میں یہ اور ترقی ہے کہ دوسرے انسانوں کو خدا بناتے بناتے خود بھی خدا کے بیٹے بننے کے مدعی ہو بیٹھے اگر تم خدا تعالیٰ کے بیٹے ہوتے تو تمہیں خدائی ماننے کے بعد عذاب کیوں ہوتا بیٹے نہیں بلکہ سب اللہ تعالیٰ کے غلام ہو۔ (۱۹) اے اہل کتاب ہم نے تم پر اتمام حجت کر دی ہے تاکہ تمہارا یہ عذر نہ رہے کہ ہمارے پاس کوئی بشیر و نذیر نہیں آیا تھا (۲۰) موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو برانگیختہ کرنے کے لئے فرماتے ہیں کہ تم نبی زادے بھی ہو اور شاہزادے بھی ہو۔ لہٰذا تمہاری غیرت جوش میں آ جانی چاہیئے۔ اپنے باپ دادا کا ملک دشمنوں سے چھین لو چونکہ ان پر نقض عہد کے باعث لعنت الٰہی نازل ہو چکی تھی اور اس لعنت کا نتیجہ بزدلی ہے لہٰذا وہ ذرا بھی متاثر نہیں ہوتے (۲۱) بارگاہ الٰہی سے ارض مقدس کا فیصلہ تمہارے حق میں ہو چکا ہے۔ (۲۲) بزدلی کا اظہار کرتے ہیں۔

ع ۸/۷

خلاصہ رکوع ۴ نقض عہد کے باعث لعنت جس کا ذکر پہلے رکوع میں آیا ہے لعنت سے بزدلی پیدا ہوئی۔

ملخصہ آیت ۲۲۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

جن پر اللہ کا فضل　ان ڈرنے والوں میں سے دو مردوں نے کہا اللہ سے

عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ

تھا کہ ان پر حملہ کرکے دروازہ میں گھس جاؤ　پھر جب تم اس میں گھس جاؤگے

فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۥ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

تو تم ہی غالب ہوگے　اور　اللہ پر بھروسہ رکھو　اگر　تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ

ایمان دار ہو　کہا　اے موسیٰ　ہم کبھی بھی وہاں داخل نہیں ہوں گے

اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ

جب تک کہ وہ اس میں ہیں　سو　تو　اور تیرا رب جائے

فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ

اور تم دونوں لڑو　ہم تو یہیں بیٹھے ہیں　موسیٰ نے کہا کہ اے میرے رب

لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَ

میرے اختیار میں　تو سوائے میری جان اور میرے بھائی کے اور کوئی نہیں سو ہمارے درمیان　اور

بَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

اس نافرمان قوم کے درمیان جدائی ڈال دے　فرمایا　تحقیق　وہ زمین ان پر

عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ

چالیس برس حرام کی گئی ہے　اس ملک میں سرگرداں پھریں گے

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ ؏ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ

سو تو　نافرمان قوم پر افسوس نہ کر　تو اہل کتاب　کو

نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ

آدم کے دو بیٹوں کا قصہ صحیح طور پر پڑھ کر سنائیے جب ان دونوں نے قربانی کی ان میں سے ایک کی

ربطِ آیات

(۲۳) جن لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا خاص انعام تھا انہیں اپنی فتح کا یقین تھا وہ ان لوگوں کی بہتیری ہمت دلاتے ہیں لیکن ان مُردہ دلوں اور مسخ شدہ فطرت والوں پر ان ترغیبوں کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ (۲۴) کہتے ہیں اے موسیٰ علیہ السلام بار بار کیوں کہتے ہو ہمارا فیصلہ ہے کہ جب تک ان کی شکلیں بھی وہاں دکھائی دیتی ہیں ہم ہرگز نہیں جائیں گے۔ (۲۵) موسیٰ علیہ السلام مایوس ہو کر بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتے ہیں۔ خداوندا ہم دونوں بھائی تیرے حکم کی تعمیل کے لئے حاضر ہیں اور ہم ان نالائقوں میں رہنا بھی نہیں چاہتے (۲۶) اگر یہ ایسے ہی ڈرپوک اور بے حس ہو گئے ہیں تو ان کو ارضِ مقدس کی بادشاہی دینے سے کیا نفع ہوگا۔ لہٰذا سزا کے طور پر یہ چالیس برس یہاں جنگل میں پھریں تاکہ بے غیرت اور بے حس بڈھے مر جائیں اور ایک نئی نسل غیور اور حریت پسند پیدا ہو۔ وہ جاکر اپنے آبائی ملک پر قبضہ جمالے۔

ع ۸ / ۴

خلاصہ رکوع ۸ بسنت الٰہی کا دوسرا اثر سلبِ عقل ہے عقل پر ایسا پردہ پڑ جائے کہ حیوانوں سے بھی کم عقل ہو جائے۔ مانند آیت ۲۰۔ آیت ۲۱۔

وقف لازم

أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ

قربانی قبول ہو گئی اور دوسرے کی نہ ہوئی اس نے کہا میں تجھے مار ڈالوں گا

قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْ

اس نے جواب دیا اللہ پرہیزگاروں ہی سے قبول کرتا ہے اگر تو

بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ

مجھے قتل کرنے کے لئے ہاتھ اٹھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لئے

إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

ہاتھ نہ اٹھاؤں گا میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ

میں چاہتا ہوں کہ میرا اور اپنا گناہ تو ہی سمیٹ لے اور

أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ

دوزخی بن جائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے پھر اسے

لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ

اس کے نفس نے اپنے بھائی کے خون پر راضی کر لیا پھر اسے مار ڈالا پس وہ نقصان اٹھانے والوں

الْخَاسِرِينَ ﴿٣٠﴾ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ

میں سے ہو گیا پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدتا تھا

لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۚ قَالَ يَا وَيْلَتَا

تاکہ اسے دکھلائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپاتا ہے اس نے کہا افسوس

أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ

مجھ پر میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش

سَوْءَةَ أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿٣١﴾ مِنْ أَجْلِ

چھپانے کی تدبیر کرتا پھر پچھتانے لگا اسی سبب سے

النصف

رابطِ آیات

(۲۷) دونوں بھائیوں نے قربانی کی۔ ایک کی قربانی بارگاہ الٰہی میں قبول ہوئی اور دوسرے کی نامنظور ہوئی جس کی قبول نہیں ہوئی اس نے دوسرے سے کہا میں تمہیں قتل کر دونگا۔

(۲۸) قربانی قبول ہونے والے متقی نے کہا اگر تو میرے قتل ناحق کا ارادہ کرے گا تو میں تیرا مقابلہ نہیں کروں گا (۲۹) میں چاہتا ہوں کہ میرے مقتول ہونے اور تیرے قاتل ہونے کا گناہ تیرے ہی سر پر ہو۔

(۳۰) اپنے نفس کے کہنے پر بھائی کو قتل کر ڈالا اور خسارہ پایا۔

(۳۱) بھائی کے قتل کرنے کے بعد اسے یہ پریشانی لاحق ہوئی کہ لاش کے ساتھ کیا سلوک کرے اللہ تعالیٰ نے ایک کوا بھیجا جس نے زمین کرید کر دکھائی کہ اپنے بھائی کو اس طرح زمین کھود کر دفن کرو تب اس قاتل کو افسوس ہوا کہ اس کی عقل کوے جتنی بھی نہیں رہی اس واقعہ سے ثابت ہوا کہ نافرمانی کے باعث انسان سے عقل سلب ہو جاتی ہے کہ وہ حیوان سے بھی گر جاتا ہے۔

معانقة ٥

ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ

ہم نے بنی اسرائیل پر لکھا کہ جس نے کسی انسان کو

نَفْسًاۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا

خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا گویا اس نے

قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ

تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی کو زندگی بخشی اس نے گویا

اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

تمام انسانوں کو زندگی بخشی اور ہمارے رسول ان کے پاس کھلے

بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى

حکم لا چکے ہیں پھر بھی ان میں سے بہت لوگ

الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ

زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں ان کی بھی یہی سزا ہے جو

يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ

اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے

فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْۤا اَوْ يُصَلَّبُوْۤا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ

ہیں یہ کہ انہیں قتل کیا جائے یا وہ سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں

وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ

مخالف جانب سے کاٹے جائیں یا وہ جلا وطن کر دیئے جائیں

ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْىٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

یہ ذلت ان کے لئے دنیا میں ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا

عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا

عذاب ہے مگر جنہوں نے تمہارے قابو پانے سے پہلے توبہ

ربطِ آیات

(۳۲) حاصل یہ نکلا کہ آپس کی خونریزی پر بیرونی مقابلہ سے تعاقد شروع ہوگا۔ اس لئے یہ قانون بنایا گیا کہ آپس میں قتلِ ناحق کرنے والا ساری قوم کو تباہ کرتا ہے۔ اور قتلِ ناحق کو بند کرنے والا ساری قوم کو زندگی کے راستہ پر ڈالتا ہے (ولقد جاء تہم رسلہم) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے احکام کی تعمیل اس قوم کے لئے رحمتِ الٰہی کا دروازہ کھولتی ہے کہ مقدس زمین جس میں دنیا اور دین کی بہتری ہے اور وہ ان کی موروثی ہے ان کے ہاتھ آئے گی لیکن قوم اس ترقی کے وسائل کو استعمال کرنے سے انکار کرتی ہے (۳۳) اس آیت میں ایک طرح پر مسرفین کی تفصیل اور ان کے اعمال کی سزا بتلائی گئی ہے کہ آپس میں کشت و خون حرام ہے ہاں اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ منظم حکومت کے خلاف بغاوت کرنے والے کی سزا قتل اور سولی وغیرہ ہے۔

عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

کر لی تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ

ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اللہ کا قرب تلاش کرو

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ بے شک جو لوگ

كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ

کافر ہیں اگر ان کے پاس دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور اس کے

مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ

ساتھ اتنا ہی اور ہو تاکہ قیامت کے عذاب سے بچنے کے لئے بدلہ میں دیں تو بھی ان سے

مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا

قبول نہ ہوگا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے وہ چاہیں گے کہ

مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ

آگ سے نکل جائیں حالانکہ وہ اس سے نکلنے والے نہیں اور ان کے لئے دائمی

مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

عذاب ہے اور چور خواہ مرد ہو یا عورت دونوں کے ہاتھ

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ

کاٹ دو یہ ان کی کمائی کا بدلہ اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے اور اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ

غالب حکمت والا ہے پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کی اور اصلاح کر لی

فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾

تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

ع ۵ / ۹

خلاصہ رکوع ۔ ایسا طرز عمل جس سے نقض عہد کی نوبت نہ آئے ماخذ آیت ۳۵

ربطِ آیات

(۳۴) گرفتار ہونے سے پہلے خود بخود ہتھیار ڈال کر معافی کے لئے ہاتھ بڑھائیں۔ تو معافی دی جا سکتی ہے۔

(۳۵) یہود کی حالت پہلے دو رکوع میں ذکر ہو چکی ہے۔ کہ باوجود شہزادے اور نبی زادے ہونے کے مخالفوں کے روبرو نہیں ہو سکتے اور لڑنے کی قوت اپنے اندر صرف کرتے ہیں سب مسلمانوں کو خاص طور پر متنبہ کیا جاتا ہے اور اس مرض کا علاج اس آیت میں بیان کیا گیا ہے کہ ہر ایک اپنی انفرادی زندگی میں اقرب الی اللہ بننے کو نصب العین بنائے۔ بلکہ اجتماعی زندگی میں بھی اقرب الی اللہ کو تلاش کیا جائے اور اسے ہی امام بنایا جائے جو سب سے زیادہ حق کے راستے میں قربانی کر سکے اور شہوات و رذائل سے پاک ہو

بقیہ بر صفحہ آئندہ

نے لفظ وسیلہ کی تحقیق ۔ وسیلہ کے معنی پنجابی میں طالب اور مطلوب کے درمیان واسطہ ہے اور شریعت میں اس کے دو معنی آتے ہیں مرتبہ طاعات۔ کما فی تفسیر المظہری ابتغوا الیہ الوسیلۃ ای التقرب بالطاعات کما عن حذیفہ وکذا روی الفریابی وعبد بن حمید وابن المنذر وابن ابی حاتم عن ابن عباس قلت یعنی تقربوا الیہ بالطاعات فی القاموس الوسیلۃ المرتبۃ عند الملک والدرجۃ والقربۃ والواصل الراغب وفی الحدیث الوسیلۃ درجۃ عند اللہ لیس فوقہا درجۃ فسلوا اللہ ان یؤتینی الوسیلۃ رواہ احمد بسند صحیح عن ابی سعید الخدری مرفوعا وروی مسلم عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما یقول المؤذن ثم صلوا علی فانہ من صلی علی صلوۃ صلی اللہ علیہ بہا عشرا ثم سلوا اللہ لی الوسیلۃ فانہا منزلۃ فی الجنۃ لا ینبغی الا لعبد من عباد اللہ وارجو ان اکون انا ہو فمن سأل لی الوسیلۃ حلت علیہ الشفاعۃ

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ

کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے واسطے ہے

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

وہ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے بخش دے اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ يٰٓأَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ

سب چیز پر قادر ہے اے رسول ان کا غم نہ کر جو

يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا

دوڑ کر کفر میں گرتے ہیں وہ لوگ جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم

بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ

مومن ہیں حالانکہ ان کے دل مومن نہیں ہیں اور وہ جو

هَادُوْا ۛۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ

یہودی ہیں جھوٹ بولنے کے لئے جاسوسی کرتے ہیں وہ دوسری جماعت

اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَأْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ

کے جاسوس ہیں جو تجھ تک نہیں آئی بات کو اس کے ٹھکانے سے بدل

مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ إِنْ أُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَإِنْ

دیتے ہیں کہتے ہیں کہ تمہیں یہ حکم ملے تو قبول کر لینا اور اگر

لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ

یہ نہ ملے تو بچتے رہنا اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے سو تو

تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ

اللہ کے ہاں اس کے لئے کچھ نہیں کر سکتا یہ وہی لوگ ہیں جن کے دل پاک

أَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖۚ وَّلَهُمْ فِي

کرنے کا اللہ نے ارادہ نہیں کیا ان کے لئے دنیا میں ذلت ہے اور

بقیہ ربط آیات صفحہ (۱۸۰)

(۳۶) جو لوگ اس طرح سے کام کرنے سے انکار کرتے ہیں تو وہ اگر ساری زمین کے خزانے اور اتنے خزانے دے کر بھی اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنا چاہیں تو نہیں بچ سکتے کیونکہ ایک صحیح راستہ مان کر دانستہ اس سے انکار کر رہے ہیں۔ (۳۷) ان کی بداعمالی کا تقاضا یہی ہے کہ انہیں عذاب ہی میں مبتلا رکھا جائے (۳۸) ہاں کہیں نظام قائم کرنے کے لئے تشدد کی ضرورت پیش آجائے تو بقدر ضرورت اجازت دی جاتی ہے۔ (۳۹) ایک دفعہ غلطی ہونے کے بعد اگر کوئی اپنی اصلاح کر لے گا تو اچھا سمجھا جائے گا۔

ربط آیات صفحہ ہذا

(۴۰) اللہ تعالیٰ چونکہ زمین و آسمان کا مالک ہے اس لئے بدامنی کے روکنے کے لئے جو سزا چاہے تجویز کر سکتا ہے

ع ۳

الوقف علی الاول الجوز ۱۲

الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ

آخرت میں بڑا عذاب ہے جھوٹ بولنے کے لئے جاسوسی کرنے والے ہیں اور

لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

بہت حرام کھانیوالے ہیں سو اگر وہ تیرے پاس آئیں تو ان میں فیصلہ کردے یا ان سے منہ پھیر لے

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ یَّضُرُّوْكَ شَیْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ

اور اگر تو ان سے منہ پھیرے گا تو وہ تیرا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور اگر تو فیصلہ کرے

فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ﴿٤٢﴾

تو ان میں انصاف سے فیصلہ کر بے شک اللہ انصاف کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے

وَكَیْفَ یُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِیْهَا حُكْمُ اللّٰهِ

اور وہ تجھے کس طرح منصف بنائیں گے حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے

ثُمَّ یَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓىٕكَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٤٣﴾ ع

پھر اس کے بعد ہٹ جاتے ہیں اور یہ مومن نہیں ہیں

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِیْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ یَحْكُمُ بِهَا النَّبِیُّوْنَ

ہم نے تورات نازل کی کہ اس میں ہدایت اور روشنی ہے اس پر پیغمبر

الَّذِیْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِیْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِیُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ

جو اللہ کے فرمانبردار تھے یہود کو حکم کرتے تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی

بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَیْهِ شُهَدَآءَ ۚ

اس لئے کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ ٹھہرائے گئے تھے اور اس کی خبر گیری پر مقرر تھے

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا

سو تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے میں تھوڑا

قَلِیْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾

مول مت لو اور جو کوئی اس کے موافق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا تو وہی لوگ کافر ہیں

ربطِ آیات

(۴۱) صحابہ کرامؓ میں قربانی کا مادہ پورے طور پر پیدا ہو گیا تھا اور یہود میں بالکل مفقود تھا۔ اب دونوں کے درمیان ایک تیسری جماعت پیدا ہوئی ہے جو ہرگز قابلِ تعلیہ نہیں ہے یہ جماعت منافقین کی ہے پہلے ان کی غلطیاں نمایاں کی گئی ہیں۔ اور اخیر میں علیحدگی کا حکم دے دیا گیا ہے۔ (۴۲) یہ جھوٹ سننے والے حرام کھانے والے خواہ یہود ہوں یا منافقین اگر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس کوئی فیصلہ لائیں۔ ان کی رعایت ہرگز نہ کی جائے۔ صاف طور پر انصاف کے مطابق

> خلاصہ رکوع تقرب الی اللہ کیلئے اتباع کتاب اللہ ضروری ہے ماخذ آیت ۴۵

ع ۹ / ۱۰

فیصلہ کر دیا جائے یا اعراض کیا جائے بشرطیکہ آپ مناسب سمجھیں۔ (۴۳) اگر فیصلہ الٰہی کے طالب ہوں تو وہ ان کے گھر میں بھی موجود ہے وہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے خواہاں نہیں ہیں بلکہ اپنی آسانی کے متلاشی ہیں۔ (۴۴) سارے رکوع کے مضمون کا خلاصہ یہ سمجھو کہ یہود کے لئے اپنے زمانہ میں تورات کا اتباع ضروری تھا اور نصاریٰ کے لئے اپنے زمانہ میں انجیل کی پیروی ضروری تھی جب قرآن نازل ہوا تو سب کے لئے اس کا اتباع ضروری ہوا۔ کیونکہ یہ سب کے لئے مصدق ہے۔

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَآ أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ

اور ہم نے ان پر اس کتاب میں لکھا تھا کہ جان بدلے جان کے اور آنکھ

بِالْعَيْنِ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَ

بدلے آنکھ کے اور ناک بدلے ناک کے اور کان بدلے کان کے اور

السِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَن تَصَدَّقَ

دانت بدلے دانت کے اور زخموں کا بدلہ ان کے برابر ہے پھر جس نے معاف کر

بِهِۦ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُۥ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ اللَّهُ

دیا تو وہ گناہ سے پاک ہو گیا اور جو کوئی اس کے موافق حکم نہ کرے جو اللہ نے اتارا

فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الظَّٰلِمُونَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِم بِعِيسَى

سو وہی لوگ ظالم ہیں اور ہم نے ان کے پیچھے انہیں کے قدموں پر عیسیٰ

ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَىٰةِ ۖ وَءَاتَيْنَٰهُ

مریم کے بیٹے کو بھیجا جو اپنے سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا تھا اور ہم نے

الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اسے انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی تھی اپنے سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق

مِنَ التَّوْرَىٰةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ

کرنے والا تھا اور راہ بتانے والی اور ڈرنے والوں کے لئے نصیحت تھی اور چاہیے

أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَآ أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَن لَّمْ

کہ انجیل والے اس کے موافق حکم کریں جو اللہ نے اس میں اتارا ہے اور جو کوئی

يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْفَٰسِقُونَ ﴿٤٧﴾

اللہ نے اتاری ہے جو شخص اس کے موافق حکم نہ کرے سو وہی لوگ نافرمان ہیں

وَأَنزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتَٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

ہم نے تجھ پر سچی کتاب اتاری جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کے مضامین پر نگہبانی

ربطِ آیات

(۴۵) تورات میں فوجداری کا یہ قانون تھا۔ (۴۶) عیسیٰ علیہ السلام تورات کے مصدق ہو کر تشریف لائے اور انہیں انجیل دی گئی (۴۷) انجیل والوں کو اپنے زمانے میں یہی حکم تھا کہ انجیل کو معمول بہ بنائیں۔

مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

کرنے والی ہے سو تو ان میں اس کے موافق حکم کر جو اللہ نے اتارا ہے

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا

اور جو حق تیرے پاس آیا ہے اس سے منہ موڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کر ہم نے تم میں سے

مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

ہر ایک کیلئے ایک شریعت اور ایک واضح راہ مقرر کر دی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا

کر دیتا لیکن وہ تمہیں اپنے دیئے ہوئے حکموں میں آزمانا چاہتا ہے لہٰذا نیکیوں میں ایک

الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرو تم سب کو اللہ کے پاس پہنچنا ہے پھر تمہیں جتائے گا

فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

جس میں تم اختلاف کرتے تھے اور فرمایا کہ تو ان میں اس کے موافق حکم کر جو اللہ نے اتارا ہے

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ

اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کر اور ان سے بچتا رہ کہ تجھے کسی ایسے حکم سے

بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ

بہکا نہ دیں جو اللہ نے تجھ پر اتارا ہے پھر اگر یہ منہ موڑیں تو جان لو کہ اللہ کا ارادہ

اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

انہیں ان کے بعض گناہوں کی پاداش میں مصیبت میں مبتلا کرنے کا ہے اور لوگوں میں

النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَ

بہت سے نافرمان ہیں تو کیا پھر جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں حالانکہ

مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں ان کے ہاں اللہ سے بہتر اور کوئی فیصلہ کرنے والا نہیں

ربطِ آیات

(۴۸) اس کے بعد آپ کی طرف قرآن حکیم نازل کیا گیا۔ جو ساری پہلی آسمانی کتابوں کا اصولاً مصدق ہے اب آپ کو حکم ہے کہ اس قرآن کے مطابق فیصلے دیا کیجئے۔ (۴۹) قرآن کے خلاف کوئی فیصلہ نہ ہونے پائے اور آپ احتیاط کریں کہ وہ اپنی چالبازی اور شرارت سے آپ کو اس مسلک سے ہٹا نہ دیں (۵۰) قرآن حکیم کے خلاف کیا وہ جاہلیت کے بے تکے بے ڈھنگے اور بے اصولے ریاکاری کے فیصلے چاہتے ہیں ورنہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے بہتر فیصلہ انہیں کہاں سے مل سکتا ہے۔

ع ۷

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى
اے ایمان والو یہود اور نصاریٰ کو

اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ
دوست نہ بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو کوئی تم میں سے ان کے ساتھ

فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾
دوستی کرے تو وہ انہیں میں سے ہے اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ
پھر تو ان لوگوں کو دیکھے گا جن کے دلوں میں بیماری ہے ان میں دوڑ کر جا ملتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَاۗىِٕرَةٌ ۭ فَعَسَى اللّٰهُ
کہتے ہیں کہ ہمیں ڈر ہے کہ ہم پر زمانہ کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ

اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰي
جلدی فتح ظاہر فرما دے یا کوئی اور حکم اپنے ہاں سے ظاہر کرے پھر یہ اپنے دل کی

مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
چھپی ہوئی بات پر شرمندہ ہوں گے اور مسلمان کہتے ہیں

اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کے نام کی پکی قسمیں کھاتے

اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۭ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا
تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان کے اعمال برباد ہو گئے پھر وہ نقصان

خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ
اٹھانے والے ہو گئے اے ایمان والو جو کوئی تم میں سے اپنے

عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ
دین سے پھر جائے گا تو عنقریب اللہ ایسی قوم کو لائے گا کہ اللہ ان کو چاہتا ہے اور وہ اس کو چاہتے ہیں

وقف لازم
وقف غفران
وقف منزل عند البعض

خلاصہ رکوع ۸۔ اعدائے الٰہی سے تقاطع: تاکہ اتباع کتاب اللہ ہو سکے
ماخذ آیت ۵۱۔

ربط آیات

(۵۱) یہود اور نصاریٰ سے دوستانہ تعلقات منقطع کردو ورنہ اختلاط سے ان کے عادات و اخلاق تم میں سرایت کر جائیں گے اور تم بھی گر جاؤ گے۔

(۵۲) جن کے دلوں میں مرض نفاق ہے وہ ڈر کے مارے مقاطعہ میں شامل نہیں ہوتے نفاق کا خاصہ بزدلی ہے اور توحید کا خاصہ جرأت ہے۔

(۵۳) مسلمان متعجب ہو کر کہیں گے یہ تو ہماری جماعت میں شمولیت کے حتمی دعوے کیا کرتے تھے۔

الثلثة

أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِينَ يُجَاهِدُونَ

مسلمانوں پر نرم دل ہوں گے اور کافروں پر زبردست اللہ کی

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ط ذٰلِكَ

راہ میں لڑیں گے اور کسی کی ملامت سے نہیں ڈریں گے یہ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۴﴾

اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا الَّذِينَ

تمہارا دوست تو اللہ اور اس کا رسول اور ایمان دار لوگ ہیں

يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُونَ ﴿۵۵﴾

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا فَإِنَّ

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول اور ایمانداروں کو دوست رکھے تو

حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُونَ ﴿۵۶﴾ ع يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا

اللہ کی جماعت وہی غالب ہونے والی ہے اے ایمان والو!

لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا

ان لوگوں کو اپنا دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے

مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

ان لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور کافروں

أَوْلِيَآءَ ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾ وَإِذَا

کو اور اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو اور جب

نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ط

تم نماز کے لئے پکارتے ہو تو وہ لوگ اس کے ساتھ ہنسی اور کھیل کرتے ہیں

ربطِ آیات

(۵۴) اے مسلمانو۔ اگر تم نے خدائے تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کر کے دشمنانِ خدا سے علیحدگی اختیار نہ کی تو اللہ تعالیٰ دوسری جماعت پیدا کر دے گا جو مومنوں پر نرم اور اعدائے اسلام کے حق میں سخت گیر ہوگی۔ (۵۵) اے مسلمانو تمہارے دوست فقط اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مخلص ایمان والے لوگ۔ (۵۶) اور یہی جماعت غالب آنے والی ہے۔ (۵۷) اہلِ کتاب اور کفار جو تمہارے دین کا تمسخر اڑاتے ہیں ان کو دوست مت بناؤ۔

خلاصہ رکوع ۹ - دشمنانِ خدا سے تعلقہ کا سبب استہزاء علی الدین ہے۔ ماخذ آیت ۵۰-۵۰-۵۰

ع ۸ ۱۲

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

یہ اس واسطے کہ وہ لوگ بے عقل ہیں کہہ دو اے اہل کتاب

هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ

تم ہم میں کون سا عیب پاتے ہو بجز اس کے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور اس پر جو ہمارے

اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

پاس بھیجی گئی ہے اور اس پر جو پہلے بھیجی جا چکی ہے باوجود اس کے کہ تم میں اکثر لوگ نافرمان ہیں

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

کہہ دو میں تم کو بتلاؤں اللہ کے ہاں ان میں سے کس کی بری جزا ہے

مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ

وہی جس پر اللہ نے لعنت کی اور اس پر غضب نازل کیا اور بعضوں کو ان میں سے

الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ

بندر بنایا اور بعضوں کو سور اور جنہوں نے شیطان کی بندگی کی وہی لوگ

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَاِذَا

درجہ میں بدتر ہیں اور راہ راست سے بھی بہت دور ہیں اور جب

جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ

تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کافر ہی آئے تھے اور

خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى

کافر ہی گئے اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے تھے اور تو

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَ

ان میں سے اکثر کو دیکھے گا کہ گناہ پر اور ظلم پر اور

اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾

حرام کھانے پر دوڑتے ہیں بہت برا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں

ربطِ آیات

(۵۸) اذان میں اسلام کی ساری رُوح آجاتی ہے اور دن رات اس کے اعلان کرنے میں بچے بچے کے کان تک یہ رُوح پہنچ جاتی ہے اب اس اعلان پر وہ بے ایمان ٹھٹھا کرتے ہیں لہٰذا تم اُن کے ساتھ کس طرح دوستی رکھ سکتے ہو۔ (۵۹) اے اہلِ کتاب ہمارے ساتھ تمہاری عداوت کی اور کوئی وجہ نہیں ہے سوائے اس کے کہ ہم خدا پرست قرآن کے ماننے والے اور پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والے ہیں اور تم اس نعمت سے بے بہرہ ہو (۶۰) اپنے گریبان میں تو منہ ڈال کر دیکھو تم پر خدا تعالیٰ کی لعنت اور غضب نازل ہوا تم ہی میں سے بندر اور خنزیر بنائے گئے اور تم نے شیطان کی بندگی کی۔ بدترین تو تم ہو اور استہزاء ہم پر کرتے ہو۔ (۶۱) ظاہرداری کے طور پر تمہارے (مسلمانوں کے) پاس حاضر ہو کر کہتے ہیں کہ ہمیں کوئی اختلاف نہیں ہے حالانکہ دل میں بے ایمانی بحال رکھتے ہیں (۶۲) ان کے اکثر افراد اثم، عدوان اور حرام خوری میں مبتلا ہیں۔

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

ان کے فقراء اور علماء گناہ کی بات کہنے اور

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾

حرام مال کھانے سے انہیں کیوں نہیں منع کرتے البتہ بری ہے وہ چیز جو وہ کرتے ہیں

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ

اور یہود کہتے ہیں اللہ کا ہاتھ بند ہو گیا ہے انہیں کے ہاتھ بند ہوں

وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ

اور انہیں اس کہنے پر لعنت ہے بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح

كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ

چاہے خرچ کرتا ہے جو کلام تیرے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا

ہے وہ ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں زیادتی کا باعث بن گیا اور ہم نے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

ان کے درمیان قیامت تک عداوت اور دشمنی ڈال دی ہے

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَ

جب کبھی لڑائی کے لئے آگ سلگاتے ہیں تو اللہ اس کو بجھا دیتا ہے یہ

يَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

کو پسند نہیں کرتا اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور ڈرتے

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾

تو ہم ان میں سے ان کی برائیاں دور کر دیتے اور ضرور انہیں نعمت کے باغوں میں داخل کرتے

ربطِ آیات

(۶۳) دنیادار تو ان کے خراب ہی تھے لیکن ان کے درویش (صوفی)، اور عالم بھی ان کو ان برائیوں سے نہیں روکتے وہ بھی بہت ہی برا کر رہے ہیں۔ (۶۴) انہوں نے اتباع دین حق چھوڑ دیا ہے اور جاہل و عالم فرض منصبی کے تارک ہو گئے ہیں۔ اشاعت دین الٰہی اور حمایت حق کے باعث جو مدد ان کو خزانہ غیب سے ملتی تھی وہ بند ہو گئی ہے۔ اب اس کی بندش کا الزام خدا تعالیٰ پر لگاتے ہیں اس بہتان کے باعث ان پر لعنت پڑ رہی ہے خدا تعالیٰ تو ان کو دینے کے لئے تیار ہے لیکن انہوں نے لینے کا دروازہ خود بند کر دیا ہے۔ (۶۵) اگر اہل کتاب ان حرکتوں سے باز آ کر خدا تعالیٰ کی باتوں کو مان جاتے تو ان کو بھی سرفرازی کا تمغہ مل جاتا۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو قائم رکھتے اور اس کو جو ان پر

اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

ان کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے تو اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے

اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا

سے کھاتے کچھ لوگ ان میں سیدھی راہ پر ہیں اور اکثر ان میں سے برے کام

يَعْمَلُوْنَ ؑ (٦٦) يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ

کر رہے ہیں اے رسول جو تجھ پر تیرے رب کی طرف سے اترا ہے اسے

رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ

پہنچادے اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو اس کی پیغمبری کا حق ادا نہیں کیا اور اللہ

يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

تجھے لوگوں سے بچائے گا بے شک اللہ کافروں کی قوم کو راستہ

الْكٰفِرِيْنَ (٦٧) قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى

نہیں دکھاتا کہہ دو اے اہل کتاب تم کسی راہ پر نہیں ہو جب تک کہ تم

تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ

تورات اور انجیل اور جو چیز تمہارے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے قائم نہ

رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ

کرو اور ضرور ہے کہ یہ فرمان جو تم پر نازل ہوا ہے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور

رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (٦٨)

انکار کو اور زیادہ بڑھائے گا سو انکار کرنے والوں کے حال پر کچھ افسوس نہ کرو

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِــُٔوْنَ

بے شک جو مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور صابی

ع ١٠ / ١٤

ربطِ آیات

(٦٦) اگر یہ تورات اور انجیل کے ساتھ قرآن حکیم کو معمول بہ بنالیں تو زمین و آسمان کے خزانے ان کی خدمت کے لئے وقف کر دئے جائیں ان میں ایک جماعت میانہ رو موجود ہے اور اکثر خراب ہیں۔

خلاصہ رکوع ١٠، امت مقتصدہ کی تبلیغ اور مسائل تبلیغیہ۔
ماخذ آیت ٧٠ ـ ٧٢ ـ ٧٣۔

(٦٧) اس سے پہلی آیت میں آچکا ہے کہ اہل کتاب میں ایک جماعت میانہ رو نیک طینت موجود ہے اس جماعت کے کانوں تک کلمہ حق پہنچانا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اور آپ کی جماعت کا فرض ہوگا۔

(٦٨) اہل کتاب سے کہا جائے گا کہ ہم تمہیں یہ نہیں کہتے کہ اپنی اپنی کتاب کی تکذیب کرو۔ بلکہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کتابوں کے ساتھ اس کی بھی تصدیق کرو۔ اکثر ان میں سے اس ترمیم کے ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ

اور نصاریٰ جو کوئی اللہ اور قیامت پر ایمان لایا اور نیک کام

صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ

کئے تو ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ہم نے

اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ

بنی اسرائیل سے پختہ وعدہ لیا تھا اور ان کی طرف کئی رسول

رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ

بھیجے تھے جب کبھی کوئی رسول ان کے پاس وہ حکم لایا جو ان کے نفس نہیں چاہتے تھے

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ

تو ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک جماعت کو قتل کر ڈالا اور یہی گمان کیا کہ کوئی

فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا

فتنہ نہیں ہوگا پھر اندھے اور بہرے ہوئے پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی پھر ان میں سے

وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۚ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ

اکثر اندھے اور بہرے ہوگئے اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ دیکھتا ہے البتہ تحقیق

كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَ

وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے کہا بے شک اللہ وہی مسیح مریم کا بیٹا ہی ہے حالانکہ

قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ

مسیح نے کہا اے بنی اسرائیل اس اللہ کی بندگی کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

بے شک جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا سو اللہ نے اس پر جنت حرام کی

وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا

ربط آیات

(٦٩) تمام بنی آدم کے لئے نجات کا یہ اصول ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حکم آئے جس وقت آئے جس نبی کی معرفت آئے اس پر ایمان لایا جائے اور اس کو عمل جامہ پہنایا جائے اور حساب وکتاب کا آدمی قائل ہو۔ تم یہ کررہے ہو کہ خدا تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام یا عیسیٰ علیہ السلام کی معرفت توراۃ یا انجیل میں حکم دے گا تو اس کا اقرار کروگے لیکن قرآن میں آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت آئے تو نہیں مانوگے۔ یہ ایمان صحیح کامل اور خالص نہیں ہے۔ (٧٠) وعدہ خلافی انبیاء علیہم السلام کی تکذیب اور ان کا قتل بنی اسرائیل کی عادت رہی ہے لہٰذا اب بھی اسی عادت مستمرہ کا اظہار کر رہے ہیں (٧١) اتنی بے ایمانیاں کر کے بھی انہوں نے سمجھا کہ یہ معمولی باتیں ہیں۔ اتنی شرارتوں کے باعث ان کی فطرتیں مسخ ہو گئیں۔ اندھے اور بہرے بن گئے (٧٢) اس سے پہلے زیادہ تر یہود کی خرابیوں کا ذکر تھا۔ اب نصاریٰ کو تبلیغ کی جاتی ہے نصاریٰ میں مختلف خیال کے لوگ تھے بعض کا خیال تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام خود خدا ہی تھے اس آیت میں اسی عقیدہ کا ذکر ہے حالانکہ عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی تعلیم میں اس باطل عقیدہ کے وضع کرنے کی گنجائش ہی نہیں چھوڑی وہ تو کہہ گئے ہیں۔ اعبدوا اللہ ربی وربکم الآیہ۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ

جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں سے ایک ہے بے شک وہ کافر ہوئے حالانکہ سوائے

إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ وَإِن لَّمْ يَنتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ

ایک معبود کے اور کوئی معبود نہیں ہے اور اگر وہ اس بات سے باز نہ آئیں گے جو وہ کہتے ہیں تو ان میں

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى

سے کفر پر قائم رہنے والوں کو دردناک عذاب پہنچے گا اللہ کے آگے کیوں توبہ نہیں

اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٤﴾ مَّا الْمَسِيحُ

کرتے اور اس سے گناہ نہیں بخشواتے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے مسیح

ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ

مریم کا بیٹا تو صرف ایک پیغمبر ہی ہے جس سے پہلے اور بھی پیغمبر گزر چکے ہیں

وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ انظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ

اور اس کی ماں ولی ہے دونوں کھانا کھاتے تھے دیکھ ہم انہیں کیسی

لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٧٥﴾ قُلْ أَتَعْبُدُونَ

دلیلیں بتلاتے ہیں پھر دیکھ وہ کہاں الٹے جاتے ہیں کہہ دو تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی

مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ

چیز کی بندگی کرتے ہو جو تمہارے نقصان اور نفع کے مالک نہیں

وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا

اور اللہ وہی ہے سننے والا جاننے والا کہہ اے اہل کتاب تم اپنے

تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ

دین میں ناحق زیادتی مت کرو اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو اس

ضَلُّوا مِن قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَن سَوَاءِ

سے پہلے گمراہ ہو چکے اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا اور رسیدھی راہ سے

وقف لازم

ربطِ آیات

(۷۳) یہ نصاریٰ کی دوسری جماعت کا عقیدہ ہے جو تین خدا مانتے ہیں۔ (۷۴) یہ کمبخت توبہ کر کے اللہ تعالیٰ سے معافی کیوں نہیں مانگ لیتے اللہ تعالیٰ کی مغفرت کا دروازہ ان پر کھلا ہے جب چاہیں تائب ہو کر داخل ہو سکتے ہیں (۷۵) عیسیٰ علیہ السلام پہلے انبیاء علیہم السلام کی طرح ایک رسول تھے وہ اور اُن کی والدہ ماجدہ کھانا کھاتے تھے۔ خدا تعالیٰ تو کھانے سے پاک ہے لہٰذا یہ ماں اور بیٹا خدا کیسے بن سکتے ہیں (۷۶) ایسے بے سمجھ ہو ایسی ہستیوں کو خدا بناتے ہو۔ جن کے قبضہ میں نہ تمہاری مضرت ہے اور نہ تمہارا نفع ہے۔

السَّبِيلِ ﴿٧٧﴾ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنۢ بَنِىٓ إِسْرَآءِيلَ عَلَىٰ

دور ہو گئے — بنی اسرائیل میں سے جو کافر ہوئے ان پر — داؤد

لِسَانِ دَاوُۥدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا

اور عیسیٰ بیٹے مریم کی زبان پر لعنت کی گئی — یہ اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے

يَعْتَدُونَ ﴿٧٨﴾ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ ۚ

گذر گئے تھے — آپس میں برے کام سے منع نہ کرتے تھے — جو وہ کر رہے تھے

لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧٩﴾ تَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ

کیسا ہی برا کام ہے جو وہ کرتے تھے — تو دیکھے گا کہ ان میں سے بہت سے لوگ کافروں سے

كَفَرُوا ۚ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

دوستی رکھتے ہیں انہوں نے کیسا ہی برا سامان اپنے نفسوں کے لئے آگے بھیجا اور وہ یہ کہ ان پر اللہ کا غضب ہوا

وَفِى الْعَذَابِ هُمْ خَٰلِدُونَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں — اور اگر وہ اللہ اور نبی پر اور اس چیز پر جو

وَالنَّبِىِّ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَآءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا

اس کی طرف سے نازل کی گئی ہے ایمان لاتے تو کافروں کو دوست نہ بناتے — لیکن ان میں سے اکثر لوگ

مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ ﴿٨١﴾ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَٰوَةً لِّلَّذِينَ

نافرمان ہیں — تو سب لوگوں سے زیادہ مسلمانوں کا دشمن

ءَامَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً

یہودیوں اور مشرکوں کو پائے گا — اور تو سب سے نزدیک — محبت میں

لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا الَّذِينَ قَالُوٓا إِنَّا نَصَٰرَىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ

مسلمانوں سے ان لوگوں کو پائے گا — جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں — یہ اس لئے کہ ان میں

مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٨٢﴾

علماء اور فقراء ہیں — اور اس لئے کہ وہ تکبر نہیں کرتے

ربطِ آیات

خلاصہ رکوع ۱۱ - اہل کتاب کی تبلیغ میں نصاریٰ مقدم اور یہود مؤخر ہیں۔ مائدہ آیت ۸۲

ع ۱۱ / ۱۴

(۷۷) اے اہل کتاب غلو چھوڑ دو۔ یہود نے تو عیسیٰ علیہ السلام کی توہین کی اور عیسائیوں نے انہیں یہاں تک بلند کیا کہ خدا بنا دیا۔ لہٰذا اے اہل کتاب یہ گمراہی کا راستہ چھوڑ دو اور سیدھے ہو کر خدا پرست بن جاؤ۔ جملہ معترضہ جس وقت سلسلہ تبلیغ شروع کریں گے تو پہلے نصاریٰ کو تبلیغ کریں گے کیونکہ نصاریٰ کو فقط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا قائل کرنے کی ضرورت تھی اور یہود کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت منوانے کی بھی ضرورت تھی۔ لہٰذا یہود کے متعلق ہمارا کام دوگنا ہو جائے گا۔ اگر نصاریٰ کو پہلے اپنے ساتھ ملا لیں تو پھر یہود کو تابع بنانا آسان ہوگا۔ (۷۸) یہود کی جماعت اپنے عصیان اور عدوان کے باعث ملعون ہو چکی ہے۔ (۷۹) ان میں یہ بہت بُرا مرض تھا کہ ایک دفعہ غلطی کر بیٹھتے تو اس پر ضد کرتے اور باز نہ آتے (۸۰) ان میں سے اکثر کو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پا گئے کہ خدا تعالیٰ کے دشمنوں سے دوستی رکھتے ہیں۔ حالانکہ یہ بدیہی بات ہے کہ دشمن کا دوست دشمن ہوتا ہے۔ (۸۱) اگر یہ خدا پرست ہوتے تو کفار سے دوستی کیسے رکھتے۔ (۸۲) اسلام سے یہود کو تو ایسی ہی عداوت ہے جیسی مشرکین کو۔ البتہ نصاریٰ نسبتاً یہود سے کم دشمن ہیں۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ نصاریٰ میں اللہ تعالیٰ کے دوست موجود ہیں۔ اور ان میں ایسے علماء اور صوفی موجود ہیں جو حق بات کو دیکھ کر ماننے میں تامل نہیں کرتے اس لئے ان کے مزاج

****

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى

اور جب اس چیز کو سنتے ہیں جو رسول پر اتری تو ان کی

اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ

آنکھوں کو دیکھے گا کہ آنسوؤں سے بہتی ہیں اس لیئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا

کہتے ہیں اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں تو ہمیں ماننے والوں کے ساتھ لکھ لے اور ہمیں

لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ

کیا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان نہ لائیں اور اس چیز پر جو ہمیں حق سے پہنچی ہے اور اس کی طمع

اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ

رکھتے ہیں کہ ہمیں ہمارا رب نیکوں میں داخل کرے گا پھر اللہ نے

اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

انہیں اس کہنے کے بدلے ایسے باغ دیئے کہ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ

ان میں ہمیشہ رہیں گے اور نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے اور وہ لوگ

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع

جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ کے رہنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ

اے ایمان والو ان ستھری چیزوں کو حرام نہ کرو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا

کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور

ربطِ آیات

(۸۳) نصاریٰ میں سلیم الفطرت آدمی اچھی تعداد میں موجود ہیں جو تعلیم قرآن سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ (۸۴) حق کے سامنے سر تسلیم خم کرنے میں انہیں عار نہیں ہے (۸۵) ایسے حق پرست اللہ تعالےٰ کے ہاں پوری عزت پائیں گے (۸۶) اور ان میں سے جو لوگ ہٹ دھرمی اور ضد سے باز نہ آنے والے ہیں جہنم کا ایندھن بنائے جائیں گے۔ (۸۷) (جملہ معترضہ:۔ آیات قرآن حکیم میں عموماً اس قدر جامع مضمون ہوتا ہے کہ اگر ماقبل و مابعد سے منقطع کر دیا جائے تو بھی کوئی حرج واقع نہیں ہوتا یہی وجہ معلوم ہوتی ہے کہ عموماً مفسرین حضرات نے ربطِ آیات کی طرف بہت کم توجہ کی ہے لیکن جب ربطِ آیات قائم کیا جائے تو اس

ع ۱۱ / ۱

خلاصہ رکوع ۱۲۔ دورہ تبلیغ میں افراط و تفریط سے احتراز رہے۔ ماخذ آیت ۸۷ ۔

عام مضمون کو سیاق و سباق کے مناسب بیان کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ اس آیت میں یوں ہی کیا جائے گا)، اے مسلمانو! جب تم سفرِ تبلیغ پر جاؤ تو حلال کو حرام یا حرام کو حلال نہ کر دینا بلکہ غیر مسلموں کے سامنے اصلی اسلام پیش کرنا

مما رزقكم الله حللا طيبا واتقوا الله الذي انتم

اللہ کے رزق میں سے جو چیز حلال ستھری ہو کھاؤ اور اللہ سے ڈرو جس پر تم

به مؤمنون ﴿٨٨﴾ لا يؤاخذكم الله باللغو في ايمانكم

ایمان رکھتے ہو اللہ تمہیں تمہاری بے ہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا

ولكن يؤاخذكم بما عقدتم الايمان فكفارته

لیکن ان قسموں پر پکڑتا ہے جنہیں تم مستحکم کردو سو اس کا کفارہ

اطعام عشرة مسكين من اوسط ما تطعمون

دس مسکینوں کو اوسط درجہ کا کھانا دینا ہے جو تم اپنے

اهليكم او كسوتهم او تحرير رقبة فمن لم يجد

گھر والوں کو دیتے ہو یا دس مسکینوں کو کپڑا پہنانا یا گردن آزاد کرنی پھر جو شخص یہ نہ پائے

فصيام ثلثة ايام ذلك كفارة ايمانكم اذا حلفتم

تو تین دن کے روزے رکھنے ہیں اسی طرح تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ

واحفظوا ايمانكم كذلك يبين الله لكم ايته لعلكم

اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنے حکم بیان کرتا ہے

تشكرون ﴿٨٩﴾ يايها الذين امنوا انما الخمر والميسر

تاکہ تم شکر کرو اے ایمان والو شراب اور جوا

والانصاب والازلام رجس من عمل الشيطن

اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں

فاجتنبوه لعلكم تفلحون ﴿٩٠﴾ انما يريد الشيطن ان يوقع

سو ان سے بچتے رہو تاکہ تم نجات پاؤ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب

بينكم العداوة والبغضاء في الخمر والميسر ويصدكم

اور جوئے کے ذریعے سے تم میں دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں

ربطِ آیات

(۸۸) یہ حلال چیزیں استعمال کرو۔ اصل چیز تقویٰ ہے اس کا البتہ پورا لحاظ رہے۔

(۸۹) جس حلال چیز کا کھانا تم نے چھوڑا ہے۔ اگر یمین منعقدہ سے بھی چھوڑا ہے۔ تو قسم توڑ کر اُسے کھاؤ اور کفارہ دے دو۔

(۹۰) پہلی آیات میں افراط سے روکا گیا تھا۔ اب تفریط سے روکا جاتا ہے۔ کہ ان محرمات کو حلال نہ سمجھو۔ اور اہل کتاب ان امراض میں مبتلا ہوں تو تم ان کے ساتھ شریک نہ ہو جاؤ۔

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾
اللہ کی یاد سے اور نماز سے روکے سو اب بھی باز آ جاؤ

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا فَاِنْ
اور اللہ اور رسول کا حکم مانو اور بچتے رہو پھر اگر تم

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾
پھر جاؤ گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف کھول کر پہنچا دینا ہی ہے

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان پر اس میں کوئی گناہ نہیں

فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ
جو پہلے کھا چکے جبکہ آئندہ کو پرہیزگار ہوئے اور ایمان لائے اور عمل نیک کئے پھر

اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ
پرہیزگار ہوئے اور ایمان لائے پھر پرہیزگار ہوئے اور نیکی کی اور اللہ نیکی کرنے والوں کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ
دوست رکھتا ہے اے ایمان والو! البتہ اللہ ایک بات سے تمہیں

بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ
آزمائے گا اس شکار سے جس پر تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچیں گے تاکہ اللہ معلوم

اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
کرے کہ بن دیکھے اس سے کون ڈرتا ہے پھر جس نے اس کے بعد زیادتی کی

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ
تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے اے ایمان والو! جس وقت تم احرام میں ہو

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا
تو شکار کو نہ قتل کرو اور جو کوئی تم میں سے اسے جان بوجھ کر مارے تو اس مارے ہوئے کے برابر

ربط آیات

(۹۱) یہ شیطان کے پھندے ہیں۔ ان کے باعث آپس میں عداوت ڈلواتا ہے اور یاد الٰہی سے روکتا ہے۔ (۹۲) تمہارا فرض ہے کہ شیطانی پھندوں سے بچو اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو۔ (۹۳) سابق الذکر حکم کے معلوم ہونے سے پہلے اگر افراط و تفریط کا ارتکاب ہو چکا ہے اور اب تعمیل حکم کے لئے تیار ہو، تو پہلی غلطیاں معاف ہو جائیں گی۔ (جملہ معترضہ) اپنی تکمیل کے بعد سفر تبلیغ کے لئے مسلمان نکلے تھے۔ مرکز اصلی کے ساتھ تعلق کا ذکر ابتدا سورۃ میں آ چکا ہے۔ اب پھر اخیر میں دوبارہ آیا ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دور دراز ممالک میں جا کر مرکز اصلی سے تعلق منقطع نہ ہونے پائے۔ اسی میں زندگی ہے کہ ساری دنیا کے مسلمانوں کا ملجا و ماوی ایک رہے۔ ورنہ فنا ہو جائیں گے۔ (۹۴) یہ واقعہ حدیبیہ میں ہوا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا کمال تبلیغ ہے کہ شکار اتنا قریب ہے

ع ۱۲ ۲

خلاصہ رکوع ۱۳ مسلمان جہاں جائیں مرکز اصلی (بیت الحرام) سے تعلق منقطع نہ ہونے پائے۔ ماخذ آیت ۹۴-۹۵-۹۷

کہ ہاتھ سے پکڑ سکتے ہیں لیکن نہیں پکڑتے بخلاف یہود کے کہ شکار سے منع کیا جاتا ہے لیکن حیلے بہانے بنا کر پکڑ لیتے ہیں۔

فَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ

مویشی میں سے اس پر بدلہ لازم ہے جو تم میں سے دو معتبر آدمی تجویز کریں بشرطیکہ قربانی

الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ

کعبہ تک پہنچنے والی ہو یا کفارہ مسکینوں کا کھانا کھلانا ہو یا اس کے برابر

صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ

روزے تاکہ اپنے کام کا وبال چکھے اللہ نے اس چیز کو معاف کیا جو گذر چکی

وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

اور جو کوئی پھر کرے گا اللہ اس سے بدلہ لے گا اور اللہ غالب بدلہ لینے والا ہے

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ

تمہارے لئے دریا کا شکار کرنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے تمہارے واسطے اور مسافروں کے لئے فائدے

وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور تم پر جنگل کا شکار کرنا حرام کیا گیا ہے جب تک کہ تم احرام میں ہو اور اس اللہ سے ڈرو

الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ

جس کی طرف جمع کئے جاؤ گے اللہ نے کعبہ کو جو کہ بزرگی والا گھر ہے

الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ

لوگوں کے لئے قیام کا باعث کر دیا ہے اور عزت والے مہینے کو اور حرم میں قربانی والے جانور کو بھی اور جن کے گلے

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَ

میں پٹہ ڈال کر کعبہ کو لے جائیں یہ اس لئے ہے کہ تم جان لو کہ بیشک اللہ کو معلوم ہے جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں ہے اور

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے جان لو بیشک اللہ سخت

الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ ؕ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ

عذاب والا ہے اور بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے رسول کے ذمہ سوائے پہنچانے

ربطِ آیات

(۹۵) وہ احکام بتلائے جا رہے ہیں کہ جب اپنے مرکز کی طرف آؤ تو ان آداب کا لحاظ رکھ کر آؤ۔ (۹۶) حالِ احرام کی حالت میں سمندر کا شکار جائز ہے۔ (۹۷) سورۂ نساء کے پہلے رکوع میں مال کے لئے قیاماً کا لفظ استعمال کیا گیا ہے (ولا تؤتوا السفهاء اموالكم التي جعل الله لكم قياماً) اور اس آیت میں بیت اللہ الحرام کو قیاماً للناس کہا گیا ہے۔ حاصل یہ ہے کہ جس طرح مال معاشرت میں عزت کی زندگی کا کفیل ہے اسی طرح قومی اور سیاسی زندگی میں دنیائے اسلام کے لئے بیت اللہ الحرام کا تعلق روح و رواں ہے جس طرح مال کے فنا ہو جانے سے انسان ذلیل و خوار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اگر مسلمان مرکز سے ٹوٹ جائیں گے تو انہیں عزت کی بجائے ذلت نصیب ہوگی اور بقا کی بجائے وہ فنا سے دوچار کئے جائیں گے۔ واللہ اعلم (۹۸) مرکز سے تعلق توڑا تو شدید العقاب کا سلوک ہوگا اور تعلق قائم رکھا تو اللہ تعالٰی غفور رحیم ہے اگر کوئی غلطی بھی ہو جائے گی تو اللہ تعالٰی درگذر فرمائے گا۔

إِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ (٩٩) قُلْ

کے اور کچھ نہیں اور اللہ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپ کر کرتے ہو کہہ دو

لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں اگرچہ تمہیں ناپاک کی کثرت

الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (١٠٠) ع

بھلی معلوم ہو سو اے عقل مندو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تمہاری نجات ہو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ

اے ایمان والو! ایسی باتیں مت پوچھو کہ اگر تم پر ظاہر کی جائیں

تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ

تو تمہیں بری لگیں اور اگر یہ باتیں ایسے وقت میں پوچھو گے جبکہ قرآن نازل ہو رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ (١٠١) قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ

گزشتہ سوالات اللہ نے معاف کر دیئے ہیں اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے ایسی باتیں تم سے پہلے ایک

مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ (١٠٢) مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ

جماعت پوچھ چکی ہے پھر ان باتوں کے وہ مخالف ہو گئے اللہ نے

بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ

بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام مقرر نہیں کیے لیکن

كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ (١٠٣)

کافر اللہ پر بہتان باندھتے ہیں اور ان میں سے اکثر بیوقوف ہیں

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

اور جب انہیں کہا جاتا ہے اس کی طرف آؤ جو اللہ نے نازل کیا اور رسول کی طرف

قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ

تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا بھلا اگرچہ

ربط آیات

(۹۹) سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کام فقط صحیح راستہ دکھانا ہے کام کرنا تمہارا فرض ہے۔ (۱۰۰) مالی اور بدنی قربانی پر آمادہ ہونے والا طیب ہے۔ ایسے طیبین کی چھوٹی سی جماعت بھی بڑا کام دے گی اور اگر یہ مادہ پیدا نہ ہوا پھر وہ جماعت خواہ کتنی ہی بڑی ہو بیکار محض ہو گی (۱۰۱) ایک ضرب المثل ہے کثرۃ الکلام یمنی عن قلۃ العمل یعنی باتونی آدمی بیکار رہتا ہے لہٰذا صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو زیادہ سوالات کرنے سے روکا جاتا ہے کہ جو حکم ملے فقط اس کی تعمیل کرو ورنہ جو پوچھو گے جواب ملے گا نتیجہ یہ ہو گا کہ تمہاری آزادی کا دائرہ تنگ ہو جائے گا اور تکلیف اٹھاؤ گے (۱۰۲) پہلی قومیں اس طرح تباہ ہو چکی ہیں کہ ہر بات اپنے نبی سے پوچھی اپنا دائرہ تنگ کر لیا اور پھر عمل نہ کر سکے اور نافرمانی کے جرم میں مارے گئے۔ (۱۰۳) اسلام کے دائرے میں آنے کے بعد رسوم جاہلیت سے بھی تائب ہو جاؤ، وہ ہمیں اکثر کفار کی افترا پردازی سے پیدا شدہ ہیں

خلاصہ رکوع ۱۴۔ سوالات لایعنی اور رسوم جاہلیت سے مسلمانوں کو احتراز لازمی ہے ماخذ آیات ۱۰۱-۱۰۳

ع ۱۴ ۷

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾ يٰٓاَيُّهَا

ان کے باپ دادا نہ کچھ علم رکھتے ہوں نہ انہوں نے ہدایت پائی ہو تو بھی ایسا ہی کریں گے اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ

ایمان والو! تم پر اپنی جان کی فکر لازم ہے تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا جو کوئی گمراہ ہو

اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

جبکہ تم ہدایت یافتہ ہو تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتلائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ

جو کچھ تم کرتے تھے اے ایمان والو! جبکہ

بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ

تم میں سے کسی کو موت آ پہنچے تو وصیت کے وقت تمہارے

اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ

درمیان تم میں سے دو معتبر آدمی گواہ ہونے چاہئیں یا تمہارے سوا دو گواہ اور ہوں اگر

اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

تم نے زمین میں سفر کیا ہو پھر تمہیں موت کی مصیبت

الْمَوْتِ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ

آ پہنچے ان دونوں کو نماز کے بعد کھڑا کرو وہ دونوں اللہ کی

بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا

قسمیں کھائیں اگر تمہیں کہیں شبہ ہو کہ ہم قسم کے بدلے مال نہیں لیتے اگرچہ رشتہ دار ہی کیوں

قُرْبٰى وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

نہ ہو اور ہم اللہ کی گواہی نہیں چھپاتے ورنہ ہم بے شک گناہ گار ہوں گے

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ

پھر اگر اس بات کی اطلاع ہو جائے کہ وہ دونوں گناہ کے مستحق ہوئے ہیں تو ان کی جگہ اور دو گواہ کھڑے

ربطِ آیات

(۱۰۴) معاندین حق کو جب جاہلانہ تباہ کن رسموں سے روکا جاتا ہے تو آباؤ اجداد کی پاسداری کے باعث اتباع حق سے انکار کرتے ہیں۔ (۱۰۵) اپنی اصلاح کے بعد کہیں رعونت اور تکبر میں مبتلا نہ ہو جانا۔ نہ بچھو اور بچھی نیست اور دوسرے کی گمراہی دیکھ کر اس کے پیچھے نہ پڑ جانا بلکہ اپنے نفس کی محافظت میں ہشیار رہو بہت سے آدمی ظاہر بڑے اچھے اور فی الحقیقت برے اور بعض اس کے برعکس باطن کا اندازہ لگانا بے شک ہمارا فرض نہیں ہے ہاں بظاہر نظام کے چلانے کے لئے ہمیں اچھے آدمی چاہئیں اس کے لئے آئندہ آیت میں قاعدہ بیان کیا جاتا ہے۔ (۱۰۶) معاملات میں اچھا وہ شخص ہے جس کے حق میں دو بھلے مانس گواہی دے دیں کہ یہ اچھا ہے البتہ وہ آدمی ایسے ہونے چاہئیں جن کا اس کے ساتھ کبھی کوئی معاملہ بھی پڑا ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک شخص نے دوسرے کے حق میں اچھے ہونے کی گواہی دی آپ نے فرمایا تم نے کبھی اس کے ساتھ سفر کیا جواب ملا نہیں فرمایا کہ تجارت میں شرکت کی جواب ملا نہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر تم اس کے حق میں کس طرح اچھے ہونے کی گواہی دیتے ہو۔

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ

ہوں ان میں سے جن کا حق دبایا گیا ہے جو سب سے زیادہ میت کے قریب ہوں

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَا اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

پھر اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان کی گواہی سے زیادہ سچی ہے

وَمَا اعْتَدَيْنَا ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى

اور ہم نے زیادتی نہیں کی ورنہ ہم بیشک ظالموں میں سے ہوں گے یہ اس امر کا قریب ذریعہ

اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ

ہے کہ وہ لوگ واقعہ کو ٹھیک طور پر ظاہر کر دیں یا اس بات سے ڈر جائیں کہ

تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ

قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کی جائیں گی اور اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ

اور اللہ نافرمانوں کو سیدھی راہ پر نہیں چلاتا جس دن اللہ

اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۖ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۖ

سب پیغمبروں کو جمع کریگا پھر کہے گا تمہیں کیا جواب دیا گیا تھا وہ کہیں گے ہمیں کچھ خبر نہیں

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ

تو ہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے جب اللہ کہے گا اے عیسیٰ مریم

مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ

کے بیٹے میرا احسان یاد کر جو تجھ پر اور تیری ماں پر ہوا ہے جب میں نے

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۖ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ

روح پاک سے تیری مدد کی تو لوگوں سے گود میں اور ادھیڑ عمر میں بات کرتا تھا اور جب

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ

میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائی

ربطِ آیات

(١٠٧) چنانچہ اس معاملہ میں دو شریف آدمی میت کے خاندان والوں میں سے وصی میت کی تکذیب کریں تو ان کی شہادت قبول کی جاتی ہے (١٠٨) یہ قانون اس لئے بنایا گیا ہے کہ لوگ صحیح شہادت دے سکیں اور انہیں ڈر ہو کہ اگر ہم نے جھوٹی شہادت دی تو ہماری شہادت مسترد ہو سکتی ہے۔ (١٠٩) معاملہ دنیاوی میں تو اس کو اچھا سمجھا جاتا تھا جس کو دو آدمی کہہ دیں کہ یہ اچھا ہے اب تبلایا جاتا ہے۔ کہ عند اللہ نجات کس طرح ہوگی انبیاء علیہم السلام سے سوال ہوگا کہ ان لوگوں نے آپ کی

ع ١٤ / ٤

> خلاصہ رکوع ١٥۔ قیامت کے دن انبیاء علیہم السلام بطور شاہد عدل کے پیش ہوں گے۔
> ماخذ آیت ١٠٩

کیا قدر کی۔ پہلے تو انبیاء علیہم السلام تواضع اور خشوع کے لحاظ سے یہی عرض کرینگے کہ خداوند مخفی راز دل کا تو ہی جاننے والا ہے۔ ہمارا علم تیرے علم کے مقابلے میں کوئی چیز نہیں ہے۔ اس کے بعد اپنی اپنی امت پر گواہی دیں گے۔ (کذا فی فتح الرحمٰن) (جملہ معترضہ) آئندہ دو رکوع میں عیسیٰ علیہ السلام کے واقعات بطور نمونہ ذکر کئے جاتے ہیں کہ جو خواہش ان کی ہوگی ویسے انبیاء علیہم السلام کی خواہش بھی غالباً ایسی ہی ہوگی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر دوستوں اور

وقف لازم

انہوں نے بڑے بڑے الزام لگائے اس کے بعد اس رحم مجسم کو اتنا غصہ آنا چاہیئے تھا کہ یہ سب لوگ جہنم رسید کئے جائیں لیکن پھر بھی دیکھئے کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔ انتہیٰ

وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي

اور جب تو مٹی سے جانور کی صورت میرے حکم سے بناتا تھا

فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ

پھر تو اس میں پھونک مارتا تھا تب وہ میرے حکم سے اڑنے والا ہو جاتا تھا اور مادر زاد

الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ

اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کرتا تھا اور جب مُردوں کو میرے حکم سے

بِإِذْنِي وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْ

نکال کھڑا کرتا تھا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا جب

جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

تو ان کے پاس نشانیاں لے کر آیا تو جو ان میں کافر تھے وہ کہنے لگے

إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿١١٠﴾ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى

اور کچھ نہیں یہ تو صریح جادو ہے اور جب میں نے

الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي قَالُوا آمَنَّا

حواریوں کے دل میں ڈال دیا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو کہنے لگے کہ ہم ایمان لائے

وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ﴿١١١﴾ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ

اور تو گواہ رہ کہ ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں جب حواریوں نے کہا

يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ

اے عیسیٰ مریم کے بیٹے کیا تیرا رب کر سکتا ہے کہ

يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ

ہم پر خوان بھرا ہوا آسمان سے اتارے کہا اللہ سے ڈرو

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا

اگر تم ایمان دار ہو انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں

ربطِ آیات

(۱۱۰) اس سارے رکوع میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق مذکیر یا گا، اللہ کا ذکر ہے دوسرے رکوع کے آغاز میں ان سے محاسبہ شروع ہوگا کہ آیا ان نعمتوں کا مورد بن کر تونے یہی تعلیم دی تھی کہ مجھے اور میری ماں کو بھی خدا بناؤ اس کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنی صفائی پیش کریں گے۔

(۱۱۱) سابقہ انعامات کے علاوہ یہ احسان بھی تم پر کیا گیا کہ حواریوں کو تمہارا ساتھی بنایا

(۱۱۲) حواریوں نے مائدہ کے نزول کی حضرت عیسیٰ سے استدعا کی۔

ربع

وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ

اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم جان لیں کہ تو نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم

عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اس پر گواہ رہیں عیسیٰ مریم کے بیٹے نے کہا

اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ

اے اللہ رب ہمارے ہم پر بھرا ہوا خوان آسمان سے اتار جو ہمارے

لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَ

پہلوں اور پچھلوں کے لئے عید ہو اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اور

اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ

تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے اللہ نے فرمایا بے شک میں وہ خوان تم پر اتاروں گا

فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ

پھر اس کے بعد جو کوئی تم میں سے ناشکری کرے گا تو میں اسے ایسی سزا دوں گا جو

اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ

دنیا میں کسی کو نہ دی ہوگی اور جب اللہ فرمائے گا اے عیسیٰ مریم کے

مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ

بیٹے کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ خدا کے سوا مجھے اور میری ماں کو بھی دو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ

خدا بنا لو وہ عرض کرے گا تو پاک ہے مجھے لائق نہیں کہ ایسی بات کہوں

مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ

کہ جس کا مجھے حق نہیں اگر میں نے یہ کہا ہوگا تو تجھے ضرور معلوم ہوگا جو میرے

مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ

دل میں ہے تو جانتا ہے اور جو تیرے دل میں ہے وہ میں نہیں جانتا بے شک تو ہی

ربطِ آیات

(١١٣) تاکہ مشاہدہ سے ان کو اطمینان قلبی نصیب ہو اور وہ حضرت عیسیٰ کے اس معجزہ پر عینی گواہ بنیں۔ (١١٤) ان کی فرمائش پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی تکون لنا عیداً۔ طبعاً ہر قوم کے لئے عید کی ضرورت ہے۔ اور اس کے لئے کوئی سبب ہونا چاہیے۔ مذہبی آدمیوں کے لئے وہ سبب ہو سکتا ہے جس دن ان پر کوئی مذہبی برکت نازل ہوئی ہو۔ (١١٥) منہ مانگی مراد تو حاصل ہو گی۔ لیکن اگر اس کے بعد انکار کیا تو سخت سزا ملے گی۔

ع ١٦ / ٥

خلاصہ کورع ١٦ تمنائے انبیاء علیہم السلام بوقتِ شہادت۔ ماخذ آیت ١١٨ +

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

آیاتها ١٦٥ — ٦ سُورَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ٥٥ — رکوعاتها ٢٠

آیتیں ۱۶۵ — سورۂ انعام مکی ہے — رکوع ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۭ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ①

اندھیرا اور اجالا بنایا پھر بھی یہ کافر اوروں کو اپنے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے ہیں

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَ

اللہ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ایک وقت مقرر کر دیا اور

اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ

اس کے ہاں ایک مدت مقرر ہے تم پھر بھی شک کرتے ہو اور وہی ایک اللہ

فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی تمہارے ظاہر اور چھپے سب حال جانتا ہے اور جانتا

مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا

ہے جو کچھ تم کرتے ہو ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ایسی نہیں جو ان کے سامنے آئی

كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۭ

ہو اور انہوں نے منہ نہ موڑا ہو اب جو حق ان کے پاس آیا تو اسے بھی انہوں نے جھٹلایا

فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰۗؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤ اَلَمْ

جس چیز کا وہ اب تک مذاق اڑاتے رہے ہیں عنقریب اس کے متعلق کچھ خبریں ان کو پہنچیں گی کیا

يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ

وہ دیکھتے نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کر دیں جن کو ہم نے انہیں زمین میں وہ اقتدار بخشا تھا

ربطِ آیات

خلاصہ رکوع ۱ - (۱) توحید (۲) کتاب اللہ (۳) رسالت - ماخذ (۱) آیت ۱ - ۲ - ۳ (۲) آیت ۴ (۳) آیت ۵ -

(۱) جس طرح اللہ تعالیٰ روحانیات کا خالق ہے اسی طرح مادیات کا بھی خالق ہے نور اور ظلمت دونوں کا بنانے والا ہے کفار یہ خیال کرتے ہیں کہ نور کا وہ خالق ہے - اور ظلمت کا خالق کوئی دوسرا ہے - (۲) تمہیں کئی درجے طے کرا کر مٹی سے بنایا اور ایک مدت تمہارے رہنے کی مقرر فرمائی اگر اللہ تعالیٰ اپنے علو مرتبت کے باعث غیر نورانی چیز کو ہاتھ نہ لگانا چاہتا تو مٹی جیسی حقیر شے سے انسان کو کیسے بناتا لیکن چونکہ اس کے سوا اور کوئی خالق نہیں ہے اس لئے ہر چیز کو خود ہی اپنی قدرت کاملہ سے بناتا ہے۔ (۳) چونکہ خالق اس کے سوا اور کوئی نہیں لہٰذا معبود اور مسجود ہونے کا اہل بھی وہی ہوگا - (۴) انہوں نے شیوہ بنا رکھا ہے کہ جب انہیں کوئی صحیح بات سمجھائی جائے - تو انکار کر بیٹھتے ہیں۔

مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِم مِّدْرَارًا وَّ

جو تمہیں نہیں بخشا اور ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارشیں برسائیں اور

جَعَلْنَا الْأَنْهٰرَ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنٰهُم بِذُنُوبِهِمْ

ان کے نیچے نہریں بہادیں پھر ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کردیا

وَأَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِينَ ﴿٦﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

اور ہم نے ان کے بعد اور امتوں کو پیدا کیا اور اگر ہم تم پر کوئی کاغذ پر

كِتٰبًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ

لکھی ہوئی کتاب بھی اتار دیتے اور لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو کر بھی دیکھ لیتے تب بھی کافر یہی

كَفَرُوا إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾ وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ

کہتے کہ یہ تو صریح جادو ہے اور کہتے ہیں اس پر کوئی فرشتہ کیوں

مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ ﴿٨﴾

نہیں اتارا گیا اور اگر ہم فرشتہ اتارتے تو اب تک فیصلہ ہو چکا ہوتا پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِم مَّا

اور اگر ہم کسی فرشتہ کو رسول بنا کر بھیجتے تو وہ بھی آدمی ہی کی صورت میں ہوتا اور انہیں اسی شبہ میں ڈالتے جس

يَلْبِسُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

اب مبتلا ہیں اور تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے

فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١٠﴾

پھر جن لوگوں نے ان سے مذاق کیا تھا انہیں اسی عذاب نے آگھیرا جس کا مذاق اڑاتے تھے

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کہہ دو کہ ملک میں سیر کرو پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام

الْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾ قُل لِّمَن مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُل

ہوا ان سے پوچھو آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے کہہ دو

ربط آیات

(۵) ایسی صحیح تعلیم کو جھٹلا رہے ہیں تکذیب حق کرنیوالوں کے واقعات سے انہیں پتہ لگ جائے گا کہ یہ لوگ کس سلوک کے مستحق ہیں (۶) کیا انہیں معلوم نہیں کہ ہم نے بڑی بڑی طاقتور اور مال و متاع سے بھرپور قوموں کو اسی جرم میں تباہ کر دیا کہ وہ حق و صداقت کی مخالف تھیں (۷) یہ ایسے بدنصیب ہیں کہ اگر آسمان سے بنی بنائی کتاب بھی نازل ہو اور پھر ہاتھ لگا کر دیکھ لیں تو بھی یہی کہیں گے کہ ہم پر جادو کیا گیا ہے (۸) کتاب اللہ پر اعتراض کے بعد اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کرتے ہیں کہ اگر آپ خدا تعالیٰ کے رسول ہیں تو آسمان سے فرشتہ آپ کی تائید کے لئے کیوں نازل نہیں ہوتا (۹) بالفرض اگر فرشتہ آسمان سے نازل بھی ہوتا تو بھی انسانی شکل میں آتا ورنہ تم اسے دیکھ بھال نہ سکتے پھر یہی اعتراض وارد ہوتا کہ یہ انسان کیوں ہے۔ (۱۰) اس قسم کے بیہودہ تمسخر

خلاصہ رکوع ۲ حصول جذبہ توحید کے لئے تمسک بکتاب اللہ تعالیٰ لازمی ہے۔ ماخذ آیت ۱۵،

آپ سے پہلے انبیاء علیہم السلام سے بھی کئے گئے اور استہزاء کرنے والوں پر آخر وبال پڑا۔ (۱۱) تباہ شدہ قوموں کے کھنڈر جا کر دیکھو اور ان کے حالات سوچو کہ دعوت الی اللہ دینے والوں کی تکذیب کے باعث کس طرح عذاب میں مبتلا کئے گئے

ربط آیات

(۱۲) خدائے قدوس وحدہٗ لاشریک لہٗ نے تو اپنی ذات پر رحمت لازم کر رکھی ہے لہٰذا اگر ان شرارتوں سے باز آجاؤ تو رحمتِ الٰہی تمہارا ساتھ دے گی اور سارے سابقہ گناہ معاف ہو جائیں گے اس کے روبرو حاضر ہونے سے تم بچ نہیں سکتے وہ قیامت کے دن سب کو ایک میدان میں جمع کرے گا کم نصیب ان باتوں کو کب سمجھتے ہیں۔ (۱۳) دن رات میں جو کچھ رہتا ہے سب خدا تعالیٰ کا ہے سب جگہ قانون مجازات جاری ہے تو کیا انسان ہی ایک ایسی ہستی ہے جو اس قانون سے مستثنیٰ ہو۔ باقی چیزوں میں مجازات کے یہ معنی ہیں کہ تمام علتیں اپنا کام پورا کر رہی ہیں جو کام کل ہوا تھا آج اس کا نتیجہ نکل رہا ہے اور جو آج ہوا ہے اس کا نتیجہ کل نکلے گا۔ تو کیا انسان ہی کے اعمال چھوڑ دئے جائیں گے۔ (۱۴) شرک تسلیم کر لینا انسان کی فطرت کے خلاف ہے۔ جب انسان خود اپنے درجہ میں شرک قبول نہیں کر سکتا تو کیا خدا تعالیٰ ہی کے حلقہ حکومت میں کسی کو شریک بنانا جائز ہو گا (۱۵) اگر میں نے اپنی فطرت کو چھوڑا تو مجھے بھی عذاب الیم کا ڈر ہے۔ (۱۶) کامیاب ہے کہ اس دن جس سے عذاب ٹل گیا۔ اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی۔ (۱۷) خدا تعالیٰ ایسی زبردست طاقت والا ہے کہ اس کے فیصلے کو کوئی روک نہیں سکتا۔

لِلّٰهِ ۚ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا

سب کچھ اللہ ہی کا ہے اس نے اپنے اوپر رحم لازم کر لیا ہے وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور اکٹھا کرے گا جس میں

رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

کچھ شک نہیں جو لوگ اپنی جانوں کو نقصان میں ڈال چکے ہیں وہ ایمان نہیں لاتے

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں پایا جاتا ہے اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہہ دو جو اللہ آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے کیا اس کے سوا کسی اور کو اپنا مددگار بناؤں اور

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ

وہ سب کو کھلاتا ہے اور اسے کوئی نہیں کھلاتا کہہ دو مجھے تو حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے اس کا

مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّىْٓ

فرمانبردار ہو جاؤں اور تو ہرگز مشرکوں میں شامل نہ ہو کہہ دو اگر میں

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

اپنے رب کی نافرمانی کروں تو ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ

جس سے اس دن عذاب ٹل گیا تو اس پر اللہ نے رحم کر دیا اور یہی بڑی

الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ

کامیابی ہے اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اور کوئی دور کرنے

اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

والا نہیں اور اگر تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

قادر ہے اور اپنے بندوں پر اسی کا زور ہے اور وہی حکمت والا

الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾ قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ شَهِيدٌ

خبردار ہے ۔ تو پوچھ سب سے بڑا گواہ کون ہے ۔ کہہ دو اللہ ۔ میرے اور

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُم

تمہارے درمیان گواہ ہے ۔ اور ۔ مجھ پر یہ قرآن اُتارا گیا ہے تاکہ تمہیں اس کے ذریعے ڈراؤں

بِهِ وَمَن بَلَغَ ۚ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً

اور جس جس کو یہ قرآن پہنچے ۔ کیا تم گواہی دیتے ہو ۔ کہ اللہ کے ساتھ اور بھی کوئی

أُخْرَىٰ ۚ قُل لَّا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي

معبود ہیں ۔ کہہ دو میں تو گواہی نہیں دیتا ۔ کہہ دو وہی ایک معبود ہے ۔ اور میں تمہارے

بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ

شرک سے بیزار ہوں ۔ جنہیں ہم نے ۔ کتاب دی ہے

يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ ۘ الَّذِينَ خَسِرُوا

وہ اسے پہچانتے ہیں ۔ جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں ۔ اور جو لوگ اپنی جانوں کو نقصان

أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ

میں ڈال چکے ہیں وہی ایمان نہیں لاتے ۔ جو شخص اللہ پر ۔ بہتان باندھے

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے ۔ اس سے زیادہ ظالم کون ہے ۔ بے شک ظالم نجات نہیں

الظَّالِمُونَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ

پائیں گے ۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے ۔ پھر ان لوگوں سے

لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ

کہیں گے جنہوں نے شرک کیا تھا تمہارے شریک کہاں ہیں ۔ جن کا ۔ تمہیں

تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا

دعویٰ تھا ۔ پھر سوائے اس کے ان کا اور کوئی بہانہ نہ ہوگا ۔ کہیں گے

ربطِ آیات

(۱۸) یہ آخری درجہ ہے شاہنشاہی کا (جملہ معترضہ) حاصل یہ ہوا کہ سب سے بڑی بداخلاقی یہ ہے کہ اپنے حلقۂ حکومت میں تو شرک جائز نہ رکھے اور خدا تعالیٰ کے حلقۂ حکومت میں جائز رکھے اور دوسری یہ کہ خالق تو خدا ہو اور مجازاً [؟] کا مالک دوسرے کو سمجھے (۱۹) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ ہے کہ میری تعلیم کی پابندی سے دنیا میں عزت ملے گی اور اس کے خلاف میں ذلت نصیب ہوگی اور چونکہ عزت اور ذلت سوائے خدائے تعالیٰ کے اور کوئی دے نہیں سکتا اس لئے خود معلوم ہو جائے گا کہ آیا یہ صحیح ہے یا غلط اور اوحی الی ہذا القرآن ایک تو وہ درجہ تھا کہ خدا تعالیٰ چونکہ میری عزت

(۱) خلاصہ رکوع ۳۔ ترک اتباع کتاب الشہ[؟] سے ابتلو فی الشرک اور شرک [؟] ماخذ (۱) آیت [؟] (۲) آیت [؟]

کرے گا۔ اس پر تم خود سمجھ لوگے اور دوسری یہ بات ہے کہ میں کسی پر جبر تو نہیں کر رہا۔ بلکہ جو کچھ وحی ہوتا ہے اسے لوگوں کے روبرو پیش کر دیتا ہوں اور نفی برئی [؟] توحید کا مسئلہ اگرچہ صاف ہے لیکن جب تک علاوہ نبی شرک سے برات ثابت نہیں کرتا تب تک لوگ زیادہ توجہ نہیں کریں گے (۲۰) اہل کتاب اس مسئلہ توحید کو خوب سمجھتے ہیں لیکن اپنی کور باطنی سے اس کی تائید نہیں کرتے (۲۱) مسئلہ توحید کے بعد دوسرا اصولی مسئلہ احکامِ الٰہی کی تسلیم کا ہے اس میں بھی وہ لوگ مخالف ہیں۔ تکذیب آیات اللہ کرتے ہیں اس سے جو برا نتیجہ نکلنے والا ہے اسے آئندہ آیتوں میں بتلایا گیا ہے۔ (۲۲) جن کو تم خدا تعالیٰ کے شریک سمجھتے تھے وہ کہاں ہیں۔

وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا

(ہمیں) اللہ اپنے پروردگار کی قسم ہے کہ ہم تو مشرک نہیں تھے دیکھو اپنے اوپر انہوں نے کیسا

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

جھوٹ بولا اور جو باتیں وہ بنایا کرتے تھے وہ سب غائب ہو گئیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

اور بعض اُن میں سے تیری طرف کان لگائے رہتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۗ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا

جن کی وجہ سے وہ کچھ نہیں سمجھتے اور ان کے کانوں میں گرانی ہے اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تو بھی ان

يُؤْمِنُوْا بِهَا ۗ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ

پر ایمان نہ لادیں گے جب وہ تمہارے پاس آکر تم سے جھگڑتے ہیں تو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَ

کافر کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہی ہیں اور

هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ

یہ لوگ اس سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں اور نہیں ہلاک کرتے

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا

مگر اپنے آپ کو اور سمجھتے نہیں کاش تم اس وقت کی حالت دیکھ سکتے جب دوزخ

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ

کے کنارے کھڑے کئے جائینگے اس وقت کہیں گے کاش کوئی صورت ایسی ہو کہ ہم واپس بھیج دئے جائیں

رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا

اور اپنے رب کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں اور ایمان والوں میں ہو جائیں بلکہ جس چیز کو اس سے پہلے چھپاتے

يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۗ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

تھے وہ ظاہر ہو گئی اور اگر یہ واپس بھیج دیے جائیں تب بھی وہی کام کریں گے جن سے انہیں منع کیا گیا تھا

ربطِ آیات

(٢٣) تصدیق بآیات اللہ تعالیٰ نہ کرنے کے باعث اپنے مسلک کی خود ہی تردید کر رہے ہیں۔ (٢٤) دنیا میں جو ان کا خود ساختہ مسلک شرک تھا اس سے خود ہی اظہار نفرت کر رہے ہیں (٢٥) چونکہ ان کو حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) سے اور قرآن پاک سے حسن عقیدت نہیں ہے۔ اس لئے اگر سن بھی لیں تو اثر کچھ نہیں ہوتا کہتے ہیں کہ یہ فقط پرانے قصے معلوم ہوتے ہیں۔ (٢٦) وہ بیوقوف چونکہ اپنی شامتِ اعمال کے باعث سمجھتے نہیں اس لئے خود رکنے کے علاوہ دوسروں کو بھی روکتے ہیں اور اس طرح اپنے آپ کو تباہ کر رہے ہیں۔ (٢٧) جہنم رسید ہوتے وقت یہ آرزو کریں گے کاش پھر انہیں دنیا میں بھیجا جائے تاکہ وہ کتاب اللہ کی تصدیق کریں سبق توحید پختہ کر کے آئیں اور جزائے خیر پائیں۔

وَإِنَّهُمْ لَكَٰذِبُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوٓا۟ إِنْ هِىَ إِلَّا حَيَاتُنَا ٱلدُّنْيَا

اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں اور کہتے ہیں اس دنیا کی زندگی کے سوا ہمارے لئے اور کوئی زندگی نہیں

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ وُقِفُوا۟ عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ

اور ہم اٹھائے نہیں جائیں گے اور کاش کہ تو دیکھے جس وقت وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے

قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِٱلْحَقِّ ۚ قَالُوا۟ بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا۟

وہ فرمائے گا کیا یہ سچ نہیں کہیں گے ہاں ہمیں اپنے رب کی قسم ہے فرمائے گا تو

ٱلْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟

اپنے کفر کے بدلے عذاب چکھو وہ لوگ تباہ ہوئے جنھوں نے اپنے رب کی

بِلِقَآءِ ٱللَّهِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَتْهُمُ ٱلسَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا۟ يَٰحَسْرَتَنَا

ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب ان پر قیامت اچانک آ پہنچے گی تو کہیں گے لے افسوس ہم نے

عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ

اس میں کیسی کوتاہی کی اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائیں گے

أَلَا سَآءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٣١﴾ وَمَا ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَآ إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ

خبردار وہ برا بوجھ ہے جسے وہ اٹھائیں گے اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور

لَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ ٱلْءَاخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا

تماشہ ہے در البتہ آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو پرہیزگار ہوئے کیا تم

تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُۥ لَيَحْزُنُكَ ٱلَّذِى يَقُولُونَ ۖ

نہیں سمجھتے ہمیں معلوم ہے کہ ان کی باتیں تمہیں غم میں ڈالتی ہیں

فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ

سو وہ تجھے نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم اللہ کی آیتوں کا

يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا۟

انکار کرتے ہیں اور بہت سے رسول تم سے پہلے جھٹلائے گئے پھر انہوں نے

ربطِ آیات

(۲۸) خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بھی جھوٹ ہے۔ اگر آج بالفرض انہیں دنیا میں بھیج دیا جائے تو وہ پھر بھی شرک ہی کے مرتکب ہوں گے اور کتاب اللہ کی تکذیب ہی کرینگے۔ (۲۹) ان کا یہ خیال ہے کہ فقط دنیا ہی کی زندگی بسر کرنی ہے اس کے

ع ۴ / ۹

> خلاصہ رکوع ۴۔ تکذیب رسل انسان کی عادت مستمرہ ہے اور انبیاء علیہم السلام کا صبر اور صبر پر نزول نصرت الٰہی ماخذ آیت ۳۴ ☆

بعد کچھ نہیں ہے (۳۰) آئندہ ایک وقت آئے گا جب ان سے پوچھا جائے گا۔ کیا آج قیامت کا دن ٹھیک تھا نہیں۔ اس وقت ترمان جائیں گے لیکن اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے ایمان بالغیب لانا نہیں چاہتے (۳۱) مکذبین قیامت اپنی اس تقصیر پر خود ہی دست حسرت ملیں گے۔ (۳۲) دنیا کی زندگی تو کھیل اور تماشے کی طرح گزر جائے گی۔ دوسری زندگی آخرت فقط خدا پرستوں کے لئے نافع ہوگی (۳۳) ان کی تکذیب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رنج تو پہنچتا ہے مگر یہ لوگ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ احکام الٰہی کو جھٹلا رہے ہیں۔

عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ

جھٹلائے جانے پر صبر کیا اور ایذا دیئے گئے یہاں تک کہ ان کو ہماری مدد پہنچی اور اللہ کے فیصلے کوئی

لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٤﴾

بدل نہیں سکتا اور تمہیں پیغمبروں کے حالات کچھ پہنچ چکے ہیں

وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ

اور اگر ان کا منہ پھیرنا تم پر گراں ہو رہا ہے پھر اگر تم سے ہو سکے

أَن تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ

تو کوئی سرنگ زمین میں تلاش کر یا آسمان پر سیڑھی لگا

فَتَأْتِيَهُم بِآيَةٍ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ

پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لا اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو سیدھی راہ پر جمع کر دیتا

فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٥﴾ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ

سو تو نادانوں میں سے نہ ہو وہی مانتے ہیں

الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۘ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ

جو سنتے ہیں اور اللہ مردوں کو زندہ کرے گا پھر اس کی

يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ

طرف لوٹائے جائیں گے اور کہتے ہیں اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی نشانی کیوں نہیں اتری

قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يُنَزِّلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

کہہ دو اللہ اس بات پر قادر ہے کہ نشانی اتارے اور لیکن ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ

نہیں جانتے اور کوئی چلنے والا زمین میں نہیں اور نہ کوئی پرندہ کہ

يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُم ۚ مَّا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ

اپنے دو بازوؤں سے اڑتا ہے مگر یہ تمہاری ہی طرح کی جماعتیں ہیں ہم نے ان کی تقدیر کے لکھنے میں کوئی

النصف

وقف غفران

وقف منزل

ربطِ آیات

(۳۴) پہلے بھی تو کئی انبیاء علیہم السلام کی تکذیب ہوئی یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ وہ حضرات صبر کرتے رہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی نصرت ان کے حق میں نازل ہوئی۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے بھی یوں ہی ہوگا آپ صبر کریں (۳۵) اگر آپ کا خیال ہے کہ انہیں ضروری خواہ مخواہ ہدایت ہو تو آپ کوشش کر کے دیکھئے کیا اللہ تعالیٰ کی مرضی کے بغیر آپ کے اختیار میں کچھ ہے (۳۶) احکامِ الٰہی کو فقط وہ شخص قبول کر سکتا ہے۔ جس کے اندر روحانی زندگی موجود ہو۔ جو لوگ مردہ دل ہو چکے ہیں وہ اس کو نہ روحانی کانوں سے سنتے ہیں اور نہ مان سکتے ہیں جس طرح جسمانی طبیب کا علاج فقط اس شخص کے لئے مفید ہو سکتا ہے جس کے اندر زندگی کی رمق باقی ہو۔ اور جو مر چکا ہو اس پر دوا کیا اثر کر سکتی ہے۔

(۳۷) وہ کہتے ہیں کہ کوئی معجزہ ایسا کیوں نہیں دکھایا جاتا۔ جس سے ان کی تسکین طبع ہو جائے اور قرآن حکیم کو مان لیں۔ خدا تعالیٰ تو ہر شے پر قادر ہے لیکن نزول معجزہ کے قانون کو یہ نہیں سمجھتے ہر قسم کے معجزہ کے لئے دو شرطیں ہیں ایک یہ کہ نبی کی استعداد کے مناسب ہو مختلف انبیاء علیہم السلام سے مختلف اقسام کے معجزے صادر ہوئے ہیں۔ دوسری ضروری بات یہ ہے کہ قوم میں معجزے کے سمجھنے کی استعداد ہو۔ معجزہ

ہر نوع سلسلہ اسباب سے خارج نہیں اس لیے یہ دونوں باتیں ضروری ہیں۔

مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا

کسر نہیں چھوڑی پھر سب اپنے رب کے سامنے جمع کئے جائینگے اور جو لوگ ہماری آیتوں کو

بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۗ مَنْ يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ

جھٹلاتے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں ہیں اللہ جسے چاہے گمراہ کر دے

وَمَنْ يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ

اور جسے چاہے سیدھی راہ پر ڈال دے کہدو دیکھو تو سہی

إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ

اگر تم پر خدا کا عذاب آئے یا تم پر قیامت ہی آجائے تو کیا خدا کے سوا کسی اور

تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ

کو پکارو گے اگر تم سچے ہو بلکہ اسی کو پکارتے ہو

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

پھر اگر وہ چاہتا ہے تو اس مصیبت کو دور کر دیتا ہے جس کیلئے اسے پکارتے ہو اور جنہیں تم اللہ کا شریک بناتے ہو

تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ

انہیں بھول جاتے ہو اور ہم نے تجھ سے پہلے بہت سی امتوں کے ہاں رسول بھیجے تھے پھر ہم نے

بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَا إِذْ

انہیں سختی اور تکلیف میں پکڑا تاکہ وہ عاجزی کریں پھر کیوں نہ ہوا

جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَٰكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ

کہ جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو عاجزی کرتے لیکن ان کے دل سخت ہو گئے اور شیطان نے

لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا

انہیں وہ کام آراستہ کر دکھائے جو وہ کرتے تھے پھر جب وہ اس نصیحت کو بھول گئے جو ان کو

بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا

کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں پر خوش ہوگئے

ربطِ آیات

(۳۸) جس طرح تمہارے نوعی خواص ہیں اسی طرح حیوانات میں سے ہر پرند و چرند کی نوع کے خواص ہیں جس طرح ایک نوع کا کام دوسری نوع سے نہیں ہو سکتا اسی طرح ہر نبی کی شان کے مناسب خاص خاص کام ہیں اور ہر نبی اپنے دائرے کے اندر رہ کر کام کرتا ہے یہ ضروری نہیں کہ ہر نبی ہر کام کر کے دکھا دے۔ اس آیت کا عام طور پر یہ ترجمہ کیا جاتا ہے کہ ہر چیز کو ہم نے لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے اس پر یہ آیت ماقبل سے ربط نہیں پاتی (۳۹) قرآن حکیم کو جھٹلانے والے تین حجابات میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس لئے ہدایت نہیں پاتے حجاب ثلث۔ حجاب رسم۔ حجاب سوء معرفت ان کی پوری تفصیل حجۃ اللہ البالغہ میں ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بعض اوقات طبیع انسانی احکام الٰہی کے تسلیم کرنے سے گھبراتی ہے بعض اوقات رسوم زمانہ حق ماننے سے مانع ہوتی ہیں اور بعض اوقات واسطہ غلط معلوم ہونے کی وجہ سے الٹا چلتا ہے (۴۰) تمہاری قوم پر آئندہ کوئی عذاب یا قیامت آنے والی ہے اس کے متعلق نجات پانے کا طریقہ اگر نبی آج بتلا رہا ہے تو یہ بھی معجزہ ہے یا نہیں۔ (۴۱) اگر کوئی مصیبت آئی تو فقط اللہ تعالیٰ ہی کو بلاؤ گے اور وہی عذاب دور کرے گا باقی سب معبودوں کو بھول جاؤ گے۔ لہٰذا اگر اس کی طرف دعوت دی جاتی ہے تو یوں انکار کرتے ہو (۴۲) پہلی امتوں نے بھی اپنے اپنے انبیاء علیہم السلام کی تکذیب کی اور ان پر گرفت ہوئی۔ (۴۳) گرفت الٰہی پر نرم نہیں ہوئے بلکہ مخالفت پر شیطان نے اور زیادہ کمربستہ کر دیا۔

ع ۱۱ ۴ ۱۰

خلاصہ رکوع ۵ - تذکیر بایام اللہ سے دعوت الی التوحید ۔ ماخذ آیت ۴۲

بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ

جو انہیں دی گئی تھیں ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا پس وہ اس وقت ناامید ہو کر رہ گئے پھر

دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾

ان ظالموں کی جڑ کاٹ دی گئی اور اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ

ان سے کہہ دو دیکھو تو سہی اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے

عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ اُنْظُرْ

دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کوئی ایسا رب ہے جو تمہیں یہ چیزیں لا دے دیکھ

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

ہم کیونکر طرح طرح کی نشانیاں بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ منہ موڑتے ہیں کہہ دو

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ

اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا ظاہر آجائے تو

يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ

ظالموں کے سوا اور کون ہلاک ہوگا اور ہم پیغمبروں کو صرف اسی لئے بھیجا کرتے ہیں

اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا

کہ وہ بشارت دیں اور ڈرا دیں پھر جو شخص ایمان لے آوے اور اپنی اصلاح کرلے سو

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

ان پر کوئی ڈر نہ ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے اور جنہوں نے ہماری آیتوں

بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ

کو جھٹلایا انہیں عذاب پہنچے گا اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے کہہ دو

لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں

ربط آیات

(۴۴) جب گرفت الٰہی پر بھی انہیں بارگاہ الٰہی کی طرف توجہ نہ ہوئی تو پھر انہیں چھوڑ دیا گیا اور ہر قسم کے عیش و آرام کے سامان مہیا کر دئے گئے تاکہ مایوس العلاج مریض چند روزہ زندگی میں آرام پالیں اور پھر انہیں ناگہانی عذاب میں مبتلا کیا گیا (۴۵) اس ظالم قوم کی نسل تباہ کر دی گئی (عبرت) اے معاندین حق اگر مخالفت سے باز نہ آؤ گے تو تمہارا بھی یہی حشر ہوگا (۴۶) ایک تو حقی ہلاکت اب کہا جاتا ہے کہ تم میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت اگر سلب کر لی جائے یہ بھی کوئی مصیبت ہے یا نہ (۴۷) اگر تم نے اس نعیم کی قدر نہ کی تو ممکن ہے تم پر فوری عذاب آجائے (۴۸) انبیاء علیہم السلام کا اصل کام انذار و تبشیر ہے اگر اس سے زائد چند باتیں ان سے مانگی جائیں اور ان کے موافق اسباب نہ ہوں اس لئے نہ دی جائیں تو اس سے نبی کی رسالت میں شبہ نہیں ہونا۔ (۴۹) جو لوگ انبیاء علیہم السلام سے فائدہ نہیں اٹھائیں گے اور تکذیب کو شیوہ بنائیں گے وہ اپنی بدکرداری کی سزا پائیں گے

وَلَآ أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ ۚ

اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾

کہہ دو کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں کیا تم غور نہیں کرتے

وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوٓا إِلَىٰ رَبِّهِمْ ۙ

اور اس قرآن کے ذریعے سے ان لوگوں کو ڈرا جنہیں اس کا ڈر ہے کہ وہ اپنے رب کے سامنے

لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾

جمع کیے جائیں گے اس طرح پر کہ اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار اور سفارش کرنے والا نہ ہوگا تاکہ وہ پرہیزگار ہو جائیں

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَوٰةِ وَالْعَشِيِّ

اور جو لوگ اپنے رب کو صبح و شام پکارتے ہیں انہیں اپنے سے دور نہ کر

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَ

جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں تیرے ذمہ ان کا کوئی حساب نہیں ہے اور

مَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ

نہ تیرا کوئی حساب ان کے ذمہ اگر تو نے انہیں دور ہٹایا پس تو

مِنَ الظَّٰلِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ

بے انصافوں میں سے ہوگا اور اسی طرح ہم نے بعض کو بعض کے ذریعہ سے آزمایا ہے

لِّيَقُولُوٓا أَهَٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَآ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ

تاکہ یہ لوگ کہیں کیا یہی ہیں ہم میں سے جن پر اللہ نے فضل کیا ہے کیا اللہ

بِأَعْلَمَ بِالشَّٰكِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا جَآءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

شکرگزاروں کو جاننے والا نہیں ہے اور ہماری آیتوں کے ماننے والے جب تیرے پاس آئیں

بِـَٔايَٰتِنَا فَقُلْ سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

تو کہہ دو کہ تم پر سلام ہے تمہارے رب نے اپنے ذمہ رحمت لازم کی ہے

ربطِ آیات

ع ٥ ١١

خلاصہ رکوع ٦ ۔ توحید پرست ہی معیت محمدیہ کے مستحق ہیں۔ ماخذ آیت ٥٢۔

(٥٠) اگر تم نبی کے لئے یہ خواص ضروری سمجھتے ہو تو یہ تمہاری غلطی ہے۔ نبی کا کام فقط یہ ہے کہ جو کچھ اُسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ملے اس کی پوری تعمیل کر دکھائے اگر کوئی شخص اس پر یہ کہے کہ پھر نبی بننے کا فائدہ ہی کیا ہوا۔ اس کا جواب (هل یستوی) الآیہ میں ہے۔ (٥١) اسی قرآن سے اللہ تعالیٰ کے ان بندوں کو فائدہ پہنچے گا۔ (٥٢) قرآن کا اتباع کرنے والے خدا پرستوں کو اپنے ہاں جگہ دیجئے۔ (٥٣) جب یہ ادنےٰ درجے کے لوگ تعلیم قرآن حاصل کر جائیں گے اور جرأت کے مرتبے پائیں گے تو خاندانی وجاہت والے آدمی ان پر تمسخر اڑائیں گے اس وقت انہیں علم ہوگا کہ قرآن کی تعلیم کے یہ نتائج ہیں۔ کہ ادنیٰ آدمی بھی اس کی برکت سے خدا کے بڑے بڑے مقرب بن جاتے ہیں۔

أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

جو کوئی تم میں سے ناواقفیت سے برائی کرے پھر اس کے بعد توبہ کرے

وَأَصْلَحَ فَأَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

اور نیک ہو جائے تو بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ

کرتے ہیں اور تاکہ گنہگاروں کا راستہ واضح ہو جائے کہہ دو مجھے منع کیا گیا ہے

اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ

اس سے کہ میں بندگی کروں ان کی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو کہہ دو

اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ

میں تمہاری خواہشات کے پیچھے نہیں چلتا کیونکہ میں اس وقت گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں

الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ

سے نہ رہوں گا کہہ دو میرے پاس تو میرے رب کی طرف سے ایک دلیل ہے اور

كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ

تم اس کو جھٹلاتے ہو جس چیز کو تم جلدی چاہتے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے اللہ کے سوا اور کسی

اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَّوْ

کا حکم نہیں ہے وہ حق بیان کرتا ہے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے کہہ دو اگر

اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ

میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کی تم جلدی کر رہے ہو تو اس معاملہ میں فیصلہ ہو گیا ہوتا جو میرے

وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ

اور تمہارے درمیان ہے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں

الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا

ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا جو کچھ جنگل اور دریا میں ہے وہ سب جانتا ہے اور کوئی

ربط آیات

(۵۴) ایمان داروں سے کہہ

ع ۶ ۵ ۱۲

خلاصہ مدرکوع ۵۔ مخالفین توحید سے مقاطعہ ۔ انتہا آیت ۵۶۔

دیجئے۔ ساری تعلیم کا منشا فقط رحمت ہے اور رحمت ہی کا وہ نتیجہ ہے جو اخیر آیت میں ہے۔ (۵۵) تعلیم صحیح کی اشاعت عامہ کے بعد مجرموں کا مسلک واضح ہو جائے گا۔ (۵۶) مخالفین توحید سے عملی لااعلان مقاطعہ کا حکم کیا گیا ہے۔ (۵۷) میرا کام اتنا تھا کہ تمہارے مقابلہ میں دب کر حقانیت کو نہ چھوڑ دوں۔ باقی رہا یہ مسئلہ کہ میں ہلاک ہو جاؤں یا تم ہلاک ہو جاؤ۔ تو یہ میرے اختیار میں نہیں ہے (۵۸) اگر میرے اختیار میں ہوتا تو میں فیصلہ کر دیتا۔ اب باطل پرستوں کی تباہی و بربادی کا فیصلہ فقط اللہ تعالے کے قبضہ میں ہے۔

تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ

پتہ نہیں گرتا مگر وہ اسے بھی جانتا ہے اور کوئی دانہ زمین کے تاریک حصوں میں

الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾

نہیں پڑتا اور نہ کوئی تر اور خشک چیز ہے مگر یہ سب کچھ کتاب روشن میں ہیں

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ

اور وہ وہی ہے جو تمہیں رات کو اپنے قبضہ میں لے لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کر چکے ہو وہ جانتا ہے

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ

پھر تمہیں دن میں اٹھا دیتا ہے تاکہ وہ وعدہ پورا ہو جو مقرر ہو چکا ہے پھر اسی کی طرف

مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ

تم لوٹائے جاؤ گے پھر تمہیں خبر دے گا اس کی جو کچھ تم کرتے تھے اور وہی

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ

اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے

حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ

یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اسے قبضہ میں لے

لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ

لیتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے پھر اللہ کی طرف پہنچائے جائیں گے جو ان کا سچا مالک ہے

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ

خوب سن لو فیصلہ اللہ ہی کا ہوگا اور وہ بہت جلدی حساب لینے والا ہے کہہ دو تمہیں

يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ

جنگل اور دریا کے اندھیروں سے کون بچا لاتا ہے جب اسے عاجزی سے اور

خُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

چھپا کر پکارتے ہو کہ اگر ہمیں اس آفت سے بچا لے تو البتہ ہم ضرور شکر کرنے والوں

ربطِ آیات

(٥٩) بر و بحر وغیرہ سارے جہان کے مخفی رازوں سے فقط وہی واقف ہے وہی ہر شخص کی نیت اور عمل کو سمجھ سکتا ہے اور اسی کو معلوم ہے کہ کون سی قوم کب فنا ہوگی۔ (٦٠) وہ اللہ تعالیٰ تمہارے شب و روز کے واقعات پر پورا قابض ہے ایک مدت تک اس نے تمہیں دنیا میں مہلت دے رکھی ہے مرنے کے بعد پھر تمہیں اٹھائے گا اور سارے حالات کا پتہ بتائے گا۔ (٦١) خدا تعالیٰ کی گرفت سے کیسے بچ سکتے ہو۔ تم پورے طور پر اس کے قابو میں ہو۔ اس نے تمہارے حالات کی جانچ پڑتال (علاوہ ذاتی علم کے) کے لئے نگران مقرر کر رکھے ہیں اور جب چاہے گا فرشتوں کو حکم دے گا کہ تمہاری روح قبض کریں (٦٢) ارواح قبض کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور میں پہنچائے جائیں گے فیصلہ اسی کے قبضہ میں ہے اور وہ اخلاق و اعمال کے نتائج بہت جلد دینے والا ہے۔

ع ٧ / ١٢

خلاصہ رکوع ٧ - قدرت الٰہی کے سامنے تم سب مقہور و مغلوب ہو۔ ماخذ آیت ٦١ -

الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ

ے ہوں گے — کہہ دو اللہ تمہیں اس سے اور ہر سختی سے بچاتا ہے تم پھر

اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ

بھی شرک کرتے ہو — کہہ دو وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب اوپر سے بھیجے

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ

یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا

يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ

تمہیں مختلف فرقے کر کے ٹکرا دے اور ایک کو دوسرے کی لڑائی کا مزہ چکھا دے دیکھو ہم

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ

کس طرح مختلف طریقوں سے دلائل بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ جائیں اور تیری قوم

بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ ؕ لِكُلِّ

نے اسے جھٹلایا ہے حالانکہ وہ حق ہے کہہ دو میں تمہارا ذمہ دار نہیں بنایا گیا ہر خبر کے

نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ؗ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ

ظاہر ہونے کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب جان لوگے اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو

يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ

ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں تو ان سے الگ ہو جا یہاں تک کہ کسی اور بات میں

حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ

بحث کرنے لگیں اور اگر تجھے شیطان بھلا دے تو یاد

بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ

آجانے کے بعد ظالموں کے پاس نہ بیٹھ اور جھگڑنے والوں کے

يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ

حساب میں سے پرہیزگاروں کے ذمہ کوئی چیز نہیں لیکن نصیحت کرنی ہے شاید کہ وہ

ربطِ آیات

(۶۳) جس طرح تو اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کے لئے تم تیار نہیں ہو لیکن جب مصیبت آتی ہے تو اس کے دروازہ پر آجاتے ہو۔ (۶۴) اللہ تعالیٰ ہی تمہیں مصیبتوں سے نجات دیتا ہے پھر اسی سے بجز غیر اللہ کے ساتھ جا تعلق جوڑتے ہو (۶۵) تمہیں اپنی شامت اعمال سے ڈرنا چاہئے کہ وہ ان تینوں قسموں کا عذاب دے سکتا ہے۔ (۶۶) آپ کی قوم قرآن کی آواز کو بے حقیقت سمجھتی ہے۔ حالانکہ جو کچھ کہا جا رہا ہے وہ بالکل ٹھیک ہے (۶۷) ہر چیز کی ایک میعاد ہوا کرتی ہے۔ لہٰذا ان جھٹلانے والوں کی بھی ایک میعاد ہے جب وہ آئے گی تب خود ہی اس تکذیب کا مزہ چکھ لیں گے (۶۸) ان بے سمجھ مخالفین قرآن کے پاس ہرگز نہ بیٹھا کرو جب کہ وہ اپنی بے سمجھی سے قرآن کی کسی بات پر اعتراض کر رہے ہوں اگر اٹھنا بھول جائے تو یاد آنے کے بعد فوراً اٹھ جاؤ۔

يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّ

ڈر جائیں اور انہیں چھوڑ دو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور

غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا

دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکا دیا ہے اور انہیں قرآن سے نصیحت کرتا کہ کوئی اپنے کئے میں گرفتار

كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ

نہ ہو جائے کہ اس کے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور سفارش کرنے والا نہ ہوگا

وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور اگر دنیا بھر کا معاوضہ بھی دے گا تب بھی اس سے نہ لیا جائے گا یہی وہ لوگ ہیں

اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ

جو اپنے کئے میں گرفتار ہوئے ان کے پینے کے لئے گرم پانی ہوگا اور ان کے کفر کے بدلہ

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

میں دردناک عذاب ہوگا انہیں کہہ دو کیا ہم اللہ کے سوا انہیں پکاریں جو ہمیں نہ

يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ

نفع پہنچا سکیں اور نہ نقصان دے سکیں اور کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں سیدھی راہ

كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ

دکھائی ہے اس شخص کی طرح جسے جنگل میں جنوں نے راستہ بھلا دیا ہو جبکہ وہ حیران ہو اس کے

اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ

ساتھی اسے راستہ کی طرف بلاتے ہوں کہ ہمارے پاس چلا آ کہہ دو کہ اللہ نے جو راہ بتلائی

هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا

وہی سیدھی ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم پروردگار عالم کے تابع رہیں اور یہ کہ نماز

الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَهُوَ

قائم رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور وہی ہے جس کے سامنے اکٹھے کئے جاؤ گے اور وہی ہے

ربطِ آیات

(٦٩) پرہیزگاروں پر اتنا ہی فرض ہے کہ ان معاندین حق کو یہ باتیں پہنچا دیں اس سے زیادہ اور کوئی ذمہ داری نہیں ہے (٧٠) جو لوگ قرآن حکیم کو دستور العمل نہیں بناتے اور اپنا دین و مسلک کھیل اور تماشہ بنا رکھا ہے ان سے علیحدہ ہو جاؤ۔ ہاں دلالت علی الخیر کرتے رہنا چاہیے اور نیکی کی راہ سمجھانے سے باز نہیں آنا چاہیے۔ (٧١) ان معاندین

ع ١٠ / ١٤

خلاصہ رکوع ٩۔ مسلک توحید یعنی اسوۂ ابراہیمی۔
ماخذ تحت ٧٠۔

حق سے جو اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بناتے ہیں کہہ دیجئے کہ ہم تو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی بے کس و عاجز ہستی کو اپنا خدا بنانے کے لئے تیار نہیں ہیں ہم تو رب العالمین کی اطاعت کو اپنے لئے باعث فخر و سعادت خیال کرتے ہیں۔ (٧٢) رب العالمین کا اصلی حکم یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے مانگو عالم میں جتنی بھی بڑی قوتیں ہیں ان کے سے انسان کی ارادی قوت بہت ہی زبردست طاقتور ہے اسی ارادی قوت کے قوی کرنے کے لئے دعا تعلیم کی گئی ہے دعا کی عمدہ سے عمدہ صورت صلوٰۃ ہے جس میں سورۂ فاتحہ درخواست ہے مولانا محمد قاسم دیوبندی مرحوم نے ایک چھوٹے سے رسالہ میں یہی مضمون لکھا ہے کہ نماز فقط فاتحہ کا نام ہے۔

ربطِ آیات

(٧٣) جس خدا تعالیٰ کے ہم فرمانبردار ہیں وہ آسمان و زمین کا بنانے والا ہے اور جس دن جس وقت کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اور اسے حکم دیتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے ابتدا میں بھی اسی نے سارے جہان کو بنایا بعد میں ہر وقت چیزیں بنا رہا ہے دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا۔ اور وہ ہر ذرہ ذرہ کے حالات ظاہر و باطن سے پورا آگاہ ہے (٧٤) ابراہیم علیہ السلام چونکہ یہود نصاریٰ مجوس صابی مسلمان سب ملتوں کے متفق علیہ مسلم امام ہیں اس لئے ان کے مسلک توحید کا ذکر کیا جاتا ہے کہ وہ نظام عالم میں بڑی بڑی نورانی اشیاء کو علی فرض التسلیم خدا بنا کر دکھاتے ہیں۔ اور پھر ہر ایک کی بےبسی سے آگاہ کر کے ایک خدائے قدوس وحدہٗ لاشریک کی بندگی کی راہ بتاتے ہیں۔ لہٰذا اسی توحید ابراہیمی کی طرف جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعوت دیتے ہیں تو ان اقوام کو جو انہیں امام مانتی ہیں ہرگز انکار نہیں ہونا چاہیئے۔ (٧٥) ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو آسمان و زمین کی حکومت دکھلائی کہ ان میں کسی چیز کو اتنی طاقت نہیں کہ تمہاری امداد کر سکے اگرچہ انکی روحانیت کا اثر انسانی روح پر پڑتا ہے۔ مثلاً جس وقت سورج نکلتا ہے تو انسان اٹھ کر کام کاج کرنے کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں (٧٦) ابھی ان کے علوم کا تجربہ کرنا شروع کیا ہے کہ اگر یہ ستارے ہماری ضروریات

الانعام

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُولُ كُن

جس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر بنایا ہے اور جس دن کہے گا کہ ہو جا

فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ عَالِمُ

تو وہ ہو جائے گا اس کی بات سچی ہے جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو اسی کی بادشاہی ہوگی چھپی اور

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٧٣﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

ظاہر باتوں کا جاننے والا ہے اور وہی حکمت والا اور خبردار ہے اور یاد کر جب ابراہیم نے

لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي

اپنے باپ آزر سے کہا۔ کیا تو بتوں کو خدا جانتا ہے میں تجھے اور تیری قوم کو صریح

ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ

گمراہی میں دیکھتا ہوں اور ہم نے اسی طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے

وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ

عجائبات دکھائے اور تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے پھر جب رات نے اس پر

اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ

اندھیرا کیا اس نے ایک ستارا دیکھا کہا یہ میرا رب ہے پھر جب وہ غائب ہو گیا تو کہا کہ میں غائب ہونے والوں

الْآفِلِينَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا

کو پسند نہیں کرتا پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا کہا یہ میرا رب ہے پھر جب وہ

أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ

غائب ہو گیا تو کہا اگر مجھے میرا رب ہدایت نہ کرے گا تو میں ضرور گمراہوں میں سے

الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي

ہو جاؤں گا پھر جب آفتاب کو چمکتا ہوا دیکھا کہا یہی میرا رب ہے

هَٰذَا أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا

یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ غائب ہو گیا کہا اے میری قوم میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم اللہ کا

پورا کر سکتے ہیں تو ان کو رہنما ماننے میں حرج ہی کیا ہے لیکن جب وہ ستارہ غروب ہو گیا تو کہا کہ اگر اس وقت ہمیں ضرورت پڑ جائے تو کون پوری کرے گا (٧٧) چاند بھی اپنے غروب کے باعث رہنما ثابت نہ ہو سکا (لاکونن من القوم الضالین) اگر بہر حالت ہر کام میں اللہ تعالیٰ سے رہنمائی نہیں پاؤں گا جو کہ ہر وقت رہنمائی اور دستگیری کے لئے تیار ہے تو گمراہ ہو جاؤں گا۔

تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

شریک بناتے ہو سب سے یک سو ہو کر میں نے اپنے منہ کو اسی کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمان

وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿٧٩﴾ وَحَآجَّهٗ

اور زمین بنائی اور میں شرک کرنے والوں سے نہیں ہوں اور اس کی قوم نے

قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ

اس سے جھگڑا کیا اس نے کہا کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو اور اس نے میری رہنمائی کی ہے اور نہیں

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ

تم شریک کرتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا مگر یہ کہ میرا رب مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے میرے رب نے علم کے لحاظ سے

شَیْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَكَیْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ

سب چیزوں پر احاطہ کیا ہوا ہے کیا تم سوچتے نہیں اور میں تمہارے شریکوں سے کیوں ڈروں

وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ

حالانکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو اس چیز کو جس کی اللہ نے تم پر

عَلَیْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ

کوئی دلیل نہیں اتاری اگر تم کو کچھ سمجھ ہے تو بتاؤ دونوں جماعتوں میں سے امن کا

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا

زیادہ مستحق کون ہے جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے

اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾

ایمان میں شرک نہیں ملایا امن انہیں کے لئے ہے اور وہی راہ راست پر ہیں

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَیْنٰهَآ اِبْرٰهِیْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ

اور یہ ہماری دلیل ہے کہ ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلہ میں دی تھی ہم جس کے چاہیں

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا

درجے بلند کرتے ہیں بے شک تیرا رب حکمت والا جاننے والا ہے اور ہم نے

وقف لازم

ع ٩ ١٥

ربطِ آیات

(٧٨) جب نظام عالم کی سب سے بڑی روشنی پہنچانے والی چیز بھی تربیت عالم سے بے بہرہ نظر آتی ہے تو فرماتے ہیں۔ کہ میں اللہ تعالیٰ کے سوا تمام معبودوں سے بیزار ہوں۔

(٧٩) اپنے آپ کو آسمان اور زمین کے پیدا کرنیوالے کی طرف متوجہ کرتا ہوں۔ اور فقط اسی کا ہو کر رہتا ہوں۔

(٨٠) قوم نے اس مسلک توحید میں مخالفت کی تو فرمانے لگے کہ مجھے تمہارے معبودوں میں سے کسی کی پروا نہیں۔ وہ میرا کیا بگاڑ سکتے ہیں جو میرا رب چاہے گا وہی ہوگا۔ تمہیں اپنے گریبان میں منہ ڈال کر میرے اور اپنے مسلک کا موازنہ کرنا چاہیئے۔

(٨١) تم سچے خدائے تعالیٰ سے نہیں ڈرتے۔ مجھے تمہارے جھوٹے خداؤں سے ڈرنے کی کیا ضرورت ہے۔ تم ہی سوچو کہ کون شخص زیادہ امن میں ہے۔ (٨٢) جن لوگوں نے اپنے عقیدۂ توحید میں شرک کا اختلاط نہیں کیا فقط وہی اُخروی سزا سے بچ سکتے ہیں۔

(٨٣) مذکورۃ الصدر سکت دلائل ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم پر پیش کئے اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجے عطا فرمائے۔

خلاصہ رکوع ١٠: مسئلہ توحید میں پہلا مسلک وہی ہے جو ابراہیم علیہ السلام اور تمام انبیاء علیہم السلام کا تھا۔ ماخذ آیت ٧٤ تا ٨٣-٩٠۔

لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا

ابراہیم کو اسحٰق اور یعقوب بخشا ہم نے سب کو ہدایت دی اور اس سے پہلے ہم نے نوح

مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَ

کو ہدایت دی اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور

يُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾

یوسف اور موسیٰ اور ہارون ہیں اور اسی طرح ہم نیکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾

اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس سب نیکوکاروں سے ہیں

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا

اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لوط اور ہم نے سب کو سارے

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ

جہان والوں پر بزرگی دی اور ان کے باپ دادوں اور اُن کی اولاد اور ان کے بھائیوں

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾

میں سے بعضوں کو ہم نے ہدایت دی اور ہم نے انہیں پسند کیا اور سیدھی راہ پر چلایا

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

یہ اللہ کی ہدایت ہے اپنے بندوں کو جسے چاہے اس پر

عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

چلاتا ہے اور اگر یہ لوگ شرک کرتے تو البتہ جو کچھ انہوں نے کیا تھا سب کچھ ضائع ہو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ

جاتا یہی لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب اور شریعت

وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا

اور نبوت دی تھی پھر اگر مکہ والے ان باتوں کو نہ مانیں تو ہم نے ان باتوں کے

ربطِ آیات

(۸۴) چونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خدا کی محبت اور عشق میں مشرکین اعزہ سے قطع تعلق کیا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں بہترین خاندان عطا فرمایا جس میں بیسیوں انبیا علیہم السلام پیدا ہوئے (۸۵) یہ سب حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل میں پیدا ہوئے (۸۶) یہ حضرات ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کے ہاں سارے جہان والوں پر فضیلت ہے۔ (۸۷) متعدد حضرات انبیاء علیہم السلام کے اسماء گرامی ذکر کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے آباؤ اجداد اور ان کے اعزہ کرام میں سے اور بھی بہت سے بندے ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے صراط مستقیم کی رہنمائی فرمائی۔ (۸۸) ان ہی حضرات کا مسلک صحیح توحید والا تھا۔ اگر خدا نخواستہ ان سے شرک سرزد ہوتا تو ان کی بھی کوئی قدر و منزلت بارگاہ الٰہی میں نہ رہتی۔

بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۝٨٩ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى

ماننے کے لئے ایسے لوگ مقرر کر دیے ہیں جو ان کے منکر نہیں ہیں ۔ یہ وہ لوگ تھے جنہیں اللہ نے ہدایت

اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ

دی سو تو ان کے طریقہ پر چل کہہ دو میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا یہ تو

هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝٩٠ ع وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ

جہان والوں کے لئے محض نصیحت ہے اور انہوں نے اللہ کو صحیح طور پر نہیں پہچانا

اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ

جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نہیں اتاری ان سے کہہ دو وہ

اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى

کتاب جو موسیٰ لے کر آئے تھے وہ کس نے اتاری تھی جو لوگوں کے واسطے روشنی اور

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ

ہدایت تھی جسے تم نے ورق ورق کر کے لوگوں کو دکھلایا اور بہت سی باتوں کو

كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ

چھپا رکھا اور تمہیں وہ چیزیں سکھائیں جنہیں تم اور تمہارے باپ دادا نہیں جانتے تھے تو کہہ دو

اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝٩١ وَهٰذَا كِتٰبٌ

اللہ ہی نے اتاری تھی پھر انہیں چھوڑ دو کہ اپنی بحث میں کھیلتے رہیں اور یہ کتاب

اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ

جسے ہم نے اتارا ہے برکت والی ہے ان کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے تھیں اور تاکہ تو مکہ والوں

اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

کو اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائے اور جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝٩٢

وہی اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہی اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں

ربطِ آیات

(٨٩) یہی وہ حضرات ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے انعامات خاصہ نبوت وغیرہ کے عطا ہوئے ہیں اگر یہ مشرکین ان آیاتِ ربانی کا انکار کریں تو بفضلہٖ تعالیٰ مہاجرین و انصار قرآن کے

١٠ ع ٩ ١٦

خلاصہ رکوع ١١ ۔ قرآنِ حکیم متفق علیہ توحید کی طرف داعی ہے ماخذہ ہے ۔

قدردان موجود ہیں۔ (٩٠) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو انہی مقدس بزرگوں کا اتباع کرنا چاہیے اور انہیں فرما دیجئے کہ میں اعلانِ حق پر تم سے کسی مزدوری کا خواہاں نہیں ہوں۔ (٩١) مخالفینِ توحید چونکہ دلائلِ قرآن میں لاجواب ہو چکے ہیں اب سرے سے اس قرآن کے منزل من اللہ ہونے کے منکر بنتے ہیں کہ خدا تعالیٰ آسمان سے کتاب بھیجا ہی نہیں کرتا۔ ان سے پوچھیے کہ موسیٰ علیہ السلام پر توراۃ کس نے نازل کی تھی؟ (٩٢) یہ قرآن بھی اسی خدا تعالیٰ کا نازل کیا ہوا ہے اور اس کی تعلیم متعلقہ توحید نیز دوسرے اصول پہلی آسمانی کتابوں سے بالکل متحد ہیں۔ یہ قرآن عرب کے ام القریٰ (مکہ معظمہ) اور اس کے گرد و نواح کے رہنے والوں کی اصلاح کے لئے نازل کیا گیا ہے جو آخرت کے قائل ہیں۔ وہ اس کی باتوں کی قدر کرتے ہیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بہتان باندھے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی

إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا

نازل ہوئی ہے حالانکہ اس پر وحی نہ اتری ہو اور جو کہے میں بھی ایسی چیز اتار سکتا ہوں جیسی کہ

أَنزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ

اللہ نے اتاری ہے اور اگر تو دیکھے جس وقت ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے

وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ

اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھانے والے ہوں گے کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں

تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ

ذلت کا عذاب ملے گا اس سبب سے کہ تم اللہ پر جھوٹی باتیں کہتے

الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا

تھے اور اس کی آیتوں کے ماننے سے تکبر کرتے تھے اور البتہ تم ہمارے پاس

فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ

ایک ایک آگئے ہو جس طرح ہم نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تمہیں دیا تھا وہ اپنے

وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

پیچھے ہی چھوڑ آئے ہو اور ہم تمہارے ساتھ ان سفارش کرنے والوں کو نہیں دیکھتے جنہیں تم خیال کرتے

أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا

تھے کہ وہ تمہارے معاملہ میں شریک ہیں تمہارا آپس میں قطع تعلق ہو گیا ہے اور جو تم خیال کرتے تھے وہ

كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۖ يُخْرِجُ

سب جاتا رہا بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کا پھاڑنے والا ہے مردہ سے

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ

زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالنے والا ہے اللہ ہی ہے

ربطِ آیات

(۹۳) تین درجے ظلم کے بیان کئے گئے ہیں۔ پہلا افترا یعنی کوئی بات نبی کو بذریعہ وحی نہ ملی ہو لیکن کہہ دے کہ بذریعہ وحی ملی ہے۔ دوسرا پیغمبری نبوت کا دعویٰ کرے تیسرا کوئی شخص دعویٰ کرے کہ میں بھی کسی کو نبی بنا سکتا ہوں اور کتاب نازل کر سکتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو بفضلہ تعالیٰ ان ظلموں سے پاک ہیں ان معاندین حق کو غور کرنا چاہئے کہ کہیں ان جرموں میں سے کسی میں مبتلا تو نہیں ہیں (کنتم عن ایتہ تستکبرون) ایک آدمی کے قتل کرنے میں تو ایک کی زندگی فنا ہو جاتی اور جو چیز کائنات انسانیت کے لئے بمنزلہ آب حیات کے تھی جس پر کروڑوں آدمیوں کی زندگی کا مدار تھا۔ اس میں اگر کوئی زہر ملا دے یا اُسے بند کر دے تو ایسے آدمی کی سزا کا اندازہ ہی نہیں ہو سکتا (۹۴) معاندین حق اور مخالفین توحید سے مرنے کے بعد کہا جائے گا کہ تم ہمارے ہاں تنہا حاضر ہوئے ہو تمہارے معبودانِ باطل سب وہیں رہ گئے

ع ۱۱/۱۲

خلاصہ رکوع ۱۲ جس خدا تعالیٰ کی طرف ہم نے تمہیں دعوت دی ہے اس کی قدرت کے کرشموں کی تفصیل کو دیکھ کر چاہئے تو یہ تھا کہ سبق توحید میں پختہ کار ہوتے لیکن بجائے توحید کے اللہ تعالیٰ کے واسطے بیٹے اور بیٹیاں تجویز کرتے ہیں۔
ماخذ آیت ۹۵-۹۶-۹۷-۹۹-۱۰۰

اور تمہارے مزعومہ عقیدے سب خاک میں مل گئے ۔

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ

پھر کدھر الٹے پھرے جاتے ہو وہ صبح کا نکالنے والا ہے اور اس نے آرام کے لئے رات بنائی اسی

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾

نے چاند اور سورج کا حساب مقرر کیا ہے یہ غالب جاننے والے کا اندازہ ہے

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ

اور اسی نے تمہارے لئے ستارے بنائے ہیں تاکہ ان کے ذریعے سے جنگل اور دریا کے اندھیروں

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ

میں راستہ معلوم کرسکو تحقیق ہم نے کھول کر نشانیاں بیان کردی ہیں ان لوگوں کیلئے جو جانتے ہیں اور

الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ

اللہ وہی ہے جس نے ایک شخص سے تم سب کو پیدا کیا پھر ایک تو تمہارا ٹھکانا ہے اور ایک امانت رکھے جانے کی جگہ

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

تحقیق ہم نے کھول کر نشانیاں بیان کردی ہیں ان کیلئے جو سوچتے ہیں اور اسی نے آسمان سے

مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا

پانی اتارا پھر ہم نے اس سے ہر چیز اگنے والی نکالی پھر ہم نے

مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ

اس سے سبز کھیتی نکالی جس سے ہم ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے شگوفوں میں سے

طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ

پھل کے جھکے ہوئے گچھے اور انگور اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ

اور انار کے باغ ایسے ہیں ملتے جلتے اور جدا جدا بھی ہر ایک درخت کے پھل کو دیکھو جب وہ

اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾

پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو ان چیزوں میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں

ربط آیات

(۹۵) خدا تعالیٰ وہ ہے جس کے قبضہ میں نباتات کے فنا و بقا کی باگ ہے۔ ذوی الارواح کی زندگی اور موت اسی کے اختیار میں ہے۔ دوسری آیت میں آئے گا۔ کہ انقلاب ازمنہ بھی اسی کے اشارے سے ہوتا یا یوں کہا جائے۔ کہ خدا تعالیٰ کے جو اوصاف ہمیں نظر آتے ہیں ان میں سب سے پہلی صفت خلق ہے جس میں کسی شخص کو کلام نہیں۔ دوسری تدبیر ہے یعنی بہتر سے بہتر راستے پر دنیا کو چلانا اس دوسرے حصہ میں مذاہب غلطی کرنے لگ جاتے ہیں۔ کہ کسی فرشتے یا نبی کو تدبیر کا مالک مان لیتے ہیں اور پھر اس کی عبادت سے انہیں عار نہیں آتی۔ اب ان آیتوں میں چند چھوٹے چھوٹے واقعات تدبیر کے بیان کر دیئے جاتے ہیں کہ جب یہ کام بھی وہ خود کرتا ہے تو باقی کو بھی اسی پر قیاس کر لو۔ (۹۶) روز و شب کا تغیر اور اس کے اسباب اسی کے قبضہ میں ہیں پہلی آیت میں ارضی تدبیر کی طرف اشارہ تھا اور اس میں سماوی تدبیر کی طرف اشارہ ہے (۹۷) ستارے اسی نے پیدا کئے ہوئے ہیں ان کے پیدا کرنے کی غرض یہ ہے کہ ظلمات بحر و بر میں تمہاری رہنمائی کے نشان بنیں یہ غرض نہیں کہ تم انہیں خدا بنا لو۔ اسی طرح تمہاری روحانی رہنمائی کے لئے انبیا علیہم السلام پیدا فرمائے۔ (۹۸) تمہارا امر مبدء بھی وہی ہے والمستقر و المستودع جس شخص کی پیدائش تمہارے سامنے ہوتی ہے اور دور کہیں دفن ہوتا ہے اس کو کیسے خدا بنا لیتے ہو۔ لقوم یفقھون۔ ماحصل یہ ہے کہ چاند ستارے وغیرہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ کی تدبیر کی پابند ہیں اس لئے خدا ماننے کے قابل نہیں۔ (۹۹) اسی کی قدرت اور تدبیر کا کرشمہ ہے کہ پہلے تمہیں بنایا اور رہنے کے لئے ٹھکانا عطا فرمایا۔ کھانے پینے کی اشیاء پیدا کرنے کے لئے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر اس سے طرح طرح کا رزق بہم پہنچایا یہ ساری چیزیں

ربطِ آیات

(١٠٠) ان قدر ناشناسوں نے اب تک بھی خدا تعالیٰ کی قدر نہیں پہچانی ۔ جو چیز اس کی بارگاہ میں بدترین سمجھی جاتی ہے ۔ یعنی اس کے لئے بیٹے اور بیٹیوں کا ثابت کرنا یہ انہیں چیزوں کو اس کی طرف نسبت کرتے ہیں (١٠١) اس کا بیٹا کون کہلا سکتا ہے ۔ وہ تو سارے جہان کو پردۂ عدم سے صفحۂ ہستی پر لانے والا ہے اور سب کا بنانے والا ہے ۔ لہٰذا جو دوسرے کا بنا ہوا ہو وہ خدا کیسے ہو سکتا ہے ۔ (١٠٢) سارے جہان کا بنانے والا بھی وہی اور پالنے والا بھی وہ ایک ہی ہے لہٰذا معبود بھی فقط وہی ہو سکتا ہے اسی کی غلامی کا حق ادا کرو ۔ وہی ہر کام کا نباہنے والا ہے ۔ (١٠٣) تمہارا معبود وہ ہے جس کو آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں اور وہ سب کو دیکھتا ہے جن کو تم معبود بناتے ہو وہ تو چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے نظر آتے ہیں ۔ (١٠٤) توحید خداوندی کے دلائل تمہیں سمجھا دیئے گئے ہیں جو ان سے فائدہ اٹھائے گا ۔ اس کا نفع خود ہی پائے گا اور اب بھی جو نورِ ہدایت سے اندھا رہ جائے گا ۔ اسکی مضرت اسی پر پڑے گی

> خلاصہ رکوع ١٣ ۔ اسباب بصائر ہم نے تمہیں دکھا دئیے ہیں اب بھی اندھے رہو تو تم جانو ۔
> ماخذ آیت ١٠٤

ع ١٢ ١٨

وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهٗ بَنِيْنَ

اور اللہ کے شریک جنوں کو ٹھہراتے ہیں حالانکہ اس نے انہیں پیدا کیا ہے اور جہالت سے اس

وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾

کے لئے بیٹے اور بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ پاک ہے اور ان باتوں سے بہت بلند ہے جو وہ بیان کرتے ہیں

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ

آسمانوں اور زمین کو از سرِ نو پیدا کرنے والا ہے اس کا بیٹا کیونکر ہو سکتا ہے حالانکہ

تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اس کی کوئی بیوی نہیں اور اس نے ہر چیز کو بنایا ہے اور وہ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ

جاننے والا ہے یہی اللہ تمہارا رب ہے اس کے سوائے اور کوئی معبود نہیں ہر چیز کا پیدا کرنے والا

شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا

ہے پس اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے اسے

تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ

آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھ سکتا ہے اور وہ

اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ

نہایت باریک بین خبردار ہے تحقیق تمہارے ہاں تمہارے رب کی طرف سے نشانیاں آ چکیں

فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَآ اَنَا

پھر جس نے دیکھ لیا تو خود ہی نفع اٹھایا اور جو اندھا رہا سو اپنا نقصان کیا اور میں تمہارا

عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا

نگہبان نہیں ہوں اور اسی طرح ہم مختلف طریقوں سے دلائل بیان کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں

دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ

کہ تو نے کسی سے پڑھا ہے اور تاکہ ہم سمجھداروں کے لئے واضح کر دیں تو اس کی تابعداری کر جو تیرے

(١٠٥) ایک ہی مضمون توحید کو مختلف عنوانات اور متعدد دلائل سے اس لئے پیش کیا گیا ہے تاکہ وہ سمجھ لیں کہ یہ باتیں خدا تعالیٰ کی طرف سے پڑھائی جا رہی ہیں ورنہ ایک امی (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے کسی استاد کے سامنے زانوئے ادب تہ نہ کیا ہو وہ ایسے دلائل و براہین کا بے دھڑک تانتا کیسے باندھ سکتا ہے جس کے مقابلہ سے بڑے بڑے فصحاء اور بلغاء عاجز آ جائیں ۔

إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ
رب کی طرف سے تجھے وحی کی گئی ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے

الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَآءَ اللَّهُ مَآ أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَٰكَ
منہ پھیر لے اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے تجھے

عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَآ أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا
ان پر نگہبان نہیں بنایا اور تو ان کا ذمہ دار نہیں ہے اور جن کی یہ اللہ کے

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا
سوا پرستش کرتے ہیں انہیں برا نہ کہو ورنہ وہ بے سمجھی سے زیادتی

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ
کر کے اللہ کو برا کہیں گے اسی طرح ہر ایک جماعت کی نظر میں ان کے عمال کو ہم نے آراستہ کر دیا ہے

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا
پھر ان سب کو اپنے رب کی طرف لوٹ کر آنا ہے تب وہ انہیں بتلائے گا جو کچھ

يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَٰنِهِمْ لَئِن
کیا کرتے تھے اور وہ اللہ کے نام کی پکی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان

جَآءَتْهُمْ ءَايَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا الْءَايَٰتُ عِندَ
کے پاس کوئی نشانی آئے تو اس پر ضرور ایمان لاویں گے ان سے کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ کے ہاں

اللَّهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَآ إِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾
ہیں اور تمہیں اے مسلمانو کیا خبر ہے کہ جب نشانیاں آئیں گی تو یہ لوگ ایمان لے ہی آئیں گے ؟

وَنُقَلِّبُ أَفْـِٔدَتَهُمْ وَأَبْصَٰرَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِۦٓ
اور ہم بھی ان کے دلوں کو اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جس طرح یہ اس پر پہلی دفعہ ایمان

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾ ع
نہیں لائے اور ہم انہیں ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے

ع ۱۳ / ۱۴

ربطِ آیات

(۱۰۶) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) قرآن حکیم کا اتباع کئے جائیے اور ان بدنصیب مشرکوں کی پرواہ نہ کیجئے۔ (۱۰۷) اگر اللہ تعالیٰ زبردستی سے شرک چھڑوا کر انہیں توحید کا پابند بنانا چاہتا تو ان کو انکار کی مجال نہ تھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے حق تبلیغ ادا کر دیا۔ اس کے سوا اور کوئی ذمہ داری آپ پر نہیں ہے۔

(۱۰۸) جن چیزوں کو ان مشرکین نے معبود بنا رکھا ہے ان کے ساتھ بے عزتی سے پیش نہ آؤ ورنہ وہ تمہارے خدائے قدوس وحدہٗ لاشریک لہٗ سے بے عزتی سے پیش آئیں گے (۱۰۹) کہتے ہیں اگر کوئی ایسا معجزہ دکھایا جائے جس سے ہماری تسلی طبع ہو جائے تو ہم مان جائیں خدائے تعالیٰ جانتا ہے کہ اگر معجزہ دکھایا بھی جائے گا تو بھی نہیں مانیں گے اس لئے معجزہ دکھانا فضول ہے۔

(۱۱۰) یہ لوگ اپنی بدباطنی کے باعث ایسے ہی گمراہ رہیں گے۔ واللہ اعلم۔

ربطِ آیات

خلاصۂ رکوع ۱۴ اس قسم کی مسخ شدہ ہستیاں انبیاء علیہم السلام کی معاند ہوتی آئی ہیں۔ ماخذ آیت ۱۱۲

(۱۱۱) اگر ہم فرشتے بھی نازل کر دیں اور مُردوں سے باتیں کرا دیں تو بھی یہ لوگ ایمان لانے کے لیے تیار نہیں ہونگے (۱۱۲) ہر ایک نبی کے دشمن ہوتے آئے ہیں نبی کے پیدا ہونے کے بعد آدمی دو قسم کے ہو جاتے ہیں ایک وہ لوگ جنکی طبیعتوں کے موافق نبی کی تعلیم ہوتی ہے اور دوسرے وہ جنکی طبیعتوں کے موافق نہیں ہوتی عادات پر زد پڑتی ہے ایسے لوگ مخالف ہو جاتے ہیں صحیح تعلیم پر یقین پیدا ہو جانا سعادت ہے اور صحیح تعلیم کی مخالفت کرنا شیطنت ہے اس کام کو بعض انسان اپنا مقصد بنا لیتے ہیں وہ شیاطین الانس کہلاتے ہیں (ولو شاء ربک) اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو انکو زبردستی روک سکتا تھا (فذرہم ومایفترون) یہ بھی اپنے دل کا ابال نکال لیں (۱۱۳) تاکہ بے ایمان آخرت کے منکر ادھر جھک جائیں اور جو شرارت و خباثت تعلیم الٰہی اور توحید خداوندی کے خلاف وہ کرنا چاہتے ہیں کر گزریں۔

* * * * * * * * * * * * *

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیں اور ان سے مُردے باتیں بھی

الْمَوْتَىٰ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَىْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوا

کریں اور ان کے سامنے ہم ہر چیز کو زندہ بھی کر دیں تو بھی یہ لوگ ایمان لانے

لِيُؤْمِنُوٓا إِلَّآ أَن يَشَآءَ اللَّهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

والے نہیں مگر یہ کہ اللہ چاہے لیکن اکثر ان میں سے

يَجْهَلُونَ ﴿١١١﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا

جاہل ہیں اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے شریر آدمیوں

شَيَٰطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِى بَعْضُهُمْ إِلَىٰ

اور جنوں کو دشمن بنا دیا جو کہ ایک دوسرے کو ملمع کی ہوئی باتیں فریب دینے

بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

کے لیے سکھاتے ہیں اور اگر تیرا رب چاہتا

مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغَىٰٓ

تو یہ کام نہ کرتے سو تو انھیں اور جو جھوٹ بناتے ہیں اسے چھوڑ دے اور تا کہ ان ملمع کی

إِلَيْهِ أَفْـِٔدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْءَاخِرَةِ وَ

ہوئی باتوں کی طرف ان لوگوں کے دل مائل ہوں جنہیں آخرت پر یقین نہیں اور

لِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُم مُّقْتَرِفُونَ ﴿١١٣﴾ أَفَغَيْرَ

تا کہ وہ لوگ ان باتوں کو پسند کریں اور تا کہ وہ کریں جو بُرے کام وہ کر رہے ہیں کیا میں

اللَّهِ أَبْتَغِى حَكَمًا وَهُوَ الَّذِىٓ أَنزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَٰبَ

اللہ کے سوا اور کسی کو منصف بناؤں حالانکہ اسی نے تمہاری طرف ایک واضح کتاب اتاری

مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ

ہے — اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ بیشک تیرے رب

مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

کی طرف سے نازل ہوئی ہے پس تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ

اور تیرے رب کی باتیں سچائی اور انصاف کی انتہائی حد تک پہنچی ہوئی ہیں اسکی باتوں کو کوئی

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي

بدل نہیں سکتا اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور اگر تو کہا مانے گا اکثر اُن لوگوں کا جو

الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

دنیا میں ہیں تو تجھے اللہ کی راہ سے ہٹا دیں گے وہ تو اپنے خیال پر چلتے

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ

اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں تیرا رب

هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾

خوب جانتا ہے اسے جو اس کی راہ سے ہٹ جاتا ہے اور وہ سیدھے راستے چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

سو تم اس جانور میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اگر تم اس کے حکموں پر ایمان لانے والے ہو

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ

کیا وجہ ہے کہ تم وہ چیز نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ وہ واضح کر چکا ہے جو کچھ اس

مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا

نے تم پر حرام کیا ہے ہاں مگر وہ چیز جس کی طرف تم مجبور ہو جاؤ اور بہت سے لوگ بے علمی

لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

کے باعث اپنے خیالات کی بنا پر لوگوں کو بہکاتے ہیں تیرا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب

ربط آیات

(۱۱۴) کیا اب غیر اللہ کو حکم بنائیں (نہیں وہی حکم کافی ہے) یہود دل میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی جانتے ہیں اور نزول قرآن کو منزل من اللہ مانتے ہیں (لیکن ظاہر نہیں کرتے) حضرت شاہ ولی اللہ الدھلوی رحمہ اللہ علیہ فتح الرحمٰن میں فرماتے ہیں: مترجم گوید در سورتہائے مکہ مذکور شدہ است کہ یہود تصدیق می کنند قرآن او در سورتہائے مدینہ مذکور شدہ است کہ یہود تکذیب می کنند آں را۔ و وجہ تطبیق آنست کہ چوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم در مکہ بودند ہنوز دعوت یہود نہ کردہ بودند بصدق قرآن معترف بودند کہ حکم آں بر عرب لازم است و ہیچکس از ایشاں انکار نہ کرد و چوں ہجرت فرمود ایشاں را دعوت کرد بعناد در آمدند در سیرۃ ابن اسحاق چند قصہ بایں مضمون مذکور است واللہ اعلم (۱۱۵) قرآن حکیم کی تعلیم ایسی صحیح ہے کہ ساری دنیا مل کر اس کا ایک نقطہ بھی تو غلط ثابت نہیں کر سکتی (۱۱۶) ان گمراہوں کی پرواہ نہ کیجیے اگر ان کا کہا مانیں گے تو آپکو بھی صحیح راستے سے ہٹا دیں گے (۱۱۷) اللہ تعالیٰ گمراہوں کو بھی جانتا ہے اور ہدایت یافتہ طبقہ کو بھی اچھی طرح پہچانتا ہے (۱۱۸) تمہیں خدا تعالیٰ سے ایسی محبت ہونی چاہیے اور رشتہ عبودیت ایسا مضبوط ہو جائے کہ وہی چیز کھاؤ جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو اگر غیر اللہ کا نام آجائے تو متنفر ہو جاؤ

بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ

جانتا ہے — تم ظاہری اور باطنی سب گناہ چھوڑ دو بے شک جو لوگ گناہ کرتے

الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا

ہیں — عنقریب — اپنے کیے کی — سزا

يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

پائیں گے — اور جس چیز پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا اس میں سے نہ کھاؤ

وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ

اور بے شک یہ کھانا گناہ ہے اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں

لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ ع

تاکہ وہ تم سے جھگڑیں اور اگر تم نے ان کا کہا مانا تو تم بھی مشرک ہو جاؤ گے

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي

بھلا وہ شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا اور ہم نے اسے روشنی دی کہ اسے لوگوں

بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ

میں لیے پھرتا ہے وہ اس کے برابر ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہو وہاں سے نکل نہیں

مِنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾

سکتا — اسی طرح کافروں کی نظر میں ان کے کام آراستہ کر دیے گئے ہیں

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا

اور اسی طرح ہر بستی میں ہم نے گنہ گاروں کے سردار بنا دیے ہیں تاکہ وہاں اپنے

لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَ

مکر و فریب کا جال پھیلائیں حالانکہ وہ اپنے فریب کے جال میں آپ پھنسے ہیں مگر

مَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا

وہ سمجھتے نہیں — جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں

ربطِ آیات

(۱۱۹) اللہ تعالیٰ نے محرمات (جن کا استعمال کھانے میں ناجائز ہے) واضح فرما دی ہیں اب تو خدا پرستوں کیلئے حلال وحرام کی تمیز میں کوئی دقت نہیں ہو سکتی بہت سے آدمی اللہ تعالیٰ کے فیصلہ کو تسلیم نہیں کرتے اور اپنی خواہشات کے پورا کرنے میں گمراہ ہو جاتے ہیں (۱۲۰) مذکورہ بالا پابندیوں سے گوشت کھانے کی اجازت دینا اس کا ماحصل یہ ہے کہ تم ظاہری کے قانونی جرم بھی چھوڑ دو اور اخلاقی جرم بھی ترک کر دو (۱۲۱) اللہ تعالیٰ کے نام کے ذبیحہ کے بغیر دوسرے ذبیحہ کا گوشت ہرگز استعمال نہ کرو شیطان اپنے دوستوں کا تم سے جھگڑا کرائیں گے اگر تم انکے ساتھ مل گئے تو تم بھی ویسے ہو جاؤ گے (۱۲۲) ایک آدمی مردہ تھا یعنی سکون میں تھا۔ بعد ازاں ہم نے اُسے علم دیا اب وہ لوگوں میں سیدھے راستے پر چلانے کے لیے جاتا ہے کیا ویسا ہو سکتا ہے جس میں ابتک حرکت کا ارادہ ہی پیدا نہیں ہوا بلکہ ظلمت میں پڑا ہوا ہے (۱۲۳) اس طرح ہر ملک کے بڑے بڑے شہروں میں بڑے بڑے مجرم تعلیم حق کے مخالف پیدا ہوتے رہے ایسے لوگ جو کچھ کیا کرتے ہیں اس میں اپنا ہی نقصان کر بیٹھتے ہیں اللہ تعالیٰ کا کیا بگاڑ سکتے ہیں۔

ع ١١ ١

خلاصہ رکوع ۱۵۔ توحید کے موافق ومخالف یکساں نہیں ہو سکتے اور مخالفین کی رسوائی ماخذ آیت ۱۲۲ - ۱۲۴

لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ

ہم نہیں مانیں گے جب تک کہ وہ چیز خود ہمیں نہ دی جائے جو اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے

اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ

اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی پیغمبری کا کام کس سے لے وہ وقت قریب ہے جب یہ

اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا

مجرم اپنی مکاریوں کی پاداش میں اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب میں

كَانُوْا یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ یَّهْدِیَهٗ

مبتلا ہوں گے سو جسے اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت دے تو

یَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ یُّرِدْ اَنْ یُّضِلَّهٗ

اس کے سینہ کو اسلام کے قبول کرنے کے لیے کھول دیتا ہے اور جس کے متعلق چاہتا ہے کہ گمراہ

یَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی

کرے اس کے سینہ کو بےحد تنگ کر دیتا ہے گویا کہ وہ آسمان پر چڑھتا

السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ یَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِیْنَ

ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ ایمان نہ لانے والوں پر پھٹکار ڈالتا

لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِیْمًا ؕ قَدْ

ہے اور یہ تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے ہم نے

فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ

نصیحت حاصل کرنے والوں کیلئے آیتوں کو صاف صاف بیان کر دیا ہے ان کے لیے اپنے رب

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِیُّهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَ

کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان کے اعمال کے سبب سے ان کا مددگار رہے اور

یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ۚ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ

جس دن ان سب کو جمع کریگا تو جنوں کی جماعت سے فرمائیگا تم نے آدمیوں میں سے بہت

وقف لازم
وقف منزل

ربط آیات

(۱۲۴) جب کبھی کوئی حکم آتا ہے کہتے ہیں ہم تو ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں جب تک ہمارے ہاں بھی وحی نہ آئے یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ وحی کے نزول کے لیے خاص محل ہوتا ہے اور اس استعداد خفی کو فقط اللہ تعالیٰ ہی جان سکتا ہے اس قسم کی بے جوڑ باتیں کرکے توحید اور رسالت سے انکار کرنے والوں کو ذلت نصیب ہوگی (۱۲۵) جس کی فطرت کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کے قبول کرنے کیلئے بنایا ہے اور اس نے شامت اعمال کے باعث اس حسن کو ضائع نہیں کیا وہ ہدایت الٰہی کو قبول کرنے کیلئے تیار ہو جاتا ہے جس کی شامت اعمال کے باعث اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو جائے اور اپنے دروازے پر نہ بلانا چاہے اس کا سینہ تعلیم اسلام کا متحمل نہیں ہو سکتا (۱۲۶) سیدھا راستہ وہی ہے جو آپ کو بتلایا جا چکا ہے البتہ پند و نصیحت کی قبولیت کی استعداد جس میں ہوگی وہی نفع پائے گا (۱۲۷) اسی لقوم یذکرون والی جماعت کے لیے سلامتی کا گھر ہے ان کے اعمال صالحہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کا ولی اور کارساز ہے

مِّنَ الۡاِنۡسِ ۚ وَقَالَ اَوۡلِيٰٓؤُهُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ رَبَّنَا

سے اپنے تابع کر لئے تھے اور آدمیوں میں سے جو جنوں کے دوست تھے کہیں گے اے رب

اسۡتَمۡتَعَ بَعۡضُنَا بِبَعۡضٍ وَّبَلَغۡنَاۤ اَجَلَنَا الَّذِىۡۤ

ہمارے ہم میں سے ہر ایک نے دوسرے سے کام نکالا اور ہم اپنی اس میعاد کو آپہنچے

اَجَّلۡتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثۡوٰٮكُمۡ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اِلَّا

جو تونے ہمارے واسطے مقرر کی تھی فرمائیگا تم سب کا ٹھکانا آگ ہے اس میں ہمیشہ رہو گے اس

مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ

سے صرف وہی بچیں گے جنہیں اللہ بچائیگا بیشک تیرا رب حکمت والا جاننے والا ہے اور اسی طرح ہم

نُوَلِّىۡ بَعۡضَ الظّٰلِمِيۡنَ بَعۡضًۢا بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۲۹﴾ ع

گنہگاروں کو ایک دوسرے کے ساتھ ان کے اعمال کے سبب سے ملا دیں گے

يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ

اے جنو اور انسانو! کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو

يَقُصُّوۡنَ عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ وَيُنۡذِرُوۡنَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ

تمہیں میرے احکام سناتے تھے اور اس دن کی ملاقات سے تمہیں ڈراتے تھے

هٰذَا ؕ قَالُوۡا شَهِدۡنَا عَلٰٓى اَنۡفُسِنَا وَغَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ

کہیں گے ہم اپنے گناہ کا اقرار کرتے ہیں اور انہیں دُنیا کی زندگی نے دھوکا

الدُّنۡيَا وَشَهِدُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۳۰﴾

دیا ہے اور اپنے اوپر ہی گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے

ذٰلِكَ اَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ رَّبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى بِظُلۡمٍ

یہ اس لیے ہوا کہ تیرا رب بستیوں کو ظلم کرنے کے باوجود ہلاک نہیں کیا کرتا

وَّاَهۡلُهَا غٰفِلُوۡنَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا ؕ

اس حال میں کہ وہ بے خبر ہوں اور ہر ایک کے لیے ان کے عمل کے لحاظ سے درجے ہیں

ربط آیات

(۱۲۸) قیامت کے دن ضال اور مُضِل دونوں جہنم رسید ہوں گے۔

ع ۱۵ / ۹ / ۲

(۱۲۹) بداخلاقی میں ہم جنس ہونے کے باعث دُنیا میں بھی یہ کم بخت مِل جلتے ہیں

خلاصہ رکوع ۱۶ مخالفین توحید کا احساس حق اور ان کا موجودہ مسلک خلاف نقل و عقل ہے ماخذ آیت ۱۳۰ - ۱۲۸ ، ۱۴۰

اور آخرت میں بھی اسی مجانست کے سبب اکٹھے ہوں گے (۱۳۰) اپنی دُنیاوی کفر و شرک کی زندگی پر خود ہی اظہار نفرت کر رہے ہیں (۱۳۱) یہ بھی اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے کہ غلطی کا احساس کرائے بغیر سزا نہیں دیتا۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ

اور تیرا رب ان کے کاموں سے بے خبر نہیں اور تیرا رب

الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ

بے پرواہ رحمت والا ہے اگر وہ چاہے تم سب کو اٹھالے اور تمہارے بعد جسے

مِن بَعْدِكُم مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مِّن ذُرِّيَّةِ

چاہے تمہاری جگہ آباد کر دے جس طرح تمہیں ایک دوسری قوم کی

قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿١٣٣﴾ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ ۖ وَمَا أَنتُم

نسل سے پیدا کیا ہے جس چیز کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ ضرور آنے والی ہے اور

بِمُعْجِزِينَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ

تم عاجز نہیں کر سکتے کہہ دو اے لوگو تم اپنی جگہ پر کام کرتے رہو اور

إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ لَهُ

میں بھی کرتا ہوں عنقریب معلوم کر لوگے کہ آخرت کا گھر کس کے لیے

عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوا

ہوتا ہے بے شک ظالم نجات نہیں پاتے اور اللہ کی

لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا

پیدا کی ہوئی کھیتی اور مویشیوں میں سے ایک حصہ اس کے لیے مقرر کرتے ہیں

هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ

اور اپنے خیال کے مطابق کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا حصہ ہے اور یہ ہمارے شریکوں کا ہے سو جو

لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ

حصہ ان کے شریکوں کا ہے وہ اللہ کی طرف نہیں جا سکتا اور جو اللہ کا ہے وہ

فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٣٦﴾

ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں

ربط آیات

(۱۳۲) ہر ایک نیک و بد کے اعمال کا اپنا اپنا درجہ ہے اللہ تعالیٰ ہر شخص کے حالات سے خوب واقف ہے (۱۳۳) اے موحدین شرک خدا تعالیٰ تم سے بے پرواہ ہے اگر چاہے تو تمہاری جڑ اکھاڑ پھینکے اور تمہاری جگہ دوسری قوم کو آباد کر دے (۱۳۴) شرک کی سزا کا وقت یقیناً آنے والا ہے تم اس سے بچ نہیں سکتے (۱۳۵) اے شرک کی تائید کرنے والو اگر نہیں مانتے تو انتظار کرو دیکھو حق جل و علا شانہ کس کی حمایت کرتا ہے اور کون غالب آتا ہے (۱۳۶) ان کے خود ساختہ دین کی بیہودگی ملاحظہ ہو کر اپنے بنائے ہوئے معبودان باطل سے زیادہ ڈرتے ہیں اور معبود برحق جل و علا شانہ سے اتنا نہیں ڈرتے کہ معبودان باطل کا حصہ ضائع نہیں ہونے دیتے خدائے تعالیٰ کا حصہ ضائع ہو جائے تو پروا نہیں کرتے

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ

اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے خیال میں ان کے شریکوں نے اپنی اولاد کے قتل کرنے

شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ

کو خوشنما بنا دیا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں مبتلا کر دیں اور ان پر ان کے دین کو مشتبہ بنا دیں

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٧﴾

اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ ایسا نہ کرتے سو انہیں چھوڑ دو اور جو وہ افترا کرتے ہیں

وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَا إِلَّا

اور کہتے ہیں یہ جانور اور کھیت محفوظ ہیں انہیں صرف وہی لوگ کھا سکتے

مَن نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ

ہیں جنہیں ہم چاہیں اور کچھ جانور ہیں جن پر سواری حرام کر دی گئی ہے اور

لَّا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِم

کچھ جانور ہیں جن پر اللہ کا نام نہیں لیتے یہ سب اللہ پر افترا ہے عنقریب اللہ

بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَٰذِهِ

انہیں اس افترا کی سزا دے گا اور کہتے ہیں جو کچھ ان جانوروں کے پیٹ میں ہے

الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا

یہ ہمارے مردوں کے لیے خاص ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے

وَإِن يَكُن مَّيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ

اور جو بچہ مردہ ہو تو دونوں اس کے کھانے میں برابر ہیں اللہ انہیں ان باتوں کی سزا دیگا

إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ

بیشک وہ حکمت والا جاننے والا ہے تحقیق خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو

سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى

جہالت اور نادانی کی بنا پر قتل کیا اور اللہ پر بہتان باندھ کر اس رزق کو حرام کر لیا جو اللہ

ربط آیات

(۱۳۷) ان مشرکین کی دوسری بیہودگی ملاحظہ ہو کہ اپنی معصوم اولاد کو بے گناہ مار ڈالتے ہیں (۱۳۸) ان مشرکین کی خود ساختہ حلت و حرمت بھی ملاحظہ کیجئے کیسے جھوٹ بول رہے ہیں حلت و حرمت کا فیصلہ تو فقط اللہ کا حق ہے کہ سب چیزیں اسی کی ہیں جس کے استعمال کی اجازت دیدے وہ حلال ہے اور جس چیز کی اجازت نہ دے وہ حرام ہے (۱۳۹) یہ اسی افترائی قانون کا ایک حصہ ہے۔

اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ

نے انہیں ، یا تھا بیشک وہ گمراہ ہوئے اور سیدھی راہ پر نہ آئے — اور اسی نے وہ

اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ

باغ پیدا کئے ہیں جو چھتوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور جو نہیں چڑھائے جاتے اور کھجور کے

وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ

درخت اور کھیتی جن کے پھل مختلف ہیں اور زیتون اور انار

مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ

پیدا کئے جو ایک دوسرے سے مشابہ اور جدا جدا بھی ہیں ان کے پھل کھاؤ جب وہ پھل لائیں

وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا

اور جس دن اسے کاٹو اس کا حق ادا کرو اور بے جا خرچ نہ کرو — بے شک وہ

يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۚ

بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا — اور بوجھ اٹھانے والے مویشی پیدا کئے اور زمین سے

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ

لگے ہوئے اور اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ

وہ تمہارا صریح دشمن ہے — آٹھ قسمیں پیدا کیں — بھیڑوں سے

اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ

دو اور بکری میں سے دو — تو پوچھ کہ دونوں نر اللہ نے حرام کئے

اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچہ جو دونوں مادہ کے

الْاُنْثَيَيْنِ ۗ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾

رحم میں ہے — مجھے اس کی سند بتلاؤ — اگر سچے ہو

ربط آیات

(١٤٠) اولاد کا قتل خدا تعالیٰ کے دیے ہوئے رزق کی تحریم بے سبب ان کی گمراہی کی علامتیں ہیں۔

خلاصہ رکوع ١٧ (گذشتہ رکوع میں آچکا ہے کہ کفار کی حلت و حرمت خلاف عقل و نقل ہے) اب بتلایا جاتا ہے کہ ہماری حلت اشیاء معقول و منقول ہے ماخذ آیت ١٤١-١٤٠، ١٤٢

(١٤١) تمام میوہ جات تمہارے لیے حلال ہیں بشرطیکہ اللہ تعالیٰ کے نام پر مساکین کا حق ادا کر دو اور اسراف نہ کرو (١٤٢) اللہ تعالیٰ نے چار پائے پیدا کئے بعض بوجھ اٹھانے کے لیے اور بعض لٹا کر ذبح کر کے کھانے کے لیے تاکہ اللہ تعالیٰ کا رزق کھاؤ۔ اسی کے مطیع ہو کر رہو اور دشمن خدا یعنی شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو (١٤٣) بھیڑ اور بکری کے نر و مادہ میں سے کوئی بھی حرام نہیں ہے

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ

اور اونٹ اور گائے سے دو دو قسمیں پیدا کیں تو پوچھ دونوں نر

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچہ جو دونوں مادہ کے رحم میں

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ

ہے کیا تم موجود تھے جس وقت اللہ نے تمہیں یہ حکم دیا تھا پھر

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ

اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے تاکہ لوگوں کو بلاتحقیق

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ ع قُلْ

گمراہ کرے بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا کہہ دو

لَّآ اَجِدُ فِىْ مَآ اُوْحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ

کہیں اس وحی میں جو مجھے پہنچی ہے کسی چیز کو کھانے والے پر حرام نہیں پاتا جو اسے کھائے

اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ

مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت

فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

کہ وہ ناپاک ہے یا وہ ناجائز ذبیحہ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے پھر جو

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَ

شخص بھوک سے بے اختیار ہو جائے ایسے حالمیں کہ نہ بغاوت کرنیوالا اور نہ حد سے گزرنے والا ہو تو تیرا رب بخشنے والا مہربان ہے

عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ

یہود پر ہم نے ہر ایک ناخن والا جانور حرام کیا تھا اور گائے

الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ

اور بکری میں سے ان دونوں کی چربی حرام کی تھی مگر جو پشت پر یا

ربط آیات

(۱۴۴) اونٹ اور گائے کے نر و مادہ میں سے کوئی بھی حرام نہیں ہے مذکورۃ الصدر جانوروں کے نر یا مادہ یا جو چیز مادہ کے رحم میں ہے ان میں سے کسی چیز کی حرمت کا حکم تمہیں خدا تعالیٰ نے دیا ہے یا محض بہتان باندھ رہے ہو اس سے بڑھ کر اور کیا ظلم ہو سکتا ہے۔

ع ۱۷ / ۴

خلاصہ رکوع ۱۸ مسلمانوں کی حرام کردہ اشیا کی حرمت منقول ہے اور علاوہ اس کے معقول بھی ہے ماخذ آیت ۱۴۵

(۱۴۵) ماکولات میں محرماتِ اسلامیہ یہ ہیں۔ ان اشیاء کی حرمت بنی اسمٰعیل اور بنی اسرائیل دونوں میں یکساں تھی اور یہ حصر اضافی بہ نسبت بہیمۃ الانعام کے ہے اور اُن کی آٹھ قسمیں وہی ہیں جو ذکر ہو چکیں۔ کتا۔ شیر باز وغیرہ اگرچہ حرام ہیں بہیمۃ الانعام میں سے نہیں ہیں۔

ظُهُورُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ
انتڑیوں پر لگی ہوئی ہو یا جو ہڈی سے ملی ہوئی ہو ہم نے
جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۫ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ
ان کی شرارت کے باعث انہیں یہ سزا دی تھی اور بیشک ہم سچے ہیں پھر اگر تجھے جھٹلائیں
فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ
تو کہہ دو تمہارا رب بہت وسیع رحمت والا ہے اور گنہ گار لوگوں سے اس کا عذاب
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ
نہیں ٹلے گا اب مشرک کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم اور
اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ
نہ ہمارے باپ دادا شرک کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کرتے اسی طرح ان لوگوں نے
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ
جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا کہہ دو تمہارے ہاں
مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ
کوئی ثبوت ہے تو اسے ہمارے سامنے لاؤ تم فقط خیالی باتوں پر چلتے ہو اور صرف
اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ
تخمینہ ہی کرتے ہو کہہ دو بس اللہ کا الزام پورا ہو چکا پس
شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ
اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت کر دیتا ان سے کہہ دو اپنے گواہ لاؤ جو اس بات
يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ
کی گواہی دیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو حرام کیا ہے پھر اگر وہ ایسی گواہی دیں تو تو ان کا
مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ
اعتبار نہ کر اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے اور جو آخرت پر یقین

ربط آیات

(۱۴۶) یہ چیزیں اصل فطرت انسانی کے لیے مضر ہونے کے لحاظ سے حرام نہیں تھیں بلکہ محض بنی اسرائیل کی تعدی کی وجہ سے سزا کے طور پر حرام کی گئی تھیں ورنہ اصلیت پر حرام نہیں ہیں

(۱۴۷) اگر اب بھی تکذیب سے باز نہ آئیں تو انہیں کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب مجرموں سے ٹلا نہیں کرتا۔

(۱۴۸) عذر گناہ بدتر از گناہ۔ گناہ خود کرتے ہیں۔ اور الزام اللہ تعالیٰ پر قائم کرتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ ہماری ان بداخلاقیوں اور افترا پردازیوں کو پسند نہ کرتا تو ہم کیسے کر سکتے تھے۔

(۱۴۹) اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر اتمام حجت ہو چکا ہے کہ تم غلط راستے پر جا رہے ہو۔ ہاں اگر وہ جبراً چاہتا تو کوئی بھی گمراہ نہ رہتا۔

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾ قُلْ

نہیں رکھتے اور وہ اوروں کو اپنے رب کے برابر کرتے ہیں کہہ دو

تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

آؤ میں تمہیں سنا دوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ ۖ

نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور تنگ دستی کے سبب اپنی اولاد کو قتل نہ کرو

نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ

ہم تمہیں اور انہیں رزق دیں گے اور بے حیائی کے ظاہر اور پوشیدہ کاموں

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا

کے قریب نہ جاؤ اور ناحق کسی جان کو قتل نہ کرو جس کا قتل اللہ نے حرام کیا ہے

بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾ وَلَا

تمہیں یہ حکم دیتا ہے تاکہ تم سمجھ جاؤ اور

تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ

سوائے کسی بہتر طریقہ کے یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی

أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ

کو پہنچے اور ماپ اور تول کو انصاف سے پورا کرو ہم کسی کو

نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا

اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور جب بات کہو تو انصاف سے کہو اگرچہ

قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ

رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کا عہد پورا کرو تمہیں یہ حکم دیا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾ وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ

نصیحت حاصل کرو اور بے شک یہی میرا سیدھا راستہ ہے سو اسی کا اتباع کرو

ربطِ آیات

خلاصہ رکوع ۱۹ ماکولات کے سوا بقیہ خلاصہ قانون اسلام ماخذ آیت ۱۵۱

(۱۵۰) کیا تم اپنے طرزِ عمل پر کوئی شہادت پیش کر سکتے ہو؟ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی حلت و حرمت کے پابند نہیں بلکہ غیر اللہ کی حلت و حرمت اختراعی کو معمول بہ بناتے ہیں

(۱۵۱) شرک نہ کرو اور تعلق باللہ درست رکھو (وبالوالدین احسانا) تعلق بالمخلوق ٹھیک رہے مخلوق میں سے یہ بالادست کی مثال ہے انسان کی خوبی تمیز کرنے کا یہ موقعہ ہے کہ جو بے طمع محسن ہیں اُن پر احسان کرے اور ان کے ساتھ برائی کرنے کا کبھی وہم نہ آئے (ولا تقتلوا اولادکم) تعلق بالمخلوق میں یہ زیر دست کا قانون ہے۔ بھوک کی وجہ سے اولاد کا قتل نہ کرنا پہلا ترجمہ ہے جس طرح زمانہ جاہلیت میں رائج تھا اور دوسرا ترجمہ جو ساری دُنیا کے لیے ہے یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی فقط رزق کمانے کے لیے اولاد کو معمولی پیشوں میں قید کر رکھتا ہے اور اس کو حسب الفطرۃ پڑھنے تعلیم الٰہی دلانے اور اللہ تعالیٰ کے دروازے کی طرف قدم اُٹھانے سے روکتا ہے تو یہ بھی قتل اولاد ہے یہ بات مسلمانوں کی تباہی کا باعث ہے (ولا تقربوا الفواحش) خواہ وہ مجلسوں میں ہوں یا تنہائی میں (الا بالحق) جس کے قتل کی قانون اجازت دے (۱۵۲) مثلاً یتیم کے مال

کو بڑھانے کی غرض سے تصرف کرو نہ کہ نقصان پہنچانے کے خیال سے (لا نکلف نفسا) اگر نادانستہ غلطی ہو گئی تو معاف ہو گی (وبعہد اللہ اوفوا) بندگی کا عہد بنا ہوا اور وہ اتباع رسالت سے ہو گا

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهٖ ۚ ذٰلِكُمْ

اور دوسرے راستوں پر مت چلو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے ہٹا دینگے تمہیں

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

اسی کا حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ پھر ہم نے نیکوں پر نعمت پوری کرنے

تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى

کے لیے موسیٰ کو کتاب دی جس میں ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ

تھی تاکہ وہ لوگ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لائیں یہ برکت والی کتاب

اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾

ہم نے اتاری ہے سو اس کا اتباع کرو اور ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ

تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہم سے پہلے دو فرقوں پر کتاب نازل ہوئی

قَبْلِنَا ۖ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا

تھی اور ہم تو ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے یا یہ کہو

لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ

کہ اگر ہم پر کتاب نازل کی جاتی تو ہم ان سے بہتر راہ پر چلتے سو

جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح کتاب اور ہدایت اور رحمت آچکی ہے اب

اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي

اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ موڑے جو لوگ

الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا

ہماری آیتوں سے منہ موڑتے ہیں ہم انہیں ان کے منہ موڑنے کے باعث برے عذاب

ربط آیات

(۱۵۳) مذکورۃ الصدر راستہ کا اتباع کرو اور دوسرے جو چھوٹے راستے نکلیں گے کہ ذرا میم بات آئی اور بہت سی باتیں ادھر اُدھر کی مل گئیں اور ایک فرقہ بن گیا اس قسم کے فرقوں کا اتباع نہ کرو (۱۵۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت عرب میں کیوں ہوئی اسکا فائدہ بتلایا جاتا ہے کہ بنی اسرائیل کی اصلاح

ع ۱۹ / ۶

> خلاصہ رکوع ۲۰۔ تم تو قرآن سے اعراض کرتے ہو اور ہم اس کتاب بابرکت کا اتباع کرا کے تمہیں مسلک ابراہیمی کی طرف لانا چاہتے ہیں۔
> ماخذ آیت ۱۵۵۔۱۶۱

کے لیے تو موسیٰ علیہ السلام کو ہم نے کتاب دی تھی جس میں ان احکام کی تفصیل پوری تھی جن کی پابندی ضروری ہے (بلقاء ربہم یؤمنون) تاکہ وہ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لائیں (اور جزا و سزائے اعمال کی فکر کریں) (۱۵۵) اس بابرکت کتاب کا اتباع کرو تاکہ تم میں برکت کا رنگ آئے اور رحم کیے جاؤ (۱۵۶) تاکہ قیامت کے دن یہ عذر نہ کرنے پاؤ کہ یہود و نصاریٰ کو کتاب اللہ دی گئی تھی اور ہم عبرانی اور سریانی زبان سے ناآشنا تھے اس واسطے اللہ تعالیٰ کی منشا معلوم نہ کر سکے ہیں

كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

کہ ان کے یہ لوگ اس کے منتظر ہیں کی سزا دیں گے

تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ

پاس فرشتے آویں یا تیرا رب آئے یا تیرے رب کی کوئی نشانی

اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ

آئے جس دن تیرے رب کی کوئی نشانی آئے گی تو کسی ایسے شخص کا

نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ

ایمان کام نہ آئے گا جو پہلے ایمان نہ لایا ہو یا اس نے

فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

ایمان لانے کے بعد کوئی نیک کام نہ کیا ہو کہہ دو انتظار کرو ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ

جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کئی جماعتیں بن گئے تیرا ان

مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ

سے کوئی تعلق نہیں ان کا کام اللہ ہی کے حوالہ ہے پھر وہی انہیں

بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

بتلائے گا جو کچھ وہ کرتے تھے جو کوئی ایک نیکی کرے گا اس کے لیے

عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

دس گنا اجر ہے اور جو بدی کرے گا سو اسے اسی کے برابر

يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِيْ

سزا دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا کہہ دو میرے

هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا

رب نے مجھے ایک سیدھا راستہ بتلا دیا ہے ایک صحیح دین

ربط آیات

(۱۵۷) یا یہ عذر نہ کرنے پاؤ کہ اگر ہمیں آسمانی کتاب دی جاتی تو ہم اسکی بڑی قدر کرتے اب یاد رکھو اگر اس کتاب سے اعراض کرو گے تو سخت سزا پاؤ گے۔

(۱۵۸) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت جو احکام مل رہے ہیں۔ ان کو نہیں مانتے۔ یہ چاہتے ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آئیں۔ یا خود خدا تعالیٰ براہ راست سمجھائے یا ایسی خطرناک نشانی نظر آئے جس کے باعث یہ لوگ ماننے پر مجبور ہو جائیں یہ اس قسم کے انتظار میں ہیں (۱۵۹) جو لوگ ایک صحیح مسلک دین الٰہی کا چھوڑ کر مختلف فرقے بن گئے ہیں۔ ان کا فیصلہ اللہ تعالیٰ ہی کرے گا۔ آپ بری الذمہ ہیں (۱۶۰) ہر شخص اپنے اپنے نیک و بد اعمال کا معین شدہ بدلہ پائے گا۔

قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

ابراہیم کی ملت جو ایک ہی طرف کا تھا اور مشرکوں میں سے نہیں تھا کہہ دو بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کیلئے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا تھا اور میں سب سے پہلے فرمانبردار ہوں کہہ دو کیا اب میں اللہ کے سوا اور کوئی رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا رب ہے اور جو شخص کوئی گناہ کرے گا تو وہ اسی کے ذمہ ہے اور ایک شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تمہارے رب کے ہاں ہی سب کو لوٹ کر جانا ہے سو جن باتوں میں تم جھگڑتے تھے وہ تمہیں بتلا دے گا اس نے تمہیں زمین میں نائب بنایا ہے اور بعض کے بعض پر درجے بلند کر دیے ہیں تاکہ تمہیں اپنے دیئے ہوئے حکموں میں آزمائے بے شک تیرا رب جلدی عذاب دینے والا ہے اور بیشک البتہ وہ بخشنے والا مہربان ہے

ربط آیات

(۱۶۱) ان سے فرما دیجیے کہ میرا مسلک حضرت ابراہیم علیہ السلام والا ہے جو تمہارے بھی متفق علیہ امام ہیں (۱۶۲) میرا طریق مستقیم یہ ہے کہ سب سے تعلق توڑا اور ایک خدائے قدوس وحدہ لاشریک سے رشتہ جوڑا۔ اپنی زندگی اور موت بلکہ ہر عمل حیات اسی کے لیے وقف کر دیا (۱۶۳) سب کچھ فقط اسے دیدیا اور اسکی فرمانبرداری کا حلقہ گلے میں ڈال لیا (۱۶۴) کیا تم چاہتے ہو کہ اس رب العالمین سے تعلق توڑ کر غیر سے جوڑ لوں اگر تمہیں مجھ سے اختلاف ہی ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں چل کر اس کا فیصلہ ہو جائیگا (۱۶۵) جس سے تعلق جوڑ نا آج تمھیں معیوب نظر آتا ہے اسی نے تو تمہیں دنیا میں بسایا اور دوسروں سے زیادہ وجاہت عطا فرمایا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم اپنی وجاہت طاقت مال و دولت کی شان وشوکت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کا کتنا شکریہ بجالاتے ہو اگر اسکی مخالفت کرنے جاؤ گے تو وہ جلد تر عذاب دینے پر بھی قادر ہے اور اگر سر تسلیم اسکی بارگاہ میں خم کر دو گے تو بخشنے والا مہربان ہے سب غلطیاں معاف فرما دیگا۔

النصف ۲۰ ع ۱

سورۂ اعراف۔ سورۂ بقرہ میں یہود کو دعوت الی الکتاب تھی ... سورۂ انعام

خلاصہ رکوع ١ تذکیر بایام اللہ و بما بعد الموت و بالاء اللہ سے دعوت الی کتاب اللہ۔
ماخذ آیت ٢، ٣، ٤، ٥، ١٠

سورة الأعراف مكية ٧ ٣٩ (آياتها ٢٠٦ ركوعاتها ٢٤)

سورہ اعراف مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں دوسو چھ آیتیں اور ٢٤ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمٓصٓ ﴿١﴾ كِتَٰبٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِى صَدْرِكَ

یہ کتاب تیری طرف بھیجی گئی ہے تاکہ تو اس کے ذریعہ سے ڈرائے اور

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِۦ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

اس سے تیرے دل میں تنگی نہ ہونی چاہیے اور یہ ایمان والوں کے لیے نصیحت ہے

ٱتَّبِعُوا۟ مَآ أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا۟ مِن

جو چیز تمہارے رب کی طرف سے تم پر اتری ہے اس کا اتباع کرو اور اللہ کو چھوڑ کر

دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾ وَكَم مِّن

دوسرے دوستوں کی تابعداری نہ کرو تم لوگ بہت ہی کم نصیحت مانتے ہو اور کتنی

قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَٰهَا فَجَآءَهَا بَأْسُنَا بَيَٰتًا أَوْ هُمْ

بستیاں ہم نے ہلاک کر دی ہیں جن پر ہمارا عذاب رات کو آیا یا ایسی حالت میں کہ

قَآئِلُونَ ﴿٤﴾ فَمَا كَانَ دَعْوَىٰهُمْ إِذْ جَآءَهُم بَأْسُنَآ إِلَّآ

دوپہر کو سونے والے تھے جس وقت ان پر ہمارا عذاب آیا پھر ان کی یہی پکار تھی کہتے

أَن قَالُوٓا۟ إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿٥﴾ فَلَنَسْـَٔلَنَّ ٱلَّذِينَ

تھے بے شک ہم ہی ظالم تھے پھر ہم ان لوگوں سے ضرور سوال کرینگے

أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿٦﴾ فَلَنَقُصَّنَّ

جنکے پاس پیغمبر بھیجے گئے تھے اور ان پیغمبروں سے ضرور پوچھیں گے پھر اپنے علم کی بنا پر ان

عَلَيْهِم بِعِلْمٍ ۖ وَمَا كُنَّا غَآئِبِينَ ﴿٧﴾ وَٱلْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ

کے سامنے بیان کر دیں گے اور ہم کہیں غیر حاضر نہ تھے اور واقعی اس دن وزن بھی

تھی اصلاح نفوس مقصود تھی۔ سورۂ اعراف میں بقیہ اقوام عالم کو دعوت الی القرآن دی جاتی ہے (١) المص حروف مقطعات میں سے ہے جمہور مفسرین حضرات کی رائے ہے کہ اس کی تاویل سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔ بعض حضرات کا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ کے راسخ فی العلم بندوں کو وہبی طور پر بتلا دیا جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد تفاسیر میں منقول ہے کہ میں راسخین فی العلم میں سے ہوں مجھ سے متشابہات کے معنی پوچھو۔

ربط آیات

(٢) یہ کتاب آپ کی طرف نازل کی گئی ہے اس کی تبلیغ سے آپ کے سینہ میں تنگی نہ ہونے پائے کہ مخالفین اس کو کیوں نہیں مانتے۔ آپکا فرض فقط انذار (ڈرانا) ہے اور مومنین تو اس سے یقیناً نصیحت پالیں گے (٣) اے بنی آدم اس منزل من اللہ تعلیم کو مان جاؤ (٤) اس سے پہلے کتنی بستیاں ایسی گزری ہیں جنہوں نے منزل من اللہ احکام کی مخالفت کی تو عذاب الٰہی نے رات کے وقت یا دوپہر کو آکر انہیں تباہ کر دیا (٥) جب عذاب الٰہی آیا اس وقت انھوں نے اپنی بے انصافی کا اقرار کیا (٦) اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر لبیک نہیں کہو گے تو یاد رکھو کہ قیامت کے دن رسولوں سے شہادت لی جائے گی اور انکی امتوں سے بھی سوال کیا جائیگا کہ تم نے کیا قدر کی (وہاں کیا جواب دوگے) (٧) پھر ہم اپنے علم کی بنا پر انکو سارے واقعات بتلا دینگے

الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾

ہوگا پھر جس شخص کا پلہ بھاری ہوگا سو ایسے لوگ کامیاب ہوں گے

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا

اور جس کا پلہ ہلکا ہوگا سو یہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کیا

أَنفُسَهُم بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ

اس لیے کہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے اور ہم نے تمہیں زمین میں

فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَّا

جگہ دی اور اس میں تمہاری زندگی کا سامان بنا دیا تم بہت کم

تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا

شکر کرتے ہو اور ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری صورتیں بنائیں پھر

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ

فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو پھر سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا

يَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ

وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا فرمایا تجھے سجدہ کرنے سے کس چیز نے منع کیا ہے

إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَ

جبکہ میں نے تجھے حکم دیا کہا میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے بنایا اور

خَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ

اسے مٹی سے بنایا ہے کہا تو یہاں سے اتر جا تجھے یہ لائق نہیں کہ

لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ﴿١٣﴾ قَالَ

یہاں تکبر کرے پس نکل جا بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے کہا مجھے

أَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿١٥﴾

اس دن تک مہلت دے جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے فرمایا تجھے مہلت دی گئی ہے

ربط آیات

(٨) اس دن اعمال ضرور تولے جائیں گے جن کے اعمال میں رضائے الٰہی کی روح زیادہ ہوگی۔ وہ نجات پا جائیں گے (٩) اور جن کے اعمال میں رضائے الٰہی کا جذبہ کم ہوگا وہ خسارہ اٹھائیں گے۔ کیونکہ کتاب الٰہی کے ذریعہ جو رہنمائی کی گئی تھی اس سے انہوں نے فائدہ نہیں اٹھایا تھا (١٠) ہم نے تمہیں زمین میں ٹھہرایا اور زندگی بسر کرنے کے سارے اسباب جمع کر دیے لیکن تم میں شکر گزاری کا مادہ بہت ہی کم ہے (جملہ معترضہ) چونکہ شیطان رجیم تمہیں گمراہ کرنے کا ٹھیکہ لے کر آیا ہوا ہے اس نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کو دھوکا دیا پھر تم اس

ع ١ ٨

خلاصہ رکوع ٢۔ ضرورت اتباع کتاب اللہ۔ صفحہ آیت ٢٢

سے کس طرح بچ سکتے ہو ہاں اگر اتباع کتاب اللہ کرو گے تو بچ جاؤ گے جس طرح آدم علیہ السلام کا تعلق باللہ بجز الہام الٰہی کے درست نہ ہوا چنانچہ یہ کلمات ربنا ظلمنا انفسنا الآیہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہشت سے نکلنے کے بعد القا کیے گئے تھے (١١) فرشتے خزائن الٰہیہ پر مامور و محافظ ہیں آدم علیہ السلام کو خلیفۃ اللہ فی الارض بنا کر بھیجا جا رہا ہے لہٰذا یہ نائب ہے اور فرشتے خزانچی اس آدم کو فرشتوں کا مقتدا بنایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے جس خزانہ سے جتنا خرچ کرانا چاہے تم دیتے جاؤ۔ فرشتوں سے تحیہ کا سجدہ کرایا گیا جو اسلام سے پہلے جائز تھا شیطان اگرچہ ناری مخلوق ہے لیکن فرشتے نور سے نار لطیف نور سے مشابہت نامر رکھتی ہے اس لیے شیطان بھی فرشتوں سے ملا جلا رہتا تھا لیکن امتحان کے وقت اس نے اپنی اصلیت کا اظہار ہوا اور فرشتوں نے اپنی فطرت کا حق ادا کیا (لا یعصون اللہ ما امرہم ویفعلون ما یؤمرون) اور جس

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ

کہا جیسا تو نے مجھے گمراہ کیا ہے میں بھی ضرور ان کی تاک میں تیری سیدھی راہ پر

الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ

بیٹھوں گا پھر ان کے پاس ان کے آگے ان کے پیچھے ان کے دائیں

خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ

اور ان کے بائیں سے آؤں گا اور تو اکثر کو

اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ

ان میں سے شکر گزار نہیں پائیگا فرمایا یہاں سے ذلیل و خوار ہو کر نکل جا

لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾

جو شخص ان سے تیرا کہا مانے گا میں تم سب کو جہنم میں بھر دوں گا

وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ

اور اے آدم تو اور تیری عورت جنت میں رہو پھر جہاں سے جاہو

حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

کھاؤ اور اس درخت کے پاس نہ جاؤ ورنہ بے انصافوں میں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ

ہو جاؤ گے پھر انہیں شیطان نے بہکایا تاکہ ان کی شرمگاہیں

لَهُمَا مَا وٗرِیَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا

جو ایک دوسرے سے چھپائی گئی تھیں ان کے سامنے کھول دے اور کہا تمہیں تمہارے

رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ

رب نے اس درخت سے نہیں روکا مگر اس لیے کہ کہیں تم فرشتے ہو جاؤ

اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّىْ لَكُمَا

یا ہمیشہ رہنے والے ہو جاؤ اور ان کے روبرو قسم کھائی

ربط آیات

(۱۶) اس لعین نے قسم کھا کر کہا کہ میں تیری طرف آنے والے راستہ پر بیٹھ جاؤں گا (۱۷) پھر میں آگے پیچھے دائیں بائیں سے آ کر انہیں ہٹاؤں گا اور اکثر تیرے نافرمان ہو جائیں گے (۱۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا نکل آسمان سے بُرے حال سے راندہ ہوا جو تیرے پیچھے چلیں گے ان سب کو اور تجھے دوزخ میں بھر دوں گا (۱۹) اے آدم علیہ السلام تو اور تیری بیوی جنت میں رہو لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا (۲۰) شیطان نے آ کر دونوں کے دل میں وسوسہ ڈالا کہ اس درخت سے اس لیے روکا گیا ہے کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جنت میں رہنے والوں کا استحقاق نہیں مل جائے

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا

کہ البتہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں پھر انہیں دھوکا سے مائل کر لیا پھر جب ان دونوں نے

الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ

درخت کو چکھا تو ان پر ان کی شرمگاہیں کھل گئیں اور اپنے

عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا

اوپر بہشت کے پتے جوڑنے لگے اور انہیں ان کے رب نے پکارا کیا میں

عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور تمہیں کہہ نہ دیا تھا کہ شیطان تمہارا

لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ

کھلا دشمن ہے ان دونوں نے کہا اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں

لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ

فرمایا یہاں سے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے اور تمہارے لیے زمین

مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا

میں ٹھکانا ہے اور ایک وقت تک نفع اٹھانا ہے فرمایا تم اسی میں زندہ رہو گے اور

تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا

اسی میں مرو گے اور اسی سے نکالے جاؤ گے اے آدم کی اولاد ہم نے تم پر

عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ

پوشاک اتاری جو تمہاری شرمگاہیں ڈھانکتی ہے اور آرائش کے کپڑے بھی اتارے اور پرہیزگاری

ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾

کا لباس وہ سب سے بہتر ہے یہ اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

ربطِ آیات (۲۱) اور دونوں سے قسم کھا کر کہا کہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں (۲۲) انہوں نے درخت سے کھایا اور اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے آواز آئی کیا میں نے تمہیں اس درخت سے روکا نہیں تھا اور کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا بڑا دشمن ہے (۲۳) (درمیان میں اصل قصہ محذوف ہے) آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام آسمان سے اتار دیے گئے اور بہشت سے نکال دیے گئے اس کے بعد دنیا میں آکر کچھ عرصہ پریشان رہے بعد ازاں یہ کلمات انہیں الہام کیے گئے (۲۴) جنت سے اتر جاؤ۔ تم آپس میں (شیطان اور آدم علیہ السلام یا آدم علیہ السلام کی اولاد آپس میں) ایک دوسرے کی دشمن ہو ایک وقت تک تمہیں زمین میں رہنا پڑیگا (۲۵) زمین میں زندہ رہو گے۔ اسی میں مرو گے اور اسی سے قیامت کے دن نکالے جاؤ گے (۲۶) جس طرح ہم نے شرمگاہ کو ڈھانکنے والا لباس نازل کیا ہے اسی طرح لباس تقویٰ بھی نازل فرمایا ہے اور یہ پہلے سے بہتر ہے تقویٰ کا لباس انسانی فطرت کو محفوظ رکھنے کیلئے بہترین لباس ہے جس طرح انسان ننگا نہیں رہ سکتا اسی طرح اپنے اخلاق کی حفاظت اور زینت کیلئے تقویٰ کے لباس کی ضرورت ہے ورنہ اس لباس کو چھیننے والی قوت ہمیشہ موجود رہتی ہے جس طرح سرد ملکوں میں کوئی آدمی گرم کپڑے نہیں اتارتا تاکہ کہیں سردی سے مر نہ جائے

ع ۲ / ۱۵ / ۹

> خلاصہ رکوع ۲: اتباع کتاب اللہ سے تمہیں لباس تقویٰ نصیب ہوگا اور لباس تقویٰ لباس جسمانی سے اچھا ہے
> ماخذ آیت ۲۶

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ

اے آدم کی اولاد تمہیں شیطان نہ بہکائے جیسا کہ اس نے تمہارے ماں باپ کو بہشت

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ

سے نکال دیا ان سے ان کے کپڑے اتروائے تاکہ انہیں ان کی شرمگاہیں دکھائے

اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا

وہ اور اس کی قوم تمہیں دیکھتی ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے ہم نے

جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاِذَا

شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے اور جب

فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ

کوئی برا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی طرح اپنے باپ دادا کو کرتے دیکھا ہے اور اللہ

اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ

نے بھی ہمیں یہ حکم دیا ہے کہہ دو بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں کرتا اللہ کے ذمہ وہ

عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ

باتیں کیوں لگاتے ہو جو تمہیں معلوم نہیں کہہ دو میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے

وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ

اور ہر نماز کے وقت اپنے منہ سیدھے کرو اور اس کے خالص فرمانبردار ہو کر اسے پکارو جس طرح

لَهُ الدِّيْنَ ڛ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَرِيْقًا هَدٰي وَ

تمہیں پہلے پیدا کیا ہے اسی طرح دوبارہ پیدا ہو گے ایک جماعت کو ہدایت دی اور

فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ

ایک جماعت پر گمراہی ثابت ہو چکی انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو

اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾

اپنا دوست بنایا ہے اور خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں

ربط آیات

(۲۷) اے بنی آدم شیطان تمہیں کہیں فتنہ میں نہ ڈال دے۔ وہ اور اس کا کنبہ تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتا ہے کہ تم انہیں نہیں دیکھ سکتے (ان کو دیکھنے کے لیے ایک خاص روحانی قوت کی ضرورت ہے) جو لوگ ہدایت الٰہیہ کو دستور عمل نہیں بناتے شیطان کی دوستی کا رنگ ان پر چڑھتا ہے (۲۸) وہ شیطان کے دوست، جب کوئی گناہ کرتے ہیں تو دلیل پیش کرتے ہیں کہ ہمارے باپ دادا یوں ہی کیا کرتے تھے اور خدا تعالیٰ کا بھی یہی حکم ہے۔ ان سے کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ بے حیائی کا حکم نہیں کیا کرتا (۲۹) خدا تعالیٰ تو انصاف کا حکم دیتا ہے (۳۰) ایک جماعت کو تو ہدایت نصیب ہوتی ہے اور دوسری جماعت نے چونکہ خدا تعالیٰ سے تعلق توڑ کر شیطان سے رشتہ جوڑ رکھا ہے۔ اس لیے وہ گمراہ ہے

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا
اے آدم کی اولاد تم مسجد کی حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور کھاؤ

وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ ع
اور پیو اور حد سے نہ نکلو بیشک اللہ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتا

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ
کہہ دو اللہ کی زینت کو کس نے حرام کیا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے واسطے

الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي
پیدا کی ہے اور کس نے کھانے کی ستھری چیزیں (حرام کیں) کہہ دو دنیا کی زندگی میں یہ نعمتیں

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ
اصل میں ایمان والوں کے لیے ہیں قیامت کے دن خالص انہیں کے لیے ہو جائیں گی

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ
اسی طرح ہم آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں انکے لیے جو سمجھتے ہیں کہہ دو میرے رب

رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ
نے صرف بے حیائی کی باتوں کو حرام کیا ہے خواہ وہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ

وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ
اور ہر گناہ کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو بھی اور یہ کہ اللہ کا ایسی چیز کو شریک کرو

يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا
جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی اور یہ کہ اللہ پر وہ باتیں کہو جو تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ
نہیں جانتے اور ہر ایک گروہ کے لیے ایک میعاد معین ہے پھر جب وہ

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾
میعاد ختم ہوگی اس وقت نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں گے اور نہ آگے بڑھیں گے

ع ۳ / ۴ / ۱۰

ربط آیات

خلاصہ رکوع ۴ - لباس جسمانی ممنوع نہیں ہے (ہاں لباس روحانی مرجح ہے) اور اگر لباس روحانی سے کوئی محروم رہا تو مطعونین کی فہرست میں داخل ہوگا - ماخذ آیت ۳۲ - ۲۸

(۳۱) اے آدم (علیہ السلام) کے بیٹو ہر نماز کے وقت آراستہ ہو کر آؤ۔ اور اللہ تعالیٰ کا رزق کھاؤ اور پیو اور بندگی کے حدود سے باہر نہ نکلو (۳۲) اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی زینت اور عمدہ رزق در اصل دنیا میں بھی مومنوں ہی کے لیے ہے (اور کافر بالتبع نفع اُٹھاتے ہیں) (۳۳) ہاں یہ چیزیں قطعاً حرام ہیں۔ (۳۴) پھر یہ مرتکب سدا ہی زندہ کیوں رہیں؟! اس لیے کہ ہر ایک جماعت کی موت وحیات کا ایک وقت معین ہے۔ جب کسی کا وقت پورا ہوگا وہ فنا ہو جائے گی۔

يٰبَنِىٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ

اے آدم کی اولاد اگر تم میں سے تمہارے پاس رسول آئیں جو تمہیں

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِىْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

میری آیتیں سنائیں پھر جو شخص ڈرے گا اور اصلاح کرے گا ایسوں پر کوئی خوف نہ

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ

ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور

اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اوران سے تکبر کیا وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

رہنے والے ہوں گے پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بہتان

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ

باندھے یا اس کے حکموں کو جھٹلائے ان لوگوں کا جو کچھ نصیب ہے وہ ان کو

مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا

مل جائے گا یہاں تک کہ جب ان کے ہاں ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی روح قبض کرنے

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا

کے لیے آئیں گے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے اللہ کو چھوڑ کر جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے کہیں گے

وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ

ہم سے سب غائب ہو گئے اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے فرمائے گا

ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ

جنوں اور آدمیوں میں سے جو امتیں تم سے پہلے ہو چکی ہیں ان کے ساتھ

الْاِنْسِ فِى النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ

دوزخ میں داخل ہو جاؤ جب ایک امت داخل ہوگی تو دوسری پر لعنت کرے گی

ربط آیات

(۳۵) اے بنی آدم تمہاری نجات کا یہ راستہ ہے (۳۶) منزل من اللہ احکام کی تکذیب کرنے والے ہمیشہ جہنم میں رہیں گے (۳۷) نبی پر اگر کوئی حکم نازل نہ ہو اور وہ اعلان کرے کہ یہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے اس سے بڑھ کر کوئی ظلم نہیں ہے۔ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) (تو بفضلہ تعالیٰ اس سے پاک ہیں) اور اس سے بڑھ کر بھی کوئی ظلم نہیں (جس میں تم مبتلا ہو) کہ خدا تعالیٰ کے نازل کردہ حکم کو جھٹلایا جائے آئندہ چل کر تمہیں اس کفر کا اقرار کرنا پڑے گا۔

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ

یہاں تک کہ جب اس میں سب گر جائیں گے تو ان کے پچھلے پہلوں سے کہیں گے اے

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ

رب ہمارے ہمیں انہوں نے گمراہ کیا سو تو انہیں آگ کا دُگنا عذاب دے

النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ

فرمائے گا کہ دونوں کو دُگنا ہے لیکن تم نہیں جانتے اور

قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ

پہلے پچھلوں سے کہیں گے پس تمہیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ

پس بسبب اپنی کمائی کے عذاب چکھو بیشک جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ

ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان کے مقابلہ میں تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے

السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ

دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہونگے یہاں تک کہ اونٹ

الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

سوئی کے ناکے میں گھس جائے اور ہم گنہ گاروں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ان کے لیے دوزخ کا

مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

بچھونا اور اوپر سے اوڑھنا ہے اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا

اور جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں ہم کسی پر بوجھ نہیں رکھتے مگر

اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾

اس کی طاقت کے موافق وہی جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

ربط آیات

(۳۸) اپنے کفر پر ان سے اقرار کرائے پہلی ملعون جماعتوں میں انہیں شامل کر دیا جائے گا (۳۹) پہلے پچھلوں سے کہیں گے تمہیں ہم پر کون سی فضیلت ہے کہ ہمیں تو دو چند عذاب ہو اور تمہیں ایک درجہ کا ہو (۴۰) اطاعت احکام

ع ۴ ۸ ۱۱

خلاصہ رکوع ۵ - لباس التقوی کے ملبوس اور اس سے اعراض کرنے والوں سے سلوک الٰہی ماخذ ۴۰-۴۲ (یہ لباس التقوی سے اعراض کرنے والوں کی سزا ہے) اور آیت ۴۲-۴۳ - یہ لباس التقوی سے ملبوس جماعت کی جزا ہے

الٰہی سے انکار کرنا لباس تقوی سے نفرت کے قائمقام ہے ایسے لوگ نتائج حسنہ تقوی سے محروم رکھے جائینگے (۴۱) بے انصافوں کو ایسی ہی سزا ملا کرتی ہے (۴۲) حتی الوسع لباس تقوی کے اسباب اپنے لیے جمع کرنے والوں کی یہ جزا ہے



وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ

اور جو کچھ ان کے دلوں میں خفگی ہوگی ہم اسے دور کر دیں گے ان کے نیچے

الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا ۖ وَ

نہریں بہتی ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں یہاں تک پہنچایا اور

مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ

ہم راہ نہ پاتے اگر اللہ ہماری رہنمائی نہ فرماتا بے شک

جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَن تِلْكُمُ

ہمارے رب کے رسول سچی بات لائے تھے اور آواز آئے گی کہ یہ

الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ وَنَادَىٰ

جنت ہے تم اپنے اعمال کے بدلے اس کے وارث ہوگئے ہو اور جنت والے

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا

دوزخیوں کو پکاریں گے کہ ہم نے وعدہ سچا پایا جو ہمارے

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ

رب نے ہم سے کیا تھا تم نے بھی اپنے رب کے وعدہ کو

حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ

سچا پایا وہ کہیں گے ہاں پھر ایک پکارنے والا ان کے درمیان پکاریگا کہ ان

اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن

ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے

سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَهُم بِالْآخِرَةِ

اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے تھے اور وہ آخرت کے

كَافِرُونَ ﴿٤٥﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ

منکر تھے اور ان دونوں کے درمیان ایک دیوار ہوگی اور اعراف کے اوپر ایسے مرد ہوں گے

ربط آیات

(۴۳) اگر دنیا میں کچھ آپس میں کدورت تھی تو وہ نکال دی جائے گی اور پکار کر کہا جائے گا کہ یہ تمہارے سابقہ اعمال کی جزا ہے اور وہ اقرار کریں گے کہ واقعی ہمیں انبیاء علیہم السلام نے صحیح راہ دکھائی تھی (۴۴) قیامت کے دن اسباب لباس تقویٰ سے انکار کرنے والے بھی مان جائینگے کہ قصور واقعی ہمارا ہی تھا ورنہ انبیاء علیہم السلام کی تعلیم بالکل درست تھی (۴۵) ظالموں کے یہ اوصاف ہیں۔

الثلثة

وقف لازم

يَعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

کہ ہر ایک کو اس کی نشانی سے پہچان لیں گے اور جنت والوں کو پکار کر کہیں گے

اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۗ قف لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾

تم پر سلام ہو وہ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے اور امیدوار ہیں

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا

اور جب ان کی نگاہ دوزخ والوں کی طرف پھرے گی تو کہیں گے اے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَنَادٰۤى

رب ہمارے ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ ملا اور

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيمٰهُمْ قَالُوْا

اعراف والے پکاریں گے جنہیں وہ ان کی نشانی سے پہچانتے ہوں گے کہیں گے

مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

تمہاری جماعت تمہارے کسی کام نہ آئی اور نہ وہ جو تم تکبر کیا کرتے تھے

اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ

یہ وہی ہیں جن کے متعلق تم قسم کھاتے تھے کہ انہیں اللہ کی رحمت نہیں پہنچے گی (انہیں کہا گیا

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ

ہے) جنت میں چلے جاؤ تم پر نہ ڈر ہے اور نہ تم

تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

غمگین ہوگے اور دوزخ والے بہشت والوں کو پکاریں گے کہ

اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ

ہم پر تھوڑا سا پانی بہا دو یا کچھ اس چیز میں سے دو جو تمہیں اللہ نے رزق دیا ہے

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ الَّذِيْنَ

کہیں گے بیشک اللہ نے ان دونوں چیزوں کو کافروں پر حرام کیا ہے جنہوں نے

ع ٥ ٨ ١٢

ربط آیات

(۴۶) اب ایک تیسری جماعت کا ذکر ہے۔ اس جماعت کے متعلق مفسرین کے اقوال مختلف ہیں کہ یہ لوگ کون ہیں۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ لوگ لباسِ تقویٰ سے ملبوس تو نہیں ہیں لیکن تعلیم صحیح کے مخالف بھی نہیں ہیں بلکہ اگر یہ تعلیم انہیں مل جاتی تو ضرور اس

خلاصہ رکوع ۶ - اس تیسری جماعت کا منکرین لباس تقویٰ کو سرزنش کرنا اور ان کی سزا کا ذکر ماخذ آیت ۴۶-۵۱

کی قدر کرتے۔ لہٰذا یہ دوزخ میں بھی داخل نہیں ہیں اور جنت میں بھی ابھی تک نہیں جا سکے۔ ان کی روحانی ترقی ہوگی اور بہشت میں جا پہنچیں گے (۴۷) دوزخیوں کے مسلک اور ان کی سزا سے سخت متنفر ہیں (۴۸) ان لوگوں کی فطرت سلیمہ ہے۔ اس لیے دوزخیوں کو غلط کاری پر ڈانٹ رہے ہیں (۴۹) ملبوسین لباس تقویٰ کے مسلک کی تعریف کر رہے ہیں (۵۰) لباس تقویٰ کی برکت سے نجات پانے والوں سے منکرین نعمتوں کا سوال کریں گے اور انہیں مایوس کن جواب ملے گا

اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

اپنا دین تماشا اور کھیل بنایا اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں

الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ

ڈال دیا ہے سو آج ہم انہیں بھلا دیں گے جس طرح انہوں نے اس دن کی ملاقات کو بھلا

هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ

دیا تھا اور جیسا وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے اور ہم نے ان کے پاس

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

ایک ایسی کتاب پہنچا دی ہے جسے ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی واضح کر کے بیان کر دیا ہے وہ

يُّؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ اِلَّا تَاْوِيلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ

ہدایت ہے اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لے آئے ہیں انہیں اور کسی بات کا انتظار نہیں صرف آخری نتیجہ

تَاْوِيلُهٗ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ

کا انتظار ہے جس دن اس کا آخری نتیجہ سامنے آئے گا اس دن جو اسے پہلے بھولے ہوئے تھے کہینگے

جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاءَ

کہ واقعی ہمارے رب کے رسول سچی باتیں لائے تھے سو اب کیا کوئی ہمارا سفارشی ہے جو ہماری

فَيَشْفَعُوا لَنَا اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۭ

سفارش کرے یا کیا ہم پھر واپس بھیجے جا سکتے ہیں تاکہ ہم ان اعمال کے خلاف جنہیں کیا کرتے تھے دوسرے

قَدْ خَسِرُوا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٥٣﴾ ع

اعمال کریں بیشک انہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈال دیا اور جو باتیں بناتے تھے وہ سب گم ہوگئیں

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ

چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا رات سے دن کو ڈھانک دیتا

ربط آیات

(۵۱) صحیح راستہ جو اللہ تعالیٰ نے بتلایا تھا اس کو چھوڑ کر اپنا دین کھیل اور تماشا بنا رکھا تھا آج اس کی سزا پائیں گے (۵۲) اپنے پورے علم کی بنا پر ہم نے ان پر کتاب نازل فرمائی ہے۔ لیکن وہ ہادی اور رحمت ایمانداروں ہی کے لیے ہوگی۔ (۵۳) معاندین کتاب اللہ ان احکام کی حقیقتِ اصلیہ دیکھنا چاہتے ہیں جب حقیقت اصلیہ واضح ہوگی تو پھر انکو اصلاح کی مہلت کب ملے گی۔ اصلاح کی تمنا بھی کریں گے تو مسترد ہو جائیگی

ع ۶ / ۱۳

خلاصہ رکوع ۶۔ تذکیر بآلاء اللہ سے دعوت الی الکتاب ماخذ آیت ۵۲

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ

ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا ہوا آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اپنے حکم سے

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾

تابعدار بنا کر پیدا کئے اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم فرمانا اللہ بڑی برکت والا ہے جو سارے جہان کا رب ہے

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾

اپنے رب کو عاجزی اور چپکے سے پکارو اسے حد سے بڑھنے والے پسند نہیں آتے

وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ

اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت کرو اور اسے ڈر اور طمع سے

خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

پکارو بے شک اللہ کی رحمت نیکوکاروں سے قریب ہے

وَهُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ

اور وہی ہے جو مینہ سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں چلاتا ہے

حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

یہاں تک کہ جب ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم اس بادل کو مردہ شہر

فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس بادل سے پانی اتارتے ہیں پھر اس سے سب طرح کے پھل

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ

نکالتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اور جو شہر پاکیزہ ہے

الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىْ خَبُثَ

اسکا سبزہ اس کے رب کے حکم سے نکلتا ہے اور جو اس میں خراب ہے جو کچھ اس میں سے نکلتا ہے ناقص ہی

لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

ہوتا ہے اسی طرح ہم شکر گزاروں کے لیے مختلف طریقوں سے آیتیں بیان

ربط آیات

(۵۴) رکھم تمہاری اخلاقی اور جسمانی غذا کا بندوبست کر نیز الا (ستۃ ایام) سے مراد دن نہیں بلکہ ادوار الہٰی کے دورہ کو ایک دن کہا جاتا ہے (ثم استویٰ علی العرش) عرش الہٰی ایک ایسی حقیقت و حاکمیت (ملکوتیہ) ہے کہ جو جسمانی و رُوحانی دونوں نظاموں کا منبع اور مرکز ہے اس آیت میں انعامات الہیہ کا ذکر ہے (۵۵) اسی مربی کی عبادت تمہارا فرض ہے اگر فرض عبودیت کو نہ پہچانا تو اس سے دوستی کا رشتہ کٹ جائیگا (۵۶) اس کی ربوبیت سے فائدہ اٹھا کر زمین میں بغاوت نہ پھیلاؤ۔ اور سرکشی نہ کرو بلکہ اس کے دروازے پر سر جھکاؤ اور اپنے آپ کو مزید رحمت کے مستحق ٹھہراؤ (۵۷) جس طرح مینہ برسنے سے پہلے ٹھنڈی ہوائیں خوشخبری لاتی ہیں۔ اسی طرح نزول کتاب اللہ سے پہلے تشنگی طلب حق پیدا ہوتی ہے جس کا ذکر حدیث شریف میں ہے۔ ان الامانۃ نزلت فی جذر قلوب الرجال فعلموا من الکتاب وعلموا من السنۃ اس کے بعد بارش آتی ہے۔ اسی طرح تشنگی پیدا ہونے کے بعد قرآن حکیم کا نزول ہوتا ہے پھر جس طرح اس پانی سے مختلف قسم کے میوہ جات پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح تعلیم قرآن سے مختلف قسم کے نتائج مترتب ہوتے ہیں اور جس طرح یہاں پھل پانی کے باعث زمین سے پیدا ہوتے ہیں۔ قیامت کے دن ایک بارش ہوگی جس سے آدمی زمین سے پیدا ہو جائیں گے۔

خلاصہ رکوع ۔ تذکیر بایام اللہ سے دعوت الی الکتاب ۔ ماخذ ۵۹-۶۴

ع ۷ / ۱۴

يَشْكُرُونَ ﴿٥٨﴾ ع لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ

کرتے ہیں ۔ بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا پس اس نے کہا

يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ

اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں میں تم پر

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۔ اس کی قوم کے سرداروں نے کہا

إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٦٠﴾ قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ

ہم تجھے صریح گمراہی میں دیکھتے ہیں ۔ فرمایا اے میری قوم میں ہرگز گمراہ نہیں ہوں

وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦١﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ

لیکن میں جہان کے پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا ہوں ۔ تمہیں اپنے رب کے پیغام

رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

پہنچاتا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ

کیا تمہیں اس بات سے تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک مرد کی زبانی تمہارے پاس نصیحت

مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾

آئی ہے تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ اور تاکہ تم رحم کیے جاؤ

فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَ

پھر انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں بچا لیا اور جو ہماری

أَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

آیتوں کو جھٹلاتے تھے انہیں غرق کر دیا ۔ بے شک وہ لوگ اندھے

عَمِينَ ﴿٦٤﴾ ع وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ

تھے ۔ اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا فرمایا اے میری قوم

ع ۸ / ۱۵

ربط آیات

(۵۸) اچھی زمین اچھا نتیجہ برآمد کرتی ہے اور بُری بُرا۔ اسی طرح اپنی اپنی فطرت کے لحاظ سے نتائج نکل آتے ہیں (۵۹) حضرت نوح علیہ السلام کو اپنی امت کی طرف پیغام ربانی دے کر بھیجا گیا (۶۰) گمراہ قوم نے اُلٹا ان پر گمراہی کا حکم لگایا (۶۱) میں گمراہ نہیں ہوں بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا ہوا ہوں (۶۲) اپنے رب کے پیغامات پہنچانے کے لیے آیا ہوں (۶۳) کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم ہی میں سے ایک شخص پر تمہارے لیے ذکر نازل فرمایا۔ (۶۴) نوح علیہ السلام کو انہوں نے جھٹلایا اور احکام الٰہی کی تکذیب کی۔ اس جرم میں غرق کیے گئے (عبرت) اگر معاندین قرآن بھی تکذیب رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور تکذیب کتاب اللہ سے باز نہیں آئیں گے تو وہ بھی اسی طرح راندۂ درگاہِ الٰہی ہوں گے۔

(عبرت) اپنے وقت کے نبی اور احکامِ الٰہی سے انکار کے باعث تباہ کیے گئے۔ مخالفینِ قرآن کو اس سے عبرت حاصل ہونی چاہیے۔

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾

اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں سو کیا تم ڈرتے نہیں

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ

اس کی قوم کے کافر سردار بولے ہم تو تمہیں بے وقوف سمجھتے

فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ

ہیں اور ہم تجھے جھوٹا خیال کرتے ہیں فرمایا

يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

اے میری قوم میں بے وقوف نہیں ہوں لیکن میں پروردگار عالم کی طرف سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ

بھیجا ہوا ہوں تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانت دار

اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ

خیر خواہ ہوں کیا تمہیں تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی طرف سے تمہیں میں سے ایک مرد کی

مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ

زبانی تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب کہ تمہیں

مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ

قوم نوح کے بعد جانشین بنایا اور ڈیل ڈول میں تمہیں پھیلاؤ زیادہ دیا

فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوْۤا

سو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم نجات پاؤ انہوں نے کہا

اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم ایک اللہ کی بندگی کریں اور ہمارے باپ دادا جنہیں پوجتے

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾

رہے انہیں چھوڑ دیں پس جس چیز سے تو ہمیں ڈراتا ہے وہ لے آ اگر تو سچا ہے

ربطِ آیات

(٦٥) قوم عاد کی طرف ہود علیہ السلام پیغام عبودیت لائے (٦٦) قوم کے بااثر سرداروں نے انہیں جھٹلایا (٦٧) میں بے وقوف نہیں ہوں بلکہ خدا تعالیٰ کا رسول ہوں (٦٨) اپنے رب کے

خلاصہ رکوع ٩۔ تذکیر بایام اللہ سے دعوت الی الکتاب ماخذ آیت ٦٥۔٧٢

احکام پہنچانے کے لیے آیا ہوں (٦٩) کیا تمہیں اس سے تعجب ہے کہ تم میں سے ایک انسان پر اللہ تعالیٰ نے ذکر نازل فرمایا (٧٠) کہنے لگے کہ کیا آپ چاہتے ہیں کہ باپ دادا کے معبودوں کو چھوڑ کر ایک خدا کی عبادت شروع کر دیں۔ ہم اس کے لیے تیار نہیں۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ط

فرمایا تمہارے رب کی طرف سے تم پر عذاب اور غصہ واقع ہو چکا

اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ

مجھ سے ان ناموں پر کیوں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے مقرر

اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ط فَانْتَظِرُوْٓا

کیے ہیں اللہ نے ان کی کوئی دلیل نہیں اتاری سو انتظار کرو

اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ

میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں پھر ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے ان کی جڑ

بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ

کاٹ دی اور وہ مومن نہیں تھے اور ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ صٰلِحًا م قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

ان کے بھائی صالح کو بھیجا فرمایا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ط

تمہارا کوئی معبود نہیں تمہیں تمہارے رب کی طرف سے دلیل پہنچ چکی ہے

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ

یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے سو اسے چھوڑ دو کہ

اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

اللہ کی زمین میں کھائے اور اسے بری طرح سے ہاتھ نہ لگاؤ ورنہ تمہیں دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ

عذاب پکڑے گا اور یاد کرو جب کہ تمہیں عاد کے بعد جانشین

رکوع ۹ — وقف لازم

ربط آیات

(۷۱) حضرت ہود علیہ السلام نے جواب دیا تمہارے رب کی طرف سے عذاب و غضب کا فیصلہ تمہارے حق میں ہو چکا ہے اچھا تم بھی منتظر رہو میں بھی اس فیصلہ کے نافذ ہونے کا منتظر ہوں۔ (۷۲) حضرت ہود علیہ السلام کو اور احکام الٰہی پر ایمان لانے والوں کو ہم نے نجات دی اور منکرین آیات ربانی کی جڑ کاٹ دی گئی۔ (۷۳) حضرت صالح علیہ السلام عبادت الٰہی کی طرف دعوت دیتے ہیں اور تسلی قلب کے لیے معجزہ بھی دکھاتے ہیں

خلاصہ رکوع ۱۰ - تذکیر بایام اللہ سے دعوت الی الکتاب
ماخذ آیت ۷۳ - ۷۹

مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ

بنایا اور تمہیں زمین میں جگہ دی کہ نرم زمین میں محل بناتے ہو

مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

اور پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو سو اللہ کے احسان یاد کرو

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾

اور زمین میں فساد مت مچاتے پھرو

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ

اس قوم کے متکبر سرداروں نے غریبوں سے کہا جو ایمان

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ

لاچکے تھے کیا تمہیں یقین ہے کہ صالح کو اس

صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ

کے رب نے بھیجا ہے انہوں نے کہا جو وہ لے کر آیا ہے ہم

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا

اس پر ایمان لانے والے ہیں متکبروں نے کہا جس پر تمہیں یقین ہے

بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ

ہم اسے نہیں مانتے پھر اونٹنی کے پاؤں

وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا

کاٹ ڈالے اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہا اے صالح لے آ ہم پر

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

جس سے تو ہمیں ڈراتا تھا اگر تو رسول ہے پس انہیں زلزلہ

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾

نے آپکڑا پھر صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے رہ گئے

ربط آیات

(۷۴) اللہ تعالیٰ کا احسان یاد کرو کہ قوم عاد کو تباہ کرکے اس نے تمہیں آباد کیا۔ اس سے سرکشی کرکے مفسد نہ بنو (۷۵) سرداران قوم انکار کرتے ہیں اور فطرۃ سلیمہ والے مساکین دعوت حقہ پر لبیک کہتے ہیں (۷۶) متکبر کہنے لگے ہم تو اس دعوت کا انکار کرتے ہیں (۷۷) معجزہ والی اونٹنی کو جسے تکلیف دینے سے انہیں روکا گیا تھا۔ ایذا پہنچاتے ہیں اس کے پاؤں کاٹ ڈالتے اور عذاب الٰہی کے متمنی ہوتے ہیں (۷۸) اللہ کا عذاب زلزلے کی صورت میں ان پر نازل ہوا اور وہ تباہ ہو گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ
پھر صالح ان سے منہ موڑ کر چلے اور فرمایا اے میری قوم میں تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا
رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾
چکا اور تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے تھے
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا
اور لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم کو کہا کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو
سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ
کہ تم سے پہلے اسے جہان میں کسی نے نہیں کیا بے شک
لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ
تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو بلکہ
اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ
تم حد سے بڑھنے والے ہو اور اس کی قوم نے کوئی جواب نہیں دیا
اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ
مگر یہی کہا کہ انہیں اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ بہت
اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا
ہی پاک بننا چاہتے ہیں پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو
امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا
سوائے اس کی بیوی کے بچا لیا کہ وہ وہاں رہنے والوں میں رہ گئی اور ہم نے
عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
ان پر مینہ برسایا پھر دیکھیے گنہ گاروں کا کیا
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ
انجام ہوا اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا فرمایا

ربط آیات

(۷۹) حضرت صالح علیہ السلام نے ان پر اظہار افسوس کیا اور فرمایا کہ میں نے تو تمہیں احکام الٰہی پہنچا دیے تھے اور تمہاری خیر خواہی کر دی تھی لیکن تم نے قدر نہ کی (عبرت) اپنے وقت کے نبی اور احکام الٰہی کی مخالفت کے باعث تباہ ہو گئے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

(۸۰) لوط علیہ السلام کی قوم بھی اسی مرض میں مبتلا ہے۔ اپنے وقت کے نبی کی مخالف اور احکام الٰہی کی منکر ہے (۸۱) بے حیائی چھوڑ دو (۸۲) بجائے اس کے کہ اپنی غلطی سے باز آتے اُلٹے لوط علیہ السلام اور ان کی جماعت کے دشمن بن گئے۔

(۸۳) لوط علیہ السلام مع اپنے مخلص متبعین کے عذاب الٰہی سے نجات پا گئے (۸۴) بقیہ افراد عذاب الٰہی کا شکار ہو گئے۔

ع ۱۰/۱۲

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمہارے

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ

رب کی طرف سے تمہارے پاس دلیل پہنچ چکی ہے سو ماپ اور تول کو پورا کرو اور

الْمِيْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا

لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

اس کی اصلاح کے بعد فساد مت کرو یہ تمہارے لیے بہتر

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۸۵﴾ وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ

ہے اگر تم ایمان دار ہو اور سڑکوں پر اس غرض سے مت بیٹھا کرو

تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو دھمکیاں دو اور اللہ کی راہ سے روکو اور

بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا

اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرو اور اس حالت کو یاد کرو جبکہ تم تھوڑے

فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾

تھے پھر اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا اور دیکھو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ہے

وَ اِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْۤ اُرْسِلْتُ

اور اگر تم میں سے ایک جماعت اس پر ایمان لے آئی ہے جو میرے ذریعے سے بھیجا گیا

بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى

ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی پس صبر کرو جب تک

يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

ربط آیات

خلاصہ رکوع ۱۱ ۔ تذکیر بایام اللہ سے دعوت الی الکتاب ماخذ آیت ۸۵-۹۱-۹۳

(۸۵) حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو دعوت الی اللہ دی اور احکام الٰہی پہنچائے (۸۶) راستے میں بیٹھ کر لوگوں کو ڈرانے اور اللہ کے راستے سے روکنے کی برائی بھی چھوڑ دو۔ (۸۷) ہمارے اور اپنے درمیان اللہ تعالیٰ کے فیصلہ کا انتظار کرو۔

****

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
اس کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا

لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ
اے شعیب ہم تجھے اور انہیں جو تجھ پر ایمان لائے ہیں اپنے شہر سے ضرور نکال دیں گے

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۸۸ قف
یا یہ کہ تم ہمارے دین میں واپس آجاؤ فرمایا کیا اگرچہ ہم اس دین کو ناپسند کرنے والے ہوں

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ
ہم تو اللہ پر بہتان باندھنے والے ہو جائیں اگر ہم تمہارے مذہب میں واپس آئیں

اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ
بعد اس کے کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی ہے اور ہمیں یہ حق نہیں کہ تمہارے دین میں لوٹ کر آئیں مگر

اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۭ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى
یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا رب ہے ہمارے رب کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے ہم

اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ
اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اے رب ہمارے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے موافق فیصلہ کر دے

وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۸۹ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے اس کی قوم میں سے جو کافر سردار تھے

مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۹۰
انہوں نے کہا اگر تم شعیب کی تابعداری کرو گے تو بے شک نقصان اٹھاؤ گے

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۹۱ ج
پھر انہیں زلزلہ نے آپکڑا پھر وہ صبح تک اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے

الجزء ۱۱ ع ۹

ربطِ آیات

(۸۸) اُس کی قوم میں سے تکبر کرنے والے سرداروں نے کہا۔ یا تو واپس ہمارے دین میں آجاؤ۔ ورنہ ہم تمہیں نکال دیں گے۔ (۸۹) شعیب علیہ السلام آبائی دین میں ہرگز واپس نہیں آنا چاہتے۔ اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتے ہیں کہ خداوندا تو اس کا فیصلہ فرما (۹۰) مفسدین حضرت شعیب علیہ السلام کے خلاف لوگوں کو اُبھار رہے ہیں۔ (۹۱) خدا تعالیٰ نے فیصلہ فرمایا معاندین حق عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگئے۔

مع عند المتقدمین ۱۲

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ الَّذِينَ كَذَّبُوا

جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا گویا کہ وہ وہاں کبھی بسے ہی نہیں تھے جنہوں نے شعیب

شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٢﴾ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ

کو جھٹلایا وہی نقصان اٹھانے والے ہوئے پھر ان سے منہ پھیرا اور کہا اے میری قوم

لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۖ فَكَيْفَ

تحقیق میں نے تمہیں اپنے رب کے احکام پہنچا دیے اور میں نے تمہارے لیے خیر خواہی کی

آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٩٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ

پھر کافروں کی قوم پر میں کیونکر غم کھاؤں اور ہم نے کسی بستی میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا

مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ

مگر وہاں کے لوگوں کو سختی اور تکلیف میں پکڑا تاکہ

لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ

وہ عاجزی کریں پھر ہم نے برائی کی جگہ بھلائی

الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا

بدل دی یہاں تک کہ وہ زیادہ ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہمارے باپ دادوں

الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا

کو بھی تکلیف اور خوشی کا وقت آیا تھا پھر ہم نے انہیں اچانک پکڑا اور

يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا

ان کو خبر ہی نہ ہوئی اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور ڈرتے

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے نعمتوں کے دروازے کھول دیتے

وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾

لیکن انہوں نے جھٹلایا پھر ہم نے انہیں ان کے اعمال کے سبب سے گرفت کی

ربط آیات

(۹۲) ایسے برباد ہوئے گویا کہ کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے (۹۳) شعیب علیہ السلام نے فرمایا۔ اے میری قوم! میں نے تو تمہیں احکامِ الٰہی پہنچا دیے تھے۔ تم نے ان کی مخالفت کی اور یہ سزا پائی۔ (عبرت) اپنے وقت کے نبی کی مخالفت اور احکامِ الٰہی سے اعراض کی یہ سزا انہیں ملی۔ فاعتبروا ایہا المعاندون (۹۴) ہمارا ہمیشہ یہی دستور رہا۔ کہ

ع ۱۱ ۹ ۱

> خلاصہ رکوع ۱۲۔ پہلی تباہ شدہ امتوں پر تنقیدی نگاہ اور مخالفین اسلام کے لیے تنبیہ۔ ماخذ آیت ۹۴ تا ۹۶ - ۹۷

نبی کی مخالفت پر ان لوگوں کو گرفت کی گئی۔ تاکہ وہ مخالفت سے باز آجائیں (۹۵) لیکن جب وہ گوشمالی عذاب پر بھی مخالفت سے باز نہ آئے۔ تب معلوم ہوا کہ اُن کی فطرت مسخ ہو چکی ہے اور یہ ناقابل اصلاح ہیں پھر گرفت ہٹالی۔ ہر قسم کی آسائش کے دروازے کھول دیے اور پھر ناگہانی طور پر انہیں عذاب کی گرفت میں پکڑ لیا۔ (۹۶) اگر بستیوں والے ہمارے احکام مان جاتے تو زمین و آسمان سے رحمت کے دروازے ان پر کھل جاتے اور بےشمار رزق پاتے۔ لیکن ان لوگوں نے اپنی شامتِ اعمال سے سزا پائی۔

أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰٓ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ

کیا بستیوں والے نڈر ہو چکے ہیں کہ ہماری طرف سے ان پر رات کو عذاب آئے جب

نَآئِمُونَ ﴿٩٧﴾ أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰٓ أَن يَأْتِيَهُم

وہ سوتے ہوں یا بستیوں والے اس بات سے نڈر ہو چکے ہیں کہ ان پر ہمارا

بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾ أَفَأَمِنُوا۟ مَكْرَ ٱللَّهِ ۚ

عذاب دن چڑھے آئے جب وہ کھیل رہے ہوں کیا وہ اللہ کی اچانک پکڑ سے بے فکر

فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلْقَوْمُ ٱلْخَـٰسِرُونَ ﴿٩٩﴾ أَوَلَمْ

ہو گئے ہیں پس اللہ کی اچانک پکڑ سے بے فکر نہیں ہوتے مگر نقصان اٹھانے والے کیا ان

يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ ٱلْأَرْضَ مِنۢ بَعْدِ أَهْلِهَآ أَن

لوگوں پر جو زمین کے وارث ہوئے ہیں وہاں کے لوگوں کے ہلاک ہونے کے بعد یہ ظاہر

لَّوْ نَشَآءُ أَصَبْنَـٰهُم بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

نہیں ہوا کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کے گناہوں کے سبب سے پکڑ لیں اور ہم ان کے دلوں

فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ ٱلْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

پر مہر لگا دیتے ہیں سو وہ نہیں سنتے یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تمہیں سناتے

أَنۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَـٰتِ فَمَا كَانُوا۟

ہیں بے شک ان کے پاس ان کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے تھے پھر

لِيُؤْمِنُوا۟ بِمَا كَذَّبُوا۟ مِن قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ ٱللَّهُ عَلَىٰ

اس بات پر ہرگز ایمان نہ لائے جسے پہلے جھٹلا چکے تھے کافروں کے دلوں پر اللہ اسی طرح

قُلُوبِ ٱلْكَـٰفِرِينَ ﴿١٠١﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِم مِّنْ عَهْدٍ ۖ

مہر لگا دیتا ہے اور ہم نے ان کے اکثر لوگوں میں عہد کا نباہ

وَإِن وَجَدْنَآ أَكْثَرَهُمْ لَفَـٰسِقِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنۢ

نہیں پایا اور ان میں سے اکثر کو نافرمان پایا اس کے بعد ہم نے

ع ۱۲ / ۲

ربط آیات

(۹۷) کیا مخالفت قرآن کرنے والے نڈر ہو چکے ہیں ممکن ہے رات کو سوتے وقت ان پر عذاب آ جائے (۹۸) یا چاشت کے وقت ان پر عذاب آ گرے (۹۹) کیا اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیروں سے بے فکر ہو چکے ہیں (۱۰۰) کیا زمین پر رہنے والوں کی سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ اگر ہم چاہیں تو ان کو گناہوں کی پاداش میں عذاب دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں (۱۰۱) ان برباد ہونے والی بستیوں میں یہی مرض تھا کہ ہر ایک اپنے نبی کے واضح اور روشن احکام کی مخالفت کرتا تھا۔ (۱۰۲) ہم نے اکثر کو اللہ تعالیٰ کی عبودیت سے بے وفائی کرنے والا ہی پایا۔

خلاصہ رکوع ۱۳ — اُمم سابقہ کی تباہی کا باعث تکذیب رسل ہی تھا اور قصہ حضرت موسیٰؑ و فرعون ماخذ آیت ۱۰۱-۱۰۳

بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا

موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا پھر انہوں

بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ (۱۰۳) وَقَالَ

نے نشانیوں سے بے انصافی کی پھر دیکھ مفسدوں کا انجام کیا ہوا اور موسیٰ

مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۱۰۴)

نے کہا اے فرعون بے شک میں رب العالمین کی طرف سے رسول ہو کر آیا ہوں

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ

میرے لیے یہی مناسب ہے کہ سوائے سچ کے کوئی بات خدا کی طرف منسوب نہ کروں میں تمہارے

جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ (۱۰۵)

رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک بڑی دلیل لایا ہوں پس بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

کہا اگر تو کوئی نشانی لے کر آیا ہے تو وہ لا اگر تو

الصّٰدِقِيْنَ (۱۰۶) فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ (۱۰۷)

سچا ہے پھر اس نے اپنا عصا ڈال دیا سو وہ اسی وقت صریح اژدہا ہو گیا

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ (۱۰۸) قَالَ الْمَلَاُ مِنْ

اور اپنا ہاتھ نکالا تو اسی وقت دیکھنے والوں کے لیے سفید نظر آنے لگا فرعون کی قوم کے سردار

قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ (۱۰۹) يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ

نے کہا بے شک یہ بڑا ماہر جادوگر ہے تمہیں تمہارے ملک سے

مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ (۱۱۰) قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَ

نکالنا چاہتا ہے پس تم کیا مشورہ دیتے ہو انہوں نے کہا کہ اسے اور اس کے بھائی

اَرْسِلْ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ حٰشِرِيْنَ (۱۱۱) يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ (۱۱۲)

کو مہلت دے اور شہروں میں جمع کرنے والے بھیج دے تاکہ تیرے پاس ہر ماہر جادوگر لے آئیں

ربطِ آیات

(۱۰۳) موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بھی تذکیر بایام اللہ کے ضمن میں بیان ہوگا۔ چونکہ عرب میں یہود و نصاریٰ بھی آباد تھے۔ اس لیے موسیٰ علیہ السلام کے تفصیلی واقعات کی تصدیق ان سے ہو سکتی ہے لہٰذا ان کا واقعہ مفصل بیان ہوا ہے واللہ اعلم۔ بہرحال موسیٰ علیہ السلام بھی رسول ہوا جو بھی امتیں اپنے اپنے پیغمبروں سے کسی نہیں اور یہاں بھی ویسی حشر ہوا۔

(۱۰۴) موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے سامنے اعلان کیا کہ میں اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔

(۱۰۵) میری شان یہی ہے کہ جو بات اللہ تعالیٰ کے متعلق کہوں گا سچ ہی کہوں گا۔ میں کہتا ہوں کہ بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی اجازت دے دے۔

(۱۰۶) فرعون نے کہا کہ کوئی نشانی دکھا۔

(۱۰۷-۱۰۹) موسیٰ علیہ السلام نے دو معجزے دکھلائے۔ اگر فرعون کو عقل ہوتی تو سمجھ جاتا کہ یہ کام انسانی طاقت سے نہیں ہو رہا بلکہ خدائی طاقت سے ہو رہا ہے (جملۂ معترضہ) موسیٰ علیہ السلام کی امت دو قسم پر ہے (۱) امتِ دعوت یعنی فرعون اور تمام قبطی قوم (۲) امتِ اجابت یعنی بنی اسرائیل۔ تیرھویں رکوع کے وسط سے گیارھویں رکوع کی آیت فانتقمنا منھم تک امتِ دعوت کا تذکرہ ہے اور اس کے بعد بیسویں رکوع کے آخر تک امتِ اجابت کا ذکر ہے۔ دوسری قسم کی امت بھی نافرمانی کے ارتکاب کی وجہ سے تکالیف میں مبتلا ہوتی ہے واللہ اعلم (۱۰۹) قاعدہ ہے کہ معجزہ اس چیز کا دیا جاتا ہے جس فن میں اس زمانہ کے لوگوں کو کمال ہو۔ موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں چونکہ جادو کا زیادہ دور تھا

خلاصہ رکوع ۱۴: بقیہ قصہ موسیٰ علیہ السلام و فرعون ماخذ آیت ۱۰۹۔

اس لئے معجزہ بھی اسی قسم کا دیا گیا تاکہ جادوگر جو فن میں انتہائی کمال رکھنے والے ہیں سمجھ لیں کہ یہ کام انسانی طاقت سے نہیں ہو رہا بلکہ خدا تعالیٰ کی خاص طاقت سے ہو رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آئندہ والقی السحرۃ سجدین کا نتیجہ نکل رہا ہے۔ فرعونیوں نے معجزے دیکھ کر تعجب کیا کہ یہ بہت بڑا جادوگر ہے (۱۱۰) یہ چاہتا ہے کہ تم پر غالب آ کر تمہیں مصر سے نکال دے جیسی عینک اپنی آنکھوں پر ہو دوسرے کا ویسا ہی رنگ نظر آتا ہے چونکہ وہ لوگ خود زبردست واقع ہوئے تھے اس لیے موسیٰ علیہ السلام کے متعلق بھی وہی خیال کرنے لگے (۱۱۱) اب بڑے بڑے جادوگروں کو مقابلہ کے لیے بلایا جائے گا (۱۱۲) تاکہ اکٹھا کرنے والے ہر ایک بڑے جادوگر کو بلا لائیں۔

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا

اور جادوگر فرعون کے پاس آئے کہا اگر ہم غالب آئے تو ہمیں کچھ صلہ

نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

بھی ملے گا کہا ہاں اور بے شک تم مقرب ہو جاؤ گے

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ

کہا اے موسیٰ یا تو تو ڈال یا ہم

الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ

ڈالتے ہیں کہا تم ڈالو پس جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی نظر بندی

النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَ

کر دی اور انہیں ڈرا دیا اور ایک طرح کا بڑا جادو دکھایا اور

اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ

ہم نے موسیٰ کو وحی کے ذریعے سے حکم دیا کہ اپنا عصا ڈال دے سو وہ اسی وقت نگلنے لگا جو

مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ۚ

کھیل انہوں نے بنا رکھا تھا پھر حق ظاہر ہو گیا اور جو انہوں نے بنایا تھا وہ غلط ہو گیا

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ ۚ وَاُلْقِيَ

پھر اس جگہ ہار گئے اور ذلیل ہو کر لوٹے اور جادوگر

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

سجدہ میں گر پڑے کہا ہم رب العالمین پر ایمان لائے

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے فرعون نے کہا تم اس پر میری

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي

اجازت سے پہلے ہی ایمان لے آئے یہ تو مکر ہے جو تم سب نے اس شہر

ربط آیات

(۱۱۳) جادوگر آگئے غالب آنے کی صورت میں فرعون سے حق الخدمت کا استفسار کر رہے ہیں (۱۱۴) فرعون نے کہا ہاں تمہیں اپنا مقرب بنالوں گا (۱۱۵) جادوگروں نے کہا یا آپ اپنا کمال دکھائیں یا ہمارا کمال پہلے دیکھ لیں۔ (۱۱۶) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تم ہی پیش قدمی کرو (۱۱۷) موسیٰ علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حکم سے لاٹھی پھینکی وہ اژدہا بن گئی اور ان کے سانپوں کو نگل گئی (۱۱۸) بس بفضلہ تعالیٰ حق غالب آیا اور باطل نے شکست کھائی (۱۱۹) ان کا غرور خاک میں مل گیا اور وہ ذلیل ہو گئے (۱۲۰) بلحاظ قاعدہ "قدر زر۔ زرگر بداند" جادوگر سمجھ گئے کہ یہ انسانی طاقت نہیں ہے ورنہ اس کسبی طاقت میں ہم سے زیادہ باکمال کوئی نہیں ہے وہ فوراً سربسجود ہو گئے۔ (۱۲۱) کہنے لگے ہم رب العالمین کو مانتے ہیں جس نے موسیٰ علیہ السلام کو یہ کمال دیا ہے۔ (۱۲۲) جو ان دو بزرگوں کا رب ہے

الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿١٢٣﴾

میں بنایا ہے تاکہ اس شہر کے رہنے والوں کو نکال دو سو اب تمہیں معلوم ہو جائیگا

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ

میں ضرور تمہارے ہاتھ اور دوسری طرف سے پاؤں کاٹوں گا پھر

لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٢٤﴾ قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

تم سب کو سولی پر چڑھادوں گا انہوں نے کہا ہمیں تو اپنے رب کی طرف

مُنقَلِبُونَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا

لوٹ کر جانا ہی ہے اور تمہیں ہم سے یہی دشمنی ہے کہ ہم نے اپنے رب کی نشانیوں

لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا

کو مان لیا جب وہ ہمارے پاس آئیں اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر ڈال اور ہمیں

مُسْلِمِينَ ﴿١٢٦﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ

مسلمان کرکے موت دے اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کیا تو

مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ

موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑتا ہے تاکہ وہ ملک میں فساد کریں اور تجھے اور تیرے

وَآلِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ

معبودوں کو چھوڑ دے کہا ہم ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ

وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ﴿١٢٧﴾ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ

رکھیں گے اور بیشک ہم ان پر غالب ہیں موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا

اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا

اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو بیشک زمین اللہ کی ہے اپنے بندوں میں سے جسے

مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٢٨﴾

چاہے اس کا وارث بنادے اور انجام بخیر پرہیزگاروں کا ہی ہوتا ہے

ربط آیات

(۱۲۳) چونکہ یہ لوگ فرعون کی طرف سے ہو کر آئے تھے اور اب موسیٰ علیہ السلام سے مل گئے۔ فرعون نے کہا میرے پوچھے بغیر تم نے رائے بدل لی۔ معلوم ہوتا ہے کہ میرے خلاف یہ ایک سازش ہے جس میں تم بھی شریک ہو (۱۲۴) میں تمہیں بدبخت ترین سزا دونگا۔

(۱۲۵) جادوگروں نے کہا کچھ پروا نہیں ہے اگر مار ڈالوگے تو ہم رب کے ہاں پہنچ جائیں گے

(۱۲۶) ہمارا جرم یہی تو ہے کہ ہم نے اپنے رب کے احکام (آیات) کے سامنے سر تسلیم خم کیا ہے۔

ع ۱۴ ۱۸ ۴

خلاصہ رکوع ۱۵۔ بقیہ قصہ موسیٰ علیہ السلام و فرعون
ماخذ آیت ۱۲۷

(۱۲۷) فرعون کے مشیروں نے کہا کہ موسیٰ علیہ السلام تو ہم سے باغی ہے لہٰذا اس باغی قوم کو سزا دینی چاہیے تاکہ یہ زور آور نہ ہو جائے فرعون نے سزا تجویز کی کہ ان کے لڑکے ذبح کرتے جائیں گے تاکہ نسل قوم کی افزائش رک جائے۔

(۱۲۸) موسیٰ علیہ السلام نے اس ابتلا پر اپنی قوم کو صبر کی تلقین کی اور کامیابی کی خوشخبری سنائی

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا

انہوں نے کہا تیرے آنے سے پہلے بھی ہمیں تکلیفیں دی گئیں اور تیرے آنے کے

جِئْتَنَا ۭ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ

بعد بھی فرمایا تمہارا رب بہت جلد تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے گا اور اس کی

يَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع

بجائے تمہیں اس سرزمین کا مالک بنا دیگا پھر دیکھے گا تم کیا کرتے ہو

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ

اور ہم نے فرعون والوں کو قحطوں میں اور میووں کی کمی میں پکڑ لیا

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاِذَا جَاۗءَتْهُمُ

تاکہ وہ نصیحت مانیں جب ان پر خوشحالی

الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

آتی تو کہتے کہ یہ تو ہمارے لیے ہونا ہی چاہیے اور اگر انہیں کوئی بدحالی پیش

يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ

آتی تو موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے یاد رکھو ان کی نحوست

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا

اللہ کے علم میں ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے اور کہا جو کوئی نشانی

تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾

تو ہمارے پاس لائے گا کہ ہم پر اس کے ذریعہ سے جادو کرے سو ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَ

پھر ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈی اور جوئیں اور

الضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ فَاسْتَكْبَرُوْا

مینڈک اور خون یہ سب کھلے کھلے معجزے بھیجے پھر بھی انہوں نے

ع ١٥ / ٣ / ٥

ربط آیات

(١٢٩) بنی اسرائیل نے شکایت کی اور موسیٰ علیہ السلام نے دوبارہ

خلاصہ رکوع ١٦ - بقیہ قصہ موسیٰ علیہ السلام و فرعون ماخذ آیت ١٣٠

کامیابی اور سرفرازی کا وعدہ دلایا (١٣٠) سنت اللہ کے مطابق معاندین حق کی گوشمالی خفیف عذاب سے لگئی (١٣١) آرام ملتا تو اپنی خوبی بیان کرتے اور تکلیف پہنچی تو موسیٰ علیہ السلام اور اس کی قوم سے بدفالی پکڑتے کہ تکلیف ان کے باعث آئی ہے حالانکہ وہ خود ان کی شامت اعمال کا نتیجہ تھی (١٣٢) آخری فیصلہ (اپنی نظرت کے مسخ ہونے کا) موسیٰ علیہ السلام کو سناتے ہیں کہ ہم کسی قسم کی گوشمالی پر بھی رجوع الی اللہ کے لئے تیار نہیں ہیں۔

وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ

تکبّر ہی کیا اور لوگ گنہ گار تھے اور جب اُن پر کوئی عذاب آتا تو کہتے

قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ

اے موسیٰ ہمارے لیے اپنے رب سے دُعا کر جس کا اس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے اگر تو نے

كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ

ہم سے یہ عذاب دُور کر دیا تو بے شک ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ

کو تیرے ساتھ بھیج دیں گے پھر جب ہم نے ان سے ایک مدت تک عذاب اُٹھا لیا کہ انہیں

هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

اس مدت تک پہنچنا تھا اس وقت وہ عہد توڑ ڈالتے پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا پھر ہم

فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا

نے انہیں دریا میں ڈبو دیا اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ

عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا

ان سے غافل تھے اور ہم نے ان لوگوں کو وارث کر دیا جو اس زمین

يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا

کے مشرق و مغرب میں کمزور سمجھے جاتے تھے کہ جس میں ہم نے برکت

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى

رکھی ہے اور تیرے رب کا نیک وعدہ بنی اسرائیل کے حق

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۥ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ

میں ان کے صبر کے باعث پورا ہو گیا اور فرعون اور اس کی قوم

يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

نے جو کچھ بنایا تھا ہم نے اُسے تباہ کر دیا اور جو وہ اونچی عمارتیں بناتے تھے

ربط آیات

(۱۳۳) رجوع الی اللہ اور اپنے گناہوں پر نادم ہونے کے لیے یہ سزائیں بھی انہیں دی گئیں (۱۳۴) جب تکلیف پہنچتی تو موسیٰ علیہ السلام سے دُعا کرتے اور اجابتِ دعوت کا وعدہ کرتے۔ (۱۳۵) جب عذاب ٹل جاتا تو وعدہ خلافی کرتے (۱۳۶) کسی صورت سے بھی یہ دعوتِ حقہ کی اجابت نہ کرنے کے باعث انہیں سمندر میں غرق کر دیا گیا۔ (نتیجہ) احکامِ الٰہی کو نہ ماننے اور اپنے وقت کے نبی کی مخالفت کرنے کے باعث تباہ کیے گئے۔ (۱۳۷) حق پرست کمزور جماعت کو اللہ تعالیٰ نے اس ملک کا والی اور مالک بنایا (جملہ معترضہ) اب یہاں سے امتِ اجابت کا ذکر شروع ہوا ہے۔

ركوع

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰي قَوْمٍ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار اتارا تو ایک ایسی قوم پر پہنچے

يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓي اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ

جو اپنے بتوں کے پوجنے میں لگے ہوئے تھے کہا اے موسیٰ ہمیں بھی ایک ایسا

لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾

معبود بنا دے جیسے ان کے معبود ہیں فرمایا بے شک تم لوگ جاہل ہو

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا

یہ لوگ جس چیز میں لگے ہوئے ہیں وہ تباہ ہونے والی ہے اور جو وہ کر رہے ہیں وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ

غلط ہے کہا کیا اللہ کے سوا تمہارے لیے اور معبود بنا دوں حالانکہ اس نے

عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

تمہیں سارے جہان پر فضیلت دی ہے اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعون والوں سے نجات

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَ

دی جو تمہیں برا عذاب دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور

يَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب کا بڑا

عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾ ع وَوٰعَدْنَا مُوْسٰي ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا

احسان تھا اور موسیٰ سے ہم نے تیس رات کا وعدہ کیا اور انہیں اور دس

بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰي

سے پورا کیا پھر تیرے رب کی مدت چالیس راتیں پوری ہو گئی اور موسیٰ نے

لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ

اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میرا جانشین رہ اور اصلاح کرتے رہو اور

ربطِ آیات

(۱۳۸) بنی اسرائیل کو سمندر سے بخیریت پار اتارا اور فرعون کو وہیں غرق کر دیا قبطیوں کی غلامی سے آزادی پا کر خدا پرستی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ لیکن اس جذبہ فطریہ کا اظہار غلط طریقہ سے کرتے ہیں (۱۳۹) ان لوگوں کا دین باطل اور ان کے اعمال باطل ہیں (۱۴۰) موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ آیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور خدا بنا دوں حالانکہ اس نے تمہیں سارے جہان والوں پر فضیلت دی (۱۴۱) کیا تمہیں اللہ کا یہ احسان یاد نہیں

ع ۱۶ / ۱۲ / ۶

خلاصہ رکوع ۱۷۔ موسیٰ علیہ السلام اپنی امت کے اجابت کے لئے قانون لینے کے واسطے کوہ طور پر تشریف لے گئے۔ ماخذ ۱۴۲

سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا

مفسدوں کی راہ پر مت چل — اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کردہ وقت پر آئے

وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَن

اور ان کے رب نے ان سے باتیں کیں تو عرض کیا کہ اے میرے رب مجھے دکھا کہ میں تجھے دیکھوں

تَرَانِي وَلَٰكِنِ انظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ

فرمایا کہ تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتا لیکن تو پہاڑ کی طرف دیکھتا رہ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو

فَسَوْفَ تَرَانِي فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا

تو مجھے دیکھ سکے گا پھر جب اس کے رب نے پہاڑ کی طرف تجلی کی تو اس کو ریزہ ریزہ کر دیا

وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ

اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے پھر جب ہوش میں آئے عرض کی کہ تیری ذات پاک ہے میں

إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤٣﴾ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي

تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا یقین لانے والا ہوں — فرمایا اے موسیٰ میں نے

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ

پیغمبری اور ہم کلامی سے دوسرے لوگوں پر تجھے امتیاز دیا ہے جو کچھ میں نے

مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٤﴾ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي

تجھے عطا کیا ہے اسے لے لو اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جاؤ — اور ہم نے اسے تختیوں پر

الْأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ

ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی سو انہیں مضبوطی سے پکڑے اور

شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا

اپنی قوم کو حکم کر کہ اس کی بہتر باتوں پر عمل کریں عنقریب میں تمہیں

سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٤٥﴾ سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ

نافرمانوں کا ٹھکانا دکھاؤں گا — پھر میں اپنی آیتوں سے انہیں

ربط آیات

(۱۴۲) موسیٰ علیہ السلام نے کوہ طور پر چالیس رات قیام فرمایا۔ تاکہ معاملات عالم ناسوت سے منقطع ہو کر فنا فی الملکیت ہو جائیں اور اعلیٰ ترین استعداد ملکیتہ حاصل ہونے پر ہدایات سماوی بلا واسطہ لینے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔ اس اثناء میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے بعد ہارون علیہ السلام کو جانشین مقرر کر گئے (۱۴۳) انسانی فطرت کا قاعدہ ہے کہ جس طرف چل نکلے ادھر ہی اس کا قدم بڑھتا جاتا ہے موسیٰ علیہ السلام اپنی ملکیتہ کی تکمیل پر یہ استدعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی تجلی کا براہ راست مشاہدہ فرمائیں (۱۴۴) حکم ہوا کہ میرے احکام لیجا کر لوگوں کو پہنچا دو اور میں نے تمہیں سارے لوگوں پر فضیلت دی ہے (۱۴۵) اور ان الواح توریت میں مفصل قانون تھا

الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ وَإِن
میں پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں اور اگر وہ

يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ
ساری نشانیاں بھی دیکھ لیں تو بھی ایمان نہیں لائیں گے اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھیں

لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ
تو اسے اپنی راہ نہیں بنائیں گے اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے اپنا راستہ

يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا
بنائیں گے یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور

عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٤٦﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ
ان سے بے خبر رہے اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کی

الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا
ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال ضائع ہو گئے انہیں وہی سزا دی جائے گی

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِن بَعْدِهِ
جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اور موسیٰ کی قوم نے اس کے بعد اپنے زیوروں

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ ۚ أَلَمْ يَرَوْا
سے بچھڑا بنا لیا ایک جسم تھا جس میں گائے کی آواز تھی کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا

أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ
کہ وہ ان سے بات بھی نہیں کرتا اور نہ ہی انہیں راہ بتاتا ہے اسے معبود

وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٤٨﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا
بنا لیا اور وہ ظالم تھے اور جب نادم ہوئے اور معلوم کیا کہ بیشک وہ

أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ
گمراہ ہو گئے تھے تو کہنے لگے کہ اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ

ربط آیات

(۱۴۶) البتہ متکبر اس تعلیم سے فائدہ نہیں اُٹھائیں گے۔

(۱۴۷) اور ان احکام کو جھٹلانے والوں کی میرے ہاں کوئی عزت نہیں ہوگی بلکہ وہ اپنی بداعمالی کی سزا پائیں گے۔

(۱۴۸) قوم میں ربوبیت کا مادہ فاسد موجود تھا وہ بت پرستی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

ع ١٧ / ٦ / ٧

خلاصہ رکوع ۸ ۔ موسیٰ علیہ السلام کے کوہ طور پر جانے کے بعد امت نے بت پرستی شروع کر دی۔ ماخذ آیت ۱۴۸

وقف لازم

يَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ

بخشا تو بے شک ہم نقصان پانے والوں میں سے ہوں گے اور جب موسیٰ اپنی

مُوْسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا

قوم کی طرف غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے واپس آئے تو فرمایا تم نے میرے بعد

خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى

یہ بڑی نامعقول حرکت کی کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی جلد بازی کر لی اور

الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗ اِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ اُمَّ

تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ اسے اپنی طرف کھینچنے لگا اس نے کہا

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ

کہ اے میری ماں کے بیٹے لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھے کہ مجھے مار ڈالیں

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ

سو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسا اور مجھے گنہ گار لوگوں میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥٠﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَ

نہ ملا کہا اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور

اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ ع

ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ

بیشک جنہوں نے بچھڑے کو معبود بنایا انہیں ان کے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَكَذٰلِكَ

غضب اور دنیا کی زندگی میں ذلت پہنچے گی اور ہم بہتان

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿١٥٢﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

باندھنے والوں کو یہی سزا دیتے ہیں اور جنہوں نے برے کام کئے پھر

۱۸ ع ۸

ربط آیات

(۱۴۹) جذبہ توحید بجنبر تھا بعد کو غالب آیا اور اپنے کئے پر نادم ہوئے (۱۵۰) موسیٰ علیہ السلام نے واپس آکر قوم کو ڈانٹا اور اپنے جانشین حضرت ہارون علیہ السلام کو زیادہ سزا کا مستحق خیال کیا کیونکہ ان کو ذمہ دار بنا گئے تھے۔ انہوں نے اپنی مجبوری اور معذوری پیش کی۔ (۱۵۱) موسیٰ علیہ السلام نے ان کی معذوری سن کر اپنے اور ان کے لیے دعائے مغفرت فرمائی (۱۵۲) گوسالہ پرستی پر نزول غضب و ذلت۔

خلاصہ رکوع ۱۹ - گوسالہ پرستی پر نزول غضب و ذلت موسیٰ علیہ السلام کی امت کی دائمی نصرت کے شرائط۔
ماخذ آیات ۱۵۲، ۱۵۶، ۱۵۷۔

ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ

اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لے آئے تو بے شک تیرا رب توبہ

بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى

کے بعد البتہ بخشنے والا مہربان ہے اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا

الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَ

ہوا تو اس نے تختیوں کو اٹھایا اور جو ان میں لکھا ہوا تھا اس میں ان

رَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوسَى

کے واسطے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور موسیٰ نے اپنی

قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِمِيقَاتِنَا ۚ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ

قوم میں سے ستر مرد ہمارے وعدہ گاہ پر لانے کے لیے چن لیے پھر جب انہیں زلزلے

الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ

پکڑا تو کہا کہ اے میرے رب اگر تو چاہتا تو پہلے ہی انہیں اور مجھے ہلاک کر دیتا

وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۚ إِنْ

کیا تو ہمیں اس کام پر ہلاک کرتا ہے جو ہماری قوم کے بیوقوفوں نے کیا یہ سب

هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَ

تیری آزمائش ہے جسے تو چاہے اس سے گمراہ کر دے اور جسے چاہے

تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

سیدھا رکھے تو ہی ہمارا کارساز ہے سو ہمیں بخش دے اور

وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا

ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہمارے لیے

فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا

اس دنیا میں اور آخرت میں بھلائی لکھ ہم نے

ربط آیات

(۱۵۳) توبہ کرنے والوں پر نزول رحمت کا اعلان (۱۵۴) جب موسیٰ علیہ السلام کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو توریت کو اٹھایا (۱۵۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام ستر آدمی چیدہ اس لیے کوہ طور پر لے گئے تھے کہ وہ ساری قوم کی طرف سے پکا وعدہ کریں کہ آئندہ شرک جیسی غلطی ہم سے نہیں ہوگی لیکن وہاں جا کر بھی ان سے کچھ بدعنوانی ہوئی۔ حتیٰ نری اللہ جہرۃ بول اٹھے۔ ان پر غضب الٰہی نازل ہوا۔ پھر موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے نجات پائی۔

هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِىْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ

تیری طرف رجوع کیا فرمایا میں اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں کرتا ہوں

وَرَحْمَتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ

اور میری رحمت سب چیزوں سے وسیع ہے پس وہ رحمت ان کے لیے لکھوں گا

يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا

جو ڈرتے ہیں اور جو زکوٰۃ دیتے اور جو ہماری آیتوں پر ایمان

يُؤْمِنُوْنَ ۚ ﴿١٥٦﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِىَّ

لاتے ہیں وہ لوگ جو اس رسول کی پیروی کرتے ہیں اور

الْاُمِّىَّ الَّذِىْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِى

جو نبی امی ہے جسے اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

پاتے ہیں وہ ان کو نیکی کا حکم کرتا ہے اور

يَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ

برے کام سے روکتا ہے اور ان کے لیے سب پاک چیزیں حلال کرتا ہے

يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ

اور ان پر ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے اور ان پر سے ان کے بوجھ اور وہ

الْاَغْلٰلَ الَّتِىْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قیدیں اتارتا ہے جو ان پر تھیں سو جو لوگ اس پر ایمان

بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِىْٓ

لائے اور اس کی حمایت کی اور اسے مدد دی اور اس کے نور کے

اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾ ع

تابع ہوئے جو اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے یہی لوگ نجات پانے والے ہیں

ع ١٩

ربط آیات

(١٥٦) موسیٰ علیہ السلام نے اپنے لیے اور اپنی امت کے لیے رحمت کی دعا کی اس پر نزول رحمت کے شرائط بتلائے گئے (١٥٧) ان ہی شرائط میں سے سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اتباع بھی ہے اور ایمان بالقرآن بھی ہے (عبرت) لہٰذا اگر بہبود عزت پانا چاہیں تو ان شرائط کو پورا کر دکھائیں۔

خلاصہ رکوع ٢٠ ۔ دعوت امت موسیٰ علیہ السلام اور اس کے نتائج (١) آیت ١٥٨ (٢) آیت ١٥٩

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا

کہہ دو اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

جس کی حکومت آسمانوں اور زمین میں ہے اس کے سوا اور

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ

کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے پس اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے

الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ

رسول نبی امی پر جو کہ اللہ پر اور اس کے سب کلاموں پر یقین رکھتا ہے اور اس

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ

کی پیروی کرو تاکہ تم راہ پاؤ اور موسیٰ کی قوم میں سے ایک جماعت ہے جو حق

يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ

کی راہ بتاتے ہیں اور اسی کے موافق انصاف کرتے ہیں اور ہم نے انہیں

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى

جدا جدا کر دیا بارہ دادوں کی اولاد جو بڑی بڑی جماعتیں تھیں اور موسیٰ کو

اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

ہم نے حکم بھیجا جب اس کی قوم نے اس سے پانی مانگا کہ اپنی لاٹھی اس پتھر پر

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ

مار تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر قبیلہ نے

اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا

اپنا گھاٹ پہچان لیا اور ہم نے ان پر ابر کا سایا کیا اور ہم نے ان پر

عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ

من اور سلویٰ اتارا ہم نے جو ستھری چیزیں تمہیں دی ہیں وہ کھاؤ

ربط آیات

(جملہ معترضہ) ربط آیات کے لحاظ سے امت موسیٰ علیہ السلام سب سے نمبر اوّل مخاطب ہوگی (۱۵۸) مذکورۃ الصدر واقعہ کی بنا پر میں دعوت الی الحق دیتا ہوں۔ تمہارا فرض ہے کہ تم اس کو قبول کرو۔ کیونکہ موسیٰ علیہ السلام کے صحیح واقعات سے تمہیں بھی انکار نہیں ہو سکتا (۱۵۹) ایک جماعت حق پرست ان میں موجود ہے اور اکثر کی ناگفتہ بہ حالت کا ذکر آگے آتا ہے۔

وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ كَانُوٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

اور انہوں نے ہمارا کوئی نقصان نہیں کیا لیکن اپنا ہی نقصان کرتے تھے

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا

اور جب انہیں حکم دیا گیا کہ تم اس بستی میں جا کر رہو اور وہاں

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا

جہاں سے تم چاہو کھاؤ اور زباں سے یہ کہتے جاؤ توبہ ہے اور دروازہ

الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ

میں جھک کر داخل ہو ہم تمہاری غلطیاں معاف کر دیں گے اور نیکو کاروں کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا

اور زیادہ اجر دیں گے سو ان میں سے ظالموں نے دوسرا لفظ اس کے سوا

غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

بدل دیا جو ان سے کہا گیا تھا پھر ہم نے ان پر آسمان سے عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع وَسْئَلْهُمْ

بھیجا اس لیے کہ وہ ظلم کرتے تھے اور ان سے

عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ

اس بستی کا حال پوچھ جو دریا کے کنارے پر تھی جب ہفتہ کے معاملہ

يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ

میں حد سے بڑھنے لگے جب ان کے پاس مچھلیاں ہفتہ کے دن پانی

يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا

کے اوپر آنے لگیں اور جس دن ہفتہ نہ ہو تو نہ آتی تھیں ہم نے

تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

انہیں اس طرح آزمایا اس لیے کہ وہ نافرمان تھے

ربط آیات

(۱۶۰) اکثر ان میں سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے قدر ناشناس ہیں نعمتیں استعمال کرتے ہیں اور نافرمانی سے بھی باز نہیں آتے۔

(۱۶۱) پہلے بدوی زندگی (جس کا تفصیلی ذکر سورہ بقرہ میں آچکا ہے) میں فیل ہوئے تھے۔ اب قریہ کی زندگی پیش آتی ہے (۱۶۲) قریہ کی زندگی میں فیل ہوئے اور عذاب الٰہی نازل ہوا

ع ۲۰

خلاصہ رکوع ۲۱۔ دعوت الی الحق کے بعد داعی بری الذمہ ہے۔ ماخذ آیت ۱۶۵

(۱۶۳) سینچر کے دن مچھلی کے شکار میں بنی اسرائیل کا امتحان لیا گیا۔ ایک جماعت شکار سے باز نہ آئی۔

وقف لازم

معانقہ۔ النصف

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا ان لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ

مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً

ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے انہوں نے کہا تمہارے رب کے

إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا

روبرو عذر کرنے کیلئے اور شاید کہ یہ ڈر جائیں پھر جب وہ بھول گئے اس چیز کو جو انہیں

بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا

سمجھائی گئی تھی تو ہم نے انہیں نجات دی جو برے کام سے منع کرتے تھے اور

الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾

ظالموں کو ان کی نافرمانی کے باعث برے عذاب میں پکڑا

فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا

پھر جب وہ اس کام میں حد سے آگے بڑھ گئے جس سے روکے گئے تھے تو ہم نے حکم دیا کہ ذلیل

قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿١٦٦﴾ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ

ہونے والے بندر ہو جاؤ اور یاد کر جب تیرے رب نے خبر دی تھی

عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ

کہ یہود پر قیامت کے دن تک ایسے شخص کو ضرور بھیجتا رہے گا جو انہیں برا عذاب پہنچاتا رہے

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

بے شک تیرا رب جلدی عذاب دینے والا ہے اور تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے

وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَ

اور ہم نے انہیں ملک میں مختلف جماعتوں میں متفرق کر دیا بعضے ان میں سے نیک

مِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنَاهُم بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ

ہیں اور بعضے اور طرح کے اور ہم نے انہیں بھلائیوں اور برائیوں سے آزمایا

ربط آیات

(۱۶۴) دوسری جماعت انہیں روکتی رہی تیسری جماعت روکنے والوں کو منع کرتی تھی کہ تمہارا روکنا فضول ہے۔ کیونکہ وہ باز آنے والے نہیں اور انہوں نے اپنی جد وجہد کا سبب بتلایا کہ کم از کم ہم بری الذمہ ہو جائیں گے (۱۶۵) جب عذاب الٰہی آیا۔ تو فقط نافرمانی سے روکنے والے بچائے گئے۔ چونکہ انہوں نے اپنا فرض منصبی ادا کیا تھا۔ اس واسطے عنداللہ بری الذمہ ہو گئے (۱۶۶) دوسرے مسخ کر دیے گئے (۱۶۷) بنی اسرائیل کو کہہ دیا گیا تھا کہ اگر تم نے نافرمانی اختیار کی تو اللہ تعالیٰ تمہیں ذلیل و رسوا۔ غیر اقوام کا محکوم رکھا کرے گا اور اگر باز آجاؤ گے تو وہ غفور رحیم بھی ہے۔ سابقہ غلطیاں معاف فرمائے گا۔

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

تاکہ وہ لوٹ آئیں — پھر ان کے بعد ان کے ایسے جانشین ہوئے جو

وَرِثُوا الْكِتٰبَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هٰذَا الْأَدْنٰى وَ

کتاب کے وارث بنے اس ادنیٰ زندگی کا مال و متاع لے لیتے ہیں — اور

يَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ

کہتے ہیں کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا — اور اگر ایسا ہی مال ان کے سامنے پھر آئے

يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتٰبِ

تو اسے لے لیتے ہیں — کیا ان سے کتاب میں عہد نہیں لیا گیا تھا — کہ

أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا

اللہ پر سوائے سچ کے اور کچھ — نہ کہیں — اور انہوں نے جو کچھ اس میں

فِيهِ ۗ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا

لکھا ہے پڑھا ہے — اور آخرت کا گھر ڈرنے والوں کے لیے بہتر ہے — کیا تم

تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتٰبِ وَ

سمجھتے نہیں — اور جو لوگ کتاب کے پابند ہیں — اور

أَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۗ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾

نماز کی پابندی کرتے ہیں — بیشک ہم نیکی کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کریں گے

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ

اور جب ہم نے ان پر پہاڑ اٹھایا گویا کہ وہ سائبان ہے اور وہ ڈرے کہ ان پر گریگا

وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ خُذُوا مَا آتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا

ہم نے کہا جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑو — اور جو اس میں ہے

مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ

اسے یاد رکھو تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ — اور جب تیرے رب نے

ربط آیات

(۱۶۸) ہم نے بنی اسرائیل کو کئی طرح سے آزمایا۔ لیکن ان میں صرف ایک مختصر سی جماعت صالح اور پابند نظر آئی۔

(۱۶۹) اس کے بعد تو ان میں ایسے شتر بے مہار اور نالائق پیدا ہوئے جو دنیا پرست ہیں۔ قانون الٰہی کو دانستہ توڑتے ہیں اور عقیدہ یہ رکھتے ہیں کہ یقیناً مغفرت نصیب ہوگی۔ کیا ان سے حق پرستی کا عہد نہیں لیا گیا تھا نجات تو (متقین) اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کو ملے گی (۱۷۰) نجات تو ان لوگوں کا حق ہے جو قانون الٰہی کو معمول بہ بناتے ہیں۔ عبادت الٰہی سے جی نہیں چراتے (۱۷۱) باوجودیکہ ہم نے ان کے اسلاف سے اتباع تورات کا موثق وعدہ لیا تھا لیکن یہ ناخلف اس وعدہ کی کوئی پروا نہیں کرتے جو جی میں آتا ہے کرتے ہیں اور نجات کے مستحق اور جنت کے وارث بھی بنتے ہیں۔

خلاصہ رکوع ۲۲ - (۱) کتاب اللہ کی طرف دعوت دینے کی ضرورت اس لیے محسوس ہو رہی ہے کہ تم میں سے ہر ایک براہ راست خدا تعالیٰ کی غلامی کا عہد کر آیا ہے۔ لہٰذا اس عہد کے ایفاء کے لیے ہدایت کی ضرورت تھی تاکہ تم قیامت کے دن عدم اطلاع کا عذر نہ کر پاؤ (۲) ایک دوسری وجہ بھی بڑی زبردست موجود ہے کہ شیطان تمہیں گمراہ کرنے کے لیے کمربستہ ہے۔ چنانچہ بلعم باعور کو اس نے بہکا ہی لیا (۳) دعوت کتاب اللہ کو رد کرنے والے انعام سے بھی محروم ہیں۔ ماخذ (۱) آیت ۱۷۲ (۲) آیت ۱۷۵ (۳) آیت ۱۷۹

ع ۲۱ / ۱۱

مِنْ بَنِیْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ

بنی آدم کی پیٹھوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان سے ان کی جانوں پر

عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰی ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ

اقرار کرایا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں انہوں نے کہا ہاں ہے ہم

تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا

اقرار کرتے ہیں کبھی قیامت کے دن کہنے لگو کہ ہمیں تو اس کی خبر نہ تھی

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّیَّةً

یا کہنے لگو کہ ہمارے باپ دادانے ہم سے پہلے شرک کیا تھا اور ہم ان کے بعد کی

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

اولاد تھے کیا تو ہمیں اس کام پر ہلاک کرتا ہے جو گمراہوں نے کیا

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ وَلَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾

اور اسی طرح ہم کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ لوٹ آئیں

وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْٓ اٰتَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا

اور انہیں اس شخص کا حال سنا دے جسے ہم نے اپنی آیتیں دی تھیں پھر وہ اُن سے نکل گیا

فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ

پھر اس کے پیچھے شیطان لگا تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا اور اگر

شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَی الْاَرْضِ

ہم چاہتے تو ان آیتوں کی برکت سے اس کا رتبہ بلند کرتے لیکن وہ دنیا کی طرف مائل

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیْهِ

ہو گیا اور اپنی خواہش کے تابع ہو گیا اس کا تو ایسا حال ہے جیسے کتا اس پر تو سختی کرے

یَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ یَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ

تو بھی ہانپے اور اگر اسے چھوڑ دے تو بھی ہانپے یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے

معانقة

ربط آیات

(۱۷۲) بنی آدم سے فرداً فرداً غلامی کا عہد لیا گیا ہے تاکہ اتمام حجت ہو جائے۔ (۱۷۳) یا یہ عذر نہ کرو کہ ہمیں توحید کی دعوت براہِ راست ملی ہی نہیں۔ ماں باپ مشرک تھے۔ انہوں نے شرک ہی سکھلایا (۱۷۴) ہم ان کو گذشتہ واقعات تفصیل کے ساتھ اس لیے سُنا رہے ہیں کہ یہ سمجھ کر اپنی اصلاح کر لیں (۱۷۵) اگر ہماری ہدایات پر متوجہ نہ ہوں گے تو خطرہ ہے کہ شیطان ان کو اپنا تابع بنا لے گا۔ جس طرح بلعم باعور کو اس نے گمراہ کر لیا تھا۔

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾

ہماری آیتوں کو جھٹلایا سو یہ حالات بیان کر دیجئے شاید کہ وہ فکر کریں

سَآءَ مَثَلًا ۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی بری مثال ہے اور وہ اپنا

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ

ہی نقصان کرتے رہے جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی راہ پاتا ہے

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٧٨﴾ وَلَقَدْ

اور جسے گمراہ کردے پس وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں اور ہم نے

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ

دوزخ کے لیے بہت سے جن اور آدمی پیدا کیے ہیں ان کے دل ہیں

لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫

کہ ان سے سمجھتے نہیں اور آنکھیں ہیں کہ ان سے دیکھتے نہیں

وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ

اور کان ہیں کہ ان سے سنتے نہیں وہ ایسے ہیں جیسے چوپائے

بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٧٩﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ

بلکہ ان سے بھی گمراہی میں زیادہ ہیں یہی لوگ غافل ہیں اور سب اچھے نام

الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ

اللہ ہی کے لیے ہیں سو اسے انہیں ناموں سے پکارو اور چھوڑ دو ان کو جو اللہ کے

فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٠﴾ وَمِمَّنْ

ناموں میں کجروی اختیار کرتے ہیں وہ اپنے کیے کی سزا پا کر رہیں گے اور ان لوگوں

خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٨١﴾ ع

میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا ایک جماعت ہے جو حق کی راہ بتاتی ہے اور اسی کے موافق انصاف کرتے ہیں

ربط آیات

(١٧٦) اگر وہ سیدھا ہو کر چلتا اور ہم سے راضی ہو جاتے تو احکامِ الٰہی کی تعمیل کی برکت سے اسے بہت بڑے مرتبہ پر پہنچا دیتے۔ لیکن وہ پستی کی طرف جا گرا۔ یعنی خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گیا۔ ایسے شخص کی مثال کتے کی سی ہے۔ الخ

(١٧٧) ان ظالموں کی کیسی بُری مثال ہے (١٧٨) ہدایت فقط اللہ تعالیٰ کے دروازے اور اس کے راضی کرنے سے ہی مل سکتی ہے (١٧٩) جو لوگ آیاتِ الٰہیہ کی طرف توجہ نہیں کرتے وہ حیوانات سے بھی بدتر ہیں (حیوانات اپنا فرض منصبی ادا کر رہے ہیں اور یہ لوگ اپنے فرض سے غافل ہیں) (١٨٠) خدائی کے سارے درجے پورے کے پورے خدا تعالیٰ ہی کے لیے رکھو (اور کسی کو بیٹا خدا کا بنانا مثلاً عیسیٰ علیہ السلام کسی کو بیٹی بنانا جیسے ملائکہ عظام کو) یہ حرکتیں چھوڑ دو (بلکہ ایسے لوگوں سے مخلصین کے بھی تعلق رکھنا ہی ناجائز ہے۔ دوستی اور مروت و محبت ہرگز ان سے نہ ہونے پائے (١٨١) اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے ایک جماعت اس دین حق کو تسلیم کرنے والی بھی موجود ہے۔

ع ١٠ / ٢٢ / ١٢

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ
اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم انہیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسی جگہ سے جہاں
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾
انہیں خبر بھی نہ ہوگی اور میں انہیں مہلت دونگا بیشک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے
اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٚ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ
کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی کو جنون تو نہیں ہے وہ تو کھلم کھلا
اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ
ڈرانے والا ہے اور کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی سلطنت کو
وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ
نہیں دیکھا اور دوسری چیزوں کو جو اللہ نے پیدا کی ہیں اور یہ کہ ممکن ہے
يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ
کہ ان کی اجل قریب ہی ہو پھر قرآن کے بعد کس بات پر یہ لوگ
يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَ
ایمان لائیں گے جسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں اور انہیں
يَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
اللہ چھوڑ دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں حیران پھریں قیامت کے متعلق تجھ سے
السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ
پوچھتے ہیں کہ اس کی آمد کا کونسا وقت ہے کہہ دو کہ اس کی خبر تو میرے رب ہی کے ہاں ہے
لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؔ ؕ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دکھائے گا وہ آسمانوں اور زمین میں بھاری بات ہے
الْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ
وہ تم پر محض اچانک آئے گی تجھ سے پوچھتے ہیں گویا کہ تو

خلاصہ رکوع ۲۳ - مدعوین کو اعراض کی حالت میں استدراجاً مہلت کا ملنا سنت اللہ میں داخل ہے - ماخذ آیت ۱۸۲

ربط آیات

(۱۸۲) آیات الٰہی کے جھٹلانے والوں کو استدراجاً مہلت ملتی ہے (۱۸۳) اسباب خفیہ ان کی تباہی کے لیے بڑے پکے ہیں (۱۸۴) وہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ مجنون خیال کرتے ہیں حالانکہ آپ ان کے حالات حاضرہ سے جو نتائج قبیحہ برآمد ہونے والے ہیں وہ بتلاتے ہیں یہ دور رس عقل کی دلیل ہے یا جنون ہے خود ہی غور کر کے فیصلہ کریں (۱۸۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جانچ لیں کہ ان میں کوئی جنون نہیں ہے اور اپنے حالات کے گرد و پیش کو اگر یہ لوگ خیال کریں تو سمجھ لیں کہ ہماری ہلاکت کے آثار ہر طرف سے پیدا ہو گئے ہیں (۱۸۶) اگر دروازہ الٰہی سے یہ لوگ ہدایت پانے کے لیے تیار نہیں ہیں تو اور کوئی شخص ان کی رہنمائی کر بھی نہیں سکتا۔

وقف لازم وقف منزل

حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

اسکی تلاش میں لگا ہوا ہے کہہ دو اس کی خبر خاص اللہ ہی کے ہاں ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾ قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا

نہیں سمجھتے کہہ دو میں اپنی ذات کے نفع و نقصان کا بھی مالک نہیں

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ

مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی بات جان سکتا تو بہت کچھ بھلائیاں

مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَ

حاصل کر لیتا اور مجھے کبھی تکلیف نہ پہنچتی میں تو محض ڈرانے والا اور خوشخبری

بَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن

دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں وہ وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان

نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ

سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے آرام پائے

فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا

پھر جب میاں نے بیوی سے ہم بستری کی تو اسکو ہلکا سا حمل رہ گیا پھر اسے لیے پھرتی رہی پھر جب

أَثْقَلَت دَّعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا

وہ بوجھل ہو گئی تب دونوں میاں بیوی نے اللہ سے جو انکا مالک ہے دعا کی اگر آپ نے ہمیں صحیح

لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا

سالم اولاد دے دی تو ہم ضرور شکر گزار ہونگے پھر جب اللہ نے انکو صحیح سالم اولاد دی تو انہوں

لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۚ فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾

کی دی ہوئی چیز میں دونوں اللہ کا شریک بنانے لگے سو اللہ ان کے شرک سے پاک ہے

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾

کیا ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی نہیں بنا سکتے اور وہ خود بنائے ہوئے ہیں

ربط آیات

(١٨٧) قانون الٰہی کا پابند اپنے آپ کو اس لیے نہیں بناتے کہ یہ لوگ محاسبہ الٰہی یعنی قیامت کے قائل نہیں ہیں۔ اس کا وقت بتلانا آپ کے فرائض میں داخل نہیں ہے۔ ہاں اس میں کامیابی کی راہ بتلانا یہ آپ کا کام ہے (١٨٨) تم تو مجھ سے ایک بہت بڑے واقعہ کے متعلق سوال کرتے ہو کہ کب ہوگا۔ جس کا اثر سارے جہان پر پڑنے والا ہے میرا سارے جہان کے متعلق واقعات کو جاننا دور رہا۔ اپنے ذاتی حالات مستقبلہ کو بھی نہیں جانتا۔ میرا کام تو انذار و تبشیر ہے (١٨٩) تمام انسانوں کا باپ اور ماں ایک ہے دونوں بزرگوں نے ولد صالح کی دعا فرمائی (عبرت) ماں اور باپ ایک ہے، لہٰذا جس طرح غفلت میں شیطان نے ان دونوں یا بقول بعض حضرات مفسرین حضرت حوا کو بہکا دیا تھا۔ اسی طرح ہر بنی آدم کو غفلت کی حالت میں وہ لعین اپنے قابو میں لا سکتا ہے (١٩٠) بعض حضرات مفسرین کا خیال ہے کہ بچے کا نام عبدالحارث حضرت حوا نے رکھا تھا لیکن چونکہ گھر میں ہر کام کا ذمہ دار مرد ہی ہوتا ہے۔ اس لیے حضرت آدم علیہ السلام کو بھی اس عتاب میں شامل کیا گیا (١٩١) عاجز و بے بس محض اور مخلوق ہستیوں کو شریک خدا بناتے ہیں۔

خلاصہ رکوع ٢٤۔ کتاب اللہ کا اتباع چھوڑ کر احتراز عن الشرک مشکل بلکہ ناممکن ہے لہٰذا اتباع کتاب اللہ اشد ضروری ہے ماخذ آیت ١٨٩-١٩٠-٢٠٣

ع ٢٣ / ١٢

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

اور نہ وہ ان کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَاءٌ

اور اگر تم انہیں راستہ کی طرف بلاؤ تو تمہاری تابعداری نہ کریں برابر

عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾ إِنَّ

ہے کہ تم انہیں پکارو یا چپکے رہو بیشک

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ

جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری طرح بندے ہیں

فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾

پھر انہیں پکار کر دیکھو پھر چاہیے کہ وہ تمہاری پکار کو قبول کریں اگر تم سچے ہو

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ

کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑیں

أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ

یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنیں

بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنظِرُونِ ﴿١٩٥﴾

کہہ دو اپنے شریکوں کو پکارو پھر میری برائی کی تدبیر کرو پھر مجھے ذرا مہلت نہ دو

إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى

بیشک میرا حمایتی اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی اور وہ نیکوکاروں کی

الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا

حمایت کرتا ہے اور جنہیں تم پکارتے ہو وہ تمہاری

يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿١٩٧﴾ وَ

مدد نہیں کر سکتے اور نہ اپنی جان کی مدد کر سکتے ہیں اور

ربط آیات

(۱۹۲) نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ان کی۔ (۱۹۳) ان معبودوں کو خواہ کسی کام کے لیے بلاؤ نہ سُن سکتے ہیں نہ کر سکتے ہیں۔ (۱۹۴) بے شک بلا کر دیکھ لو کیا کچھ اثر ان پر ہو سکتا ہے (۱۹۵) چونکہ میں اُن کا طریقہ اور مذہب توڑنا چاہتا ہوں۔ اس لیے وہ میرے خلاف جتنی چاہیں کوشش کر لیں۔ جب وہ سارے مل کر ایک دشمن کو نہیں ہٹا سکتے تو پھر وہ دوستوں کی کیسی مدد کرینگے (۱۹۶) میرا دوست اور حامی و مددگار فقط ایک خدا تعالیٰ ہے۔ جس نے قرآن نازل فرمایا ہے اور نیکوکاروں کی حمایت اس کا شیوہ ہے (۱۹۷) جیسے معبود کے سوا جن کو تم بلاتے ہو وہ نہ تمہاری مدد کر سکیں نہ اپنی کریں۔

اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ
گر تم انہیں راستہ کی طرف پکارو تو وہ کچھ نہیں سنیں گے اور تو دیکھے گا

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ
کہ وہ تیری طرف دیکھتے ہیں حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھتے درگزر کر

وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا
اور نیکی کا حکم دے اور جاہلوں سے الگ رہ اور اگر

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ
تجھے کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آئے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کر بیشک

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ
وہ سننے والا جاننے والا ہے بیشک جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں جب انہیں کوئی خطرہ

مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَ
شیطان کی طرف سے آتا ہے تو وہ یاد میں لگ جاتے ہیں پھر اچانک ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں اور

اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا
جو شیاطین کے تابع ہیں وہ انہیں گمراہی میں کھینچتے چلے جاتے ہیں پھر وہ باز نہیں آتے اور جب

لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا
تو ان کے پاس کوئی معجزہ نہیں لاتا تو کہتے ہیں کہ تو فلاں معجزہ کیوں نہیں لایا کہہ دو میں اس کا

يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَ
اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا جاتا ہے یہ تمہارے رب کی طرف سے بہت

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ
سی دلیلیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایماندار ہیں اور جب قرآن پڑھا

الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾
جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

ربط آیات

(۱۹۸) اگر کسی نیکی کی راہ پر ان کو بلائیں تو سنتے ہی نہ پائیں (۱۹۹) ان جاہلوں سے اعراض کیجئے اور ان کی پروا نہ کیجئے۔ البتہ نیکی کا پیغام پہنچاتے رہو (۲۰۰) اور اگر شیطان کی طرف سے کوئی جوش طبیعت میں آجائے مثلاً جاہلوں کے ساتھ جھگڑنے لگ جاؤ یا عفو کے خلاف کام کرنے لگو تو اللہ تعالیٰ سے پناہ لو (۲۰۱) ان لوگوں کی غلطی دیرپا نہیں رہتی (۲۰۲) اور شیطان کے دوستوں کا یہ حال ہے۔ کہ ان کو ذرا سا شیطان نے چھیڑ دیا اور کوئی غلط بات ان کے خیال میں آگئی تو پھر ساری دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے تو بھی وہ ہٹنے والے نہیں۔ (۲۰۳) جیسا وہ حکم یا معجزہ چاہتے ہیں۔ اگر ویسا نہ لایا جائے تو کہتے ہیں تم نے انتخاب کیوں نہیں کیا۔ ہمیں تو ملے سے اعلیٰ معجزہ چاہیے انہیں کہہ دو کہ انتخاب میرا فرض نہیں ہے۔ (۲۰۴) قرآن شریف اس قابل ہے کہ اس سے انتخاب نہ ہو بلکہ جب پڑھا جائے تو پوری توجہ سے سنو۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِىْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ

اور اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی کرتا ہوا اور ڈرتا ہوا یاد کرتا رہ

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ

اور صبح اور شام بلند آواز کی نسبت ہلکی آواز سے اور

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا

غافلوں سے نہ ہو بے شک جو تیرے رب کے ہاں ہیں

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ السجدة

وہ اس کی بندگی سے تکبر نہیں کرتے اور اسکی پاک ذات کو یاد کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں

اٰیاتہا ٧٥ (٨) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (٨٨) رکوعاتہا ١٠

سورہ انفال مدنی ہے اور اس میں پچھتر (٧٥) آیتیں اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ

تجھ سے غنیمت کا حکم پوچھتے ہیں کہہ دے غنیمت کا مال اللہ اور

الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَ

رسول کا ہے سو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو اور

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١﴾ اِنَّمَا

اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر ایمان دار ہو ایمان

الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ

والے وہی ہیں جب اللہ کا نام آئے تو ان کے دل ڈر جائیں

وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى

اور جب اس کی آیتیں ان پر پڑھی جائیں تو ان کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے اور

ربط آیات

(٢٠٥) قرآن شریف کے پڑھنے سننے کا جواب مجھے کہ ربط میں آیات خدا تعالی سے قرب حاصل کرنے کا خدا تعالی سے انسان غافل رہے اور خیال کرے کہ تبلیغ ہو گیا ہو جائے گی یہ ناممکن ہے (٢٠٦) اللہ تعالی کے ہاں قرب حاصل کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ اس کی عبادت سے تکبر نہ کیا جائے اور کوئی بری بات اس کی طرف نسبت نہ کی جائے لہذا متبع کے لئے یہ آیت پیدا کرنا ضروری ہیں۔

سورۃ الانفال

تمہید: تمام اقوام عالم کی تبلیغ یہاں تمام تحریم تمام کو مسلمانوں نے تبلیغ کر دی۔ سورۃ بقرہ میں یہود کو سورۃ آل عمران میں نصاریٰ کو سورۃ نساء اور مائدہ میں منافقین، سورۃ انعام میں مجوس کو سورۃ اعراف میں بقیہ اقوام عالم کو جامعیت قانون قانون دینا ہوتا ہے جو مسلمین کو

خلاصہ رکوع ١: رفع اختلاف متعلق غنیمت بدر خدا آیت اتمام

جلب نفع اور دفع ضرر کے راستے بتلاتے۔ لہذا تبلیغ کے ذریعہ سے غیر مسلموں کو مسلمان بنانے کا طریقہ بتلا دیا گیا ہے مسلمان خواہ کتنی ہی حکمت عملی سے کام لے گا اور موعظہ سے سمجھائے گا۔ بالآخر نتیجہ یہی ہوگا کہ غیر مسلم اپنے مذہب سے علیحدہ ہو کر اسلام میں داخل ہو جائے گا اور قاعدہ ہے کہ جب مذہب خواہ کتنا ہی غلط اور غیر معقول ہو انسان اس پر جان دینا اپنی سعادت خیال کرتا ہے اس لیے جبکہ ان بعید نہیں کہ مسلمانوں کو ایسے واقعات پیش آئیں کہ غیر مسلم اپنے مذہب کی حفاظت کے لئے مسلمانوں پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہو جائیں اس وقت مسلمان کے سامنے تین صورتیں ہوں گی (١) بھاگ کر جان بچائے (٢) بعض ہندوؤں کے اصول کے مطابق ستیاگرہ کرے یعنی خاموش ہو کر مار کھائے یہاں تک کہ مارنے والا تھک جائے اور مارنا چھوڑ دے (٣) یا ڈٹ کر مقابلہ کرے اگر باطل پرست اپنے جھوٹے مذہب پر جان دینے کے لیے تیار ہو سکتے ہیں تو مسلمان کو اپنے سچے آسمانی یعنی خدائی مذہب کے بطریق اولیٰ جان دینے کے لئے سر بکف رہنا چاہیے۔ پہلی دو صورتوں میں تحریک عزت اور جماعت حق ہیں لہذا مسلمان کے لیے تیسری صورت ہی لازم ہے کیونکہ مذہب منانے تحریک غیرت کا مرتبی ہے نہ کہ ان کا فنا کرنے والا۔

قانون جنگ کی دفعات: سورۃ انفال قانون جنگ کے اس حصہ پر مشتمل ہے جو دفع ضرر سے متعلق رکھتا ہے یعنی اس صورت میں بتایا گیا ہے کہ اگر دشمن مقابلہ کرنا چاہے تو مسلمانوں کے لئے اصول جنگ کیا ہوں گے۔ ان اصول کو بہ دفعات مسلمان بنایا جاتا ہے ورنہ جابا کا کوئی قانون جنگ ان دفعات تک نہیں پہنچ سکتا۔ ابتداء دفعات: دفعات قانون کی ابتدا دوسرے رکوع کی آیت یا ایہا الذین آمنوا اذا لقیتم الذین کفروا سے ہوگی۔ اس سے پہلے پہلے رکوع میں تمہید ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ مسلمانوں کو مال غنیمت میں اختلاف نہیں کرنا چاہیے اس کی تقسیم اللہ تعالی کی مرضی کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کریں گے۔ تم مال کے اسی پر قناعت کرو اور اپنے حقوق کو نہ جتلاؤ۔ ربط آیات (١) انفال جمع نفل کی ہے۔

(باقی اگلے صفحہ پر)

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ۚ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ

وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ۔ وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۔ یہی سچے ایمان والے ہیں

حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

ان کے رب کے ہاں ان کے لیے درجے ہیں اور بخشش ہے اور عزت

كَرِيْمٌ ۝۴ۚ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَ

کا رزق ہے ۔ جیسے تیرے رب نے تجھے تیرے گھر سے سچائی کے ساتھ نکالا اور

اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ۙ يُجَادِلُوْنَكَ

بیشک ایک جماعت مسلمانوں میں سے ناپسند کرنے والی تھی ۔ وہ تجھ سے حق

فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ

بات میں اس کے ظاہر ہو چکنے کے بعد جھگڑتے تھے گویا وہ آنکھوں سے دیکھتے ہوئے

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶ۭ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ

موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں ۔ اور جس وقت دو جماعتوں میں سے ایک کا اللہ تم سے

اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ

وعدہ کرتا تھا کہ وہ تمہارے ہاتھ لگے گی اور تم چاہتے تھے جس میں کانٹا نہ ہو وہ تمہیں

لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ

ملے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے حکم سے حق کو ثابت کردے اور کافروں

دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷ۙ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ

کی جڑ کاٹ دے ۔ تاکہ حق کو ثابت کردے اور باطل کو مٹا دے اگرچہ

لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸ۚ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

گناہگار ناراض ہوں ۔ جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے اس نے جواب

ربطِ آیات

(بقیہ صفحہ ۲۸۱)

نفل کے معنی زیادہ ہے اور اس سے مراد مال غنیمت ہے غنیمت کو مال زائد اس لیے کہا گیا ہے کہ مجاہد کی اصلی غرض میدان جنگ میں جانے کی یہ ہے کہ حق چونکہ کچلا جا رہا ہے اس لیے اگر میں نے سر دے دیا تو حق بچ جائیگا۔ اب جو مال اسے دیا جائیگا تو وہ مقصود سے زائد ہے۔ جنگ بدر کے مال غنیمت میں صحابہ کرام میں اختلاف رائے ہو گیا تھا نوجوان کہتے تھے کہ ہم نے تیغ زنی کی ہے لہذا ہمیں زیادہ ملنا چاہیے جو جماعت سن رسیدہ حضرات کی انکی پشت پناہ تھی وہ کہتے تھے تمہیں ہم سے زائد لینے کا کوئی حق نہیں ہے اگر ہم تمہاری پشت پر جم کر کھڑے نہ رہتے تو تم کیونکر جوہر شجاعت دکھاتے اللہ تعالیٰ نے فیصلہ فرمایا کہ تمہیں جھگڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے یہ مال تم میں سے کسی کا بھی نہیں۔ یہ تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ وہ جس طرح چاہیں تقسیم کریں۔ تمہارا فرض ہے کہ ان کے فیصلہ پر تسلیم خم کردو۔ ربطِ آیات

صفحہ ہذا (۲) مومن کی شان ہی یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کا فیصلہ اس کے سامنے آجائے تو ڈر جائے اور اسکو مان لے (۳) مومن کا شیوہ یہ ہے کہ اطاعت الٰہی کو مقصد بنائے اور مال راہ خدا میں خرچ کرے (۴) مذکورۃ الصدر خوبیوں والے سچے مومن ہیں انکے لیے رزق کریم ہے کیونکہ کھینچ اور جھگڑا کر کے لینا ذلت ہے (۵) کما میں کاف محذوف کے متعلق ہے۔ تقدیر یوں ہوگی امض لامر اللہ تعالیٰ فی الانفال وان کرھوا کما امضیت امرہ فی الخروج من

البیت جس طرح ایک گروہ لڑنے کو ناپسند کرتا تھا لیکن آپ نے ان کی پروا نہ کی اور اللہ تعالیٰ کا فریضہ بجا لائے۔ اسی طرح اب تقسیم مال غنیمت میں بھی ان کی پروا نہ کیجیے (۶) لڑائی سے تو اتنے متنفر تھے اور اب مال غنیمت میں اپنا حق جتلاتے ہیں (۷) خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ تھا کہ یا تو قافلے کو پالو گے یا کفار کے جنگی لشکر سے مڈبھیڑ ہوگی۔ تم چاہتے تھے کہ قافلہ ہی ہاتھ آئے اور اللہ

لَكُمْ اَنِّىْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿٩﴾

میں فرمایا کہ میں تمہاری مدد کے لیے پے در پے ایک ہزار فرشتے بھیج رہا ہوں

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ

اور یہ تو اللہ نے فقط خوشخبری دی تھی اور تاکہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں اور

مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

مدد تو صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے بے شک اللہ غالب حکمت والا

حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ ع اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ

ہے جس وقت اس نے تم پر اپنی طرف سے تسکین کے لیے اونگھ ڈال دی

عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ

اور تم پر آسمان سے پانی اتارا تاکہ اس سے تمہیں پاک کر دے اور شیطان کی نجاست

رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ

تم سے دور کر دے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے

الْاَقْدَامَ ﴿١١﴾ ؕ اِذْ يُوْحِىْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّىْ

قدم جما دے جب تیرے رب نے فرشتوں کو حکم بھیجا کہ میں تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِىْ فِىْ

ہوں تم مسلمانوں کے دل ثابت رکھو میں کافروں کے دل میں

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ

دہشت ڈال دوں گا سو گردنوں پر مارو

الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾ ؕ

اور ان کے پور پور پر مارو

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ

یہ اس لیے ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں اور جو کوئی

ربط آیات

(۹) اپنی کمزوری کے باعث اللہ تعالیٰ سے فریاد کر رہے تھے کہ مدد پہنچائے۔ (۱۰) ہزار فرشتوں کا وعدہ تمہاری تشفی کے لیے تھا ورنہ کفار کی تباہی کے لیے اس کا ارادہ ہی کافی ہو سکتا تھا (۱۱) باوجود اس قدر خطرناک مقام جنگ ہونے کے تمہیں اونگھ آ رہی تھی۔ جو اطمینان قلب کی دلیل ہے اور تمہارے پاس پانی نہیں تھا۔ کیونکہ بدر کے پانی پر کفار قابض تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے مینہ برسایا اور مسلمانوں کی ساری ضروریں پوری ہو گئیں۔ پیا۔ نہائے۔ وضو کیے۔ جانوروں کو پلایا۔ سنگریزے پڑ گئے۔ ریتلا میدان جم گیا (۱۲) فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے اس خدمت پر مامور کیا۔

خلاصہ رکوع ۲۔ قانون جنگ کی دفعہ اول (صف قتال میں استقامت) ماخذ آیت ۱۵

ع ۱۰ ۱ ۵

يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾

اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہو تو بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾

یہ تو چکھ لو اور جان لو کہ بے شک کافروں کے لیے دوزخ کا عذاب ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا

اے ایمان والو جب تم کافروں سے میدان جنگ میں ملو تو ان سے

فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

پیٹھیں نہ پھیرو اور جو کوئی اس دن ان سے پیٹھ

دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ

پھیرے گا مگر یہ کہ لڑائی کا ہنر کرتا ہو یا فوج میں جا ملتا ہو

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ

سو وہ اللہ کا غضب لے کر پھرا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪

بہت برا ٹھکانا ہے سو تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ

اور تو نے مٹھی نہیں پھینکی جب کہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی اور تاکہ

الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

ایمان والوں پر اپنی طرف سے خوب احسان کرے بے شک اللہ سننے والا جاننے

عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾

والا ہے یہ تو ہو چکا اور بے شک اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کرنے والا ہے

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا

اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو تمہارا فیصلہ آ چکا اور اگر باز آؤ تو تمہارے لیے

ربط آیات

(۱۳) کفار کو یہ سزا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مخالفت کے باعث ملی۔ جو شخص بھی یہ جرم کرے گا سخت سزا پائے گا (۱۴) یہ مزہ دنیا میں چکھ لو اور آخرت کی سزا ابھی باقی ہے (الحاصل) حاصل یہ نکلا غزوۂ بدر کا مال غنیمت تمہاری جد وجہد کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل کی وجہ سے ملا! اس موقعہ پر تو محض غیبی قوتی کی مدد سے فتح ملی۔ آئندہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تمہیں قانونِ جنگ بتلا دیا جاتا ہے اس پر عمل کرو گے تو اللہ تعالیٰ آئندہ بھی فتح نصیب کرے گا دفعاتِ قانونِ جنگ آگے آ رہی ہیں۔

دفعات قانون جنگ
(دفعہ اوّل)
صف قتال میں استقامت

(۱۵) میدانِ جنگ میں جاؤ تو پیٹھ نہ پھرنے پائے (۱۶) اگر کوئی ان دو صورتوں کے علاوہ پیٹھ پھیرے گا تو غضب الٰہی اور جہنم کا مستحق ہو گا (۱۷) تم فقط جم کر کھڑے رہو اور اپنی وسعت کے مطابق کام کرتے جاؤ۔ فتح تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہو گی۔ (۱۸) اللہ تعالیٰ کا فیصلہ یہ ہے کہ اعدائے اسلام کی قوت پامال ہو جائے۔

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِن تَعُودُوا نَعُدْ ۚ وَلَن تُغْنِيَ عَنكُمْ

بہتر ہے اور اگر پھر یہی کرو گے تو ہم بھی پھر یہی کریں گے اور تمہاری جمعیت تمہارے

فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ

ذرا بھی کام نہ آئے گی اگرچہ وہ بہت ہوں اور بیشک اللہ ایمان والوں

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ

کے ساتھ ہے اے ایمان والو اللہ اور اس کے

رَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَا

رسول کا حکم مانو اور سن کر اس سے مت پھرو اور ان

تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾

لوگوں کی طرح نہ ہو جنہوں نے کہا ہم نے سن لیا اور وہ سنتے نہیں

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ

بیشک سب جانوروں میں سے بدتر اللہ کے نزدیک وہی بہرے گونگے ہیں جو

لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ

نہیں سمجھتے اور اگر اللہ ان میں کچھ بھلائی جانتا تو انہیں سنا دیتا

وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور اگر انہیں اب سنا دے تو منہ پھیر کر بھاگیں اے ایمان والو

آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا

اللہ اور رسول کا حکم مانو جس وقت تمہیں اس کام کی طرف بلائے جس میں تمہاری زندگی

يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ

ہے اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان آڑ بن جاتا ہے اور بیشک

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ

تم اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے اور تم اس فتنہ سے بچتے رہو جو تم میں سے خاص

ع ۲ / ۱۶

ربط آیات

(۱۹) کفار سے کہہ دو کہ اگر تم اسلام کے حق میں تائید الٰہی دیکھنا چاہتے تھے تو دیکھ چکے۔ اگر پھر شرارت کرو گے تو اسی طرح کچلے جاؤ گے۔ تمہاری مادی طاقت اللہ تعالیٰ کی طاقتوں کے مقابلہ میں بیکار ہے اللہ تعالیٰ مومنوں کی حمایت میں ہے (۲۰) میدان جنگ میں قانون الٰہی کو دستور العمل بناؤ اور اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خلاصہ رکوع ۲۔ دفعہ ۱ میدان جنگ میں اللہ تعالیٰ اور حضور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مطیع رہو۔ دفعہ ۲ اس کی اطاعت کو زندگی سمجھو۔ دفعہ ۳ ادائے فرض میں خیانت نہ کرو۔ ماخذ (۱) آیت ۲۰ (۲) آیت ۲۴ (۳) آیت ۲۷

کے اسوہ مبارکہ کے مطابق کاربند رہو (۲۱) اطاعت میں زبانی جمع خرچ ہی نہ ہو بلکہ عمل کر کے دکھاؤ (۲۲) سننے کے بعد سمجھ کر عمل نہ کرنا انسانیت نہیں ہے۔ یہ حیوانیت ہے بلکہ حیوانوں سے بھی بدتر۔ کیونکہ وہ بھی کچھ نہ کچھ تو حکم کی تعمیل کر ہی دیتے ہیں یہ معاندین حق تو اندھے اور بہرے ہیں (۲۳) ان مخالفین میں اللہ تعالیٰ صلاحیت کے آثار پاتا تو انہیں کلمۂ حق ذہن نشین کراتا۔ لیکن شامت اعمال کے باعث یہ اس قدر گر چکے ہیں کہ اگر ان کو کوئی بات سمجھا دی جائے تو بھی منہ پھیر کر چل دیں گے (۲۴) اے مسلمانو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

کی اور ہر پکار پر لبیک کہو اور اس آواز کو پیغام حیات خیال کرو (واعلموا ان اللہ یحول بین المرء) الآیہ۔ اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے ارادہ میں حائل ہو جاتا ہے کہ انسان کو اپنے ارادہ پر مضبوطی میسر نہیں۔ حاصل یہ ہوگا کہ اگر تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کی طرف توجہ نہ کی تو اس کی پہلی سزا یہ ہوگی کہ تم پست ہو جاؤ گے (دوسرا نتیجہ آئندہ آیت میں آتا ہے)۔

ظَلَمُوا مِنكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ

ظالموں پر ہی نہ پڑے گا اور جان لو کہ بے شک اللہ سخت عذاب

ٱلْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَٱذْكُرُوٓا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ

کرنے والا ہے اور یاد کرو جس وقت تم تھوڑے تھے ملک میں کمزور

فِى ٱلْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ ٱلنَّاسُ فَـَٔاوَىٰكُمْ

سمجھے جاتے تھے تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک لیں پھر اس نے تمہیں ٹھکانا بنا دیا اور

وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِۦ وَرَزَقَكُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ لَعَلَّكُمْ

اپنی مدد سے تمہیں قوت دی اور تمہیں ستھری چیزوں سے رزق دیا تاکہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَخُونُوا ٱللَّهَ وَ

شکر کرو اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول

ٱلرَّسُولَ وَتَخُونُوٓا أَمَٰنَٰتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ وَٱعْلَمُوٓا

سے خیانت نہ کرو اور آپس کی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو حالانکہ تم جانتے ہو اور جان لو

أَنَّمَآ أَمْوَٰلُكُمْ وَأَوْلَٰدُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّ ٱللَّهَ عِندَهُۥٓ أَجْرٌ

کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک امتحان کی چیز ہے اور بے شک اللہ کے ہاں

عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ ع يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا إِن تَتَّقُوا ٱللَّهَ يَجْعَل

بڑا اجر ہے اے ایمان والو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تمہیں ایک

لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّـَٔاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَٱللَّهُ

فیصلہ کی چیز دیگا اور تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور

ذُو ٱلْفَضْلِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا

اللہ بڑے فضل والا ہے اور جب کافر تیرے متعلق تدبیریں سوچ رہے

لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ وَ

تھے کہ تمہیں قید کر دیں یا تمہیں قتل کر دیں یا تمہیں دیس بدر کر دیں وہ اپنی تدبیریں کر رہے

ربط آیات

(۲۵) دوسری یہ سزا ہوگی کہ مثلاً ایک غلطی کرے تو ساری قوم بگڑ ہی جائے (۲۶) ان لوگوں پر اس نعمت کا باعث یہی چیز تھی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کو باعث زندگی خیال کرتے تھے آئندہ جب تک تم بھی ویسے رہو گے نعمتیں تم پر بھی نازل ہوتی رہیں گی (۲۷) جو فرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا مسلمانوں کی کسی جماعت کی طرف سے تم پر عائد کیا گیا ہے اس میں خیانت نہ کرو۔ یہ دوسری چیز ہے، جس کے باعث تم پر برکات نازل ہوں گی (۲۸) یہ قانون سابق کا تتمہ ہے یعنی یہ کہ مال اور اولاد کی محبت کے باعث خیانت ہونے نہ پائے کیونکہ یہ چیزیں فتنہ ہیں لہٰذا ان عارضی، ناپائدار اور امتحانی چیزوں میں پھنس کر اللہ تعالیٰ

۳ ع ۹ ۱۷

خلاصہ رکوع ۴ دفعہ نہم حصول فرقان کے لیے التزام تقویٰ. ماخذ آیت ۲۹

کے اجر عظیم کو ضائع نہ کر دیا جائے (۲۹) اگر تقویٰ اختیار کرو گے تو اللہ تعالیٰ ایسی تمیز عطا فرمائیگا جس سے تم ہر معاملہ میں مفید اور مضر کو سمجھ سکو گے۔

يَمْكُرُ اللّٰهُ ۖ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

تھے اور اللہ اپنی تدبیر کر رہا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے اور جب ان کے سامنے ہماری

اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ

آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں تو اس کے برابر ہم بھی کہہ دیں

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ

اس میں پہلوں کے قصوں کے سوا اور کچھ نہیں اور جب انہوں نے کہا کہ اے

اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا

اللہ اگر یہ دین تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَا كَانَ

آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب لا اور اللہ

اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ

ایسا نہ کرے گا کہ انہیں تیرے ہوتے ہوئے عذاب دے اور اللہ انہیں عذاب کرنے والا نہیں

يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ

درانحالیکہ وہ بخشش مانگتے ہوں اور اللہ انہیں عذاب کیوں نہ دے حالانکہ وہ

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۭ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ

مسجد حرام سے روکتے ہیں اور وہ اس کے اہل نہیں ہیں اس کے

اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ

اہل تو پرہیزگار ہی ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے اور کعبہ کے

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۭ فَذُوْقُوا

پاس ان کی نماز سوائے سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے اور کچھ نہیں تھی سو

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

عذاب بسبب اس کے کہ تم کفر کرتے تھے بیشک جو لوگ کافر ہیں وہ

ربط آیات

(۳۰) چنانچہ تقوٰی ہی کی برکت تھی کہ جب کفار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان مصیبتوں میں مبتلا کرنا چاہا تو اللہ تعالیٰ نے ایسی تدبیر بتلائی جس سے آپ ان کی زد سے بچ نکلے (۳۱) کفار کو ترک تقوٰی ہی کی یہ سزا مل رہی ہے کہ آیات ربانی کو پہچان نہیں سکتے اور ان کو پرانے قصے سمجھتے ہیں (۳۲) فرقان کے حاصل نہ ہونے کا نتیجہ ہے کہ عذاب الٰہی کی مانگیں بھی کر بیٹھتے ہیں (۳۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اللہ تعالیٰ کا غضب اس بستی (مکہ معظمہ) پر کیسے نازل ہو سکتا ہے۔
(۳۴) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی برکت سے عذاب الٰہی رکا ہوا ہے ورنہ خانۂ خدا سے بندگان خدا کو روکنے کے باعث وہ تو عذاب کے مستحق ہو ہی چکے ہیں (۳۵) پرہیزگاروں کو مسجد میں آنے نہیں دیتے اور خود وہاں یہ لغو حرکتیں کرتے ہیں اور ان کو عبادت سمجھتے ہیں یہ بھی فرقان کے نہ ہونے کا نتیجہ ہے۔

يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ اللہ کی راہ سے روکیں

فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ

سو ابھی اور بھی خرچ کریں گے پھر وہ ان کے لیے حسرت ہوگا پھر مغلوب کیے جائیں گے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيزَ اللَّهُ

اور جو کافر ہیں وہ دوزخ کی طرف جمع کیے جائیں گے تاکہ اللہ

الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ

ناپاک کو پاک سے جدا کر دے اور ایک ناپاک کو دوسرے پر دھر کر

عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ

ڈھیر بنائے پھر اسے دوزخ میں ڈال دے

أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٣٧﴾ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَنتَهُوا

وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں کافروں سے کہہ دو کہ اگر وہ باز آجائیں

يُغْفَرْ لَهُم مَّا قَدْ سَلَفَ وَإِن يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ

تو جو کچھ گذر چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر لوٹیں گے تو پہلے کافروں

سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ

کے حق میں قانون نافذ ہو چکا ہے اور تم ان سے اس حد تک لڑو کہ شرک کا غلبہ

فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ

نہ رہنے پائے اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے پھر اگر یہ باز آجائیں تو اللہ

اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾ وَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا

ان کے اعمال کو دیکھنے والا ہے اور اگر وہ پھر جائیں تو جان رکھو

أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾

اللہ تمہارا دوست ہے اور وہ بہت اچھا دوست ہے اور بہت اچھا مددگار ہے

ربط آیات

(۳۶) فرقان کے نہ ہونے ہی کا نتیجہ ہے کہ اپنے مالوں کو بے جا صرف کر رہے ہیں۔ اور یہی چیز آئندہ اُن کے لیے باعثِ حسرت و ندامت ہوگی (۳۷) اب تو انہیں فرقان نہ ہونے کے باعث خبیث اور طیب میں تمیز نہیں ہے۔ قیامت کے دن تمیز کرا کے ان کو جہنم میں پھینکا جائیگا۔ (۳۸) معاندینِ حق سے کہہ دیں کہ اگر اب بھی عناد سے باز آجائیں تو ان کی سابقہ غلطیاں معاف ہوسکتی ہیں اور اگر باز نہ آئیں تو پہلی اُمتوں کی طرح ان پر عذاب آئے گا۔

ع ۹ / ۱۸

(۳۹) وفاداران مملکتِ نبی

خلاصہ رکوع ۵۔ دفعہ ششم: جنتم - غایۃ قتال - قانون تقسیم غنائم - ماخذ آیت ۱۱۱

(مومنین) اس وقت تلوار نیام میں نہیں ڈالیں گے جب تک باغیوں (کفار) کی قوت کو پاش پاش نہ کریں۔ علم شرک کو علم توحید کے سامنے سرنگوں نہ کرلیں اور توحید کا پھریرا ساری دُنیا میں لہرانے نہ لگ جائے (۴۰) اگر وہ اپنی شرارت بغاوت سے باز نہ آئیں۔ تو تم مومنین پیچھے نہ ہٹو۔ خدا تعالیٰ تمہارا حامی و مددگار ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ

اور جان لو کہ جو کچھ تمہیں بطورِ غنیمت ملے خواہ کوئی چیز ہو تو اُس میں سے

خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَ

پانچواں حصہ اللہ اور اُس کے رسُول کا ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور

الْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے اگر تمہیں اللہ پر یقین ہے

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی

اور اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن اُتاری جس دن دونوں

الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

جماعتیں ملیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے جس وقت تم ورلے کنارے

الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ

پر تھے اور وُہ پرلے کنارے پر اور قافلہ تم سے نیچے اُتر گیا تھا

مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ

اور اگر تم آپس میں وعدہ کرتے تو ایک ساتھ وعدہ پر نہ پہنچتے لیکن

لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ

اللہ کو ایک کام کرنا تھا جو مقرر ہو چکا تھا تاکہ جو ہلاک ہو وُہ اتمامِ حجت

عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

کے بعد ہلاک ہو اور جو زندہ رہے وُہ اتمامِ حجت کے بعد زندہ رہے اور بے شک اللہ

لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ ۙ اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ

سننے والا جاننے والا ہے جب کہ اللہ نے وُہ کافر تجھے تیرے خواب میں تھوڑے کر کے دکھلائے

ربطِ آیات

(۴۱) اور کفار سے جو مالِ غنیمت وصُول ہو اُس کو یُوں تقسیم کرو۔

(۴۲) مالِ غنیمت فرمانِ الٰہی کے مطابق صَرف ہوگا تو آپس میں اختلاف پیدا نہیں ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کی مدد اُسی طرح پہنچتی رہے گی جس طرح غزوۂ بدر میں پہنچی تھی۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل پر غالب کرے گا۔

وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ

اور اگر تجھے بہت دکھلا دیتا تو تم لوگ نامردی کرتے اور کام میں جھگڑا ڈالتے

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾

لیکن اللہ نے بچا لیا جو بات دلوں میں ہے وہ اُسے خوب معلوم ہے

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا

اور جب تمہیں وہ فوج مقابلہ کے وقت تمہاری آنکھوں میں تھوڑی کر کے دکھائی

وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ

اور تمہیں ان کی آنکھوں میں تھوڑا کر کے دکھایا تاکہ اللہ ایک کام پورا کر دے جو

مَفْعُوْلًا ۗ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

مقرر ہو چکا تھا اور ہر کام اللہ تک ہی پہنچتا ہے اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

جب کسی فوج سے ملو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو

لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾ ج وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا

تاکہ تم نجات پاؤ اور اللہ اور اُس کے رسول کا کہا مانو اور

تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ

آپس میں نہ جھگڑو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾ ج وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

بے شک اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے اور اُن لوگوں جیسا نہ ہونا جو

خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَ

اِتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل آئے اور

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾

اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اللہ اس پر احاطہ کرنے والا ہے

ربطِ آیات

(۴۳-۴۴) میدانِ بدر میں یہی قصہ رہا مسلمان یہ خیال کرتے رہے کہ کفار تھوڑے ہیں اور کفار یہ خیال کرتے رہے کہ مسلمان تھوڑے ہیں۔ اس طرح لڑائی بھی ہوئی مقصد بھی ادا ہو گیا کہ مسلمان ہمت نہ ہاریں اور اللہ تعالیٰ نے حق کو باطل پر فتح بھی دے دی۔

خلاصۂ رکوع ۶ - دفعہ ہشتم، نہم - میدان جنگ میں ذکر الٰہی کا تحفظ رہے - ملقین ترک منازعہ - ماخذ آیت ۴۵-۴۶

ع ۵ / ۱

(۴۵) میدانِ جنگ میں ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کی یاد میں مشغول رہو تاکہ رحمتِ الٰہی نازل ہوتی رہے (علاوہ اس کے اپنی قوت پر گھمنڈ پیدا نہ ہو جائے) (۴۶) اور آپس میں نہ جھگڑو تاکہ رحمتِ الٰہی رک نہ جائے۔ اور ہر مصیبت کا صبر سے مقابلہ کرو۔ خدا تعالیٰ تمہارا پشت پناہ ہے۔ (۴۷) اگر ذکرِ الٰہی ترک کر دیا اور آپس میں منازعت پیدا کر لی تو پھر کفار کی طرح تم میں بھی سرکشی اور ریا پیدا ہو جائے گی اور یہ تباہی کا پیش خیمہ ہے۔

وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا

اور جس وقت شیطان نے ان کے اعمال کو اُن کی نظروں میں خوشنما کر دیا اور کہا کہ

غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ ج

آج کے دن لوگوں میں سے کوئی بھی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا حمایتی ہوں

فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ

پھر جب دونوں فوجیں سامنے ہوئیں تو وہ اپنی ایڑیوں پر اُلٹا پھرا اور کہا

إِنِّي بَرِيٓءٌ مِّنكُمْ إِنِّيٓ أَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّيٓ

میں تمہارے ساتھ نہیں ہوں میں ایسی چیز دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں

أَخَافُ اللّٰهَ ط وَاللّٰهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ع ﴿٤٨﴾ إِذْ يَقُولُ

اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے اس وقت

الْمُنٰفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ

منافق اور جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ انہیں ان کے دین نے

دِينُهُمْ ط وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ

مغرور کر رکھا ہے اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ زبردست

حَكِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَلَوْ تَرٰىٓ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا

حکمت والا ہے اور اگر تو دیکھے جس وقت فرشتے کافروں کی جان قبض کرتے ہیں

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ج وَ

ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں اور

ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

کہتے ہیں جلنے کا عذاب چکھو یہ اسی کا بدلہ ہے جو تمہارے

أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ لا ﴿٥١﴾

ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا

ربطِ آیات

(۴۸) سرکشی اور ریا کرنے والوں کا تعلق باللہ ٹوٹ جاتا ہے۔ رحمتِ الٰہی رک جاتی ہے۔ شیطان پہلے انہیں سبز باغ دکھاتا ہے لیکن آخر میں انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ (۴۹) منافق کہتے ہیں مسلمان اس خبط میں مبتلا ہیں کہ اپنے دین کی برکت سے سب پر فاتح ہو جائیں گے! (ان کے خیال میں گویا یہ کامیابی ناممکن ہے) انہیں یہ معلوم نہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ پر اعتماد کرے اور اس کا ہو جائے، اللہ تعالیٰ کی مدد سے وہ یقیناً غالب ہوگا۔ (۵۰، ۵۱) جو کافر بدر کے موقعہ پر مسلمانوں کو تباہ کرنے کے لئے آئے تھے انہیں فرشتے یہ سزا دے کر کہتے تھے کہ یہ تمہاری سابقہ بداعمالی کا نتیجہ ہے۔ رضائے الٰہی کے خلاف زندگی بسر کرنے کا نتیجہ ایسا ہی ہوتا ہے۔

خلاصہ رکوع ۷۔ منافقین کو اس دین کی صداقت پر اعتماد نہیں اور کفار کا تعلق باللہ درست نہیں۔ اس لئے تم ہی جیتو گے۔ وہ تم سے جیت نہیں سکتے۔

ماخذ آیت ۴۹ - ۵۱

ع ۶ / ۲

كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا
جیسا فرعونیوں اور اُن سے پہلے لوگوں کا حال ہُوا تھا اُنہوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اللہ کی آیتوں سے اِنکار کیا تو اللہ نے اُن کے گناہوں کی سزا میں انہیں پکڑ لیا بے شک اللہ

قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ
زبردست اور سخت عذاب کرنے والا ہے اس کا سبب یہ ہے کہ اللہ ہرگز

مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا
اس نعمت کو نہیں بدلتا جو اُس نے کسی قوم کو دی تھی جب تک وُہ خود اپنے دلوں

بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ ۙ كَدَأْبِ اٰلِ
کی حالت نہ بدلیں اور اس لئے کہ اللہ سُننے والا جاننے والا ہے جیسے فرعونیوں

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ
اور اُن سے پہلے لوگوں کا حال ہُوا تھا اُنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو

رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ
جھٹلایا تو ہم نے انہیں اُن کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور

فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ
فرعونیوں کو ڈبو دیا اور سب ظالم تھے اور اللہ کے ہاں

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا
سب جانداروں میں سے بدتر وُہ ہیں جنہوں نے کُفر کیا پھر وُہ

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ ۖ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ
ایمان نہیں لاتے جن لوگوں سے تُو نے عہد لیا ہے پھر وُہ

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾
ہر دفعہ اپنے عہد کو توڑتے ہیں اور وُہ نہیں ڈرتے

ربطِ آیات

(۵۲) جس طرح فرعون وغیرہ کُفار کو احکامِ الٰہی سے اِنکار کے باعث سزا ملی (۵۳) اللہ تعالیٰ تو کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وُہ خود اپنی حالت نہ بدلے لہٰذا ان لوگوں پر رحمت کے بعد زحمت کا نزول ان کے اپنے اعمال کے باعث ہُوا (۵۴) جس طرح فرعون اور دُوسرے کُفار اپنے ظلم کے باعث برباد ہو گئے۔ (۵۵) جو انسان ہو کر اپنے مولیٰ سے منہ موڑے وُہ حیوانات سے بھی بدتر ہے۔ (۵۶-۵۷) جو شریر الطبع کُفار عہد شکنی سے باز نہیں آتے اگر میدانِ جنگ میں آئیں تو ان کو خوب ناک چنے چبوائیے تاکہ ان کی سخت سزا کے باعث دُوسرے کافروں کی کمر ہمت ٹوٹ جائے۔

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ

سو اگر کبھی تو انہیں لڑائی میں پائے تو انہیں ایسی سزا دے کہ ان کے پچھلے دیکھ کر

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ

بھاگ جائیں تاکہ انہیں عبرت ہو اور اگر تمہیں کسی قوم سے دغابازی کا ڈر ہو

خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

تو اُن کا عہد اُن کی طرف پھینک دو اس طرح پر کہ تم اور وہ برابر ہو جاؤ بے شک اللہ

يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

دغابازوں کو پسند نہیں کرتا اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ

سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا

بھاگ نکلے ہیں بے شک وہ ہمیں ہرگز عاجز نہ کر سکیں گے اور اُن سے لڑنے کے لئے جو کچھ

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ

(سپاہیانہ) قوت سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے جمع کر سکو سو تیار رکھو کہ اس سے

بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

اللہ کے دشمنوں پر اور تمہارے دشمنوں پر اور اُن کے سوا دوسروں پر

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ

جنہیں تم نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے ہیبت پڑے اور اللہ کی راہ میں

شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا

جو کچھ تم خرچ کرو گے تمہیں (اس کا ثواب) پورا ملے گا اور تم سے

تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ

بے انصافی نہیں ہوگی اور اگر وہ صلح کے لئے مائل ہوں تو تم بھی مائل ہو جاؤ اور

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾

اللہ پر بھروسہ کرو بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے

ع ۷ / ۲

ربطِ آیات

(۵۸) اگر کسی قوم سے خیانت کا ڈر ہو کہ وہ بظاہر دوست بنی رہے گی اور پوری تیاری کرکے مسلمانوں پر حملہ آور ہوگی۔ تو ایسے خطرہ کے وقت آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان کو معاہدہ واپس کر دیجئے تاکہ آپ کھلم کھلا اپنی حفاظت کی تدابیر کر سکیں۔

(۵۹) معاندینِ حق اللہ تعالیٰ کی گرفت سے کب بچ سکتے ہیں۔

(۶۰) اے وفادارانِ الٰہی تم ہر وقت اعدائے اسلام کی قوت کو پاش پاش کرنے کے لئے فوجی طاقت تیار رکھو (۶۱-۶۲) اگر وہ صلح کے لئے ہاتھ بڑھائیں تو صلح کر لو۔ اگر اس صلح میں کوئی شرارت ہوگی تو اللہ تعالیٰ پر اعتماد کرو۔

خلاصہ رکوع ۹۔ دفعہ دہم و یازدہم۔ آلاتِ جنگ کی تیاری۔ اسلام مصالحت کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ ماخذ آیت ۶۰-۶۱

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ

اور اگر وہ چاہیں کہ تمہیں دھوکہ دیں تو تجھے اللہ کافی ہے

هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

جس نے تمہیں اپنی مدد سے اور مسلمانوں سے قوت بخشی

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ

اور ان کے دلوں میں الفت ڈال دی جو کچھ زمین میں ہے اگر سارا تو خرچ کر دیتا

جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ

اُن کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا لیکن اللہ نے اُن میں الفت

بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

ڈال دی بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے اے نبی!

حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾

تجھے اور مومنوں کو جو تیرے تابعدار ہیں اللہ کافی ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ

اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو

إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا

اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر

مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا

غالب آئیں گے اور اگر تم میں سو ہوں گے تو ہزار کافروں پر

أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا

غالب آئیں گے اس لئے کہ وہ لوگ کچھ نہیں

يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَ

سمجھتے اب اللہ نے تم سے بوجھ ہلکا کر دیا اور

ربطِ آیات

خدا تعالیٰ تمہارا حامی و مددگار رہے گا۔ پہلے بھی تو اللہ تعالیٰ ہی نے مدد کی تھی جس کی برکت سے مخلصین کی ایک جماعت آپ کے گرد جمع ہو گئی (۶۳) اور ان مخلصین کے قلوب میں

خلاصۂ رکوع ۹۔ دفعہ دوازدہم۔ حکم تحریض علی القتال۔ ماخذ آیت ۶۵۔

ع ۸ / ۴

باہمی محبت کی گرہ خدا تعالیٰ ہی نے باندھی ہے (۶۴) آپ کو اور اللہ والی جماعت کو اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے (کفار کی مخالفت کی پروا نہ کیجیے)۔ (۶۵) فوجی بھرتی جاری ہے تاکہ فوجی قوت میں ضعف اور کمی نہ آنے پائے۔ ابتدائے اسلام میں اپنے سے دس گنا لشکر کے ساتھ مقابلہ لازمی تھا۔

عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

معلوم کر لیا کہ تم میں کسی قدر کمزوری ہے پس اگر تم میں سو ثابت قدم رہنے والے

صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ

ہوں گے تو دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر ہزار ہوں گے

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى

نبی کو نہیں چاہیئے کہ اپنے ہاں قیدیوں کو رکھے یہاں تک کہ

يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ

ملک میں خوب خونریزی کر لے تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْلَا

اور اللہ آخرت کا ارادہ کرتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے اگر اللہ

كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ

کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو تم نے لیا اس کے بدلے تم پر

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

بڑا عذاب ہوتا پس جو مال تمہیں غنیمت میں حلال اور طیب ملا ہے اسے کھاؤ

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اے

النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى

نبی! جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں ان سے کہہ دو کہ

اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا

اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو تمہیں اس سے بہتر دے گا

ربطِ آیات

(۶۶) بعد کو دگنے لشکر کا مقابلہ لازمی قرار دیا گیا۔

(۶۷) لڑائی کا مقصد یہ ہے کہ کفار کی قوت پوری طرح توڑ دی جائے اور جو لوگ اسلام میں داخل ہونا چاہیں اُن کے لئے روک نہ ہو یا تو کفار کے ساتھ لڑائی شروع نہ ہو اور اگر شروع ہو جائے تو پھر جب تک فیصلہ صاف نہ ہو جائے تب تک آرام جائز نہیں ہے (تریدون عرض الدنیا) تمہارا منشاء یہ ہے کہ روپیہ پیسہ لیا جائے۔ اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ لوگوں کو سرمایۂ آخرت (ایمان و اخلاق) نصیب ہو۔ (۶۸) بدر کے قیدیوں سے بھی فدیہ لینا اسی حکمت کے لحاظ سے مناسب نہیں تھا جو گزشتہ آیت میں بیان ہوئی اگر ان ستر قیدیوں کو بھی قتل کر دیا جاتا تو عرب میں سکون پیدا ہو جاتا۔

(۶۹) اس مال غنیمت کا لینا بھی چونکہ نیک نیتی پر مبنی تھا لہٰذا اس کے استعمال کی اجازت ہے حسن نیت کے باعث اللہ تعالیٰ معاف فرمائے گا۔

خلاصہ رکوع ۱۰۔ دفعہ سیزدہم۔ مقاصد سیاسیہ میں مسلمانوں میں سے فقط ان قوموں اور جماعتوں کا خیال رکھا جائے گا جو مرکز سے وابستہ ہیں۔ ماخذ آیت ۷۲۔

۹ ع ۵ ۵

مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾

جو تم سے لیا گیا ہے اور تمہیں بخشے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ

اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے یہ تو پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھر اللہ نے انہیں گرفتار کرا دیا اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے بے شک جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ

اور گھر چھوڑا اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں لڑے

اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

اور جن لوگوں نے جگہ دی اور مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق

بَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ

ہیں اور جو ایمان لائے اور گھر نہیں چھوڑا تمہیں ان کی وراثت سے کوئی

وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ

تعلق نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ دین کے معاملہ میں مدد

فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ ۢ بَيْنَكُمْ وَ

چاہیں تو تمہیں ان کی مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلہ میں کہ

بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

ان میں اور تم میں عہد ہو اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۗ اِلَّا

اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے رفیق ہیں اگر

تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ ۗ

تم یوں نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ پھیلے گا اور بڑا فساد ہوگا

ربط آیات

(۷۰) بدر کے بعض قیدیوں نے کہا تھا کہ ہم مجبور کر کے لائے گئے تھے۔ ہمارا ارادہ مسلمانوں سے لڑنے کا نہیں تھا انہیں کہا جاتا ہے کہ اگر تمہارے دلوں میں بہتری ہے تو اس کے عوض میں جو کچھ تم سے لیا گیا ہے۔ جب تم مسلمان ہو جاؤ گے تمہیں اس سے زیادہ دیا جائے گا (۷۱) اور اگر اس کہنے میں خیانت کا ارادہ کر رہے ہیں تو پہلے بھی ان حرکتوں کا مزہ چکھ چکے ہیں۔

(۷۲) "اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا" (اور) "وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا" یہ دونو جماعتیں متحد ہیں۔ "وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا" اس جماعت کی حفاظت کی پہلی دو جماعتیں ذمہ دار نہیں ہیں اور ان کی مدد مشروط ہوگی (۷۳) مخالفین اسلام ایک دوسرے کے معین و مددگار ہو نگے "اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ" قرآن شریف پر عمل کرنا اسی صورت میں آسان ہے جبکہ قرآن شریف کے ماننے والے ایک جماعت ہوں۔ اور نہ ماننے والے دوسری جماعت ہو جائیں۔

حاصل رکوع ۱۰۔ مسلمانوں کی تین قسمیں ہیں (۱) مرکز اسلام میں رہنے والے (۲) مرکز اسلام میں ہجرت کر کے بسنے والے (۳) مرکز اسلام سے دور رہنے والے جن کا مرکز سے کوئی تعلق نہیں ہے مقاصد سیاسیہ میں متفق بھی اور دوسری جماعتیں متحد ہوں گی غیر مسلم جماعت جو مرکز اسلام سے متعلق ہے اس پر دشمن حملہ آور ہو گا۔ تو جماعت مرکز اسلام اس کی مدد کرے گی غیر مسلم جماعت غیر مستقلہ مرکز پر کوئی دشمن حملہ آور ہو اور اس دشمن کا مرکز اسلام سے معاہدہ ہو تو مرکز والوں کے لئے اس جماعت مسلمہ کی امداد جائز نہیں ہے لہٰذا ثابت ہوا کہ جماعت مسلمہ غیر مستقلہ مرکز سے وہ جماعت غیر مستقلہ جو مرکز اسلام سے متعلق ہو مقاصد سیاسیہ میں اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ قابل قدر ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اپنے گھر چھوڑے اور اللہ کی راہ میں لڑے

اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

اور جن لوگوں نے انہیں جگہ دی اور ان کی مدد کی وُہی سچے مسلمان

حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ

ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے اور جو لوگ

اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ

اس کے بعد ایمان لائے اور گھر چھوڑے اور تمہارے ساتھ ہو کر لڑے

فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى

سو وُہ لوگ بھی تمہیں میں سے ہیں اور رشتہ دار آپس میں اللہ کے حکم کے مطابق

بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾

ایک دُوسرے کے زیادہ حقدار ہیں بے شک اللہ ہر چیز سے خبردار ہے

(٩) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٣)
آیاتها ١٢٩ — رکوعاتها ١٦

سُورۃ توبہ مدنی ہے اور اس کی ١٢٩ آیتیں اور ١٦ رکوع ہیں۔

بَرَاۗءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ

اللہ اور اُس کے رسُول کی طرف سے اُن مشرکوں سے بیزاری ہے جن سے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۭ﴿١﴾ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ

تم نے عہد کیا تھا سو اس ملک میں چار مہینے

اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

پھر لو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکو گے اور بے شک اللہ

مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ

کافروں کو ذلیل کرنے والا ہے اور اللہ اور اُس کے رسُول کی طرف سے

ربطِ آیات

(٧٤) صحیح معنوں میں مُسلمان کہلانے والی جماعتیں فقط یہی دو ہیں (٧٥) بعد کو جو اِس مسلک پر چلنے والے ہوں گے۔ وُہ بھی اِس مقبول جماعت میں شمار ہوں گے۔ اتحاد سابق مقاصدِ اسلامی کے لحاظ سے تھا ورنہ تقسیم میراث میں اہلِ قرابت ہی ایک دُوسرے کی میراث کے وارث ہوں گے۔

سُورۃ التوبۃ

موضوع سُورۂ توبہ اعلانِ جنگ

الرکوع ١

(١) کفّار سے اعلانِ جنگ۔ اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسُول کفّار کی ہر قسم کی حفاظت سے بیزار ہیں۔ (٢) اعلانِ جنگ کے بعد چار مہینے غور کی مہلت دی جاتی ہے۔ اسلام کی مخالفت سے باز آجاؤ۔ ورنہ تمہارا استیصال کر دیا جائے گا۔

خُلاصۂ رکوع ١۔ مسائلِ اربعہ
(١) اعلانِ جنگ (٢) مہلتِ غور
(٣) مُدّتِ مُعیّنہ کے معاہد کفار۔
(٤) مدّت غیر مُعیّنہ کے معاہد۔
ماخذ (١) آیت ١۔ (٢) آیت ٢
(٣) آیت ٤ (٤) آیت ١٠

أعوذ بالله من النار، ومن شر الكفار، ومن غضب الجبار، العزة لله ولرسوله وللمؤمنين ٥٨١٢ الرکوع ٦ ١٠

إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ

بڑے حج کے دن لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ اور اُس کا رسول

الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِن تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن

مشرکوں سے بیزار ہیں پس اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ

نہ مانو تو جان لو کہ تم اللہ کو ہرگز عاجز کرنے والے نہیں اور کافروں کو

الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣﴾ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّم

دردناک عذاب کی خوشخبری سُنا دو مگر جن مشرکوں سے تم نے

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا

عہد کیا تھا پھر اُنہوں نے تمہارے ساتھ کوئی قصور نہیں کیا اور

عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ

تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد نہیں کی سو ان سے ان کا عہد ان کی مدت تک پورا کرو

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٤﴾ فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ

بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے پھر جب عزت والے مہینے

الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَ

گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کردو اور

خُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ

پکڑو اور انہیں گھیر لو اور ان کی تاک میں ہر جگہ بیٹھو

فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَآتَوُا الزَّكَوٰةَ فَخَلُّوا

پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو اُن کا

سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾ وَإِنْ أَحَدٌ

راستہ چھوڑ دو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر کوئی

ربطِ آیات

(۳) عمرہ حج اصغر ہے۔ حج میں چونکہ قوموں کے نمائندے جمع ہوتے ہیں اس لئے یہ اطلاع اس موقعہ پر شائع کی گئی ہے۔ (۴) جن کا عہد مبہم ہے اُن کو چار ماہ گزرنے کے بعد جہاں پاؤ قتل کردو اور جن کے عہد کی مدت معین ہے اگر اُنہوں نے خود نہیں توڑا تو تم بھی اس میعاد تک پورا کرو۔ (۵) دس ذی الحجہ سے لے کر چار مہینے جو مہلت دی گئی ہے جب وہ پوری ہو جائے تو پھر جہاں پاؤ انہیں تباہ کردو۔ ہاں اسلام کے حلقہ بگوش ہو جائیں تو چھوڑ دو۔

مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ

مشرک تم سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ اللہ کا

كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا

کلام سنے پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دو یہ اس لئے ہے کہ وہ لوگ

يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ

بے سمجھ ہیں بھلا مشرکوں کے لئے اللہ اور اس کے رسول

اللَّهِ وَعِندَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّمْ عِندَ

کے ہاں عہد کیونکر ہو سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا

کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ قائم رہیں تو تم بھی قائم

لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧﴾ كَيْفَ وَإِن

رہو بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے کیونکر صلح ہو اور اگر

يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ

وہ تم پر غلبہ پائیں تو نہ تمہاری قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا

يُرْضُونَكُم بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَ

تمہیں اپنے منہ کی باتوں سے راضی کرتے ہیں اور ان کے دل نہیں مانتے اور

أَكْثَرُهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨﴾ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا

ان میں سے اکثر بد عہد ہیں انہوں نے اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت

قَلِيلًا فَصَدُّوا عَن سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

پر بیچ ڈالا پھر اللہ کے رستے سے روکتے ہیں بے شک وہ برا ہے جو کام

يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا

وہ کرتے ہیں یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ رشتہ داری کا خیال کرتے ہیں اور نہ

ع ٦ / ٧

خلاصہ رکوع ٢ - وجہ فضیلت
ماخذ آیت ٧ - ٨

ربط آیات

(٦) اگر کوئی مشرک رفع شکوک کے لئے آئے تو بڑی خوشی سے اجازت دی جائے گی (٧) خدا تعالٰی کے دشمنوں سے کیسے دوستی ہو سکتی ہے۔ ہاں جن سے معاہدہ ہے اگر وہ نباہیں تو مسلمان بھی نباہتے جائیں۔ (٨) ان سے دوستی کس طرح ہو سکتی ہے۔ اگر ان کا بس چلے تو پھر نہ رشتہ داری کا لحاظ کریں نہ عہد کی پابندی کو ملحوظ رکھیں (یعنی ہر ممکن طریقہ سے تمہیں ایذا دیں) (٩) ان نالائقوں نے خواہشات نفسانی کے پیچھے پڑ کر ایمان جیسی محبوب چیز کو چھوڑ دیا ہے (بھلا ان سے کیسے دوستی ہو!)۔

ذِمَّةً ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ﴿١٠﴾ فَإِن تَابُوا

عہد کا اور یہی لوگ حد سے گزرنے والے ہیں اگر یہ توبہ کریں

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي

اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو دین میں تمہارے بھائی

الدِّينِ ۗ وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ وَ

ہیں اور ہم سمجھداروں کے لئے کھول کھول کر احکام بیان کرتے ہیں اور

إِن نَّكَثُوا أَيْمَانَهُم مِّن بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا

اگر وہ عہد کرنے کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں

فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ إِنَّهُمْ لَا

عیب نکالیں تو کفر کے سرداروں سے لڑو ان کی قسموں کا

أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنتَهُونَ ﴿١٢﴾ أَلَا تُقَاتِلُونَ

کوئی اعتبار نہیں تاکہ وہ باز آئیں خبردار! تم کیسے لوگوں سے

قَوْمًا نَّكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ

کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر کو جلاوطن کرنے کا ارادہ کیا

وَهُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ

اور اُنہوں نے پہلے تم سے عہد شکنی کی کیا تم ان سے ڈرتے ہو اللہ

أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

زیادہ حقدار ہے کہ تم اُس سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَ

ان سے لڑو تاکہ اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے اور انہیں ذلیل کرے اور

يَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

تمہیں ان پر غلبہ دے اور مسلمانوں کے دلوں کو ٹھنڈا کرے۔

ربطِ آیات

(۱۰) ان کو نہ کسی کے ایمان کی پروا ہے نہ رشتہ داری کا لحاظ ہے نہ عہد کا پاس ہے۔ یہ تو حدودِ انسانیت سے گزر چکے ہیں۔ (۱۱) اِن شرارتوں سے تائب ہو کر حلقہ بگوشِ اسلام ہو جائیں تو پھر تمہارے بھائی کہلائیں اور مساوی حقوق پائیں (۱۲) اگر معاہدہ توڑ دیں اور اسلام پر طعن کریں تو پھر ان کے سرغنوں کے سر کچل دو تاکہ فتنہ کا دروازہ بند ہو جائے۔ (۱۳) اسباب مخاصمت میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہیں علاوہ اس کے ان کی خباثت کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ وہ اپنی قسموں کا کوئی لحاظ نہیں کرتے۔ جب چاہتے ہیں توڑ ڈالتے ہیں۔ (۱۴) انہیں قتل کرو، اللہ تعالیٰ انہیں تمہارے ہاتھوں سے سزا دینا چاہتا ہے تاکہ تمہارے سینے ٹھنڈے ہوں۔ جس طرح انہوں نے تمہیں ایذا دی تھی تم بھی بدلہ لے لو۔

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ

اور ان کے دلوں سے غصّہ دُور کرے اور اللہ جسے چاہے توبہ نصیب

يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا

کرے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ چھوڑ دیئے جاؤ گے

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا

حالانکہ ابھی اللہ نے ایسے لوگوں کو جدا ہی نہیں کیا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۗ

اور اللہ اور اُس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ع مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ

اور اللہ تمہارے سب کاموں سے باخبر ہے مشرکوں کا کام نہیں کہ

يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۗ

اللہ کی مسجدیں آباد کریں جبکہ وُہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور وُہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اللہ کی مسجدیں وُہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر

الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ

ایمان لایا اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾

کسی سے نہ ڈرا سو وُہ لوگ اُمیدوار ہیں کہ ہدایت والوں میں سے ہوں

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ

کیا تم نے حاجیوں کا پانی پلانا اور مسجد حرام کا

ربطِ آیات

(۱۵) اللہ تعالیٰ مومنوں کے دِل کا غصّہ ٹھنڈا کرے گا۔ ہاں اُن کافروں میں سے جس کو چاہے گا ایمان دے دے گا چنانچہ ابوسفیانؓ اور عکرمہ بن ابی جہل کو اِسلام نصیب ہوا۔ (۱۶) کفار کی سرکوبی اور تباہی تمہارے ہاتھوں سے ہوگی۔ تمہیں میدانِ جنگ میں اُترنا پڑے گا اور اُس میں کھرے اور کھوٹے کی تمیز بھی ہو جائے گی۔ (جملۂ معترضہ) پانچ عذر جو مانع جہاد ہو سکتے ہیں اُن کا رفع کرنا مقصود ہے۔ جن میں سے تین اِس رکوع میں ہیں اور دو دوسرے رکوع میں۔ (۱۷) مشرکین اگر بعض اعمالِ صالحہ کے پابند ہوں تو ان کے خلاف جہاد ترک نہیں کیا جائے گا لہٰذا قریشِ مکہ کے خلاف جہاد اِس وجہ سے ترک نہیں کیا جا سکتا کہ وُہ مسجدِ حرام کے مجاور ہیں۔ (۱۸) مساجدِ الٰہیہ کے مجاور بننے کے اہل فقط مومن ہیں

خلاصۂ رکوع ۳۔ رفعِ اعذارِ ثلاثہ۔ ماخذ (۱) آیت ۱۷۔ (۲) آیت ۱۹۔ (۳) آیت ۲۳۔

ع ۲ / ۱۰ / ۸

الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ

آباد کرنا اس کے برابر کر دیا جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا

اللہ کی راہ میں لڑا اللہ کے ہاں یہ برابر نہیں ہیں اور اللہ

يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

ظالم لوگوں کو راستہ نہیں دکھاتا جو لوگ ایمان لائے اور

هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ

گھر چھوڑے اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور

اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

جانوں سے لڑے اللہ کے ہاں ان کے لئے بڑا درجہ ہے اور وہی لوگ

الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ

مراد پانے والے ہیں انہیں ان کا رب اپنی طرف سے مہربانی اور

رِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾

رضامندی اور باغوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں انہیں ہمیشہ کا آرام ہوگا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾

ان میں ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ کے ہاں بڑا ثواب ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ

اے ایمان والو! اپنے باپوں اور بھائیوں سے دوستی نہ رکھو

اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَ

اگر وہ ایمان پر کفر کو پسند کریں اور

مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

تم میں سے جو ان سے دوستی رکھے گا سو وہی لوگ ظالم ہیں

وقف لازم

ربطِ آیات

(۱۹) مسلمان مسجد میں بیٹھ کر ذکر و فکر کرنے اور ان کے آباد رکھنے کو ترکِ جہاد کا عذر نہیں بنا سکتے۔ (۲۰) ایمان و ہجرت کے بعد جانی اور مالی جہاد کرنے والوں کا درجہ بہت بلند ہے۔ (۲۱) ایسے لوگوں کو رحمت رضوان اور جنت کی مبارکبادیاں مل رہی ہیں۔ (۲۲) ان نعمتوں سے کبھی علیحدہ نہیں کئے جائیں گے (۲۳) کوئی دنیاوی تعلق اور کوئی نسلی و خونی رشتہ جہاد سے مانع نہیں ہو سکتا۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَ

کہہ دے اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور

اَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا

بیویاں اور برادری اور مال جو تم نے کمائے ہیں

وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ

اور سوداگری جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو اور مکانات جنہیں پسند کرتے ہو

اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ

تمہیں اللہ اور اُس کے رسول اور اُس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ

سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

پیارے ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیجے اور اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (۲۴) لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ

نافرمانوں کو راستہ نہیں دکھاتا اللہ بہت سے میدانوں میں

فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ

تمہاری مدد کر چکا ہے اور حنین کے دن جب تم اپنی کثرت پر

كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ

خوش ہوئے پھر وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی اور تم پر زمین باوجود

الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۚ (۲۵)

اپنی فراخی کے تنگ ہو گئی پھر تم پیٹھ پھیر کر ہٹ گئے

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى

پھر اللہ نے اپنی طرف سے اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ

تسکین نازل فرمائی اور وہ فوجیں اتاریں کہ جنہیں تم نے نہیں دیکھا اور

ع ۳ / ۸ / ۹

ربطِ آیات

(۲۴) اگر یہ تعلقات زیادہ عزیز ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا انتظار کرو۔

(۲۵) قلتِ تعداد مانع جہاد نہیں ہو سکتی۔ فتح خدا تعالیٰ کے ارادہ سے ہوتی ہے خواہ فوجِ اسلامی تھوڑی ہی ہو۔ بلکہ بعض اوقات کثرتِ فوج کے گھمنڈ نے مسلمانوں کو نیچا دکھایا۔

خلاصۂ رکوع ۴ ـ بقیہ دو عہد
قلتِ تعداد اور ضروریاتِ زندگی کا فقدان (۱) (۲)
مانع جہاد نہیں ہو سکتا اور جس سے رہا جا (۳)
ماخذ (۱) آیت ۲۵ (۲) آیت ۲۸ (۳) آیت ۲۹

عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

کافروں کو عذاب دیا اور کافروں کو یہی سزا ہے

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

پھر اس کے بعد جسے اللہ چاہے توبہ نصیب کرے گا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اے ایمان والو!

الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ

مشرک تو پلید ہیں سو اس برس کے بعد مسجد حرام کے نزدیک

عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ

نہ آنے پائیں اور اگر تم تنگدستی سے ڈرتے ہو تو آئندہ

يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ اگر چاہے تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا بے شک اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

جاننے والا حکمت والا ہے ان لوگوں سے لڑو جو اللہ پر

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ

اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور نہ اسے حرام جانتے ہیں جسے اللہ اور اس کے

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ

رسول نے حرام کیا ہے اور سچا دین قبول نہیں کرتے ان لوگوں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ

میں سے جو اہل کتاب ہیں یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے

عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

ہاتھ سے جزیہ دیں اور یہود کہتے ہیں کہ

ربطِ آیات

(۲۶) غزوۂ حنین میں کثرتِ فوج کے گھمنڈ میں پہلے پسپائی ہوئی۔ پھر اللہ تعالیٰ کی مدد سے فتح ہو گئی۔ (۲۷) اللہ تعالیٰ جس کو چاہے کفار میں سے اسلام کی توفیق دے دے۔ (۲۸) مشرکین کے ساتھ جہاد کرنے میں اگر بعض دنیاوی ضروریات کے میسر نہ آنے کا خطرہ لاحق ہو تو یہ عذر بھی مانع جہاد نہیں ہو سکتا۔ اگر وہ ضرورت واقعی ہے تو اللہ تعالیٰ کسی دوسری جگہ سے پوری کر دے گا حاصل یہ ہے کہ اقتصادی خطرات بھی مانع جہاد نہیں ہو سکتے۔ (۲۹) ہر ایسی جماعت سے لڑنا پڑے گا جو ان امراض کا شکار ہو یہاں تک کہ وہ لوگ اسلام کے جھنڈے کے سامنے سر نہ جھکا دیں۔

ع ۴ / ۱۰

خلاصہ رکوع ۵ - مسلمانوں کو تمام اقوام عالم سے لڑنا پڑے گا۔ اس لئے سال میں چار مہینے مختلف؟ حرام ہیں۔ ماخذ آیت ۳۰-۳۶۔

عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ

عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کا بیٹا

اللّٰهِ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ

ہے یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں وہ کافروں کی سی باتیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى

بنانے لگے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں اللہ انہیں ہلاک کرے یہ کدھر

يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا

الٹے جا رہے ہیں انہوں نے اپنے عالموں اور درویشوں کو اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا

خدا بنا لیا ہے اور مسیح مریم کے بیٹے کو بھی حالانکہ انہیں حکم یہی ہوا تھا

لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا

کہ ایک اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ان لوگوں کے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ

شریک مقرر کرنے سے پاک ہے چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنے مونہوں سے بجھا دیں

وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾

اور اللہ اپنی روشنی کو پورا کئے بغیر نہیں رہے گا اور اگرچہ کافر ناپسند ہی کریں

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

اس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ يٰٓاَيُّهَا

تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اگرچہ مشرک ناپسند کریں اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ

ایمان والو! بہت سے عالم اور فقیر

ربطِ آیات

(۳۰) یہود اور نصاریٰ کے انبیاء ہمارے قریب تر زمانہ کے ہیں لیکن جب یہ لوگ توحید کو چھوڑ کر شرک میں مبتلا ہو چکے ہیں اور ان سے لڑنا لازم ہے تو باقی قومیں جن کے انبیاء علیہم السلام ان سے بھی پرانے ہیں، وہ بطریقِ اولیٰ راہِ راست سے زیادہ دور ہو چکی ہیں۔ لہٰذا مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ ساری قوموں کو درست کریں (۳۱) خدا تعالیٰ اور اس کے قانون اور اس کے انبیاء علیہم السلام کا اتباع چھوڑ کر علماءِ سُو اور بناوٹی صوفیوں کے پیچھے لگ گئے ہیں اور ان سے ہی تعلقات قائم کر لئے ہیں جو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص تھے۔ (۳۲) مذاق تو ان کا اپنا بگڑا ہوا ہے۔ لیکن وہ دینِ حق اسلام کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ خواہش کبھی پوری نہیں ہونے دے گا (۳۳) اللہ تعالیٰ ان مشرکوں کے منشاء کے خلاف اسلام کو سارے دینوں پر غالب کر دے گا اور یہ دین نازل ہی اسی لئے ہوا ہے۔

النصف

لَيَأْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ

لوگوں کا مال ناحق کھاتے ہیں اور اللہ کی

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں

وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾

اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ

جس دن وہ دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیاں

وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا

فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ

سو اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے تھے بے شک اللہ کے ہاں

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ

مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں جس دن سے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

اللہ نے زمین و آسمان پیدا کئے ان میں سے چار عزت والے ہیں

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ

یہی سیدھا دین ہے سو ان میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ

اور تم سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب تم سے لڑتے ہیں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ

اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے یہ مہینوں کا ہٹا دینا

ربطِ آیات

(۳۴) اے مسلمانو! تم علمائے سُو اور دنیاوی صوفیوں سے بچتے رہو کہیں تم میں بھی وہ امراض پیدا نہ ہو جائیں۔

(۳۵) جو لوگ خلقِ خدا سے ناحق روپیہ بٹور لیتے ہیں اور اسے اللہ کے راستے میں صرف نہیں کرتے ان کو قیامت کے دن یہ سزا ملے گی لہٰذا ان علمائے سُو اور تصنع کے صوفیوں کو ہوش سے کام لینا چاہئے۔ (ہاں علمائے ربانی اور اللہ والے صوفی مستثنیٰ ہیں انہیں کے دم سے اسلام آج تک زندہ رہا ہے اور زندہ ہے اور قیامت تک زندہ رہے گا)

(۳۶) مسلمانوں کو چونکہ ساری دنیا سے لڑائی کرنی ہوگی اس لئے فوجِ محمدی (علیٰ صاحبہ الصلوٰۃ والسلام) کو ہر سال میں چار ماہ آرام کے لئے دیئے جائیں گے ان مہینوں میں مسلمان خود لڑائی نہیں چھیڑیں گے۔ ہاں اگر کفار حملہ کر دیں گے تو مجبوراً لڑنا ہی پڑے گا۔

زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ

کفر میں اور ترقی ہے اس سے کافر گمراہی میں پڑتے ہیں اس مہینے کو ایک برس تو حلال

عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ

کر لیتے ہیں اور دوسرے برس اسے حرام رکھتے ہیں تاکہ ان مہینوں کی گنتی پوری کر لیں جنہیں اللہ نے عزت

اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ

دی ہے پھر حلال کر لیتے ہیں جو اللہ نے حرام کیا ہے ان کے برے اعمال انہیں بھلے دکھائی دیتے ہیں

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٧﴾ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں کرتا اے ایمان

ع ٥ ٨ ١١

خلاصہ رکوع ۶ تمام مسلمانوں کو لڑنا پڑے گا۔ ماخذ آیت ۳۸، ۴۱۔

آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

والو! تمہیں کیا ہوا جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں کوچ کرو تو

اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا

زمین پر گرے جاتے ہو کیا تم آخرت کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی

مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ

پر خوش ہو گئے ہو دنیا کی زندگی کا فائدہ تو آخرت کے مقابلہ میں

إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

بہت ہی کم ہے اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا

وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ

اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کرے گا اور تم اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکو گے اور اللہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

ہر چیز پر قادر ہے اگر تم رسول کی مدد نہ کرو گے تو اس کی اللہ نے

اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ

مدد کی ہے جس وقت اسے کافروں نے نکالا تھا کہ دو میں سے دوسرا تھا

ربطِ آیات

(۳۷) کفار کی طرح مہینوں کا تقدم و تاخر کرنا حرام ہے۔ (۳۸) جب تمہیں جہاد کے لئے کہا جاتا ہے تو میدانِ جنگ میں جانے سے سستی کیوں کرتے ہو۔ (۳۹) اگر نہ نکلو گے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر المناک عذاب نازل ہو گا اور خدمتِ اسلام کے لئے اللہ تعالیٰ دوسروں کو منتخب فرما لے گا۔

إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ

جب وہ دونوں غار میں تھے جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا تو غم نہ کھا

إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۚ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَ

بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر اللہ نے اپنی طرف سے اُس پر تسکین اُتاری اور

أَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اُس کی مدد کو وہ فوجیں بھیجیں جنہیں تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کی بات کو

السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

پست کر دیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے اور اللہ زبردست (اور

حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾ انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ

حکمت والا ہے تم ہلکے ہو یا بوجھل نکلو اور اپنے مالوں

وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

اور جانوں سے اللہ کی راہ میں لڑو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا

سمجھتے ہو اگر مال نزدیک ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا

لَاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَ

تو وہ ضرور تیرے ساتھ ہوتے لیکن انہیں مسافت لمبی نظر آئی اور

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ

اب اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم تمہارے ساتھ ضرور چلتے

يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾ ع

اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ

اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تم نے انہیں کیوں رخصت دی یہاں تک کہ

ربطِ آیات

(۴۰) اللہ تعالیٰ کی مدد کا ایک نمونہ دیکھ چکے ہو جب کہ غارِ ثور میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فقط ایک ہی آدمی (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تھا۔ اللہ تعالیٰ نے دشمنوں کے نرغہ سے رسول کو بچایا۔

(۴۱) لہٰذا اگر نصرتِ دینِ متین کی سعادت چاہتے ہو تو جس وقت حکم ملے فوراً نکل پڑو۔ خواہ ساز و سامان کی سہولت ہو یا نہ ہو۔ (۴۲) جو لوگ اسلام کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اور اعلانِ جہاد کے بعد گھر سے نکلنے میں گھبراتے ہیں۔ وہ اپنے نفسوں کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں

ع ۶ / ۱۲

لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿٤٣﴾ لَا

تیرے لئے سچے ظاہر ہو جاتے اور تو جھوٹوں کو جان لیتا جو لوگ

يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں وہ تم سے رخصت نہیں

الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۗ وَ

مانگتے اس سے کہ اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں اور

اللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿٤٤﴾ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ

اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے تم سے رخصت وہی مانگتے ہیں جو

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ

اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل

قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ

شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں بھٹک رہے ہیں اور اگر

أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِنْ كَرِهَ

وہ نکلنا چاہتے تو اس کے لئے کوئی سامان ضرور تیار کرتے لیکن اللہ نے

اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ

ان کا اٹھنا پسند نہ کیا سو انہیں روک دیا اور حکم ہوا کہ بیٹھنے والوں کے

الْقَاعِدِينَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا

ساتھ بیٹھے رہو اگر وہ تم میں نکلتے تو سوائے فساد کے اور کچھ

خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ

نہ بڑھاتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے

وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾

اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے

خلاصہ رکوع ٧۔ خود اپنے آپ کو جہاد سے مستثنیٰ رکھنا علامتِ نفاق ہے اور اقسامِ ثلاثہ مستثنیین۔

ماخذ (١) آیت ٤٥ (٢) آیت ٤٦ (٣) آیت ٤٩ (٤) آیت ٥٨

ربطِ آیات

(جملۂ معترضہ) مستثنیین کی پانچ قسمیں ہیں جن میں سے دو بعد کو آئیں گی۔ (٤٣) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ان اجازت لینے والوں کو اجازت کیوں دی؟ امتحان میں پڑنے کے بعد کھرے اور کھوٹے کا پتہ تو لگ جاتا۔ (٤٤) ایماندار تو جہاد سے جی نہیں چراتے (٤٥) ہاں منافق مزاج حیلے بہانے سے بچنا چاہتے ہیں۔ (٤٦) کوئی ناگہانی چیز ان کو سفرِ جہاد سے مانع نہیں بلکہ ان لوگوں نے جہاد کا خیال کر کے کبھی تیاری کا ارادہ ہی نہیں کیا اور ایسے بے ایمانوں کو خدا تعالیٰ بھی اس مبارک سفر پر لے جانا نہیں چاہتا۔ (٤٧) اگر وہ بالفرض نکلتے تو لشکرِ اسلامی میں کوئی فتنہ ہی ڈالتے۔ ان سے خیر کی امید نہیں ہے۔ اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جماعت میں بعض آدمی ان باتوں سے متاثر ہونے والے بھی ہیں۔

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ

یہ پہلے بھی فساد کے طالب رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾

یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ ناخوش ہی رہے

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا

اور ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے اور فتنہ میں نہ ڈالئے خبردار!

فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ

وہ فتنہ میں پڑ چکے ہیں اور بے شک دوزخ کافروں پر احاطہ

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ

کرنے والی ہے اگر تمہیں آسائش حاصل ہوتی ہے تو انہیں بری لگتی ہے

وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَا اَمْرَنَا مِنْ

اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے تو اپنا کام پہلے ہی سنبھال لیا

قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ

تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں کہہ دو ہمیں ہرگز نہ پہنچے گا

اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا وہی ہمارا کارساز ہے اور اللہ ہی پر چاہئے کہ مومن

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى

بھروسہ کریں کہہ دو تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے

الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ

منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ

اپنے ہاں سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے تم بھی انتظار کرو ہم بھی

ربطِ آیات

(۴۸) پہلے بھی کئی دفعہ انھوں نے فتنہ پردازی کی لیکن حق ہمیشہ غالب رہا۔ (۴۹) منافقین کی پہلی جماعت تو جانے کے لئے تیار نہیں تھی۔ دوسری جماعت کا ذکر اس آیت میں ہے۔ یہ لوگ کہتے ہیں ہم اگر گئے تو وہاں کام نہیں کریں گے کیونکہ ہمیں کسی رومی عورت کے حسن پر مفتون ہو جانے کا خطرہ ہے۔ (۵۰) یہ لوگ مسلمانوں کی مصیبت پر خوش اور اُن کی راحت پر مغموم ہوتے ہیں۔ (۵۱) انہیں کہہ دیجئے ہمارا اعتماد اللہ تعالیٰ پر ہے۔ ہمیں جو چیز پہنچے گی وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے پہنچے گی (اور اس میں ہمارے لئے کوئی نہ کوئی بہتری ہوگی)

ربطِ آیات

(۵۲) اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہوئی راحت و رنج دونوں ہمیں محبوب ہیں اور ہم تو اس بات کے منتظر ہیں کہ تم پر کب عذاب نازل ہوتا ہے۔ یا ہمیں کب حکم دیا جاتا ہے کہ تمہیں سزا دیں۔ (۵۳) چونکہ تم میں قانون شکنی کے جذبات موجود ہیں۔ اس لئے بعد جہاد تمہارا چندہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ (۵۴) سفر جہاد کے لئے جو حکم ملا ہے اس میں انہوں نے نافرمانی کی ہے اس لئے چندہ بھی منظور نہیں ہوگا۔ جہاد کی تیاری ایک طرح پر نماز میں کرائی جاتی ہے اس میں بادل ناخواستہ شامل ہوتے ہیں اور اگر کوئی پیسہ خرچ بھی کرتے ہیں تو کبیدہ خاطر ہو کر خرچ کرتے ہیں۔ (۵۵) انہوں نے خدا تعالیٰ کو راضی نہیں کیا، اللہ تعالیٰ بھی ان کو دنیا میں چین نہیں دے گا۔ ان کا مال اور اولاد ایک طرح پر اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے۔ یہ چیزیں ان کے لئے موجب راحت نہیں ہوں گی بلکہ باعث مصیبت ہوں گی (۵۶) آڑے وقت تو اسلام کے کام نہیں آتے اور ویسے جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم پکے مسلمان ہیں (۵۷) اگر ان کو کوئی آڑ مل جائے تو اسلام کی طرف نسبت کرنا بھی چھوڑ دیں

مُّتَرَبِّصُونَ ﴿٥٢﴾ قُلْ أَنفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّن يُتَقَبَّلَ

تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں کہہ دو تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول

مِنكُمْ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٣﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ أَن

نہیں کیا جائے گا بے شک تم نافرمان لوگ ہو اور ان کے خرچ کے

تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ

قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوائے اس کے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا

وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَوٰةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنفِقُونَ

اور نماز میں سست ہو کر آتے ہیں اور ناخوش ہو کر

إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

خرچ کرتے ہیں سو تو ان کے مال اور اولاد سے

أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الْحَيَوٰةِ

تعجب نہ کر اللہ یہی چاہتا ہے کہ ان چیزوں کی وجہ سے دنیا کی زندگی میں

الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُونَ

انہیں عذاب دے اور کفر کی حالت میں ان کی جانیں نکلیں اور اللہ کی قسمیں

بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ

کھاتے ہیں کہ وہ بے شک تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں لیکن وہ

يَفْرَقُونَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا

ڈرتے ہیں اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ یا غار یا گھسنے کی جگہ پائیں

لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ

تو دوڑتے ہوئے ادھر جائیں اور بعضے ان میں سے وہ ہیں جو خیرات

فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِن لَّمْ

بانٹنے میں تجھے طعن دیتے ہیں سو اگر انہیں اس میں سے مل جائے تو راضی ہوتے ہیں اور اگر نہ ملے

يعطوا منها اذا هم يسخطون ﴿٥٨﴾ ولو انهم

تو فوراً ناراض ہو جاتے ہیں اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اسی پر

رضوا ما اتىهم الله ورسوله وقالوا حسبنا الله

راضی ہو جاتے جو انہیں اللہ اور اس کے رسول نے دیا ہے اور کہتے ہیں ہمیں اللہ کافی ہے

سيؤتينا الله من فضله ورسوله انا الى الله

وہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا اور اس کا رسول ہم اللہ ہی کی طرف

رغبون ﴿٥٩﴾ انما الصدقت للفقراء والمسكين و

رغبت کرنے والے ہیں زکوٰۃ مفلسوں اور محتاجوں اور اس کا کام کرنے والوں کا حق ہے اور

العملين عليها والمؤلفة قلوبهم وفي الرقاب

جن کی دلجوئی کرنی ہے اور غلاموں کی گردن چھوڑانے میں

والغرمين وفي سبيل الله وابن السبيل

اور قرض داروں کے قرض میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافر کو

فريضة من الله والله عليم حكيم ﴿٦٠﴾ ومنهم

یہ اللہ کی طرف سے مقرر کیا ہوا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے اور بعضے

الذين يؤذون النبي ويقولون هو اذن

ان میں سے پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے

قل اذن خير لكم يؤمن بالله ويؤمن

کہہ دے وہ کان تمہاری بھلائی کے لئے ہے اللہ پر یقین رکھتا ہے اور مسلمانوں کی

للمؤمنين ورحمة للذين امنوا منكم و

بات کا یقین کرتا ہے اور تم میں سے ایمان والوں کے حق میں رحمت ہے اور

الذين يؤذون رسول الله لهم عذاب اليم ﴿٦١﴾

جو لوگ رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے

ربطِ آیات

(۵۸) مستثنین کی تیسری قسم ہے کہ جن کو جہاد سے رضائے الٰہی اور اتباعِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مطلوب نہیں بلکہ روپیہ کمانا مقصود ہے۔ اگر روپیہ تھوڑا ملے تو وہ بگڑ جاتے ہیں (۵۹) اگر انہیں روپیہ مطلوب نہ ہوتا تو جتنا ملتا اُس پر اکتفا کرتے

خلاصہ رکوع ۸ مستثنین کی قسم رابع۔ ماخذ آیت ۶۱۔

ع ۱۷/۷ ۱۳

اور کہتے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے جب ضرورت ہوگی پھر دے دے گا۔ (۶۰) ماقبل میں آچکا ہے کہ منافقین نے تقسیم صدقات پر اعتراض کیا تھا۔ اب مصارفِ مالِ زکوٰۃ کا اعلان کیا جاتا ہے تاکہ ان منافقین کو پتہ لگ جائے کہ صدقات میں حضور سراپا نور فداہ اُمی و ابی کو کوئی ذاتی غرض نہیں ہے آپ تو اس سے ایک کوڑی لینے کے بھی روادار نہیں۔ (۶۱) مستثنین کی یہ چوتھی قسم ہے۔ خدمتِ اسلام میں صحیح معنی میں یہ بھی پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ہمنوا نہیں ہوں کہتے ہیں کہ آپ کان کے کچے ہیں۔ جو بات کوئی کہہ دے اُسی کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔ اسی بدگمانی کے باعث یہ لوگ آپ کے ساتھ اشتراکِ عمل کو پسند نہیں کرتے۔

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ ۚ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ

تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کریں اور اللہ اور اس کے رسول کو راضی کرنا

أَنْ يُرْضُوهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ

بہت ضروری ہے اگر وہ ایمان رکھتے ہیں کیا وہ نہیں جانتے کہ

مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا

جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرتا ہے تو اس کے واسطے دوزخ کی آگ ہے اس میں

فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ

ہمیشہ رہے گا یہ بڑی ذلت ہے منافق اس بات سے ڈرتے ہیں

أَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۚ

کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورۃ نازل ہو کہ انہیں بتا دے جو منافقوں کے دل میں ہے

قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾ وَ

کہہ دو ہنسی کئے جاؤ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسے ضرور ظاہر کرے گا اور

لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ

اگر تم ان سے دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی بات چیت اور دل لگی کر رہے تھے

قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ﴿٦٥﴾

کہہ دو کیا اللہ سے اور اس کی آیتوں سے اور اس کے رسول سے تم ہنسی کرتے تھے

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِنْ نَعْفُ

بہانے مت بناؤ ایمان لانے کے بعد تم کافر ہو گئے اگر ہم تم میں سے

عَنْ طَائِفَةٍ مِنْكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا

بعض کو معاف کر دیں گے تو بعض کو عذاب بھی دیں گے کیونکہ وہ

مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ

گناہ کرتے رہے ہیں منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے

الثلثۃ

ربطِ آیات

(۶۲) جھوٹی قسمیں کھا کر مسلمانوں کو راضی کرنا چاہتے ہیں۔ اگر اتنا ہی شوق ہے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کیوں نہیں راضی کر لیتے

(۶۳) کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ جل شانہٗ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی یہ سزا ہے

(۶۴) یہ بے ایمان ہمیشہ ڈرتے رہتے ہیں کہ ہماری قلعی کھولنے والی کوئی آیت نہ آجائے۔

(۶۵) اگر ان منافقوں کو استہزاء پر ٹوکا جائے تو کہتے ہیں کہ ہم تو محض مذاق کر رہے تھے۔ ورنہ خدانخواستہ سچے دل سے اعتراض نہیں کر رہے تھے۔ ان سے کہہ دو کہ کیا مذاق کے لئے اللہ تعالیٰ اور اس کی آیتیں اور اس کا رسول ہی نہیں نظر آیا۔ (۶۶) تم بہانے کیوں بناتے ہو۔ تم تو دل سے اسلام کو خیرباد کہہ چکے ہو۔ بعض بے سمجھ ممکن ہے قابلِ معافی بھی ہوں لیکن دانستہ شرارت کرنے والوں کو یقیناً سزا ملے گی۔

۴۷ ۱۴

بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ

ہم جنس ہیں برے کاموں کا حکم کرتے ہیں اور نیک کاموں سے منع کرتے ہیں

وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ

اور ہاتھ بند کئے رہتے ہیں وہ اللہ کو بھول گئے سو اللہ نے انہیں بھلا دیا بے شک منافق

هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ

وہی نافرمان ہیں اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَ

اور کافروں کو دوزخ کی آگ کا وعدہ دیا ہے پڑے رہیں گے اس میں وہی انہیں کافی ہے اور

لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِينَ مِنْ

اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے جس طرح تم سے

قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا

پہلے لوگ تم سے طاقت میں زیادہ تھے اور مال اور اولاد میں بھی زیادہ تھے

فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا

پھر وہ اپنے حصہ سے فائدہ اٹھا گئے اور تم نے اپنے حصہ سے فائدہ اٹھایا جیسے

اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ

تم سے پہلے لوگ اپنے حصہ سے فائدہ اٹھا گئے اور تم بھی

كَالَّذِي خَاضُوا ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

انہیں کی سی چال چلتے ہو یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت

وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ يَأْتِهِمْ

میں ضائع ہو گئے اور وہی نقصان اٹھانے والے ہیں کیا انہیں ان لوگوں کی

نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۙ

خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود

وقف لازم

خلاصۂ رکوع ۹ ۔ منافقین کا (۱) نصب العین اور (۲) ان کی سزا ۔ مومنین کا (۳) نصب العین اور ان کی جزا (۴) ۔
ماخذ (۱) آیت ۶۷ ۔ (۲) آیت ۶۸ ۔ (۳) آیت ۷۱ ۔ (۴) آیت ۷۲ ۔

ربطِ آیات

(۶۷) شرارت پھیلانا ان کا شیوہ ہے ۔ (۶۸) منافقین اور کفار کی فتنہ انگیزی کی یہ سزا ہے ۔ (۶۹) اے منافقین تم سے پہلے بڑی بڑی طاقت والے فتنہ انگیز پیدا ہوئے اور دنیا و آخرت کا خسارہ پاکر نامراد چلے گئے ۔ تمہاری شرارت کا نتیجہ بھی یہی نکلے گا ۔

وَقَوْمِ إِبْرٰهِيمَ وَأَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ

اور ابراہیم کی قوم اور مدین والوں کی اور ان بستیوں کی خبر جو الٹ دی گئی تھیں

أَتَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

ان کے پاس ان کے رسول صاف احکام لے کر پہنچے سو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا

وَلٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُونَ وَ

لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے اور ایمان والے مرد اور

الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں نیکی کا حکم کرتے ہیں

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ

اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ أُولٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ

دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم

اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ

کرے گا بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے اللہ نے ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ

اور ایمان والی عورتوں کو باغوں کا وعدہ دیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِينَ فِيهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ

ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اور عمدہ مکانوں اور ہمیشگی کے باغوں میں

وَرِضْوٰنٌ مِّنَ اللّٰهِ أَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٧٢﴾ ع

اور اللہ کی رضا ان سب سے بڑی ہے یہی وہ بڑی کامیابی ہے

يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ جٰهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِينَ وَاغْلُظْ

اے نبی! کافروں اور منافقوں سے لڑائی کر اور ان پر

وقف لازم

ع ۹ ۱۵

ربط آیات

(۷۰) کیا تم نے ان تباہ ہونے والی قوموں کے قصے نہیں سنے؟ جن کی تباہی کا باعث ان کی بداعمالی تھی۔ (۷۱) منافق اور کافر آپس میں ہم مسلک ہیں۔ ان کے مقابلہ میں مؤمنین کی جماعت ہم مشرب ہے۔ جن کا مقصد اشاعت خیر ہے۔ (۷۲) ان لوگوں کی نیک نیتی اور اعمال صالحہ کی برکت سے یہ نتائج نکلیں گے۔

عَلَيْهِمْ ۚ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾

سختی کر اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۚ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ

اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا اور بے شک اُنہوں نے کفر کا کلمہ

الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا

کہا ہے اور مُسلمان ہونے کے بعد کافر ہو گئے اور انہوں نے قصد کیا تھا ایسی

لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ

چیز کا جو نہیں پا سکے اور یہ سب کچھ اسی کا بدلہ تھا کہ انہیں اللہ نے اور اُس کے رسُول نے

رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

اپنے فضل سے دولت مند کر دیا ہے سو اگر وہ توبہ کریں تو ان کے لئے بہتر ہے

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي

اور اگر وہ مُنہ پھیر لیں تو اللہ انہیں دُنیا اور آخرت میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ

دردناک عذاب دے گا اور انہیں رُوئے زمین پر کوئی دوست اور کوئی مددگار

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا

نہیں ملے گا اور بعضے ان میں سے وُہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر

مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

وُہ ہمیں اپنے فضل سے دے تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوں میں سے ہو جائیں

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

پھر جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور مُنہ موڑ کر

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

پھر بیٹھے تو نتیجہ یہ ہُوا کہ اس دن تک کہ اللہ سے ملیں گے اللہ نے

خلاصہ رکوع ١٠ - (١) مؤمنین کو کفار اور منافقین سے جہاد اور درشتی کا حکم اور (٢) منافقین کی قسم خماسی کا ذکر۔ ماخذ (١) آیت ٧٣ - (٢) آیت ٧٥ -

ربطِ آیات

(٧٣) کُفار سے جہاد کیجئے اور مُنافقین کو مُنہ نہ لگائیے۔ بلکہ درشتی سے پیش آیئے۔

(٧٤) قسمیں کھا کر کہتے ہیں ہم نے تو کچھ نہیں کہا۔ کلماتِ کُفر تو کہہ چکے ہیں اور مُرتد بھی ہو گئے ہیں۔ جو کچھ انہوں نے چاہا تھا (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا پہنچانا) اس میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ (٧٥) بعض ان میں ناداری کی حالت میں یہ دُعائیں مانگا کرتے تھے۔

(٧٦) جب اللہ تعالیٰ نے ان پر فضل کیا، تو دانستہ وعدوں کو توڑا۔

إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا

ان کے دلوں میں نفاق پیدا کر دیا اس لئے کہ انہوں نے جو اللہ سے وعدہ کیا تھا اُسے پورا نہ کیا اور

كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٧٧﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

اس لئے کہ جھوٹ بولا کرتے تھے کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ اُن کا بھید اور ان کا

سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٧٨﴾ الَّذِينَ

مشورہ جانتا ہے اور یہ کہ اللہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے وہ لوگ

يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ

جو ان مسلمانوں پر طعن کرتے ہیں جو دل کھول کر خیرات کرتے ہیں

وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ

اور جو لوگ اپنی محنت کے سوا طاقت نہیں رکھتے پھر ان پر ٹھٹھا

مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

کرتے ہیں اللہ ان سے ٹھٹھا کرتا ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

تو ان کے لئے بخشش مانگ یا نہ مانگ اگر تو اُن کے لئے ستر دفعہ بھی

سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ

بخشش مانگے گا تو بھی اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا یہ اس لئے

بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا

کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول سے کفر کیا اور اللہ

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ

نافرمانوں کو راستہ نہیں دکھاتا جو لوگ پیچھے رہ گئے وہ

بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا

رسول اللہ کی مرضی کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوتے ہیں اور اس بات کو ناپسند کیا کہ

ربطِ آیات

(۷۷) اس وعدہ خلافی اور جھوٹ بولنے کے باعث اللہ تعالیٰ نے ان کو منافق بنا دیا۔ (۷۸) یہ لوگ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بھی ذو وجہین ہو کر رہتے ہیں۔ کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ ان کی ہر پوشیدہ حالت سے پوری طرح آگاہ ہے۔ (۷۹) خود تو نیکی کر نہیں سکتے اور دوسرے نیکی کرنے والے مسکینوں پر استہزا کرتے ہیں (۸۰) جو خود یہ نالائق خود اپنی اصلاح کے لئے تیار نہیں۔ اس لئے حضور سراپا نور صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش سے انہیں کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

ع ۱۰ / ۱۲

خلاصہ رکوع ۱۱ - نتیجہ تخلف - تخلف کے بعد ان کی حالت میں تغیر۔ ماخذ (۱) آیت (۲) آیت ۸۳۔

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا

اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کہا

تَنفِرُوا فِي الْحَرِّ ۗ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۚ لَّوْ

گرمی میں مت نکلو کہہ دو کہ دوزخ کی آگ کہیں زیادہ گرم ہے کاش

كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا

یہ سمجھ سکتے سو وہ تھوڑا ہنسیں اور زیادہ

كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَإِن رَّجَعَكَ

روئیں ان اعمال کے بدلے جو کرتے رہے ہیں سو اگر تجھے اللہ

اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ

ان میں سے کسی فرقہ کی طرف پھر لے جائے پھر تجھ سے نکلنے کی اجازت چاہیں

فَقُل لَّن تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَن تُقَاتِلُوا

تو کہہ دو کہ تم میرے ساتھ کبھی بھی ہرگز نہ نکلو گے اور میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے

مَعِيَ عَدُوًّا ۖ إِنَّكُمْ رَضِيتُم بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ

نہ لڑو گے تمہیں پہلی مرتبہ بیٹھنا پسند آیا

فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ

سو پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو اور ان میں سے جو مر جائے

مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا

کسی پر کبھی نماز نہ پڑھ اور نہ اس کی قبر پر کھڑا ہو بے شک انہوں نے

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ

اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نافرمانی کی حالت میں مر گئے اور ان کے مالوں

أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُعَذِّبَهُم

اور اولاد سے تعجب نہ کر اللہ یہی چاہتا ہے کہ انہیں ان چیزوں کے باعث

ربطِ آیات

(۸۱) نتیجہ تخلف نارِ جہنم ہے (۸۲) انہیں چاہیے کہ اپنی بداعمالی پر تھوڑا ہنسیں اور زیادہ روئیں۔ (۸۳) تخلف کے باعث نفاق کا حکم لگ گیا اور ان کی بدباطنی نمایاں ہوئی تو اب وہ اس داغ کو دھونا چاہتے ہیں ورنہ جہاد سے محبت نہیں ہے۔ لہٰذا انہیں جہاد میں شرکت کی اجازت نہیں دی جاتی۔ (۸۴) چونکہ یہ اسلام سے مرتد ہو چکے ہیں (چنانچہ یہ آیت بھی بتلا رہی ہے اور ماقبل میں بھی کَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ کا فقرہ بتلا رہا ہے) اس لئے ان کا جنازہ نہ پڑھا کرو۔

بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾
دُنیا میں عذاب دے اور اُن کی جانیں نکلیں ایسے حال میں کہ وہ کافر ہی ہوں

وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ
اور جب کوئی سورۃ نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول کے ساتھ

رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا
ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے دولتمند بھی تجھ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دے

نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٨٦﴾ رَضُوا بِأَن يَكُونُوا مَعَ
کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ ہو جائیں وہ خوش ہیں کہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ

الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾
رہ جائیں اور اُن کے دِلوں پر مُہر کر دی گئی ہے سو وہ نہیں سمجھتے

لَٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا
لیکن رسول اور جو لوگ اُس کے ساتھ ایمان والے ہیں وہ اپنے مالوں

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ
اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں اور انہیں لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ
اور وہی نجات پانے والے ہیں اللہ نے ان کے لئے باغ تیار رکھے ہیں

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے

ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾ ع وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ
یہی بڑی کامیابی ہے اور بہانے کرنے والے

مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ
گنوار آئے تاکہ انہیں رخصت مل جائے اور بیٹھ رہے وہ جنہوں نے

ربطِ آیات

(٨٥) آپ کو یہ تعجب نہ ہو کہ جب راندۂ درگاہِ الٰہی ہیں تو پھر مال اور اولاد کی نعمت کیوں عطا ہوئی۔ یہ رحمت نہیں ہے بلکہ یہ چیزیں ان کے حق میں زحمت ہیں۔ (٨٦) ان کی بد باطنی ملاحظہ ہو جب حکم ملتا ہے کہ نکلو۔ یہ کہتے ہیں ہم جہاد پر نکلنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ (٨٧) ان کے دلوں پر مُہر لگ چکی ہے۔ یہ صحیح اور غلط راستہ میں امتیاز نہیں کر سکتے۔ (٨٨) اللہ تعالیٰ کے دین کی حفاظت کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنین ہی سر بکف ہو کر نکلتے ہیں۔ جزائے خیر بھی انہیں کا حصہ ہے۔ (٨٩) بہشت انہیں خدا پرستوں کی جزائے خیر ہے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

خلاصۂ رکوع ١٢ تنبیہ مخلف برترتب آثار۔ ماخذ آیت ٩٠

ع ١١ ٩ ١٧

كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ ۚ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اللہ اور اُس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا جو ان میں سے کافر ہیں عنقریب

مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ

انہیں دردناک عذاب پہنچے گا ضعیفوں پر اور مریضوں پر

وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا

اور ان لوگوں پر جو نہیں پاتے جو خرچ کریں

يُنْفِقُونَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوا لِلّٰهِ وَرَسُولِهٖ ۚ مَا عَلَى

کوئی گناہ نہیں ہے جب اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ خیرخواہی کریں نیکوکاروں پر

الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩١﴾ وَّ

کوئی الزام نہیں ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور

لَا عَلَى الَّذِينَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ

ان لوگوں پر بھی کوئی گناہ نہیں کہ جب وہ تیرے پاس آئیں کہ تو انہیں سواری دے تو نے کہا میرے

اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ

پاس کوئی چیز نہیں کہ تمہیں اس پر سوار کر دوں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ

الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ﴿٩٢﴾ اِنَّمَا

موجود نہیں تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے الزام

السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَاْذِنُونَكَ وَهُمْ

ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور تم سے اجازت طلب

اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوا بِاَنْ يَّكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَ

کرتے ہیں اس بات سے وہ خوش ہیں کہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ رہ جائیں اور

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾

اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے پس وہ نہیں سمجھتے

ربطِ آیات

(۹۰) اُنہوں نے خیال کیا تھا کہ جہاد سے بھی بچ جائیں گے اور مسلمان بھی رہیں گے جب معلوم ہوا کہ ان کی قلعی کھل گئی ہے تو معذرت کے لیے آئے ہیں۔ (۹۱) ہاں جو واقعی معذور ہیں اُن پر کوئی الزام نہیں ہے بشرطیکہ وہ گھر بیٹھے شرارت نہ کریں اور جہاں تک ممکن ہو خیرخواہی کرتے رہیں۔ (۹۲) ان لوگوں پر بھی کوئی الزام نہیں ہے۔ (۹۳) الزام فقط ان لوگوں پر ہے جو استطاعت رکھتے ہیں۔ صحیح و سالم ہیں اور پھر جانے سے جی چُراتے ہیں۔

****

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ

جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے کہہ دو

لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ

عذر مت کرو ہم تمہاری بات ہرگز نہیں مانیں گے تمہارے سب حالات اللہ ہمیں بتا چکا ہے

وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ

اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہارے کام کو دیکھے گا پھر تم غائب اور حاضر کے جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾

کی طرف لوٹائے جاؤ گے سو وہ تمہیں بتا دے گا جو تم کر رہے تھے

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا

جب تم ان کی طرف پھر جاؤ گے تو تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے

عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ؗ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

درگزر کرو سو تم ان سے درگزر کرو بے شک وہ پلید ہیں اور جو کام کرتے رہے

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا

ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے وہ لوگ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے

عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى

تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ اگر تم ان سے خوش بھی ہو جاؤ تو بھی اللہ نافرمانوں

عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا

سے خوش نہیں ہوتا گنوار کفر اور نفاق میں

وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى

بہت سخت ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے

ربطِ آیات

(۹۴) عذر لنگ بنا کر اپنے نفاق باطنی پر پردہ ڈالنا چاہتے ہیں (۹۵) قسمیں کھا کر اپنی بد باطنی کو چھپاتے ہیں تاکہ آپ ان کی گوشمالی کے درپے نہ ہوں ان کے لئے جہنم کی گوشمالی تیار کی گئی ہے (۹۶) اگر آپ ان کی قسموں پر اعتماد کر کے راضی بھی ہو جائیں۔ تو بھی اللہ تعالیٰ ہرگز راضی نہیں ہوگا۔

رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ

واقف نہ ہوں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے اور بعض گنوار ایسے ہیں کہ جو کچھ

يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَاۗىِٕرَ ۭ

خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر زمانہ کی گردشوں کا انتظار کرتے ہیں

عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ

انہیں پر بری گردش آئے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے اور بعضے

الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ

گنوار ایسے ہیں کہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور جو کچھ

مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ۭ اَلَآ

خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے نزدیک ہونے اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں خبردار

اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۭ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ اِنَّ

بیشک وہ ان کے لئے نزدیکی کا سبب ہے عنقریب انہیں اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو لوگ قدیم ہیں پہلے ہجرت

الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

کرنے والوں اور مدد دینے والوں میں سے اور وہ لوگ جو نیکی میں ان کی پیروی کرنے والے ہیں

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے ان کے لئے ایسے باغ تیار کئے ہیں

تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

بڑی کامیابی ہے اور تمہارے گردو نواح کے بعضے گنوار

ربطِ آیات

(۹۷) یہ گنوار اللہ تعالےٰ کے احکام کو کس طرح سمجھیں اور گنوار پن ہی کے باعث ان میں کفر اور نفاق کے آثار پائے جاتے ہیں۔ (۹۸) انہی گنواروں میں ایسے بھی ہیں جو اسلام کی حمایت میں خرچ کرنا تاوان خیال کرتے ہیں اور مسلمانوں پر گردشِ ایام کے منتظر رہتے ہیں۔ (۹۹) ہاں ان دیہاتیوں میں بعض آدمی سچے باخدا بھی پائے جاتے ہیں (۱۰۰) مہاجرین اور انصار بارگاہِ الٰہی کی مقبول جماعت ہے

ع ۱۲ / ۱۰ / ۱

خلاصہ رکوع ۱۲

اقسام منافقین (۱) ناقابلِ معافی۔ کیونکہ ان میں نفاق اعتقادی ہے اور ان کا نصب العین افتراق بین المسلمین ہے (۲) قابلِ معافی ان میں نفاق عارضی ہے اعتقادی نہیں

ماخذ (۱) آیت ۱۰۱ (۲) آیت ۱۰۲

مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛؔ مَرَدُوْا عَلَى

منافق ہیں اور بعض مدینہ والے بھی نفاق پر

النِّفَاقِ ۣ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ

اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم انہیں جانتے ہیں ہم انہیں دوہری سزا

مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ﴿۱۰۱﴾ وَاٰخَرُوْنَ

دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے اور کچھ اور بھی ہیں

اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ

کہ انہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ہے انھوں نے اپنے نیک اور بد کاموں کو ملا دیا ہے

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

قریب ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ

ان کے مالوں میں سے زکوٰۃ لے کہ اس سے ان کے ظاہر کو پاک اور ان کے باطن کو

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

صاف کر دے اور انہیں دعا دے بے شک تیری دعا ان کے لئے تسکین ہے اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ

سننے والا جاننے والا ہے کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ

بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات لیتا ہے اور بے شک اللہ ہی

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ

توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور کہہ دے کہ کام کیے جاؤ پھر عنقریب اللہ اور

عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ

اس کا رسول اور مسلمان تمہارے کام کو دیکھ لیں گے اور عنقریب تم غائب اور حاضر کے جاننے والے

ع ۵ رقف منزل

ربطِ آیات

(۱۰۱) منافقین جو نا قابل معافی ہیں (۱۰۲) بعض مفسرین کی یہ رائے ہے کہ منافقین میں سے یہ وہ لوگ ہیں جو قابل معافی ہیں کیونکہ یہ دل سے اسلام کے دشمن نہیں ہیں جمہور مفسرین حضرات کی یہ رائے ہے کہ مسلمانوں کی جو جماعت غزوہ تبوک سے پیچھے رہی تھی ان کے حق میں یہ آیت اتری ہے۔ (۱۰۳) ان کا صدقہ بھی قبول فرمایئے اور ان کی نماز جنازہ بھی پڑھئے تاکہ ان کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے اور یہ لوگ پاک ہو جائیں (۱۰۴) ان لوگوں کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾ وَ

کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں بتلادے گا جو کچھ تم کرتے تھے اور

آخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ

کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے خواہ انہیں عذاب دے یا انہیں معاف

عَلَيْهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا

کردے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے اور جنہوں نے نقصان پہنچانے

ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِمَنْ

اور کفر کرنے اور مسلمانوں میں تفریق ڈالنے کے لئے مسجد بنائی ہے اور واسطے گھات لگانے

حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا

ان لوگوں کے جو اللہ اور اس کے رسول سے پہلے لڑ چکے ہیں اور البتہ قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصد

إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ

تو صرف بھلائی تھی اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ جھوٹے ہیں تو اس میں کبھی

فِيهِ أَبَدًا ۚ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ

کھڑا نہ ہو البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے

أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۚ

وہ اس قابل ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ

اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے بھلا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ

تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ

سے ڈرنے اور اس کی رضامندی پر رکھی ہو وہ بہتر ہے یا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک

عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ

کھائی کے کنارے پر رکھی جو گرنے والی ہے پھر وہ اسے دوزخ کی آگ میں لے گری اور اللہ

ربطِ آیات

(۱۰۵) ان سے فرما دیجئے کہ آئندہ اپنے اعمال میں اصلاح کر کے دکھاؤ تاکہ تم پر پورا اعتماد قائم ہو جائے (۱۰۶) مفسرین حضرات کا خیال ہے کہ غزوۂ تبوک سے پیچھے رہنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے تین حصوں میں تقسیم کیا۔ اول منافق جو مردُو علی النفاق والے ہیں دوم توبہ کرنے والے جنہوں نے توبہ میں جلدی کی۔ اور آنحضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کے واپس تشریف لانے سے پہلے اپنے آپ کو ستونوں کے ساتھ باندھ رکھا تھا۔ اس گروہ میں ابولبابہ۔ اوس بن خذام ثعلبہ بن ودیعہ تھے ان کی توبہ قبول ہوتی حضور نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کو کھول دیا تیسرے گروہ میں کعب بن مالک مرارہ بن الربیع۔ اور ہلال بن امیہ تھے۔ ان کا معاملہ پچاس دن تک ملتوی رہا۔ آخر ان کی توبہ بھی منظور ہوئی۔ یہ آیت اس تیسری قسم کے حق میں نازل ہوئی۔ پچھلی دو قسمیں اگرچہ مختلف مسلمانوں کی ہیں لیکن تخلف کے فعل کی وجہ سے ان میں تشابہ بالمنافقین پیدا ہو گیا۔ کیونکہ جہاد سے جی چرا کر بیٹھ جانا در اصل منافقین کا شیوہ ہے اس لئے یہ بھلے سے معتوب ہو گئے (۱۰۷) نفاق اعتقادی والے منافقین کے یہ کارنامے ہیں کہ حق کے مقابلہ میں ایک باطل کا مرکز بنانا چاہتے ہیں (۱۰۸) آپ کو اس مرکز شر و فساد میں تشریف لے جانے سے روک دیا گیا ہے۔

لَا يَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا یَزَالُ بُنۡیَانُهُمُ الَّذِیۡ

ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا جو عمارت انہوں نے بنائی ہے

بَنَوۡا رِیۡبَةً فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ

ہمیشہ ان کے دلوں میں کھٹکتی رہے گی مگر جب ان کے دل کے ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ

عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰی مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

جاننے والا حکمت والا ہے بے شک اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جان اور

اَنۡفُسَهُمۡ وَاَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ؕ یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ

ان کا مال اس قیمت پر خرید لئے ہیں کہ ان کے لئے جنت ہے اللہ کی راہ میں

سَبِیۡلِ اللّٰهِ فَیَقۡتُلُوۡنَ وَیُقۡتَلُوۡنَ ۟ وَعۡدًا عَلَیۡهِ حَقًّا

لڑتے ہیں پھر قتل کرتے ہیں اور قتل کئے بھی جاتے ہیں یہ توریت اور انجیل

فِی التَّوۡرٰىةِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ وَالۡقُرۡاٰنِ ؕ وَمَنۡ اَوۡفٰی بِعَهۡدِهٖ

اور قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضروری ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا

مِنَ اللّٰهِ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا بِبَیۡعِکُمُ الَّذِیۡ بَایَعۡتُمۡ بِهٖ ؕ وَ

کرنے والا کون ہے سو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو اور

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ

یہ بڑی کامیابی ہے توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے

الۡحٰمِدُوۡنَ السَّآئِحُوۡنَ الرّٰکِعُوۡنَ السّٰجِدُوۡنَ

شکر کرنے والے روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے

الۡاٰمِرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَالنَّاهُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَ

اچھے کاموں کا حکم کرنے والے بری باتوں سے روکنے والے اللہ

الۡحٰفِظُوۡنَ لِحُدُوۡدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا کَانَ

کی حدوں کی حفاظت کرنے والے اور ایسے مومنوں کو خوش خبری سنا دے پیغمبر اور

ع ١٣ / ٢

ربطِ آیات

خلاصہ رکوع ۱۴، مخلص مومنوں کا مسلک اور قابلِ معافی حضرات کا مخلصین سے الحاق۔ منافقین کے بعد اب مخلصین کا مسلک واضح کیا جاتا ہے۔ ماخذہ، آیت ۱۱۱ و ۱۱۲ (۲) آیت ۱۱۸۔

(۱۰۹) مسجد نبوی کی بنا تقویٰ اور اللہ تعالیٰ کی رضا طلبی پر ہے اور منافقین کی مسجد کی بنا خباثت پر رکھی گئی ہے۔

(۱۱۰) اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسجد کو گرا دیا۔ یہ ان کے دلوں میں ہمیشہ نفاق پیدا کرتا رہے گا۔ اور ان کے دلوں سے غصے کا ناسور کبھی نہیں جائے گا۔

(۱۱۱) مخلصین نے ایک سودا خدا تعالیٰ سے کیا ہے اور اس کو نباہ رہے ہیں۔

(۱۱۲) ان خوبیوں سے متصف ہیں۔

لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ

مسلمانوں کو یہ بات مناسب نہیں کہ مشرکوں کے لیے بخشش کی دعا کریں اگرچہ وہ

كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ

رشتہ دار ہی ہوں جب کہ ان پر یہ ظاہر ہو گیا ہے کہ وہ دوزخی

الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ

ہیں اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش کی دعا کرنا ایک وعدہ

مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ

کے سبب سے تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے پھر جب انہیں معلوم ہوا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے

مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اللَّهُ

بیزار ہو گئے بے شک ابراہیم بڑے نرم دل تحمل والے تھے اور اللہ ایسا نہیں کہ

لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۚ

کسی قوم کو صحیح راستہ بتلانے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان پر واضح نہ کر دے وہ چیز جس سے انہیں بچنا ہے

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی

وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ

سلطنت ہے وہی جلاتا اور مارتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی

وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ

دوست اور مددگار نہیں اللہ نے نبی کے حال پر رحمت سے توجہ فرمائی اور مہاجرین

وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ

اور انصار کے حال پر بھی جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت میں نبی کا ساتھ دیا بعد اس کے

مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ

کہ ان میں سے بعض کے دل پھر جانے کے قریب تھے پھر اپنی رحمت سے ان پر توجہ فرمائی بیشک وہ

ربطِ آیات

(۱۱۳) مذکورالصدر مسلک کے دشمنوں کے واسطے مخلصین کو دعا کی اجازت نہیں ہے۔ (۱۱۴) حضرت ابراہیم نے اپنے والد سے وعدہ فرمایا تھا۔ اس لئے دعا فرمائی۔ لیکن جب انہیں یقین ہو گیا کہ یہ حق جل و علیٰ شانہ کا پکا دشمن ہے۔ تو دعا کرنا چھوڑ دی تھی۔ (۱۱۵) جن مسلمانوں نے مشرکین کے لئے دعا اس سے پہلے کی ہو ان پر فردِ جرم نہیں لگے گا۔ کیونکہ انہیں اس ممانعت کا علم نہیں تھا اور اللہ تعالیٰ کی یہ عادت ہے کہ اطلاع دئے بغیر کسی پر فردِ جرم نہیں لگاتا۔ (۱۱۶) اللہ تعالیٰ تو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے اس لئے اس کے حکم کی تعمیل کو فرضِ اہم سمجھا جائے۔ اور اگر خدائے تعالیٰ ناراض ہو تو پھر کوئی مددگار نہیں مل سکے گا۔

بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓى

ان پر شفقت کرنے والا مہربان ہے — اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا یہاں تک

اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ

کہ جب ان پر زمین باوجود کشادہ ہونے کے تنگ ہو گئی — اور ان کی جانیں

عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ

بھی ان پر تنگ ہو گئیں — اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کوئی پناہ نہیں سوا اسی کی طرف آنے کے

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ ع

پھر اپنی رحمت سے ان پر متوجہ ہوا تاکہ وہ توبہ کریں — بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾

اے ایمان والو! — اللہ سے ڈرتے رہو اور — سچوں کے ساتھ رہو

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

مدینہ والوں اور ان کے آس پاس دیہات کے رہنے والوں کو یہ مناسب نہیں تھا

اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ

کہ اللہ کے رسول سے — پیچھے رہ جائیں — اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اس کی جان سے

عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ

زیادہ عزیز سمجھیں — یہ اس لئے ہے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی

وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔــوْنَ مَوْطِئًا

یا ماندگی کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں — جو — کافروں کے — غصہ کو

يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ

بھڑکائے — اور یا کافروں سے کوئی چیز چھین لیتے ہیں — ہر بات پر

لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ

ان کے لئے — عمل صالح لکھا جاتا ہے — بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر

١٤ ع ٤

ربطِ آیات

(١١٧) سرفروش جماعت کو اللہ تعالٰی کی رحمت و مغفرت

خلاصہ رکوع ١٥
انساد تخلف کے لئے اشاعت تعلیم ماخذ آیت ١٢٢ ۔

نصیب ہوئی (١١٨) اور ان تین حضرات کو بھی اللہ تعالٰی کی رحمت نے ڈھانپ لیا۔ جو واقعہ میں مخلص تھے۔ البتہ ان سے اتفاقاً ایک غلطی ہو گئی تھی۔
(١١٩) اے مسلمانو! تمہیں ہمیشہ اللہ تعالٰی سے ڈرنا چاہئے اور ہر وقت حق پرستوں کا ساتھ دینا چاہئے۔ غزوہ تبوک میں بعض لوگوں سے جو غلطی سرزد ہوئی تھی یعنی انہوں نے حق پرست جماعت کا ساتھ نہیں دیا تھا وہ غلطی آئندہ نہ ہونے پائے

الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَّلَا كَبِيرَةً

ضائع نہیں کرتا — اور جو وہ تھوڑا یا بہت خرچ کرتے ہیں — یا

وَّلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ

کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ ان کے لئے لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں — ان کے

أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے — اور ایسا تو نہیں ہو سکتا — کہ مسلمان

لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ

سب کے سب کوچ کریں — سو کیوں نہ نکلا — ہر فرقے میں سے ایک

طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ

حصہ — تاکہ دین میں سمجھ پیدا کریں — اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آئیں

إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿۱۲۲﴾ يٰٓأَيُّهَا

تو ان کو ڈرائیں — تاکہ وہ بچتے رہیں — اے

الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ

ایمان والو — اپنے نزدیک کے — کافروں سے لڑو

وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ

اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی پائیں — اور جان لو — کہ اللہ پرہیزگاروں

الْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۳﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ

کے ساتھ ہے — اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے — تو ان میں سے

يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ

بعض کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان کو بڑھایا ہے — سو جو لوگ

آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۱۲۴﴾

ایمان والے ہیں — اس سورت نے ان کے ایمان کو بڑھایا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں

ربطِ آیات

(۱۲۰) مدینہ منورہ یا اس کے قرب جوار کے رہنے والوں کو یہ حق نہیں تھا کہ حضور سرورِ کائنات (فداہ امی ابی) میدانِ جنگ میں تشریف لے جائیں اور یہ لوگ بیٹھے رہیں کیونکہ اس راستہ میں جو مصیبت بھی آئے وہ عملِ صالح میں شمار ہوتی ہے اور انسان کو اجر کا مستحق ٹھیراتی ہے (۱۲۱) اس راہ میں خرچ کرنے والوں کو کوڑی کوڑی کا اجر ملے گا (۱۲۲) جذبہ جہاد پیدا کرنے کے لئے پہلے تعلیمِ الٰہی کے عام کرنے کی ضرورت ہے اس تعلیم کے لئے پہلے ہر جماعت میں سے چند آدمی نکل کر جائیں وہ تعلیم پا کر آئیں اور پھر اپنی قوم کے بچہ بچہ کو ذہن نشین کرائیں تاکہ اعلانِ جہاد کے وقت مسلمان بخوشی میدانِ جہاد میں آ جائیں

ع ۱۵ / ۴

خلاصہ رکوع ۱۹
طریق جنگ کی تعلیم آیت ۱۲۳

نوٹ: پہلے اعلانِ جنگ کیا گیا اس کے بعد میدانِ جنگ میں جانے کا قانون بتلایا گیا اور متخلفین کو جہنم رسید ہونے کا اعلان سنایا گیا اب بتلایا جاتا ہے کہ مرکز ایک ہے اور [illegible] ہوتا جائے تاکہ ترتیب وار اقرب فالاقرب کو صاف کیا جائے (۱۲۳) اے مسلمانو: پہلے اپنے قریب والوں سے لڑو اس طرح لڑنے میں بھی آسانی ہوگی اور طاقتِ اسلامی بھی مجتمع رہے گی مرکز کے ساتھ مجاہدین کا تعلق بلا روک ٹوک رہے گا اور مرکز سے ہر ایک قسم کی مدد با آسانی پہنچ سکے گی۔ (۱۲۴) منافقین چونکہ کسی حکمِ الٰہی کی تعمیل کے لئے تیار نہیں اس لئے حکمِ الٰہی نازل ہونے سے ان کی قوتِ ارادی میں کوئی طاقت اور ہمت پیدا نہیں ہوتی ہاں وہ حکم مومنین میں ایک نئی زندگی کی روح پھونک دیتا ہے ان کی قوتِ ایمانی میں ایک طاقت پیدا ہو جاتی ہے

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ
اور جن کے دلوں میں مرض ہے سو ان کے حق میں

رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١٢٥﴾ أَوَ
نجاست پر نجاست بڑھادی اور وہ مرتے دم تک کافر ہی رہے کیا وہ

لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ
نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال میں ایک دفعہ یا

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾
دو دفعہ آزمائے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں

وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ
اور جب کوئی صورت نازل ہوتی ہے تو ان میں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے

بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُم مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُوا ۚ
لگتا ہے کہ کیا تمہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے پھر چل نکلتے ہیں

صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾
اللہ نے ان کے دل پھیر دئیے ہیں اس لئے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ
البتہ تحقیق تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آیا ہے اسے تمہاری تکلیف

مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ
گراں معلوم ہوتی ہے تمہاری بھلائی پر وہ حریص ہے مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والا

رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ
مہربان ہے پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں تو کہہ دو مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا

إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾ ع
اور کوئی معبود نہیں اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے

ربطِ آیات

(۱۲۵) منافقین اور زیادہ غیظ و غضب میں پیچ و تاب کھاتے ہیں کہ مسلمانوں میں نئی زندگی کی روح آگئی۔ ہماری سازشوں کا یکسر سدِ باب ہو گیا۔ اور اسلام سے دشمنی کرنے اور اس کے مٹانے کی امیدوں پر پانی پھر گیا (۱۲۶) ہر سال ایک یا دو دفعہ ان کے نفاق کی قلعی کھل ہی جاتی ہے لیکن یہ بے ایمان اپنی دشمنی سے باز نہیں آتے اور ان پر کچھ اثر نہیں ہوتا (۱۲۷) جب کبھی ایسی سورت نازل ہوتی ہے جس میں منافقین کے عیوب و نقائص بیان ہوں تو شرمندہ ہو کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں پھر یہ کہتے ہوئے نظر بچا کر چل دیتے ہیں کہ کہیں تمہیں کوئی دیکھتا تو نہیں (۱۲۸) اے انسانو! (خطاب عام ہے خواہ مسلمان ہو یا کافر و منافقین) تم سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم سے کیوں جی چراتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد یہ ہے کہ تم پر رحمت اور برکت نازل ہو تمہاری تکلیف سے ان کو صدمہ ہوتا ہے وہ تو فقط تمہاری بھلائی پر حریص ہیں لہٰذا تم ان کا کہا مانو گے تو اپنا بھلا کرو گے (۱۲۹) اگر اتنے صاف اعلان کے بعد بھی یہ لوگ مخالفت سے باز نہ آئیں تو انہیں کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ میرا حامی و مددگار کافی ہے میرا اسی پر بھروسا ہے پھر دیکھ لینا کہ کون کامیاب ہوتا ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

۱۶ ع ۵

سورة يونس مكية

اٰياتها ١٠٩ (١٠) سُورَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ (٥١) ركوعاتها ١١

آیتیں ١٠٩ سورۂ یونس مکہ میں نازل ہوئی رکوع ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ‌ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ① اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں کیا اس بات سے لوگوں کو تعجب ہوا

اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَ

کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیج دی کہ سب آدمیوں کو ڈرائے اور

بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ

جو ایمان لائیں انہیں یہ خوش خبری سنائے کہ انہیں اپنے رب کے ہاں پہنچ کر پورا

رَبِّهِمْ ‌ؔؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ②

مرتبہ ملے گا کافر کہتے ہیں کہ یہ شخص صریح جادوگر ہے

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ

چھ دن میں بنائے پھر عرش پر قائم ہوا وہی ہر کام کا

الْاَمْرَ ‌ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ

انتظام کرتا ہے اس کی اجازت کے سوا کوئی سفارش کرنے والا نہیں ہے یہی

اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③ اِلَيْهِ

اللہ تمہارا پروردگار ہے سو اسی کی عبادت کرو کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے تم سب کو

مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اللہ کا وعدہ سچا ہے وہی پہلی مرتبہ پیدا

المنزل الثالث ٣

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سورۂ یونس

تمہید:- ابتدائے قرآن حکیم سے لے کر سورۂ اعراف تک تمام اقوام عالم کو دعوت حقہ پہنچ چکی ہے اس کے بعد قانون جنگ (سورۂ انفال) اور اعلان جنگ (سورۂ توبہ) بھی ہو چکا حاصل یہ ہے کہ اسلام کو جلب نفع اور دفع ضرر دونوں طریقوں کی ضرورت تھی وہ دونوں تبلادیے گئے۔

(مکی اور مدنی تعلیم میں فرق) مکی سورتوں میں توحید رسالت اور مجازات پر زیادہ تر بحث ہوتی اور کہیں کہیں صداقت قرآن حکیم کے مضامین بھی ہوتے ہیں۔ مدنی تعلیم میں احکام کی تفصیل تبلائی گئی ہے گویا مکہ معظمہ میں اسلام کی بنیاد قائم کی گئی اور مدینہ منورہ میں تعمیر مکمل ہوئی۔

(سورۂ توبہ کے بعد کا طرز تعلیم) سورۂ توبہ کے بعد قرآن حکیم کی جتنی سورتیں ہیں ان سب میں عموماً ایک ایک مضمون پر بحث کی گئی ہے ایسی سورتوں میں عام طریق و انداز یہ ہے کہ جس مضمون سے سورۃ متعلق ہوگی اس کا ایک دعویٰ تحریر کیا جائے گا۔ آخر میں نتیجہ بیان ہوگا۔ اور درمیان میں دعویٰ کے متعلقہ شواہد بیان کیے جائیں گے۔ شواہد کے ماقبل ومابعد کی آیات اصلی مضمون کو سامنے رکھنے سے صاف مربوط نظر آئیں گی وباللہ التوفیق وبہ نستعین

موضوع سورۂ یونس دعوت الی القرآن ہے۔ دعوے تلک آیت الکتاب الحکیم (سورۂ یونس کی سب سے پہلی آیت) نتیجہ واتبع ما یوحی الیک الآیہ (سورۂ یونس کی سب سے آخری آیت) شواہد[1] (١) اکان للناس عجبا (٢) ان الذین لا یرجون لقاءنا (٣) ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات (٤) جاءتہم رسلہم بالبینات (٥) واذا تتلی علیہم آیاتنا (٦) قل ہل من شرکائکم (٧) وما کان ہذا القرآن ان یفتری الآیہ (٨) ام یقولون افتریٰ الآیہ۔

[1] شاہد وہ چیز ہے جس میں کسی طریقہ سے موضوع کا ذکر آجائے۔

مترجم

قرآن عزیز

محشّٰی

امام العلماء، رأس الاتقیاء، مجاہد فی سبیل اللہ
شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ تعالیٰ

فیروز سنز لمیٹڈ

انجمن خدام الدین شیرانوالہ دروازہ۔ لاہور۔ پاکستان

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے

الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ

انہیں انصاف کے ساتھ بدلہ دے اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے واسطے کھولتا ہوا

مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ④

پانی پینے کو ہوگا اور اُن کے کفر کے سبب سے دردناک عذاب ہوگا

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَ

وہی ہے جس نے سورج کو روشن بنایا اور چاند کو منور فرمایا اور

قَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ

چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرسکو

مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

یہ سب کچھ اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے وہ اپنی آیتیں سمجھ داروں کے لئے کھول

يَعْلَمُونَ ⑤ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا

کھول کر بیان فرماتا ہے رات اور دن کے آتے جاتے میں اور جو

خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں ان میں ان لوگوں کے لئے

يَتَّقُونَ ⑥ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا

نشانیاں ہیں جو ڈرتے ہیں البتہ جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ

پر خوش ہوئے اور اسی پر مطمئن ہو گئے اور جو لوگ ہماری

آيَاتِنَا غَافِلُونَ ⑦ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا

نشانیوں سے غافل ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے بسبب اس کے جو

(۹) ومنہم من یومن بہ ومنہم من لا یومن بہ (۱۰) یایہا الناس قد جاءتکم موعظۃ (۱۱) وما تکون فی شان وما تتلوا منہ من قرآن (۱۲) الذین آمنوا وکانوا یتقون (۱۳) واتل علیہم نبا نوح (۱۴) واغرقنا الذین کذبوا بآیتنا (۱۵) ثم بعثنا من بعدہ رسلا الآیہ (۱۶) فان کنت فی شک مما انزلنا الیک (۱۸) ولا تکونن من الذین کذبوا الآیہ (۱۹) ولو شاء ربک لآمن من فی الارض (۲۰) قل یایہا الناس قد جاءکم الحق من ربکم (۱) الر۔ حروف مقطعات میں سے ہیں اس کی تفصیل سورۃ البقرہ کے آغاز میں ہو چکی ہے بقیہ ربط آیات صفحہ ۲۳۰

(۲۰) قل یایہا الناس ان کنتم فی شک

خلاصہ رکوع ۱۔ ہم نے انہیں کتاب حکیم دی اور احسان یہ کیا کہ انہی کے ہم جنس انسان کی معرفت پیغام وحی پہنچایا۔ یہ احمق بجائے اس کے کہ فائدہ اُٹھائیں۔ اس کی تاثیر کو جادو کہہ کر اعراض کر رہے ہیں۔ ماخذ آیت ۱-۲

(۱) حکمت والی کتاب کی یہ آیتیں ہیں جو ان پر عمل کریگا حکیم بن جائیگا۔ اس کا ہر قول و فعل حکمت پر مبنی ہوگا۔ (۲) معاندین حق اس پر متعجب ہیں کہ ان آیات کا حامل اور ناشر انسان کیوں بنایا گیا۔ (بلکہ کوئی فرشتہ ہونا چاہیئے تھا) چونکہ یہ انسان ہے اس لئے وہ کہتے ہیں کہ یہ آیات منزل من اللہ نہیں ہیں بلکہ کوئی جادو ہے جو اس قدر زود اثر ہے کہ انسان سنتے ہی اس کا مطیع بن جاتا ہے۔ (۳) نہ یہ جادو ہے اور نہ پہنچانے والا جادوگر ہے بلکہ آسمان و زمین کے خالق اور تمہارے پالنے والے کی طرف سے یہ احکام نازل ہوئے ہیں کیونکہ بحیثیت خالق اور مربی ہونے کے اس کا نام برحق ہے اور یہ کتاب

قرآن اسی کی عبودیت سکھانے کے لئے نازل کی گئی ہے (۴) دنیا سے رخصت ہو کر اسی کے ہاں لوٹ کر تم کو جانا ہے اگر بندگی کا حق ادا نہ کیا تو وہاں کیا جواب دو گے۔ نافرمانوں کے لئے تو وہاں سخت عذاب ہوگا۔ (۵) جس طرح سورج اور چاند اس نے بنائے تاکہ تم ان کی روشنی سے فائدہ اٹھاؤ اور کاروبار چلاؤ اسی طرح سمجھ لو کہ اُس نے انبیاء علیہم السلام اور دوسرے مقربین الٰہی

ربطِ آیات

بھیجے تاکہ تم روحانی تجربات میں ان کی روشنی سے کام لو لتعلموا عدد السنین والحساب، اور جس طرح سورج اور چاند ہی سے سالوں کی گنتی معلوم ہوتی ہے اسی طرح انبیاء علیہم السلام کی آمد کے بعد ہی انسان روحانیت اور قربِ بعد الٰہی کے مدارج کا پتہ چلتا ہے البتہ ان باتوں کو سمجھ دار ہی سمجھ سکتے ہیں۔ (۶) جس طرح رات کے بعد دن آتا ہے اور دن کے بعد رات آتی ہے اسی طرح روحانی لیل ونہار بھی ہے ایک وقت آتا ہے کہ انبیاء علیہم السلام دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں اور آفتابِ روحانی غروب ہو جاتا ہے پھر ایک وقت آتا ہے کہ انسانوں کی رہنمائی کے لیے آفتابِ نبوت طلوع ہوتا ہے (ربطِ آیات صفحہ ہذا)

(۷-۸) جو لوگ دنیا کے کاروبار میں محو ہیں روحانی آفتابِ نبوت سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور خدائے قدوس وحدہٗ لاشریک لہٗ کے روبرو حاضر ہونے کے قائل نہیں ہیں ان کا ٹھکانا دوزخ ہے (۹) جو لوگ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے قائل ہیں اور اس کی تیاری میں مصروف ہیں (۱۰) ان کے لئے بہشت موجود ہے۔ وہ وہاں اللہ تعالیٰ کی تسبیح وتقدیس کریں گے اور خدا تعالیٰ کا شکر بجا لائیں گے جس نے انہیں اس مقامِ مقدس تک پہنچنے کی راہ دکھائی۔ (۱۱) جس طرح یہ لوگ بھلائی کے خواہاں ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے فیصلہ ہو کر جلدی نصیب ہو۔ اگر شامتِ اعمال کے باعث اس بارگاہ سے ان کو برائی بھی فوراً مل جائے تو یہ زندہ نہ رہ سکیں۔ لیکن ہم نے ان کو مہلت دے رکھی ہے کہ اپنی سرکشی اور نافرمانی میں چند روز زندگی بسر کر لیں (۱۲) ویسے تو ہمارا کہا نہیں مانتے۔ البتہ جب مصیبت آتی ہے تو ہمارے ہی دروازہ پر آکر ہاتھ پھیلاتے ہیں اور جب مصیبت ٹل جاتی ہے۔ تو ہم سے بے تعلق ہو جاتے ہیں۔

خلاصہ رکوع ۲

۱- پیغامِ الٰہی کی قبولیت سے تو انکار کرتے ہیں اور جب مصیبت آتی ہے تو اسی کے دروازے پر آکر ہاتھ پھیلاتے ہیں مصیبت ٹل جاتی ہے تو پھر نافرمان ہو جاتے ہیں۔

ماخذ آیت ۱۲

ع ۱ / ۲

يَكْسِبُونَ ﴿٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کرتے تھے — بے شک جو لوگ ایمان لائے — اور — انہوں نے نیک کام کیے

يَهْدِيهِمْ رَبُّهُم بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِن

انہیں ان کا رب ان کے ایمان کے سبب ہدایت کرے گا — ان کے نیچے

تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾ دَعْوَاهُمْ

نعمت کے باغوں میں نہریں بہتی ہوں گی — اس جگہ ان کی دعا یہ ہوگی کہ

فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ وَ

اے اللہ تیری ذات پاک ہے — اور وہاں ان کا باہمی تحفہ سلام ہوگا — اور

آخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾ ع

ان کی دعا کا خاتمہ اس پر ہوگا کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُم بِالْخَيْرِ

اور اگر اللہ لوگوں کو — برائی جلد پہنچادے جس طرح وہ بھلائی جلدی مانگتے ہیں

لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ

تو ان کی عمر ختم کر دی جائے — سو ہم چھوڑے رکھتے ہیں ان لوگوں کو جنہیں

لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ

ہماری ملاقات کی امید نہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں — اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی

الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا

ہے تو لیٹے اور بیٹھے اور کھڑے ہونے کی حالت میں ہمیں پکارتا ہے — پھر جب

كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ

ہم اس سے اس تکلیف کو دور کر دیتے ہیں تو اس طرح گذر جاتا ہے گویا کبھی کسی تکلیف پہنچنے پر

مَّسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

پکارا ہی نہیں تھا — اسی طرح بیباکوں کو پسند آیا ہے — جو کچھ وہ کر رہے ہیں

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَ

اور البتہ ہم تم سے پہلے کئی امتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جب انہوں نے ظلم اختیار کیا حالانکہ

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ

پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لائے تھے اور وہ ہرگز ایمان لانے والے نہ تھے

كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ

ہم گنہگاروں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں پھر ہم نے

خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِن بَعْدِهِمْ لِنَنظُرَ كَيْفَ

تمہیں ان کے بعد زمین میں نائب بنایا تاکہ دیکھیں تم کیا

تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۙ

کرتے ہو اور جب ان کے سامنے ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں

قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ

وہ لوگ کہتے ہیں جنہیں ہم سے ملاقات کی امید نہیں کہ اس کے سوا کوئی

غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ

قرآن لے آ یا اسے بدل دے تو کہہ دے میرا کام نہیں کہ اپنی طرف سے

مِن تِلْقَاءِ نَفْسِي ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۖ

اسے بدل دوں میں اسی کی تابعداری کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جائے

إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

قُل لَّوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُم

کہہ دو اگر اللہ چاہتا تو میں اسے تمہارے سامنے نہ پڑھتا اور نہ وہی تمہیں اس سے خبردار

بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا

کرتا کیونکہ میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر گزار چکا ہوں کیا پھر تم

ربطِ آیات

(۱۳) تم سے پہلے نافرمانوں کے کئی پوچ ہم ہلاک کر چکے ہیں۔ ان کا بھی یہی جرم تھا کہ ان کے پاس رسول آئے اور نہایت واضح اور روشن احکام لائے لیکن ان لوگوں نے ایک نہ مانی اور سزا پائی (۱۴) ان کے تباہ ہونے کے بعد ان کا جانشین تمہیں بنایا گیا تاکہ دیکھیں تم کیا کیا کرتے ہو۔ (۱۵) جب انہیں قرآن پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کوئی اور قرآن سنائیے یعنی جس میں ہمارے اعتقاد اور ہماری خواہشات کے خلاف کچھ نہ ہو۔ ان سے کہہ دیجئے کہ قرآن میں تغیر و تبدل میرے بس کی بات نہیں ہے یہ تو خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ مجھے جو ملتا ہے سنا دیتا ہوں اور عمل کر کے دکھا دیتا ہوں۔

تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
نہیں سمجھتے — پھر اس سے بڑا ظالم کون ہو گا — جو اللہ پر

كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٧﴾
بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے — بے شک گنہگاروں کا بھلا نہیں ہوتا

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ
اور اللہ کے سوا اس چیز کی پرستش کرتے ہیں — جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکے اور نہ انہیں نفع دے سکے

وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۚ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ
اور کہتے ہیں — اللہ کے ہاں یہ ہمارے سفارشی ہیں — کہہ دو کیا تم اللہ کو

اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَانَهُ
بتلاتے ہو جو اسے — آسمانوں اور زمین میں معلوم نہیں — وہ پاک ہے

وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً
اور ان لوگوں کے شرک سے بلند ہے — اور لوگ ایک ہی — امت تھے

وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ
پھر — جدا جدا ہو گئے — اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے نہ ہو

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾ وَيَقُولُونَ
چکی ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا ہے — اور کہتے ہیں

لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ
اس پر اس کے رب سے کوئی نشانی کیوں نہ اتری — سو تو کہہ دے کہ غیب کی بات

لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا
اللہ ہی جانتا ہے سو تم انتظار کرو — میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں — اور جب

أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ
ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں — اس تکلیف کے بعد جو انہیں — پہنچی تھی

ربطِ آیات

(۱۶) اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے قرآن نہ ملتا اور اسے تم تک پہنچانے کے لئے مامور نہ کیا جاتا۔ تو مجھے کیا ضرورت تھی پہلے بھی تو میں تم میں موجود تھا۔ (۱۷) خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے یا اس کے احکام کو جھٹلانے سے بڑھ کر اور کونسا بڑا جرم ہو سکتا ہے (۱۸) خدائے قادر مطلق عز اسمہٗ وجل مجدہٗ کے سامنے تو سر جھکاتے نہیں اور ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کے کسی کام نہ آئیں اس شرک و بت پرستی کے باوجود توحید کا دعویٰ بھی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان چیزوں کی عبادت محض اس لئے کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سفارش کرکے ہمیں چھڑا سکیں اللہ تعالیٰ اس سے بلند و بالاتر ہے، کہ کوئی دوسرا بھی معبود ہونے میں اس کا شریک ہو (۱۹) دراصل تو سارے انسان خدا پرست تھے اور یہی اصل میں ان کی فطرت تھی۔ یہ شرک تو بعد میں آیا۔ اگر تقدیر میں مہلت کا فیصلہ نہ ہوتا تو ابھی ان کا معاملہ صاف کر دیا جاتا (۲۰) اس قسم کے بہانے بناتے رہتے ہیں کہ صاحب آپ پر فلاں فلاں قسم کا معجزہ کیوں نہیں ظاہر ہوتا ان سے کہہ دیجئے یہ ساری باتیں

ع ۲

خلاصہ رکوع ۳

اے نادانو جس دنیا کی زندگی پر تم مغرور ہو رہے ہو وہ بے حقیقت ہے اس پر مغرور ہو کر تم پیغاماتِ الٰہی کو تسلیم کرنے سے انکار نہ کرو۔ ماخذ آیت ۲۴

اللہ کے قبضے میں ہیں۔ اگر ایسی ہی باتوں کا انتظار ہے تو کئے جاؤ ہم بھی انتظار کرتے ہیں کہ تمہارے حق میں بارگاہِ الٰہی سے کیا فیصلہ ہوتا ہے۔

إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ

تو وہ ہماری آیتوں کے متعلق حیلے کرنے لگتے ہیں کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے بےشک

رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ

ہمارے فرشتے تمہارے سب حیلوں کو لکھ رہے ہیں وہ وہی ہے جو تمہیں جنگل اور دریا

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ

میں سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں بیٹھتے ہو اور وہ کشتیاں

بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ

لوگوں کو موافق ہوا کے ذریعہ سے لے کر چلتی ہیں اور وہ لوگ ان سے خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں تیز ہوا چلتی ہے

عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَ

اور ہر طرف سے ان پر لہریں چھانے لگتی ہیں اور

ظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

وہ خیال کرتے ہیں کہ بےشک وہ لہروں میں گھر گئے ہیں تو سب خالص اعتقاد سے اللہ ہی کو پکارنے

الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ

لگتے ہیں کہ اگر تو ہمیں اس مصیبت سے بچادے تو ہم ضرور

الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي

شکرگزار رہیں گے پھر جب اللہ انہیں نجات دے دیتا ہے تو

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ

ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں اے لوگو تمہاری شرارت کا وبال

عَلَىٰ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

تمہاری جانوں پر ہی پڑے گا دنیا کی زندگی کا نفع اٹھالو پھر ہمارے ہاں ہی تمہیں لوٹ کر آنا ہے

فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

پھر ہم تمہیں بتلادیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے

ربط آیات

(۲۱) ماقبل والی آیت میں انہوں نے کوئی معجزہ طلب کیا تھا ان کی غرض یہ تھی کہ کوئی ایسی نشانی ظاہر ہو جس سے ہم حضور کی نبوت کو مان لیں تب اللہ تعالیٰ نے ان پر سات سال قحط نازل کیا۔ اور یہ در اصل آپ کی تکذیب کے باعث سزا تھی۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے اس عذاب کو دور کیا تب بھی اس تعلیم حق کو مٹانے کے لئے سازشوں میں مصروف ہیں انہیں بتلا دیجئے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارے خلاف کاروائی کی تو فوراً مٹا دئے جاؤ گے۔

(۲۲) اللہ تعالیٰ ایسی قدرت والا ہے کہ سمندر میں تمہیں موت کے منہ سے بچاتا ہے اس وقت اس کی شکرگزاری کا عہد بھی کرتے ہیں۔

(۲۳) جب اللہ تعالیٰ کے فضل سے نجات پاتے ہو، پھر اس سے بغاوت کرتے ہو یاد رکھو اس بغاوت کا اثر تم پر ہی پڑے گا۔

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

کہ اسے ہم نے آسمان سے اُتارا پھر اس کے ساتھ سبزہ رل کر نکلا

مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ

جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین سبزے سے خوشنما

زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَاۤ

اور آراستہ ہوگئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر بالکل قابض ہو چکے ہیں

اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ

تو اس پر ہماری طرف سے دن یا رات میں کوئی حادثہ آ پڑا سو ہم نے اسے ایسا صاف کر دیا کہ گویا

تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾

کل وہاں کچھ بھی نہ تھا اسی طرح ہم نشانیوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے سامنے جو غور کرتے ہیں

وَاللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ

سیدھا راستہ دکھاتا ہے جنہوں نے بھلائی کی ان کے لئے بھلائی ہے اور زیادتی بھی

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اور ان کے منہ پر سیاہی اور رسوائی نہیں چڑھے گی وہ بہشتی

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ

ہیں وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے اور جنہوں نے برے کام کئے

جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور ان پر ذلت چھائے گی اور انہیں اللہ سے

مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ

بچانے والا کوئی نہ ہوگا گویا کہ ان کے مونہوں پر اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے

ربطِ آیات

(۲۴) دنیا کی بے ثباتی کی یہ مثال ہے کیا اسی پر مغرور ہو کر اللہ تعالیٰ سے تعلق توڑتے ہو (۲۵) اللہ تعالیٰ تمہیں سلامتی کا راستہ دکھاتا ہے (۲۶) جو لوگ سلامتی کے راستے پر چل نکلیں گے۔ وہ تمام مصیبتوں سے نجات پا جائیں گے اور وہی شاہنشاہی مہمان خانہ یعنی بہشت میں ٹھہرائے جائیں گے۔

مُظْلِمًا ۚ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٢٧﴾ وَ

گئے ہیں یہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور

يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ

جس دن ہم ان سب کو جمع کرینگے پھر مشرکوں سے کہیں گے تم اور تمہارے شریک

أَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا

اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان میں پھوٹ ڈال دینگے اور ان کے شریک کہیں گے

كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَ

کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے سو اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے

بَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ

کہ ہمیں تمہاری عبادت کی خبر ہی نہ تھی اس جگہ ہر

تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ أَسْلَفَتْ وَرُدُّوٓا إِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ

شخص اپنے پہلے کئے ہوئے کاموں کو جانچ لے گا اور یہ لوگ اللہ کی طرف لوٹائے جائینگے جو ان کا

الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ

حقیقی مالک ہے اور جو جھوٹ وہ باندھا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا کہو تمہیں

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَ

آسمان اور زمین سے کون روزی دیتا ہے یا کانوں اور

الْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

آنکھوں کا کون مالک ہے اور زندہ کو مردہ سے کون نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے

مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ

کون نکالتا ہے اور سب کاموں کا کون انتظام کرتا ہے سو کہیں گے کہ اللہ تو کہہ دو

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ

کہ پھر (اللہ) سے کیوں نہیں ڈرتے یہی اللہ تو تمہارا سچا رب ہے حق کے بعد گمراہی

ع ۴ النصف

ربطِ آیات

(۲۷) جو لوگ بجائے سلامتی کے راستے کے برائی کے راستہ کو اختیار کرینگے وہ روسیاہ کئے جائیں گے اور گناہوں کی سزا بھگتنے کے لیے جہنم میں داخل ہوں گے (۲۸-۲۹) خدا تعالیٰ کے ارشاد کردہ سلامتی کے راستے سے ہٹ کر جن لوگوں کا اتباع کرتے رہے وہ قیامت کے دن ان سے بیزار ہو جائینگے۔ (۳۰) وہاں غیر کی ڈھارس کام نہیں آئے گی فقط اپنے اعمال کا بدلہ مل سکے گا۔ اور اعمال اسی صورت میں مفید ہو سکتے ہیں کہ انسان اللہ تعالیٰ کی تجویز کردہ راہ سلامتی پر چلے (۳۱) جب مانتے ہو کہ یہ

خلاصہ رکوع ۴

(۱) یہ لوگ خدا تعالیٰ کو خالق رازق مدبر مانتے ہیں (۲) پھر بھی اس کے احکام کی تعمیل سے جی چراتے ہیں (۳) اور قرآن پر خود ساختہ ہونے کا الزام لگاتے ہیں

ماخذ (۱) آیت ۳۱ (۲) آیت ۳۲ (۳) آیت ۳۷۔

سارے کام خدائے قدوس وحدہٗ لاشریک لہٗ ہی کرتا ہے تو پھر اس کی عبادت سے کونسی چیز مانع ہے۔

الْحَقِّ إِلَّا الضَّلٰلُ فَأَنّٰى تُصْرَفُونَ (٣٢) كَذٰلِكَ حَقَّتْ

کے سوا اور ہے کیا سو تم کدھر پھرے جاتے ہو اسی طرح ان نافرمانوں

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (٣٣)

کے حق میں تیرے رب کا فیصلہ ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

کہہ دو آیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو مخلوقات کو پیدا کرے پھر اسے دوبارہ زندہ کرے

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ (٣٤)

کہہ دو اللہ پہلے پیدا کرتا ہے پھر اسے لوٹائے گا سو تم کہاں پھیرے جاتے ہو

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِيْ إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللّٰهُ

کہہ دو آیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو صحیح راہ بتلائے کہہ دو اللہ ہی

يَهْدِيْ لِلْحَقِّ أَفَمَنْ يَهْدِيْ إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ

صحیح راستہ بتلاتا ہے تو اب جو صحیح راستہ بتلائے اس کی بات ماننی چاہیے

أَمَّنْ لَا يَهِدِّيْ إِلَّا أَنْ يُهْدٰى فَمَا لَكُمْ كَيْفَ

یا اس کی جو خود راہ نہ پائے مگر جب کوئی اور اسے راہ بتلائے سو تمہیں کیا ہو گیا کیا

تَحْكُمُونَ (٣٥) وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا

انصاف کرتے ہو اور وہ اکثر اٹکل پر چلتے ہیں بے شک حق بات کے

يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ (٣٦)

سمجھنے میں اٹکل ذرا بھی کام نہیں دیتی بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ أَنْ يُفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اپنی طرف سے بنا لائے اور

لٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتٰبِ

لیکن اپنے سے پہلے کلام کی تصدیق کرتا ہے اور ان چیزوں کو بیان کرتا ہے جو تم پر

ربطِ آیات

(۳۲) جس کی مذکورۃ الصدر خوبیاں مانتے ہو یہی تو تمہارا سچا رب ہے۔ اگر سچے کو نہیں مانتے تو یقیناً کہا جائے گا کہ تم گمراہ رہنا چاہتے ہو (۳۳) جنہوں نے ہر سچی بات کا انکار اپنا شیوہ بنا رکھا ہو وہ ہدایت نہیں پایا کرتے (۳۴) کیا تمہارے معبودوں میں کوئی اس کمال کا ہے؟ جب نہیں تو پھر سوچو کہ کدھر (گمراہی کی طرف) جا رہے ہو (۳۵) تم کس غلط فہمی میں پڑے ہوئے ہو معبود وہ ہو سکتا ہے جو اپنے بندوں کی رہنمائی کر سکے اور جو بحیثیت غلام ہونے کے دوسرے کی رہنمائی کا محتاج ہو۔ ایسا بے کس و عاجز معبود کیسے بن سکتا ہے۔ (۳۶) انہوں نے ان باتوں پر غور تھوڑا ہی کیا ہے وہ تو اپنے گمان کے تابع ہیں۔ جدھر خیال آیا چل نکلے حالانکہ انسان محض خیالوں سے منزلِ مقصود تک نہیں پہنچ سکتا۔

لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ رب العلمین کی طرف سے ہے کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے

قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم

بنالیا ہے کہدو تم ایک ہی ایسی سورت لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے بلا سکو

مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا

بلا لو اگر تم سچے ہو بلکہ انہوں نے اس

لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ

چیز کو جھٹلایا جسے وہ سمجھ نہ سکے اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی نہیں اسی طرح جو لوگ ان سے

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾

پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا

وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَ

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور بعض ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے اور

رَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي

تمہارا رب شریروں سے خوب واقف ہے اور اگر تجھے جھٹلائیں تو کہہ دے میرے لئے

عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ

میرا کام اور تمہارے لئے تمہارا کام تم میرے کام کے جواب دہ نہیں اور میں تمہارے کام کا

مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ

جواب دہ نہیں ہوں اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں کیا تم

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُم مَّن يَنظُرُ

بہروں کو سنا سکتے ہو اگرچہ وہ نہ سمجھیں اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ

إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿٤٣﴾

تمہاری طرف دیکھتے ہیں کیا تم اندھوں کو راہ دکھا دو گے اگرچہ کچھ بھی نہ دیکھتے ہوں

ربطِ آیات

(۳۷) تمہاری باتیں تو خیالی ہیں اور یہ قرآن رب العلمین کی طرف سے نازل شدہ ہے اس میں ہر چیز کے متعلق بہترین رہنمائی موجود ہے (۳۸) اگر اس قرآن کو بھی اپنی خیالی باتوں کی طرح من گھڑت سمجھتے ہو تو اس کی کسی چھوٹی سی چھوٹی سورت کی مثل بنا کر لا دو اور اللہ تعالے کے سوا اپنے سارے مددگار بھی اس کام میں شریک کر لو (۳۹) اصل بات یہ ہے کہ اس مقدس ترین کتاب کو اپنی جہالت کے باعث جھٹلا رہے ہیں یاد رکھو پہلے لوگوں نے بھی اللہ تعالے کی تعلیم کو جھٹلایا تھا۔ پھر دیکھو، کیا نتیجہ پایا (۴۰) اس زجر و توبیخ (ڈانٹ) کے باعث بعض تو ان میں سے درست ہو جائینگے اور بعض فساد پر تلے رہینگے (۴۱) اگر وہ مخالفت پر اڑے رہیں تو ان سے اپنی بیزاری کا اعلان فرما دیجئے

ع ۹ ۴

خلاصہ رکوع ۵

(۱) اگر تکذیب سے باز نہ آئیں تو ان سے بیزاری کا اعلان کر دیجئے (۲) یہ باطن کے اندھے اور بہرے قرآنِ حکیم کو کس طرح سمجھ سکتے ہیں

ماخذ (۱) آیت ۴۱ (۲) آیت ۴۲-۴۳

(۴۲) ان میں سے بعض کے کان میں آواز پڑتی ہے لیکن شامت اعمال کے باعث حق بات سننے والے دل کے کان بہرے ہو چکے ہیں لہٰذا اس آواز سے انہیں کوئی نفع نہیں ہوتا (۴۳) بعض کی نگاہ تو آپ پر پڑتی ہے لیکن ان کی نگاہِ حق بین نابینا ہے لہٰذا ظاہری نظر بیکار ثابت ہوتی ہے ۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ

بیشک اللہ لوگوں پر ذرہ بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا إِلَّا سَاعَةً

ظلم کرتے ہیں اور جس دن انہیں جمع کرے گا گویا وہ نہیں رہے تھے مگر ایک گھڑی

مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

دن کی ایک دوسرے کو پہچانیں گے بے شک خسارے میں رہے جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ

اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور راہ پانے والے نہ ہوئے اور اگر ہم تمہیں ان عدل

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

میں سے کوئی چیز دکھادیں جو ہم نے ان سے کئے ہیں یا تمہیں وفات دیں پھر انہیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے

ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُوْلٌ

پھر اللہ شاہد ہے ان کاموں پر جو کرتے ہیں اور ہر امت کا ایک رسول ہے

فَإِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا

پھر جب ان کے پاس ان کا رسول آیا تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا گیا اور ان پر ظلم

يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

نہیں کیا جاتا اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہے اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ أَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

سچے ہو کہہ دو میں اپنی ذات کے برے اور بھلے کا بھی مالک نہیں

إِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۭ إِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ فَلَا

مگر جو اللہ چاہے ہر امت کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آتا ہے تو

يَسْتَأْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ

ایک گھڑی بھی دیر نہیں کرسکتے ہیں اور نہ جلدی کرسکتے ہیں کہہ دو بھلا دیکھو تو اگر

ربطِ آیات

(۴۴) ان کے کانوں اور آنکھوں کے ضائع ہونے کی ذمہ داری انہی پر ہے نہ کہ اللہ تعالیٰ پر انہوں نے گناہوں کی شامت سے یہ چیزیں ضائع کردی ہیں (۴۵) ان حق پرست حواس کو ضائع کرنے کا نقصان انہیں قیامت کے دن معلوم ہوگا (۴۶) اور بعید نہیں کہ قیامت سے پہلے ان کو دنیا میں بھی آپ کے روبرو ہی سزا دی جائے۔ (۴۷) ہر امت کی موافقت و مخالفتِ حق کا فیصلہ رسول کے آنے کے بعد ہی ہوا کرتا ہے اور وہ صحیح ہوتا ہے اس میں کوئی حق تلفی نہیں ہوتی (۴۸) معاندینِ حق کو جب عذاب کی دھمکی دی گئی تو پوچھتے ہیں کہ بربادی کا نظارہ ہمیں کب دکھایا جائے گا (۴۹) انہیں مطلع فرمادیجئے کہ مجھے تو اپنی ذات کے نفع و نقصان کا اختیار بھی نہیں دیا گیا تمہاری بربادی کا وقت کیسے بتلا سکتا ہوں۔ ہاں یہ یاد رہے کہ وہ اپنی میعادِ معین سے ٹل نہیں سکتا۔

أَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾

تم پر اس کا عذاب رات یا دن کو آجائے تو عذاب میں سے کونسی ایسی چیز ہے کہ مجرم اس کو جلدی مانگتے ہیں

أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۭ آٰلْئٰنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾

کیا پھر جب وہ آچکے گا تب اس پر ایمان لاؤ گے اب مانتے ہو اور تم اسی کی جلدی کرتے تھے

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ

پھر ظالموں سے کہا جائے گا ہمیشگی کا عذاب چکھتے رہو تمہیں نہیں بدلا دیا جاتا

إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۭ قُلْ

مگر اس چیز کا جو تم کرتے تھے اور تم سے پوچھتے ہیں کیا یہ بات سچ ہے کہہ دو

إِيْ وَرَبِّيْٓ إِنَّهٗ لَحَقٌّ ۭ وَمَآ أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ

ہاں میرے رب کی قسم بے شک یہ سچ ہے اور تم عاجز کرنے والے نہیں ہو اور اگر ہر ایک نافرمان

نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ

کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں البتہ اپنے بدلہ میں دے ڈالے اور جب وہ عذاب دیکھیں گے

لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا

تو دل میں نادم ہوں گے اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ ہوگا اور ان پر

يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ أَلَآ إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۭ

ظلم نہیں کیا جائے گا خبردار بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

أَلَآ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

خبردار بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ

وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور اسی کی طرف پھر کر جاؤ گے اے لوگو

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي

تمہارے رب سے نصیحت اور دلوں کے روگ کی شفا

ربطِ آیات

(۵۰) جس عذاب کی جلدی خواہش کر رہے ہو وہ ہر وقت آسکتا ہے خواہ رات ہو یا دن (۵۱) یہ یاد رہے کہ اس کے آنے کے بعد کوئی عذر قبول نہیں ہوگا۔ (۵۲) دنیاوی عذاب کے بعد آخرت کے عذاب دائمی میں مبتلا کئے جاؤ گے (۵۳) اپنی سنگدلی کے باعث اب تک انہیں عذابِ الٰہی کا یقین نہیں آیا (۵۴) جب عذابِ الٰہی سامنے آئے گا تو ساری دنیا کے خزانے دے کر بھی نجات پانے کے لئے تیار ہو جائیں گے (۵۵) چونکہ آسمان اور زمین کی تمام قوتیں اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں۔ اس لئے اس کے ارادۂ عذاب میں کوئی چیز رکاوٹ نہیں ڈال سکتی (۵۶) سارے جہان کے فنا و بقا کی باگ اسی کے قبضہ میں ہے جب وہ چاہے گا مرنے کے بعد تمہیں اٹھائے گا۔

خلاصہ رکوع ۶

منکرین موعظت وشفاء قرآن آئندہ ساری دنیا کے خزانے دے کر بھی جان چھڑانے کے لئے تیار ہوں گے۔

ماخذ آیت ۵۴-۵۷

ع ۱۲ ۱۰

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

الصُّدُورِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ

تمہارے پاس آئی ہے اور ایمانداروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے — کہہ دو (قرآن) اللہ کے

اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۗ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

فضل اور اس کی رحمت سے ہے — سو اسی پر انہیں خوش ہونا چاہئے — یہ ان چیزوں سے بہتر ہے جو

يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ

جمع کرتے ہیں — کہہ دو بھلا دیکھو تو اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل فرمایا ہے

فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۗ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ

تم نے اس میں سے بعض کو حرام اور بعض کو حلال کر دیا — کہہ دو کیا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے — یا

عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

اللہ پر افترا کرتے ہو — اور جو لوگ — اللہ پر افترا کرتے

اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى

ہیں قیامت کے دن کی نسبت ان کا کیا خیال ہے — بے شک اللہ لوگوں پر مہربان

النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع وَمَا تَكُوْنُ

ہے — لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے — اور تم جس حال

فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ

میں ہوتے ہو — یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو — یا تم لوگ کوئی کام کرتے ہو

مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۗ

تو ہم — وہاں موجود ہوتے ہیں — جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو

وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ

اور تمہارے رب سے — ذرہ بھر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے — نہ زمین میں

وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا

اور نہ آسمان میں — اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی — اور نہ بڑی — مگر

ربطِ آیات

(۵۷) تمہارے لئے بہتر یہی ہے کہ اس پند و نصیحت کو مان جاؤ۔ اپنے امراض روحانی سے شفا پاؤ۔ جو اس پر ایمان لے آئیں گے ان کے حق میں یہ بہترین رہنما اور رحمت ہے (۵۸) یہ کتاب پاک جو رحمتِ الٰہی کا خزانہ ہے تمہارے ساز و سامانِ دنیاوی سے بہتر ہے (۵۹) اگر اس کتاب الٰہی کا اتباع نہیں کرو گے تو تمہیں حلال و حرام کا علم بھی نہیں ہو سکے گا (۶۰) اگر تم نے حلال و حرام میں خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھا تو پھر سوچ لو کہ قیامت میں اس کے روبرو حاضر ہو گے تو تمہارا کیا حال ہوگا اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ تمہیں سیدھی راہ پر لانے کی کوشش کر رہا ہے لیکن تم ناشکر گزار رہو۔

ع ١١

خلاصہ رکوع ۔ ۷

(۱) ہم آپ کی تلاوتِ قرآن و دیگر اعمالِ حیات سے پورے واقف ہیں (۲) ایسے اللہ والوں کو بارگاہِ الٰہی کی حاضری میں کوئی خطرہ نہ ہوگا (۳) اور آپ مخالفین کی بدزبانی سے کبیدہ خاطر نہ ہوں۔ ماخذ (۱) آیت ۶۱ (۲) آیت ۶۲ (۳) آیت ۶۵

فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ﴿٦١﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ

کتاب روشن میں ہے — خبردار بے شک جو اللہ کے دوست ہیں نہ — ان پر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا

ڈر ہے — اور نہ وہ غمگین ہوں گے — جو لوگ ایمان لائے — اور

يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ

ڈرتے رہے — ان کے لیے دنیا کی زندگی اور آخرت میں — خوشخبری ہے

لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾

اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی — یہی — بڑی — کامیابی ہے

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا هُوَ السَّمِيْعُ

اور ان کی بات سے غم نہ کر — بے شک عزت سب اللہ ہی کے لئے ہے — وہی سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

جاننے والا ہے — خبردار جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے سب اللہ کا ہے

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ

اور یہ جو اللہ کے سوا — شریکوں کو پکارتے ہیں

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ

وہ نہیں پیروی کرتے — مگر گمان کی — اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکل کرتے — وہی

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو — اور دن دکھلانے والا بنایا

اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں — کہتے ہیں

اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ هُوَ الْغَنِيُّ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ نے بیٹا بنا لیا وہ پاک ہے — وہ بے نیاز ہے — جو کچھ آسمانوں میں — اور جو کچھ

ربط آیات

(۶۱) اللہ تعالیٰ تمہارے سارے حالات سے پورے طور پر واقف ہے (۶۲) جو لوگ اللہ تعالیٰ کی دوستی کا حق ادا کرنے والے ہیں۔ وہ اس کے دربار میں ہر خطرہ سے محفوظ ہوں گے (۶۳) دوستی کا حق ادا کرنے والے یہ لوگ ہیں (۶۴) ایسے لوگ دنیا میں ہوں یا آخرت میں دونوں جگہ ان کے لئے مبارک ہے اللہ تعالیٰ کا یہ قطعی فیصلہ ہے (۶۵) مخالفین کی بدزبانی سے آپ مغموم نہ ہوں۔ عزت کی باگ اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے (۶۶) زمین آسمان کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے مشرکین کے ہاں اپنے عقائد و اعمال کی صحت کا کوئی قطعی ثبوت نہیں ہے (۶۷) جس طرح رات میں سکون ہوتا ہے تمام انسانی قوتیں خوابیدہ اور بیکار ہو جاتی ہیں سورج نکلنے کے بعد پھر وہی قوتیں بیدار ہو کر کام کرتی ہیں۔ اسی طرح انبیاء علیہم السلام کی عدم موجودگی کا زمانہ روحانی رات ہے۔ جب انبیاء علیہم السلام مبعوث ہوتے ہیں تو روحانی دن نکلتا ہے گوش ہوش رکھنے والوں کا فرض ہے کہ اس دن سے فائدہ اٹھائیں۔ اور روحانیت کی خوابیدہ قوتوں کو جگائیں انہیں کام میں لا کر آخرت کے لئے زاد راہ جمع کر لیں۔

وقف لازم

فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِندَكُم مِّن سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ

زمین میں ہے سب اسی کا ہے تمہارے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے

أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ

تم اللہ پر ایسی بات کیوں کہتے ہو جو جانتے نہیں کہہ دو جو لوگ

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ

اللہ پر افترا کرتے ہیں نجات نہیں پائیں گے دنیا میں

فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ

تھوڑا سا نفع اٹھا لینا ہے پھر ہماری ہی طرف انہیں لوٹنا ہے پھر ہم انہیں سخت عذاب

الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ

چکھائیں گے بسبب اس کے کہ کفر کرتے تھے اور انہیں نوح کا حال سنا

نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم

جب اس نے اپنی قوم سے کہا اے قوم اگر تمہیں میرا تم میں رہنا اور

مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ

اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں اللہ پر بھروسا کرتا ہوں

فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ

اب تم سب مل کر اپنا کام مقرر کرو اور اپنے شریکوں کو جمع کرو پھر تمہیں اپنے کام میں شبہ

عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿٧١﴾ فَإِن

نہ رہے پھر وہ کام میرے ساتھ کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو پھر اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ

منہ پھیرو تو میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ

إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾

اللہ پر ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ فرمانبرداروں میں سے رہوں

ربط آیات

(۶۸) یہ بدنصیب بجائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑیں الٹا اور زیادہ خراب کر رہے ہیں (۶۹) انہیں بتلا دیجیے کہ جھوٹے کبھی چھٹکارا نہیں پا سکتے (۷۰) چند روزہ دنیاوی زندگی میں اگر عذاب الٰہی سے بچ بھی جائیں تو بھی

ع ۷ ١٠ ١٢

وقف لازم

خلاصہ رکوع ۸

تذکیر بایام اللہ۔ دیکھ لیجیے نوح علیہ السلام اور بعد کے انبیاء علیہم السلام سے عناد رکھنے والے برباد ہوگئے۔

ماخذ آیت ۷۱۔۷۴ ٭

آخرت کے سخت عذاب سے بچ نہیں سکتے۔ (۷۱) مضمون سورۃ (دعوت الی القرآن) کی طرف تذکیر بایام اللہ سے توجہ کرائی جاتی ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام تذکیر بایام اللہ کر رہے ہیں (۷۲) اگر تم احکام الٰہی کو نہ مانو تو یاد رکھو۔ میں تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا البتہ خود اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر پڑا رہوں گا۔

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِى الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ

پھر انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں بچا لیا اور انہیں

خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ

خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں غرق کر دیا سو دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ

کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا انجام کیسا ہوا پھر ہم نے نوح

بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا

کے بعد اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لائے پھر بھی

كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ

ان سے یہ نہ ہوا کہ اس بات پر ایمان لے آئیں جسے پہلے سے جھٹلا چکے تھے اسی طرح ہم حد سے نکل

عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

جانے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں پھر ہم نے ان کے بعد

مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا

موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ

پھر انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ گنہگار تھے پھر جب انہیں

الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾

ہمارے ہاں سے سچی بات پہنچی کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ

موسیٰ نے کہا کیا تم حق بات کو یہ کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آئی کیا یہ جادو

هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

ہے اور جادو کرنے والے نجات نہیں پاتے انہوں نے کہا کیا تو ہمارے ہاں آیا ہے

ربطِ آیات

۷۳۔ خدا پرستوں نے نجات پائی۔ احکام الٰہی کے جھٹلانے والے غرق کر دیئے گئے۔

۷۴۔ اس کے بعد بھی ہمیشہ انبیاء علیہم السلام آتے اور نہایت واضح احکام الٰہی لائے لیکن ان لوگوں نے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔

۷۵۔ اس کے بعد موسےٰ اور ہارون علیہما السلام احکام الٰہی لے کر فرعون کے پاس آئے

۷۶۔ آل فرعون نے بھی بدستور سابق انکار کیا۔

۷۷۔ موسےٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا اس سچی اور صحیح تعلیم پر یہ الزام لگاتے ہو۔ یاد رکھو۔ جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ

کہ ہمیں اس راستہ سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور تم دونوں کو اس ملک

فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

میں سرداری مل جائے اور ہم تو تمہیں ماننے والے نہیں ہیں اور فرعون نے کہا

ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ

میرے پاس ہر دانا جادوگر کو لے آؤ پھر جب جادوگر آئے انہیں موسیٰ

مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ

نے کہا ڈالو جو تم ڈالتے ہو پھر جب انہوں نے ڈالا

مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ

موسیٰ نے کہا کہ جو تم لائے ہو وہ جادو ہے اللہ اسے ابھی درہم برہم کر دے گا بیشک

اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ

اللہ شریروں کے کام نہیں سنوارتا اور اللہ اپنے حکم سے حق بات

بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا

کو سچا کرتا ہے اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں پھر کوئی بھی موسیٰ پر ایمان نہ لایا مگر

ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ

اس کی قوم کے چند لڑکے اور وہ بھی فرعون اور ان کے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ

اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ

انہیں مصیبت میں نہ ڈال دے اور بیشک فرعون زمین میں سرکشی کرنے والا تھا اور بیشک

لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ

وہ حد سے گزرنے والوں میں سے تھا اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم اگر تم

اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو اگر تم فرمانبردار ہو

ربطِ آیات

۷۸۔ کہنے لگے تم ہمیں آبائی دین سے ہٹانا چاہتے ہو۔

۷۹۔ فرعون نے موسےٰ علیہ السلام سے جان چھڑانے کے لئے یہ تدبیر سوچی۔

۸۰۔ جادوگروں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنا کمال دکھاؤ۔

۸۱۔ موسےٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ تمہاری ساری تدبیریں ابھی فنا ہو جائیں گی۔

۸۲۔ اللہ تعالےٰ حق کو واضح فرمائے گا۔ اگرچہ معاندین حق اس کو ناپسند کریں۔

۸۳۔ فرعون کے ڈر سے سوائے بنی اسرائیل کے نوجوانوں کے اور کوئی ایمان نہ لایا۔

ع ۸ ۱۳

۸۴۔ موسےٰ علیہ السلام نے ایمانداروں کو اللہ تعالےٰ پر بھروسہ کرنے کی تلقین کی۔

خلاصہ رکوع ۹

مذکیر بایام اللہ دیکھ کیجے فرعون اپنے لشکر سمیت موسےٰ علیہ السلام سے عناد رکھنے کے باعث غرق ہو گیا۔

ماخذ۔ آیت ۹۰ +

فَقَالُوا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

تب وہ بولے ہم اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اے رب ہمارے ہم پر اس

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

ظالم قوم کا زور نہ آزما اور ہمیں مہربانی فرما کر ان کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ

سے چھڑا دے اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کو حکم بھیجا کہ

تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ

اپنی قوم کے واسطے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو

قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالَ

مسجدیں سمجھو اور نماز قائم کرو اور ایمان والوں کو خوشخبری دو اور موسیٰ

مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّ

نے کہا اے رب ہمارے تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں

اَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ

آرائش اور ہر طرح کا مال دیا ہے اے رب ہمارے یہاں تک کہ انہوں نے تیرے راستہ سے گمراہ کر دیا

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اے رب ہمارے ان کے مالوں کو برباد کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ

پس یہ ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھیں فرمایا

اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ

تمہاری دعا قبول ہو چکی سو تم دونوں ثابت قدم رہو اور بے عقلوں کی راہ پر

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ

مت چلو اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار

ربطِ آیات

۸۵۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کا اعلان کیا اور دعا کی کہ اے اللہ ہمیں دشمنانِ حق کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بنا۔

۸۶۔ اور مہربانی فرما کر دشمنوں کے پنجے سے چھڑا۔

۸۷۔ موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا کہ گھروں میں مسجدیں بنا کر اللہ تعالیٰ کو یاد کیجئے۔

۸۸۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرعون اور اس کے مددگاروں کے لئے تباہی کی دعا کی۔

۸۹۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ تمہاری دعا منظور ہو گئی ہے (ذرا صبر کیجئے) اور اپنے راستہ پر جمے رہیے۔

الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ

کر دیا پھر فرعون اور اس کے لشکر نے ظلم اور زیادتی سے ان کا پیچھا کیا

حَتّٰٓى إِذَآ أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ أَنَّهٗ لَآ

یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا کہا میں ایمان لایا کہ کوئی

إِلٰهَ إِلَّا الَّذِيٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوٓا إِسْرَآءِيلَ وَ

معبود نہیں مگر جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور

أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ

میں فرمانبرداروں میں سے ہوں اب یہ کہتا ہے اور تو اس سے پہلے نافرمانی کرتا رہا

وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ

اور مفسدوں میں داخل رہا سو آج ہم تیرے بدن کو

بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَإِنَّ كَثِيرًا

نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بیشک بہت سے

مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُونَ ﴿٩٢﴾ ع وَلَقَدْ

لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں اور البتہ تحقیق

بَوَّأْنَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ

ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کی عمدہ جگہ دی اور کھانے کو

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ج فَمَا اخْتَلَفُوا حَتّٰى جَآءَهُمُ

ستھری چیزیں دیں وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے

الْعِلْمُ ؕ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ

رہے بیشک تیرا رب قیامت کے دن ان میں

الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾

فیصلہ کرے گا جس بات میں کہ وہ اختلاف کرتے تھے

ربطِ آیات

۹۰- چنانچہ کچھ عرصے کے بعد موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کی دعا کے نتائج نکل آئے۔ فرعون نے جب عذاب الٰہی دیکھا۔ تب ایمان لے آیا۔

۹۱- اب ایمان لایا ہے حالانکہ پہلے نافرمان رہا۔

۹۲- آج تیرے بدن کو نجات دینگے تاکہ پچھلے لوگوں کے لئے عبرت ہو کیونکہ اور بھی بہت سے لوگ ہمارے احکام سے غفلت کرنے والے ہیں۔

۹۳- فرعون کو غرق کرنے کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کو بڑی اچھی جگہ دی لیکن جب ان کے پاس ہمارے احکام کا علم آیا۔ تو انہوں نے اس سے اختلاف کیا۔ اور ضد پر اڑ گئے۔ اب اللہ تعالےٰ ہی قیامت کے دن ان کا فیصلہ کرے گا۔

ع ۹ ۱۰ ۱۴

خلاصہ رکوع ۱۰

(۱) اے مخاطبین قرآن اس میں شک مت کرو (۲) اور محض شک کی بنا پر اس کی تکذیب نہ کرو (۳)، ورنہ تمہارا بھی یہی حشر ہوگا جو پہلے جھٹلانے والوں کا ہوا۔ ماخذ (۱) آیت ۹۴ (۲) آیت ۹۵ (۳) آیت ۱۰۲-۱۰۳

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْئَلِ

سو اگر تمہیں اس چیز میں شک ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ان سے پوچھ لے

الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ

جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں بے شک تیرے پاس

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٩٤﴾ وَ

تیرے رب سے حق بات آئی ہے سو تو شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہو اور

لَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُونَ

ان میں سے بھی نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا پھر تو بھی

مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ

نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا جن پر تیرے رب کی بات ثابت ہو چکی ہے

رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى

وہ ایمان نہیں لائیں گے اگرچہ انہیں ساری نشانیاں پہنچ جائیں جب تک

يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ

کہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں سو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی جو ایمان لاتی

فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ ۖ لَمَّا اٰمَنُوا كَشَفْنَا

تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا سوائے یونس کی قوم کے کہ جب وہ ایمان لائے تو ہم نے دنیا

عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ

کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ہم نے انہیں

إِلٰى حِينٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ

ایک وقت تک فائدہ پہنچایا اور اگر تیرا رب چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب

كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُونُوا

ایمان لے آتے پھر کیا تو لوگوں پر زبردستی کرے گا کہ وہ

ربطِ آیات

۹۴- بنی اسرائیل نے اس تعلیم سے اختلاف کیا آپ کو اس کے منزل من اللہ ہونے میں شک نہ ہونے پائے۔

۹۵- آپ جھٹلانے والی جماعت میں ہرگز شامل نہ ہوں۔

۹۶- جن کی شامتِ اعمال کے باعث بارگاہِ الٰہی سے عذاب کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ وہ کبھی نہیں مانیں گے۔

۹۷- عذابِ الٰہی دیکھے بغیر وہ مان ہی نہیں سکتے۔

۹۸- اور عذابِ الٰہی آنے کے بعد کسی قوم کا ایمان منظور نہیں ہوتا۔ البتہ یونس علیہ السلام کی قوم کا واقعہ اس سے مستثنیٰ ہے۔

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ

ایمان لے آئیں اور کسی کے بھی بس میں نہیں کہ اللہ کے حکم کے سوا ایمان

اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾

لے آئے اور اللہ ان کے لئے کفر کا فیصلہ کرتا ہے جو نہیں سوچتے

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي

کہہ دو دیکھو کہ آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے اور بے ایمان

الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ

قوم کو معجزے اور ڈرانے والے کچھ فائدہ نہیں دیتے پھر کیا وہ

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

انہیں لوگوں کے دنوں کا سا انتظار کرتے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں

قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ

کہہ دو اچھا انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں پھر

نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا

ہم اپنے رسولوں اور ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں بچا لیتے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے

نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ ع قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ

کہ ایمان والوں کو بچالیں کہہ دو اے لوگو اگر تمہیں میرے

شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ

دین میں شک ہے تو اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت

دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚ ۖ

نہیں کرتا بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں وفات دیتا ہے

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَاَنْ

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ ایمان داروں میں رہوں اور یہ بھی

ربطِ آیات

۹۹۔ اگر اللہ تعالیٰ اپنی مرضی سے (یعنی بالجبر) ایماندار بنانا چاہے تو کوئی بے ایمان نہ رہنے پائے۔

۱۰۰۔ جب انسان کے اندر نیکی کی صلاحیت پیدا ہو تو اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ہی ایمان لاتا ہے۔

۱۰۱۔ ان سے کہیے کہ آسمان و زمین میں قدرتِ الٰہی کے کرشمے تو دیکھیں لیکن ان لوگوں کو بے ایمانی کے باعث کوئی چیز عبرت نہیں دلاتی۔

۱۰۲۔ یہ لوگ پہلے بے ایمانوں کے سے سلوک کے منتظر ہیں۔

۱۰۳۔ اس وقت ہم انبیا علیہم السلام اور ان کے مخلصین کو بچا لینگے (اور انہیں برباد کر دینگے)

۱۰۴۔ مخالفینِ حق کو یہ اعلان کر دیجئے۔ کہ میں ایک خدا تعالیٰ کی عبادت کے سوا کسی دوسرے کے سامنے سر جھکانے کے لئے تیار نہیں ہوں مجھے یہی حکم دیا گیا ہے۔

ع ۱۱ / ۵

خلاصہ رکوع ۱۱

۱۔ اے لوگو تمہارے شک کی بنا پر میں اپنا مسلک چھوڑنے کیلئے تیار نہیں

۲۔ جو شخص اس قرآن کو مانے گا خود نفع اٹھائے گا۔ ورنہ انکار کا وبال اس کے سر عاید کیا جائے گا۔

ماخذ (۱) آیت ۱۰۴، (۲) آیت ۱۰۸

أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

کہ یکسو ہو کر دین کی طرف رُخ کئے رہو اور مشرکوں میں

الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكَ

نہ ہو اور اللہ کے سوا ایسی چیز کو نہ پکار جو نہ تیرا بھلا کرے

وَلَا يَضُرُّكَ فَإِن فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ

اور نہ بُرا پھر اگر تو نے ایسا کیا تو بے شک ظالموں میں

الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾ وَإِن يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

سے ہو جائے گا اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اسے

لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ

ہٹانے والا کوئی نہیں اور اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو کوئی اس کے فضل کو پھیرنے والا نہیں

يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ

اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنا فضل پہنچاتا ہے اور وہی بخشنے والا

الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ

مہربان ہے کہہ دو اے لوگو تمہیں تمہارے رب سے حق

مِن رَّبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي

پہنچ چکا ہے پس جو کوئی راہ پر آئے سو وہ اپنے بھلے کے لئے راہ

لِنَفْسِهِ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا

پاتا ہے اور جو گمراہ رہے گا اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور میں

أَنَا عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ

تمہارا ذمہ دار نہیں ہوں اور جو کچھ تیری طرف وحی کیا گیا ہے اس پر چل

وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١٠٩﴾

اور صبر کر یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کرے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

ربطِ آیات

(۱۰۵) یہی حکم ملا ہے کہ فقط سچے دین کی فرمانبرداری کر۔ (۱۰۶) اور اپنی حاجت روائی کے لئے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہ بلا (۱۰۷) اور تیرا نفع و نقصان سوائے اللہ کے اختیار میں نہیں ہے۔ (۱۰۸) لوگوں سے کہہ دیجئے تمہارے رب کا سچا فیصلہ یہی ہے۔ اب جو مانے گا نفع پائے گا۔ جو نہیں مانے گا خود ہی نقصان اٹھائے گا۔ (۱۰۹) وہ مانیں یا نہ مانیں آپ قرآن حکیم کا اتباع نہ چھوڑیے۔ اسی پر صبر کیجئے تا آنکہ اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

رکوع ۱۱ ع

اٰیاتها ۱۲۳ (۱۱) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۲) رکوعاتها ۱۰

آیتیں ۱۲۳ سورۂ ہود مکہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

یہ ایسی کتاب ہے کہ جس کی آیتیں حکیم خبردار کی طرف سے مستحکم کر دی گئی ہیں پھر مفصل بیان

خَبِيْرٍ ﴿۱﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ

کی گئی ہیں یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں تمہارے لئے اس کی طرف سے ڈرانے والا

وَّبَشِيْرٌ ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ

اور خوشخبری دینے والا ہوں اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو

يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ

تاکہ تمہیں ایک وقت مقرر تک اچھا فائدہ پہنچائے اور جس نے بڑھ کر

ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

نیکی کی ہو اس کو بڑھ کر بدلہ دے اور اگر تم پھر جاؤ گے تو میں تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں تمہیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ

چیز پر قادر ہے خبردار بے شک وہ اپنے سینے دوہرے کر رہے ہیں

لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ

تاکہ اس سے چھپ جائیں خبردار جس وقت وہ کپڑے ڈھانکتے ہیں وہ جانتا ہے

مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

جو کچھ وہ چھپا کر اور ظاہر کر کے کرتے ہیں بے شک وہ دلوں کی باتوں کو جاننے والا ہے

خلاصہ رکوع (۱)

مقصد نزول کتاب جذبۂ توحید کی تکمیل اور سابقہ فروگزاشتوں سے استغفار ہے۔ ماخذ آیت ۲-۳

ربطِ آیات

سورۂ ہود

(موضوع سورۃ)

دعوت الی التوحید

(۱) اس کتاب کے احکام نہایت مضبوط ہیں اس کا نزول دانشمند اور باخبر ذات سے ہے۔ (۲) اس کتاب کا پہلا پیغام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معبود نہ بناؤ (۳) دوسرا پیغام اس کتاب کا یہ ہے کہ اپنے مالک سے پہلے گناہوں کی معافی مانگ لو۔ (۴) اگر یہاں معافی نہ لی تو یاد رکھو کہ آئندہ چل کر خدا تعالیٰ ہی کے روبرو پیش ہونا ہے اور پھر وہ جو چاہے تم سے سلوک کرے (۵) اللہ تعالیٰ ایسا علیم ہے کہ تمہاری جلوت و خلوت ظاہر و باطن کی ہر حالت سے پورا واقف ہے۔

****

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ

اور زمین پر کوئی چلنے والا نہیں مگر اس کی روزی اللہ پر ہے

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ

اور جانتا ہے جہاں وہ ٹھیرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے سب کچھ واضح کتاب

مُّبِينٍ ﴿٦﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي

میں ہے اور وہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے

سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ

اور اس کا تخت پانی پر تھا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم

أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَّبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ

میں سے کون اچھا کام کرتا ہے اور اگر تو کہے کہ تم مرنے کے بعد اٹھو گے تو

الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ

منکرین یہ کہیں گے کہ یہ تو صریح جادو

مُّبِينٌ ﴿٧﴾ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ

ہے اور اگر ہم ایک مدت معلوم تک ان سے عذاب کو روک رکھیں

مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ

تو ضرور کہیں گے کس چیز نے عذاب کو روک دیا خبردار جس دن ان پر عذاب

لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨﴾ ع

آئیگا ان سے نہ پھیرا جائے گا اور انہیں وہ چیز گھیرے گی جس پر ٹھٹھا کیا کرتے تھے

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ

اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھا کر پھر اس سے چھین لیتے ہیں

ربط آیات

(۶ - ۷) جس خدا تعالیٰ کی طرف ہم تمہیں دعوت دیتے ہیں۔ وہی تو سارے جہان کو پردۂ عدم سے صفحۂ ہستی پر لایا ہے اس پہلی پیدائش کو یہ لوگ مان جاتے ہیں اور اگر انہیں کہا جائے کہ وہی اللہ تعالیٰ تمہیں دوبارہ پیدا کر کے حساب لے گا تو اسے نہیں مانتے۔

(۸) باوجود ان کی سرکشی اور بغاوت کے اگر چند روز کے لیے انہیں عذاب سے مہلت مل جائے۔ تو تعجب کریں گے کہ اگر اسلام سچا ہے تو ہمیں اس کی مخالفت پر گرفت کیوں نہیں ہوئی۔ یاد رکھیں کہ جب عذاب آئے گا تو ٹلنے نہیں پائے گا۔

خلاصہ رکوع ۲ (۱) منکرین توحید رحمت الٰہی کو زوال مصائب کا سبب نہیں سمجھتے بلکہ ایک اتفاقی امر جانتے ہیں (۲) اطاعت کتاب اللہ سے جی چراتے ہیں اسے بیکار بنانے کے لیے طرح طرح کے حیلے تراشتے ہیں (۳) یہی ان کے خسران کا باعث ہو گا اور اہل توحید کامیاب ہونگے ماخذ (۱) آیت ۱۰ (۲) آیت ۱۲ - ۱۳ (۳) آیت ۲۱ - ۲۳

ع ۸ / ۱

إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ⑨ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ

تو وہ ناامید ناشکرا ہو جاتا ہے اور اگر مصیبت پہنچنے کے بعد نعمتوں کا مزہ چکھاتے

مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ⑩

ہیں تو کہتا ہے کہ میری سختیاں جاتی رہیں کیونکہ وہ اترانے والا شیخی خورا ہے

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

مگر جو لوگ صابر ہیں اور نیکیاں کرتے ہیں ان کے لیے بخشش

مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑪ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا

اور بڑا ثواب ہے پھر شاید آپ اس میں سے کچھ چھوڑ بیٹھیں گے

يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا

جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے اور ان کے اس کہنے سے آپ کا دل تنگ ہوگا کہ

لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنْتَ

اس پر کوئی خزانہ کیوں نہ اتر آیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا

نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ⑫ أَمْ يَقُولُونَ

آپ تو محض ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کا ذمہ دار ہے کیا کہتے ہیں کہ تو نے

افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَ

قرآن خود بنا لیا ہے کہہ دو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس کو

ادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

بلا سکو بلا لو اگر تم

صَادِقِينَ ⑬ فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ

سچے ہو پھر اگر تمہارا کہنا پورا نہ کریں تو جان لو کہ قرآن اللہ کے علم

بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ⑭

سے نازل کیا گیا ہے اور یہ بھی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو

ربط آیات

(٩) انسان اتنا تنگ ظرف اور احسان فراموش واقع ہوا ہے کہ اگر بعض اسباب کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی آمد بند ہو جائے تو فوراً ناامید ہو جاتا ہے۔ اور ناشکری پر اتر آتا ہے۔

(١٠) اور اگر ہم اس کی مصیبت کو دور کر دیں تو بھی ہمارا احسان نہیں مانتا

(١١) ہاں خدا پرست اس احسان فراموشی سے مستثنیٰ ہیں لہٰذا بارگاہِ الٰہی سے مغفرت اور بڑے اجر کے بھی وہی مستحق ہیں۔

(١٢) آپ انکے اعتراضات واہیہ سے کبیدہ خاطر نہ ہوں اور تعمیل احکام الٰہی میں سرِ مو تجاوز نہ فرمائیں

(١٣) اگر اس دعی لی اللہ قرآن کو خود ساختہ کہتے ہیں تو اس جیسی دس سورتیں تو بنا کر لائیں (١٤) اگر اتنا اشتعال دلانے پر بھی وہ کچھ نہ لاسکیں تو سمجھ لو کہ پھر خدائی طاقت سے یہ کتاب مقدس نازل ہو رہی ہے اور یہ اس دعوت کے لیے نازل ہوئی ہے کہ ایک خدا کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ

جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی آرایش چاہتا ہے تو ان کے اعمال ہم یہیں

اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝۱۵ اُولٰٓئِكَ

پورے کر دیتے ہیں اور انہیں کچھ بھی نقصان نہیں دیا جاتا یہ وہی ہیں

الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا

جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں اور برباد ہو گیا جو کچھ

صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۶ اَفَمَنْ كَانَ

انہوں نے دنیا میں کیا تھا اور خراب ہو گیا جو کچھ کمایا تھا بھلا وہ شخص جو

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ

اپنے رب کے صاف راستہ پر ہو اور اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے ایک گواہ بھی ہو اور اس

كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۗ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۗ

سے پہلے موسیٰ کی کتاب گواہ تھی جو امام اور رحمت تھی یہی لوگ قرآن کو مانتے ہیں

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا

اور جو کوئی سب فرقوں میں سے اس کا منکر ہو تو اس کا ٹھکانا دوزخ ہے سو تو

تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ

قرآن کی طرف سے شبہ میں نہ رہ بے شک یہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۷ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۗ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے وہ لوگ اپنے رب کے روبرو پیش کیے جائیں گے اور

يَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ

گواہ کہیں گے کہ یہی ہیں کہ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا

ربطِ آیات

(۱۵-۱۶) اب بھی اگر حق کی مخالفت سے باز نہ آئیں اور زیب و زینت دنیا کو محبوب بنائیں تو یاد رکھیں کہ آخرت میں اُن کے لئے سوائے آگ کے کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

(۱۷) جس شخص کی پشت پناہ اللہ تعالیٰ ہو اُس کا مخالف کب جیت سکتا ہے۔

أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ

خبردار ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے — جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں

عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ

اور اس میں کجی پیدا کرنا چاہتے ہیں — اور وہی آخرت کے

هُمْ كَافِرُونَ ﴿١٩﴾ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

منکر ہیں — یہ لوگ زمین میں — عاجز کرنے والے نہیں تھے

وَمَا كَانَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۘ يُضَاعَفُ

اور ان کے لیے سوا اللہ کے کوئی دوست نہ تھا — انہیں

لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا

دُگنا عذاب کیا جائے گا — یہ لوگ نہ سُن سکتے تھے اور نہ

كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ

دیکھتے تھے — انہوں نے اپنے آپ کو خسارہ میں ڈال دیا

وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي

اور ان سے ضائع ہو گیا جو جھوٹ وہ باندھتے تھے — بے شک یہی لوگ

الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

آخرت میں سب سے زیادہ نقصان میں ہونگے — البتہ جو لوگ ایمان لائے اور

الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ

نیک کام کیے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی — وہ جنت میں رہنے والے ہیں — وہ

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ

اس میں ہمیشہ رہیں گے — دونوں فریق کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور

وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

بہرہ ہو اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا کیا دونوں کا حال برابر ہے پھر تم کیوں نہیں سمجھتے

وقف لازم

ع ۲

ربط آیات

(۱۸) جو شخص خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھے اس ظالم پر خدا کی لعنت پڑتی ہے (۱۹) جھوٹوں کا یہ رویہ ہے (۲۰) جھوٹے لوگ اللہ تعالیٰ کا مقابلہ کب کر سکتے ہیں اور انہیں اللہ تعالیٰ کے سوا مددگار کہاں سے مل سکتے ہیں۔ (۲۱) ان کم بختوں نے سخت نقصان اُٹھایا۔ (۲۲) ابھی تو آخرت باقی ہے۔ اس میں ان سے بڑھ کر زیادہ نقصان کسی کا نہ ہوگا (۲۳) خدا پرست جماعت اس پاکیزہ مقام پر پہنچا دی جائے گی جس کا نام بہشت ہے (۲۴) جس طرح اندھا اور بینا۔ بہرہ اور کانوں والا برابر نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح مذکورۃ الصدر دونوں جماعتیں نتائج اعمال کے لحاظ سے کبھی برابر نہیں ہو سکتیں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٥﴾

اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا بیشک میں تمہیں صاف ڈرانے والا ہوں

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بیشک میں تم پر دردناک دن کے عذاب

يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا

سے ڈرتا ہوں پھر اس کی قوم کے جو کافر سردار تھے وہ بولے ہمیں

نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ

تو تم ہم جیسے ہی ایک آدمی نظر آتے ہو اور ہمیں تو تمہارے پیروی نظر آتے ہیں جو

هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ

ہم میں سے رذیل ہیں وہ بھی سرسری نظر سے اور ہم تم میں اپنے سے کوئی فضیلت بھی

فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

نہیں پاتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں اس نے کہا اے میری قوم دیکھو تو

كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِنْ عِنْدِهِ

اگر میں اپنے رب کی طرف سے صاف راستہ پر ہوں اور اس نے مجھ پر اپنے ہاں

فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كَارِهُونَ ﴿٢٨﴾

سے رحمت بھیجی ہو پھر وہ تمہیں دکھائی نہ دے تو کیا میں زبردستی تمہارے گلے مڑھ دوں اور تم اس سے نفرت کرتے ہو

وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَ

اور اے میری قوم میں تم سے اس پر کچھ مال نہیں مانگتا میری مزدوری اللہ ہی کے ذمے ہے

مَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ إِنَّهُمْ مُلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي

اور میں ایمانداروں کو ہٹانے والا نہیں بیشک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن

أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾ وَيَا قَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ

تمہیں جاہل قوم دیکھتا ہوں اور اے میری قوم اگر میں انہیں ہٹا دوں تو مجھے

خلاصہ رکوع ۳ - تذکیر بایام اللہ. حضرت نوح علیہ السلام توحید کی طرف دعوت دیتے ہیں - ماخذ آیت ۲۶

ربط آیات

(۲۵) تذکیر بایام اللہ کی جا رہی ہے. نوح علیہ السلام اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی مخالفت سے ڈرا رہے ہیں (۲۶) توحید سے منہ نہ موڑو ورنہ خطرہ ہے کہ دردناک دن کے عذاب میں مبتلا ہو جاؤ۔ (۲۷) سرداران قوم نے جواب دیا. ہمیں تمہارا طریقہ پسند نہیں. تمہاری اطاعت کرنے والے تو وہی آدمی ہیں. جن کو ہم کمینہ خیال کرتے ہیں۔ (۲۸) نوح علیہ السلام نے فرمایا - اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے سمجھ عطا فرمائی ہو اور تم اس نعمت سے محروم ہو تو میں زبردستی وہ بات تمہارے ذہن نشین نہیں کر سکتا (۲۹) تمہارے اعتراضات کی وجہ سے ایمانداروں کو میں علیحدہ نہیں کر سکتا اور میں تم سے کسی کوڑی بھر اجرت کا خواہاں بھی نہیں ہوں۔

اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳۰ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ

اللہ سے کون چھڑائے گا کیا پھر تم نہیں سمجھتے اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ

عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ

میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب دان ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں

اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ

کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ یہ کہوں گا کہ جو لوگ تمہاری نظروں میں حقیر ہیں اللہ ان کو

لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ

بھلائی نہ دے گا اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے

اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۱ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

ایسا کہوں تو میں بے انصاف ہوں کہا اے نوح تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

بہت جھگڑا کر چکا اب لے آ جو تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو

الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَاۗءَ

سچا ہے نوح نے کہا اسے تو اگر چاہے گا اللہ ہی لائے گا

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۳۳ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ

اور تم اسے روک نہ سکو گے اور میری نصیحت تمہیں فائدہ نہ دے گی خواہ میں کتنی

اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ

ہی نصیحت کرنا چاہوں اگر اللہ کو تمہیں گمراہ رکھنا ہی منظور رہے وہی

رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۳۴ ۭ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ

تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تمہیں پھر جانا ہے کیا کہتے ہیں کہ قرآن کو خود بنا لایا ہے

اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝۳۵

کہہ دو اگر میں بنا لایا ہوں تو اس کا گناہ مجھ پر ہے اور میں تمہارے گناہوں سے بری ہوں

ع ۳

ربط آیات

(۳۰) اگر میں دراز دستی کر کے ظلم سے ان لوگوں کو نکال بھی دوں۔ پھر مجھے اللہ تعالیٰ کی گرفت سے کون بچائے گا (۳۱) احکام الٰہی کو پہنچانا میرا کام ہے اس کے سوا اپنی طرف سے تعلی کا کوئی دعویٰ میں نہیں کر سکتا (۳۲) قوم نے کہا۔ بہتیری بحثیں ہو چکی ہیں۔ اگر آپ سچے ہیں تو عذاب موعودہم پر لے آیئے

(۳۳) نوح علیہ السلام نے فرمایا۔ عذاب لانا میرے اختیار سے باہر ہے یہ کام فقط اللہ تعالیٰ کا ہے۔

(۳۴) اگر تمہاری شامت اعمال کے باعث اللہ تعالیٰ تمہیں گمراہ رکھنا چاہتا ہے تو میری نصیحت کیا کر سکتی ہے

(۳۵) کیا کفار قرآن کو خود ساختہ سمجھتے ہیں؟ اگر بفرض محال تمہارا خیال درست بھی ہو تو اس کی سزا مجھے مل جائے گی اور تمہیں اپنے اعمال کی سزا ملے گی۔ جن سے ہم بری ہیں

وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا

اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم میں سے اب کوئی ایمان نہیں لائے گا مگر

مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

جو لاچکا پھر غم نہ کر ان کاموں پر جو کر رہے ہیں

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي

اور ہمارے روبرو اور ہمارے حکم سے کشتی بنا اور ظالموں کے حق میں

الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَ

مجھ سے کوئی بات نہ کر بیشک وہ غرق کیے جائیں گے اور وہ کشتی بناتے تھے اور

كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ

جب اس کی قوم کے سردار اس پر گزرتے اس سے ہنسی کرتے کہتے

إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾

اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ہم بھی تم پر ہنسیں گے جیسے تم ہنستے ہو

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ

تمہیں جلدی معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے گا

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا

اور کس پر دائمی عذاب اُترتا ہے یہاں تک کہ جب ہمارا حکم پہنچا اور تنور نے جوش مارا

احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن

ہم نے کہا کشتی میں ہر قسم کے جوڑا نر و مادہ چڑھالے اور اپنے گھر والوں کو مگر وہ جن

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤٠﴾

کے متعلق فیصلہ ہو چکا ہے اور سب ایمان والوں کو اور اس کے ساتھ ایمان تو بہت کم لائے تھے

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا ۚ إِنَّ رَبِّي

اور کہا اس میں سوار ہو جاؤ اس کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے بیشک میرا رب

خلاصہ رکوع ۴ معاندین توحید بالآخر برباد ہوتے ہیں ۔ ماخذ آیت ۴۴

ربط آیات

(۳۶) بارگاہِ الٰہی سے نوح علیہ السلام کو یہ تسلی ملی (۳۷) عذابِ الٰہی سے نجات پانے کے لیے آپ ایک کشتی تیار کرلیں اور جب عذابِ الٰہی آئے تو ظالموں کے متعلق مجھ سے کوئی سفارش نہ کریں (۳۸) کشتی کو دیکھ کر نوح علیہ السلام کی قوم تمسخر اڑانے لگی (۳۹) نوح علیہ السلام نے انہیں یہ جواب دیا (۴۰) جب عذاب آیا تو نوح علیہ السلام کو یہ حکم ملا۔

ف، حفص بفتح الجیم و امالۃ الراء ۱۲

لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ

بخشنے والا مہربان ہے اور وہ انہیں پہاڑ جیسی لہروں میں لیے جا رہی تھی

وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب

اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا جبکہ وہ کنارے پر تھا اے بیٹے ہمارے ساتھ

مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ

سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ رہ کہا میں ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لے

يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ

لیتا ہوں جو مجھے پانی سے بچا لے گا کہا آج اللہ کے حکم سے کوئی بچانے والا نہیں

إِلَّا مَن رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿٤٣﴾

مگر جس پر وہی رحم کرے اور دونوں کے درمیان موج حائل ہوگئی پھر ڈوبنے والوں میں ہو گیا

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ

اور حکم آیا اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا اور پانی سکھا دیا گیا

وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ ۖ وَقِيلَ بُعْدًا

اور کام ہو چکا اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ

لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾ وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ

ظالموں پر پھٹکار ہے اور نوح نے اپنے رب کو پکارا کہا اے رب میرا بیٹا

ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ﴿٤٥﴾

میرے گھر والوں میں سے ہے اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑا حاکم ہے

قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْأَلْنِ

فرمایا اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے کیونکہ اس کے عمل اچھے نہیں ہیں سو مجھے

مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٤٦﴾

مت پوچھ جس کا مجھے علم نہیں میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ کہیں جاہلوں میں نہ ہو جاؤ

ربط آیات

(۴۱) نوح علیہ السلام نے سوار ہونے والوں پر ظاہر فرمایا کہ اس کشتی کا چلنا اور رکنا اللہ تعالیٰ کی طاقت سے ہے نہ کہ میرے زور سے (۴۲) شفقت پدری سے نوح علیہ السلام نے بیٹے کو کفر سے تائب ہو کر کشتی میں آجانے کی ترغیب دی۔ (۴۳) اس نے دعوت رد کی اور غرق ہو گیا۔ (۴۴) طوفان ختم ہونے کے بعد زمین و آسمان کو یہ حکم ملا اور کشتی جبل جودی پر آ ٹھہری۔ جو موصل کے قریب ہے۔ (۴۵) بیٹے کے غرق ہونے سے پہلے نوح علیہ السلام نے بارگاہ الٰہی میں یہ عرض کی (۴۶) جواب ملا کہ بدکار ہونے کی وجہ سے وہ آپ کے اہل میں داخل نہیں ہے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّىٓ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِى بِهِۦ عِلْمٌ ۖ

کہا اے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ بات پوچھوں جو مجھے معلوم

وَإِلَّا تَغْفِرْ لِى وَتَرْحَمْنِىٓ أَكُن مِّنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿٤٧﴾

نہیں اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں نقصان والوں میں ہو جاؤں گا

قِيلَ يَٰنُوحُ ٱهْبِطْ بِسَلَٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكَٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰٓ

کہا گیا اے نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر اور تمہارے ساتھ

أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ ۚ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا

والوں پر رہیں کی کشتی سے اتر اور دوسرے فرقے ہیں کہ ہم انہیں دنیا میں فائدہ دیں گے پھر انہیں ہماری

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٨﴾ تِلْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلْغَيْبِ نُوحِيهَآ إِلَيْكَ ۖ

طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا یہ غیب کی خبریں ہیں جنہیں ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں

مَا كُنتَ تَعْلَمُهَآ أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا ۖ

اس سے پہلے نہ تو آپ ہی جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم جانتی تھی

فَٱصْبِرْ ۖ إِنَّ ٱلْعَٰقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ

پس صبر کر کیونکہ بہتر انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے اور ہم نے عاد کی طرف ان

هُودًا ۚ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ ۖ

کے بھائی ہود کو بھیجا کہا اے قوم اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی حاکم نہیں

إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ يَٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

تم سب جھوٹ کہتے ہو اے قوم میں اس پر تم سے مزدوری

أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِىَ إِلَّا عَلَى ٱلَّذِى فَطَرَنِىٓ ۚ أَفَلَا

نہیں مانگتا میری مزدوری اسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا پھر کیا تم

تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾ وَيَٰقَوْمِ ٱسْتَغْفِرُوا۟ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا۟

نہیں سمجھتے اور اے قوم اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع

معانقة ١٢ الوقف علی ناصر احسن والیق

ربط آیات

(۴۷) خلاف مرضی الٰہی دعا کرنے کی وجہ سے نوح علیہ السلام نے معافی مانگی (۴۸) کشتی سے اترنے کے وقت یہ پیغام ملا (۴۹) امم سابقہ کے یہ صحیح صحیح واقعات محض وحی کے ذریعہ سے آپ کو معلوم ہو رہے ہیں (۵۰) ہود علیہ السلام اپنی قوم کو توحید کی دعوت دیتے ہیں (۵۱) اس تبلیغ پر کسی اجرت کے خواہاں نہیں ہیں۔

خلاصہ رکوع ۵: تذکیر بایام اللہ۔ واقعہ قوم عاد۔ انہیں توحید کی طرف دعوت دی جاتی ہے۔ انکار کے باعث ہلاک ہوتے ہیں ماخذ (۱) آیت ۵۰ (۲) آیت ۶۰

اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى

کرو وہ تم پر خوب بارشیں برسائے گا اور تمہاری قوت کو اور بڑھائے گا

قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا

اور تم نافرمان ہو کر نہ پھر جاؤ کہا اے ہود تو ہمارے پاس

بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا

کوئی معجزہ بھی نہیں لایا اور ہم تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں

نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ

اور نہ ہم تجھے ماننے والے ہیں ہم تو یہی کہتے ہیں کہ تجھے ہمارے کسی معبود نے

بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا

بری طرح سے جھپٹ لیا ہے کہا بے شک میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ

اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ

رہو کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں کہ جنہیں تم اللہ کے سوا شریک کرتے ہو سو تم سب مل کر میرے حق میں برائی

جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ

کرو پھر مجھے مہلت نہ دو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے جو میرا اور تمہارا رب

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى

ہے کوئی بھی زمین پر ایسا چلنے والا نہیں کہ جس کی چوٹی اس نے نہ پکڑ رکھی ہو بے شک میرا

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ

رب سیدھے راستہ پر ہے پھر اگر تم منہ پھیرو گے تو جو مجھے دے کر بھیجا گیا تھا

اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ

وہ تمہیں پہنچا دیا اور میرا رب تمہاری جگہ اور قوم پیدا کر دے گا

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾

اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکو گے بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے

ربط آیات

(۵۲) اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی مانگو۔ تاکہ قحط دور ہو جائے بلکہ مزید طاقت تمہیں عطا فرماتے (۵۳) قوم نے بے مہمل جواب دیا (۵۴) ہمارا خیال یہ ہے کہ ہمارے معبودوں کی بددعا نے تمہارا دماغ خراب کر دیا ہے۔ ہود علیہ السلام نے فرمایا۔ یاد رکھو میں تمہارے شرک کا ہرگز قائل نہیں ہو سکتا (۵۵) تم اور تمہارے معبود زور لگا کر دیکھیں میرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔ (۵۶) میں فقط ایک اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہوں۔ ہر جاندار کی باگ اسی کے قبضہ قدرت میں ہے (۵۷) اگر تم نہ مانو تو میں اپنا فرض ادا کر چکا ہوں۔ تم اللہ تعالیٰ کا کیا بگاڑ سکتے ہو۔ وہ تمہیں تباہ کر کے دوسرے بندے پیدا کر دیگا۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

اور جب ہمارا حکم پہنچا تو ہم نے ہود کو اور انہیں جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ

اپنی رحمت سے بچالیا اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات دی ۔ اور یہ

عَادٌ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ

عاد تھے کہ اپنے رب کی باتوں سے منکر ہوئے اور اس کے رسولوں کو نہ مانا اور

كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٥٩﴾ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَ

ہر ایک جبار سرکش کا حکم مانتے تھے ۔ اور اس دنیا میں بھی اپنے پیچھے لعنت چھوڑ گئے اور

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ

قیامت کے دن بھی خبردار بیشک عاد نے اپنے رب کا انکار کیا تھا خبردار عاد جو ہود کی قوم

قَوْمِ هُودٍ ﴿٦٠﴾ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ

تھی اللہ کی رحمت سے دور کی گئی ۔ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہا اے میری قوم

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ

اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ۔ اسی نے تمہیں زمین سے بنایا اور

الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا

تمہیں اس میں آباد کیا ۔ پس اس سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع

إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ

کرو بیشک میرا رب نزدیک ہے قبول کرنے والا ۔ انہوں نے کہا اے صالح اس

فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ

سے پہلے تو ہمیں تجھ سے بڑی امید تھی کیا تم ہمیں ان معبودوں کے پوجنے سے منع کرتے ہو کہ جنہیں

آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾

ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں اور جس طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے تو ہم بڑے شک میں ہیں

ربط آیات

(۵۸) جب عذاب الٰہی آیا تو ہود علیہ السلام مع مومنین کے بچالیے گئے (۵۹) قوم ہود کی تباہی کا باعث تکذیب آیات اور انبیا علیہم السلام کی نافرمانی تھی (۶۰) مذکورۃ الصدر سبب کی بنا پر دنیا و آخرت کی لعنت کے مستحق ٹھہرائے گئے (۶۱) صالح علیہ السلام اپنی قوم کو توحید کی دعوت دیتے ہیں اور استغفار کی تلقین کرتے (۶۲) قوم اس دعوت کو رد کرتی ہے۔

ع ۵ / ۱۱ / ۵ — نصف

خلاصہ رکوع ۶ ۔ تذکیر بایام اللہ ۔ قوم ثمود نے دعوت توحید کو رد کیا اور ہلاک ہوئی ماخذ (۱) آیت ۶۱ (۲) آیت ۶۷ ۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَ

صالح نے کہا اے میری قوم بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے کوئی کھلی دلیل رکھتا ہوں

اٰتٰىنِىْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

اور اُس کی طرف سے میرے پاس رحمت بھی آچکی ہو پھر اگر میں اس کی نافرمانی

عَصَيْتُهٗ ۗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِىْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ

کروں تو مجھے اس سے کون بچا سکتا ہے پھر تم مجھے نقصان کے سوا اور کیا دے سکو گے اور اے میری قوم

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِىْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ

یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے سو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور

لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوْهَا

اور اسے برائی سے چھونا بھی نہیں (ورنہ) پھر تمہیں عذاب بہت جلد آپکڑے گا پھر انہوں نے

فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِىْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۗ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ

اس کے پاؤں کاٹ ڈالے تب صالح نے کہا تین دن تک اپنے گھروں میں فائدہ اٹھا لو یہ

مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ

وعدہ ہے جو جھوٹا نہ ہوگا پھر جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے صالح کو اور جو اس کے ساتھ ایمان

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْىِ يَوْمِئِذٍ ۗ اِنَّ رَبَّكَ

لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے نجات دی بیشک تیرا رب

هُوَ الْقَوِىُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

وہی زورآور زبردست ہے اور ان ظالموں کو ہولناک آواز نے پکڑ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِىْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا

پھر صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے رہ گئے گویا کہ کبھی وہاں رہے ہی نہ

فِيْهَا ۗ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۗ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾

تھے خبردار ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا تھا خبردار ثمود پر پھٹکار ہے

ربط آیات

(۶۳) صالح علیہ السلام استقامۃ علی التوحید کا اعلان کرتے ہیں (۶۴) اور تعظیم شعائر اللہ (ناقۃ اللہ) کی تلقین فرماتے ہیں (۶۵) توہین شعائر اللہ پر تین دن کے بعد عذاب الٰہی کے نازل ہونے کی اطلاع دیتے ہیں (۶۶) صالح علیہ السلام اور اُن پر ایمان لانے والے عذاب الٰہی سے بچا لیے جاتے ہیں (۶۷) عذاب الٰہی ایک آواز کی شکل میں نمودار ہوا اور وہ سب فنا ہو گئے۔ (۶۸) مکانات ایسے برباد ہو گئے گویا یہ لوگ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے تھے۔ اُنہوں نے یہ سزا کفر کے باعث پائی۔

ع ۶

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا

اور ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے انہوں نے

سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾

کہا سلام اس نے کہا سلام پس دیر نہ کی کہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا

فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ

پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس تک نہیں پہنچتے تو انہیں اجنبی سمجھا اور ان سے

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ

ڈرا انہوں نے کہا خوف نہ کرو ہم تو لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے

لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا

ہیں اور اس کی عورت کھڑی تھی تب وہ ہنس پڑی پھر ہم نے اُسے

بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ

اسحٰق کے پیدا ہونے کی خوش خبری دی اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی وہ بولی

يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ

اے افسوس کیا میں بوڑھی ہو کر جنوں گی میرا خاوند بھی بوڑھا ہے یہ تو

هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ

ایک عجیب بات ہے انہوں نے کہا کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے

رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ

تم پر اے گھر والو اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں بیشک وہ

مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ

تعریف کیا ہوا بزرگ ہے جب ابراہیم سے ڈر جاتا رہا اور اُسے خوشخبری آ گئی

الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ

ہم سے قوم لوط کے حق میں جھگڑنے لگا بے شک ابراہیم

خلاصہ رکوع ۷ - تذکیر بایام اللہ - قوم لوط علیہ السلام تعلق باللہ بگاڑنے کے باعث ہلاک ہوتی ہے - ماخذ آیت ۷۰-۸۲

ربط آیات

(۶۹) فرشتوں کا ابراہیم علیہ السلام کے پاس آنا تسلی خاطر کے لیے تھا کہ اگر آپ کی نسل روحانی قوم لوط علیہ السلام ایک طرف تباہ کی جا رہی ہے تو دوسری بہترین نسل کی بشارت دی جاتی ہے - ابراہیم علیہ السلام فرشتوں کو مہمان خیال کر کے بچھڑے کا بھنا ہوا گوشت لائے (۷۰) ان کے گوشت نہ کھانے کے باعث ابراہیم علیہ السلام خائف ہوئے - لیکن فرشتوں نے انہیں تسلی دی (۷۱) اور آپ کی اہلیہ محترمہ کو اسحٰق اور یعقوب علیہما السلام کی بشارت دی (۷۲) انہوں نے بچہ پیدا ہونے میں جو مشکلات تھیں انکا اظہار کیا (۷۳) فرشتوں نے اس مشکل کام کے سرانجام ہونے میں فیصلہ الٰہی سنا دیا (۷۴) اپنی تسلی کے بعد ابراہیم علیہ السلام قوم لوط کے متعلق جھگڑنے لگے -

لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿٧٥﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ

بردبار نرم دل اور اللہ کی طرف رجوع کرنیوالا تھا اے ابراہیم یہ خیال چھوڑ دے

اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ

کیونکہ تیرے رب کا حکم آچکا ہے اور بے شک ان پر عذاب آکر ہی رہے گا جو

غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ

ٹلنے والا نہیں اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس پہنچے

بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿٧٧﴾

تو ان کے آنے سے غمگین ہوا اور دل میں تنگ ہوا اور کہا آج کا دن بڑا سخت ہے

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ

اور اس کے پاس اس کی قوم بے اختیار دوڑتی آئی اور یہ لوگ پہلے ہی سے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ

برے کام کیا کرتے تھے کہا اے میری قوم یہ میری

بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ

بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لیے پاک ہیں سو تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں

فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿٧٨﴾

مجھے ذلیل نہ کرو کیا تم میں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ

انہوں نے کہا البتہ تحقیق تو جانتا ہے کہ ہمیں تیری بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں

حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿٧٩﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ

اور تجھے معلوم ہے جو ہم چاہتے ہیں کہا کاش کہ مجھے

لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾

تمہارے مقابلہ کی طاقت ہوتی یا میں کسی زبردست سہارے کی پناہ جا لیتا

ربط آیات

(٧٥) ابراہیم علیہ السلام بردباری۔ نرم دلی رجوع الی اللہ کی خوبیوں کے باعث جھگڑ رہے تھے (٧٦) فرشتوں نے ابراہیم علیہ السلام سے یہ عرض کی (٧٧) حضرت لوط علیہ السلام اپنی قوم کی بدعادت سے واقف تھے۔ اس لیے ان معزز مہمانوں کے آنے کی وجہ سے سخت مغموم ہوئے (٧٨) قوم والے حسب عادت دوڑتے ہوئے آئے۔ لوط علیہ السلام نے فرمایا کہ میری روحانی بیٹیاں (یعنی قوم کی عورتیں) تم پر مباح ہیں۔ ان سے نکاح کر کے صحیح راستہ اختیار کرو۔ میرے مہمانوں کی ہتک عزت کر کے مجھے ذلیل نہ کرو (٧٩) انہوں نے جواب دیا جو ہم چاہتے ہیں وہ تو آپ کو معلوم ہی ہے (٨٠) لوط علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر مجھے طاقت ہوتی تو تمہارا ضرور مقابلہ کرتا۔

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ

فرشتوں نے کہا اے لوط بیشک ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں یہ تم تک ہرگز نہ پہنچ

بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ

سکیں گے سو کچھ حصہ رات رہے اپنے لوگوں کو لے نکل اور تم میں سے کوئی مڑ کر نہ دیکھے مگر

اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ

تیری عورت کہ اس پر بھی وہی بلا آنے والی ہے جو ان پر آئے گی ان کے وعدہ

الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا

کا وقت صبح ہے کیا صبح کا وقت نزدیک نہیں ہے پھر جب ہمارا حکم پہنچا تو

جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ

ہم نے وہ بستیاں الٹ دیں اور اس زمین پر کھنگر کے پتھر برسانا شروع کیے

سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ

جو لگاتار گر رہے تھے جن پر تیرے رب کے ہاں سے خاص نشان بھی

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

تھا اور یہ بستیاں ان ظالموں سے کچھ دور نہیں ہیں اور مدین کی طرف ان کے بھائی

شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

شعیب کو بھیجا کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں

وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ

اور ماپ اور تول کو نہ گھٹاؤ میں تمہیں آسودہ حال دیکھتا ہوں اور تم پر ایک گھیر

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ

لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں اور اے میری قوم

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

انصاف سے ماپ اور تول کو پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ

ربط آیات

(۸۱) مذکور الصدر گفت وشنید کے بعد فرشتوں نے یہ پیغام پہنچایا (۸۲) جب اللہ تعالٰے کا عذاب آیا تو اس نے پانچ بستیوں کو تہ و بالا کر دیا۔ علاوہ اس کے پتھروں کی لگاتار بارش ہوئی (۸۳) وہ پتھر ایک خاص نشان والے تھے (۸۴) شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو توحید کی دعوت دی۔ علاوہ اس کے انہیں تنبیہ کی کہ لوگوں کو دھوکا نہ دیا کریں۔ ورنہ عذاب الٰہی میں مبتلا ہونگے۔

النصف — ع ۷ — ۱۵

خلاصہ رکوع ۸۔ تذکیر بایام اللہ۔ شعیب علیہ السلام کی دعوت الی التوحید۔ قوم کا انکار کے باعث ہلاک ہونا۔ ماخذ (۱) آیت ۸۴ (۲) آیت ۹۴

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ

دو اور زمین میں فساد نہ مچاؤ — اللہ کا دیا

اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾

جو باقی بچ رہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم ایماندار ہو اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں

قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ

انہوں نے کہا اے شعیب کیا تیری نماز تجھے یہی حکم دیتی ہے کہ ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں

آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۖ إِنَّكَ

جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے تھے یا اپنے مالوں میں اپنی خواہش کے مطابق معاملہ نہ کریں

لَأَنتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ

بے شک تو البتہ بردبار نیک چلن ہے — کہا اے میری قوم دیکھو تو سہی اگر مجھے اپنے

عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَا

رب کی طرف سے سمجھ آ گئی ہے اور اس نے مجھے عمدہ روزی دی ہے — اور میں

أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ

یہ نہیں چاہتا کہ جس کام سے تمہیں منع کروں میں اس کے خلاف کروں میں تو اپنی طاقت

إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ

کے مطابق اصلاح ہی چاہتا ہوں — اور مجھے تو صرف اللہ ہی سے توفیق حاصل ہوتی

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾ وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ

ہے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں — اور اے میری قوم کہیں میری ضد

شِقَاقِي أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ

سے ایسا جرم نہ کر بیٹھنا کہ جس سے وہی مصیبت نہ آ پڑے جیسی کہ قوم نوح — یا

قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾

قوم ہود یا قوم صالح پر پڑی تھی — اور لوط کی قوم بھی تم سے دور نہیں

ربط آیات

(٨٥) شعیب علیہ السلام اپنی قوم سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ لوگوں کو ان کا حق پورا دیا کرو۔ اور زمین میں فساد برپا نہ کرو (٨٦) حلال کا نفع تمہارے لیے بہتر ہے (٨٧) قوم نے جواب دیا کہ آیا تیری نماز یہی حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے باپ دادا کے معبودوں کو چھوڑ دیں اور اپنے مالوں میں اپنا اختیاری تصرف ترک کر دیں۔

(٨٨) شعیب علیہ السلام نے کہا۔ جب میرے رب کی طرف سے حجت واضح میرے پاس آ چکی ہے تو میں اس کی مخالفت کس طرح کر سکتا ہوں۔ میں تو تمہاری اصلاح چاہتا ہوں۔

(٨٩) اے میری قوم ایسا نہ ہو کہ میری مخالفت کے باعث تم پر عذاب آئے۔ جس طرح نوح، ہود، صالح، لوط علیہم السلام کی امتوں پر عذاب آیا۔

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ

اور اپنے اللہ سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو بیشک میرا رب مہربان محبّت والا

وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ

ہے انہوں نے کہا اے شعیب ہم بہت سی باتیں نہیں سمجھتے جو تم کہتے ہو

وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ

اور بیشک ہم البتہ تمہیں اپنے میں کمزور پاتے ہیں اور اگر تیری برادری نہ ہوتی تو تجھے ہم

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ

سنگسار کر دیتے اور ہماری نظر میں تیری کوئی عزت نہیں ہے کہا اے میری قوم کیا میری برادری کا دباؤ

عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ

تم پر اللہ سے زیادہ ہے اس کو تم نے پس پشت ڈال دیا ہے بیشک میرا رب

اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

تمہارے سب اعمال پر احاطہ کرنے والا ہے اور اے میری قوم اپنی جگہ

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

پر کام کئے جاؤ میں بھی کام کرتا ہوں آئندہ معلوم کر لوگے کس پر

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا

رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور جھوٹا کون ہے اور انتظار کرو

اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّ

بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں اور جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے شعیب کو اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ

ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا اور ان ظالموں کو

ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ ۙ

کڑک نے آپکڑا پھر صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے رہ گئے

ربط آیات

(۹۰) اپنے رب سے معافی مانگ لو میرا رب بڑا مہربان دوست پرور ہے (۹۱) ان لوگوں نے کہا اے شعیبؑ تمہاری بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی اگر تمہارے کنبہ کا ڈر نہ ہوتا تو تمہیں سنگسار کرتے (۹۲) شعیب علیہ السلام نے فرمایا۔ کیا میرے خویش و اقارب کا خطرہ تمہیں زیادہ محسوس ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو تم کچھ نہیں سمجھتے (۹۳) اچھا اگر میری بات نہیں مانتے تو جو تمہارا جی چاہے کرو۔ تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ کس پر عذاب آتا ہے اور جھوٹا کون ہے۔ (۹۴) جب عذاب الٰہی آیا تو شعیبؑ مع مومنین کے خدا تعالیٰ کے فضل سے بچ گئے اور ظالم ایک ہیبت ناک آواز سے تباہ ہوگئے۔

كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا بُعْدًا لِمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ

گویا کبھی وہاں بسے ہی نہ تھے خبردار مدین پر پھٹکار ہے جیسے ثمود پر پھٹکار

ثَمُودُ ﴿٩٥﴾ ع وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ

ہوئی تھی اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور واضح سند

مُبِينٍ ﴿٩٦﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ

دے کر بھیجا فرعون اور اس کے سرداروں کے ہاں پھر وہ فرعون کے حکم

فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُ

پر چلے اور فرعون کا حکم ٹھیک بھی نہ تھا قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿٩٨﴾

اپنی قوم کے آگے ہوگا پھر انہیں آگ میں لا ڈالے گا اور برا گھاٹ ہے جس پر وہ پہنچے

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ

اور اپنے پیچھے اس جہاں میں بھی لعنت چھوڑ گئے اور قیامت کے دن کے لیے بھی برا

الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿٩٩﴾ ذَٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ

ہی انعام ہے جو انہیں دیا جائیگا یہ بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں کہ ہم تجھے سناتے

عَلَيْكَ ۖ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَ

ہیں ان میں سے کچھ تو ابتک باقی ہیں اور کچھ اجڑی پڑی ہیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا

لَٰكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ۖ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ

لیکن وہی اپنی جانوں پر ظلم کر گئے پھر ان کے وہ معبود کچھ کام نہ آئے جنہیں وہ اللہ

الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَمَّا

کے سوا پکارتے تھے جس وقت تیرے

جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١٠١﴾

رب کا حکم آ پہنچا اور ان معبودوں نے سوا ہلاکت کے انہیں کچھ بھی فائدہ نہ دیا

ربطِ آیات

(۹۵) وہ بستی ایسی ویران دکھائی دیتی تھی۔ گویا لوگ کبھی اس میں آباد ہی نہیں ہوئے تھے (۹۶۔ ۹۷) حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون اور اسکی قوم

ع ۸ / ۱۲ / ۸

خلاصہ رکوع ۹ ۔ تذکیر بایام اللہ (۱) فرعون کا جرم خلق اللہ کو امر تعالیٰ سے توڑنا تھا (۲) اس لیے تابع اور متبوع دونوں ملعون ہوئے (۳) تمام برباد شدہ قوموں کا جرم انکارِ توحید ہی تھا ماخذ (۱) آیت ۹۷ (۲) آیت ۹۹ (۳) آیت ۱۰۱

کے پاس روشن دلائل لے کر جاتے ہیں۔ ان لوگوں نے موسیٰ علیہ السلام کی پرواہ نہ کی اور فرعون کا اتباع اختیار کیا۔

(۹۸) فرعون اپنی قوم کا پیشوا بن کر قیامت کے دن انہیں دوزخ میں داخل کریگا (۹۹) تابع اور متبوع دونوں پر دنیا اور آخرت کی لعنت پڑی (۱۰۰) جن تباہ شدہ بستیوں کے حالات ہم نے آپ کو سنائے ہیں بعض کے کھنڈرات اب تک موجود ہیں اور بعض کے نشانات بھی مٹ چکے ہیں (۱۰۱) ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا (اور اس عذاب کا باعث عقیدۂ توحید سے انکار تھا) ان کے باطل معبود عذاب الٰہی سے انہیں بچا نہیں سکے

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؕ

اور تیرے رب کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے جب وہ ظالم بستیوں کو پکڑتا ہے

اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّمَنْ

اور اس کی پکڑ سخت تکلیف دہ ہے — اس بات میں نشانی ہے اس کے لیے

خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ

جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے — یہ ایک ایسا دن ہوگا جس میں سب لوگ جمع ہونگے اور

ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿١٠٤﴾ ؕ

یہ دن ہے جس میں سب حاضر کیے جائیں گے اور ہم اسے صرف تھوڑی مدت کیلئے ملتوی کیے ہوئے ہیں

یَوْمَ یَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّ

جب وہ دن آئیگا تو کوئی شخص اللہ کی اجازت کے سوا بات بھی نہ کر سکے گا سو ان میں سے بعض بدبخت ہیں اور

سَعِیْدٌ ﴿١٠٥﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا

بعض نیک بخت — پھر جو بد ہوں گے تو وہ آگ میں ہوں گے کہ اس میں ان کی چیخ و پکار

زَفِیْرٌ وَّ شَهِیْقٌ ﴿١٠٦﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ

پڑی رہے گی — اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان زمین قائم ہیں

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا

ہاں اگر تیرے اللہ ہی کو منظور ہو تو دوسری بات ہے بیشک تیرا رب جو چاہے اسے پورے طور سے

یُرِیْدُ ﴿١٠٧﴾ وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ

کر سکتا ہے — اور جو لوگ نیک بخت ہیں سو جنت میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے

فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ

جب تک آسمان — زمین — قائم ہیں ہاں اگر تیرے اللہ ہی کو منظور ہو تو

عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾ فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّمَّا یَعْبُدُ

(دوسری بات ہے) یہ بے انتہا عطیہ ہوگا — سو تو ان چیزوں سے شک میں نہ رہ جنہیں یہ پوجتے

ربط آیات

(١٠٢) تیرے رب کی گرفت ہمیشہ ایسی ہی سخت ہوا کرتی ہے (١٠٣) قیامت سے ڈرنے والوں کے لیے اس میں نصیحت ہے (١٠٤) قیامت کے دن کی تاخیر ایک معینہ مدت تک ہو رہی ہے (١٠٥) قیامت کے دن بلا اجازت الٰہی کوئی شخص لب کشائی نہیں کر سکے گا۔ اس دن آدمی دو قسم کے ہوں گے بعض شقی اور بعض سعید۔ (١٠٦) بدبخت دوزخ میں جائیں گے (١٠٧) دوزخی دوزخ میں دنیا کے زمین و آسمان کی مدت تو رہیں گے اور مزید برآں وہ مدت جو اللہ تعالیٰ کی مشیت میں ہے اور وہ غیر متناہی ہے (١٠٨) بہشتی بہشت میں دنیا کے زمین و آسمان کی مدت تو رہیں گے اور مزید برآں وہ مدت جو اللہ تعالیٰ کی مشیت میں ہے اور وہ غیر متناہی ہے۔

هٰٓؤُلَآءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ

ہیں یہ لوگ کچھ نہیں پوجتے مگر اسی طرح سے کہ جس طرح ان سے پہلے ان کے باپ دادا پوجتے

وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

تھے اور بیشک ہم انہیں عذاب کا پورا حصہ دے کر رہیں گے اور البتہ ہم نے موسیٰ

مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

کو کتاب دی تھی پھر اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات مقرر

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ ہو جاتا اور بیشک اس کی طرف سے ایسے شک میں ہیں کہ مطمئن

مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۭ

نہیں ہونے دیتا اور جتنے لوگ ہیں جب وقت آیا تیرا رب انہیں ان کے اعمال پورے دیگا بیشک

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ

وہ خبردار ہے اس چیز سے جو کر رہے ہیں سو تو پکارا رہ جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے اور جنہوں نے

تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾ وَ

تیرے ساتھ توبہ کی ہے اور حد سے نہ بڑھو بیشک وہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو اور

لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ

ان کی طرف مت جھکو جو ظالم ہیں پھر تمہیں بھی آگ چھوئے گی اور اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَاَقِمِ

تمہارا اور کوئی مددگار نہیں ہے پھر کہیں سے مدد نہ پاؤ گے اور دن کے

الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ

دونوں طرف اور کچھ حصہ رات کا نماز قائم کر بیشک نیکیاں

يُذْهِبْنَ السَّـيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾ ج

برائیوں کو دور کرتی ہیں یہ نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے

ربط آیات

(۱۰۹) مشرکین کے معبودان باطل کی بیکسی اور عجز میں شک نہیں ہونا چاہیے نہ وہ نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ ضرر دے سکتے ہیں یہ

ع ۹ ۱۴ ۹

خلاصہ رکوع ۱۰ - (۱) آپ کی دعوت پر بھی مخالفین ویسے سر اٹھائیں گے (۲) آپ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں شامل رہیں - اسی پر اعتماد کریں پھر دیکھیں کیا نتائج نکلتے ہیں ۔ ماخذ (۱) آیت ۱۲۱ - ۱۲۲ - (۲) آیت ۱۲۳

لوگ اپنے باپ دادا کی رسم کے لحاظ سے ان کی عبادت کر رہے ہیں۔ (۱۱۰) موسیٰ علیہ السلام کو تورات دی گئی تھی - اس کے متعلق دو گروہ ہو گئے تھے ایک ماننے والا دوسرا انکار کرنے والا - اسی طرح یہاں قرآن حکیم کے متعلق ہو رہا ہے لہٰذا مخالفین کے خلاف سے آپ کبیدہ خاطر نہ ہوں - (۱۱۱) ہر شخص اپنے اپنے اعمال کے مناسب جزا و سزا پالے گا (۱۱۲) آپ اور آپ کے متبعین اس کتاب کی تصدیق اور اس پر عمل نہ چھوڑیں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے حالات کا بھی مشاہدہ کر رہا ہے (۱۱۳) اے مسلمانو! اعدائے اسلام کی طرف بال برابر بھی نہ جھکو ورنہ تم بھی ظالموں کی سی سزا کے مستحق ٹھہرائے جاؤ گے (۱۱۴) اور صبح وشام بلکہ رات کا بھی کچھ حصہ عبادت الٰہی میں صرف رہا کرو ۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمہاری نیکیاں برائیوں کو مٹا دیں گی

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا

اور صبر کر بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا سو ان

كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ

جماعتوں میں ایسے لوگ کیوں نہ ہوئے جو تم سے پہلے تھیں جو ملک میں فساد پھیلانے سے

عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ أَنْجَيْنَا

منع کرتے بجز چند آدمیوں کے جنہیں ہم نے ان میں سے

مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا

بچا لیا تھا اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی وہ تو انہیں لذتوں کے پیچھے پڑے رہے جو انکو دی گئی تھیں

مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ

اور وہ مجرم تھے اور تیرا رب ہرگز ایسا نہیں جو بستیوں کو زبردستی سے ہلاک کر دے

وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ

اور وہاں کے لوگ نیک ہوں اور اگر تیرا رب چاہتا تو سب لوگوں کو

أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾ إِلَّا مَنْ

ایک رستہ پر ڈال دیتا اور ہمیشہ اختلاف میں رہیں گے مگر جس پر تیرے

رَحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ

رب نے رحم کیا اور اسی لیے انہیں پیدا کیا ہے اور تیرے رب کی یہ بات

رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

پوری ہو کر رہے گی کہ البتہ دوزخ کو اکٹھے جنوں اور آدمیوں سے بھر

أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾ وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ

دوں گا اور ہم رسولوں کے حالات تیرے پاس اس لیے بیان کرتے

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ

ہیں کہ ان سے تیرے دل کو مضبوط کر دیں اور ان واقعات میں تیرے پاس

ربط آیات

(۱۱۵) آپ صبر کریں اللہ تعالیٰ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتا (۱۱۶) ہمیشہ اسی طرح ہوتا رہا کہ انبیاء علیہم السلام کے متبعین تھوڑے آدمی ہوئے۔ اور اکثر مال ومتاع دنیا کے پیچھے پڑے رہے (۱۱۷) اللہ تعالیٰ نے اپنی اصلاح کر لینے والوں کو کبھی عذاب میں مبتلا نہیں کیا (۱۱۸-۱۱۹) اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو اپنی قدرت کاملہ سے جبراً سب لوگوں کو ایک دین پر جمع کر دیتا لیکن اب یہ لوگ اپنی اپنی مرضی سے ہمیشہ جدا ہی رہیں گے اور کبھی ایک دین پر جمع نہیں ہوں گے ہاں جن پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوگی تو ہم خیال نظر آئیں گے۔

الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ

حق بات پہنچ جائے گی اور ایمانداروں کیلئے نصیحت اور یاددہانی ہے اور ان

لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا

سے کہہ دو جو ایمان نہیں لاتے اپنی جگہ پر کام کیے جاؤ ہم بھی کام

عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ

کرتے ہیں اور انتظار کرو ہم بھی منتظر ہیں اور آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ

اور زمین کی پوشیدہ بات اللہ ہی جانتا ہے اور سب کام کا رجوع اسی کی طرف ہے

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

پس اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو اور تیرا رب بے خبر نہیں اس سے جو کرتے ہو

ایاتہا ۱۱۱　سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ ۱۲　(۵۳)　رکوعاتہا ۱۲

آیتیں ۱۱۱　سورۂ یوسف ؑ مکہ میں نازل ہوئی　رکوع ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

الۗرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ

یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں ہم نے اس قرآن کو

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ

عربی زبان میں تمہارے سمجھنے کے لیے نازل کیا ہم تیرے پاس

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا

بہت اچھا قصہ بیان کرتے ہیں اس واسطے کہ ہم نے تیری طرف یہ

الْقُرْاٰنَ ڰ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾

قرآن بھیجا ہے اور تو اس سے پہلے البتہ بے خبروں میں سے تھا

ربط آیات

(۱۲۰) انبیاء سابقین علیہم السلام کے قصے ہم آپ کو تسلی کے لیے سنایا کرتے ہیں (۱۲۱) ایمان نہ لانے والوں سے یہ کہہ دیجیے کہ اگر نہیں مانتے تو اپنے طریقے پر چلے جاؤ دیکھ لوگے آئندہ کیا نتائج نکلتے ہیں (۱۲۲) تم بھی انتظار کرو ہم بھی فیصلہ الٰہی کے منتظر رہیں گے (۱۲۳) اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین (اور ان میں بسنے والوں) کے تمام حالات سے آگاہ ہے۔ فیصلہ اسی کے قبضہ میں ہے۔ اسی کی عبادت کیجیے اور اسی پر بھروسہ رکھیے تم سب کے اعمال سے وہ باخبر ہے

۱۰ ع ۱۴ ۱۰

خلاصہ رکوع ۱۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا خواب اور حضرت یعقوب علیہ السلام کی تعبیر سرفرازی۔ ماخذ آیت ۴۔

سورۂ یوسف

(موضوع سورت)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مستقبل کے متعلق پیشین گوئی

(خلاصہ سورت)

جس طرح یوسف علیہ السلام کو بعد التکلیف مصر میں راحت اور سرفرازی نصیب ہوئی اور انکے بھائی نادم ہوئے۔ اسی طرح قریش مکہ بھی فتح مکہ کے روز نادم ہوئے۔

(۱) کتاب روشن کی یہ آیتیں ہیں (۲) ہم نے اس کتاب کو عربی میں نازل کیا تاکہ آسانی سے اُسے سمجھ لو (۳) چونکہ ہم نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے (جس کی وجہ سے آپ مصائب و آلام میں مبتلا ہیں) اس لیے ایک نہایت عمدہ قصہ سناتے ہیں جس سے آپکو آئندہ کے متعلق اپنی کامیابی و سرفرازی کا یقین ہو جائے گا۔

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ

جس وقت یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے باپ میں نے گیارہ ستاروں

عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ④

اور سورج اور چاند کو خواب میں دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں

قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا

کہا اے بیٹے اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے نہ بیان کرنا وہ تیرے لیے کوئی نہ کوئی

لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ⑤

فریب بنا دیں گے بیشک شیطان انسان کا صریح دشمن ہے

وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ

اور اسی طرح تیرا رب تجھے برگزیدہ کرے گا اور تجھے خواب کی تعبیر

الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ

سکھائے گا اور اپنی نعمتیں تجھ پر اور یعقوب کے گھرانے پر

كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۚ

پوری کرے گا جس طرح کہ اس سے پہلے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق پر پوری کر چکا

إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑥ ع لَّقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ

بے شک تیرا رب جاننے والا حکمت والا ہے البتہ یوسف اور اس کے بھائیوں کے قصہ

وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِينَ ⑦ إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَ

میں پوچھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں جب انہوں نے کہا البتہ یوسف اور

أَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ

اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارا ہے حالانکہ ہم طاقتور جماعت ہیں بیشک

أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑧ ع اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ

ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے یوسف کو مار ڈالو یا کسی ملک میں

ربطِ آیات

(۴) یوسف علیہ السلام نے ایک خواب دیکھا اور حضرت یعقوب علیہ السلام کو وہ خواب سُنایا (۵) حضرت یعقوب علیہ السلام نے یوسف علیہ السلام سے کہا کہ یہ خواب بھائیوں کو نہ بتلائیں (۶) جس طرح اللہ تعالیٰ نے تمہیں خواب میں سرفرازی عطا فرمائی ہے۔ اسی طرح دنیا میں سرفراز فرمائے گا۔ تمہیں تعبیرِ رویا کا علم سکھائیگا اور تمہیں عہدۂ نبوت عطا فرمائے گا (۷) مکی زندگی کے وقت مسلمانوں کے مستقبل کے متعلق جو لوگ سوال کرتے ہیں ان کے لیے حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعہ میں کھلا جواب ہے (۸) یوسف علیہ السلام کو اپنے باپ سے علیحدہ کرنے کے لیے اسباب تیار ہو رہے ہیں۔ بھائیوں کے دلوں میں رقابت پیدا ہو گئی۔

ع ۲ / ۱۱

خلاصہ رکوع ۲۔ یوسف علیہ السلام کی علیحدگی کی درخواست اور ان کا اظہارِ محبت۔ ماخذ آیت ۱۱ - ۱۲ - ۱۵۔

أَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهٖ
پھینک دو تاکہ باپ کی توجہ اکیلے تم پر رہے اور اس کے بعد

قَوْمًا صٰلِحِينَ ﴿٩﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ
نیک آدمی ہو جانا ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو قتل نہ

وَأَلْقُوهُ فِي غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ
کرو اور اسے گمنام کنوئیں میں ڈال دو کہ اسے کوئی مسافر اٹھا لے جائے

إِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِينَ ﴿١٠﴾ قَالُوا يٰٓأَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا
اگر تم کرنے ہی والے ہو انہوں نے کہا اے باپ کیا بات ہے کہ تو یوسف پر

عَلٰى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُونَ ﴿١١﴾ أَرْسِلْهُ مَعَنَا
ہمارا اعتبار نہیں کرتا اور ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں کل اسے ہمارے ساتھ

غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُونَ ﴿١٢﴾ قَالَ إِنِّي
بھیج دے کہ وہ کھائے اور کھیلے اور بیشک ہم اس کے نگہبان ہیں اس نے کہا

لَيَحْزُنُنِيٓ أَنْ تَذْهَبُوا بِهٖ وَأَخَافُ أَنْ يَّأْكُلَهُ الذِّئْبُ
مجھے اس سے غم ہوتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور اس سے ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا

وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ﴿١٣﴾ قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ
جائے اور تم اس سے بے خبر رہو انہوں نے کہا اگر اسے بھیڑیا کھا گیا اور ہم ایک

نَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّآ إِذًا لَّخٰسِرُونَ ﴿١٤﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهٖ وَ
طاقتور جماعت ہیں بیشک ہم اس وقت البتہ نقصان اٹھانیوالے ہوں گے جب اسے لے کر چلے اور متفق

أَجْمَعُوٓا أَنْ يَّجْعَلُوهُ فِي غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَآ
ہوئے کہ اسے گمنام کنوئیں میں ڈالیں تو ہم نے یوسف کی طرف وحی

إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾
بھیجی کہ تو ضرور انہیں ایک دن آگاہ کریگا ان کے اس کام سے اور وہ تجھے نہ پہچانیں گے

ربطِ آیات

(٩) بھائی یہ سوچ رہے ہیں یا تو اسے قتل کر دو یا کہیں پردیس بھجوا دو تاکہ والد ماجد کی نظر کے سامنے سوائے ہمارے اور کوئی نہ رہے۔ بعد میں اس گناہ سے توبہ کر لینا (١٠) ایک بھائی نے یہ مشورہ دیا (١١) یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے اپنے دل میں ایک فیصلہ کر کے باپ سے درخواست کی کہ یوسف علیہ السلام کے متعلق آپ ہم پر کیوں اعتماد نہیں کرتے (١٢) اگر آپ اعتماد کر سکتے ہیں تو کل سے جنگل میں ہمارے ساتھ بھیج دیجئے (١٣) حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہ عذر پیش کیا کہ ممکن ہے تم اپنی کھیل کود میں مصروف ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا پھاڑ جائے (١٤) بھائیوں نے عرض کی۔ اگر ہماری اتنی بڑی جماعت کے ہوتے ہوئے بھیڑیا انہیں پھاڑ گیا تو ہم بڑے ہی نقصان اُٹھانے والے ہوں گے (١٥) بالآخر حیلہ بہانہ کر کے حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنے ساتھ لے گئے۔ وہاں جا کر کنوئیں میں پھینکنے کا فیصلہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے یوسف علیہ السلام کو یہ القا فرمایا آپ بے فکر رہیں، اس سارے واقعہ کی اطلاع آپ انہیں آئندہ چل کر دیں گے۔

وَجَآءُوٓ أَبَاهُمْ عِشَآءً يَبْكُونَ ﴿١٦﴾ قَالُوا۟ يَٰٓأَبَانَآ إِنَّا

اور کچھ رات گئی اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے کہا اے ہمارے باپ ہم تو آپس

ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِندَ مَتَٰعِنَا

میں دوڑنے میں مصروف ہوئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے

فَأَكَلَهُ ٱلذِّئْبُ ۖ وَمَآ أَنتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا

تب اسے بھیڑیا کھا گیا اور تو ہمارے کہنے پر یقین نہیں کرے گا اگرچہ ہم

صَٰدِقِينَ ﴿١٧﴾ وَجَآءُو عَلَىٰ قَمِيصِهِۦ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ

سچے ہی ہوں اور اس کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ وَ

اس نے کہا نہیں بلکہ تم نے دل سے ایک بات بنائی ہے اب صبر ہی بہتر ہے اور

ٱللَّهُ ٱلْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ

اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو تم بیان کرتے ہو اور ایک قافلہ آیا پھر انہوں

فَأَرْسَلُوا۟ وَارِدَهُمْ فَأَدْلَىٰ دَلْوَهُۥ ۖ قَالَ يَٰبُشْرَىٰ هَٰذَا

نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا اس نے اپنا ڈول لٹکایا کہا کیا خوشی کی بات ہے یہ ایک

غُلَٰمٌ ۚ وَأَسَرُّوهُ بِضَٰعَةً ۚ وَٱللَّهُ عَلِيمٌۢ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

لڑکا ہے اور اسے تجارت کا مال سمجھ کر چھپا لیا اور اللہ خوب جانتا تھا جو کچھ وہ کر رہے تھے

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَٰهِمَ مَعْدُودَةٍ ۚ وَكَانُوا۟ فِيهِ

اسے بھائی ناقص قیمت پر بیچ آئے گنتی کی چونیوں پر اور اس سے

مِنَ ٱلزَّٰهِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَالَ ٱلَّذِى ٱشْتَرَىٰهُ مِن مِّصْرَ

بیزار ہو رہے تھے اور جس نے اسے مصر میں خرید کیا اس نے اپنی عورت

لِٱمْرَأَتِهِۦٓ أَكْرِمِى مَثْوَىٰهُ عَسَىٰٓ أَن يَنفَعَنَآ أَوْ نَتَّخِذَهُۥ وَلَدًا ۚ

سے کہا کہ اس کی عزت کر شاید ہمارے کام آئے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں

ربطِ آیات

(١٦) بھائی شام کو روتے ہوئے باپ کے پاس آئے (١٧) باپ کے سامنے آکر یہ ماجرا بیان کیا (١٨) جھوٹ بنا کر خون کے داغ کُرتے پر لگا کر پیش کر دیا حضرت یعقوب علیہ السلام نے اس واقعہ کو سچا نہ مانا (١٩) وہاں مسافروں کی ایک جماعت آئی۔ انہوں نے پانی لینے والے کو کنوئیں پر بھیجا۔ اُس نے کنوئیں میں ڈول ڈالا اور یوسف علیہ السلام کو پایا۔ اُن لوگوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنے سامانِ تجارت میں شامل کر لیا۔ (٢٠) بعد ازاں یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے معمولی قیمت پر حضرت یوسف کو ان کے ہاں فروخت کر دیا۔

الثلثة

خلاصہ رکوع ٣۔ امتحان امانت یوسف علیہ السلام ماخذ آیت ٢٣

ع ٢ / ١٢

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْاَرْضِ ۡ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ

اسی طرح ہم نے یوسف کو اس ملک میں جگہ دی اور تا کہ ہم اُسے خواب کی تعبیر

تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ

سکھائیں اور اللہ اپنا کام جیت کر رہتا ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ

اکثر لوگ نہیں جانتے اور جب اپنی جوانی کو پہنچا تو ہم نے

حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ

اُسے حکم اور علم دیا اور نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور جس عورت

الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ

کے گھر میں تھا وہ اسے پھسلانے لگی اور دروازے بند کر لیے اور

قَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ

کہنے لگی لو آؤ اُس نے کہا اللہ کی پناہ وہ تو میرا آقا ہے جس نے مجھے

مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ

عزت سے رکھا ہے بیشک ظالم نجات نہیں پاتے اور البتہ اس عورت نے

وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ

تو اس پر ارادہ کر لیا تھا اور اگر وہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا تو اس کا ارادہ کر لیتا

عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾

اسی طرح ہوا تا کہ ہم اس سے برائی اور بےحیائی کو ٹال دیں بیشک وہ ہمارے چُنے ہوئے بندوں میں سے تھا

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا

اور دونوں دروازہ کی طرف دوڑے اور عورت نے اس کا کرتہ پیچھے سے پھاڑ ڈالا اور

سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ

دونوں نے عورت کے خاوند کو دروازے کے پاس پایا کہنے لگی کہ جو تیرے گھر کے لوگوں سے

ربطِ آیات

(۲۱) عزیز مصر نے حضرت یوسف علیہ السلام کو خرید کیا اور اپنی اہلیہ سے کہا کہ اسے عزت سے رکھو۔ ممکن ہے اس سے ہمیں کوئی نفع ہو یا اسے بیٹا ہی بنا لیں (۲۲) کمال جوانی پر پہنچنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ دو نعمتیں عطا فرمائیں (۲۳) عزیز مصر کی عورت نے حضرت یوسف علیہ السلام کو ایک فعل قبیح کے متعلق بہکانا چاہا لیکن یوسف علیہ السلام اس کے دام تزویر میں نہ آئے (۲۴) عورت تو بُرا ارادہ کر ہی چکی تھی اور یوسف علیہ السلام کے پاس اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے برہان نہ ہوتی تو وہ بھی قصد کر لیتے۔ ممکن ہے۔ برہان سے وہی مراد ہو جو مفسرین حضرات نے لکھا ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کی صورت انگشت بدہن نظر آئی تھی۔

سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ

بُرا ارادہ کرے اس کی تو یہی سزا ہے کہ قید کیا جائے یا سخت سزا دی جائے کہا یہی مجھ سے اپنا

رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ

مطلب نکالنے کو پھسلاتی تھی اور عورت کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی

اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ

اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہے تو عورت سچی ہے اور وہ

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ

جھوٹا ہے اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو

فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ

یہ جھوٹی ہے اور وہ سچا ہے پھر جب عزیز نے اس کا

قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ اِنَّ كَيْدَكُنَّ

کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا کہا بیشک یہ تم عورتوں کا ایک فریب ہے بیشک تمہارا

عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۫ وَاسْتَغْفِرِيْ

فریب بڑا ہوتا ہے یوسف تو اس سے درگذر کر اور تو اے عورت اپنے گناہ کی

لِذَنْۢبِكِ ښ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي

معافی مانگ کیونکہ تو ہی خطا کار ہے اور عورتوں نے شہر میں

الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ

چرچا کیا کہ عزیز کی عورت اپنے غلام کو چاہتی ہے

شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ

بیشک اس کی محبت میں فریفتہ ہو گئی ہے ہم تو اسے صریح غلطی پر دیکھتے ہیں پھر جب عزیز

بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً

کی بیوی نے ان کی ملامت سنی تو انہیں بلا بھیجا اور ان کے واسطے ایک مجلس تیار کی

ربطِ آیات

(۲۵) یوسف علیہ السلام جان چھڑانے کے لئے دروازہ کی طرف دوڑے اور عورت پکڑنے کے لیے پیچھے دوڑی۔ عورت کے ہاتھ سے یوسف علیہ السلام کا کرتہ بھی پھٹ گیا۔ گھر سے باہر دروازہ پر عورت کا خاوند ملا۔ عورت نے اپنا عیب چھپانے کے لیے شوہر سے شکایت کی (۲۶-۲۷) یوسف علیہ السلام نے اس بہتان کا جواب دیا عورت کے رشتہ داروں میں سے ایک شاہد نے یہ فیصلہ کیا۔ (۲۸) اس عقلی فیصلہ کی بنا پر عزیز نے اپنی بیوی کو جھوٹا پایا اسے ڈانٹا۔ (۲۹) اور یوسف علیہ السلام کی دلجوئی کی (۳۰) عزیز مصر کی عورت کے متعلق شہر میں بدنامی کا چرچا ہو گیا

ع ۹ / ۱۴

خلاصہ رکوع ۳ - باوجود ثبوت برأت کے یوسف علیہ السلام کو بعض مصالح کی بنا پر انہوں نے جیل خانہ بھیجا۔ ماخذ آیت ۲۵ -

وَاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ

اور ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک چھری دی اور کہا ان کے سامنے نکل آ

عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ

پھر جب انہوں نے اسے دیکھا تو حیرت میں رہ گئیں اور اپنے ہاتھ

وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

کاٹ لیے اور کہا اللہ پاک ہے یہ انسان تو نہیں ہے یہ تو کوئی

مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ

بزرگ فرشتہ ہے کہا یہی وہ ہے کہ جس کے معاملہ میں تم نے مجھے ملامت کی

فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَ

تھی اور البتہ تحقیق میں نے اس سے دلی خواہش ظاہر کی تھی پھر اس نے اپنے آپ کو

لَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ

روک لیا اور اگر وہ میرا کہنا نہ مانے گا تو ضرور قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو کر

الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا

رہے گا یوسف نے کہا اے میرے رب میرے لیے قید خانہ بہتر ہے

يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ

اس کام سے کہ جس کی طرف مجھے بلا رہی ہیں اور اگر تو مجھ سے ان کا فریب دفع نہ کرے گا تو ان کی

اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ

طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤں گا پھر اس کے رب

لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

نے اس کی دعا قبول کی پس ان کا فریب ان سے دور کر دیا کیونکہ وہی سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

جاننے والا ہے ان لوگوں کو نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی یوں سمجھ میں آیا کہ اسے

ربط آیات

(۳۱) عورت نے بدنامی کا داغ دھونے کے لیے ایک دعوت میں شہر کی عورتوں کو بلایا اور یوسف علیہ السلام کی انہیں زیارت کرائی۔ سب حسن و جمال یوسفی کو دیکھ کر دنگ رہ گئیں، گویا امراۃ العزیز نے ثابت کر دیا کہ وہ یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے کی وجہ سے قابل عتاب نہیں (۳۲) عورت نے دوبارہ اپنے ارادے کا اظہار ان عورتوں کے سامنے کیا اور حکم نہ ماننے پر یوسف علیہ السلام کو جیل خانہ کی دھمکی دی (۳۳) یوسف علیہ السلام نے دعا کی کہ اے اللہ جل شانہ مجھے اس گناہ کے مقابلہ میں جیل خانہ زیادہ عزیز ہے اور اس مصیبت سے بچنے کے لیے بارگاہ الٰہی میں فریاد کی (۳۴) اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قبول فرمائی۔

لَيَسْجُنُنَّهُ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ

ایک مدت تک قید کر دیں ۔ اور اس کے ساتھ دو جوان قید خانہ میں

فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ

داخل ہوئے ۔ ان میں سے ایک نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑتا ہوں ۔ اور

قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا

دوسرے نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹی اٹھا رہا ہوں کہ اس میں سے جانور

تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ

کھاتے ہیں ۔ ہمیں اس کی تعبیر بتلا ۔ ہم تجھے نیکوکار

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا

سمجھتے ہیں ۔ کہا جو کھانا تمہیں دیا جاتا ہے وہ ابھی آنے نہ پائیگا

نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا

کہ اس سے پہلے میں تمہیں اس کی تعبیر بتلا دوں گا ۔ یہ ان چیزوں سے ہے

عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ

جو میرے رب نے مجھے سکھائی ہیں بیشک میں نے اس قوم کا مذہب ترک کر دیا ہے

بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ

جو اللہ پر ایمان نہیں لاتی اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں ۔ اور میں اپنے باپ دادا

اٰبَاۗءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ مَا كَانَ لَنَآ

ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے مذہب کا تابع ہو گیا ہوں ۔ ہمیں یہ جائز نہیں

اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

کہ اللہ کے ساتھ کسی کو بھی شریک کریں ۔ یہ ہم پر اور سب لوگوں پر اللہ کا

عَلَيْنَا وَعَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

فضل ہے ۔ لیکن بہت لوگ شکر نہیں کرتے

ع ۴ ۱۴

ربطِ آیات

خلاصہ رکوع ۵ - یوسف علیہ السلام کی فراست کا چھوٹا امتحان ملاحظہ آیت ۴۱ +

(۳۵) باوجود کہ یوسف علیہ السلام کی براءت ثابت ہو چکی تھی لیکن عزیز نے چند روز یوسف علیہ السلام کو جیل میں بھیجنا چاہا تاکہ عورت کی بدنامی دور ہو جائے (۳۶) بادشاہ کے دو ملازم بھی یوسف علیہ السلام کے داخلہ کے وقت جیل میں داخل کیے گئے ان دونوں نے خواب دیکھا اور یوسف علیہ السلام سے تعبیر چاہی ۔ (۳۷) یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کھانا تمہیں ملتا ہے اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں اس خواب کی تعبیر سنا دوں گا (۳۸) اور فرمایا میرا دین میرے باپ دادا والا ہے جو سب کے سب نبی تھے اور شرک سے پاک تھے ۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ

اے قید خانہ کے رفیقو کیا کئی جدا جدا معبود بہتر ہیں یا اکیلا اللہ

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً

جو زبردست ہے تم اس کے سوا کچھ نہیں پوجتے مگر چند ناموں کو

سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ

جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے مقرر کرلیے ہیں اللہ نے ان کے متعلق کوئی

سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ

سند نہیں اتاری حکومت سوا اللہ کے کسی کی نہیں ہے اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾

کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ

اے قید خانہ کے رفیقو تم دونوں میں سے ایک جو ہے وہ اپنے آقا کو شراب پلائیگا اور

اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ

جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائیگا پھر اس کے سر میں سے پرندے کھائیں گے اس کام کا

الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ ؕ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ

فیصلہ ہوگیا ہے جس کی تم تحقیق چاہتے تھے اور ان دونوں میں سے

اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ

جسے یوسف نے بچنے والا سمجھا تھا کہہ دیا کہ تو اپنے آقا سے میرا بھی ذکر کرنا پھر

الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ

شیطان نے اسے اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا پھر قید میں کئی برس

سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ

رہا اور بادشاہ نے کہا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی

ع ۵

ربطِ آیات

(۳۹) یوسف علیہ السلام نے تعبیر خواب بتلانے سے پہلے انہیں توحید کی دعوت دی (۴۰) اور ان کے طریق عبادت کو خلاف عقل ونقل ثابت کیا (۴۱) تلقین توحید کے بعد تعبیر خواب بتلائی (۴۲) ان دونوں میں سے رہائی پانے والے کو یہ پیغام دیا۔ اتفاق ایسا ہوا کہ اُسے پیغام کی تعمیل یاد ہی نہ رہی۔

سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ

گائیں ہیں انہیں سات دبلی گائیں کھاتی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں

وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِىْ فِىْ رُءْيَاىَ اِنْ

اور سات خشک اے دربار والو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتلاؤ اگر

كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ

خواب کی تعبیر دینے والے ہو انہوں نے کہا یہ خیالی خواب ہیں اور

مَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِىْ

ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے اور وہ بولا

نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ

جوان دونوں میں سے بچا تھا اور اسے مدت کے بعد یاد آگیا میں تمہیں اس کی تعبیر

فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِىْ

بتلاؤں گا سو تم مجھے بھیج دو اے یوسف اے سچے ہمیں اس کی تعبیر بتلا

سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ

کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی کھا رہی ہیں اور سات سبز

سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّىْۤ اَرْجِعُ

خوشے ہیں اور سات خشک تاکہ میں لوگوں کے پاس

اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ

لے جاؤں شاید وہ سمجھ جائیں کہا تم سات برس لگاتار

سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِىْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا

کھیتی کرو گے پھر جو کاٹو تو اسے اس کے خوشوں میں رہنے دو مگر

قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِىْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

تھوڑا سا جو تم کھاؤ پھر اس کے بعد سات برس

خلاصہ رکوع ۶۔ یوسف علیہ السلام کی فراست کا ایک بڑا امتحان ماخذ آیت ۴۳ تا ۴۹۔

ربط آیات

(۴۳) حسن اتفاق کہ بادشاہ نے یہ خواب دیکھا اور عقلائے مصر سے تعبیر پوچھی (۴۴) انہیں کوئی تعبیر سمجھ میں نہ آئی اور خواب کو لغو کہہ کر ٹال دیا۔ (۴۵) رہائی پانے والے ملازم کو یوسف علیہ السلام کا خیال آیا۔ اس نے کہا کہ میں تمہیں اس کی تعبیر پوچھ کر بتلا سکتا ہوں (۴۶) اس نے حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس جا کر تعبیر خواب کی درخواست کی۔

سَبْعٌ شِدَادٌ يَّأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا

سختی کے آئیں گے جو تم نے ان کے لیے رکھا تھا کھا جائیں گے مگر تھوڑا سا

مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ

جو تم بیج کے واسطے روک رکھو گے پھر اس کے بعد ایک سال آئیگا اس میں لوگوں پر

يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ

مینہ برسے گا اس میں رس نچوڑیں گے اور بادشاہ نے کہا

ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ

اسے میرے پاس لے آؤ پھر جب اس کے پاس قاصد پہنچا کہا اپنے آقا کے ہاں واپس جا

فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ

اور اس سے پوچھ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے بیشک

رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ

میرا رب ان کے فریب سے خوب واقف ہے کہا تمہارا کیا واقعہ تھا جب تم نے

رَاوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ

یوسف کو پھسلایا تھا انہوں نے کہا اللہ پاک ہے

مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ

ہمیں اس میں کوئی برائی معلوم نہیں ہوئی عزیز کی عورت بولی

الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ

اب سچی بات ظاہر ہو گئی میں نے ہی اسے پھسلانا چاہا تھا اور وہ

لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ

سچا ہے یہ اس لیے کیا تاکہ عزیز معلوم کر لے کہ میں نے

بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾

اس کی غائبانہ خیانت نہیں کی تھی اور بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کے فریب کو چلنے نہیں دیتا

ربطِ آیات

(۴۷ - ۴۸ - ۴۹)

یوسف علیہ السلام نے خواب کی یہ تعبیر سنائی (۵۰) بادشاہ ان کی فراست کو دیکھ کر متعجب ہوا اور فوراً اپنے پاس

خلاصہ رکوع ۷ - ۱ - امتحان امانت و فراست کے بعد یوسف علیہ السلام کی سرفرازی ماخذ آیت ۵۴

بلایا۔ یوسف علیہ السلام نے سابقہ معاملہ کا فیصلہ ہوئے بغیر جیل سے باہر آنے سے انکار کر دیا (۵۱) بادشاہ نے عورتوں سے حضرت یوسف علیہ السلام کے اخلاق کے متعلق سوال کیا سب نے یک زبان ہو کر اُن کی پاک دامنی کی شہادت دی عزیز مصر کی عورت نے عورتوں کی شہادت پر مہر تصدیق لگائی (۵۲) یوسف علیہ السلام نے اس معاملہ کی چھان بین اس واسطے کرائی کہ عزیز مصر کو علم ہو جائے کہ انھوں نے اُس کی غیر حاضری میں اُس کی عزت میں ہاتھ نہیں ڈالا تھا۔

ع ۷ / ۱۶

****

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ

اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں کہتا بے شک نفس تو برائی سکھاتا

بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾ وَ

ہے مگر جس پر میرا رب مہربانی کرے بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے اور

قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ

بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لے آؤ تاکہ اسے خاص اپنے پاس رکھوں پھر جب اس سے بات چیت کی

قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِیْ

کہا بے شک تو آج سے ہمارے ہاں تو بڑا معزز اور معتبر ہے کہا مجھے ملکی

عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ

خزانوں پر مامور کر دو بے شک میں خوب حفاظت کرنے والا جاننے والا ہوں اور ہم نے اس طور پر

مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ

یوسف کو اس ملک میں با اختیار بنا دیا کہ اس میں جہاں چاہے رہے

نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾

ہم جس پر چاہیں اپنی رحمت متوجہ کر دیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ

اور آخرت کا ثواب ان کے لئے بہتر ہے جو ایمان لائے اور پرہیزگاری میں رہے اور

جَآءَ اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ

یوسف کے بھائی آئے پھر اس کے ہاں داخل ہوئے تو اس نے انہیں پہچان لیا اور

مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ

وہ نہیں پہچان سکے اور جب انہیں ان کا سامان تیار کر دیا کہا میرے پاس

ربطِ آیات

(۵۳) بہتان سے برأت کرا لی۔ بعد ازاں شانِ عبودیت کا اظہار فرمایا تاکہ نفس میں تعلّی نہ آنے پائے۔ (۵۴) حضرت یوسف علیہ السلام کی فراست و دیانت کا امتحان لینے کے بعد بادشاہ نے انہیں اپنا مصاحبِ خاص بنانے کا اعلان کر دیا۔ اور ان کی بڑی عزت افزائی کی۔ (۵۵) اللہ تعالیٰ کا مال بے جا مصارف سے بچانے کی خاطر حضرت یوسف علیہ السلام نے بادشاہ سے درخواست کی کہ انہیں خزانے کا نگران بنا دیا جائے۔ (۵۶) اس تدبیر سے ہم نے یوسف علیہ السلام کو مصر میں عزت کے مرتبہ پر پہنچا لیا۔ نیکوکاروں کا اجر ہم ضائع نہیں کیا کرتے۔ (۵۷) دنیا کے اجر کے علاوہ آخرت کا اجر اس سے بھی بہتر ہے جو ایمانداروں اور پرہیزگاروں کو نصیب ہوگا۔ (۵۸) یوسف علیہ السلام کے بھائی قحط زدہ ہونے کے باعث اناج لینے کے لئے مصر میں آئے۔ یوسف علیہ السلام نے انہیں پہچان لیا اور بھائیوں نے نہ پہچانا۔

ع ۷ ۸ ۱

بِاَخٍ لَّكُم مِّنْ اَبِيكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْ اُوفِي الْكَيْلَ وَاَنَا

وُہ بھائی بھی لے آنا جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ پورا دیتا ہوں اور

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ

بڑا مہمان نواز ہوں پھر اگر تم اُسے میرے پاس نہ لائے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے

عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ

پیمانہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس آنا انہوں نے کہا ہم اس کے باپ سے خواہش کریں گے

وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ

اور ہم یہ کر کے ہی رہیں گے اور اپنے خدمت گاروں سے کہہ دیا کہ ان کی پونجی ان کے اسباب

فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَا اِذَا انْقَلَبُوْا اِلٰى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

میں رکھ دو تاکہ وہ اسے پہچانیں جب وُہ لوٹ کر اپنے گھر جائیں شاید وُہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْا اِلٰى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰاَبَانَا مُنِعَ

پھر آجائیں پھر جب اپنے باپ کے ہاں پہنچے کہا اے باپ! ہمارا

مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَا اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ

پیمانہ روک لیا گیا پس آپ ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجیے کہ ہم پیمانہ لائیں اور بے شک ہم

لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ

اُس کے نگہبان ہیں کہا میں تمہارا اس پر کیا اعتبار کروں مگر وُہی جیسا اس سے پہلے

عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾

اس کے بھائی پر اعتبار کیا تھا سو اللہ بہتر نگہبان ہے اور وُہ سب مہربانوں سے مہربان ہے

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۚ

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو انہوں نے اپنی پونجی پائی جو انہیں واپس کر دی گئی تھی

قَالُوْا يٰاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۚ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ

کہا اے ہمارے باپ ہمیں اور کیا چاہیے یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے اور اپنے

ربطِ آیات

(۵۹) جب ان کا سامان تیار کر دیا تو دوبارہ آنے وقت بن یامین (حضرت یوسف علیہ السلام کے عینی بھائی) کو ساتھ لانے کی فرمائش کی (۶۰) اور یہ دھمکی بھی سنا دی (۶۱) انہوں نے جواب دیا کہ ہر ممکن سعی سے اپنے باپ کو اس پر آمادہ کریں گے (۶۲) یوسف علیہ السلام نے اپنے ملازموں کو حکم دیا کہ ان کی پونجی ان کے سامانوں میں

خلاصۂ رکوع ۸ - یوسف علیہ السلام کی سرفرازی کے بعد کنعان میں قحط کا پڑنا اور پہلی دفعہ ان کے بھائیوں کا مصر میں آنا۔ ماخذ آیات ۵۸

باندھ دو۔ (۶۳) دوبارہ مصر میں آنے وقت بن یامین کو ساتھ لانے کی انہوں نے درخواست کی اور یعقوب علیہ السلام کے حضور میں عرض کی کہ ہم اس کی بڑی حفاظت کریں گے (۶۴) یعقوب علیہ السلام نے فرمایا تمہاری حفاظت تو ویسی ہے جیسی یوسف علیہ السلام کی کی تھی۔ ہاں اللہ تعالیٰ کو محافظ بنا کر روانہ کر دوں گا۔

أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ

گھر والوں کے لئے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا بوجھ اور زیادہ لائیں گے اور یہ

يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا

بوجھ ملنا آسان ہے کہا اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا یہاں تک کہ مجھے اللہ کا عہد دو

مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَن يُحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّا آتَوْهُ

کہ البتہ اسے میرے ہاں ضرور پہنچا دیں گے مگر یہ کہ تم سب گھر جاؤ پھر جب سب نے اسے

مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يَا بَنِيَّ

عہد دیا کہا ہماری باتوں کا اللہ شاہد ہے اور کہا اے میرے بیٹو!

لَا تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ

ایک دروازے سے داخل نہ ہونا اور مختلف دروازوں سے داخل ہونا

وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا

اور میں تمہیں اللہ کی کسی بات سے بچا نہیں سکتا اللہ کے سوا کسی کا

لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

حکم نہیں ہے اسی پر میرا بھروسہ ہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي

اور جبکہ اسی طرح داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے حکم دیا تھا انہیں اللہ کی کسی بات

عَنْهُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ

سے کچھ نہ بچا سکتا تھا مگر یعقوب کے دل میں ایک خواہش تھی جسے اس

قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

نے پورا کیا اور وہ تو ہمارے سکھلانے سے علم والا تھا لیکن اکثر آدمی

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ ع وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ

نہیں جانتے اور جب وہ یوسف کے پاس گئے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی

ع ۸

ربطِ آیات

(۶۵) جب سامان کھولا تو اس میں اپنی پونجی واپس شدہ پائی۔ بڑے خوش ہوئے اور دوبارہ جانے کا عزم مصمم کر لیا۔ (۶۶) یعقوب علیہ السلام نے بن یامین کو روانہ کرنے کے لئے یہ شرط لگائی اور بھائیوں نے مان لی۔ (۶۷) جاتے وقت حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہ نصیحت کی۔ (۶۸) مصر میں داخل ہوتے وقت انہوں نے اس نصیحت پر عمل کیا۔

قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾

کہا کہ بے شک میں تیرا بھائی ہوں پس جو کچھ یہ کرتے رہتے ہیں اس پر غم نہ کر

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ

پھر جب یوسف نے ان کا سامان تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے اسباب میں کٹورا

اَخِیْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾

رکھ دیا پھر پکارنے والے نے پکارا اے قافلہ والو! بے شک تم البتہ چور ہو

قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَیْهِمْ مَّا ذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ

اس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں

صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِیْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِیْمٌ ﴿۷۲﴾

بادشاہ کا کٹورا نہیں ملتا جو اسے لائے گا ایک اونٹ بھر کا غلہ پائے گا اور میں اس کا ضامن ہوں

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِی الْاَرْضِ وَ

انہوں نے کہا اللہ کی قسم تمہیں معلوم ہے ہم اس ملک میں شرارت کرنے کے لئے نہیں آئے اور

مَا كُنَّا سٰرِقِیْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِیْنَ ﴿۷۴﴾

نہ ہم کبھی چور تھے انہوں نے کہا پھر اس کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے نکلو

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ

انہوں نے کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے اسباب میں سے پایا جائے بس وہی اس کے بدلہ میں جائے ہم

نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِیَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْهِ

ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں پھر یوسف نے اپنے بھائی کے اسباب سے پہلے ان کے اسباب دیکھنے شروع کئے

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِیُوْسُفَ ؕ

پھر وہ کٹورا اپنے بھائی کے اسباب سے نکالا ہم نے یوسف کو ایسی تدبیر بتائی تھی

مَا كَانَ لِیَاْخُذَ اَخَاهُ فِیْ دِیْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ

بادشاہ کے قانون سے تو وہ اپنے بھائی کو ہرگز نہ لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ

خلاصہ رکوع ۹ - یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا دوبارہ آنا اور اپنے حقیقی بھائی کو حکمت عملی سے رکھ لینا۔ ماخذ آیت ۶۵-۷۶

ربط آیات

(۶۹) ان کے پہنچنے پر یوسف علیہ السلام نے اپنے حقیقی بھائی بن یامین سے تعارف پیدا کر لیا۔ (۷۰) اپنے حقیقی بھائی کو پاس رکھنے کے لئے یوسف علیہ السلام نے حکمت عملی کی اور یہ اعلان کر دیا کہ قافلے والے ایک چیز چرا کر لے جا رہے ہیں۔ (۷۱) قافلہ والوں نے دریافت کیا کہ تمہاری کون سی چیز گم ہوئی ہے۔ (۷۲) انہوں نے کہا بادشاہ کا پیمانہ گم ہو گیا ہے اور واپس دینے والے کو ایک اونٹ کا بار انعام دیا جائے گا۔ (۷۳) قافلہ والوں نے خدا کی قسم کھا کر کہا ہم کوئی چور نہیں (۷۴) بادشاہ کے آدمیوں نے کہا کہ اگر تم میں سے کسی کے پاس مل جائے تو اس کی کیا سزا ہے۔ (۷۵) انہوں نے جواب دیا کہ بس اسے قید کر لینا۔ ہمارے ہاں اس کی یہی سزا ہے۔

اللّٰهُ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ

چاہے ہم جس کے چاہیں درجے بلند کرتے ہیں اور ہر ایک دانا سے بڑھ کر دوسرا

عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ

دانا ہے انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے ایک بھائی نے بھی چوری کی تھی

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ

تب یوسف نے اپنے دل میں آہستہ سے کہا اور انہیں نہیں جتایا کہا تم درجے

شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ

میں بدتر ہو اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم بیان کرتے ہو انہوں نے کہا اے عزیز!

اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ

بے شک اس کا باپ بوڑھا بڑی عمر کا ہے سو اس کی جگہ ہم میں سے ایک کو رکھ لے ہم تم کو

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ

احسان کرنے والا دیکھتے ہیں کہا اللہ کی پناہ کہ ہم بجز اس کے کہ جس کے پاس

وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا

اپنا اسباب پایا کسی اور کو پکڑیں تب تو ہم بڑے ظالم ہیں پھر جب

اسْتَيْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ

اس سے ناامید ہوئے مشورہ کرنے کے لئے اکیلے ہو بیٹھے ان میں سے بڑے نے کہا کیا

تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ

تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا اور

مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ

پہلے جو یوسف کے حق میں قصور کر چکے ہو سو میں تو اس ملک سے ہرگز نہیں جاؤں گا

حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾

یہاں تک کہ میرا باپ مجھے حکم دے یا میرے لئے اللہ کوئی حکم فرمائے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

ربطِ آیات

(۷۶) حضرت یُوسف علیہ السلام نے پہلے دُوسرے بھائیوں کے سامان کی تلاشی لی پھر بن یامین کے سامان کی تلاشی لی اور اُس سے پیالا نکالا۔ یوسف علیہ السلام کو یہ تدبیر اللہ تعالیٰ نے سمجھائی۔ (۷۷) صلاع نکلنے کے بعد اُنھوں نے یُوسف علیہ السلام پر بھی بہتان باندھ دیا۔ یُوسف علیہ السلام سُن کر خاموش ہو گئے۔ (۷۸) اس کے بعد اُنھوں نے یُوسف علیہ السلام کے رُوبرُو یہ درخواست پیش کی۔ (۷۹) یُوسف علیہ السلام نے اُسے رَد کر دیا۔ (۸۰) جب یُوسف علیہ السلام نے درخواست رد کی تو اُنھوں نے آپس میں یہ مشورہ کیا۔

خلاصۂ رکوع ۱۰۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا تیسری دفعہ آنا اور آپس میں تعارف کرانا۔
ماخذ آیت ۰۰۔۹۰

ع ۹ / ۱۱ / ۳

ارْجِعُوا إِلَىٰ أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ

تم اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ اور کہو اے ہمارے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی

وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ ﴿٨١﴾

اور ہم نے وہی کہا تھا جس کا ہمیں علم تھا اور ہمیں غیب کی خبر نہ تھی

وَاسْأَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا

اور اس گاؤں سے پوچھ لیجئے جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے بھی جس میں ہم

فِيهَا ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

آئے ہیں اور بے شک ہم سچے ہیں کہا بلکہ تم نے دل سے ایک

أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي

بات بنالی ہے اب صبر ہی بہتر ہے اللہ سے اُمید ہے شاید اللہ ان سب کو

بِهِمْ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾ وَتَوَلَّىٰ

میرے پاس لے آئے وہی جاننے والا حکمت والا ہے اور اُس نے

عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ

اُن سے مُنہ پھیر لیا اور کہا ہائے یُوسف! اور غم سے اُس کی

عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوا تَاللَّهِ

آنکھیں سفید ہوگئیں پس وُہ سخت غمگین ہوا اُنہوں نے کہا اللہ کی قسم

تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ

تُو یُوسف کی یاد کو نہیں چھوڑے گا یہاں تک کہ کمزور ہو جائے یا

تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي

ہلاک ہو جائے کہا میں تو اپنی پریشانی اور غم کا اظہار

وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

اللہ ہی کے سامنے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے میں وُہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

ربطِ آیات

(۸۱) بڑے بھائی نے کہا میں تو یہاں ہی ٹھہر جاتا ہوں تم جاؤ اور والد صاحب سے یہ سارا ذکر کر دو۔ (۸۲) اگر انہیں یقین نہ آئے تو عرض کر دو کہ قافلہ کے دُوسرے آدمیوں سے اس کی تصدیق کرلی جائے۔ (۸۳) یعقوب علیہ السلام کو اس واقعہ کے اصلی ہونے کا ہرگز یقین نہ آیا کہ بن یامین نے چوری کی۔ لہٰذا اُنہوں نے فرمایا کہ اس میں بھی تمہارے نفسوں کا کوئی فریب معلوم ہوتا ہے۔ میں صبر کرتا ہُوں ممکن ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو مجھے ملا دے (۸۴) یعقوب علیہ السلام نے مفارقتِ یُوسف پر اظہارِ رنج کیا۔ اس غم میں ان کی آنکھیں بھی جا چکی تھیں (۸۵) یُوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے عرض کی۔ آپ ہمیشہ ان ہی کے غم میں مبتلا رہتے ہیں خطرہ ہے کہ یہی آپ کی ہلاکت کا موجب نہ ہو جائے (۸۶) یعقوب علیہ السلام نے فرمایا میں اپنے دکھ کی کہانی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتا ہوں۔ مجھے ان واقعات کے متعلق ایک حقیقت معلوم ہے جو تمہیں معلوم نہیں۔

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا

اے میرے بیٹو! جاؤ یوسف اور اُس کے بھائی کی تلاش کرو اور اللہ کی

تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ

رحمت سے نااُمید نہ ہو بے شک اللہ کی رحمت سے نااُمید نہیں ہوتے

اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ

مگر وہی لوگ جو کافر ہیں پھر جب اُس کے پاس آئے

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

تو کہا اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو قحط کی وجہ سے

بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ

بڑی تکلیف ہے اور کچھ نکمی چیز لائے ہیں سو آپ پورا غلہ بھر دیجئے اور خیرات دیجئے

اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا

بے شک اللہ خیرات دینے والوں کو ثواب دیتا ہے کہا تمہیں یاد ہے جو کچھ

فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا

تم نے یوسف اور اُس کے بھائی کے ساتھ کیا تھا جب تمہیں سمجھ نہ تھی کہا

ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ۡ

کیا تو ہی یوسف ہے کہا میں ہی یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے

قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا

اللہ نے ہم پر احسان کیا بے شک جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ بھی

يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا انہوں نے کہا اللہ کی قسم البتہ تحقیق اللہ نے تمہیں

وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـــِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ

ہم پر بزرگی دی اور بے شک ہم غلط کار تھے کہا آج تم پر کوئی الزام نہیں

ربطِ آیات

(۸۷) اے بیٹا! جاؤ تم بھی کہیں یوسف علیہ السلام کو اُس کے بھائی کا پتہ تو لگاؤ۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ (۸۸) جب تیسری مرتبہ یوسف علیہ السلام کے پاس گئے اور اپنی حالتِ زار کا ذکر کیا۔ (۸۹) اس وقت یوسف علیہ السلام نے اپنا تعارف ان سے کرایا۔ (۹۰) بھائیوں نے کہا کیا آپ یوسف ہیں انہوں نے فرمایا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ (۹۱) اس وقت بھائیوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کی فضیلت کا اقرار کیا۔

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٩٢﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ

اللہ تمہیں بخشے اور وہ سب سے زیادہ مہربان ہے یہ کرتا میرا لے جاؤ

هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا وَاْتُوْنِيْ

اور اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دو کہ وہ بینا ہو جائے اور میرے پاس

بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ

اپنے سب کنبے کو لے آؤ اور جب قافلہ روانہ ہوا تو ان کے باپ نے کہا

اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿٩٤﴾ قَالُوْا

بے شک میں یوسف کی بو پاتا ہوں اگر مجھے دیوانہ نہ بناؤ لوگوں نے کہا

تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ

اللہ کی قسم بیشک تو البتہ اپنی پرانی گمراہی میں مبتلا ہے پھر جب خوشخبری والا

الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا قَالَ

آیا اس نے وہ کرتہ اس کے منہ پر ڈال دیا تو بینا ہو گیا کہا

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾

میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ ﴿٩٧﴾

انہوں نے کہا اے ہمارے باپ! ہمارے گناہ بخشوا دیجئے بے شک ہم ہی غلط کار تھے

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

کہا عنقریب اپنے رب سے تمہارے لئے معافی مانگوں گا بے شک وہ غفور

الرَّحِيْمُ ﴿٩٨﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ

رحیم ہے پھر جب یوسف کے پاس آئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس

اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾

جگہ دی اور کہا مصر میں داخل ہو جاؤ اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہو گے

ربطِ آیات

(۹۲) یوسف علیہ السلام نے انہیں معافی دے دی اور مغفرت کی دعا فرمائی۔ (۹۳) میرا یہ کرتہ لے کر جاؤ، والد ماجد کے منہ پر ڈال دو، وہ بینا ہو جائیں گے اور اہل و عیال یہاں مصر ہی میں لے آؤ۔ (۹۴) مصر سے قافلہ کے روانہ ہوتے ہی یعقوب علیہ السلام کو یوسف علیہ السلام کے کرتہ کی خوشبو آنی شروع ہو گئی۔ (۹۵) ان کے بیٹوں نے اس اطلاع کو تسلیم نہ کیا۔ (۹۶) جب خوشخبری دینے والا آیا اور کرتہ کو آپ کے چہرہ مبارک پر ڈالا تو آپ بینا ہو گئے۔ (۹۷) اس وقت بیٹوں نے اپنی تخریبی تدابیر کا اقرار کیا اور خدا تعالیٰ سے معافی مانگنے کی درخواست کی۔ (۹۸) یعقوب علیہ السلام نے فرمایا: میں تمہارے لئے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگوں گا، وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (۹۹) جب سارا خاندان مصر میں پہنچا تو یوسف علیہ السلام نے والدین کو اپنے تخت پر بٹھایا۔

خلاصہ رکوع ۱۱۔ بنی اسرائیل کے سارے خاندان کا مصر میں آنا اور یوسف کے خواب کی تعبیر کا انجام پانا۔ ماخذ آیت ۹۹۔۔۔۱۰۰

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ

اور اپنے ماں باپ کو تخت پر اونچا بٹھایا اور اس کے آگے سب سجدہ میں گر پڑے اور کہا

يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا

اے باپ! میرے اس پہلے خواب کی یہ تعبیر ہے اسے میرے رب نے

رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ

سچ کر دکھایا اور اس نے مجھ پر احسان کیا جب مجھے قید خانہ سے نکالا

وَجَاۗءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ

اور تمہیں گاؤں سے لے آیا اس کے بعد کہ شیطان مجھ میں اور میرے بھائیوں

بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ

میں جھگڑا ڈال چکا بے شک میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے مہربانی فرماتا ہے

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿١٠٠﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ

بے شک وہی جاننے والا حکمت والا ہے اے میرے رب! تو نے مجھے کچھ حکومت دی ہے

وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

اور مجھے خوابوں کی تعبیر کا علم بھی سکھایا ہے اے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا

کے بنانے والے! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا کارساز ہے تو مجھے اسلام پر موت دے

وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ

اور مجھے نیک بختوں میں شامل کر دے یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم تیرے ہاں

اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿١٠٢﴾

بھیجتے ہیں اور تو ان کے پاس نہیں تھا جبکہ انہوں نے اپنا ارادہ پکا کر لیا اور وہ تدبیریں کر رہے تھے

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسْـَٔـلُهُمْ

اور اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں خواہ تو کتنا ہی چاہے اور آپ اس پر ان سے

ربطِ آیات

(۱۰۰) اس کے بعد والدین اور سب بھائیوں نے یوسف علیہ السلام کو سجدۂ تحیۃ کیا۔ یوسف علیہ السلام نے والدِ ماجد سے عرض کی کہ میرے بچپن کے خواب کی یہ تعبیر ہے۔ (۱۰۱) یوسف علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے ان احسانات کا شکریہ بجالانے اور خاتمہ بالخیر کی استدعا کی۔ (۱۰۲) یہ ایسے واقعات ہیں جن میں آپ حاضر نہیں تھے لیکن ہم بذریعہ وحی آپ کو بتلا رہے ہیں۔ (۱۰۳) بذریعہ وحی ان واقعات کی صحیح اطلاع دینے کے باوجود کبھی لوگ آپ کی نبوت کو تسلیم نہیں کریں گے۔

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع وَكَاَيِّنْ

کوئی مزدوری بھی تو نہیں مانگتے یہ تو صرف تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے اور آسمانوں

مِّنْ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَ

اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر سے یہ گزرتے ہیں اور

هُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا

ان سے منہ پھیر لیتے ہیں اور ان میں سے اکثر ایسے بھی ہیں جو اللہ کو مانتے

وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ

بھی ہیں اور شرک بھی کرتے ہیں کیا اس سے بے خوف ہو چکے ہیں کہ انہیں

مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا

اللہ کے عذاب کی ایک آفت آ پہنچے یا اچانک قیامت ان پر آ جائے اور انہیں

يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ؕ قف عَلٰى

خبر بھی نہ ہو کہہ دو میرا اور میرے تابعداروں کا بصیرت کے ساتھ یہ راستہ ہے

بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ

کہ میں لوگوں کو اللہ کی طرف بلا رہا ہوں اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْۤ

میں سے نہیں ہوں اور تجھ سے پہلے ہم نے جتنے پیغمبر بھیجے وہ سب بستیوں کے رہنے والے

اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ

مرد ہی تھے ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے پھر وہ زمین میں سیر کر کے کیوں نہیں

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَ

دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے اور

لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

البتہ آخرت کا گھر پرہیزگار کرنے والوں کے لئے بہتر ہے پھر تم کیوں نہیں سمجھتے

ع ۱۱
۵

خلاصہ رکوع ۱۲۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعہ میں عقلمندوں کے لیے عبرت پیش کی گئی ہے۔
ماخذ۔ آیت ۱۱۱۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ربط آیات

(۱۰۴) حالانکہ اس تبلیغ حق پر آپ ان سے کسی اجرت کے خواہاں نہیں ہیں۔
(۱۰۵) مذکورالصدر واقعات کے علاوہ اور بہت سی نشانیاں آسمان و زمین میں یہ دیکھتے ہیں لیکن کوئی سبق حاصل نہیں کرتے۔ (۱۰۶) ان واقعات سے سبق توحید حاصل نہیں کرتے بلکہ توحید کے ساتھ شرک کو بھی رکھتے ہیں۔ (۱۰۷) کیا یہ مشرک اللہ تعالیٰ کے عذاب سے محفوظ ہو گئے ہیں؟ (ہرگز نہیں)
(۱۰۸) انہیں کہہ دیجئے۔ میرا مسلک تو دعوت الی التوحید ہی ہے۔ میرے متبعین کا بھی یہی مسلک ہے اور میں مشرک نہیں ہوں۔ (۱۰۹) یہی تباہ شدہ بستیوں سے بھی یہ لوگ عبرت حاصل نہیں کرتے اور نجات آخرت فقط توحید پرست اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لئے ہے۔

حَتّٰىٓ اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا

یہاں تک کہ جب رسول نا اُمید ہونے لگے اور خیال کیا کہ اُن سے جھوٹ کہا گیا تھا

جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا

تب اُنہیں ہماری مدد پہنچی پھر جنہیں ہم نے چاہا بچا لیا اور ہمارے عذاب کو

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١١٠﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ

نافرمانوں سے کوئی بھی روک نہیں سکتا البتہ ان لوگوں کے حالات میں

عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ

عقلمندوں کے لئے عبرت ہے کوئی بنائی ہوئی بات نہیں ہے

لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ

بلکہ اس کلام کے موافق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر چیز کا بیان

كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١١١﴾ ع

اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لئے ہے جو ایمان لائے ہیں

ع ٧ ١٢ ٦

آیاتہا ٤٣ سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَكِّيَّةٌ (٩٦) ١٣ رکوعاتہا ٦

سورۂ رعد مکی ہے اور اس میں تینتالیس آیتیں ہیں اور چھ رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ

یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور جو کچھ تجھ پر تیرے رب سے اُترا

رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾

سو حق ہے اور لیکن اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر بلند کیا جنہیں تم دیکھ رہے ہو

ربطِ آیات

(١١٠) آپ فکر نہ کریں پہلے بھی اسی طرح ہوتا رہا ہے کہ جب انبیاء علیہم السلام کی حالت یاس تک آپہنچی اور اُمتوں نے یہ سمجھا کہ عذاب کے وعدے جو انہیں دیئے جاتے تھے وُہ جھوٹے تھے۔ تب اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا۔ پھر جسے اللہ تعالیٰ نے چاہا بچایا اور معاندین حق سے وُہ عذاب ٹل نہ سکا۔

(١١١) یُوسف علیہ السلام اور اُن کے بھائیوں کے واقعہ میں عقلمندوں کے لئے عبرت تھی کہ یہاں بھی رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے واقعات پیش آئیں گے اور بالآخر فتح ان کی ہوگی۔

> خُلاصۂ رکوع ١ - (١) نازل شدہ کتاب تو ضروریات کے مطابق تھی لیکن معاندین اس کے ماننے سے انکار کرتے ہیں۔ (٢) یہ لوگ رب کی تدبیر کا فقط ایک حصہ (مرئی) مانتے ہیں (٣) اور دوسرے انکار کرتے ہیں اس لئے قرآن کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ ماخذ (١) آیت ١ - (٢) آیت ٢، ٣، ٤ - (٣) آیت ٥۔

عنوان سُورۂ رعد

آفتابِ نبوت کے طلوع ہونے کے بعد بھی بعض بستیاں منور نہیں ہوتیں بلکہ پہلے بھی کفر و ضلالت کی ظلمت میں محجوب رہتی ہیں۔ (١) نازل شدہ کتاب ضروریاتِ انسانی میں رہنمائی کی تکمیل ہے اور اس کا نزول بتقاضائے صفتِ ربوبیت ہے۔ لیکن معاندین (اپنی جہالت کے باعث) اس پر ایمان نہیں لاتے۔

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ

پھر عرش پر قائم ہوا اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ

ہر ایک اپنے وقت معین پر چل رہا ہے وہ ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

نشانیاں کھول کر بتاتا ہے تاکہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کرو اور اسی نے

مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ

زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے اور زمین میں

الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ

ہر ایک پھل دو دو قسم کا بنایا دن کو رات سے چھپا

النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَ

دیتا ہے بے شک اس میں سوچنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں اور

فِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ

زمین میں ٹکڑے ایک دوسرے سے ملے جڑے ہیں اور انگور کے باغ ہیں

وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ

اور کھیتیاں اور کھجوریں ہیں ایک کی جڑ ملی ہوئی بعض بن ملی انہیں پانی بھی ایک ہی

وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ

دیا جاتا ہے اور ہم ایک کو دوسرے پر پھلوں میں فضیلت دیتے ہیں بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ

اس میں عقلمندوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں اگر تو عجیب بات چاہے تو

قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ

ان کا یہ کہنا عجب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو گئے کیا نئے سرے سے بنائے جائیں گے

ربطِ آیات

(۲-۳-۴) ضروریات جسمانی کے لئے جو نظام اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے اس کی ضرورت محسوس کرتے ہیں اور اس سے فائدہ بھی اٹھاتے ہیں لیکن نظام روحانی کے ماننے سے انکار کرتے ہیں۔

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ الْأَغْلَٰلُ فِيٓ

یہی وُہ ہیں جو اپنے رب سے منکر ہو گئے اور انہیں کی گردنوں میں طوق

أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٥﴾

ہوں گے اور یہی دوزخی ہیں وُہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ

اور تجھ سے بھلائی سے پہلے بُرائی کو جلد مانگتے ہیں اور ان سے پہلے

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلَٰتُ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

بہت سے عذاب گزر چکے ہیں اور بے شک تیرا رب لوگوں کو باوجود ان کے ظلم کے

لِلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾

معاف بھی کرتا ہے اور تیرے رب کا عذاب بھی سخت ہے

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ

اور کافر کہتے ہیں اس کے رب سے اس پر کوئی نشانی کیوں نہیں

رَّبِّهِ ۗ إِنَّمَآ أَنْتَ مُنْذِرٌ ۖ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾ ع اللَّهُ يَعْلَمُ

اُتری تم تو صرف ڈرانے والے ہو اور ہر قوم کے لئے ایک رہبر ہوتا آیا ہے اللہ کو معلوم ہے

مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ

کہ جو کچھ ہر مادہ اپنے پیٹ میں لئے ہوئے ہے اور جو کچھ پیٹ میں سکڑتا اور بڑھتا ہے

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عَٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَٰدَةِ

اور اس کے ہاں ہر چیز کا اندازہ ہے پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے

الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَآءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ

سب سے بڑا بلند مرتبہ ہے تم میں سے جو شخص کوئی بات چپکے سے کہے یا پکار کر

جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾

کہے اور جو شخص رات میں کہیں چھپ جائے یا دن میں چلے پھرے یہ سب برابر ہیں

ربطِ آیات

(۵) زندگی کا نظامِ رُوحانی کا یہ ثبوت ہے کہ عالمِ ملکوت میں پہنچ کر جو جزا و سزا ملتی ہے آپ کے وہ قائل نہیں۔ یہ مانیں یا نہ مانیں۔ بہرحال وُہ واقعات ظہور میں آئیں گے اور یہ لوگ جزا و سزا پائیں گے۔ (۶) اِستہزاء کے طور پر معاندینِ حق عذابِ الٰہی کے متمنی ہیں کہ جلدی آئے۔ حالانکہ پہلی اُمتوں پر عذابِ الٰہی کے کئی واقعات گزر چکے ہیں ان کے ظلم کے باوجود مغفرتِ الٰہی عذاب کو روکے ہوئے ہے۔ اگر یہ اسی ضد پر اڑے رہے تو یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے (۷) کافر ایسا معجزہ چاہتے ہیں، جس سے ان کے دل مطمئن ہو جائیں۔ حالانکہ کئی

ع ١

خلاصۂ رکوع ۲-(۱) حکمِ الٰہی ان کی ہر حالت پر حاوی ہے (۲) اگر یہ لوگ اصلاح نہیں کرنا چاہتے تو اللہ تعالیٰ بھی ان سے بے پرواہ ہے (۳) لیکن آئندہ چل کر اللہ تعالیٰ سے پھر بھی بھلائی کی اُمید نہ رکھیں۔ ماخذ (۱) آیت ۸-۹۔ (۲) آیت ۱۱۔ (۳) آیت ۱۸

معجزات ظاہر ہو چکے ہیں مثلاً قرآن حکیم کی تعلیم خود معجزہ ہے لیکن یہ لوگ اپنی فطرتِ سلیمہ کھو چکے ہیں۔ اس لئے نہیں مانتے۔ (۸) اللہ تعالیٰ کا علم ایسا حاوی ہے کہ مادہ کے رحم میں جو کمی بیشی ہوتی ہے اُسے بھی اچھی طرح سے جانتا ہے۔ (۹) اس کے علاوہ ہر چھپی ہوئی اور ظاہر بات کو بخوبی جانتا ہے (۱۰) تمہارے ظاہر و باطن اور شب و روز کے حالات سے پورا آگاہ ہے۔

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ

ہر شخص کی حفاظت کے لئے کچھ فرشتے ہیں اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے حکم سے

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

اس کی نگہبانی کرتے ہیں بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی

بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَ

حالت کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم کی برائی چاہتا ہے پھر اسے کوئی نہیں روک سکتا اور

مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ

اس کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہو سکتا وہی ہے جو تمہیں

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ ۚ

خوف یا امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور بھاری بادلوں کو اٹھاتا ہے

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَ

اور رعد اس کی پاکی کے ساتھ اس کی تعریف کرتا ہے اور سب فرشتے اس کے ڈر سے اور

يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ

بجلیاں بھیجتا ہے پھر انہیں جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے اور یہ تو

يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ ؕ لَهٗ دَعْوَةُ

اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ بڑی قوت والا ہے اسی کو پکارنا

الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ

بجا ہے اور اس کے سوا جن لوگوں کو پکارتے ہیں وہ ان کے کچھ بھی کام

لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَ

نہیں آتے مگر جیسا کوئی پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے کہ اس کے منہ میں آ جائے

مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

حالانکہ وہ اس کے منہ تک نہیں پہنچتا اور کافروں کی جتنی پکار ہے سب گمراہی ہے

ربطِ آیات

(۱۱) اللہ تعالیٰ تم پر اتنا مہربان ہے کہ اس نے تمہاری حفاظت کے لئے فرشتے مقرر کر دیئے ہیں جو خدا کے حکم سے ہر وقت انسان کی حفاظت کا کام کرتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ اگر تم نے ناشکری نہ چھوڑی تو اللہ تعالیٰ بھی تمہاری حالت کو الٹ دے گا اور راحت کو رنج اور آرام کو مصیبت سے تبدیل کر دے گا۔ (۱۲) اللہ تعالیٰ اپنی قوت کا کمال بجلی کے چمکنے سے دکھاتا ہے اور پانی سے بھرے ہوئے بادلوں کو اوپر اٹھاتا ہے (۱۳) اس کی عظمت و جلال کا پتہ اس طرح چلتا ہے کہ فرشتۂ رعد اس کی تسبیح و تقدیس میں مصروف رہتا ہے اور بقیہ تمام فرشتے اس کے خوف سے ڈرتے ہیں۔ (۱۴) سچی دعا اور پکار یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو پکارا جائے۔ مشرکین جن معبودوں کو پکارتے ہیں وہ انہیں کوئی جواب نہیں دے سکتے۔ وہ پکار رائیگاں جاتی ہے۔

السجدۃ

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا

اور چار و ناچار — اللہ ہی کو — آسمان والے — اور زمین والے — سجدہ کرتے ہیں

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ ⑮ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

اور اُن کے سائے بھی — صبح اور شام — کہو آسمانوں — اور — زمین کا

وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ لَا

رب کون ہے — کہہ دو اللہ — کہو پھر کیا تم نے — اللہ کے سوا اُن چیزوں کو معبود نہیں

يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

بنا رکھا — جو اپنے نفسوں کے نفع اور نقصان کے بھی مالک نہیں — کہو کیا اندھا اور

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ڬ

دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے — یا کہیں اندھیرا اور روشنی — برابر ہو سکتے ہیں

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ

کیا جنہیں — اُنہوں نے اللہ کا شریک بنا رکھا ہے انہوں نے بھی اللہ کی مخلوق جیسی کچھ مخلوق بنائی ہے

عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ⑯

پھر مخلوق ان کی نظر میں مشتبہ ہو گئی ہے — پیدا کرنے والا اللہ ہے اور وہ اکیلا زبردست ہے

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ

اُس نے آسمان سے پانی اُتارا — پھر اس سے اپنی مقدار میں نالے بہنے لگے — پھر وہ سیلاب

السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۭ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ

پھولا ہوا جھاگ اوپر لایا — اور جس چیز کو — آگ میں — زیور — یا کسی اور

ابْتِغَاۗءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

اسباب بنانے کے لئے پگھلاتے ہیں اس پر بھی ویسا ہی جھاگ ہوتا ہے — اللہ حق اور باطل

اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ڛ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ

کی مثال — بیان فرماتا ہے — پھر جو جھاگ ہے — وہ یونہی جاتا رہتا

ربطِ آیات

(۱۵) یہ مشرک اللہ تعالیٰ کی عظمت و شان کو زبان سے مانیں یا نہ مانیں۔ ان کے سوا تمام جمادات، نباتات، حیوانات بلکہ خود انسان یقیناً اللہ تعالیٰ کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہے۔ (۱۶) آسمان و زمین میں رہنے والوں کا رب تو وہی ہے اور جنہیں تم نے معبود بنا رکھا ہے، وہ تو اپنے نفع و نقصان کے بھی مالک نہیں ہیں۔ کیا اندھا اور بینا کبھی برابر ہو سکتے ہیں۔

جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ ؕ

ہے اور جو لوگوں کو فائدہ دے وہ زمین میں ٹھہر جاتا ہے

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ (۱۷) لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

اسی طرح اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا

لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ

ان کے واسطے بھلائی ہے اور جنہوں نے اُس کا حکم نہ مانا اگر اُن کے پاس

لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا

سارا ہو جو کچھ زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور ہو تو سب جرمانہ میں دینا

بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ

قبول کریں گے ان لوگوں کے لئے برا حساب ہے اور ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (۱۸) اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ

دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے بھلا جو شخص جانتا ہے کہ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ

تیرے رب سے تجھ پر جو کچھ اترا ہے حق ہے اس کے برابر ہو سکتا ہے جو اندھا ہے

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ (۱۹) الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ

سمجھتے تو عقل والے ہی ہیں وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو

بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۙ (۲۰) وَ

پورا کرتے ہیں اور اس عہد کو نہیں توڑتے اور

الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

وہ لوگ جو ملاتے ہیں جس کے ملانے کو اللہ نے فرمایا ہے

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ؕ (۲۱)

اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب کا خوف رکھتے ہیں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

النصف ۸ ع ۲

ربطِ آیات

(۱۷) معاندینِ حق یاد رکھیں حق اس طرح باقی رہے گا اور مفید ہوگا جس طرح پانی زمین پی جاتی ہے (پھر اس سے طرح طرح کے اناج اور میوہ جات ہوتے ہیں) اور باطل اس طرح نابود ہوگا، جس طرح سیلاب کے پانی پر جھاگ ہوتی ہے اور وہ محض بے کار شے ہے۔ (۱۸) جو لوگ دعوتِ حق کو تسلیم کرلیں گے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سے نیکی پائیں گے اور انکار کرنے والے عذابِ الٰہی میں مبتلا کئے جائیں گے۔ اگر ان کے پاس ساری زمین کی دولت، بلکہ اس سے دگنی بھی ہوتی تو بھی فدیہ دے کر جان چھڑانے کے لئے تیار ہوتے۔ (۱۹) کیا کتاب اللہ کو منزل من اللہ ماننے والا اور نہ ماننے والا برابر ہو سکتے ہیں۔ اس امر کو فقط دُور اندیش عقل والے ہی سمجھ سکتے ہیں (۲۰ تا ۲۲) ان اخلاقِ حسنہ کے پابند ہی تعلیمِ الٰہی سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

خلاصۂ رکوع ۳- (۱) اس کتاب کو صحیح ماننے اور نہ ماننے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ (۲) جس طرح دونوں کے طرزِ عمل میں فرق ہے اسی طرح جزائے اعمال میں بھی فرق ہوگا۔
ماخذ: (۱) آیت ۱۵۔ (۲) آیت ۲۰-۲۱-۲۲-۲۵۔

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ

وہ جنہوں نے اپنے رب کی رضامندی کے لئے صبر کیا اور نماز قائم کی

وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُونَ

اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کیا اور برائی کے مقابلہ میں

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

بھلائی کرتے ہیں انہیں کے لئے آخرت کا گھر ہے

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

ہمیشہ رہنے کے باغ جن میں وہ خود بھی رہیں گے اور ان کے باپ دادا

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُونَ

اور بیویوں اور اولاد میں سے بھی جو نیکوکار ہیں اور ان کے پاس فرشتے

عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

ہر دروازے سے آئیں گے کہیں گے تم پر سلامتی ہو تمہارے صبر کرنے کی وجہ

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ

پھر آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے اور جو لوگ اللہ کا عہد مضبوط

اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهٖ وَيَقْطَعُونَ مَآ أَمَرَ اللّٰهُ

کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور اس چیز کو توڑتے ہیں جسے اللہ نے

بِهٖٓ أَنْ يُّوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولٰٓئِكَ

جوڑنے کا حکم فرمایا اور ملک میں فساد کرتے ہیں ان کے لئے

لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ

لعنت ہے اور ان کے لئے برا گھر ہے اللہ ہی جس کے لئے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوا بِالْحَيٰوةِ

چاہتا ہے روزی فراخ اور تنگ کرتا ہے اور دنیا کی زندگی پر خوش

ربطِ آیات

(۲۳-۲۴) ان بااخلاق رضائے الٰہی کے ماتحت چلنے والوں کو یہ جزائے خیر ملے گی۔ (۲۵) عہدِ عبودیت کے توڑنے والوں اور بداخلاقی کا ارتکاب کرنے والوں پر لعنت پڑے گی اور برا ٹھکانا ملے گا۔

الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا

ہیں اور دُنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں کچھ نہیں مگر

مَتَاعٌ ۝ ۲۶ ع وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

تھوڑا سا اسباب اور کافر کہتے ہیں اس پر اس کے رَب سے کوئی نشانی

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَ

کیوں نہیں اُتری کہہ دو اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور

يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝ ۲۷ ۖ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ

جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے اُسے اپنے تک پہنچنے کا راستہ دکھاتا ہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ

دلوں کو اللہ کی یاد سے تسکین ہوتی ہے خبردار ! اللہ کی یاد ہی سے دل تسکین

الْقُلُوْبُ ۝ ۲۸ ۭ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى

پاتے ہیں جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے اُن کے لئے

لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ ۲۹ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ

خوشخبری اور اچھا ٹھکانا ہے اسی طرح ہم نے تجھے ایک اُمت میں بھیجا ہے

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ

کہ اس سے پہلے کئی اُمتیں گزر چکی ہیں تاکہ تو انہیں سُنا دے جو ہم نے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ

تیری طرف حکم بھیجا ہے اور وہ تو رحمٰن کے منکر ہیں کہہ دو وہی

رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝ ۳۰

میرا رب ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ

اور اگر تحقیق کوئی ایسا قرآن نازل ہوتا کہ جس سے پہاڑ چلتے یا اس سے

۳ ع ۸ ۹

خلاصۂ رُکوع ۴ - (۱) مخالف کہتے ہیں کوئی ایسی نشانی ظاہر ہوتی، جس سے ہمارے دل قرآن پر مطمئن ہو جاتے (۲) ایمان والوں کو اس ذکرِ الٰہی (قرآنِ حکیم) سے اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے (۳) قرآن تو اعلیٰ درجہ کا موثر ہے لیکن تمہارے دل پہاڑ، زمین اور مُردوں سے بھی زیادہ بے کار ہو چکے ہیں۔

ماخذ (۱) آیت ۲۷ - (۲) آیت ۲۹ - (۳) آیت ۳۱ ۔

ربطِ آیات

(۲۶) قبض و بسطِ رزق اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے یہ لوگ دُنیا کا ساز و سامان حاصل کر کے بڑے خوش ہو گئے ہیں حالانکہ دُنیا کی نعمتیں آخرت کے مقابلہ میں کوئی حقیقت نہیں رکھتیں۔

(۲۷) کافر کہتے ہیں کہ کوئی نشانی مل جاتی تو ہم بھی قرآن کی تصدیق کر لیتے۔ ان سے کہہ دیجئے۔ یہ کام نشانیوں پر مبنی نہیں ہے! اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنے ہاں بُلائے۔

(۲۸) ایمان والوں کو اس قرآنِ حکیم سے اطمینانِ قلب حاصل ہو جاتا ہے۔

(۲۹) ایمان اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہو۔ اور ان کے لئے اچھی جگہ تجویز شدہ ہے۔ (۳۰) ہم نے آپ کو اس لئے بھیجا ہے تاکہ ان لوگوں کو قرآن مُنزل من الرحمٰن پڑھ کر سنائیں اور یہ لوگ رحمٰن کی مخالفت کرتے ہیں۔

بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۗ بَل لِّلَّهِ الْأَمْرُ

زمین کے ٹکڑے ہو جاتے یا اُس سے مُردے بول اُٹھتے (تب بھی نہ مانتے) بلکہ سب کام اللہ کے ہی

جَمِيعًا ۗ أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَّوْ يَشَاءُ

میں ہیں پھر کیا ایمان والے اس بات سے نا اُمید ہو گئے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا

اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

تو سب آدمیوں کو ہدایت کر دیتا اور کافروں پر تو ہمیشہ اُن کی

تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا

بداعمالی سے کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہے گی یا وہ بلا اُن کے گھر کے قریب

مِّن دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا

نازل ہوگی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ پورا ہو بے شک اللہ

يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن

اپنے وعدے کا خلاف نہیں کرتا اور تجھ سے پہلے کئی رسولوں سے ہنسی

قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ

کی گئی ہے پھر میں نے کافروں کو مہلت دی پھر اُنہیں پکڑ لیا پھر ہمارا

كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾ أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ

عذاب کیسا تھا بھلا جو ہر کسی کے سر پر بنے کھڑا ہے

بِمَا كَسَبَتْ ۗ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ ۚ

جو اس نے کیا ہے اور انہوں نے اللہ کے لئے شریک بنا رکھے ہیں کہہ دو اُن کے نام بتلاؤ

أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَم بِظَاهِرٍ

کیا اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جسے وہ زمین میں نہیں جانتا یا اُوپر ہی کی

مِّنَ الْقَوْلِ ۗ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ

باتیں کرتے ہو بلکہ کافروں کے فریب انہیں بھلے معلوم کرائے گئے ہیں

ربطِ آیات

(۳۱) اِن لوگوں نے تو نفرت ایسی لگا رکھی ہے کہ اگر قرآن حکیم کی تاثیر کے بڑے بڑے کرشمے بھی دیکھ لیں تو بھی نہیں مانیں گے۔ (۳۲) آپ سے پہلے انبیاء علیہم السلام پر تمسخر ہوا۔ پہلے مخالفین کو مہلت ملی پھر عذاب میں مبتلا ہوئے۔

خلاصۂ رکوع ۵ - (۱) آپ سے پہلے بھی نبیوں کا تمسخر اڑایا گیا۔ ایسے لوگوں کو پہلے اللہ تعالیٰ نے مہلت دی۔ پھر دُنیا میں عذاب چکھایا۔ (۲) اس کے بعد آخرت کے عذاب میں مبتلا ہو جائیں گے۔
ماخذ (۱) آیت ۳۲ - (۲) آیت ۳۵

۴ ع ۵ ۱۰

وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

اور وہ راستہ سے روکے گئے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے پھر اسے کوئی بھی

مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ لَّهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ

ہدایت دینے والا نہیں ہے ان کے لئے دُنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور البتہ آخرت

الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۖ وَمَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ﴿٣٤﴾ مَّثَلُ

کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا اس جنت کا

الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

حال جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اُس کے نیچے نہریں بہتی ہیں

أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوا ۖ

جس کے میوے اور سائے ہمیشہ رہیں گے یہ پرہیزگاروں کا انجام ہے

وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ

اور کافروں کا انجام آگ ہے اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے

يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ ۖ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَن

اس سے خوش ہوتے ہیں جو تجھ پر نازل ہوا اور جماعتوں میں سے بعض لوگ اُس کی

يُنكِرُ بَعْضَهُ ۚ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا

بعض بات نہیں مانتے کہہ دو مجھے تو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ کی بندگی کروں اور اس کے

أُشْرِكَ بِهِ ۚ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآبِ ﴿٣٦﴾ وَكَذَٰلِكَ

ساتھ شریک نہ کروں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے اور اسی طرح

أَنزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَمَا

ہم نے یہ کلام اتارا کتاب عربی زبان میں اور اگر تو ان کی خواہش کے مطابق چلے بعد اس

جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ﴿٣٧﴾

علم کے جو تجھے پہنچ چکا ہے تیرا اللہ سے کوئی حمایتی اور بچانے والا نہ ہوگا

ربطِ آیات

(۳۳) کیا جو مالکِ ہر نفس پر قائم اور حافظ اور رازق ہے اور تمہارے بیکس و عاجز معبود دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ جو شخص راندۂ درگاہِ الٰہی ہو جانے سے دوسرا کون ہدایت کرے۔ (۳۴) یہ گمراہ دنیا اور آخرت کے عذاب میں مبتلا ہوں گے اور انہیں کوئی بچانے والا نہیں ملے گا۔ (۳۵) اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کا ٹھکانا جنت اور گنہگار کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ (۳۶) مسلمان اس قرآن کے سننے سے خوش ہوتے ہیں۔ یہود و نصاریٰ اور مشرکینِ عرب اس کے بعض حصص کا انکار کرتے ہیں۔ ان سے کہہ دیجئے۔ مجھے ایک خدا تعالیٰ کی پرستش کا حکم دیا گیا ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک بنانے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ (۳۷) جس طرح پہلے انبیاء علیہم السلام پر ان کی قوم کی زبانوں میں کتابیں نازل ہوئی تھیں۔ اسی طرح آپ پر عربی میں قرآن نازل ہوا ہے۔ آپ اس کا اتباع کریں۔ مخالفین کی کوئی پرواہ نہ کریں۔

ع ۵

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا

اور البتہ تحقیق ہم نے تجھ سے پہلے کئی رسول بھیجے اور ہم نے انہیں بیویاں

وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

اور اولاد بھی دی تھی اور کسی رسول کے اختیار میں نہ تھا کہ وہ اللہ کے حکم کے سوا کوئی معجزہ

اللَّهِ ۗ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ

لا! ہر زمانہ کے مناسب احکام ہوتے ہیں اللہ جو چاہے موقوف کر دیتا ہے اور باقی رکھتا ہے

وَعِندَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ﴿٣٩﴾ وَإِن مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي

اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے اور اگر ہم تجھے کوئی وعدہ دکھا دیں جو ہم نے

نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا

ان سے کیا ہے یا تجھے اٹھالیں سو تیرے ذمہ تو پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمہ

الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا

حساب لینا ہے کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے

مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ وَ

چلے آتے ہیں اور اللہ حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کو ہٹا نہیں سکتا اور

هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن

وہ جلد حساب لینے والا ہے اور ان سے پہلے لوگ بھی تدبیریں

قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ

کر چکے ہیں سو اصل تدبیر تو اللہ ہی کی ہے جو کچھ کوئی کرتا ہے اسے سب خبر

نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَ

رہتی ہے اور ابھی کافروں کو معلوم ہو جائے گا کہ نیک انجام کس کا ہے اور

يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ

کہتے ہیں کہ تو رسول نہیں ہے کہہ دو میرے اور تمہارے

ربطِ آیات

(۳۸) انہیں آپ کی ازواج و اولاد سے کیوں شبہ ہو رہا ہے کیا پہلے انبیاء علیہم السلام کے اہل و عیال نہ تھے۔ ہاں اگر معجزات طلب کرتے ہیں تو یہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ملتے ہیں۔ اور اگر عذاب کے لئے جلدی کرتے ہیں تو اس کے متعلق فیصلۂ الٰہی میں جو وقت متعین ہو چکا ہے اس سے پہلے نہیں آسکتا۔ (۳۹) اللہ تعالیٰ اپنے فیصلوں میں ترمیم و تنسیخ کا اختیارِ تام رکھتا ہے۔ (۴۰) ان پر عذاب آپ کے سامنے آئے یا بعد میں آئے آپ کے ذمہ فقط تبلیغ تھی اس کے بعد حساب و کتاب لینا ہمارا کام ہے۔ (۴۱) کیا اسلام کے سامنے قلوبِ انسانی کا مسخر ہوتے جانا معجزہ نہیں۔ پھر اور معجزہ کا ان کی کیا ضرورت ہے۔ (۴۲) ان سے پہلے لوگوں نے بھی کلمۂ حق کے مٹانے کی تدابیر کیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی ایسی کاٹ کی کہ وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ (اب بھی اسی طرح ہوگا۔)

خلاصۂ رکوع ۶۔ (۱) اگر انہیں آپ کے بیوی بچوں سے شبہ ہو رہا ہے تو کیا پہلے انبیاء علیہم السلام کے بیوی بچے نہ تھے۔ (۲) بہرحال آپ کا کام پیغام پہنچانا ہے۔ اس کے بعد ہم خود ان سے نبٹ لیں گے۔
ماخذ (۱) آیت ۳۸۔ (۲) آیت ۴۰۔

شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ﴿۴۳﴾ ع

درمیان اللہ گواہ کافی ہے اور وہ شخص جس کے پاس کتاب کا علم ہے

آیاتها ۵۲ سُورَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۱۴ رکوعاتها ۷

سورۂ ابراہیم مکی ہے اور اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

یہ ایک کتاب ہے ہم نے اسے تیری طرف نازل کیا ہے تاکہ تو لوگوں کو ان کے رب کے

اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۱﴾

حکم سے اندھیروں سے روشنی کی طرف غالب تعریف کئے ہوئے رستہ کی طرف نکالے

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ

یعنی اللہ جس کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور کافروں پر

لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ

افسوس کہ انہیں سخت عذاب ہونا ہے جو دنیا کی زندگی کو

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ

آخرت کے مقابلہ میں پسند کرتے ہیں اور اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ

روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں وہ دور کی گمراہی میں

بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ

پڑے ہوئے ہیں اور ہم نے ہر پیغمبر کو اس کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ

تاکہ انہیں سمجھا سکے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے

ربطِ آیات

(۴۳) کافر ضد کی بنا پر یہی کہتے ہیں کہ آپ رسول نہیں ہیں۔ ان سے کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ گواہ کافی ہے۔ اس کی حمایت سے پتہ چل جائے گا کہ وہ کس کا مددگار ہے اور اہل کتاب میں سے علمائے ربانی بھی آپ کی رسالت کی تصدیق کرتے ہیں۔

خلاصۂ رکوع ۱۔ مقصد بعثت محمدی و موسوی ایک ہے۔ ماخذ آیت ۱ - ۵۔

سورۂ ابراہیم
(عنوانِ عام ساری سورۃ کا)
مقصدِ بعثت
انبیاء علیہم السلام

(۱) نزولِ قرآن کا مقصد یہ ہے کہ لوگ ظلمات سے نکل کر روشنی میں آئیں۔

(۲) اس اللہ تعالیٰ کے راستے پر آجائیں جو زمین و آسمان کا مالک ہے۔ اس راستے سے انکار کرنے والوں کے لئے سخت عذاب ہے۔

(۳) سیدھے راستہ سے انکار کرنے والے کفار کا مقصد زندگی یہ ہوگا۔

يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ

ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں

بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

دے کر بھیجا تھا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال

وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ

اور انہیں اللہ کے دن یاد دلا بے شک اس میں ہر ایک صبر شکر کرنے والے

صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٥﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا

کے لئے بڑی نشانیاں ہیں اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اللہ کا احسان

نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ

اپنے اوپر یاد کرو جب تمہیں فرعون کی قوم سے چھڑایا

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ

وہ تمہیں برا عذاب چکھاتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ

اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

عَظِيمٌ ﴿٦﴾ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ

بڑی آزمائش تھی اور جب تمہارے رب نے یہ سنا دیا تھا کہ البتہ اگر تم شکرگزاری کروگے تو اور زیادہ

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿٧﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ

دوں گا اور اگر ناشکری کروگے تو میرا عذاب بھی سخت ہے اور موسیٰ نے کہا

إِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ

اگر تم اور جو لوگ زمین میں ہیں سارے کفر کروگے تو اللہ بے پروا

لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

تعریف کیا ہوا ہے کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے

ربطِ آیات

(۴) ہمیشہ ہر رسول اپنی قوم کی زبان میں احکامِ الٰہی لائے۔ پھر جس نے چاہا ہدایت پائی اور جس نے نہ چاہا اسے اللہ تعالیٰ نے گمراہوں کی فہرست میں لکھ لیا۔ (۵) موسیٰ علیہ السلام بھی اپنی قوم کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لانے کے لئے بھیجے گئے تھے۔ (۶) چنانچہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو احساناتِ الٰہی یاد دلائے اور اتباعِ حق کی ترغیب دی۔ (۷) اللہ تعالیٰ کا یہ اعلانِ عام ہے کہ شاکر کے حق میں زیادتی انعام و اکرام اور نافرمان کے لئے سخت عذاب کا وعید ہوگا۔ (۸) موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اگر تم اور زمین کے سارے بسنے والے اللہ تعالیٰ کے مخالف ہو جائیں تو بھی اللہ تعالیٰ کو کوئی بھی پروا نہیں ہے۔

خلاصہ رکوع ۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا مقصد ایک ہی ہے۔
ماخذ آیت ۹ - ۱۰۔

ع ۱۶ ۱۳

مع

قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۬ۛ وَ الَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا

نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو ان کے بعد ہوئے اللہ

یَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا

کے سوا جنہیں کوئی نہیں جانتا ان کے پاس ان کے رسول نشانیاں لے کر آئے پھر

اَیْدِیَهُمْ فِیْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ

انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں لوٹائے اور کہا ہم نہیں مانتے جو تمہیں دے کر بھیجا گیا

بِهٖ وَ اِنَّا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ۝۹

ہے اور جس دین کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہمیں تو اس میں بڑا شک ہے

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ

ان کے رسولوں نے کہا کیا تمہیں اللہ میں شک ہے جس نے آسمان اور

الْاَرْضِ ؕ یَدْعُوْكُمْ لِیَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ

زمین بنائے وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے کچھ گناہ بخشے اور

یُؤَخِّرَكُمْ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

تمہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دے انہوں نے کہا تم بھی تو ہمارے جیسے

مِّثْلُنَا ؕ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ

انسان ہو تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان چیزوں سے روک دو جنہیں ہمارے باپ دادا

اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۝۱۰ قَالَتْ لَهُمْ

پوجتے رہے سو کوئی کھلا ہوا معجزہ لاؤ ان سے ان کے رسولوں

رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ

نے کہا ضرور ہم بھی تمہارے جیسے ہی آدمی ہیں لیکن اللہ

یَمُنُّ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا كَانَ لَنَاۤ

اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے اور ہمارا کام نہیں

ربطِ آیات

الخلاصۃ

(۹) کیا تم نے پہلی برباد شدہ قوموں کے حالات نہیں سنے ان کے پاس انبیاء علیہم السلام روشن احکام لائے اور انہوں نے تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ اور نبوت کے دعویٰ میں شک ظاہر کیا۔ (۱۰) انبیاء علیہم السلام نے فرمایا کہ ہم تو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دیتے ہیں۔ کیا اللہ تعالیٰ میں تمہیں شک ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ ہم جیسے آدمی معلوم ہوتے ہیں (لہٰذا آپ کو ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں)۔

أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

کہ ہم اللہ کی اجازت کے سوا تمہیں کوئی معجزہ لا کر دکھائیں اور ایمان والوں کا بھروسہ

الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ

اللہ ہی پر ہونا چاہئے اور ہم کیوں اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اسی نے ہمیں (سیدھے)

هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى

راستوں کی راہ نمائی کی ہے اور ہم ضرور صبر کریں گے اس ایذا پر جو تم ہمیں دیتے ہو اور توکل

اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے اور کافروں نے اپنے رسولوں سے

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي

کہا ہم تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے یا ہمارے دین میں

مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳﴾

لوٹ آؤ تب انہیں ان کے رب نے حکم بھیجا کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ

اور ان کے بعد اس زمین میں تمہیں آباد کر دیں گے یہ اس کے لئے ہے جو

خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوا

میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور جس نے میرے عذاب سے خوف کھایا اور پیغمبروں نے فیصلہ چاہا اور

وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿۱۵﴾ مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ

ہر ایک سرکش ضدی نامراد ہوا اور اس کے پیچھے دوزخ ہے

وَيُسْقَىٰ مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ ﴿۱۶﴾ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ

اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا جسے گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور اسے

يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ

گلے سے نہ اتار سکے گا اور اس پر ہر طرف سے موت آئے گی اور وہ نہیں

ربطِ آیات

(۱۱) انبیاء علیہم السلام نے فرمایا ہم انسان تو ہیں لیکن اللہ تعالیٰ جس پر چاہے انعام کرے (اور نبی بنائے)۔ ایمان والوں کا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر ہی ہوا کرتا ہے۔

خلاصہ رکوع ۳۔ مخاطبین انبیاء علیہم السلام سے ان کے متبوعین کی بیزاری۔ ماخذ آیت ۲۱۔

ع ۲ / ۱۴

(۱۲) اللہ تعالیٰ کے ہم تو بڑے ممنونِ احسان ہیں لہٰذا اس پر بھروسہ نہ کریں تو اور کس پر کریں اور اُسی کی خاطر تمہاری ایذا پر صبر کریں گے۔

(۱۳) کفار نے اخیر یہ فیصلہ سنایا۔ یا تمہیں (انبیاء علیہم السلام) کو دیس سے نکال دیں گے اور یا تمہیں ہمارے دین میں آنا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو وحی کی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔ (۱۴) اور ان کی جگہ پر آپ کو آباد رکھیں گے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ ملا کرتا ہے۔

(۱۵) انبیاء علیہم السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اب ہم میں اور ہماری قوم میں فیصلہ ہونا چاہئے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ عذاب الٰہی آیا جس نے جابروں اور ضدیوں کو تباہ کر دیا (۱۶۔ ۱۷) ان پر دنیا میں عذاب آیا۔

بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ
مرے گا ۔ اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہوگا ۔ ان کی مثال

الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ
جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا ایسی ہے کہ ان کے اعمال گویا راکھ ہیں

بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا
کہ جسے آندھی کے دن ہوا اڑا کر لے گئی ہو جو کچھ انہوں نے کیا تھا اس میں سے کچھ بھی

عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ
ان کے ہاتھ میں نہ رہا ہو ۔ یہ بھی بڑی دور کی گمراہی ہے ۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ

اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ
اللہ نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر بنایا ۔ اگر وہ چاہے تو

يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى
تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے ۔ اور یہ اللہ پر

اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ
کچھ مشکل نہیں ہے ۔ اور سب اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے ۔ تب کمزور

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ
متکبروں سے کہیں گے ہم تو تمہارے تابع تھے سو ہمیں اللہ کے

عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ
عذاب سے کچھ بچاؤ گے ۔ وہ کہیں گے اگر ہمیں اللہ ہدایت کرتا

لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا
تو ہم تمہیں ہدایت کرتے ۔ اب ہمارے لئے برابر ہے کہ ہم چیخیں چلائیں یا صبر کریں ہمارے

مِنْ مَحِيصٍ ﴿٢١﴾ ع وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ
بچنے کی کوئی صورت نہیں ۔ اور جب فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا

ع ۳ ۱۵

ربطِ آیات

اس کے بعد دوزخ کے عذاب کے مستحق ٹھہرائے گئے جس میں طرح طرح کا عذاب ہوگا۔ (۱۸) کفار کے دنیاوی اعمال کے ضائع ہونے کی یہ مثال ہے۔ (۱۹-۲۰) جس خدا تعالیٰ نے زمین و آسمان کو از سر نو پیدا کیا تھا وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ تمہیں فنا کر کے دوسرے لوگ پیدا کر دے۔ (۲۱) قیامت کے دن باطل پرست تابع اور متبوع میں یہ جھگڑا ہوگا۔

إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ

کہ بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا پھر میں نے وعدہ خلافی کی

وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا أَن دَعَوْتُكُمْ

اور میرا تم پر اس کے سوا کوئی زور نہ تھا کہ میں نے تمہیں بلایا

فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنفُسَكُم ۖ مَّا أَنَا

پھر تم نے میری بات کو مان لیا پھر مجھے الزام نہ دو اور اپنے آپ کو الزام دو نہ میں

بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُم بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا

تمہارا فریادرس ہوں اور نہ تم میرے فریادرس ہو میں خود تمہارے اس فعل سے بیزار

أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ ۗ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ

ہوں کہ تم اس سے پہلے مجھے شریک بناتے تھے بے شک ظالموں کے لئے دردناک عذاب

أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾ وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

ہے اور جو لوگ ایمان لائے تھے اور نیک کام کئے تھے وہ باغوں میں

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ

داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اُن میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے

تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿٢٣﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا

اُس میں دُعائے خیر ان کی سلام ہوگی کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمۂ پاک کی ایک مثال

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَ

بیان کی ہے گویا وہ ایک پاک درخت ہے کہ جس کی جڑ مضبوط ہے اور

فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿٢٤﴾ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ

اس کی شاخ آسمان میں ہے وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل

رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

لاتا ہے اور اللہ لوگوں کے واسطے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ

ربطِ آیات

(۲۲) باطل پرستوں کا مقتدائے اعظم یعنی شیطان اپنی کذب آفرینی اور وعدہ خلافی کا قیامت کے دن اعلان کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں سے یہ فیصلہ ہوگا کہ ضال اور مضل انسان ہوں یا شیطان سب کے سب

خلاصۂ رکوع ۴۔ مخالفین انبیاء علیہم السلام کا مقتدائے اعظم اور اس کی قیامت میں بیزاری۔
ماخذ۔ آیت ۲۲۔

دردناک عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

(۲۳) صراطِ مستقیم پر استقامت اختیار کرنے والوں کو جزائے خیر ملے گی۔ (۲۴-۲۵) راہِ راست اختیار کرنے والوں کو یہ جزائے خیر کیوں نہ ملے جس کلمۂ توحید کے وہ پابند تھے اُس کا خاصہ یہ ہے جس کا ذکر ان آیات میں کیا گیا ہے

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ

وہ سمجھیں — اور ناپاک کلمہ کی مثال — ایک ناپاک درخت کی سی ہے جو

اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

زمین کے اوپر — ہی سے — اکھاڑ لیا جائے — اسے کچھ ٹھہراؤ نہیں ہے

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ

اللہ ایمان والوں کو — دُنیا اور آخرت — کی زندگی میں — سچی بات پر

الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ج وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ قف وَ

ثابت قدم — رکھتا ہے — اور ظالموں — کو — گمراہ کرتا ہے — اور

يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا

اللہ جو چاہتا ہے — کرتا ہے — کیا تُو نے انہیں نہیں دیکھا — کہ جنہوں نے اللہ کی

نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ لا

نعمت کے بدلے میں ناشکری کی — اور اپنی قوم کو — تباہی کے گھر میں اُتارا

جَهَنَّمَ ج يَصْلَوْنَهَا ط وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

جو دوزخ ہے — اُس میں داخل ہوں گے — اور وہ بُرا ٹھکانا ہے — اور لوگوں نے اللہ کی

اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ط قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ

راہ سے بہکانے کے لئے — شریک بنا رکھے ہیں — کہہ دو — نفع اُٹھالو — پھر تمہیں

مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

آگ کی طرف — لوٹنا ہے — میرے بندوں کو کہہ دو — جو ایمان لائے ہیں

يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

نماز — قائم رکھیں — اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کریں

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾

اس سے پہلے — کہ وہ دن آئے — جس میں نہ خرید و فروخت ہے نہ دوستی

ربطِ آیات

(۲۵) دیکھو صفحہ ۴۱۱۔
(۲۶) اور کلمۂ خبیثہ شرک کی مثال اس بدبخت درخت کی سی ہے۔ جس کی جڑ بھی کوئی نہیں۔ (۲۷) کلمۂ طیبہ توحید کی برکت سے اللہ تعالیٰ مومنوں کو دُنیا میں بھی ثابت قدم رکھے گا اور آخرت میں بھی اسی پر قائم رہنے کی وجہ سے عزت پائیں گے۔

۱۴ ع ۵ ۱۶

> خلاصۂ رکوع ۵۔ تبیین حق کر محسن حقیقی کی اطاعت کی تلقین۔ ماخذ۔ آیت ۳۱۔

(۲۸ - ۲۹) کُفّار نے نعمتِ الٰہی (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شکر واجب تھا، اس) کو کُفرانِ نعمت سے تبدیل کیا یعنی اس سے فائدہ نہ اٹھایا۔ بلکہ اس کا کُفر کیا اور اس کُفر کے باعث اپنی قوم کو جہنم میں داخل کر دیا۔
(۳۰) نبی کریم علیہ الصلوٰۃ و السلام سے سبقِ توحید نہ پڑھا۔ اور اپنے شرک میں مُبتلا ہے ان کے لئے ارشاد ہوتا ہے۔ دُنیا میں چند روزہ آرام پالو۔ بالآخر تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ (۳۱) مومنوں کو یہ پیغام پہنچا دیجئے کہ قیامت کے آنے سے پہلے عباداتِ بدنیہ اور مالیہ جتنی ہو سکتی ہیں کر لیں۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ

اللہ وہ ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ

پانی نازل کیا پھر اس سے تمہارے کھانے کو پھل نکالے اور

سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ

کشتیاں تمہارے تابع کردیں تاکہ دریا میں اُس کے حکم سے چلتی رہیں اور نہریں

لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآىِٕبَیْنِ ۚ

تمہارے تابع کردیں اور سورج اور چاند کو تمہارے تابع کردیا جو ہمیشہ چلنے والے ہیں

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ ۚ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا

اور تمہارے لئے رات اور دن کو تابع کیا اور جو چیز تم نے اس سے مانگی

سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ

اُس نے تمہیں دی اور اگر اللہ کی نعمتیں شمار کرنے لگو تو انہیں شمار نہ کرسکو

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ

بے شک انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے اور جس وقت ابراہیم نے کہا

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ

اے میرے رب! اس شہر کو امن والا کردے اور مجھے اور میری اولاد کو

اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ ؕ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا

بت پرستی سے بچا اے میرے رب! انہوں نے بہت

مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ عَصَانِیْ

لوگوں کو گمراہ کیا ہے پس جس نے میری پیروی کی وہ تو میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی

فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَآ اِنِّیْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ

پس تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے اے رب میرے! میں نے اپنی کچھ

ربطِ آیات

(٣٢-٣٣-٣٤) اے مخالفینِ حق! اس خدائے تعالیٰ کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنے سے جی چراتے ہو جس کے تم پر یہ احسانات ہیں۔

(٣٥) ابراہیم علیہ السلام نے بامرِ الٰہی خدا پرستوں کے لئے ایک مرکز بنایا اور دعا فرمائی کہ اے اللہ! اسے امن گاہ بنا اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچا۔

(٣٦) اے اللہ! بت پرستی سے بہت سے لوگ گمراہ ہو گئے ہیں۔ میں اپنا اسے سمجھوں گا جو میری طرح توحید پرست ہوگا۔

خلاصۂ رکوع ٦-١، اتباعِ حق میں نمونۂ ابراہیمی پیشِ نظر ہے (٢) اور درس گاہِ ابراہیمی سے تعلق رہے۔ ماخذ (١) آیت ٣٥ - (٢) آیت ٣٧ +

ع ٥ ٧ ١٧

ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ

اولاد — ایسے میدان میں بسائی ہے جہاں کھیتی نہیں — تیرے عزت والے گھر کے پاس

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ

اے رب ہمارے! تاکہ نماز کو قائم رکھیں — پھر کچھ لوگوں کے دل — ان کی طرف

تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

مائل کر دے — اور انہیں — میووں کی روزی دے — تاکہ وہ

يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ؕ

شکر کریں — اے رب ہمارے! بے شک تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں

وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

اور اللہ پر — کوئی چیز — زمین اور آسمان میں — پوشیدہ

السَّمَاءِ ﴿٣٨﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ

نہیں — اللہ کا شکر ہے — جس نے مجھے — اتنی بڑی عمر میں

إِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ ؕ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٩﴾

اسماعیل اور اسحٰق بخشے — بے شک میرا رب — دعاؤں کا سننے والا ہے

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ

اے میرے رب! — مجھے اور میری اولاد کو — نماز قائم کرنے والا بنا دے

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

اے ہمارے رب! اور میری دعا کو قبول فرما — اے ہمارے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ ع وَلَا

اور — ایمانداروں کو — حساب قائم ہونے کے دن بخش دے — اور تو

تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ

ہرگز خیال نہ کر — کہ اللہ ان کاموں سے بے خبر ہے — جو — ظالم کرتے ہیں

ربطِ آیات

(۳۷) حضرت ہاجرہ اور اسمٰعیل علیہما السلام کو جب بیت اللہ الحرام کے پاس ٹھہرا گئے تھے اُس وقت یہ دعا فرمائی تھی (۳۸) اے اللہ! تو ہمارے ظاہر اور باطن کو جانتا ہے۔ (۳۹) اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے بڑھاپے میں مجھے بیٹے عطا فرمائے۔ (۴۰) اے اللہ! مجھے اور میری اولاد کو اپنی یاد کی توفیق عطا فرما۔ (۴۱) اے اللہ! مجھے اور میرے والدین بلکہ سارے مومنو کو بخش دے۔

ع ۶ / ۱۸

إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾

انہیں صرف اُس دن تک مُہلت دے رکھی ہے جس میں نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ

دوڑتے چلے جارہے ہوں گے — سر اُٹھائے ہوئے — کہ ان کی نظر ان کی طرف ہٹ کر

طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿٤٣﴾ وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ

نہیں آوے گی — اور ان کے دل اڑ گئے ہوں گے — اور لوگوں کو اس دن سے ڈرا دے

يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا

کہ ان پر عذاب آئے گا — تب ظالم کہیں گے — اے رب ہمارے!

أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ

ہمیں تھوڑی مدت تک مہلت دے — کہ ہم تیرا بلانا قبول کرلیں — اور رسولوں کی

الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن

پیروی کریں — کیا تم نے پہلے — قسم نہیں کھائی تھی — کہ تمہیں کہیں جانا ہی

زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا

نہیں ہے — اور تم ان ہی لوگوں کی — بستیوں میں آباد تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر

أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

ظلم کیا تھا — اور تمہیں معلوم ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا تھا — اور ہم نے

لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِندَ

تمہیں سب قصے بتلائے تھے — اور ان لوگوں نے اپنی تدبیریں کی تھیں — اور ان کی تدبیریں

اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ

اللہ کے سامنے تھیں — اگرچہ ان کی تدبیریں ایسی تھیں — کہ ان سے پہاڑ بھی

الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ

ٹل جائیں — پس اللہ کو — اپنے رسولوں سے — وعدہ خلافی کرنے والا

ربطِ آیات

(۴۲) ظالموں کے اعمال سے اللہ تعالیٰ کو غافل نہ سمجھیں۔ اس نے ان کی سزا کو قیامت کے لئے مؤخر رکھا ہے۔

(۴۳) اس دن ان کی یہ ناگفتہ بہ حالت ہوگی۔

(۴۴) ظالموں کو مطلع کر دیجئے کہ آئندہ تمہیں اس طرح دستِ حسرت ملنا پڑے گا اور اس دن یہ حسرت بے نتیجہ ہوگی۔ اس دن تمہیں کہا جائے گا

خلاصہ رکوع ۷۔ معرضینِ حق کے قیامت والے احساس اور تردید درخواست۔ ماخذ آیت ۴۴۔

کیا تم نے دنیا میں قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تمہیں کبھی زوال نہیں آئے گا۔ (۴۵) حالانکہ تم پہلی تباہ شدہ بستیوں ہی میں رہتے تھے اور تمہیں معلوم تھا کہ ان کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا۔ اور ہم نے تمہیں ان کی مثالیں بھی سنا دی تھیں

(۴۶) ان تباہ شدہ قوموں نے حق کو مٹانے کے لئے ایسے زبردست مکر کئے تھے کہ پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائیں لیکن اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کے مکروں کی کاٹ کے لئے تدابیر محکم تھیں۔

رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾ۭ يَوْمَ تُبَدَّلُ

خیال نہ کریں بے شک اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے جس دن اس زمین سے

الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ

اور زمین بدلی جائے گی اور آسمان بدلے جاویں گے اور سب کے سب

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ

ایک زبردست اللہ کے رُوبرُو پیش ہوں گے اور تو اُس دن گنہگاروں کو

مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾ۚ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا کُرتے ان کے گندھک کے ہوں گے

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾ۙ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ

اور ان کے چہروں پر آگ لپٹی ہوگی تاکہ اللہ ہر شخص کو اُس کے

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾

کئے کی سزا دے بے شک اللہ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا

یہ قرآن لوگوں کے لئے اعلان ہے اور تاکہ اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈرایا جائے اور تاکہ وہ معلوم

اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾ۧ

کرلیں کہ وُہی ایک معبود ہے اور تاکہ عقلمند نصیحت حاصل کریں

اٰیاتہا ۹۹ (۱۵) سُوْرَۃُ الْحِجْرِ مَکِّیَّۃٌ (۵۴) رکوعاتہا ۶

سورۂ حجر مکی ہے اور اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے

الۗرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

یہ آیتیں کتاب کی ہیں اور قرآن واضح کی

ربطِ آیات

(۴۷) نصرتِ انبیاء علیہم السلام کا جو وعدہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے۔ اس میں ہرگز خلاف نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ غالب بدلہ لینے والا ہے۔ (۴۸) قیامت کے دن سب اللہ تعالیٰ کے حضور میں حاضر ہوں گے۔ (۴۹) مجرموں کو اس دن زنجیروں میں باہم جکڑا ہُوا پائیں گے۔ (۵۰) ایک خاص قسم کے سخت تیل کی مالش ان کے بدنوں پر کر دی جائے گی۔ ایسا معلوم ہوگا کہ اس سیاہ تیل کا گویا انہیں کرتہ پہنایا گیا ہے۔ (۵۱) یہ سزا (نعوذ باللہ منہ) ان کی بداعمالی کی ہوگی۔ (۵۲) یہ واقعات مستقبل میں پیش آنے والے لوگوں کو تنبیہ کے طور پر بتلا دیے گئے ہیں تاکہ اپنی اصلاح کرلیں اور انہیں معلوم ہو جائے کہ اس قسم کے عذاب سے نجات کا فقط ایک ذریعہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ سے عبودیت کا رشتہ جوڑے اور اسے راضی کرے۔

ع ۱۱ ۷ ۱۹

خلاصہ رکوع ۱۔ پہلی اُمتوں کی طرح مخالفین اسلام کی تباہی کی پیشگوئی ہے۔ ان کی مخالفت سے کیا بگڑ سکتا ہے۔ ہم اس قرآن کے محافظ ہیں جو اسلام کا ترجمان ہے۔ ماخذ (۱) آیت ۴۴ (۲) آیت ۹

سُورۃ الحجر

(موضوع) دعوت کے بعد مخالفین کو مہلت کا ملنا سُنتِ الٰہیہ ہے۔

(۱) قرآن روشن کی یہ آیتیں ہیں

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٢﴾

کافر بڑی حسرت کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہو جاتے

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ

انہیں چھوڑ دو کھالیں اور فائدہ اٹھالیں اور انہیں آرزو بھلائے رکھے سو آئندہ

يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ

معلوم کر لیں گے اور ہم نے جتنی بستیاں ہلاک کی ہیں ان سب کے لئے ایک مقرر

مَّعْلُومٌ ﴿٤﴾ مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا

وقت لکھا ہوا تھا کوئی قوم اپنے وقت مقرر سے نہ پہلے ہلاک ہوتی ہے نہ

يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٥﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ

پیچھے رہی ہے اور انہوں نے کہا کہ اے وہ شخص جس پر قرآن نازل

الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿٦﴾ لَّوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِن

کیا گیا ہے بے شک تو مجنون ہے اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو

كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧﴾ مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا

کیوں نہیں لاتے ہم فرشتے تو فیصلہ ہی کے لئے

بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُّنظَرِينَ ﴿٨﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

بھیجا کرتے ہیں اور اس وقت انہیں مہلت نہیں ملے گی ہم نے یہ نصیحت

الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن

اتاری ہے اور بے شک ہم اس کے نگہبان ہیں اور تجھ سے پہلے ہم پہلی قوموں میں بھی

قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٠﴾ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن

رسول بھیج چکے ہیں اور وہ بھی جب کوئی

ربطِ آیات

(۲) آئندہ کفار پر ایک وقت آئے گا۔ جب آرزو کریں گے۔ کاش وہ مسلمان ہو جاتے۔
(۳) اب نہیں مانتے تو انہیں چھوڑ دیجیے تاکہ دنیا میں کھا پی لیں (۴) گزشتہ تباہ شدہ بستیاں بھی ایک مہلت پا چکنے کے بعد تباہ ہوئی تھیں۔
(۵) ہر ایک جماعت تقدیرِ الٰہی کی ایک مدتِ معینہ تک زندہ رہتی ہے (۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نعوذ باللہ مجنون ہونے کا حکم لگا رہے ہیں (۷) کہتے ہیں کہ اگر آپ سچے ہیں تو آپ کی تصدیق کے لئے فرشتے آسمان سے کیوں نہیں آتے (۸) اگر فرشتے نازل ہو جائیں تو انہیں پھر مہلت نہ رہے اس وقت اگر انکار کریں تو فوراً ہلاک کر دیئے جائیں (۹) اگر یہ لوگ قرآن حکیم کے ماننے سے انکار کرتے ہیں تو کریں ہم اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں (۱۰) آپ سے پہلے ہم نے قوموں میں نبی بھیجے۔

رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ

رسول ان کے پاس آتا تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے اسی طرح ہم یہ ٹھٹھا

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ

ان مجرموں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں یہ لوگ قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور یہ پہلوں

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ

دستور چلا آیا ہے اور اگر ہم ان پر آسمان سے دروازہ کھول دیں

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ

پھر اس میں سے چڑھ جائیں البتہ کہیں گے کہ ہماری نظر بندی

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ

کر دی گئی تھی بلکہ ہم پر جادو کیا گیا ہے اور البتہ

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَ

تحقیق ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور دیکھنے والوں کی نظر میں اسے رونق دی ہے اور

حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ

ہم نے اسے ہر شیطان مردود سے محفوظ رکھا مگر جس نے چوری سے

السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ

سن لیا تو اس کے پیچھے چمکتا ہوا انگارہ پڑا اور ہم نے زمین کو

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

پھیلایا اور اس پر پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَ

اندازے سے اگائی اور اس میں تمہارے لئے روزی کے اسباب بنا دیئے اور

مَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا

ان کے لئے بھی جنہیں تم روزی دینے والے نہیں ہو اور ہر چیز کے

ربطِ آیات

(۱۱) ان لوگوں نے ہمیشہ سے انبیاء کا تمسخر اڑایا (لہٰذا آپ پر تمسخر کوئی نئی چیز نہیں ہے)۔ (۱۲) پہلے لوگوں کا سا تمسخر ہم نے ان مجرموں کے دل میں بھی ڈال دیا ہے (اور یہ ان کی اپنی شامتِ اعمال کی وجہ سے ہے)۔ (۱۳) انکار کرنے کے بعد اب یہ ہرگز نہیں مانیں گے پہلے لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔ (۱۴-۱۵) اگر آسمان سے کوئی دروازہ کھول کر انہیں اوپر چڑھا دیں تو بھی یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھوں پر کوئی پردہ ڈال دیا گیا ہے بلکہ جادو کیا گیا ہے کہ خلافِ واقعہ نظر آتا ہے۔ (۱۶-۱۷) آسمان میں ہم نے ستارے بنائے اور اسے مزین کیا اور ہر شیطان سے اسے محفوظ کر دیا۔ (۱۸) اگر کوئی شیطان چوری کچھ سننے کے لئے چلا جائے تو اس پر بھی آگ کا شعلہ چڑھ جاتا ہے۔ (۱۹) زمین کو ہم نے پھیلایا۔ اس میں پہاڑ پیدا کئے اور ہر چیز مناسب پیدا کی۔ (۲۰) علاوہ اس کے زمین میں تمہارے لئے ہر قسم کی گزران کے اسباب مہیا کئے اور پرند و چرند تمہاری ضروریات پورا کرنے کے لئے بنائے۔

خلاصۂ رکوع ۲۔ (۱) جس طرح ہم نے تمہاری جسمانی غذا کے لئے خاص اہتمام کر رکھا ہے (۲) اسی طرح روحانی غذا کے لئے بھی خاص اہتمام ہے کہ آسمان پر تمہارا کوئی دشمن پہنچ نہیں سکتا۔

ماخذ (۱) آیت ۱۹ (۲) آیت ۱۷

ع ۵ / ۱ / ۱

عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾

ہمارے پاس خزانے ہیں اور ہم صرف اسے اندازۂ معین پر نازل کرتے ہیں

وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور ہم نے بادل اٹھانے والی ہوائیں بھیجیں پھر ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا

فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِیْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا

پھر وہ تمہیں پلایا اور تمہارے پاس اس کا خزانہ نہیں ہے اور بے شک

لَنَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا

ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور آخیر مالک بھی ہم ہی ہیں اور ہمیں

الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِیْنَ ﴿۲۴﴾

تم میں سے اگلے اور پچھلے سب معلوم ہیں

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ

اور بے شک تیرا رب ہی انہیں جمع کرے گا بے شک وہ حکمت والا خبردار ہے اور البتہ

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ع

تحقیق ہم نے انسان کو بجتی ہوئی مٹی سے جو سڑے ہوئے گارے سے تھی پیدا کیا

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَ

اور ہم نے اس سے پہلے جنوں کو آگ کے شعلے سے بنایا تھا اور

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ

جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں ایک بشر کو بجتی ہوئی مٹی سے جو کہ

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَ

سڑے ہوئے گارے کی ہوگی پیدا کرنے والا ہوں پھر جب میں اسے ٹھیک بنا لوں اور

نَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۲۹﴾

اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے آگے سجدہ میں گر پڑنا

ربطِ آیات

(۲۱) ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں البتہ زمین میں ایک مقدارِ معین سے نازل کرتے ہیں (۲۲) اور ہواؤں کو ہم نے بھیجا تاکہ بادلوں کو پانی سے بھر دیں پھر ہم پانی آسمان سے نازل کر کے تمہیں پلاتے ہیں (۲۳) جس طرح تمہاری معاش ہمارے قبضہ میں ہے اسی طرح موت و حیات بھی ہمارے ہی قبضہ میں ہے اور ہم ہی سب کے وارث ہونے والے ہیں۔

> خلاصہ رکوع ۳۔ اگر تم نے قرآن حکیم کی تعلیم نہ پائی تو فطری کمزوری کے باعث شیطان تمہیں گمراہ کر دے گا پھر آخرت میں تمہارا ٹھکانا جہنم ہوگا۔ ماخذ (۱) آیت ۲۶۔ (۲) آیت ۳۹۔ (۳) آیت ۴۳۔

ع ۲ ۱۰ ۲

(۲۴) تمہارے اگلے اور پچھلے ہمیں سب معلوم ہیں۔ (۲۵) تیرا رب ان سب کو ایک جگہ جمع کرے گا۔ (۲۶) انسان کی ساخت میں بدبودار مٹی سے ہے۔ (۲۷) جن کی پیدائش سخت گرم آگ سے ہے۔ (۲۸) اب شیطان کی عداوت کا اظہار ہوگا۔ فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کے اجزائے ساخت کا پہلے پتہ دے دیا۔ (۲۹) فرشتوں کو حکم ہوا جب آدم تیار ہو جائے تو سب سر بسجود ہو جائیں

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

پھر سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے

اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ

انکار کیا کہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو فرمایا اے ابلیس!

مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ

تجھے کیا ہُوا کہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ نہ ہُوا کہا میں ایسا نہ تھا

لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

کہ ایک ایسے بشر کو سجدہ کر دُوں جسے تُو نے بجتی ہُوئی مٹی سے جو سڑے ہُوئے گارے کی تھی

مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾

پیدا کیا ہے کہا تو آسمان سے نکل جا بے شک تو مردود ہو گیا

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ

اور بے شک تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت رہے گی کہا اے میرے رب!

فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ

تو پھر مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے فرمایا بے شک تجھے

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ

مہلت ہے وقت معلوم کے دن تک کہا

رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ

اے میرے رب! جیسا تُو نے مجھے گمراہ کیا ہے البتہ ضرور ضرور میں زمین میں انہیں ان کے گناہوں کو

لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾

مرغوب کر کے دکھاؤں گا اور ان سب کو گمراہ کروں گا سوائے تیرے ان بندوں کے جو ان میں مخلص ہوں گے

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ

فرمایا یہ راستہ مجھ پر سیدھا ہے بے شک میرے بندوں پر تیرا کچھ

ربطِ آیات

(۳۰) سب فرشتوں نے امرِ الٰہی کی تعمیل کی۔ (۳۱) ابلیس نے سجدے سے انکار کیا۔ (۳۲) سجدہ نہ کرنے کا سبب دریافت کیا گیا۔ (۳۳) مٹی سے بنائے جانے کی وجہ سے سجدہ نہ کرنے کا عذرِ لنگ پیش کیا۔ (۳۴) حکم ہُوا کہ آسمان سے اُتر جاؤ۔ تم راندۂ درگاہِ الٰہی ہو کیونکہ سجدہ بامرِ الٰہی تھا اور آدم علیہ السلام جہتِ سجدہ تھے اس نے امرِ الٰہی کی تعمیل نہ کی۔ (۳۵) اس نافرمانی کے باعث شیطان پر قیامت تک لعنت ہے۔ (۳۶) (اگر کمبخت معافی مانگتا تو معافی مل جاتی) لیکن اُس نے قیامت تک عذاب سے مہلت مانگی۔ (۳۷، ۳۸) یہ استدعا قبول ہو گئی۔

(۳۹) اعلان کیا کہ میں نے اس کام کے لئے مہلت لی ہے کہ تمام بنی آدم کو گمراہ کروں گا۔ (۴۰) تمام ماسوی اللہ سے تعلق توڑ کر خدا کے ساتھ جوڑنے والے اس کے دام سے بچ جائیں گے۔ (۴۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ اخلاص ہی مجھ تک سیدھا پہنچنے والا راستہ ہے۔

لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾

تیرا تابعدار ہوا مگر جو گمراہوں میں سے بس نہیں چلے گا

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ

اور بے شک ان سب کا وعدہ دوزخ پر ہے اس کے سات

اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ

دروازے ہیں ہر دروازے کے لئے ان لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں بے شک

الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ ؕ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ

پرہیزگار باغوں اور چشموں میں رہیں گے ان باغوں میں سلامتی اور امن سے

اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا

جاکر رہو اور ان کے دلوں میں جو کینہ تھا ہم وہ سب دور کردیں گے سب بھائی بھائی

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا

ہوں گے تختوں پر آمنے سامنے بیٹھنے والے ہوں گے انہیں وہاں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ

هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ

وہ وہاں سے نکالے جائیں گے میرے بندوں کو اطلاع دے کہ بے شک میں بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ لا وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَ

مہربان ہوں اور بے شک میرا عذاب وہی دردناک عذاب ہے اور

نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا

انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا حال سنادو جب اس کے گھر میں داخل ہوئے اور کہا

سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا

سلام اس نے کہا بے شک ہمیں تم سے ڈر معلوم ہوتا ہے کہا ڈرو مت بے شک ہم

نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ

تمہیں ایک دانا لڑکے کی خوشخبری سناتے ہیں کہا مجھے اب بڑھاپے میں خوشخبری سناتے ہو

ربطِ آیات

(۴۲) جو میرے بندے ہو کر رہیں گے اُن پر تو قابو نہیں پا سکے گا۔ البتہ جو گمراہ ہوں گے وُہ تیرا ساتھ دیں گے (۴۳) اُن سب تابع اور متبوع کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ (۴۴) اس کے

خلاصہ رکوع ۴۔ اگر تم (بذریعۂ تفہیم قرآن) متقی بن گئے تو تمہارا ٹھکانا جنت ہوگا۔ ماخذ آیت ۴۵۔

۳ ع۵ ۳

سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے سے داخل ہونے والوں کی قسم معین ہے (۴۵) اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کا ٹھکانا جنت ہوگا۔ (۴۶) داخلہ کے وقت انھیں سلامتی کا پیغام دیا جائے گا (۴۷) دُنیا کی تمام کدورتیں جو ایک دُوسرے کے ساتھ تھیں اُن سے بہشتیوں کے سینے صاف کردیئے جائیں گے۔ (۴۸) جنت میں انھیں کوئی تکلیف نہیں ہوگی (۴۹) میرے بندوں کو اطلاع کردو کہ اگر میرے ہو جاؤ تو میں غفور و رحیم ہوں (۵۰) اور اگر مخالف ہو تو دردناک عذاب میرے اختیار میں ہے۔ (۵۱) چنانچہ میرے عذاب کا ایک نمونہ اس واقعۂ آئندہ میں دیکھو کہ قوم لوط (علیہ السلام) کس طرح تباہ ہوئی ہے۔ (۵۲) ان نو وارد مہمانوں نے ابراہیم علیہ السلام کے پاس جا کر سلام کیا۔ اُنھوں نے فرمایا تم سے کچھ ڈر سا معلوم ہو رہا ہے (۵۳) فرشتوں نے کہا آپ ڈریں ہم آپ کو ایک لڑکے کی خوشخبری سنانے کیلئے آئے ہیں

وقف لازم

الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾ قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن

سو کس چیز کی خوشخبری سُناتے ہو اُنہوں نے کہا ہم نے تمہیں سچی خوشخبری سُنائی ہے

مِّنَ الْقَانِطِينَ ﴿٥٥﴾ قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ

سو تو ناامید نہ ہو کہا اپنے رب کی رحمت سے ناامید تو

رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا

گمراہ لوگ ہی ہُوا کرتے ہیں کہا اے فرشتو! پھر تمہارا

الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾

کیا مقصد ہے اُنہوں نے کہا ہم ایک نافرمان قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٩﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ

مگر لُوط کے گھر والے کہ ہم ان سب کو بچالیں گے مگر اس کی بیوی

قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ

ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ وُہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے پھر جب لُوط کے گھر فرشتے

الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا

پہنچے کہا بے شک تم اجنبی لوگ ہو اُنہوں نے کہا

بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾ وَأَتَيْنَاكَ

بلکہ ہم تیرے پاس وُہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں وُہ جھگڑتے تھے اور ہم تیرے پاس

بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ

پکی بات لائے ہیں اور بے شک ہم سچ کہتے ہیں پس تم اپنے گھر والوں کو کچھ رات رہے

اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا

لے نکلو اور تُو ان کے پیچھے چل اور تم میں سے کوئی مڑ کر نہ دیکھے اور چلے جاؤ

حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ

جہاں تمہیں حکم ہے اور ہم نے لُوط کو قطعی طور پر یہ بات واضح کر دی تھی کہ

ربطِ آیات

(۵۴) ابراہیم علیہ السلام نے کہا میں تو سخت بُڑھا ہُوں۔ میرے حق میں یہ بشارت کس طرح ہو سکتی ہے (۵۵) فرشتوں نے کہا کہ یہ سچی خوشخبری ہے۔ آپ اُمید قطع نہ کریں۔

(۵۶) ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونا تو گمراہوں کا شیوہ ہے (میں تو ظاہری اسباب کی بنا پر اس امر کو مستبعد خیال کرتا ہُوں) ۔(۵۷) پھر پُوچھا کہ تم بتلاؤ کہ اصل کس کام کے لئے آئے ہو۔(۵۸) فرشتوں نے جواب دیا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے جا رہے ہیں

خلاصۂ رکوع ۵ ۔ تذکیر بایام اللہ ۔ دیکھو تو حق سے اعراض کرنے والوں کا کیا نتیجہ نکلا۔ ماخذ آیت ۵۸، ۶۰ ۔

ع ١٦ / ٤

(۵۹) البتہ لُوط (علیہ السلام) کے گھرانے کو ہم عذاب سے بچا لیں گے۔(۶۰) ہاں ان کی بیوی اسی عذاب میں مبتلا ہوگی۔(۶۱) جب لُوط (علیہ السلام) کے پاس فرشتے آئے (۶۲) اُنھوں نے فرمایا تم نئی طرح کے آدمی معلوم ہوتے ہو۔(۶۳) فرشتوں نے کہا جس میں یہ لوگ شک کرتے تھے (یعنی عذاب) وُہ لائے ہیں۔(۶۴) اور ہم سچ کہتے ہیں۔(۶۵) آپ کچھ رات رہتے اپنے بال بچوں کو لے کر نکل جائیے اور آپ سب کے پیچھے چلئے۔ پیچھے پھر کر کوئی نہ دیکھے۔

دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ

صبح ہوتے ہی اُن کی جڑ کاٹ دی جائے گی اور شہر والے خوش باش

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾

کرتے ہوئے آئے لُوط نے کہا یہ لوگ میرے مہمان ہیں سو مجھے ذلیل نہ کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ

اور اللہ سے ڈرو اور مجھے بے آبرو نہ کرو اُنہوں نے کہا کیا ہم نے تمہیں دُنیا بھر کی حمایت سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾

منع نہیں کیا ہے کہا یہ میری بیٹیاں حاضر ہیں اگر تم کرنے والے ہو

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

تیری جان کی قسم ہے وہ اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے پھر دن نکلتے ہی

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

اُنہیں ہولناک آواز نے آلیا پھر ہم نے ان بستیوں کو زیر و زبر کر دیا

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ فِيْ

اور اُن پر کنکر کے پتھر برسائے بے شک اس

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾

واقعہ میں اہل بصیرت کے لئے کئی نشانیاں ہیں اور بے شک بستیاں سیدھے راستے پر واقع ہیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَاِنْ كَانَ

بے شک اس میں ایمانداروں کے لئے نشانیاں ہیں اور بن کے لوگ بھی

اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَ

بدکار تھے پھر ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور

اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ

یہ دونوں بستیاں کھلے راستہ پر واقع ہیں اور بے شک حجر والوں نے

ربطِ آیات

(۶۶) ہم نے لوط علیہ السلام کو یہ فیصلہ پہنچا دیا تھا (۶۷) شہر والے بُری نیت کر کے خوش ہو کر آ گئے۔ (۶۸) لُوط (علیہ السلام) نے فرمایا یہ میرے مہمان ہیں۔ انہیں رُسوا کر کے مجھے ذلیل نہ کرو۔ (۶۹) خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ مجھے خوار نہ کرو۔ (۷۰) اُنہوں نے کہا کہ ہم نے آپ کو منع کر رکھا ہے کہ کسی کو اپنے ہاں مت ٹھہرایا کیجئے۔ (۷۱) لُوط (علیہ السلام) نے کہا کہ قوم کی تمام عورتیں جو رُوحانی رشتے کے لحاظ سے میری بیٹیاں ہیں اُن سے اپنی غرض پُوری کر لو۔ (۷۲) تیری عُمر کی قسم! وُہ لوگ اپنی گمراہی کے نشہ میں محو تھے۔ (۷۳) سُورج نکلتے ہی ان پر ایک آواز آئی۔ (۷۴) ہم نے اُن کی بستیوں کو تہ و بالا کر دیا اور اُن پر پتھروں کا مینہ برسایا۔ (۷۵) عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں موجود ہیں (۷۶) اور وُہ بستیاں حجاز سے شام کو جاتے ہُوئے بالکل سیدھے راستہ پر آتی ہیں۔ (۷۷) ایمان والوں کے لئے اِس واقعہ میں عبرت ہے۔ (۷۸) بن کے رہنے والے شعیب علیہ السلام کی قوم بھی ظالم تھی (۷۹) ان سے بھی ہم نے حق سے اعراض کرنے کا بدلہ لیا اور ان دونوں قوموں کی بستیاں شاہراہ پر ہیں۔

ع ۵ / ۱۹ / ۵

الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا

رسولوں کو جھٹلایا تھا اور ہم نے انہیں اپنی نشانیاں بھی دی تھیں پر وہ اُن سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا

روگردانی کرتے تھے اور وہ لوگ پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے

اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ

کہ امن میں رہیں پھر انہیں صبح کے وقت سخت آواز نے آپکڑا پھر اُن کے

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَا خَلَقْنَا

دُنیاوی ہُنر اُن کے کچھ بھی کام نہ آئے اور ہم نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ

اور زمین اور اُن کی درمیانی چیزوں کو بغیر حکمت کے پیدا نہیں کیا اور

السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ

قیامت ضرور آنے والی ہے پر تو اُن سے خوش خلقی کے ساتھ کنارہ کر بے شک تیرا رب

هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ

وُہی پیدا کرنے والا جاننے والا ہے اور ہم نے تمہیں سات آیتیں دیں جو (نماز میں) دہرائی جاتی

وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا

ہیں اور قرآن عظمت والا دیا اور تو اپنی آنکھ اُٹھا کر بھی ان چیزوں کو نہ دیکھ جو

بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

ہم نے مختلف قسم کے کافروں کو استعمال کے لئے دے رکھی ہیں اور اُن پر غم نہ کر اور اپنے بازو

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ

ایمان والوں کے لئے جھکا دے اور کہہ دو بے شک میں کھلم کھلا

الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ

ڈرانے والا ہوں جیسا ہم نے (عذاب) ان بانٹنے والوں پر بھیجا ہے جنہوں نے

ربطِ آیات

(۸۰) قومِ ثمود نے رسُولوں کو جھٹلایا۔ (۸۱) ہم نے اپنی نشانیاں انہیں دکھائیں لیکن وہ لوگ نہیں مانتے تھے (۸۲) اور وُہ لوگ سنگتراشی کر کے مکان بنایا کرتے تھے۔ (۸۳) صُبح سویرے ہی ان پر ایک کڑک کی آواز آئی۔ (۸۴) ان کے مال اور جائدادیں انہیں اللہ تعالٰے کے عذاب سے ہرگز نہ بچا سکیں۔

(۸۵) زمین و آسمان اور اُن کے اندر جو کچھ ہے اس کو ہم نے ٹھیک طریقہ پر بنایا ہے تاکہ نتیجہ خیز ہو (یہ کوئی کھیل تماشا نہیں ہے) اگر یہ لوگ نہیں مانتے تو جانے دیجئے۔ (۸۶) تیرا رب ہی خلّاق اور علیم ہے جس نے انہیں بنایا ہے۔ (۸۷) ہم نے آپ (صلّی اللہ علیہ وسلم) کو سبع مثانی (یعنی سُورۂ فاتحہ) اور قرآن عظیم عطا فرمایا ہے۔ آپ اس چیز میں مشغول رہیں واللہ علم۔ (۸۸) کفّار کو جو دُنیاوی نعمتیں ملی ہیں ان کا خیال نہ کریں اور اپنا پہلو مومنوں کے حق میں نرم رکھیں۔

(۸۹) اعلان فرمادیں کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈرانے والا ہوں۔ (۹۰) جس طرح بعض اوقات عذاب پہلے اہلِ کتاب پر آیا ہے۔

خلاصۂ رکوع ۶۔ (۱) تذکیر بایام اللہ (۲) اگر یہ لوگ نہیں مانتے تو ان سے منہ موڑ لو (۳) اور قرآن عظیم کو مضبوط پکڑ لو (۴) ان تمسخا کرنے والوں کے شر سے بچانے کیلئے ہم کافی ہیں۔ ماخذ (۱) آیت ۸۰ تا ۸۴۔ (۲) آیت ۸۵۔ (۳) آیت ۸۷۔ (۴) آیت ۹۵۔

جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ

پھر تیرے رب کی قسم ہے البتہ ہم ان سب سے کیا ہے ٹکڑے ٹکڑے قرآن کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ

سو تو کھول کر سنادے جو تجھے حکم کرتے تھے اس چیز سے سوال کریں گے

وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

بے شک ہم تیری طرف سے پروا نہ کر مشرکوں کی اور دیا گیا ہے

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

مقرر کرتے جو اللہ کے ساتھ دوسرا خدا کے لئے کافی ہیں ٹھٹھا کرنے والوں

اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ

اور ہم جانتے ہیں کہ تیرا دل ان باتوں سے سو عنقریب معلوم کرلیں گے ہیں

صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ

سو تو اپنے رب کی تسبیح حمد کے ساتھ کئے جا اور جو وہ کہتے ہیں تنگ ہوتا ہے

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ ع

اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہو یہاں تک کہ تمہیں موت آجائے سجدہ کرنے والوں میں سے ہو

آیاتہا (۱۶) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (۷۰) رکوعاتہا

اور سولہ رکوع ہیں اور اس میں ایک سو اٹھائیس آیتیں مکی ہے سورہ نحل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

پاک اور وہ لوگوں کے شرک سے تم اس میں جلدی مت کرو اللہ کا حکم آپہنچا

يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى

فرشتوں کو جس کے پاس چاہتا ہے وہ اپنے بندوں سے برتر ہے

الربع ع ۶

ربطِ آیات

(۹۱) جن لوگوں نے قرآن کو کئی ٹکڑوں میں منقسم کر رکھا ہے۔ بعض باتوں کو مان لیتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں۔ (۹۲-۹۳) تیرے رب کی قسم! ہم ان سب سے پوچھیں گے، جو کچھ یہ کیا کرتے تھے۔ (۹۴) جس چیز پر آپ مامور ہیں اُس کا پوری طرح اظہار فرمادیں (۹۵) اور استہزاء کرنے والوں سے ہم آپ کو بچائیں گے (۹۶) جو لوگ مشرک ہیں انہیں عنقریب حق و باطل کا پتہ لگ جائے گا۔ (۹۷) ہم جانتے ہیں ان کی باتوں سے آپ کو تکلیف پہنچتی ہے۔ (۹۸) ان کی پروا نہ کریں اور اپنے رب کی حمد و تسبیح میں شاغل رہیں (۹۹) جب تک پیغامِ موت نہ آئے اُس وقت تک حقِ عبودیت ادا فرماتے رہیں۔

سُورۃ النحل

خلاصہ: مقصودی دعوت الی التوحید ہے

(۱) اللہ تعالیٰ نے تمہاری اصلاح کے لئے قرآن حکیم نازل فرمایا ہے۔ اس کے متعلق

خلاصۂ رکوع ۱۔ (۱) مقصود دعوت الی التوحید ہے (۲) تذکیر باٰلاء اللہ۔ ماخذ (۱) آیت ۲ (۲) آیت ۳ تا ۸۔

عجلت سے کوئی فیصلہ نہ کرو۔ مثلاً یہ کہ منزل من اللہ نہیں ہے یا اس کی تعلیم غلط ہے یہ نورِ الٰہی تمہیں ظلمتِ شرک سے نکالنے کے واسطے آیا ہے۔

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

وحی دے کر بھیج دیتا ہے یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے

اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝٢ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لائق نہیں پس مجھ سے ڈرتے رہو اسی نے آسمان اور زمین کو ٹھیک طور پر

بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٣ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

بنایا ہے وہ ان کے شرک سے پاک ہے اسی نے آدمی کو ایک بوند سے

نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝٤ وَالْاَنْعَامَ

پیدا کیا پھر وہ یکایک کھلم کھلا جھگڑنے لگا اور تمہارے واسطے چارپایوں

خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا

کو بھی اسی نے بنایا ان میں تمہارے جاڑے کا بھی سامان ہے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور

تَاْكُلُوْنَ ۝٥ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

ان میں سے کھاتے بھی ہو اور تمہارے لئے ان میں زینت بھی ہے جب شام کو چرا کر لاتے ہو

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝٦ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ

اور جب چرانے لے جاتے ہو اور وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر ان شہروں تک لے جاتے ہیں

لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ

کہ جہاں تک تم جان کو تکلیف میں ڈالنے کے سوا نہیں پہنچ سکتے تھے بے شک تمہارا رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٧ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ

بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے اور گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے کہ ان پر

لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٨ وَ

سوار ہو اور زینت کے لئے اور وہ چیزیں پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے اور

عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ

اللہ تک سیدھی راہ پہنچتی ہے اور بعض ان میں ٹیڑھی بھی ہیں اور اگر اللہ چاہتا

ربطِ آیات

(۲) اللہ تعالیٰ فرشتوں کو وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے بھیجے۔ پیغامِ وحی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے (۳ تا ۸) تذکیر بآلاء اللہ جس خدائے قدوس وحدہٗ لاشریک لہٗ کی طرف ہم تمہیں دعوت دیتے ہیں وہ ایسا محسن ہے جس نے تم پر یہ احسان کئے۔

خلاصۂ رکوع ٢ - تذکیر بآلاء اللہ کے ذریعہ سے دعوت الی التوحید
ماخذ آیت ١٠ تا ١٧ ۔

ع ٥

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٩ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

تو تم سب کو سیدھی راہ بھی دکھا دیتا ۔ وہی ہے جس نے ۔ آسمان سے ۔ تمہارے لئے

مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝١٠

پانی نازل کیا ۔ اسی میں سے پیتے ہو ۔ اور اسی سے درخت ہوتے ہیں جن میں چراتے ہو

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَ

تمہارے واسطے ۔ اسی سے کھیتی ۔ اور زیتون ۔ اور کھجوریں ۔ اور

الْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

انگور ۔ اور ہر قسم کے میوے ۔ اگاتا ہے ۔ بے شک ۔ اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝١١ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ

ان لوگوں کے لئے نشانی ہے ۔ جو غور کرتے ہیں ۔ اور رات ۔ اور دن ۔ اور

وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ

سورج ۔ اور چاند کو ۔ تمہارے کام میں لگا دیا ہے ۔ اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام

بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝١٢

میں لگے ہوئے ہیں ۔ بے شک اس میں لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں ۔ جو سمجھ رکھتے ہیں

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ

اور تمہارے واسطے جو چیزیں زمین میں ۔ رنگ برنگ کی ۔ پھیلائی ہیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝١٣ وَهُوَ

اس میں ۔ ان لوگوں کے لئے نشانی ہے ۔ جو سوچتے ہیں ۔ اور وہ

الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا

وہی ہے جس نے دریا کو کام میں لگا دیا ۔ کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ

وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى

اور اسی سے ۔ زیور نکالو ۔ جسے تم پہنتے ہو ۔ اور تو اس میں

ربطِ آیات

(٩) اگر احسانات الٰہیہ یاد دلانے سے یہ بات خیال میں آجائے کہ واقعی اللہ تعالےٰ کی غلامی کا حق ادا کرنا چاہئے اس کے بعد یاد رکھو ۔ دو راستے تمہارے سامنے ہیں ۔ ایک سیدھا راستہ جس کا ترجمان قرآن ہے ۔ دوسرا ٹیڑھا جو تمہیں منزلِ مقصود تک نہیں پہنچائے گا ۔ (١٠ تا ١٦) جس مالک الملک عز اسمہ و جل شانہ کے دروازے کی طرف ہم تمہیں بلاتے ہیں وہ تم پر ان احسانات کا محسن ہے ۔

الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

جہازوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو چیرتے ہوئے چلے جاتے ہیں اور تاکہ تم اس کے فضل کو

تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ

تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو اور زمین پر پہاڑوں کے بوجھ ڈال دیئے تاکہ

تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾

تمہیں لے کر نہ ڈگمگائے اور تمہارے لئے نہریں اور راستے بنا دیئے تاکہ تم راہ پاؤ

وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾ أَفَمَنْ يَخْلُقُ

اور نشانیاں بنائیں اور ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں پھر کیا جو شخص پیدا کرے

كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾ وَإِنْ تَعُدُّوا

اس کے برابر ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کرے کیا تم سوچتے نہیں اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو

نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨﴾

گننے لگو تو ان کا شمار نہیں کر سکو گے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِينَ

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جنہیں اللہ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَ

کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ بھی پیدا نہیں کرتے اور

هُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا

وہ خود پیدا کئے ہوئے ہیں وہ تو مردے ہیں جن میں جان نہیں اور وہ

يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ

نہیں جانتے کہ لوگ کب اٹھائے جائیں گے تمہارا معبود اکیلا

وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ

معبود ہے پھر جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل

ربط آیات

(۱۴-۱۵-۱۶) دیکھو صفحہ ۴۲۷۔ (۱۷) تم خود ہی اپنے ضمیر سے فیصلہ کر لو کہ تمہارے معبودوں جیسی بے کار محض ہستیاں تمام چیزوں کے خالق کے برابر ہو سکتی ہیں؟ ہرگز نہیں (۱۸) مذکور القصد نعمتیں تو مشتے نمونہ از خروارے ہیں۔ ورنہ خدا کی نعمتوں کا گننا اور قید حساب میں لانا بالکل محال ہے۔ (۱۹) ان نعمتوں کے شکریہ میں در پردہ یا ظاہر جو کچھ تم کر رہے ہو۔ اللہ تعالیٰ اس سے پورا باخبر ہے۔ (۲۰) ایسے مالک کو چھوڑ کر ان مشرکوں نے جو معبود بنا رکھے ہیں وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے۔ بلکہ خود مخلوق ہیں۔ (۲۱) بلکہ وہ تو بے جان چیزیں ہیں۔

ع ۱۲/۲ ۸

خلاصۂ رکوع ۳ – (۱) تمہارا معبود ایک ہے۔ (۲) اس کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کے لئے اتباع قرآن ضروری ہے۔ ماخذ (۱) آیت ۲۲۔ (۲) آیت ۲۴۔

مُنكِرَةٌ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

نہیں مانتے اور وہ تکبر کرنے والے ہیں ضرور اللہ جانتا ہے

مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾

جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

وَإِذَا قِيلَ لَهُم مَّاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوا أَسَاطِيرُ

اور جب ان سے کہا جائے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے کہتے ہیں پہلے لوگوں

الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾ لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ

کے قصے ہیں تاکہ قیامت کے دن اپنے بوجھ پورے اٹھائیں

وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ

اور کچھ ان کے بوجھ جنہیں بے علمی سے گمراہ کرتے ہیں خبردار! برا

مَا يَزِرُونَ ﴿٢٥﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَى

بوجھ ہے جو اٹھاتے ہیں ان سے پہلے لوگوں نے بھی مکر کیا تھا پھر

اللَّهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ

اللہ نے ان کی عمارت کو جڑوں سے ڈھا دیا پھر ان پر اوپر سے چھت

مِن فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا

گر پڑی اور ان پر عذاب آیا جہاں سے انہیں

يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ

خبر بھی نہ تھی پھر قیامت کے دن انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا

أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۚ

میرے شریک کہاں ہیں جن پر تمہیں بڑی ضد تھی

قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَ

جنہیں علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ بے شک آج کافروں کے لئے رسوائی

ربط آیات

(۲۲) تمہارا معبود وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے۔ جن لوگوں کو قیامت کے دن والی خدائی گرفت کا یقین نہیں ہے وہ اس آواز کو ناپسند کرتے ہیں (۲۳) اللہ تعالیٰ ان متکبرین کے ظاہر و باطن کے تمام خیالات وحالات سے پورا آگاہ ہے۔ وہ ایسے متکبروں کو پسند نہیں کرتا۔ (۲۴) قرآن ایسی فصیح کتاب کو اپنی حماقت کے باعث فقط پہلے لوگوں کے قصوں کا مجموعہ خیال کرتے ہیں۔ (۲۵) اس جہالت اور حماقت کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ وہ اپنے گناہ نیز جنہیں ان کے خیالات سے گمراہی نصیب ہوگی ان کے گناہوں کے ذمہ دار بھی ہوں گے۔ کیسا برا بوجھ انہوں نے اٹھایا۔ (۲۶) ان سے پہلے بھی باطل پرستوں نے خدائی آواز کو دبانے کیلئے بارہا کوشش کی اور نتیجہ ہمیشہ ان ہی کی تباہی نکلتا رہا۔

خلاصہ رکوع ۳ (۱) منکرین توحید دنیا میں برباد (۲) اور آخرت میں جہنم رسید ہوں گے (۳) اور متقین قرآن حکیم سے حسن عقیدت رکھتے ہیں اور اس کی جزائے خیر پائیں گے۔
ماخذ (۱) آیت ۲۶ - (۲) آیت ۲۹ - (۳) آیت ۳۰

۳ ع ۹

السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور برائی ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ فرشتوں نے ان کی ایسی حالت میں

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ

روح نکالی تھی کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے پھر وہ صلح کا پیغام بھیجیں گے کہ ہم تو کوئی برا کام

سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

نہ کرتے تھے کیوں نہیں بے شک اللہ کو تمہارے اعمال کی پوری خبر ہے

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ

سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہو پس متکبرین کا

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَا

کیا ہی برا ٹھکانا ہے اور پرہیزگاروں سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب

ذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ

نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں اچھی چیز جنہوں نے نیکی کی ہے (ان کے لئے)

هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ

اس دنیا میں بھی بہتری ہے اور البتہ آخرت کا گھر تو بہت ہی بہتر ہے اور پرہیزگاروں

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ

کا کیا اچھا گھر ہے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ

نہریں بہتی ہوں گی جو چاہیں گے انہیں وہاں ملے گا

كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ

اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دے گا جن کی جان فرشتے قبض کرتے

الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ

ہیں ایسے حال میں کہ وہ پاک ہیں فرشتے کہیں گے تم پر سلامتی ہو

ربطِ آیات

(۲۷) دنیا کی تباہی کے علاوہ آخرت کی رسوائی ابھی باقی ہے مومن اس دن کہیں گے کہ آج رسوائی اور برائی باطل پرستوں اور توحید کے دشمنوں کے لئے ہے۔ (۲۸) جنہوں نے مرتے دم تک مخالفت حق نہیں چھوڑی تھی اس دن یہ بدبخت اپنے شرک و کفر سے انکار کر دیں گے۔ ان کا انکار کس کام آ سکتا ہے اللہ تعالیٰ کو ان کے اعمال کا پورا علم ہے۔ (۲۹) ان متکبرین کے متعلق یہ حکم ہو گا۔

(۳۰) باطل پرست تو قرآن حکیم کو اساطیر الاولین سے تعبیر کر رہے تھے لیکن حق پرست اسے خیرِ محض تصور کرتے ہیں ان کی جزا ہے خیر دنیا اور آخرت میں کامیابی ہو گی۔

(۳۱) آخرت میں ان کا ٹھکانا جنت ہو گا۔

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٢﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ

بہشت میں داخل ہو جاؤ بسبب اُن کاموں کے جو تم کرتے تھے کیا اب اس کے منتظر ہیں

إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ كَذَٰلِكَ

کہ ان پر فرشتے آویں یا تیرے رب کا حکم آئے اسی طرح

فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَ

ان سے پہلوں نے بھی کیا تھا اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا اور

لَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٣﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ

لیکن وُہ اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے پھر انہیں ان کے بداعمال

مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٤﴾

کے نتیجے مل کر رہے اور جس کی وُہ ہنسی اُڑایا کرتے تھے وُہی ان پر نازل ہُوا

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا

اور مشرک کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا

مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا

کسی چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور اس کے

حَرَّمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ

حکم کے سوا ہم کسی چیز کو حرام نہ ٹھہراتے اسی طرح کیا ان لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٣٥﴾

ان سے پہلے تھے پھر رسولوں کے ذمّہ تو صرف صاف پہنچا دینا ہے

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا

اور البتہ تحقیق ہم نے ہر اُمّت میں یہ پیغام دے کر رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت

اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى

کرو اور شیطان سے بچو پھر ان میں سے بعض کو اللہ نے

ربطِ آیات

(۳۲) مذکورالصدر جزائے خیر اُن نیکوکاروں کی ہے جو دُنیا سے شرک و کفر کی ظلمت سے پاک اور نورِ توحید سے اپنے سینوں کو منوّر کر کے رخصت ہُوئے تھے۔ اُن پر فرشتے رحمت کے سلام کریں گے۔

ع ۵ ۴ ۱۰

خلاصہ رکوع ۵ - (۱) منکرین توحید کا مسئلہ تقدیر کو آڑ بنانا (۲) اگر مشیتِ الٰہی شرک کو جائز رکھتی تو ہر نبی پیغام توحید کیسے لاتا۔ ماخذ (۱) آیت ۳۵ - (۲) آیت ۳۶ -

(۳۳) مخالفین حق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے پر اعتماد نہیں کرتے۔ چاہتے ہیں فرشتے آئیں یا اللہ والا فیصلہ جو قیامت میں صادر ہوگا، اب صادر ہو جائے۔ ان سے پہلے ظالم بھی اسی طرح کرتے آئے ہیں (۳۴) پھر ان پر شامتِ اعمال پڑی۔ (اسی طرح ان پر بھی پڑے گی۔) (۳۵) پہلے لوگوں کی طرح اپنے افعال قبیحہ کو مشیتِ ایزدی پر محمول کرتے ہیں۔

اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۚ فَسِيْرُوْا فِي

ہدایت دی اور بعض پر گمراہی ثابت ہوئی پھر ملک میں

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾

پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ

اگر تو انہیں ہدایت پر لانے کی طمع کرے تو اللہ ہدایت نہیں دیتا اُس شخص کو

يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ

جسے گمراہ کرے اور نہ اُن کے لئے کوئی مددگار ہوگا اور اللہ کی سخت قسمیں

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى

کھاکر کہتے ہیں کہ اللہ نہیں اُٹھائے گا اس شخص کو جو مر جائے گا ہاں

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾

اس نے اپنے ذمہ پکا وعدہ کر لیا ہے لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

تاکہ ان پر ظاہر کر دے وہ بات جس میں یہ جھگڑتے ہیں اور تاکہ کافر معلوم

كَفَرُوْا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ

کرلیں کہ وہ جھوٹے تھے ہم جس کام کے کرنے کا ارادہ

اِذَا اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِيْنَ

کرتے ہیں تو اُس کے لئے ہمارا اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ ہم اسے کہتے ہیں ہو جا پھر ہو جاتا ہے اور جنہوں نے

هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

اللہ کے واسطے گھر چھوڑا اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا تھا تو البتہ ہم انہیں

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

دنیا میں اچھی جگہ دیں گے اور آخرت کا ثواب تو بہت ہی بڑا ہے کاش یہ لوگ

وقف لازم

ربطِ آیات

(۳۶) ہم نے ہر ایک جماعت میں رسول بھیج کر اعلانِ توحید کر دیا تھا اور شرک و بت پرستی سے روک دیا تھا پھر بعض راہ راست پر آگئے اور بعض گمراہی میں مبتلا رہے۔ پھر دیکھ لو، جھٹلانے والوں کی عاقبت کیسی ہوئی۔ (۳۷) آپ گو ان کی ہدایت کے خواہاں ہوں لیکن جس کی شامتِ اعمال کے باعث اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر گمراہی کا حکم لگ چکا ہو وہ راہ راست پر کس طرح آئے۔ (۳۸) ان کے خیالات ملاحظہ فرمائیے کیسے گندے ہیں کہ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ ہرگز نہیں اُٹھائے گا۔ بھلا یہ اپنی اصلاح کس طرح کریں حالانکہ قطعی فیصلہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مخلوقات کو دوبارہ پیدا کرے گا۔

(۳۹) تاکہ مسائلِ اختلافیہ

خلاصۂ رکوع ۶ - (۱) توحید پرستی کے باعث جن لوگوں کو وطن چھوڑنے پر مجبور کیا گیا ہے انہیں دنیا اور آخرت میں جزائے خیر ملے گی۔ (۲) متعلق باتوں کی اصلاح کے واسطے قرآن حکیم نازل ہوا ہے۔ ماخذ: (۱) آیت ۴۱ - (۲) آیت ۴۴۔

ع ۶ ۵ ۱۱

اُمم کے درمیان فیصلہ فرمانے اور کفار کو ان کے جھوٹ کا پتہ لگ جائے (۴۰) ہمیں دوبارہ جہان کے بنانے میں مشکل ہی کیا ہے۔ ہم تو ہر چیز کو کلمہ کُن سے بنا لیتے ہیں۔

يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

سمجھ جاتے جو لوگ ثابت قدم رہے اور اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا

بھروسہ کیا اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی تو انسان ہی بھیجے تھے

نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا

جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تمہیں معلوم نہیں تو اہل علم سے

تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ

پوچھ لو ہم نے انہیں معجزات اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور ہم نے تیری طرف

الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ

قرآن نازل کیا تاکہ لوگوں کے لئے واضح کردے جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے اور تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ

سوچ لیں پس کیا وہ لوگ نڈر ہو گئے ہیں جو برے فریب کرتے ہیں

أَن يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ

اس سے کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر عذاب

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ

آئے جہاں سے انہیں خبر بھی نہ ہو یا انہیں

فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ

چلتے پھرتے پکڑ لے پس وہ عاجز کرنے والے نہیں ہیں یا انہیں

عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٤٧﴾ أَوَلَمْ

ڈرانے کے بعد پکڑے پس تحقیق تمہارا رب نہایت ہی شفیق رحم کرنے والا ہے کیا وہ

يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ

اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کو نہیں دیکھتے کہ ان کے سائے

النصف

ربطِ آیات

(۴۱) مہاجرین کے لئے دنیا اور آخرت کے اجر کا وعدہ ہے (۴۲) جن لوگوں نے صبر کیا اور خدا تعالیٰ پر اعتماد رکھتے ہوئے تمام مصائب برداشت کیں۔ (۴۳) پہلے بھی ہم انسانوں ہی کی طرف وحی بھیجا کرتے تھے۔ (۴۴) اسی قاعدہ پر اب ہم نے آپ کی طرف قرآن نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کو احکامِ الٰہی پہنچا دیں۔

(۴۵) کیا ہماری آواز کے خلاف سعی کرنے والے فریبی اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ ہم انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ایسی جگہ سے عذاب لائیں کہ انہیں پتہ ہی نہ لگنے پائے۔ (۴۶) یا سفر میں آتے جاتے تباہ کر دیں۔

(۴۷) یا آہستہ آہستہ ان کے مال و متاع کو تباہ کرتے کرتے انہیں فنا ہی کر دیں

عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

دائیں اور بائیں طرف جھکتے جا رہے ہیں اور نہایت عاجزی کے ساتھ اللہ کو سجدہ کر رہے ہیں

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ

اور جو آسمان میں ہے اور جو زمین میں ہے جانداروں سے

دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُوْنَ

اور فرشتے سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے وہ اپنے

رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ۩

بالادست رب سے ڈرتے ہیں اور انہیں جو حکم دیا جاتا ہے وہ بجالاتے ہیں

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ

اللہ نے کہا ہے دو معبود نہ بناؤ وہ ایک ہی

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَلَهٗ مَا فِي

معبود ہے پھر مجھی سے ڈرو اور اسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ

آسمانوں اور زمین میں ہے اور عبادت اسی کی لازم ہے پھر کیا

اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ

اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے ہو اور تمہارے پاس جو نعمت بھی ہے سو اللہ کی طرف سے ہے

ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْــَٔــرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ اِذَا

پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے فریاد کرتے ہو پھر جب

كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے تو فوراً تم میں سے ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ

يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۪ فَسَوْفَ

شریک بنانے لگتی ہے تاکہ جو نعمتیں ہم نے انہیں دی ہیں ان کی ناشکری کریں خیر نفع اٹھالو آگے

ع ٦ / ١٢ — السجدة

ربطِ آیات

(۴۸ تا ۵۰) کیا ان نافرمانوں کو اس سے عبرت حاصل نہیں ہوتی کہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ کے سامنے سر بسجود ہیں اور چیزیں تو دور رہیں خود ملائکہ عظام اللہ تعالیٰ سے ہر وقت ڈرا کرتے ہیں اور جو حکم ملے، فوراً تعمیل کرتے ہیں۔ (۵۱) اے لوگو! تمہارا معبود فقط ایک اللہ تعالیٰ ہے۔ (۵۲) زمین و آسمان میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے اور قابلِ اطاعت ہمیشہ سے فقط وہی ایک ہے۔ (۵۳) جو نعمت تمہیں ملی ہوئی ہے اس کا عطا کرنے والا فقط وہی ہے اور جب تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو اسی کے ہاں فریاد لے جاتے ہو۔ (۵۴) جب وہ مصیبت ہٹا دیتا ہے تو پھر بعض لوگ اسی کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔

خلاصۂ رکوع ۷ — (۱) تمہارا معبود ایک ہے۔ (۲) وہی تمہارا محسن اور مصیبت میں کام آنے والا ہے۔ (۳) یہ لوگ کیسے بے سمجھ ہیں کہ بجائے اس کی قدر کرنے کے گستاخی کرتے ہیں اور اس کی طرف محض جھوٹ سے بیٹیاں منسوب کرتے ہیں۔ ماخذ (۱) آیت ۵۱۔ (۲) آیت ۵۳۔ (۳) آیت ۵۷ تا ۵۹۔

تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا

جان کر معلوم کرو گے — اور جنہیں وہ جانتے بھی نہیں ان کے لئے ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے

رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾

ایک حصہ مقرر کرتے ہیں — اللہ کی قسم البتہ تم سے — ان بہتانوں کی ضرور باز پرس ہو گی

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾

اور اللہ کے لئے — بیٹیاں ٹھہراتے ہیں — وہ اس سے پاک ہے — اور اپنے لئے جو دل چاہتا ہے

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا

اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوشخبری دی جائے — اس کا منہ — سیاہ ہو جاتا ہے

وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ ج يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا

اور وہ غمگین ہوتا ہے — اس خوشخبری کی برائی — کے باعث — لوگوں سے

بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ

چھپتا پھرتا ہے — آیا اسے ذلت قبول کر کے رہنے دے — یا اس کو مٹی میں — دفن کر دے

اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

دیکھو کیا ہی برا فیصلہ کرتے ہیں — جو آخرت کو — نہیں مانتے — ان کی

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع

بری مثال ہے — اور اللہ کی شان سب سے بلند ہے — اور وہی زبردست حکمت والا ہے

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا

اور اگر اللہ — لوگوں کو — ان کی بے انصافی پر پکڑے — تو زمین پر — کسی جاندار کو

مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا

نہ چھوڑے — لیکن ایک مدت مقرر تک — انہیں مہلت دیتا ہے — پھر جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾

ان کا وقت آتا ہے — تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں

ربطِ آیات

(۵۵) اسی طرح اللہ تعالیٰ کے احسان کو فراموش کر دیتے ہیں۔ (۵۶) یہ مشرک خداداد رزق میں سے ان معبودانِ باطل کا حصہ نکالتے ہیں، جن کے حق کا ان کے ہاں کوئی ثبوت نہیں۔ اس افتراء کی ان سے باز پرس ہوگی۔ (۵۷) اللہ تعالیٰ کے لئے بیٹیاں ثابت کرتے ہیں اور اپنے لئے جوان کا جی چاہتا ہے۔ (۵۸) حالانکہ بیٹی کو اتنا برا سمجھتے ہیں۔ (۵۹) کہ ان کے ہاں پیدا ہو تو منہ چھپاتے پھرتے ہیں۔ (۶۰) احتیاجِ اولاد وغیرہ اور بیٹی کو برا سمجھنا اور اسے زندہ درگور کرنا اس قسم کی بری باتیں سب ان ہی کفار کا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب چیزوں سے پاک ہے۔ وہ سب پر غالب اور حکیم ہے۔

خلاصۂ رکوع ۸۔ (۱) پہلی امتوں کی طرح ان پر بھی شیطان مسلط ہو چکا ہے۔ (۲) ان تمام غلط باتوں کی اصلاح فقط قرآن حکیم سے ہو سکتی ہے۔
ماخذ (۱) آیت ۶۳۔ (۲) آیت ۶۴

ع ۷/۱۰/۱۴

(۶۱) اگر اللہ تعالیٰ انسان کے گناہوں پر گرفت کرتا تو زمین پر کوئی جاندار زندہ رہنے نہ پاتا۔ لیکن ایک میعادِ معین تک اس نے مہلت دے رکھی ہے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ

اور اللہ کے لئے وہ چیزیں تجویز کرتے ہیں جنہیں آپ بھی پسند نہیں کرتے اور زبان سے جھوٹے دعوے کرتے ہیں

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ

کہ آخرت کی بھلائی اُنہیں کے لئے ہے اس میں شک نہیں کہ ان کے لئے آگ ہے اور بے شک وہ

مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

سب سے پہلے دوزخ میں بھیجے جائیں گے اللہ کی قسم! ہم نے تجھ سے پہلے بھی قوموں میں رسول بھیجے تھے

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ

پھر شیطان نے لوگوں کو اُن کی بدعملیاں اچھی کر دکھائیں سو آج بھی اُن کا وُہی دوست

الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

ہے اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے اور ہم نے اسی لئے تجھ پر

الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَ

کتاب اُتاری ہے کہ تو انہیں وُہ چیز کھول کر سُنا دے جس میں وُہ جھگڑ رہے ہیں اور

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ

ایمانداروں کے لئے ہدایت اور رحمت بھی ہے اور اللہ نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ

پانی اُتارا پھر اس سے مُردہ زمین کو زندہ کر دیا اس میں

فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ ع وَاِنَّ لَكُمْ فِى

اُن لوگوں کے لئے نشانی ہے جو سُنتے ہیں اور بے شک تمہارے لئے

الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ

چارپایوں میں سوچنے کی جگہ ہے ہم ان کے جسم سے خون اور گوبر کے درمیان

فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنْ

خالص دُودھ پیدا کر دیتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے اور

ربطِ آیات

(۶۲) اپنی ناپسندیدگی کی چیز اللہ تعالیٰ کے لئے ثابت کرتے ہیں اور تمنا یہ رکھتے ہیں کہ اگر بفرضِ محال ہمیں دوبارہ زندگی میں اُٹھایا گیا تو جنت میں جائیں گے (۶۳) جس طرح پہلی اُمتوں کو شیطان نے گمراہ کیا تھا اسی طرح انہیں بھی گمراہ کر رہا ہے (۶۴) قرآنِ حکیم کو ہم نے ہادی اور رحمت بنا کر نازل کیا ہے لیکن فائدہ وہی اُٹھا سکتے ہیں جنہیں اس کی صداقت پر ایمان ہو۔ (۶۵) جس طرح جسمانی رزق اللہ تعالیٰ کی تدبیر محض سے انسان کو ملتا ہے اسی طرح رُوحانی رزق بھی فقط اسی کے دروازہ سے مل سکتا ہے۔ چنانچہ اسی رزق کے مُہیا فرمانے کے لئے قرآن نازل ہوا ہے (۶۶) رکوع سابق میں آیا ہے کہ ہم نے آپ کو قرآنِ حکیم دیا ہے اگر کفار کے دل میں شبہ پیدا ہو کہ کلامِ الٰہی انسان کی زبان میں کس طرح آ سکتا ہے تو اس حقیقت کو مثالوں کے ذریعہ سے واضح کیا گیا ہے مثلاً سوال ہے کہ کیا یہ بعید از قیاس نہیں کہ گوبر اور خون کے موجود ہوتے ہوئے گائے یا بھینس کے تھنوں سے خالص دودھ نکل آتا ہے

خلاصۂ رکوع ۹ ۔ اس شبہ کا ازالہ کہ انسان کی زبان سے کلامِ الٰہی کس طرح ظاہر ہو سکتا ہے۔ ماخذ آیت ۶۶ - ۶۷

ع ۸ ۵ ۱۴

ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا

کھجور اور انگور کے پھلوں سے نشہ اور اچھی

وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

غذا بھی بناتے ہو اس میں لوگوں کے لئے نشانی ہے جو سمجھتے ہیں

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو حکم دیا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں

بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ

اور ان چھتوں میں گھر بنائے جو اس کے لئے بناتے ہیں پھر ہر قسم کے

كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ

میووں سے کھا پھر اپنے رب کی تجویز کردہ آسان راہوں پر چل ان کے

مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ

پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اس میں لوگوں

لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾

کے لئے شفا ہے بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانی ہے جو سوچتے ہیں

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۣۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى

اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر وہی تمہیں مارتا ہے اور کوئی تم میں سے نکمی عمر تک

اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ

پہنچایا جاتا ہے جو سمجھدار ہونے کے بعد نادان ہو جاتا ہے بے شک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى

اللہ جاننے والا قدرت والا ہے اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر

بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ

روزی میں فضیلت دی پھر جنہیں فضیلت دی گئی ہے وہ اپنے

ربطِ آیات

(۶۷) جس طرح اللہ تعالیٰ کھجور اور انگور کی لکڑیوں سے لذیذ میوے پیدا کر دیتا ہے اسی طرح وُہ قادر ہے کہ ایک انسان کے مُنہ سے کلام پاک کی تلاوت کرا دے۔ (۶۸، ۶۹) جس طرح شہد کی مکھی کے پیٹ سے اللہ تعالیٰ شہد پیدا کر دیتا ہے، اسی طرح ایک پاکیزہ ترین انسان کی زبانِ مُبارک سے اپنے ارشادات خلقِ خدا تک پہنچا دیتا ہے۔ (۷۰) جس طرح اُس کی قدرتِ کاملہ انسان پر مختلف تصرفات کرتی ہے اسی طرح یہ بھی ایک تصرف ہے کہ ایک کامل مکمل انسان کی زبان سے خدا تعالیٰ کا کلام سُنائی دے۔

خلاصہ رکوع ۱۰۔ ضرورت توحید کی ابتدا۔ ماخذ آیت ۱، ۵، ۶، ۶۶

۹ ع ۱۵

رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ

حصہ کا مال اپنے غلاموں کو دینے والے نہیں کہ وہ اس میں

سَوَآءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

برابر ہو جائیں پھر کیا اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں اور اللہ نے

لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

تمہارے واسطے تمہاری ہی قسم سے عورتیں پیدا کیں اور تمہیں تمہاری

اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ

عورتوں سے بیٹے اور پوتے دیئے اور تمہیں کھانے کے لئے

الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ

اچھی چیزیں دیں پھر کیا جھوٹی باتیں تو مان لیتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

انکار کرتے ہیں اور اللہ کے سوا اُن کی عبادت کرتے ہیں جو

لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

آسمانوں اور زمین سے انہیں رزق پہنچانے میں کچھ بھی اختیار

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ

نہیں رکھتے اور نہ رکھ سکتے ہیں پس اللہ کے لئے مثالیں

الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾

نہ گھڑو بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى

اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک غلام ہے کسی دوسرے کی مِلک میں جو کسی چیز کا

شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ

اختیار نہیں رکھتا اور ایک دوسرا آدمی ہے جسے ہم نے اچھی روزی دے رکھی ہے اور وہ

ربطِ آیات

(٧١) جب تم خداداد رزق اپنے جیسے انسان غلاموں پر تقسیم کرنا پسند نہیں کرتے تو حقوق اللہ تعالیٰ کو کس طرح مخلوق کو دینا گوارا کر سکتے ہو۔ (٧٢) ایسے محسن خدائے تعالیٰ سے منہ موڑ کر کس طرح بت پرستی اختیار کرتے ہو۔ (٧٣) وہ معبود تو بیکار اور محض عاجز ہیں۔ (٧٤) لہٰذا اللہ تعالیٰ کے لئے مثالیں مت بنایا کرو۔

مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

ظاہر اور پوشیدہ اُسے خرچ کرتا ہے کیا دونوں برابر ہیں سب تعریف اللہ کے لئے ہے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

مگر اکثر ان میں سے نہیں جانتے اور اللہ ایک اور مثال

رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ

دو آدمیوں کی بیان فرماتا ہے ایک ان میں سے گونگا ہے کچھ بھی نہیں کر سکتا اپنے

كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ

آقا پر ایک بوجھ ہے جہاں کہیں اسے بھیجے اس سے کوئی خوبی کی بات بن نہ آئے

هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ

کیا یہ اور وہ برابر ہے جو لوگوں کو انصاف کا حکم دیتا ہے اور وہ خود بھی

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

سیدھے راستے پر قائم ہے اور آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ

تو اللہ ہی کو معلوم ہیں اور قیامت کا معاملہ تو ایسا ہے جیسا آنکھ کا جھپکنا

اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾

یا اس سے بھی قریب تر بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا تم کسی چیز کو نہ

شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ

جانتے تھے اور تمہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ

تاکہ تم شکر کرو کیا پرندوں کو نہیں دیکھتے کہ آسمان کی

ربطِ آیات

(۷۵) جس طرح آقا اور غلام برابر نہیں ہو سکتے اسی طرح خدا تعالیٰ اور بندے کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔

(۷۶) جس طرح یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے اسی طرح خدائے قدوس وحدہٗ لاشریک لہٗ مختارِ مطلق اور عاجز بندہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔

(۷۷) آسمان اور زمین کی تمام چھپی ہوئی باتوں سے اللہ تعالیٰ آگاہ ہے اور اس کی قدرت میں قیامت تو اتنی آسان چیز ہے کہ آنکھ جھپکنے کی دیر میں لا سکتا ہے۔

خلاصۂ رکوع ۱۱ ۔ دلائل توحید
ماخذ آیت ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱

ع ۱۶ ۱۰

(۷۸) اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے تمہیں ماؤں کے پیٹوں سے نکالا اور کان، آنکھیں اور دل دیئے تاکہ تم اس کا شکر کرو۔

فِي جَوِّ السَّمَاءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ؕ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

فضا میں تھمے ہوئے ہیں انہیں اللہ کے سوا کون تھامے ہوئے ہے بے شک اس میں بھی

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ

ایمانداروں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں اور اللہ نے تمہارے گھروں کو تمہارے لئے آرام کی جگہ

سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا

بنایا ہے اور تمہارے لئے چارپایوں کی کھالوں سے خیمے بنائے

تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ

جنہیں تم اپنے سفر اور قیام کے دن ہلکے پاتے ہو اور بھیڑوں کی

أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ

اُون سے اور اونٹوں کی روؤں سے اور بکریوں کے بالوں سے کتنے ہی سامان اور مفید چیزیں وقتِ مقرر

حِينٍ ﴿٨٠﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ

تک کے لئے بنا دیں اور اللہ نے تمہارے لئے اپنی بنائی ہوئی چیزوں کے سائے بنا دیئے اور

لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ

تمہارے لئے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں بنا دیں اور تمہارے لئے کرتے بنا دیئے

تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ

جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور زرہیں جو تمہیں لڑائی میں بچاتی ہیں اسی طرح

يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا

اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار ہو جاؤ پھر بھی اگر نہ مانیں

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ

تو تم پر صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہی ہے وہ اللہ کی نعمتیں پہچانتے

اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾ وَ

ہیں پھر منکر ہو جاتے ہیں اور اکثر ان میں سے ناشکر گزار ہیں اور

ع ۱۱ / ۱۷

ربطِ آیات

(۷۹) پرندوں کو معلّق بالہوا وہی رکھتا ہے۔

(۸۰) سفر و حضر میں رہنے سہنے کا سامان اُسی نے مہیا کر کے دیا ہے۔ (۸۱) اللہ تعالیٰ نے درختوں و دیواروں وغیرہ کے سائے بنائے جن میں آرام پاتے ہو اور اُسی نے پہاڑوں میں غار بنائے اور اُسی نے کرتے بنائے جن کے ذریعہ گرمی سے بچتے ہو اور بعض ایسے ہیں جن سے جنگ میں بچاؤ حاصل کرتے ہو۔

(۸۲ ۸۳) اگر اتنی نعمتیں یاد دلانے کے بعد بھی ان کے انکار میں کوئی فرق نہ آئے اور وہ آستانہ الٰہی پر سر نہ جھکائیں تو جانے دیجیے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنا تبلیغی فرض ادا کر دیا۔

يَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

جس دن ہم ہر قوم میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے پھر نہ کافروں کو

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾ وَإِذَا

اجازت دی جائے گی اور نہ اُن کا کوئی عذر قبول کیا جائے گا اور جب

رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا

ظالم عذاب دیکھیں گے پھر نہ ان سے ہلکا کیا جائے گا اور نہ

هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٥﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ

انہیں مہلت دی جائے گی اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے

قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا

تو کہیں گے اے ہمارے رب! یہی ہمارے شریک ہیں جنہیں ہم تیرے سوا

مِن دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾

پکارتے تھے پھر وہ انہیں جواب دیں گے کہ تم سراسر جھوٹے ہو

الثلثة

وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ ۖ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا

اور وہ اُس دن اللہ کے سامنے سر جھکا دیں گے اور بھول جائیں گے وہ جو

يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ

جھوٹ بناتے تھے جو لوگ منکر ہوئے اور اللہ کی راہ سے روکتے رہے

زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾

ہم اُن پر عذاب پر عذاب بڑھاتے جائیں گے بسبب اس کے کہ وہ فساد کرتے تھے

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ

اور جس دن ہر ایک گروہ میں سے ان پر انہیں میں سے ایک گواہ کھڑا

أَنفُسِهِمْ ۖ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا

کریں گے اور تجھے اُن پر گواہ بنائیں گے اور ہم نے

ربطِ آیات

(۸۴) قیامت کے دن انبیاء علیہم السلام اپنی اپنی اُمت کے انکار کے متعلق شہادت دیں گے اور اس وقت اُمتوں سے حصولِ رضائے الٰہی کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا۔

(۸۵) عذاب آنے کے بعد ظالموں کو کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی۔

(۸۶) وہاں مُشرکین اور

خلاصہ رکوع ۱۲-(۱) قیامت کے دن ان منکرین کا کوئی عذر نہیں سنا جائے گا۔ (۲) یہ لوگ اپنے شرک و کفر سے اُس دن خود بیزار ہوں گے (۳) اگر آپ اپنی اصلاح کرنا چاہیں تو قرآن رہنمائی کے لئے موجود ہے۔
ماخذ (۱) آیت ۸۴ (۲) آیت ۸۶ (۳) آیت ۸۹۔

اُن کے معبودوں میں یہ مکالمہ ہوگا۔ (۸۷) مشرکین اُس دن اطاعتِ الٰہی کریں گے یعنی جو حکم ملے گا اُس سے سرتابی نہیں کر سکیں گے اور معبودانِ باطل کے متعلق جو سبز باغ شفاعت وغیرہ دکھایا کرتے تھے وہ سب غلط ہو جائیں گے۔

(۸۸) اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکنے والے مفسدوں کو دوسروں سے زیادہ عذاب دیا جائے گا۔

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً

تجھ پر ایک ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا کافی بیان ہے اور وہ مسلمانوں کے لئے

وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ

ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے بے شک اللہ انصاف کرنے کا اور

الْإِحْسَانِ وَإِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

بھلائی کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور بری بات

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَأَوْفُوْا

اور ظلم سے منع کرتا ہے تمہیں سمجھاتا ہے تاکہ تم سمجھو اور

بِعَهْدِ اللّٰهِ إِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ

اللہ کا عہد پورا کرو جب آپس میں عہد کرو اور قسموں کو پکا کرنے کے بعد نہ

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ط

توڑو حالانکہ تم نے اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنایا ہے

إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ

بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو اور اس عورت جیسے نہ بنو جو

نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَّخِذُوْنَ

اپنا سوت محنت کے بعد کات کر توڑ ڈالے کر تم اپنی

أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُوْنَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبٰى

قسموں کو آپس میں فساد کا ذریعہ بنانے لگو محض اس لئے کہ ایک گروہ

مِنْ أُمَّةٍ ط إِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ط وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ

دوسرے گروہ سے بڑھ جائے اللہ اس میں تمہاری آزمائش کرتا ہے اور جس چیز میں تم اختلاف

الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

کرتے ہو اللہ اسے ضرور قیامت کے دن ظاہر کرے گا اور اگر اللہ چاہتا

١٢ ع ١٨

خلاصۂ رکوع ١٣ - قرآن حکیم کا اصلاحی نظام (پروگرام) یہ ہے۔ ماخذ آیت ٩٠ تا ٩٢، ٩٤، ٩٥

ربطِ آیات

(٨٩) ہر ایک نبی اپنی امت پر گواہ ہوگا اور آپ اپنی امت پر گواہ ہوں گے۔ اگر یہ لوگ اس دن کے عذاب سے بچنا چاہتے ہیں تو اس کتاب اللہ سے تمسک کریں جس میں ہر چیز کی وضاحت اور ہدایت و رحمت موجود ہے اور فرمانبرداروں کے لئے اس میں خوشخبری ہے (٩٠-٩١-٩٢) قرآن حکیم کا اصلاحی نظام یہ ہے۔

لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ

تو تم سب کو ایک ہی جماعت بنا دیتا اور لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں پڑا رہنے دیتا ہے اور

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَ

جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور البتہ تم سے پوچھا جائے گا کہ کیا کرتے تھے اور

لَا تَتَّخِذُوْۤا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ

تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا ذریعہ نہ بناؤ کبھی قدم جمنے کے بعد

ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ

پھسل نہ جائے پھر تمہیں اس سبب سے کہ تم نے راہ خدا سے روکا تکلیف

اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ

اٹھانی پڑے اور تمہیں بڑا عذاب ہو اور اللہ کے عہد کو تھوڑے سے

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

داموں پر نہ بیچو جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ

جانتے ہو جو تمہارے پاس ہے ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے کبھی ختم نہ ہوگا

وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْۤا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا

اور ہم صبر کرنے والوں کو اُن کے اچھے کاموں کا جو کرتے تھے ضرور

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

بدلہ دیں گے جس نے نیک کام کیا مرد ہو یا عورت اور وہ

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ

ایمان بھی رکھتا ہے تو ہم اُسے ضرور اچھی زندگی بسر کرائیں گے اور اُن کا حق انہیں بدلے میں دیں گے

بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ

اُن کے اچھے کاموں کے عوض میں جو کرتے تھے سو جب تم قرآن پڑھنے لگے

ربطِ آیات

(۹۳) اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو اپنی طاقت سے سب کو ایک راستہ پر چلا لیتا لیکن اُس نے مہلت دے رکھی ہے جس کا جی چاہے ہدایت حاصل کرے اور جس کا جی چاہے گمراہ ہے اللہ تعالیٰ بھی اعمال کے مُناسب فیصلہ فرما دیتا ہے۔ (۹۴-۹۵) اصلاحی نظام کی بقیہ دفعات یہ ہیں۔ (۹۶) دُنیاوی مفاد کی خاطر تعلق باللہ کو خراب نہ کرو۔ وُہی چیز کام آئے گی جو اللہ تعالیٰ کے ہاں بھیج دو گے۔ اس راستہ کو چھوڑ کر جو کچھ بھی جمع کرو گے سب یہیں رہ جائے گا۔ (۹۷) رضائے الٰہی کے طالبوں کو دُنیا میں بھی اچھی زندگی بسر کرنے کا موقع ملے گا اور اُن اعمالِ صالحہ کی برکت سے آخرت میں بھی جزائے خیر نصیب ہوگی۔

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ

تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ لے اُس کا زور

لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾

اُن پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ

اُس کا زور تو اُنہیں پر ہے جو اُسے دوست بناتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ

مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ

شریک مانتے ہیں اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دُوسری بدلتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا

جو اُتارتا ہے تو کہتے ہیں کہ تُو بنالاتا ہے یہ بات نہیں لیکن اکثر ان میں سے

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

نہیں سمجھتے تو کہہ دے اسے تیرے رب کی طرف سے پاک فرشتے نے سچائی کے ساتھ اُتارا ہے

لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

تاکہ ایمان والوں کے دل جمادے اور فرمانبرداروں کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہے

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ

اور ہمیں خوب معلوم ہے وہ کہتے ہیں اسے تو ایک آدمی سکھاتا ہے حالانکہ

الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ

جس کی طرف نسبت کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ صاف عربی

مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ

زبان ہے وہ لوگ جنہیں اللہ کی باتوں پر یقین نہیں اللہ بھی انہیں ہدایت

اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ

نہیں دیتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے جھوٹ تو وہ لوگ بناتے ہیں جنہیں

ربطِ آیات

(۹۸) قرآن پڑھنے سے پہلے شیطان کے شر سے پناہ مانگ لیا کرو تاکہ اللہ تعالیٰ جو وعدہ دے اُس میں شک نہ آنے پائے۔ (۹۹) خدا پرستوں پر شیطان قابو نہیں پاسکتا۔

خلاصہ رکوع ۱۴ - (۱) بوقتِ ضرورت نظام نامہ میں جب تبدیلی ہوتی ہے تو بے سمجھ اسے قرآنِ حکیم کے خود ساختہ ہونے کی دلیل بنالیتے ہیں (۲) یہ غافل قیامت کے دن نقصان [illegible] کے۔ ماخذ (۱) آیت ۱۰۱ (۲) آیت ۱۰۸، ۱۰۹۔

۱۳ ع ۱۱ ۱۹

(۱۰۰) اس کا قابو اپنے دوستوں اور مشرکوں پر چل سکتا ہے۔ (۱۰۱) بوقتِ ضرورت تبدیلِ احکام کو افترا پر محمول کرتے ہیں (۱۰۲) ان سے کہہ دیجئے یہ تبدیلی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور فرشتہ تبدیلی کے احکام لاتا ہے۔ مومنین کے حق میں یہ تبدیلی ہدایت اور خوشخبری کا کام دیتی ہے کیونکہ انھیں یہ چیز مفید نظر آتی ہے۔ (۱۰۳) ان کے بیہودہ اعتراضوں کا ہمیں علم ہے۔ (۱۰۴) جو قرآنِ حکیم کے ذریعے سے ہدایت پانا نہیں چاہتے انہیں اللہ تعالیٰ کے دروازے کے سوا اور کہیں ہدایت نہیں مل سکتی

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اللہ کی باتوں پر یقین نہیں اور وہی لوگ جھوٹے ہیں

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ

جو کوئی ایمان لانے کے بعد اللہ سے منکر ہوا مگر وہ جو مجبور کیا گیا ہو اور اس کا دل

مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا

ایمان پر مطمئن ہو اور لیکن وہ جو دل کھول کر منکر ہوا

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

تو ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ

یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت پر محبوب بنایا اور

اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

نیز اس لئے کہ اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا یہ وہی ہیں کہ

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَ

اللہ نے ان کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر مہر کردی اور

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ

وہی غافل بھی ہیں ضرور وہی لوگ آخرت میں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ

نقصان اٹھانے والے ہیں پھر بے شک تیرا رب ان کے لئے جنہوں نے مصیبت میں پڑنے کے بعد

مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا

ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا بے شک تیرا رب ان باتوں کے بعد

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا

بخشنے والا مہربان ہے جس دن ہر شخص اپنے ہی لئے جھگڑتا ہوا آئے گا

ربطِ آیات

(۱۰۵) خدا پر افترا تو فقط بے ایمان ہی باندھ سکتے ہیں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ و سلم ایسی پاک ہستی سے یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔

(۱۰۶) خدا کے متعلق جھوٹا کلمہ تو ادنیٰ مومن بھی نہیں کہہ سکتا۔ ہاں مضطر ہو کر کسی مومن کی زبان سے ظاہری طور پر کفر کا کلمہ نکل جائے تو اور بات ہے۔ جب ادنیٰ درجہ کا مومن خدا تعالیٰ پر جھوٹ نہیں باندھ سکتا تو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ ہاں جن لوگوں نے اپنا سینہ کفر کے لئے وقف کر رکھا ہے۔ ان پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوگا۔

(۱۰۷) غضب اس لئے نازل ہوگا کہ انہوں نے آخرت پر دنیا کو ترجیح دی۔ (۱۰۸) جنہوں نے دنیا کو ترجیح دی اُن پر حق کا کوئی کلمہ اثر نہیں کر سکتا۔ وہ ہمیشہ غافل رہتے ہیں (۱۰۹) وہ لوگ آخرت میں یقیناً نقصان اٹھائیں گے (۱۱۰) جو لوگ تعلق باللہ کی وجہ سے وطن و دیار کو خیرباد کہنے پر مجبور کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں مغفرت فرمائے گا۔

خلاصۂ رکوع ۱۵-۱۱) قیامت کے دن گرفت سے بچنے کے لئے بہتیرا جھگڑیں گے۔ لیکن بداعمالی کی سزا پا کر رہیں گے (۲) ہاں اگر سزا سے بچنا چاہتے ہیں تو اسی وقت اپنی اصلاح کریں۔
ماخذ: (۱) آیت ۱۱۱ - (۲) آیت ۱۱۹ ۔

ع ۱۴ ۱۰ ۲۰

وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾ وَ

اور ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً

اللہ ایک ایسی بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جہاں ہر طرح کا امن چین تھا

يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ

اس کی روزی بافراغت ہر جگہ سے چلی آتی تھی پھر اللہ کے

بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ

احسانوں کی ناشکری کی پھر اللہ نے ان کے ان برے کاموں کے سبب سے جو وہ کیا کرتے تھے

بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

بے مزہ چکھایا کہ ان پر فاقہ اور خوف چھا گیا اور البتہ ان کے پاس انہیں میں سے رسول بھی

مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾

آیا مگر انہوں نے اسے جھٹلایا پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا ایسے حال میں کہ وہ ظالم تھے

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ

پھر تمہیں اللہ نے جو کچھ حلال طیب روزی دی ہے کھاؤ اور اللہ کے احسان کا

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ

شکر کرو اگر تم صرف اسی کو پوجتے ہو تم پر صرف مردار

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

اور خون اور سؤر کا گوشت حرام کیا ہے اور وہ چیز بھی جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام سے

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾

پکاری گئی ہو پھر جو بھوک کے مارے بیتاب ہو جائے نہ وہ باغی ہو اور نہ حد سے گزرنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ

اور اپنی زبانوں سے جھوٹ بنا کر نہ کہو کہ یہ حلال ہے

ربطِ آیات

(۱۱۱) قیامت کے دن نجات کے لئے ہر شخص ہاتھ پاؤں مارے گا لیکن اس دن کی جد و جہد مفید نہیں ہوگی۔ ہر شخص کو مناسب اعمال کی جزاء دی جائے گی (۱۱۲-۱۱۳) تکذیبِ رسول پر اللہ تعالیٰ اس قسم کا عذاب ہر وقت دے سکتا ہے (۱۱۴) لہٰذا اللہ تعالیٰ کی نعمتیں استعمال کر کے اس کا شکر بجا لاؤ۔ (۱۱۵) البتہ ان چیزوں کا استعمال نہ کرو۔

وَهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور یہ حرام ہے ۔ تا کہ ۔ اللہ پر ۔ بہتان باندھو ۔ بے شک ۔ جو

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ

اللہ پر ۔ بہتان باندھتے ہیں ۔ اُن کا بھلا نہ ہوگا ۔ تھوڑا سا فائدہ اٹھالیں

وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۔ اور جو لوگ ۔ یہودی ہیں ۔ ہم نے اُن پر حرام کی جو

قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

تجھے ۔ پہلے ۔ سُنا چکے ہیں ۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا ۔ لیکن وہ

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ

اپنے اُوپر آپ ظلم کرتے تھے ۔ پھر تیرا رب اُن کے لئے ۔ جو جہالت سے بُرے کام

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ

کرتے رہے ۔ پھر اُس کے بعد اُنھوں نے توبہ کرلی ۔ اور سُدھر گئے ۔ بے شک تیرا رب اس کے

بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا

بعد ۔ البتہ بخشنے والا مہربان ہے ۔ بے شک ابراہیم ایک پُوری اُمّت تھا ۔ اللہ کا فرمانبردار

لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ

تمام راہوں سے ہٹا ہُوا ۔ اور مشرکوں میں سے ۔ نہ تھا ۔ اس کی نعمتوں کا شکر کرنیوالا

اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى

اسے اللہ نے چن لیا ۔ اور اُسے سیدھی راہ پر چلایا ۔ اور ۔ ہم نے اُسے

الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

دُنیا میں بھی خوبی دی تھی ۔ اور وُہ آخرت میں بھی ۔ اچھے لوگوں میں ہوگا

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَ

پھر ہم نے تیرے پاس وحی بھیجی ۔ کہ تمام راہوں سے ہٹنے والے ابراہیم کے دین پر چل ۔ اور

ربطِ آیات

(۱۱۶) ممنوعات میں اپنی طرف سے دفعاتِ قانون مت بناؤ۔ (۱۱۷) افترا علی اللہ کرنے والے اگرچہ دُنیا میں چند روزہ آرام پا لیں گے لیکن بالآخر دردناک عذاب میں مُبتلا کئے جائیں گے۔ (۱۱۸) یہود پر بعض چیزیں ان کے طُغیان و سرکشی کے باعث بھی حرام ہُوئی تھیں۔ (۱۱۹) مُفتریوں اور مُفسدوں میں سے بھی جو لوگ توبہ کرکے اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر آجائیں بالآخر اُنہی سے انہیں معافی نامہ مل جاتا ہے۔ (۱۲۰-۱۲۱) ابراہیم علیہ السلام اپنے زمانہ میں ابتداءً خدا پرستوں کی ایک جماعت کے قائم مقام تھے۔ کیونکہ اُن کا اور

> خلاصہ رکوع ۱۶ - اگر اللہ تعالیٰ کے شاکر بندے بننا چاہتے ہیں اور دُنیا اور آخرت کی بھلائی کے خواہاں ہیں تو ابراہیم علیہ السلام کا نمونہ اختیار کریں۔
> ماخذ آیت ۱۲۰ تا ۱۲۳ ۔

۱۵ ع ۹ ۲۱

کوئی اس وقت ساتھی نہ تھا، لہٰذا وُہ یہود و نصاریٰ، مشرکینِ عرب اور مُسلمانوں کے مُسلّم و مُسلّمہ بزرگ ہیں اُن کا نمونہ ان سب کو اختیار کرنا چاہئے وُہ اللہ تعالیٰ کے ہاں برگزیدہ تھے اور صراطِ مُستقیم کی انہیں رہنمائی کی گئی تھی۔ (۱۲۲) دُنیا میں انہیں عزت اور برکت نصیب ہُوئی اور آخرت میں نیکوکاروں میں شمار کئے جائیں گے۔

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٣﴾ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

وہ مشرکوں میں سے نہ تھا ہفتہ کا دن انہیں پر مقرر کیا گیا تھا

الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

جو اس میں اختلاف کرتے تھے اور تیرا رب ان میں قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٤﴾ ادْعُ

فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے اپنے

إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَ

رب کے راستہ کی طرف دانشمندی اور عمدہ نصیحت سے بلا اور

جَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

ان سے پسندیدہ طریقہ سے بحث کر بے شک تیرا رب خوب

أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ

جانتا ہے کہ کون اس کے راستہ سے بھٹکا ہوا ہے اور ہدایت یافتہ

بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا

کو بھی خوب جانتا ہے اور اگر بدلہ لو تو اتنا بدلہ لو جتنی تمہیں

عُوقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿١٢٦﴾

تکلیف پہنچائی گئی ہے اور اگر صبر کرو تو یہ صبر والوں کے لئے بہتر ہے

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ

اور صبر کر اور تیرا صبر کرنا اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان پر غم نہ کھا اور

لَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ

ان کے مکروں سے تنگ دل نہ ہو بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو

اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾ ع

پرہیزگار رہیں اور جو نیکی کرتے ہیں

ع ۱۶ / ۲۲

ربطِ آیات

(۱۲۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اُن ہی کے نقشِ قدم پر چلنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (۱۲۴) خصوصیاتِ ملتِ یہودیہ کے اتباع کی ضرورت نہیں ہے۔ (۱۲۵) نہایت دانائی اور عمدہ نصیحت کے طریقہ سے دعوت الی اللہ دیجئے۔ (۱۲۶) اور اگر سختی کی ضرورت پیش آئے تو فقط بدلہ پر اکتفا کیجئے اس سے زیادہ تکلیف نہ دی جائے اور اگر صبر کر سکیں تو اس کے نتائج صبر کرنے والوں کو اچھے ملیں گے۔ (۱۲۷) آپ ان کی ایذا دہی پر صبر کریں۔ آپ کا صبر اللہ تعالیٰ کے لئے ہوگا اور ان کے حیلے بہانوں سے کبیدہ خاطر نہ ہوں۔ (۱۲۸) اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے پرہیزگار اور نیکوکار بندوں کا ساتھ دیا کرتا ہے۔

آیاتها ۱۱۱ (۱۷) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ (۵۰) رکوعاتها ۱۲

سورہ بنی اسرائیل مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

****

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ
وہ پاک ہے جس نے راتوں رات اپنے بندے کو مسجد

الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ
حرام سے مسجد اقصےٰ تک سیر کرائی جس کے گرداگرد ہم نے برکت رکھی

مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ
ہے تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے اور ہم نے موسیٰ کو

وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ
کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا کہ میرے سوا کسی کو کارساز

وَکِیْلًا ۝۲ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ کَانَ عَبْدًا
نہ بناؤ اے ان کی نسل جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا بیشک وہ

شَکُوْرًا ۝۳ وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ
شکرگزار بندہ تھا اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں یہ بات بتلادی تھی

لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ۝۴ فَاِذَا
کہ تم ضرور ملک میں دو مرتبہ خرابی کروگے اور بڑی سرکشی کروگے پھر جب

جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ
پہلا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر اپنے بندے سخت لڑائی والے

ربطِ آیات

خلاصہ رکوع ۱۔ دعوت حقہ اور اس پر لبیک کہنے کی ضرورت۔ ماخذ آیت ۹-۱۰

سورہ بنی اسرائیل
(خلاصہ سورت)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی باقی ادیان سے نسبت کیا ہے۔ جس طرح آپ امام الانبیاء علیہم السلام ہیں اسی طرح آپ کا دین امام الادیان ہے
(۱) اللہ تعالیٰ اس الزام سے پاک ہے کہ بظاہر الفاظ میں یہ فرمائے کہ اس نے اپنے بندہ کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی اور حقیقت میں سیر نہ ہو بلکہ محض ایک خواب دکھایا ہو (۲) معراج مبارک کی سیر ایسی ہی تھی جیسی طرح موسیٰ علیہ السلام کے لیے سیرِ طور (الا تتخذ وا من دونی) مقصد تورات یہ ہے کہ ماسوی اللہ سے انسان کٹ جائے (۳) نوح علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے شکرگزار بندے تھے تمہیں بھی اپنے مولیٰ کا شکرگزار بندہ ہونا چاہیے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لیے تمہیں بھی تورات دی گئی ہے (۴) بنی اسرائیل کو یہ فیصلہ سنا دیا گیا تھا۔ دو دفعہ تم زمین میں فساد پھیلاؤ گے اور دو ہی دفعہ ذلیل کیے جاؤ گے۔

الجزء الخامس عشر (۱۵)
المنزل الرابع (۴)

شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ﴿٥﴾

بھیجے پھر وہ تمہارے گھروں میں گھس گئے اور اللہ کا وعدہ تو پورا ہونا ہی تھا

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ

پھر ہم نے تمہیں دشمنوں پر غلبہ دیا اور تمہیں مال اور اولاد میں ترقی دی

وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ﴿٦﴾ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ

اور تمہیں بڑی جماعت والا بنا دیا اگر تم نے بھلائی کی تو اپنے ہی لیے کی

وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ

اور اگر برائی کی تو بھی اپنے ہی لیے کی پھر جب دوسرا وعدہ آیا تاکہ تمہارے چہروں پر سوائی

وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا

پھیردیں اور مسجد میں گھس جائیں جس طرح پہلی بار گھس گئے تھے اور جس چیز پر قابو پائیں

مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ﴿٧﴾ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُّمْ

اس کا ستیاناس کر دیں تمہارا رب قریب ہے کہ تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر وہی کروگے

عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّ هَٰذَا

تو ہم بھی پھر وہی کرینگے اور ہم نے دوزخ کو کافروں کے لیے قید خانہ بنا رکھا ہے بے شک

الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ

یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ﴿٩﴾

اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا ثواب ہے

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا

اور یہ بھی بتاتا ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب

أَلِيمًا ﴿١٠﴾ ع وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ

تیار کیا ہے اور انسان برائی مانگتا ہے جس طرح وہ بھلائی مانگتا ہے اور

ربطِ آیات

(۵) جب تمہاری سزا کا پہلا وعدہ آیا تو قوم عمالقہ (اور بعض کا خیال ہے کہ بخت نصر بابل کا بادشاہ بمعہ لشکر کے ان پر مسلط ہوا) سخت جنگجو تم پر مسلط کی گئی (۶) پھر اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے دشمنوں پر قابو دلایا اور مال و اولاد سے مالا مال بنا دیا (۷) یاد رکھو اگر نیکی کروگے تو اسکا فائدہ خود ہی اٹھاؤگے اور اگر برائی کروگے تو نقصان بھی خود ہی پاؤگے۔ (فاذا جاء وعد الآخرۃ) جب تم نے دوبارہ زمین میں فساد کیا اور یحییٰ علیہ السلام کا قتل ناحق کیا تو خردوش بادشاہ کو اللہ تعالیٰ نے تم پر بمعہ لشکر مسلط فرمایا اور اسی نے تمہارے ہزارہا آدمیوں کا ایک بندۂ خدا کے عوض میں خون بہایا (۸) آئندہ اگر اس قسم کی شرارتوں سے باز رہوگے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت تم سے بعید نہیں، اگر پھر فتنہ بپا کروگے تو اللہ تعالیٰ پھر سزا دے گا۔ (۹) جس طرح توراۃ بنی اسرائیل کے لیے ہادی تھی اسی طرح قرآن سب سے سیدھے رستے کی رہنمائی کے لیے نازل ہوا ہے۔ فرمانبرداروں کے لیے قرآن خوشخبری دینے والا ہے۔ (۱۰) نافرمانوں کے لیے عذاب الٰہی سے ڈرانے والا ہے۔

وقف لازم

ع ۱

الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿١١﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ

انسان جلد باز ہے اور ہم نے رات اور دن کے دو نمونے بنا دیے پھر

اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا

رات کے نمونے کو دھندلا کر دیا اور دن کا نمونہ نظر آنے کے لیے روشن کر دیا تاکہ تم اپنے رب

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿١٢﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ

اور ہم نے ہر چیز کی تفصیل کر دی اور ہم نے ہر آدمی کا نامہ اعمال

طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ

اس کی گردن کے ساتھ لگا دیا ہے اور قیامت کے دن ہم اس کا نامہ اعمال نکال کر

مَنْشُوْرًا ﴿١٣﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ

سامنے کر دیں گے اپنا نامہ اعمال پڑھ لے آج اپنا حساب لینے کے لیے تو ہی

حَسِيْبًا ﴿١٤﴾ ؕ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ

کافی ہے جو سیدھے رستہ پر چلا تو اپنے ہی لیے چلا اور

مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

جو بھٹک گیا تو بھٹکنے کا نقصان بھی وہی اٹھائے گا اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے

اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾

کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کسی رسول کو نہیں بھیج لیتے

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو وہاں کے دولتمندوں کو کوئی حکم دیتے ہیں

فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ

پھر وہ وہاں نافرمانی کرتے ہیں تب ان پر حجت تمام ہو جاتی ہے اور ہم اسے برباد کر دیتے ہیں اور

ربطِ آیات

خلاصہ رکوع ۲۔ جس طرف ہم تمہیں دعوت دیتے ہیں وہ نہار روحانی ہے جس میں بیدار ہو کر اپنی قوتوں کو کام میں لانے کی ضرورت ہے۔ ماخذ آیت ۱۲

(۱۱) انسان جلد باز واقع ہوا ہے چاہیے تو یہ تھا کہ انسان اس کتاب سے جو منبع رحمت ہے فائدہ اٹھاتا۔ لیکن جلد بازی کے باعث اس کی تکذیب کرتا ہے۔ (۱۲) جس طرح نظامِ ناسوتی میں رات کے بعد دن آتا ہے تاکہ تم فضلِ رب حاصل کرلو اسی طرح شرک اور کفر کی تاریکی کے بعد اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کے ذریعہ سے روحانیت کا دن چڑھایا ہے تاکہ تم بے ایمانی سے تائب ہو کر نورِ ایمان سے مالامال ہو جاؤ (۱۳) ورنہ یاد رکھو تمہارے سب اعمال گلے کا ہار ہیں۔ قیامت کے دن ان سب کو تفصیل وار دیکھ لوگے (اور پھر پچھتاؤ گے) (۱۴) اس دن تمہیں ہی منصف قرار دیا جائیگا (۱۵) ہدایت اور گمراہی کا نفع اور نقصان تمہاری جان پر ہی پڑیگا ہم نے تو اپنا فرض ادا کر دیا ہے (۱۶) یہ بھی یاد رہے کہ بستیاں ہمیشہ آسودہ حال لوگوں کی شامت اعمال سے تباہ ہوا کرتی ہیں۔

اهلكنا من القرون من بعد نوح ۚ وكفى بربك

نوح کے بعد ہم نے قوموں کے کئی دور ہلاک کر دیے ہیں اور تیرا رب اپنے

بذنوب عباده خبيرا بصيرا ﴿۱۷﴾ من كان يريد

بندوں کے گناہوں کا جاننے والا دیکھنے والا کافی ہے جو کوئی دنیا چاہتا ہے

العاجلة عجلنا له فيها ما نشاء لمن نريد

تو ہم اسے سردست دنیا میں سے جس قدر چاہتے ہیں دیتے ہیں پھر ہم نے

ثم جعلنا له جهنم ۚ يصلاها مذموما مدحورا ﴿۱۸﴾

اس کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے جس میں وہ ذلیل و خوار ہو کر گرے گا

ومن اراد الاخرة وسعى لها سعيها وهو مؤمن

اور جو آخرت چاہتا ہے اور اس کے لیے مناسب کوشش بھی کرتا ہے اور وہ مومن

فاولئك كان سعيهم مشكورا ﴿۱۹﴾ كلا نمد هؤلاء

بھی ہے تو ایسے لوگوں کی کوشش مقبول ہوگی ہم ہر فریق کو اپنی پروردگار کی

وهؤلاء من عطاء ربك ۚ وما كان عطاء ربك

بخششوں سے مدد دیتے ہیں اِن کو بھی اور اُن کو بھی اور تیرے رب کی بخشش

محظورا ﴿۲۰﴾ انظر كيف فضلنا بعضهم على بعض ۚ

کسی پر بند نہیں دیکھو ہم نے ایک کو دوسرے پر کیسی فضیلت دی ہے

وللاخرة اكبر درجات واكبر تفضيلا ﴿۲۱﴾ لا تجعل

اور آخرت کے تو بڑے درجے اور بڑی فضیلت ہے اللہ کے ساتھ

مع الله الها اخر فتقعد مذموما مخذولا ﴿۲۲﴾ و

اور کوئی معبود نہ بنا ورنہ تو ذلیل بے کس ہو کر بیٹھے گا اور

قضى ربك الا تعبدوا الا اياه وبالوالدين احسانا ۚ

تیرا رب فیصلہ کر چکا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو

ربطِ آیات

(۱۷) چنانچہ نوح علیہ السلام کے بعد ہم نے کئی پورچ تباہ کر دیے (۱۸) اگر قرآن حکیم کو اس لیے چھوڑتے ہو کہ دُنیا ملے تو دنیا مقدر سے زیادہ مل نہیں سکتی۔ (۱۹) ہاں جو آخرت کا طالب ہے اس کی سعی عُمدہ طریقہ سے بارآور ہوگی (۲۰) جس طرف تم رُخ کرو گے اللہ تعالیٰ کی مدد اسی طرف تمہاری دستگیری کرے گی (۲۱) جس طرح اس بے بقا دُنیا میں دولت وغیرہ کے لحاظ سے آدمیوں کے درجے ہیں مثلاً کوئی امیر ہے کوئی غریب۔ اسی طرح آخرۃ میں بھی درجے ہونگے بلکہ دنیا کے درجوں کا آخرت کے درجوں کے ساتھ کوئی نسبت نہیں ہے (۲۲) اگر آخرت کے درجے پانا چاہتے ہو تو توحید پر جم جاؤ اور شرک سے نفرت رکھو۔

خلاصہ رکوع ۲ تفصیل احکام دعوت حقہ۔ ماخذ آیت ۲۲ تا ۳۰

ع ۲

إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل

اور اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں

لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٣﴾

اُف بھی نہ کہو اور نہ انہیں جھڑکو اور ان سے ادب سے بات کرو

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل

اور ان کے سامنے شفقت سے عاجزی کے ساتھ جھکے رہو اور کہو اے میرے

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾ رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا

رب جس طرح انہوں نے مجھے بچپن سے پالا ہے اسی طرح تو بھی ان پر رحم فرما جو تمہارے دلوں میں

فِي نُفُوسِكُمْ إِن تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ

ہے تمہارا رب خوب جانتا ہے اگر تم نیک ہوگے تو وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے

غَفُورًا ﴿٢٥﴾ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ

والا ہے اور رشتہ دار اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق

السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ﴿٢٦﴾ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا

دے دو اور مال کو بیجا خرچ نہ کرو بے شک بیجا خرچ کرنے والے

إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾ وَ

شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکر گزار ہے

إِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا

اور اگر تجھے اپنے رب کے فضل کے انتظار میں کہ جس کی تجھے امید ہے منہ پھیرنا

فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً

پڑے تو ان سے نرم بات کہہ دے اور اپنا ہاتھ اپنی گردن کے ساتھ بندھا

إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا

ہوا نہ رکھ اور نہ اسے کھول دے بالکل ہی کھول دینا پھر تو پشیمان تہی دست ہو کر

ربط آیات

(۲۳) قانونِ نجاتِ آخرت کی تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ اس کے بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ (۲۴) ہمیشہ تواضع سے پیش آؤ اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو۔ (۲۵) مغفرت الٰہی کے حصول کا ذریعہ نفظ باطن کی درستی ہے (۲۶) والدین کے بعد اعزہ، مساکین اور مسافروں کے حقوق کا لحاظ رکھو اور بے موقع خرچ کرنے سے پرہیز کرو (۲۷) بے جا خرچ کرنے والے نافرمان شیطان کی قسم میں شمار کئے جاتے ہیں (۲۸) اگر کسی وقت مال نہ ہونے کی وجہ سے ان کی خدمت نہ کر سکیں تو انہیں نرمی سے سمجھا دیں۔

مَحْسُورًا ﴿۲۹﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ

بیٹھ رہے گا ۔ بے شک تیرا رب جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ

إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ

بھی کرتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا دیکھنے والا ہے ۔ اور اپنی اولاد کو تنگدستی

خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ

کے ڈر سے قتل نہ کرو ۔ ہم انہیں بھی رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی بیشک ان کا قتل

خِطْئًا كَبِيرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً

کرنا بڑا گناہ ہے ۔ اور زنا کے قریب نہ جاؤ بیشک وہ بے حیائی ہے

وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا

اور بری راہ ہے ۔ اور جس جان کو قتل کرنا اللہ نے حرام کر دیا ہے اسے ناحق

بِالْحَقِّ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ

قتل نہ کرنا اور جو کوئی ظلم سے مارا جائے تو ہم نے اس کے ولی کے واسطے اختیار

سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ﴿۳۳﴾

دے دیا ہے لہٰذا قصاص میں زیادتی نہ کرے بیشک اس کی مدد کی گئی ہے

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر جس طریقہ سے کہ بہتر ہو جب تک وہ اپنی

يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ

جوانی کو پہنچے ۔ اور عہد کو پورا کرو ۔ بیشک عہد کی باز پرس

مَسْئُولًا ﴿۳۴﴾ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ

ہوگی ۔ اور ناپ تول کر دو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تول کر

الْمُسْتَقِيمِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ

دو ۔ یہ بہتر ہے اور انجام بھی اس کا اچھا ہے ۔ اور جس بات کی

ع ۴

خلاصہ رکوع ۴ ۔ تفصیل احکام دعوتِ حقہ ۔ ماخذ آیت ۲۱ تا ۴۰

ربط آیات

(۲۹) ہمیشہ میانہ روی اختیار کرو (۳۰) مذکورۃ الصدر مصارف میں خرچ کرنے سے یہ خیال نہ آئے کہ رزق تنگ ہو جائے گا۔ تنگی اور کشادگی اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ جب اس کے کہنے پر خرچ کروگے تو اللہ تعالیٰ برکت دے گا۔ (۳۱) بھوک کے ڈر سے اپنی اولاد کا قتل جسمانی یا روحانی نہ کرو (۳۲) بد اخلاقی سے پرہیز کرو۔ (۳۳) ناحق قتل کرنے سے بچو (۳۴) یتیم بچے کے مال کو بدنیتی سے ہاتھ نہ لگاؤ۔ ایفائے عہد کا ہمیشہ خیال رکھو (۳۵) ماپ اور تول میں انصاف ملحوظ رکھو۔

مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ

جس بات کا تجھے خبر نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ بے شک کان اور آنکھ اور دل ہر ایک سے

اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔــوْلًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ

باز پرس ہوگی اور زمین پر اتراتا ہوا

مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿٣٧﴾

نہ چل بے شک تو نہ زمین کو پھاڑ ڈالے گا اور نہ لمبائی میں پہاڑوں تک پہنچے گا

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ

ان میں سے ہر ایک بات تیرے رب کے ہاں ناپسند ہے یہ اس حکمت

اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ

میں سے ہے کہ جسے تیرے رب نے تیری طرف وحی کیا ہے اور اللہ کے ساتھ اور کسی کو

اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿٣٩﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ

معبود نہ بنا ورنہ تو ملزم مردود بنا کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا کیا تمہارے رب

رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ

نے تمہیں چن کر بیٹے دے دیے اور اپنے لیے فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا تم بڑی بات

قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ

کہتے ہو اور ہم نے اس قرآن میں کئی طرح سے بیان کیا تاکہ وہ سمجھیں

وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤١﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا

حالانکہ اس سے انہیں نفرت ہی بڑھتی جاتی ہے کہہ دو اگر اس کے ساتھ اور بھی معبود

يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾

ہوتے جیسا وہ کہتے ہیں تب تو انہوں نے عرش والے تک کوئی راستہ نکال لیا ہوتا

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿٤٣﴾ تُسَبِّحُ لَهُ

وہ پاک ہے اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے وہ بہت ہی بلند ہے ساتوں آسمان

ربطِ آیات

(٣٦) جس چیز کا علم نہ ہو اس میں دخل مت دو۔ (٣٧) زمین پر تکبر سے مت چلو (٣٨) مذکورۃ الصدر قانون نجات میں جن چیزوں سے روکا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں وہ چیزیں نہایت بری ہیں (٣٩) یہی مفصل قانون اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے (٤٠) اس منزل من اللہ قانون کے مقابلہ میں جو تم قانون سمجھ رہے ہو وہ کیسا مہمل اور بھدا ہے۔ تمہارے عقیدہ کے مطابق تمہیں تو بیٹے بھی ملیں اور اللہ تعالیٰ کے لیے سوائے بیٹیوں کے اور کچھ نہیں (نعوذ باللہ) کیسا جھوٹ بکتے ہو (٤١) ہم نے مختلف طریقوں سے انہیں مسئلہ توحید سمجھایا لیکن بجائے تسلیم کرنے کے انکی نفرت بڑھی (٤٢) اگر اور معبود ہوتے تو اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق جل جلالہ سے انکا تصادم ہو جاتا (٤٣) اللہ تعالیٰ کی ذات شرک سے بلند و برتر ہے۔

ع ٤ / ٤

خلاصہ رکوع ٥ = دعوتِ حق پر لبیک کہنے میں جو موانع ہیں ان کی تردید۔ ماخذ (١) آیت ٤٢ - (٢) آیت ٤٥ (٣) آیت ٤٧ (٤) آیت ٤٩ -

السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ

اور زمین اور جو کوئی ان میں ہے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور ایسی کوئی

شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ

چیز نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا

بیشک وہ بردبار بخشنے والا ہے اور جب تو قرآن پڑھتا ہے ہم تیرے

بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے ایک چھپا ہوا پردہ کر دیتے

مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ

ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے کر دیے ہیں تاکہ اسے نہ سمجھیں

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ

اور ان کے کانوں میں گرانی ڈال دی ہے اور جب تو قرآن میں صرف اپنے رب ہی کا ذکر

وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ

کرتا ہے تو پیٹھ پھیر کر نفرت سے بھاگتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ سنتے ہیں

بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ

جب یہ لوگ تیری طرف کان لگاتے ہیں اور جس وقت آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

جب یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم محض ایسے شخص کا ساتھ دیتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے دیکھ تیرے

ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾

لیے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے پھر وہ راستہ نہیں پا سکتے

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا

اور کہتے ہیں کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے پھر نئے بن کر

ربط آیات

(۴۴) شرک کیا بلکہ ساتوں آسمان اور زمین اور ان میں بسنے والے اس کی تسبیح میں معروف رہتے ہیں اور اس کی غلامی کا حق ادا کرتے ہیں۔ (۴۵) مانیں تو یہ صاف ہیں لیکن آخرت کے منکر گویا پردہ میں ہیں۔ اس لیے ان باتوں کو سمجھ نہیں سکتے (۴۶) ان کا احساس استعدادِ ظاہری و باطنی فنا ہو چکا ہے۔ اس لیے توحید کے تسلیم کرنے سے نہیں نفرت ہے (۴۷) ہم خوب جانتے ہیں کہ یہ لوگ قرآن کو سُن کر رائے قائم کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسحور ہیں (۴۸) ان گمراہوں نے آپ کے متعلق کیسی بُری مثال تجویز کی ہے۔

جَدِيۡدًا ﴿۴۹﴾ قُلۡ كُوۡنُوۡا حِجَارَةً اَوۡ حَدِيۡدًا ﴿۵۰﴾ اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا

اُٹھیں گے کہہ دو کہ تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ یا کوئی اور چیز جسے

يَكۡبُرُ فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ‌ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ يُّعِيۡدُنَا‌ ؕ قُلِ

تم اپنے دلوں میں مشکل سمجھتے ہو پھر وہ کہیں گے ہمیں دوبارہ کون لوٹائیگا کہہ دو

الَّذِىۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ‌ ۚ فَسَيُنۡغِضُوۡنَ اِلَيۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ

وہی جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے پھر تمہارے سامنے سروں کو ہلا کر کہیں گے

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هُوَ‌ ؕ قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ قَرِيۡبًا ﴿۵۱﴾

کہ وہ کب ہوگا کہہ دو شاید وہ وقت بھی قریب آ گیا ہو

يَوۡمَ يَدۡعُوۡكُمۡ فَتَسۡتَجِيۡبُوۡنَ بِحَمۡدِهٖ وَتَظُنُّوۡنَ اِنۡ

جس دن تمہیں پکارے گا پھر اس کی تعریف کرتے ہوئے چلے آؤگے اور خیال کروگے

لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۵۲﴾ وَقُلۡ لِّعِبَادِىۡ يَقُوۡلُوا الَّتِىۡ هِىَ

کہ بہت ہی کم ٹھہرے تھے اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ وہی بات کہیں جو

اَحۡسَنُ‌ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ يَنۡزَغُ بَيۡنَهُمۡ‌ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ

بہتر ہو بیشک شیطان آپس میں لڑا دیتا ہے بے شک شیطان

كَانَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِيۡنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِكُمۡ‌ؕ اِنۡ

انسان کا کھلا دشمن ہے تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے

يَّشَاۡ يَرۡحَمۡكُمۡ اَوۡ اِنۡ يَّشَاۡ يُعَذِّبۡكُمۡ‌ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ

اگر چاہے تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تمہیں عذاب دے اور ہم نے تجھے ان پر

عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَ

ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا اور تیرا رب خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور

الۡاَرۡضِ‌ؕ وَلَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعۡضٍ

زمین میں ہے اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم نے

ربط آیات

(۴۹) اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کے منکر ہیں۔ اس لیے اس تعلیم کی انہیں ضرورت ہی محسوس نہیں ہوتی (۵۰) تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ تو بھی قیامت آ کر رہے گی (۵۱) جب اتنا ڈانٹا جائے پھر کہتے ہیں اچھا کون اٹھائے گا۔ (۵۲) جس دن وہ بلائیگا اس کی حمد گاتے ہوئے آؤگے۔ پھر خیال کروگے دنیا میں زیادہ وقت نہیں رہے (۵۳) اس سے پہلے مشرکین کی ترش کلامی کا ذکر آ چکا ہے۔ اب مسلمانوں سے کہا جاتا ہے کہ تم ان سے ویسی ترش کلامی سے پیش نہ آؤ۔ کیونکہ شیطان تو چاہتا ہے کہ مسلمانوں اور مشرکوں میں فوراً فساد بپا ہو جائے اور کلمۂ حق کی تبلیغ ہی نہ ہو (۵۴) مشرکین سے کہہ دو اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا تو تمہیں ایمان عطا ہو جائیگا۔

ع ۵ / ۱۲ / ۵

خلاصہ رکوع ۶۔ دعوت حقہ پر لبیک کہنے میں جو موانع ہیں ان کی تردید۔ ماخذ آیت ۵۳-۵۶

وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ﴿٥٥﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

داود کو زبور دی تھی کہہ دو انہیں پکارو جنہیں تم اس کے

مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا

سوا سمجھتے ہو وہ نہ تمہاری تکلیف دور کرسکیں گے اور نہ اسے

تَحْوِيلًا ﴿٥٦﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ

بدلیں گے وہ لوگ جنہیں یہ پکارتے ہیں جو ان میں سے زیادہ مقرب ہیں

رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ

وہ بھی اپنے رب کی طرف نیکیوں کا ذریعہ تلاش کرتے ہیں اور اس کی مہربانی

وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرے رب کا عذاب

مَحْذُورًا ﴿٥٧﴾ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا

ڈرنے کی چیز ہے اور ایسی کوئی بستی نہیں جسے ہم قیامت سے پہلے ہلاک

قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ

نہ کریں یا اسے سخت عذاب نہ دیں

كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾ وَمَا مَنَعَنَا

یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے اور ہم نے اس لیے

أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ

معجزات بھیجنے موقوف کر دیے کہ پہلوں نے انہیں جھٹلایا تھا

وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۚ وَمَا

اور ہم نے ثمود کو اونٹنی کا کھلا ہوا معجزہ دیا تھا پھر بھی انہوں نے اس پر ظلم کیا

نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ

اور یہ معجزات تو ہم محض ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں اور جب ہم نے تم سے

ربط آیات

(۵۵) اللہ تعالیٰ نے بعض انبیاء علیہم السلام کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ چنانچہ حضور انور خاتم الانبیاء اور آپ کی امت خیر الامم ہے اگر کافر نہ مانیں اور کوئی برا لفظ منہ سے نکال دیں تو اس سے حقیقتاً آپ کی کسر شان نہیں ہو سکتی (ہاں جب اللہ تعالیٰ ان سے انتقام کی اجازت دے گا پھر دل کے سارے ملال نکال لیں) (۵۶) اے مشرکین جن کو تم معبود مانتے ہو وہ تمہاری کسی مصیبت میں بھی کام نہیں آسکتے (۵۷) وہ تو اطاعت کے ذریعے سے خود قرب الٰہی کے خواہاں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے ہیں (۵۸) اے مشرکین یاد رکھو تم اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچ نہیں سکتے۔ ہر ایک بستی اور اس کے بسنے والے قبضۂ الٰہی میں مقبوض ہیں (۵۹) تمہارے خیال کے مطابق معجزات ہم اس لیے نازل نہیں کرتے کہ تم معجزات دیکھ کر بھی انکار کر جاؤ گے۔ پہلے لوگوں نے ایسا ہی کیا۔ چنانچہ قوم ثمود کا واقعہ تفصیلاً سامنے ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيٓ

کہہ دیا تھا کہ تیرے رب نے سب کو قابو میں کر رکھا ہے اور وہ خواب جو ہم نے تمہیں

أَرَيْنٰكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي

دکھایا اور وہ خبیث درخت جس کا ذکر قرآن میں ہے ان سب کو ان لوگوں کے لیے

الْقُرْاٰنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ﴿٦٠﴾ وَ

فتنہ بنا دیا اور ہم تو انہیں ڈراتے ہیں سو اس سے ان کی شرارت اور بھی بڑھتی جاتی ہے اور

إِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ ۗ

جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب سجدہ میں گر پڑے

قَالَ ءَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ﴿٦١﴾ قَالَ أَرَءَيْتَكَ

کہا کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے کہا بھلا دیکھ تو

هٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

یہ شخص جسے تو نے مجھ سے بڑھایا اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو

لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُٓ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ

میں بھی سوائے چند لوگوں کے اس کی نسل کو قابو میں کیے رہوں گا فرمایا جا - پھر ان میں سے

تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُورًا ﴿٦٣﴾ وَ

جو کوئی تیرے ساتھ ہوا تو جہنم تم سب کی پوری سزا ہے ان

اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ

میں سے جسے تو اپنی آواز سنا کر بہکا سکتا ہے بہکالے اور ان پر اپنے سوار

عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَ

اور پیادے بھی چڑھا دے اور ان کے مال اور اولاد میں بھی شریک ہو جا

الْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٤﴾

اور ان سے وعدے کر اور شیطان کے وعدے بھی محض فریب ہی تو ہیں

ع ۶ / ۸

ربطِ آیات

(۶۰) تم نے بھی تو معجزہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور زقوم کے ماننے سے انکار کر دیا (۶۱) جن لوگوں کی طبیعت میں قرآن کے ذریعے ڈر پیدا نہیں ہوتا وہ اپنے حقیقی دشمن یعنی شیطان کے پنجہ میں پھنسیں گے شیطان نے اپنی دشمنی کا ثبوت سب سے پہلے آدم علیہ السلام کے ساتھ دیا۔ پھر وہ آئندہ نسلِ آدم کا کب خیر خواہ ہو سکتا ہے (۶۲) دیکھیے کیسی عداوت کا اظہار کر رہا ہے کہ نسل آدم کے نسلے کی جڑ اکھاڑ کر پھینک دونگا (۶۳) تیری اور تیرے تابعداروں کی یہ سزا ہے (۶۴) جو تیرے پھندوں میں آسکتا ہے اسے گمراہ کرلے۔

خلاصہ رکوع ۷۔ اگر دعوتِ حق پر لبیک نہ کہی تو گذرگاہِ دنیا میں ایک زبردست ڈاکو ہے جو تمہارے متاعِ ایمان کو سلب کرنے کے لیے ہر وقت تیار ہے لہذا اگر تم نے اس صوت پر لبیک کہہ کر یہ خطرناک راستہ طے کیا تو متاعِ ایمان سلامت لے جاؤگے۔ ماخذ آیت ۶۱ تا ۶۵۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ

بے شک میرے بندوں پر تیرا غلبہ نہیں ہوگا اور تیرا رب کافی

وَكِيلًا ﴿٦٥﴾ رَّبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ

کارساز ہے تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے

لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾ وَإِذَا مَسَّكُمُ

تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو بیشک وہی تم پر بڑا مہربان ہے اور جب تم پر دریا

الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ

میں کوئی مصیبت آتی ہے تو بھول جاتے ہو جنہیں اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے پھر جب وہ تمہیں

إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾ أَفَأَمِنتُمْ

خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم اس سے منہ موڑ لیتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے پھر کیا تم اس

أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

بات سے نڈر ہو گئے کہ وہ تمہیں خشکی کی طرف لا کر زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھر

ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ

برسانے والی آندھی بھیج دے پھر تم کسی کو اپنا مددگار نہ پاؤ یا تم اس بات سے بالکل نڈر ہو گئے ہو کہ وہ

تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم

دوبارہ تمہیں پھر دریا میں لوٹا لائے پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے پھر تمہاری ناشکری سے

بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ

تمہیں غرق کر دے پھر اپنی طرف سے ہم پر کوئی بازپرس کرنے والا بھی نہ پاؤ اور ہم نے

كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ

آدم کی اولاد کو عزت دی ہے اور خشکی اور دریا میں اسے سوار کیا اور ہم نے انہیں ستھری

الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾ ع

چیزوں سے رزق دیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر انہیں فضیلت عطا کی

ع ۷

ربط آیات

(۶۵) میرے بندے تیرے قابو میں نہیں آئیں گے (۶۶) اے لوگو تمہارا رب رحیم ہے۔ اسے چھوڑ کر شیطان کے پنجہ میں نہ جانا (۶۷) وہی رب تمہیں سمندر میں کام آتا ہے۔ اس وقت تمہیں معبودانِ باطل سب بھول جاتے ہیں۔ لیکن جب وہ تمہیں مصیبت سے نجات دیتا ہے تو خشکی پر اتر کر اس سے روگردانی کرتے ہو (۶۸) کیا وہ سمندر میں ڈبو سکتا تھا اور اب زمین میں نہیں دھنسا سکتا۔ (۶۹) کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ تمہیں دوبارہ سمندر میں لے جائے اور سخت طوفان لا کر غرق کردے (۷۰) ہم نے تو انسان پر ہر طرح سے احسان کیا ہے لیکن یہ احسان فراموش نکلا

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

جس دن ہم ہر فرقہ کو ان کے سرداروں کے ساتھ بلائیں گے سو جسے اس کا اعمالنامہ اس کے

بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾

دائنے ہاتھ میں دیا گیا سو وہ لوگ اپنا اعمالنامہ پڑھیں گے اور وہ تاگے کے برابر ظلم نہیں کیے جائینگے

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَ

اور جو کوئی اس جہان میں اندھا رہا تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور

اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ

راستے سے بہت دور ہٹا ہوا اور بیشک وہ قریب تھے کہ تجھے اس چیز سے بہکا دیں جو

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ

ہم نے تجھ پر بذریعہ وحی بھیجی ہے تاکہ تو اس کے سوا ہم پر بہتان باندھنے لگے اور پھر تجھے اپنا

خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ

دوست بنالیں اور اگر ہم تجھے ثابت قدم نہ رکھتے تو تو کچھ تھوڑا سا ان کی طرف

اِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ

جھکنے کے قریب تھا اس وقت ہم تجھے زندگی میں اور موت کے بعد

ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ وَ

دوہرا عذاب چکھاتے پھر تو اپنے واسطے ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ پاتا اور وہ

اِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ

تو تجھے اس زمین سے دھکیل دینے کو تھے تاکہ تجھے اس سے

مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ

نکال دیں پھر وہ بھی تیرے بعد بہت ہی کم ٹھہرتے۔ تم سے پہلے جتنے

قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا

رسول ہم نے بھیجے ہیں ان کا یہی دستور رہا ہے اور ہمارے دستور میں تم تبدیلی

خلاصہ رکوع ۸۔ اگر کسی دعوت پر لبیک نہ کہی تو عمی باطن قائم رہے گا جس کے نتائج تبیہ آخرت میں بھگتنے پڑیں گے۔ ماخذ آیت ۷۲۔

ربط آیات

(۷۱) اس سے پہلے انسانوں کی دنیاوی حالت کا ذکر تھا اب حالات آخرت کا ذکر کیا جاتا ہے کہ ہر شخص اس دن اپنے مقتدا اور امام کے نام سے پکارا جائیگا لہذا جو لوگ دنیا میں رحمان کے فرمانبردار رہے۔ وہ رحمان کی جماعت میں پکارے جائیں گے اور جو شیطان کے پیرو بنے۔ وہ شیطانی جماعت میں بلائے جائیں گے۔ (۷۲) جسے یہاں بصیرت نصیب نہ ہوئی وہ قیامت کے دن اندھا ہوگا (۷۳) یہ لوگ خود تو گمراہ ہیں اور ان کی کوشش یہ ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پھسلا کر گمراہ کریں اور پھر آپ سے دوستی رکھیں (۷۴) چونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر عیب سے معصوم بنایا ہے اس لیے ان کی خواہش پوری نہیں ہو سکی (۷۵) اگر بالفرض آپ معصوم نہ ہوتے اور ان کی طرف ذرا مائل ہو جاتے تو یہ سزا پاتے (۷۶) آپ کو اس پاکیزہ تعلیم سے ہٹانے میں تو وہ کامیاب نہیں ہو سکے پھر اس کوشش میں رہے کہ کسی حیلہ سے آپ مدینہ منورہ سے نکل جائیں۔ اگر خدانخواستہ اس میں کامیاب ہو جاتے تو اس کے بعد وہ بھی دنیا میں چین سے نہ بیٹھ سکتے۔

تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾ ع أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ

نہیں پاؤ گے آفتاب کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز پڑھا کرو

اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾

اور صبح کی نماز بھی بیشک صبح کی نماز میں مجمع ہوتا ہے

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ

اور کسی وقت رات میں تہجد پڑھا کرو جو تیرے لیے زائد چیز ہے قریب ہے کہ تیرا رب

رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿٧٩﴾ وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ

مقام محمود میں پہنچا دے اور کہہ اے میرے رب مجھے خوبی کے

صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَل لِّي مِن

ساتھ پہنچا دے اور مجھے خوبی کے ساتھ نکال لے اور میرے لیے اپنی طرف

لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ﴿٨٠﴾ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ

سے غلبہ دے جس کے ساتھ نصرت ہو اور کہہ دو کہ حق آیا اور باطل مٹ

الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ

گیا بیشک باطل مٹنے ہی والا تھا اور ہم قرآن میں

الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ

ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمانداروں کے حق میں شفا اور رحمت ہیں اور

الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ

ظالموں کو اس سے اور زیادہ نقصان پہنچتا ہے اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں

أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ

تو منہ پھیر لیتا ہے اور پہلوتہی کرتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو نا امید ہو جاتا ہے۔ کہہ دو

كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿٨٤﴾

کہ ہر شخص اپنے طریقہ پر کام کرتا ہے پھر تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ سب سے زیادہ ٹھیک راہ پر کون ہے

ربط آیات

(۷۷) ہمیشہ یوں ہی ہوتا رہا اور یہ قطعی فیصلہ ہے (۷۸) اس سے پہلے

خلاصہ رکوع ۹ - اگر علمی دنیوی اور اخروی سے بچنا چاہتے ہو تو منبع شفا و رحمت سے جرعہ نوشی کیا کرو ماخذ آیت ۸۲

قرآن حکیم پر ایمان لانے والے گمراہوں کا ذکر تھا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بہتیری کوشش کی کہ وہ قرآن پر ایمان لائیں خود تو ایمان لانا ایک طرف انہوں نے کوشش یہ کی کہ آپکو خدانخواستہ بہکا دیں اب کہا جاتا ہے کہ وہ تو مانتے نہیں آپ اپنے تعلق باللہ کو صبح و شام درست کرتے رہیں (۷۹) آپ اپنے مدارج عالیہ کو بلند کرنے کیلئے امت سے زائد یک نماز بھی پڑھا کیجئے اور سی یاد الہٰی کی خصوصیت مزید کے باعث آپکو اللہ تعالےٰ مقام محمود عطا فرمائیگا (۸۰) اور دعا کیجئے اے خدا ہر مقام میں میرا داخل ہونا اور ہر جگہ سے میرا نکلنا عمدہ اور پسندیدہ ہو (۸۱) اور کفار اور مشرکین کو بر اعلان سنا دیجیے۔ حق آچکا ہے۔ اب باطل اس کے مقابلہ میں ٹھہر نہیں سکے گا۔ (۸۲) اور منبع حق قرآن حکیم ہے جو اپنے ماننے والوں کے لیے شفا و رحمت ہے (۸۳) جب اللہ تعالیٰ کے ساتھ انسان کا تعلق درست نہیں رہتا تو وہ آرام پانے کی حالت میں اپنے مالک حقیقی کا شکر ادا نہیں کرتا اور جب اس پر مصیبت آتی ہے تو وہ نا امیدی کا شکار ہو جاتا ہے تعلق باللہ کی نادرستی کی حالت میں انسانوں کی کیفیت یہی ہوتی ہے (۸۴) چلو ہر شخص اپنی اپنی طبیعت کے موافق کام کرتا جائے۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ کون شخص ہدایت پر ہے۔

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَ

اور یہ لوگ تجھ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں کہہ دو روح میرے رب کے حکم سے ہے اور

مَآ أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾ وَلَئِن شِئْنَا

تمہیں جو علم دیا گیا ہے وہ بہت ہی تھوڑا ہے اور اگر ہم چاہیں تو جو

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِىٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

کچھ ہم نے تیری طرف وحی کی ہے اسے اُٹھالیں پھر تجھے اس کے لیے ہمارے مقابلہ میں

بِهِۦ عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿٨٦﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُۥ

کوئی حمایتی نہ ملے مگر یہ صرف تیرے رب کی رحمت ہے بے شک

كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٧﴾ قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَ

تجھ پر اس کی بڑی عنایت ہے کہہ دو اگر سب آدمی اور سب جن مل کر بھی

الْجِنُّ عَلَىٰٓ أَن يَأْتُوا۟ بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْءَانِ لَا يَأْتُونَ

ایسا قرآن لانا چاہیں تو ایسا نہیں لا سکتے اگرچہ

بِمِثْلِهِۦ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ

ان میں سے ہر ایک دوسرے کا مددگار کیوں نہ ہو اور ہم نے

صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِى هَٰذَا الْقُرْءَانِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰٓ

اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر ایک قسم کی مثال بھی کھول کر بیان کر دی ہے پھر بھی

أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوا۟ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ

اکثر لوگ انکار کیے بغیر نہ رہے اور کہا ہم تمہیں ہرگز نہ مانیں گے یہاں تک

تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنۢبُوعًا ﴿٩٠﴾ أَوْ تَكُونَ لَكَ

کہ تو ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ جاری کر دے یا تیرے لیے کھجور

جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَٰرَ

اور انگور کا کوئی باغ ہو پھر تو اس باغ میں بہت سی

ربط آیات

(۸۵) تعلیم قرآن حکیم سے فائدہ تو اُٹھاتے نہیں البتہ غیر متعلقہ سوالات

خلاصہ رکوع ۱۰۔ سوالات غیر متعلقہ سے احتراز لازمی ہے ماخذ آیت ۸۵۔۔۹۰ تا ۹۳

کرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں (۸۶) اگر ہم چاہیں تو اس قرآن حکیم کو اُٹھالیں (۸۷) مگر اللہ تعالےٰ کی رحمت کا مُقتضا ہے کہ اس منبع شفا و رحمت کو دنیا سے اُٹھایا نہ جائے (۸۸) اے ناقدر شناسو سارِی دنیا کے جن و انسان مل کر بھی ایسا پاکیزہ کلام نہیں بنا سکتے۔

(۸۹) ہم نے قرآن حکیم میں ہر چیز کو مختلف طریقوں سے واضح کیا ہے تاکہ یہ لوگ سمجھیں لیکن سوائے نافرمانی کے اور انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوا (۹۰ تا ۹۳) دیکھیے صفحہ ۴۶۴۔

خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ

نہریں جاری کر دے یا جیسا تو خیال کرتا ہے ہم پر کوئی آسمان کا ٹکڑا

عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ

گرا دے یا تو اللہ اور فرشتوں کو رو برو لے آ

يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ

یا تیرے پاس کوئی سونے کا گھر ہو یا تو آسمان پر چڑھ جائے

وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا

اور ہم تو تیرے چڑھنے کا بھی یقین نہیں کریں گے یہاں تک کہ تو ہمارے پاس ایسی کتاب لائے

نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا

جسے ہم بھی پڑھ سکیں کہہ دو میرا رب پاک ہے میں تو فقط ایک بھیجا ہوا انسان

رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ ع وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

ہوں اور لوگوں کو ایمان لانے سے جب کہ ان کے پاس ہدایت آ گئی

الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾

صرف اسی چیز نے روکا ہے کہ کہنے لگے کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ

کہہ دو اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چلتے پھرتے ہوتے تو ہم

مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا

آسمان سے ان پر فرشتہ ہی رسول بنا کر

رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَ

بھیجتے کہہ دو کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی

بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾

ہے بیشک وہ اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا ہے

ربط آیات

(۹۰ تا ۹۲) یہ تو ان کا فیصلہ ہے کہ کسی صورت سے قرآن حکیم پر ایمان نہیں لائیں گے لیکن محض دفع الوقتی کے طور فضول بہانے بنائے ہیں تا کہ کسی طرح جان چھوٹ جائے۔ ان سے کہہ دیجئے اللہ تعالیٰ عجز سے پاک ہے اس لیے یہ نہیں ہو سکتا کہ جو تم مانگو وہ نہ لا سکے لیکن میں تو انسان ہوں۔ صرف خدا تعالیٰ کے احکام پہنچانا میرا فرض ہے تمہاری منہ مانگی اشیاء بنا کر دکھانا میری قدرت میں نہیں ہے (۹۴) قرآن پر ایمان نہ لانے کا یہ عُذر پیش کرتے ہیں کہ ایک انسان پہنچانے والا

ع ۹/۱۰

خلاصہ رکوع ۱۱۔ غیر متعلقہ سوالات سے احتراز لازمی ہے۔ ماخذ آیت ۹۴-۹۰

ہے (۹۵) اگر زمین پر فرشتے بستے تو ہم ان کی طرح فرشتہ رسول بنا کر بھیجتے۔ (۹۶) کہیے کہ تم تو ایک غیر معقول عذر پیش کر کے میری رسالت اور قرآن کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہو۔ آئندہ دیکھ لینا کہ اللہ تعالیٰ کس کی مدد کرتا ہے اگر میں سچا رسول ہوں تو میری تحریک اور میری جماعت کو دن دونی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائیگا

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ

اور جسے اللہ راہ دکھادے وہی راہ پانے والا ہے اور جسے گمراہ کردے پھر تو

لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۚ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى

ان کے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں پائے گا اور ہم انہیں قیامت کے دن

وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا

مونہوں کے بل اندھے گونگے بہرے کرکے اُٹھائیں گے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جب

خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

بجھنے لگے گی تو ان پر اور بھڑکا دینگے یہ ان کی سزا اس لیے ہے کہ انہوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

آیتوں کا انکار کیا اور کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے تو پھر نئے سرے

خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

سے بنا کر اٹھائے جائیں گے کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ

زمین کو بنایا ہے وہ ان جیسے اور بھی بنا سکتا ہے اور اس نے ان کے لیے

اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ

ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس میں کوئی شک نہیں اس پر بھی ظالم انکار کیے بغیر نہ رہے کہہ دو اگر

اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم انہیں خرچ ہو جانے کے

الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى

ڈر سے بند ہی کر رکھتے اور انسان بڑا تنگ دل ہے اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو

تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ

نو کھلی نشانیاں دی تھیں پھر بنی اسرائیل سے بھی پوچھ لو جب موسیٰ ان کے پاس آئے

ربط آیات

(۹۷) اصل بات یہ ہے کہ ہدایت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے جسے چاہے عطا فرمائے (اور اس کے دینے کے کچھ اسباب بھی ہوتے ہیں)

(۹۸) کفار کا داخلہ جہنم آیاتِ الٰہی سے انکار کا نتیجہ ہے۔ علاوہ اس کے دنیا میں جب اصلاح کا موقع تھا تو قیامت کو بعید از قیاس خیال کرتے تھے

(۹۹) بے سمجھ یہ خیال نہیں کرتے تھے کہ جس قادرِ مطلق نے پہلی دفعہ بن دیکھے جہان بنایا اس کے لیے دوبارہ بنانا کون سی مشکل بات ہے۔

(۱۰۰) تم لوگ اپنی جہالت کے باعث یہ خیال کرتے ہو کہ نہ تو کسی کو اللہ تعالیٰ عہدۂ رسالت دے سکتا ہے نہ کسی انسان پر قرآن نازل فرما سکتا ہے اور نہ مرنے کے بعد دوبارہ انسان کو پیدا کر سکتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر تمہارے قبضہ میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تقسیم ہوتی تو کسی کو ایک کوڑی بھی نہ ملتی تاکہ نعمتیں ختم نہ ہو جائیں۔

النصف

ع ۱۱

خلاصہ رکوع ۱۲۔ دعوتِ حقہ پر بہک کہنے والوں کے اوصاف۔
ماخذ آیت ۱۰۰ تا ۱۰۹

لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾ قَالَ

تو فرعون نے اسے کہا اے موسیٰ میں تو تجھے جادو کیا ہوا خیال کرتا ہوں کہا یہ تو

لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تجھے معلوم ہے کہ یہ آسمانوں اور زمین کے مالک ہی نے لوگوں کو سمجھانے کے لیے نازل

بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾ فَاَرَادَ اَنْ

کی ہیں اور بیشک میں تجھے اے فرعون ہلاک کیا ہوا خیال کرتا ہوں پھر اس نے ارادہ

يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۙ﴿١٠٣﴾

کیا کہ انہیں اس زمین سے نکال دے تب ہم نے اسے اور اس کے سب ساتھیوں کو غرق کر دیا

وَّقُلْنَا مِنْ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس زمین میں آباد رہو

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿١٠٤﴾ وَبِالْحَقِّ

پھر جب آخرت کا وعدہ آئیگا ہم تمہیں سمیٹ کر لے آئیں گے اور ہم نے اس

اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿١٠٥﴾

قرآن کو سچائی سے نازل کیا اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور ہم نے تجھے صرف خوشی سنانیوالا اور ڈرانیوالا بنا کر بھیجا ہے

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰي مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ

اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کرکے اتارا تاکہ تو مہلت کے ساتھ اسے لوگوں کو پڑھ کر سنائے اور ہم نے

تَنْزِيْلًا ﴿١٠٦﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اسے آہستہ آہستہ اتارا ہے کہہ دو تم اسے مانو یا نہ مانو بیشک وہ لوگ جنہیں اس سے پہلے

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

علم دیا گیا ہے جب ان پر پڑھا جاتا ہے تو ٹھوڑیوں پر سجدہ میں گرتے

سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

ہیں اور کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے بے شک ہمارے رب کا وعدہ

ربط آیات

(۱۰۱) مخالفین قرآن کیلیے تذکیر بایام اللہ ہے کہ اسی طرح پہلے فرعون نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے پیش کردہ معجزات کی مخالفت کی تو اس کا کیا حشر ہوا۔ سمندر میں غرق کیا گیا۔ اسی طرح تم بھی اپنے نبی اور اس کی پیش کردہ کتاب کی مخالفت کر رہے ہو۔ یاد رکھو۔ تم بھی فرعون کی طرح تباہ کیے جاؤ گے (۱۰۲) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ نشانیاں رب کی دی ہوئی ہیں اے فرعون تمہاری ہلاکت کے آثار دکھائی دیتے ہیں (۱۰۳) فرعون نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کی جماعت کو تباہ کرنا چاہا۔ اور خود تباہ ہوگیا (۱۰۴) اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کو ساری ارضِ مقدس کا وارث بنایا (۱۰۵) یاد رکھو ہم نے قرآن حکیم کو تمام ضروریات کے مناسب نازل فرمایا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبشر اور نذیر بنایا ہے لہذا جو ان کی مخالفت کریگا۔ اس کا حشر فرعون جیسا ہوگا۔ (۱۰۶) اور آہستہ آہستہ قرآن کو اس لیے نازل فرمایا ہے تاکہ لوگ تھوڑا تھوڑا آسانی سے سمجھتے جائیں۔ (۱۰۷) مخالفین قدر کریں یا نہ کریں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اہل کتاب میں سے اس کے قدر شناس بھی موجود ہیں۔

وقف لازم

لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾ وَ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡکُوۡنَ وَ یَزِیۡدُہُمۡ

ہو کر رہے گا ۔ اور ٹھوڑیوں پر روتے ہوئے گر تے ہیں اور ان میں عاجزی زیادہ کر دیتا

خُشُوۡعًا ﴿۱۰۹﴾۩ السجدۃ قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّامَّا

ہے ۔ کہہ دو اللہ کہہ کر یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے پکارو

تَدۡعُوۡا فَلَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ لَا تَجۡہَرۡ بِصَلَاتِکَ وَ

سب اسی کے عمدہ نام ہیں ۔ اور اپنی نماز میں نہ چلا کر پڑھ اور

لَا تُخَافِتۡ بِہَا وَ ابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِکَ سَبِیۡلًا ﴿۱۱۰﴾ وَ قُلِ الۡحَمۡدُ

نہ بالکل ہی آہستہ پڑھ اور اس کے درمیان راستہ اختیار کر ۔ اور کہہ دو سب

لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ

تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کا سلطنت میں شریک

وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ کَبِّرۡہُ تَکۡبِیۡرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

ہے اور نہ کوئی کمزوری کی وجہ سے اس کا مددگار ہے اور اس کی بڑائی بیان کرتے رہو

ایاتہا ۱۱۰ ۔ ۱۸ سُوۡرَۃُ الۡکَہۡفِ مَکِّیَّۃٌ ۶۹ ۔ رکوعاتہا ۱۲

سورہ کہف مکے میں اتری اس میں ایک سو دس ۱۱۰ آیتیں اور بارہ ۱۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ وَ لَمۡ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندہ پر کتاب اتاری اور

یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ؕ﴿۱﴾ قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا

اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی ۔ ٹھیک اتاری تاکہ اس سخت عذاب سے ڈراوے

مِّنۡ لَّدُنۡہُ وَ یُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ

جو اس کے ہاں ہے اور ایمان داروں کو خوشخبری دے جو اچھے کام

ربط آیات

(۱۰۸) وہ کہتے ہیں ۔ نبی آخر الزمان یا نزول قرآن کی جو پیشین گوئی تھی آخر وہ پوری ہونے والی تھی اور ہوئی (۱۰۹) قرآن کی تعلیم سے متاثر ہو کر روتے ہیں (۱۱۰) خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ کو بعض اوقات ذاتی اور بعض اوقات صفاتی نام سے ہم پکارتے ہیں اس سے مشرکین یہ خیال نہ کریں کہ ہمارے معبود کئی ہیں ۔ عبارتاً شتّٰی وحسنک واحد کا مضمون ہے (۱۱۱) خدا تعالیٰ کا نہ کوئی ولد اور نہ کوئی شریک فی الملک ہے اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے وہ سب سے بے پرواہ اور بڑائی کرنا اسی کے شایان شان ہے ۔ اللہ اکبر کبیرا ۔

سورۃ الکہف (خلاصہ سورۃ) تمہید کے بعد انسان کی چار قسم کی زندگی کی تمثیل ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ہر شعبۂ زندگی میں تعلق باللہ درست ہونے پر اصلی عزت اور پوری راحت نصیب ہوتی ہے ۔ (اقسام زندگی)

خلاصہ رکوع ۱ (۱) تمہید (۲) اصحاب الکہف کا کہف میں چھپنا (۳) اور اٹھنا ماخذ (۱) آیت ۱، (۲) آیت ۱۰، (۳) آیت ۱۲ ۔

(۱) ادنیٰ درجہ کا دیندار (مثال) اصحاب کہف رکوع ۱ سے ۴ تک (۲) ادنیٰ درجہ کا دنیادار (مثال) اصحاب الجنتین رکوع ۵ سے ۸ تک (۳) اعلیٰ درجہ کا دیندار (مثال) موسیٰ علیہ السلام رکوع ۹ سے ۱۰ تک (۴) اعلیٰ درجہ کا دنیادار (مثال) ذوالقرنین رکوع ۱۱ سے ۱۲ تک ۔ (۱) اس قرآن میں کوئی کجی نہیں ہے جس کی درستی کی کبھی ضرورت پیش آئے ۔

ع ۱۱/۱۲   السجدۃ ۹

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ

کرتے ہیں کہ ان کے لیے اچھا بدلہ ہے جس میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ﴿۳﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾

رہیں گے اور انہیں بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً

ان کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے اور نہ ان کے باپ دادا کے پاس تھی کیسی

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے وہ لوگ بالکل جھوٹ کہتے ہیں

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

پھر شاید تو ان کے پیچھے افسوس سے اپنی جان ہلاک کر دیگا اگر یہ لوگ اس

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ

بات پر ایمان نہ لائے جو کچھ زمین پر ہے بیشک ہم نے اسے زمین

زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا

کی زینت بنا دیا ہے تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں کون اچھے کام کرتا ہے اور جو کچھ

لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ ؕ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ

اس پر ہے بیشک ہم سب کو چٹیل میدان کر دیں گے کیا تم خیال کرتے ہو کہ

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾

غار اور کتبہ والے ہماری نشانیوں والے عجیب چیز تھے

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا

جب کہ چند جوان اس غار میں آ بیٹھے پھر کہا اے ہمارے رب ہم پر

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور ہمارے اس کام کے لیے کامیابی کا سامان کرے

ربط آیات

(۲) یہ کتاب اس لیے نازل ہوئی ہے کہ قیامت کے سخت عذاب سے ڈرائے اور نیکوکاروں کو جزائے خیر کی خوش خبری عطا فرمائے (۳) اس جزائے خیر سے کبھی محروم نہیں ہونگے (۴) تاکہ یہ کتاب خدا تعالیٰ کے لیے بیٹا ثابت کرنے والوں کو عذاب الٰہی سے ڈرائے (۵) اس باطل عقیدے کا ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں ایسے ہی جھوٹ کہہ رہے ہیں (۶) ان لوگوں کے ہدایت یافتہ نہ ہونے پر آپ اتنے رنجیدہ خاطر ہیں کہ مبادا (نعیبِ دشمناں) جان ہلاک کر لیں (۷) بعض آدمی دنیا کی زیب و زینت میں پھنس کر قرآن حکیم کی صداقت اور مسئلہ توحید پر غور نہیں کرتے یہی تو امتحان تھا کہ آیا زینتِ دنیا میں پھنس کر رہ جاتے ہیں یا سب سے تعلق توڑ کر مولا سے لو لگاتے ہیں (۸) حالانکہ یہ سب چیزیں فانی ہیں لہٰذا فانی سے محبت کی لو لگانے والا خائب و خاسر ہوگا (۹) دیکھیے اصحابِ کہف کا قصہ اسی لیے پیش کیا جاتا ہے کہ انہوں نے ذاتِ باقی سے محبت کی لو لگائی۔ آج تک ان کا نام روشن ہے اور رابد الآباد تک رہے گا (۱۰) محض اللہ تعالیٰ سے رحمت کے طالب ہیں۔

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ

پھر ہم نے کئی سال تک غار میں ان کے کان بند کر دیے   پھر

بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ ع

ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ دونوں جماعتوں میں سے کس نے یاد رکھی ہے جتنی مدت وہ رہے

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا

ہم تمہیں ان کا صحیح حال سناتے ہیں   بیشک وہ کئی جوان تھے جو اپنے

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا

رب پر ایمان لائے اور ہم نے انہیں اور زیادہ ہدایت دی   اور ہم نے ان کے دل مضبوط کر دیے

فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ

جب وہ یہ کہہ کر اٹھ کھڑے ہوئے کہ ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا

دُوْنِهٖٓ اِلٰـهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمُنَا

کسی معبود کو ہرگز نہ پکاریں گے ورنہ ہم نے بڑی ہی بیجا بات کہی   یہ ہماری قوم ہے انہوں

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ

نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں   ان پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے

بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ

پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا   اور جب

اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ

تم ان سے الگ ہو گئے ہو اور اللہ کے سوا جنہیں وہ معبود بناتے ہیں تب غار میں چل کر پناہ

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ

لو تم پر تمہارا رب اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لیے تمہارے اس کام میں آرام کا

مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ

سامان کر دیگا   اور تو سورج کو دیکھے گا جب وہ نکلتا ہے تو ان کی غار کے دائیں طرف سے

ع ۲/۱۲

ربط آیات

خلاصہ رکوع ۲ - اصحاب الکہف کے چھپنے کا سبب توحید پرستی تھی - ماخذ آیت ۱۶

(۱۱) اللہ تعالیٰ نے انہیں تین سو نو سال بغار میں سلایا (۱۲) لوگوں کی عبرت کے لیے تاکہ بعث بعد الموت کا نمونہ انہیں دکھائیں پھر انہیں اٹھایا (۱۳) ان کے متعلق صحیح واقعہ یہ ہے کہ یہ ایمانداروں کی جماعت تھی (۱۴) ہم نے ہر مصیبت میں ان کے دل کو مضبوط رکھا اور وہ عقیدۂ توحید پر پختہ رہے (۱۵) اپنی قوم کے عقائد شرک کو محض جھوٹ خیال کرتے تھے (۱۶) ان مشرکین سے قطع تعلق کر کے اس غار میں چل بسو - اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اس معاملہ یعنی دین میں آسانی پیدا کر دیگا -

ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ

ہٹا ہوا رہتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان کے بائیں طرف سے کتراتا ہوا گزر جاتا

هُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ۗ مَن يَهْدِ اللَّهُ

ہے اور وہ اس کے میدان میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے اللہ ہدایت دے

فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾

وہی ہدایت پانیوالا ہے اور جسے وہ گمراہ کرے پھر اس کیلئے تمہیں کوئی بھی کارساز راہ پر لانیوالا نہیں ملیگا

وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

اور تو انہیں جاگتا ہوا خیال کریگا حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم انہیں دائیں بائیں پلٹتے

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ

رہتے ہیں اور ان کا کتا چوکھٹ کی جگہ اپنے دونوں بازو پھیلائے بیٹھا ہے

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ

اگر تم انہیں جھانک کر دیکھو تو اُلٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہو اور البتہ تم پر ان کی دہشت

مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ

چھا جائے اور اسی طرح ہم نے انہیں جگا دیا تاکہ ایک دوسرے سے پوچھیں

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ

ان میں سے ایک نے کہا تم کتنی دیر ٹھہرے ہو انہوں نے کہا ہم ایک دن یا دن سے کم

يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ

ٹھہرے ہیں کہا تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنی دیر تم ٹھہرے ہو اب اپنے میں سے ایک کو یہ

هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم

اپنا روپیہ دے کر اس شہر میں بھیجو پھر دیکھے کون سا کھانا ستھرا ہے پھر تمہارے پاس اس

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾

میں سے کھانا لائے اور نرمی سے جائے اور تمہارے متعلق کسی کو نہ بتائے

ربط آیات

(۱۷) خدا پرستی کی برکت سے اللہ نے انہیں مصیبت سے بچالیا۔ یہاں تک کہ اس محبوب حقیقی کی محبت گوارا نہیں کرتی کہ اس کے دوستوں کو سورج کی گرمی بھی ستائے

خلاصہ رکوع ۳ (۱) اٹھنے کے بعد ایک کو خرید طعام کے لیے بھیجنا (۲) لوگوں کو اطلاع پانا کہ اس پر قیاس کرکے قیامت کے قائل ہوں ماخذ (۱) آیت ۱۹ (۲) آیت ۲۱۔

جسے اللہ تعالیٰ اپنے دروازہ پر بلائے وہ ایسا پکا ہو جاتا ہے۔ جسے وہ نہ بلائے وہ کس طرح آئے اور اسے کوئی دوسرا کس طرح لائے (۱۸) اللہ تعالیٰ نے اپنے ان دوستوں کو اتنا با رعب بنایا ہے کہ کوئی ان کو دیکھنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔ یہ شرف بھی جذبۂ توحید ہی کی برکت ہے (۱۹) تین سو نو برس سو کر اٹھے ہیں اور خود انہیں پتہ نہیں تھا کہ کتنا عرصہ سوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی جذبۂ توحید سے پرستی عطا فرمائے آمین

ع ۲ / ۱۴

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بأنّ التاء بعد اللام من النصف الاول والتاء الثانیة من النصف الاخیر

إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي

بے شک وہ لوگ اگر تمہاری اطلاع پائیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا اپنے دین میں

مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝٢٠ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

لوٹا لیں گے پھر تم کبھی فلاح نہیں پا سکو گے اور اسی طرح ہم نے ان کی خبر ظاہر کر دی

لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا

تاکہ لوگ سمجھ لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں

إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا

جبکہ لوگ ان کے معاملہ میں جھگڑ رہے تھے پھر کہا ان پر ایک عمارت بنا دو

رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ

ان کا رب ان کا حال خوب جانتا ہے ان لوگوں نے کہا جو اپنے معاملہ میں غالب آ گئے

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ۝٢١ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ

تھے کہ ہم ان پر ضرور ایک مسجد بنائیں گے بعض کہیں گے تین ہیں چوتھا ان کا

كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ

کتا ہے اور بعض اٹکل پچو سے کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا ہے

وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم

اور بعض کہیں گے سات ہیں آٹھواں ان کا کتا ہے کہہ دو ان کی گنتی میرا رب ہی خوب

مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا

جانتا ہے ان کا اصلی حال تو بہت کم لوگ جانتے ہیں سو تو ان کے بارے میں سرسری گفتگو کے سوا

وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ۝٢٢ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ

جھگڑا نہ کر اور ان میں سے کسی سے بھی ان کا حال دریافت نہ کر اور کسی چیز کے متعلق یہ ہرگز نہ

إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۝٢٣ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُر

کہو کہ میں کل اسے کر ہی دوں گا مگر یہ کہ اللہ چاہے اور اپنے

ربط آیات

(۲۰) اگر شہر والوں نے اطلاع پائی تو تمہیں مشرک بنانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھیں گے (۲۱) اس طریقہ سے ہم نے لوگوں کو ان پر مطلع کیا تاکہ بعث بعد الموت کا مسئلہ صاف ہو جائے مطلع کے بعد لوگوں کا آپس میں جھگڑا ہوا۔ اخیر یہ طے پایا کہ غار کے باہر ایک مسجد بنا دی جائے (۲۲) ان کے رعب کے باعث کوئی بھی وہاں دیکھ نہیں سکتا اور نہ شمار کر سکتا ہے۔ اس لیے ان کی صحیح تعداد عام آدمیوں کو معلوم نہیں ہو سکتی (۲۳-۲۴) جذبہ توحید پر اس قدر پختہ ہونا

ع ۱۵ ۳

خلاصہ رکوع ۴۔ غار میں سو کر اٹھنے کی میعاد تین سو نو سال تھی۔ ماخذ آیت ۲۵

رَبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ

رب کو یاد کرلے جب بھول جائے اور کہہ دو امید ہے کہ میرا رب مجھے اس سے

مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ

بھی بہتر راستہ دکھائے اور وہ اپنے غار میں تین سو سے زائد

مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

نو برس رہے ہیں کہہ دو اللہ بہتر جانتا ہے

لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَ

کہ کتنی مدت رہے تمام آسمانوں اور زمین کا علم غیب اسی کو ہے کیا عجیب دیکھتا اور

اَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ

سنتا ہے ان کا اللہ کے سوا کوئی بھی مددگار نہیں اور نہ ہی وہ اپنے حکم میں کسی

حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ

کو شریک کرتا ہے اور اپنے رب کی کتاب سے جو تیری طرف وحی کی گئی ہے

رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ڦ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

پڑھا کرو اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں ہے اور تو اس کے سوا کوئی پناہ کی

مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

جگہ نہیں پائیگا تو ان لوگوں کی صحبت میں رہ جو صبح اور شام اپنے رب کو

بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ

پکارتے ہیں اسی کی رضامندی چاہتے ہیں اور تو اپنی آنکھوں کو

عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا

ان سے نہ ہٹا کہ تو دنیا کی زندگی کی زینت تلاش کرنے لگ جائے اور اس شخص کا کہنا نہ مانیے

قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾

دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور اپنی خواہش کے تابع ہو گیا ہے اور اسکا معاملہ حد سے گزرا ہوا ہے

ربط آیات

چاہیے کہ اپنا ارادہ نظر ہی نہ آئے۔ فقط ارادہ الٰہی کو کارفرما سمجھا جائے۔ (٢٥) اصحاب کہف غار میں تین سو نو سال رہے اور پھر بیدار ہوئے تھے۔ (٢٦) اس کا علم فقط اللہ تعالیٰ کو تھا کہ منفرد ہو کر کس وقت غار میں چھپے اور کوئی نہیں جانتا تھا (٢٧) اے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کتاب اللہ کو پڑھا کیجئے اور اس کے فیصلوں کو قطعی خیال کیجیے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی جائے پناہ نہیں ہے (٢٨) اپنی نشست و برخاست فقط اللہ والوں کے ساتھ رکھیے۔

الثلثة

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ

اور کہہ دو سچی بات تمہارے رب کی طرف سے ہے پھر جو چاہے مان لے اور جو چاہے

شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ

انکار کر دے بے شک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے انہیں

بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ

اس کی قناتیں گھیر لیں گی اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے فریاد رسی کیے

كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ

جائیں گے جو تانبے کی طرح پگھلا ہوا ہوگا منہوں کو جھلس دیگا کیا ہی برا پانی ہوگا اور کیا ہی

مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بری آرامگاہ ہوگی بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ہم بھی اس کا اجر

اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ اُولٰٓئِكَ

ضائع نہیں کریں گے جس نے اچھے کام کیے وہی لوگ

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ

ہیں جن کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی انہیں

فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا

وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور باریک اور موٹے ریشم کا

خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

سبز لباس پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیے لگانے والے

عَلَى الْاَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾

ہوں گے کیا ہی اچھا بدلہ ہے اور کیا ہی اچھی آرامگاہ ہے

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

اور انہیں دو شخصوں کی مثال سنا دو ان دونوں میں سے ایک کے لیے ہم نے انگور کے

ربط آیات

(۲۹) اللہ تعالیٰ کی طرف سے صحیح فیصلہ یہی ہے جس کا جی چاہے مانے اور جس کا جی چاہے نہ مانے۔ نہ ماننے والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا (۳۰) اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار کا اجر ضائع نہیں ہوگا (۳۱) اللہ والوں کو یہ جزائے خیر ملے گی۔

خلاصہ رکوع ۵ (۱) ایک توحید پرست کا دو باغوں والے مشرک ساتھی کو تبلیغ کرنا۔ (۲) باغ کی تباہی کے بعد مشرک کی ندامت۔
ماخذ آیت (۱) ۳۷-۳۸ (۲) آیت ۴۲

ع ۵/۱۶

مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾

دو باغ تیار کیے اور انکے گرداگرد کھجوریں لگا ئیں اور ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی لگا رکھی تھی

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا

دونوں باغ اپنا پھل لاتے ہیں اور پھل لانے میں کچھ کمی نہیں کرتے اور ان دونوں کے درمیان

وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ

ہم نے ایک نہر بھی جاری کر دی ہے اور اسے پھل مل گیا پھر اس نے

لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ

اپنے ساتھی سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ میں تجھ سے مال میں بھی زیادہ ہوں اور جماعت کے

نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا

لحاظ سے بھی زیادہ معزز ہوں اور اپنے باغ میں داخل ہوا ایسے حال میں کہ وہ اپنی جان پر ظلم

أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَٰذِهِ أَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ

کرنیوالا تھا کہا میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی برباد ہوگا اور میں قیامت کو ہونے والی خیال

قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ

نہیں کرتا اور البتہ اگر میں اپنے رب کے ہاں لوٹایا بھی گیا تو

خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَ

اس سے بھی بہتر جگہ پاؤں گا اسے اس کے ساتھی نے گفتگو کے

هُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ

دوران میں کہا کیا تو اس کا منکر ہو گیا ہے جس نے تجھے مٹی سے پھر

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾

نطفہ سے بنایا پھر تجھے پورا آدمی بنا دیا

لَٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾

لیکن میرا تو اللہ ہی رب ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کروں گا

ربط آیات

(۳۲) دو آدمیوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ایک توحید پرست اور دوسرا مشرک۔ مشرک کے دو بہترین باغ ہیں (۳۳) دونوں باغ پھل دینے والے اور ان میں نہریں جاری ہیں (۳۴) علاوہ دو باغوں کے اور بھی ہر قسم کا مال (مثلاً سونا۔ چاندی۔ حیوانات) اللہ تعالیٰ نے اُسے دیا تھا اور وہ اس پر بڑا مغرور تھا (ثمر انواع المال۔ کمافی التفسیر روح المعانی) (۳۵) باغ میں گیا اور کہنے لگا یہ کبھی فنا نہیں ہو سکتا (۳۶) میرے خیال میں تو قیامت کبھی نہیں آئے گی اور اگر بالفرض آئے گی تو مجھے اپنے رب کے ہاں اس سے بہتر باغ ملیگا (۳۷) اس مشرک کے مومن ہمنشین نے اُسے نصیحت کی کہ جس خدا تعالیٰ نے تمہیں مٹی سے نطفہ بنا کر انسان بنایا۔ اُس کی قدرت کا انکار کرتے ہو کہ مارنے کے بعد دوبارہ زندہ نہیں کر سکتا یا کفر سے مراد یہاں شرک ہے۔ چنانچہ دوسری آیت اس مضمون کی تائید کرتی ہے (۳۸) لیکن میرا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ میرا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ

اور جب تو اپنے باغ میں آیا تھا تو تو نے کیوں نہ کہا جو اللہ چاہے تو ہوتا ہے اور

اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾

اللہ کی مدد کے سوا کوئی طاقت نہیں اگر تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں تجھ سے مال اور اولاد میں کم ہوں

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ

پھر امید ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر دے اور اس پر لو کا ایک جھونکا

عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾

آسمان سے بھیج دے پھر وہ چٹیل میدان ہو جائے

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾

یا اس کا پانی خشک ہو جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش کر کے نہ لا سکے گا

وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ

اور اس کا پھل سمیٹ لیا گیا پھر وہ اپنے ہاتھ ہی ملتا رہ گیا اس پر جو اس نے

فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ

اس باغ میں خرچ کیا تھا اور وہ اپنی چھتریوں پر گرا پڑا تھا اور کہا کاش میں اپنے

اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ

رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا اور اس کی کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے سوا اس

دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ

کی مدد کرتے اور نہ وہ خود ہی بدلہ لے سکا یہاں سب اختیار اللہ سچے ہی کا

الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ

ہے اسی کا انعام بہتر ہے اور اسی کا دیا ہوا بدلہ اچھا ہے اور ان سے دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ

کی مثال بیان کرو مثل ایک پانی کے ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا پھر زمین

ربط آیات

(۳۹) تمہیں باغ میں داخل ہو کر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا چاہیے تھا (۴۰) ہرگز بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ تیرے باغ پر عذاب بھیج کر اسے بالکل تباہ کردے اور مجھے تیرے باغ سے بھی بہتر عطا فرمادے (۴۱) یا اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کا پانی خشک ہو جائے (۴۲) اس کا باغ اور سارا مال تباہ ہو گیا صبح کو دست حسرت مل کر کہہ رہا تھا کاش میں اپنے خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا تو یہ عذاب مجھ پر نازل نہ ہوتا (۴۳) کوئی جماعت اس کی مدد نہ کر سکی (۴۴) اور مدد کہاں سے آتی۔ مدد تو ساری اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں تھی (نتیجہ یہ نکلا کہ اس شخص نے شرک کے باعث اپنا سب کچھ برباد کیا)

خلاصہ رکوع ۶ ۔ تمثیل مضمون سابق اعمال صالحہ کے مقابلہ میں متاع دنیا کی بے حقیقی۔
ماخذ آیت ۴۵-۴۶

بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَ

کی روئیدگی پانی کے ساتھ مل گئی پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گئی کہ اسے ہوائیں اڑاتی پھرتی

كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

ہیں اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے مال اور اولاد تو دنیا

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

کی زندگی کی رونق ہیں اور تیرے رب کے ہاں باقی رہنے والی نیکیاں ثواب

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى

اور آخرت کی امید کے لحاظ سے بہتر ہیں اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور

الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ ۚ

تو زمین کو صاف میدان دیکھے گا اور سب کو جمع کرینگے اور ان میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑینگے

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا

اور سب تیرے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے البتہ تحقیق تم ہمارے پاس

خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ

آئے ہو جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا بلکہ تم نے خیال کیا تھا کہ ہم تمہارے لیے کوئی وعدہ

مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ

مقرر نہ کریں گے اور اعمالنامہ رکھ دیا جائے گا پھر تو مجرموں کو دیکھے گا اس چیز

مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا

سے ڈرنے والے ہوں گے جو اس میں ہے اور کہیں گے افسوس ہم پر یہ کیسا اعمالنامہ ہے کہ اس

يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّا اَحْصٰىهَا ۚ وَ

نے کوئی چھوٹی یا بڑی بات نہیں چھوڑی مگر سب کو محفوظ کیا ہوا ہے اور

وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع

جو کچھ انہوں نے کیا تھا سب کو موجود پائیں گے اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا

ربط آیات

(۴۵) ساز و سامانِ دنیا کی یہ مثال ہے۔ پہلے چہل پہل آخیر میں فنا (۴۶) مال اور اولاد سب فنا ہونے والے ہیں۔ اعمال صالحہ اللہ تعالیٰ کے ہاں محفوظ رہیں گے۔ ان سے انسان نفع پائے گا۔
(۴۷) اعمال صالحہ کی خوبی کا پتہ انہیں اس دن لگیگا جس دن ہر ایک کو ہم اپنے سامنے بلائیں گے۔
(۴۸) صف بستہ انہیں اللہ تعالیٰ کے روبرو کھڑا کیا جائیگا (۴۹) اور انکا اعمالنامہ سامنے دیا جائیگا مجرم اپنے نامۂ اعمال کو دیکھ کر ڈر رہے ہوں گے اور تعجب سے کہیں گے کہ اس اعمالنامہ میں چھوٹا بڑا کام لکھا ہوا ہے۔ اپنے تمام اعمال حاضر پائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں کریگا لیکن ان زر پرستوں، دنیا کی زندگی کو محبوب سمجھنے والوں اور آخرت بھلانے والوں کے لیے ان کی بد اعمالی سرچشمہ مصائب بن جائے گی اور انہیں نجات کا کوئی چارہ کار نظر نہیں آئیگا۔

خلاصہ رکوع ۷۔ تعلق باللہ توڑنے والے مشرک اپنے دشمن شیطان کے ساتھ رشتہ جوڑ رہے ہیں۔ ماخذ آیت ۵۰

ربط آیات

(۵۰) اے دنیا کو دوست رکھنے والو کیا تم اللہ تعالیٰ سے تعلق توڑ کر اپنے دشمن شیطان کو دوست بنانا چاہتے ہو۔ یہ بدلہ بہت ہی بُرا ہے (۵۱) زمین و آسمان کے بنانے میں اللہ تعالیٰ نے ان شیطانوں کو شریک تھوڑا ہی کیا تھا (۵۲) قیامت کے دن اللہ تعالیٰ مشرکوں سے فرمائیگا میرے لیے جو شریک تم نے بنائے تھے انہیں بلاؤ وہ ہر طرف آوازیں دیں گے لیکن کہیں سے جواب نہیں پائیں گے (۵۳) اور ان مشرکوں کے سامنے آگ ہوگی۔ جس میں جاگریں گے اور کسی صورت سے بچ نہیں سکیں گے:

(۵۴) ہم نے تو اس قرآن میں انسان کے لئے ہر ایک ضروری چیز کو مختلف طریقوں سے بیان کر دیا ہے لیکن انسان بڑا ہی جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟ لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا

كَانَ مِنَ ٱلْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِۦٓ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهُۥ

وہ جنوں میں سے تھا سو اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی پھر کیا تم مجھے چھوڑ کر اسے

وَذُرِّيَّتَهُۥٓ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِى وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّۢ ۚ بِئْسَ

اور اس کی اولاد کو کارساز بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں بے انصافوں کو

لِلظَّٰلِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَّآ أَشْهَدتُّهُمْ خَلْقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَ

بُرا بدل ملا نہ تو آسمان اور زمین کے بنانے وقت اور

ٱلْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنفُسِهِمْ وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ ٱلْمُضِلِّينَ

نہ انہیں بناتے وقت میں نے انہیں بلایا اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار

عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا۟ شُرَكَآءِىَ ٱلَّذِينَ زَعَمْتُمْ

بنانے والا نہ تھا اور جس دن فرمائے گا میرے شریکوں کو پکارو جنہیں تم مانتے تھے

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾

پھر وہ انہیں پکاریں گے سو وہ انہیں جواب نہیں دیں گے اور ہم نے ان کے درمیان ہلاکت کی جگہ بنا دی ہے

وَرَءَا ٱلْمُجْرِمُونَ ٱلنَّارَ فَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا۟

اور گنہگار آگ کو دیکھیں گے اور سمجھیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچنے کی

عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِى هَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ لِلنَّاسِ

کوئی راہ نہ پائیں گے اور البتہ تحقیق ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر ایک مثال

مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ ٱلْإِنسَٰنُ أَكْثَرَ شَىْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

کئی طرح سے بیان کیا ہے اور انسان بڑا ہی جھگڑالو ہے

وَمَا مَنَعَ ٱلنَّاسَ أَن يُؤْمِنُوٓا۟ إِذْ جَآءَهُمُ ٱلْهُدَىٰ وَ

اور جب ان کے پاس ہدایت آئی تو انہیں ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے کوئی چیز مانع

ع ۷ / ۱۹

خلاصہ رکوع ۸۔ رب کے علاوہ پر بھی جو شخص اس کے ساتھ تعلق نہ جوڑے اس سے بڑھ کر اور کون بدنصیب ہے ماخذ آیت ۵۵

يَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ

نہیں ہوئی سوائے اس کے کہ انہیں پہلی امتوں کا سا معاملہ پیش آئے یا

الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ

عذاب انکے سامنے آجائے اور ہم رسولوں کو صرف خوشخبری دینے اور ڈرانے

وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ

والا بنا کر بھیجتے ہیں اور کافر ناحق جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾

سچی بات کو ٹلا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس سے انہیں ڈرایا گیا ہے مذاق بنا لیا ہے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَ

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی جائے پھر ان سے منہ پھیر لے

نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

اور جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے بھول جائے بیشک ہم نے ان کے دلوں پر پردے

أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى

ڈال دیے ہیں کہ اسے نہ سمجھیں اور انکے کانوں میں گرانی ہے اور اگر تو انہیں ہدایت کی طرف

الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو

بلائے تو بھی وہ ہرگز کبھی راہ پر نہ آئیں گے اور تیرا رب بڑا بخشنے والا

الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ

رحمت والا ہے اگر ان کے کیے پر انہیں پکڑنا چاہتا تو فوراً ہی عذاب بھیج دیتا

بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ

بلکہ ان کے لیے ایک میعاد مقرر ہے جس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائیں گے اور یہ بستیاں

الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ﴿٥٩﴾

ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کیا تھا اور ہم نے ان کی ہلاکت کا بھی ایک وقت مقرر کیا تھا

ع ۸

ربط آیات

(۵۵) یہ لوگ ہدایت آچکنے کے باوجود ایمان نہیں لاتے معلوم ہوتا ہے یہ پہلے لوگوں کی طرح عذاب کے خواہاں ہیں (۵۶) انبیاء علیہم السلام کو ہدایت دے کر انذار و تبشیر ہی کے لیے بھیجا جاتا ہے لیکن کافر باطل کے ذریعے پیغام حق کا مقابلہ کرتے ہیں اور ہماری بھیجی ہوئی چیزوں کا تمسخر اڑاتے ہیں (۵۷) اس سے بڑھ کر اور کونسا ظلم ہوسکتا ہے (۵۸) باایں ہمہ عیوب ونقائص محض اللہ تعالے کی رحمت اور مغفرت سے ان کا وجود باقی ہے (۵۹) پہلی بستیاں بھی اپنے ظلم کے باعث ہلاک ہوئی تھیں۔ ان کی ہلاکت کا بھی (ان کی طرح) ایک وقت معین تھا۔

خلاصہ رکوع ۹ (۱) موسیٰ علیہ السلام کا خضر علیہ السلام کی ملاقات کے لیے سفر کرنا (۲) اور ملاقات کے بعد شرائط استفادہ کا طے پانا۔ ماخذ (۱) آیت ۶۰ (۲) آیت ۶۶ تا ۷۰

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ

اور جب موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ میں نہ ہٹوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں

الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا

کے ملنے کی جگہ پر پہنچ جاؤں یا سالہاسال چلتا جاؤں   پھر جب وہ دو دریاؤں کے جمع ہونے

نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا

کی جگہ پر پہنچے دونوں اپنی مچھلی کو بھول گئے پھر مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح کا راستہ بنا لیا   پھر

جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ

جب وہ دونوں آگے بڑھ گئے تو اپنے جوان سے کہا کہ ہمارا ناشتہ لے آ۔ البتہ تحقیق ہم نے

سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى

اس سفر میں تکلیف اٹھائی ہے   کہا کیا تو نے دیکھا جب ہم اس پتھر کے پاس

الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ

ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کو وہیں بھول آیا   اور مجھے شیطان ہی نے بھلایا

إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

ہے کہ اس کا ذکر کروں   اور اس نے اپنی راہ سمندر میں عجیب طرح

عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا

سے بنالی   کہا یہی ہے جو ہم چاہتے تھے   پھر اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہی

قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً

الٹے پھرے   پھر ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو پایا   جسے ہم نے اپنے

مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهُ

ہاں سے رحمت دی تھی اور اسے ہم نے اپنے پاس سے ایک علم سکھایا تھا   اسے موسیٰ نے کہا

مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

کیا میں تیرے ساتھ رہوں اس شرط پر کہ تو مجھے سکھائے اس میں سے جو تجھے ہدایت کا طریقہ سکھایا گیا ہے

ربط آیات

(۶۰) موسیٰ علیہ السلام مع خادم کے ایک بندہ خدا کی تلاش میں نکلے (۶۱) اس بندۂ خدا کے ملنے کا یہی مقام ہے (۶۲) منزل مقصود تک تکان نہیں محسوس ہوئی تھی جب اس سے آگے نکلے۔ تو تکان محسوس ہوئی (۶۳) غلام نے کہا کہ مچھلی اس پتھر کے پاس سمندر میں عجیب طریقے سے چلی گئی تھی۔ میں آپ سے ذکر کرنا بھول گیا (۶۴) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ اسی جگہ کی تو تلاش تھی۔ چنانچہ پھر پیچھے لوٹے (۶۵) وہاں ایک بندۂ خدا کو پایا۔ جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے خاص علم سکھایا ہوا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ خضر علیہ السلام تھے (۶۶) موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی۔ اگر آپ اپنے خداداد علم میں سے کچھ سکھا سکیں تو میں آپ کے ساتھ ہو جاؤں۔

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ

کہا بیشک تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکے گا اور تو کیسے صبر کریگا

عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ

اس بات پر جو تیری سمجھ میں نہیں آئے گی کہا انشاء اللہ تو مجھے صابر ہی

اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَإِنِ

پائے گا اور میں کسی بات میں بھی تیری مخالفت نہیں کرونگا کہا پس اگر تو میرے

اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَن شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ

ساتھ رہے تو مجھ سے کسی بات کا سوال نہ کر یہاں تک کہ میں تیرے سامنے اس

مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ

کا ذکر کروں پس دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اسے

خَرَقَهَا قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ

پھاڑ دیا کہا کیا تو نے اسے اس لیے پھاڑا ہے کہ کشتی کے لوگوں کو غرق کر دے البتہ

جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَن

تو نے خطرناک بات کی ہے کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تو میرے

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا

ساتھ صبر نہیں کر سکے گا کہا میرے بھول جانے پر گرفت نہ کر اور

نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانطَلَقَا

میرے معاملہ میں سختی نہ کر پھر دونوں چلے

حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا

یہاں تک کہ انہیں ایک لڑکا ملا تو اسے مار ڈالا کہا تو نے ایک بے گناہ کو

زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

ناحق مار ڈالا البتہ تو نے بری بات کی

ربط آیات

(٦٧) انہوں نے جواب دیا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے (٦٨) یعنی جب آپ کو حقیقت حال کا علم نہیں ہوگا تو خواہ مخواہ آپ پوچھنے پر مجبور ہو جائیں گے (٦٩) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ خدا کے فضل سے آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کی مخالفت نہیں کروں گا۔ (٧٠) خضر علیہ السلام نے فرمایا بہت اچھا جب تک میں نہ بتلاؤں آپ کچھ نہ پوچھیں۔ (٧١) کشتی پر سوار ہوئے

ع ٩ ١١ ٢١

خلاصہ رکوع ١٠ (١) موسیٰ علیہ السلام نے تین مرتبہ شرائط تمنہ کر توڑا (٢) اور جدا کر دیے گئے ماخذ (١) آیت ٧١۔٧٤۔٧٧ (٢) آیت ٧٨

حضرت خضر علیہ السلام نے کشتی توڑ ڈالی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فوراً اعتراض کیا کہ یہ آپ نے بہت ہی برا کام کیا (٧٢) خضر علیہ السلام نے فرمایا۔ میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ آپ صبر نہیں کر سکیں گے (٧٣) موسیٰ علیہ السلام نے معذرت کی کہ میں بھول گیا (٧٤) آگے گئے تو حضرت خضر علیہ السلام نے ایک بچہ کو قتل کر ڈالا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اعتراض کیا کہ آپ نے اس بیگناہ کو مار ڈالا۔ یہ بہت برا کام کیا۔

****

قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ صبر نہیں کر

صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ إِن سَأَلْتُكَ عَن شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا

سکے گا کہا اگر اس کے بعد میں آپ سے کسی چیز کا سوال کروں تو مجھے

تُصٰحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانطَلَقَا

ساتھ نہ رکھیں آپ میری طرف سے معذوری تک پہنچ جائیں گے پھر دونوں چلے

حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَن

یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں پر گزرے تو ان سے کھانا مانگا انہوں نے

يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَن يَنقَضَّ فَأَقَامَهُ

مہمان نوازی سے انکار کر دیا پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار پائی جو گرنے ہی والی تھی تب اسے سیدھا کر دیا

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ

کہا اگر آپ چاہتے تو اس کام پر کوئی اجرت ہی لے لیتے کہا اب میرے اور

بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِع

تیرے درمیان جدائی ہے اب میں تجھے ان باتوں کا راز بتاتا ہوں جن پر تو

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ

صبر نہ کر سکا جو کشتی تھی سو وہ محتاج لوگوں کی تھی جو دریا میں مزدوری

فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ

کرتے تھے پھر میں نے اس میں عیب کر دینا چاہا اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا

يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ

جو ہر ایک کشتی کو زبردستی پکڑ رہا تھا اور رہا لڑکا سو اس کے

ربط آیات

(۷۵) خضر علیہ السلام نے پھر فرمایا میں پہلے کہہ چکا ہوں آپ میرے ساتھ خاموش ہو کر نہیں رہ سکتے (۷۶) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اچھا اگر اب کے اعتراض کروں تو الگ کر دیجئے گا (۷۷) آگے گئے وہاں بستی والوں سے کھانا مانگا۔ انہوں نے کھانا تو دیا نہیں مگر وہاں ایک دیوار گرنے والی تھی اس کو خضر علیہ السلام نے درست کر دیا۔ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اعتراض کیا (۷۸) خضر علیہ السلام نے فرمایا۔ آپ کے فیصلہ کے مطابق آپ مجھ سے الگ ہو جائیں لیکن میں ان واقعات کی حقیقت بتلائے دیتا ہوں۔ (۷۹) کشتی کے بے کار کرنے کی یہ وجہ تھی۔

اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ

ماں باپ ایمان دار تھے سو ہم ڈرے کہ انہیں بھی سرکشی اور کفر میں مبتلا

كُفْرًاۚ ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

نہ کرے پھر ہم نے چاہا کہ ان کا رب اس کے بدلے میں انہیں ایسی اولاد دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر

وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ

اور محبت میں اس سے بڑھ کر ہو اور جو دیوار تھی سو وہ اس شہر کے دو یتیم بچوں

فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا

کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک

صَالِحًاۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

آدمی تھا پس تیرے رب نے چاہا کہ وہ جوان ہو کر اپنا خزانہ تیرے رب

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ

کی مہربانی سے نکالیں اور یہ کام میں نے اپنے ارادے سے نہیں کیا

ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

یہ حقیقت ہے اس کی جس پر تو صبر نہیں کر سکا اور آپ سے ذوالقرنین

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ ﴿۸۳﴾

کا حال پوچھتے ہیں کہہ دو کہ اب میں تمہیں اس کا حال سناتا ہوں

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾

ہم نے اسے زمین میں حکمرانی دی تھی اور اسے ہر طرح کا ساز و سامان دیا تھا

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

تو اس نے ایک ساز و سامان تیار کیا یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو اسے ایک

تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا

گرم چشمے میں ڈوبتا ہوا پایا اور وہاں ایک قوم بھی پائی ہم نے کہا

ربطِ آیات

(۸۰) لڑکے کو قتل کرنے کا یہ باعث تھا۔ (۸۱) ہم نے چاہا کہ اللہ تعالیٰ اس کے والدین کو نعم البدل عطا فرمائے (۸۲) اور دیوار کے درست کرنے کا یہ سبب تھا اور میں نے یہ سارے کام اللہ تعالیٰ کے حکم سے کئے تھے۔ ان واقعات کی یہ حیثیت ہے جن پر آپ صبر نہیں کر سکے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہی سمجھانا منظور تھا کہ آپ ساری دُنیا میں سب سے بڑے عالم نہیں ہیں۔ وہ سمجھا دیا۔ اس کے بعد وہاں ٹھہرنے کی ضرورت بھی نہ تھی (۸۳) اس سورۃ میں یہ چوتھا قصہ ہے۔ اس میں بتلایا گیا ہے کہ ایک زبردست طاقتور بادشاہ جس کا تعلق باللہ درست ہے دیکھئے اس کا ذکرِ خیر آج تک کس طرح باقی ہے۔ آج سطحِ دُنیا پر چالیس کروڑ قرآن حکیم کی تصدیق کرنے والے انسان اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں اور قیامت

ع ۲/۱۰/۱

خلاصہ رکوع ۱۱

ذوالقرنین کے پاس ہر طرح کی دنیاوی ساز و سامان موجود تھا (۱) لیکن اس کے باوجود وہ باغی اور طاغی نہیں تھا اس لئے اس کا ذکرِ خیر قرآن میں آیا۔

ماخذ (۱) آیت ۸۴-۸۵، (۲) آیت ۹۸۔

تک یہ ذکرِ خیر باقی رہے گا۔ یہ خداپرستی کے نتائجِ حسنہ ہیں۔ (۸۴-۸۵) ہم ہی نے اسے زمین میں قدرت و طاقت عطا فرمائی تھی اور ہر کام کے لئے اسباب مہیا کر دیئے تھے سب اسباب جمع کئے تاکہ مغرب کا سفر کرے۔

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّآ أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّآ أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾

اے ذوالقرنین یا انھیں سزا دے اور یا ان سے نیک سلوک کر

قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ

کہا جو ان میں ظالم ہے اسے تو ہم سزا ہی دیں گے پھر وہ اپنے رب کے ہاں لوٹایا جائے گا

فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

پھر وہ اسے اور بھی سخت سزا دے گا اور جو کوئی ایمان لائے گا اور نیکی کرے گا

فَلَهُ جَزَآءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

تو اسے نیک بدلہ ملے گا اور ہم بھی اپنے معاملہ میں اسے آسان ہی حکم دیں گے

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

پھر اس نے ایک سازوسامان تیار کیا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا تو اس نے

تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾

سورج کو ایک ایسی قوم پر نکلتے ہوئے پایا کہ جن کے لیے ہم نے سورج کے ادھر کوئی آڑ نہیں رکھی تھی

كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾

اسی طرح ہی ہے اور اس کے حال کی پوری خبر ہمارے ہی پاس ہے پھر اس نے ایک سازوسامان تیار کیا

حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا

یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا ان دونوں سے اس طرف ایک ایسی قوم کو دیکھا جو

يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ

بات نہیں سمجھ سکتی تھی انھوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک

يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

یاجوج ماجوج اس ملک میں فساد کرنے والے ہیں پھر کیا ہم آپ کے

لَكَ خَرْجًا عَلَىٰٓ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي

لئے کچھ محصول مقرر کر دیں اس شرط پر کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دیں کہا جو میرے رب نے

ربطِ آیات

(٨٦) یہاں تک کہ بحرِ محیط مغربی کے کنارہ پر جا پہنچا جسے بحرِ لوقیانوس کہتے ہیں۔ وہاں دیکھا کہ سورج بحرِ لوقیانوس میں ایسی جگہ ڈوبتا ہے جہاں کی مٹی سیاہ ہے وہاں اس نے ایک قوم پائی۔

(٨٧-٨٨) اس قوم کے نیک و بد کے متعلق یہ فیصلہ کیا۔

(٨٩) پھر دوسرے سفر کی تیاری کی اور اسباب جمع کیے (٩٠-٩١) مشرق میں ایسی جگہ جا پہنچا جہاں ایک قوم آباد تھی جن پر براہِ راست سورج کی کرنیں پڑتی تھیں۔ نہ ان کے پاس لباس تھا نہ مکان، نہ کوئی پہاڑ تھا جس کی آڑ میں پناہ لیں اور ہمیں اس کے سارے سازوسامان کا علم تھا۔

(٩٢) پھر مشرق اور مغرب کے درمیان ایک تیسرے سفر کے اسباب جمع کیے اور جانب شمال سفر کیا (٩٣) ان دو پہاڑوں کے پاس ایک ایسی قوم دیکھی جس کی زبان نہیں سمجھتے تھے۔ البتہ اشارہ سے ایک دوسرے کو کچھ سمجھا لیتے تھے (٩٤) اس قوم نے ذوالقرنین سے یہ درخواست کی۔

فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَأَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

مجھے قدرت دی ہے کافی ہے سو طاقت سے میری مدد کرو کہ میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک

رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

مضبوط دیوار بنا دوں مجھے لوہے کے تختے لا دو یہاں تک کہ جب دونوں سروں کے بیچ کو

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ

برابر کر دیا تو کہا کہ دھونکو یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا تو کہا کہ

اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ ۭ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ

تم میرے پاس تانبا لاؤ کہ اس پر ڈال دوں پھر وہ نہ اس پر چڑھ سکتے تھے

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ

اور نہ اس میں نقب لگا سکتے تھے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے

فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّاۗءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ

پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو اسے ریزہ ریزہ کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ

حَقًّا ﴿۹۸﴾ ۭ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّ

سچا ہے اور ہم چھوڑ دیں گے بعض ان کے اس دن بعض میں گھسیں گے اور

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ ۙ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

صور میں پھونکا جائے گا پھر ہم ان سب کو جمع کریں گے اور ہم دوزخ کو اس دن

يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ ۙ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ

کافروں کے سامنے پیش کریں گے جن کی آنکھوں پر ہماری یاد سے

فِيْ غِطَاۗءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ ؏

پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ سُن بھی نہ سکتے تھے

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ

پھر کافر کیا خیال کرتے ہیں کہ میرے سوا میرے بندوں کو اپنا

ربطِ آیات

(۹۵) ذوالقرنین نے کہا کہ مجھے روپیہ کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ کاروبار یا کسی سامان کی مدد اگر دے سکتے ہو تو دے دو تمہارے دشمنوں کے سامنے مضبوط دیوار بنا دیتا ہوں (۹۶) مثلاً لوہے کے تختے لا دو۔ اس کے بعد ذوالقرنین نے حُسنِ تدبیر سے دیوار تیار کر دی (۹۷) دشمن نہ اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں سوراخ بنا سکتے تھے (۹۸) یہ اس کی ایمانداری اور خدا پرستی کی دلیل ہے یہاں یہ بیان کر دینا ضروری ہے کہ سکندر یونانی کو ذوالقرنین سمجھنا صحیح نہیں نواب صدیق حسن خاں مرحوم اپنی تفسیر فتح البیان میں لکھتے ہیں کہ ذوالقرنین سکندر یونانی سے تقریباً دو ہزار سال پہلے ہو گزرا ہے۔ ذوالقرنین حضرت ابراہیم کا معاصر تھا بیت اللہ کی تعمیر کے بعد اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہمراہ طواف کیا اور وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لا چکا تھا سکندر یونانی حضرت عیسٰی علیہ السلام سے تقریباً سوا تین سو برس پہلے ہوا ہے یونان کا مشہور فلاسفر ارسطو اس کا اُستاد تھا سکندر مومن نہیں تھا بلکہ بُت پرست تھا (۹۹) دجال کی موت کے بعد جب یاجوج ماجوج اس سد سے نکلیں گے تو سمندر کی طرح ٹھاٹھیں مارتے ہوئے آئیں گے۔ (۱۰۰) جہنم کافروں کے سامنے ہو گا۔ (۱۰۱) جن پر غفلت کے بڑے پردے پڑے ہوئے تھے اور کلمۂ حق سننے سے کانوں کو بہرا بنا رکھا تھا۔

خلاصہ رکوع ۱۲

(۱) شرک کی سزا جہنم ہے (۲) اور اس کے سارے اعمال رائیگاں ہوں گے۔

ماخذ (۱) آیت ۱۰۱ (۲) آیت ۱۰۳ تا ۱۰۵

دُونِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

کارساز بنالیں گے بےشک ہم نے کافروں کے لئے دوزخ کو مہمانی بنایا ہے

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ؕ اَلَّذِيْنَ

کہہ دو کیا میں تمہیں بتاؤں جو اعمال کے لحاظ سے بالکل خسارے میں ہیں وہ جن کی

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ

ساری کوشش دنیا کی زندگی میں کھوئی گئی اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بےشک وہ

يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ

اچھے کام کر رہے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا اور

لِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اس کے رُوبرو جانے کا انکار کیا ہے پھر ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم ان کیلئے قیامت کے دن کوئی وزن قائم

وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ

نہیں کریں گے یہ سزا ان کی جہنم ہے اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور

وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

میرے رسولوں کا مذاق بنایا تھا بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

ان کی مہمانی کے لئے فردوس کے باغ ہوں گے ان میں ہمیشہ رہیں گے

لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

وہاں سے جگہ بدلنی نہ چاہیں گے کہہ دو اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لئے

لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ

سمندر سیاہی بن جائے تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو

رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا

جائے اور اگرچہ اس کی مدد کے لئے ہم ایسا ہی اور سمندر لائیں کہہ دو کہ میں بھی تمہارے

ربط آیات

(۱۰۲) اس سورۃ میں چار قصے سنائے گئے ہیں اور مجموعی طور پر ثابت کیا گیا ہے کہ تعلق باللہ کی درستی سے زندگی محمود اور قطع تعلق سے مذموم گزرتی ہے۔ پہلے تو تمثیلات بیان کی گئی تھیں اب معاندین اسلام کو براہ راست متنبہ کیا جاتا ہے کہ تعلق باللہ کو توڑنے کا نتیجہ جہنم کے سوا کچھ بھی نہیں۔
(۱۰۳) تمہیں بتلائیں کہ سب سے زیادہ گھاٹے میں کون ہے۔
(۱۰۴) جن کی کمائی تعلق باللہ توڑنے سے رائیگاں گئی۔
(۱۰۵) گھاٹا پانے والے وہی ہیں جو احکام الٰہی کی مخالفت کرتے ہیں۔ قیامت کے دن ان کے اعمال میں کوئی وزن نہیں ہوگا جو ان کی قبولیت کا ذریعہ بن سکے۔
(۱۰۶) آیات الٰہی اور پیغمبران الٰہی کے ساتھ استہزاء کی یہ سزا ہے (اگر ان کا تعلق للہ تعالیٰ سے درست ہوتا تو ان چیزوں پر ٹھٹھا کیوں کرتے)
(۱۰۷) جن لوگوں نے احکام الٰہی کو بسر و چشم تسلیم کیا اور عمل کر دکھایا ان کی مہمانی بہشت ہے۔
(۱۰۸) اس مہمان خانہ میں ہمیشہ رہیں گے۔
(۱۰۹) اللہ تعالیٰ کے کلمات تو بے انتہا ہیں تمہاری طرف بقدر ضرورت نازل کئے گئے ہیں (جس طرح بحر بے پایاں سے چڑیا اپنی ضرورت کے مطابق چونچ بھر لیتی ہے مگر جتنا اس کے چونچ بھرنے سے سمندر میں کمی ہو جاتی ہے للہ تعالیٰ کے کلمات میں نزول قرآن سے اتنی کمی بھی واقع نہیں ہوتی)۔

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج

جیسا آدمی ہی ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا

پھر جو کوئی اپنے رب سے ملنے کی اُمید رکھے تو اسے چاہیئے کہ اچھے کام

صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع

کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے

آیاتہا ۹۸ (۱۹) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (۴۴) رکوعاتہا ۶

آیتیں ۹۸ سورہ مریم مکی ہے رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

یہ تیرے رب کی مہربانی کا ذکر ہے جو اس کے بندے زکریا پر ہوئی

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ

جب اس نے اپنے رب کو خفیہ آواز سے پکارا کہا اے میرے رب میری ہڈیاں

الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ

کمزور ہو گئی ہیں اور سر میں بڑھاپا چمکنے لگا ہے اور میرے رب تجھ سے مانگ کر

رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَ

میں کبھی محروم نہیں ہوا اور بیشک میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے ڈرتا ہوں اور

كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾

میری بیوی بانجھ ہے پس تو اپنے ہاں سے ایک وارث عطا کر

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾

جو میرا اور یعقوب کے خاندان کا بھی وارث ہو اور اے میرے رب اسے پسندیدہ بنا

ربط آیات

(۱۱۰) ساری سورت کا نچوڑ یہ ہے اس وحدہ لاشریک لہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے جس شخص کو مرنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں حاضری کی اُمید ہے اس کا فرض ہے کہ نیک عمل کرے اور شرک سے پرہیز کرے

سورۂ مریم
(خلاصہ سورہ)

خیالات فاسدہ متعلقہ عیسیٰ علیہ السلام کی اصلاح (۱) حروف مقطعات میں سے ہے اس کی تفصیل سورۂ بقرہ کے ابتداء میں ملاحظہ ہو (۲) اصل مقصود تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت باسعادت کا ذکر خیر ہے لیکن اس سے پہلے تمہیداً حضرت یحییٰ علیہ السلام کی ولادت کا ذکر ہے کیونکہ دونوں کی ولادت خلاف معمول ہوئی ہے یہ سمجھایا جائے گا کہ خلاف معمول پیدا ہونے سے انسان خدا نہیں بن جاتا۔ دیکھئے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو کوئی

> **خلاصہ رکوع ۱**
> ذکر پیدائش یحییٰ علیہ السلام جو معتاد قانون کے خلاف ہوئی تھی۔
> ماخذ آیت ۷

خدا نہیں مانتا تو پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس طرح خدا یا خدا کے بیٹے بن گئے حالانکہ وہ خود خدا تعالیٰ کا بندہ ہونے کا اقرار کر چکے ہیں اس آیت سے اللہ تعالیٰ کے بندے حضرت زکریا علیہ السلام پر جو رحمت ہوئی ہے اس کا ذکر شروع ہوتا ہے (۳) زکریا علیہ السلام نے درپردہ اپنے رب سے دعا کی (۴) دعا دوسری آیت میں ہے یہ اس کی تمہید ہے (۵) اصل دعا فہب لی من لدنک ولیا ہے (۶) اس غرض کے لئے بیٹا چاہتا ہوں۔ اے اللہ اس بیٹے کو وارث انبیاء علیہم السلام اور پسندیدہ بنا۔

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اِسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ
اے زکریا بیشک ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا اس سے پہلے ہم نے اس نام

قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ
کا کوئی پیدا نہیں کیا   کہا اے میرے رب میرے لئے لڑکا کہاں سے ہوگا   حالانکہ میری

امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذٰلِكَ
بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے میں انتہائی درجہ کو پہنچ گیا ہوں   کہا ایسا ہی ہوگا

قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ
تیرے رب نے کہا ہے وہ مجھ پر آسان ہے اور میں نے تجھے اس سے پہلے پیدا کیا حالانکہ

لَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً قَالَ اٰيَتُكَ
تو کوئی چیز نہ تھا   کہا اے میرے رب میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر   کہا تیری نشانی یہ ہے

اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ
کہ تو تین رات تک مسلسل لوگوں سے بات نہیں کر سکے گا   پھر حجرہ سے نکل کر اپنی

مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾
قوم کے پاس آئے اور انہیں اشارہ سے کہا کہ تم صبح و شام خدا کی تسبیح کیا کرو

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ وَّ
اے یحییٰ کتاب کو مضبوطی سے پکڑ   اور ہم نے اسے بچپن ہی میں حکمت عطا کی   اور

حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ
اسے اپنے ہاں سے رحم دلی اور پاکیزگی عنایت کی   اور وہ پرہیزگار تھا   اور اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا

وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ
اور سرکش نافرمان نہ تھا   اور اس پر سلام ہو جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن

يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ
مرے گا اور جس دن وہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا   اور اس کتاب میں مریم کا ذکر کر

ربط آیات

(۷) دعا قبول ہوئی اور بیٹے کی خوشخبری آئی (۸) استبعاد عادی کا یہاں بیان ہے کہ عادتاً تو ایسے میاں بیوی سے اولاد نہیں ہو سکتی یہاں کس طرح ہوگی (۹) اگرچہ عادتاً یوں نہیں ہو سکتا لیکن اللہ تعالیٰ پر خلاف عادت ایک کام کرنا نہایت آسان ہے (۱۰) اے اللہ مجھے کوئی علامت بتلا جس سے میں سمجھ جاؤں کہ اب بیٹا ماں کے پیٹ میں بننا شروع ہو گیا ہے علامت یہ ہے کہ تین دن آپ بات نہیں کر سکیں گے (۱۱) ایک دن حجرہ سے باہر آئے اور بات نہ کر سکے۔ اشارے سے انہیں سمجھایا کہ صبح اور شام اللہ کی تسبیح بیان کرو۔ (۱۲) حضرت یحییٰ علیہ السلام کو کتاب ملی اور قوت فیصلہ بچپن ہی میں عطا ہوئی تھی (۱۳) اور ہم نے اسے رحیم اور پاک نفس بنایا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے پرہیزگار بندہ تھے (۱۴) والدین کا پورا مطیع بنایا (۱۵) ان تینوں وقتوں میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر پیغام سلام نازل ہوا۔ اس لئے کہ پیدائش کے وقت شیطان نے انہیں نہیں چھوا اور مرنے کے وقت جس طرح دوسروں پر گھبراہٹ ہوتی ہے ان پر نہیں ہوئی۔ اور قبر سے اٹھتے وقت میدان حشر کی دہشت سے وہ نہیں گھبرائیں گے۔

خلاصہ رکوع ۲

(۱) واقعہ ولادت عیسیٰ علیہ السلام اور (۲) خلاصہ تعلیم عیسیٰ علیہ السلام۔

ماخذ (۱) آیت ۱٦ تا ۲۱ (۲) آیت ۳۰ تا ۳۴

إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ

جب کہ وہ اپنے لوگوں سے علیحدہ ہو کر مشرقی مقام میں جا بیٹھی پھر لوگوں کے سامنے

مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ

سے پردہ ڈال لیا پھر ہم نے اس کے پاس اپنے فرشتے کو بھیجا پھر وہ اس کے سامنے

لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنْكَ

پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا کہا بے شک میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں

إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ

اگر تو پرہیزگار ہے کہا میں تو بس تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ تجھے پاکیزہ

غُلَامًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي

لڑکا دوں کہا میرے لئے لڑکا کہاں سے ہو گا حالانکہ مجھے کسی آدمی نے ہاتھ

بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

نہیں لگایا اور نہ میں بدکار ہوں کہا ایسا ہی ہو گا تیرے رب نے کہا ہے وہ مجھ پر

عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ

آسان ہے اور تاکہ ہم اسے لوگوں کے لئے نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں اور یہ

أَمْرًا مَقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

بات طے ہو چکی ہے پھر اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہوئی پھر اسے لے کر کسی دور جگہ میں چلی گئی

فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ

پھر اسے دردزہ ایک کھجور کی جڑ میں لے آیا کہا

يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادَاهَا

اے افسوس میں اس سے پہلے مر گئی ہوتی اور میں بھولی بھلائی ہوتی پھر اسے اس

مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

کے نیچے سے پکارا کہ غم نہ کر تیرے رب نے تیرے نیچے سے ایک چشمہ پیدا کر دیا

ربطِ آیات

(۱۶) اب اصل مقصود قصہ اس سورۃ کا شروع ہوتا ہے۔ واللہ اعلم بمرادہ واسرار کتابہ۔ حضرت مریم علیہا السلام ایک دفعہ اپنے مکان کے شرقی حصہ میں گئیں (۱۷) اور گھر والوں سے پردہ کیا۔ اس وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام ایک مکمل انسان کی شکل میں ان پر ظاہر ہوئے (۱۸) اپنی پاک دامنی کے باعث حضرت جبرئیل علیہ السلام کو انسان سمجھ کر اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگی تاکہ اس انسان کے شر سے بچے۔ (۱۹) فرشتہ نے کہا کہ میں آپ کے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہوں تاکہ آپ کو ایک پاک بیٹا عطا کروں (۲۰) بھلا مجھے بیٹا کس طرح ہو سکتا ہے۔ (۲۱) فرشتے نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ یہی ہے اسی طرح ہو گا اللہ تعالیٰ پر یہ کوئی مشکل بات نہیں (۲۲) پہلے مریم علیہا السلام نو ماہ تک حاملہ رہیں پھر وضع حمل کے وقت شرم کے مارے دور چلی گئیں۔ (۲۳) جب دردزہ نے تنگ کیا تو یہ لفظ زبان سے نکلے۔ کاش اس سے پہلے میں مر چکی ہوتی (۲۴) جہاں مریم علیہا السلام بیٹھی تھیں اس جگہ سے نیچے فرشتے نے کھڑے ہو کر یہ آواز دی۔

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

اور تو کھجور کے تنہ کو پکڑ کر اپنی طرف ہلا تجھ پر پکی تازہ کھجوریں

جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

گریں گی سو کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی کر پھر اگر تو کوئی آدمی دیکھے

الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا

تو کہہ دے کہ میں نے رحمٰن کے لئے روزہ کی نذر مانی ہے

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ ۚ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ

سو آج میں کسی انسان سے بات نہیں کروں گی پھر وہ اسے قوم کے پاس اٹھا کر لائی

قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ

انہوں نے کہا اے مریم البتہ تو نے عجیب بات کر دکھائی اے ہارون کی بہن

مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ ښ

نہ تو تیرا باپ ہی برا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں بدکار تھی

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ

تب اس نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا انہوں نے کہا ہم پنگھوڑے والے بچے سے کیسے

صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۼ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ

بات کریں کہا بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں مجھے اس نے کتاب دی ہے اور مجھے نبی

نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ ۙ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ

بنایا ہے اور مجھے بابرکت بنایا ہے جہاں کہیں ہوں اور مجھے

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ ښ وَّبَرًّۢا

نماز اور زکوٰۃ کی وصیت کی ہے جب تک میں زندہ ہوں اور اپنی ماں کے

بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ

ساتھ نیکی کرنے والا اور مجھے سرکش بدبخت نہیں بنایا اور مجھ پر سلام

ربطِ آیات

(٢٥) غم نہ کر۔ تیرے نیچے پانی کی نالی بہہ رہی ہے اور کھجور کے درخت کو ہلا، اس سے تازہ کھجوریں گریں گی۔ (٢٦) کھجوریں کھاؤ۔ پانی پیو۔ آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اور آدمی دیکھو تو یہ کہہ دو۔ (٢٧) پھر عیسٰی علیہ السلام کو اُٹھا کر اپنی قوم کے پاس لائیں اور اُنھوں نے تعجب سے یہ کہا۔ (٢٨) اے مریم علیہا السلام تیرے ماں باپ تو اس عیب سے پاک تھے (٢٩) مریم علیہا السلام نے جواب کے لئے بچے کی طرف اشارہ کیا کہ اس سے پُوچھو (٣٠) حضرت عیسٰی علیہ السلام نے یہ جواب دیا (٣١) یہ جواب کا ایک حصہ ہے (٣٢-٣٣) یہاں تک عیسٰی علیہ السلام کا جواب ہے۔

عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾

ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا

ذٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٣٤﴾

یہ عیسٰی مریم کا بیٹا ہے سچی بات جس میں وہ جھگڑ رہے ہیں

مَا كَانَ لِلّٰهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ ۖ سُبْحٰنَهُ ۚ إِذَا قَضٰى أَمْرًا

اللہ کی شان نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے

فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَ

تو صرف اسے کُن کہتا ہے پھر وہ ہو جاتا ہے اور بیشک اللہ میرا اور

رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ

تمہارا رب ہے سو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے پھر جماعتیں

الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ

آپس میں مختلف ہوگئیں سو کافروں کے لئے ایک بڑے دن کے

يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لٰكِنِ

آنے سے خرابی ہے کیا خوب سُنتے اور دیکھتے ہوں گے جس دن ہمارے پاس آئینگے لیکن

الظّٰلِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں اور انہیں حسرت کے دن

الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ ۘ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا

سے ڈرا جس دن سارے معاملہ کا فیصلہ ہوگا اور وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں

يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا

لاتے بے شک ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور ان کے بھی جو اس پر ہیں اور ہماری

يُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾ ۧ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِبْرٰهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ

طرف لوٹائے جائیں گے اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کر بے شک وہ

ربط آیات

(۳۴) عیسٰی علیہ السلام کے متعلق حالات یہ ہیں تبلاؤ وہ خدا یا خدا کے بیٹے کس طرح بن گئے (۳۵) اللہ تعالیٰ کو بیٹے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ اسے اپنے کاموں میں کسی سے مدد لینے کی کوئی احتیاج نہیں ہے وہ اپنے ہر ارادے کی تکمیل کلمۂ کُن سے کر لیتا ہے (۳۶) یہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے ارشاد کا بقیہ ہے۔ (۳۷) واقعاتِ اصلیہ تو اتنے ہیں اس کے بعد اہلِ کتاب کے مختلف فرقوں نے ان کے متعلق اختلاف پیدا کیا (۳۸) ان اختلاف کرنے والوں کے کان اور آنکھیں اس دن تو بہت تیز ہو جائیں گی جس دن ہمارے ہاں آئیں گے لیکن آج اندھے اور بہرے بنے ہوتے ہیں۔ (۳۹) ان ظالموں کو حسرت و ندامت کے دن سے ڈرائیے آج وہ غفلت کا شکار ہو رہے ہیں اور ایمان نہیں لاتے (۴۰) وہ ہماری گرفت سے کس طرح بچ سکتے ہیں۔ ہم ہی تو ان کے وارث ہیں ۰

وقف لازم

ع ۵ / ۲

خلاصہ رکوع ۳
بعض انبیاء علیہم السلام کی خصوصیات مختصر کا ذکر ماخذ آیت ۴۱ ۔ ۵۰

صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا

سچا نبی تھا جب اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ تو کیوں پوجتا ہے ایسے

يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا ﴿٤٢﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي

کو جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے اور نہ تیرے کچھ کام آ سکے اے میرے باپ بیشک

قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ

مجھے وہ علم حاصل ہوا ہے جو تمہیں حاصل نہیں تو آپ میری تابعداری کریں میں آپ

صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ

کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا اے میرے باپ شیطان کی عبادت نہ کر بے شک شیطان

كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن

اللہ کا نافرمان ہے اے میرے باپ بیشک مجھے خوف ہے کہ

يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾

تم پر اللہ کا عذاب آئے پھر تم شیطان کے ساتھی ہو جاؤ

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ

کہا اے ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھرا ہوا ہے البتہ اگر تو باز نہ آیا

لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ

میں تجھے سنگسار کردوں گا اور مجھ سے ایک مدت تک دور ہوجا کہا تیری سلامتی رہے

سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَأَعْتَزِلُكُمْ

اب میں اپنے رب سے تیری بخشش کی دعا کروں گا بیشک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے اور میں تمہیں چھوڑتا ہوں

وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا

اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اور میں اپنے رب ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ

أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا

میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہ رہوں گا پھر جب ان سے علیحدہ ہوا اور اس چیز سے

ربط آیات

(۴۱) تمام انبیاء کی خاص خاص خصوصیات تھیں لیکن کوئی نبی اپنی کسی خصوصیت کے باعث خدا نہیں بنا، پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس طرح خدا بن گئے اس ضمن میں مختلف انبیاء کا ذکر کیا جس کا آغاز حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوا (۴۲) مغیبات الہیہ کے صدیق ہونے کی وجہ سے باپ کو بہترین تعلیم دے رہے ہیں (۴۳) اے ابا جان مجھے اسرار الہیہ کا علم ہے لہٰذا آپ میری بات مان جائیں (۴۴) اے ابا جان شیطان آپ سے غیر اللہ کی عبادت کرا رہا ہے اور وہ رحمٰن کا نافرمان ہے (۴۵) اے ابا! مجھے خطرہ ہے کہ آپ پر خدا کا عذاب نہ آ جائے۔ (۴۶) اس سارے وعظ کا باپ یہ جواب دیتا ہے (۴۷) اگر آپ مجھے دکھ پہنچائیں میری طرف سے آپ پر کوئی زیادتی نہیں ہوگی۔ بلکہ میں آپ کے حق میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگوں گا۔ (۴۸) میں تمہاری ان حرکات اور تمہارے معبودوں سے علیحدہ رہوں گا بلکہ تمہاری ہدایت کے لئے اپنے رب سے دعا کروں گا۔

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ

جنہیں وہ اللہ کے سوا پُوجتے تھے ہم نے اسے اسحٰق اور

يَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ

یعقوب عطا کیا اور ہم نے ہر ایک کو نبی بنایا اور ہم نے ان سب کو اپنی رحمت سے

رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع وَ

حصہ دیا اور ہم نے ان کا نیک نام بلند کیا اور

اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰىٓ ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ

کتاب میں موسیٰ کا ذکر کر بے شک وہ خاص بندے اور

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ

بھیجے ہوئے پیغمبر تھے اور ہم نے اسے کوہ طور کے دائیں طرف سے پکارا

وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ

اور اسے راز کی بات کہنے کیلئے قریب بلایا اور ہم نے اسے اپنی رحمت سے اس کے بھائی ہارون کو نبی

نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ

بنا کر عطا کیا اور کتاب میں اسمٰعیل کا بھی ذکر کر بے شک وہ وعدہ کا

الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ ج وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ

سچا اور بھیجا ہوا پیغمبر تھا اور اپنے گھر والوں کو

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتا تھا اور وہ اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھا

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا

اور کتاب میں ادریس کا ذکر کر بے شک وہ سچا

نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ ق ۙ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

نبی تھا اور ہم نے اسے بلند مرتبہ پر پہنچایا یہ وہ لوگ ہیں

ع ٣ ١٠ ٦

ربط آیات

(٤٩) اعزہ واقربا سے قطع تعلق کرنا ایک سخت مصیبت ہے جو ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے برداشت کی اس پر اللہ تعالیٰ نے نعم البدل اعزہ عطا فرمائے (٥٠) ان دونوں کو بھی ہم نے اپنی رحمت سے حصہ عطا فرمایا اور پچھلی نسلوں میں ان کا

خلاصہ رکوع ٤

بعض انبیاء علیہم السلام کی خصوصیات مختصہ کا ذکر۔

ماخذ آیات ٥١-٥٤-٥٦-٥٧

ذکر خیر باقی چھوڑا (٥١) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے یہ القاب ہیں: مخلص، رسول، نبی۔ تو کیا موسیٰ علیہ السلام خصوصی لقب مخلص سے خدا بن گئے۔ حاشا وکلا (٥٢) حضرت موسیٰ علیہ السلام کلیم اللہ بھی ہیں (٥٣) ان کی دعا سے حضرت ہارون علیہ السلام کو نبوت عطا ہوئی تھی (٥٤) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نبوت اور رسالت کے عہدہ جلیلہ کے ساتھ صادق الوعد کے لقب سے ملقب ہیں۔ تو کیا آپ خدا بن گئے (٥٥) امر بالمعروف کے بڑے شائق تھے۔ خدا کے ہاں بڑے پسندیدہ تھے۔ مرضی عند الرب کے لقب سے سرفراز کئے گئے ہیں (٥٦-٥٧)۔ حضرت ادریس علیہ السلام صدیق، نبی، رفیع علی المکان العلی کے القاب سے ملقب ہیں۔

أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ

جن پر اللہ نے انعام کیا پیغمبروں میں اور آدم کی اولاد میں سے اور ان میں سے

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ

جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا اور ابراہیم اور اسرائیل کی اولاد میں سے

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ

اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت کی اور پسند کیا جب ان پر اللہ کی آیتیں پڑھی

الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿۵۸﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

جاتی ہیں تو روتے ہوئے سجدہ میں گرتے ہیں پھر ان کی جگہ ایسے ناخلف

السجدة

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

آئے جنہوں نے نماز ضائع کی اور خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے پھر عنقریب

يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

گمراہی کی سزا پائیں گے مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کئے

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾

سو وہ لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا

جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ

ہمیشگی کے باغوں میں جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے جو ان کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا

بیشک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے اس میں سوائے سلام کے کوئی فضول بات

اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾ تِلْكَ

نہ سنیں گے اور انہیں وہاں صبح و شام کھانا ملے گا یہ وہ

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾

جنت ہے کہ ہم اپنے بندوں میں سے اس کو وارث بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا

ربطِ آیات

(۵۸) مذکورالصدر حضرات ان مقربینِ الٰہی میں سے ہیں، جن پر اللہ تعالیٰ کا انعام ہوا ہے اور یہ وہ حضرات ہیں جب آیاتِ رحمٰن سنتے ہیں حقِ عبودیت ادا کرنے کے لئے فوراً سربسجود ہو جاتے ہیں اور گریہ وزاری کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اس مقدس گروہ میں سے ایک بزرگ ہیں۔ ان کو کیوں خدا مانا جائے (اللّٰهم احفظنا من شرور انفسنا) (۵۹)۔ بات یوں ہے کہ ان مقدسین کے بعد نالائق جانشین ہوئے اور انہوں نے یادِ الٰہی چھوڑ دی۔ خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے پڑ گئے اور اس قسم کے غلط عقیدے گھڑ لئے۔ وہ لوگ اس کی پاداش میں جہنم میں ڈالے جائیں گے (۶۰) جو شخص ان میں سے تائب ہو جائے گا وہ جنت میں داخل ہو گا (۶۱) وہی ہمیشہ کے باغ جن کا دوسرے مقربینِ الٰہی کو وعدہ دیا گیا ہے انہی میں ان کا داخلہ ہوگا (۶۲) اس میں کوئی بیہودہ بات تک نہیں سن سکیں گے۔ (۶۳) یہ فقط پرہیزگاروں کی قیام گاہ ہے۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا

اور ہم تیرے رب کے حکم کے سوا نہیں اُترتے اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ

ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے اور تیرا رب بھولنے والا نہیں آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

اور زمین کا رب ہے اور جو چیز ان دونوں کے درمیان ہے سو اسی کی عبادت کر اور اسی کی

لِعِبَادَتِهٖ ۗ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

عبادت پر قائم رہ کیا تیرے علم میں اس جیسا کوئی اور ہے اور انسان کہتا ہے

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

جب میں مر جاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا کیا انسان کو یاد نہیں ہے

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ

کہ اس سے پہلے ہم نے اسے بنایا تھا اور وہ کوئی چیز بھی نہ تھا سو تیرے رب کی قسم ہے ہم انہیں اور ان

وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ۚ

کے شیطانوں کو ضرور جمع کریں گے پھر ہم انہیں گھٹنوں پر گرے ہوئے دوزخ کے گرد حاضر کریں گے

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ

پھر ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو الگ کر لیں گے جو اللہ سے بہت ہی

عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ۚ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

سرکش تھے پھر ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو دوزخ میں جانے کے زیادہ مستحق ہیں

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ۚ

اور تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کا اس پر گذر نہ ہو یہ تیرے رب پر لازم مقرر کیا ہوا ہے

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

پھر ہم انہیں بچالیں گے جو ڈرتے ہیں اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں پر گرے ہوئے چھوڑ دیں گے

ربط آیات

(۶۴) قرب حاصل کئے ہوئے انسان تو بجائے خود رہے۔ ملائکہ عظام مقربین بھی اس کے حکم کے بغیر ایک قدم نہیں اٹھاتے۔ (۶۵) سارے آسمانوں اور زمین کا مربی فقط وہی عبادت کا مستحق ہے۔ کیا اس جیسا کوئی اور مل سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔

ع ۴ / ۷

خلاصہ رکوع ۵

ابتلائی الشرک یوم المجازاۃ کے نہ سمجھنے کا نتیجہ ہے۔

ماخذ آیت ۶۶ — ۸۱

(۶۶) حق سے منہ موڑنے کا اصلی سبب قانون مجازاۃ سے انکار کے سوا کچھ نہیں (۶۷) اگر انسان اپنی پہلی خلقت پر غور کرے تو یہ مسئلہ بآسانی حل ہو سکتا ہے۔ (۶۸) تیرے رب کی قسم انسانوں اور شیطانوں سب کو اکٹھا کیا جائے گا۔ (۶۹) اکٹھا کرنے کے بعد نافرمانوں کو الگ کیا جائے گا (۷۰) دوزخ کے مستحقین کو ہم اچھی طرح جانتے ہیں (۷۱) دوزخ کے اوپر سے تو کم از کم ہر ایک کو گزرنا ہی ہے۔ جو اس میں پڑنے کے مستحق ہوں گے وہ خود بخود گر جائیں گے اور کافر یا منافق تو دروازہ دوزخ سے داخل کئے جائیں گے (۷۲) متقین صحیح سلامت بچ کر نکل جائیں گے۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور جب انہیں ہماری کھلی ہوئی آیتیں سُنائی جاتی ہیں تو کافر ایمان داروں

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ

سے کہتے ہیں دونوں فریقوں میں سے کس کا مرتبہ بہتر ہے اور محفل کس کی

نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ

اچھی ہے اور ہم ان سے پہلے کتنی جماعتیں ہلاک کر چکے ہیں وہ سامان اور

أَثَاثًا وَرِئْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ

نمود میں بہتر تھے کہہ دو جو شخص گمراہی میں پڑا ہُوا ہو سو اللہ

لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۚ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا

بھی اسے ڈھیل دیتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھیں گے جس کا انہیں وعدہ دیا گیا تھا

الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

یا عذاب یا قیامت تب معلوم کریں گے مرتبے میں کون بُرا

مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا

ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے اور جو لوگ ہدایت پر ہیں اللہ انہیں زیادہ

هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا

ہدایت دیتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک ثواب اور انجام کے لحاظ

وَخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ

سے بہت ہی بہتر ہیں کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہتا ہے

لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٧٧﴾ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ

کہ مجھے ضرور مال اور اولاد ملے گی کیا اس نے غیب پر اطلاع پائی ہے یا اس نے اللہ

عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ

سے اقرار لے رکھا ہے ہرگز نہیں ہم لکھ لیتے ہیں جو کچھ وہ کہتا ہے اور اس کے

ربطِ آیات

(۷۳) آیاتِ الٰہی سن کر کافر کہتے ہیں۔ اگر تم خدا تعالیٰ کے دوست ہوتے تو کیا تمہاری دُنیاوی حالت ہم سے بہتر نہ ہوتی (۷۴) اگر حق و باطل کی تمیز کا یہی معیار ہے کہ جس کی دُنیاوی حالت اچھی ہو تو پھر پہلے تباہ ہونے والے کافر کیوں تباہ ہوتے حالانکہ ان کی دنیاوی حالت بہت اچھی تھی۔ اس سے معلوم ہوا کہ حق و باطل میں تمیز کا یہ معیار غلط ہے۔ (۷۵) اس قسم کے دماغ اسی حالت میں درست ہو سکتے ہیں۔ کہ یا عذابِ الٰہی نازل ہو یا قیامت آ جائے۔ (۷۶) جن لوگوں کو ہدایت نصیب ہوتی ہے انہیں اللہ تعالیٰ ہدایت میں بڑھاتا ہے اور انہیں اعمالِ صالحہ کی جزائے خیر بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں ملے گی۔ (۷۷) کافر استہزاء اور تمسخر کے طور پر یہ کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اُٹھایا تو مال اور اولاد میں اور ترقی ہو گی۔ (۷۸) کیا یہ لوحِ محفوظ سے دیکھ کر کہہ رہے ہیں یا خدا تعالیٰ کے ہاں سے انہوں نے وعدہ لے رکھا ہے۔

لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَ

لئے عذاب بڑھاتے جاتے ہیں اور ہم اس کے وارث ہوں گے جو کچھ وہ کہتا ہے اور ہمارے پاس تنہا آئے گا اور

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا

انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ ان کے مددگار ہوں ہرگز نہیں

سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾

وہ جلد ہی ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے وہ انہیں ابھارتے

اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ

رہتے ہیں سو تو ان کے لئے عذاب کی جلدی نہ کر ہم خود ان کے دن گن رہے ہیں جس دن

نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ

ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کے پاس مہمان بنا کر جمع کریں گے اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ

پیاسا ہانکیں گے کسی کو سفارش کا اختیار نہیں ہوگا مگر جس نے رحمان کے ہاں

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾

سے اجازت لی ہو اور کہتے ہیں کہ رحمٰن نے بیٹا بنا لیا

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ

البتہ تحقیق تم سخت بات زبان پر لائے ہو کہ جس سے ابھی آسمان پھٹ جائیں اور

وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا

زمین چر جائے اور پہاڑ ٹکڑے ہو کر گر پڑیں اس لئے کہ انہوں نے

لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾

رحمٰن کے لئے بیٹا تجویز کیا اور رحمٰن کی یہ شان نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے

ربطِ آیات

(۷۹) یہ خیال غلط ہے۔ اس جھوٹ کو بھی ہم ان کے اعمالنامے میں لکھ رکھیں گے اور بجائے مال اور اولاد دینے کے عذاب کو بڑھا دیں گے۔ (۸۰) بلکہ دنیا میں دیئے ہوئے مال اور اولاد کو بھی چھین لیں گے اور سب ہمارے پاس آئیں گے (۸۱) کفار نے اللہ تعالیٰ سے تعلق توڑ کر اور معبود بنا رکھے ہیں۔ ان کی

خلاصہ رکوع ۶
ذکر نتیجہ سورۂ مریم۔
ماخذ آیت ۸۰ تا ۹۱

غرض یہ ہے کہ یہ معبود ان کے لئے قوت و طاقت کا سامان بنیں۔ (۸۲) حالانکہ معبود خود ان کفار کی عبادت سے انکار کر دیں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے۔ (۸۳) باوجود اس قدر سعی تام کے یہ لوگ توحید کی طرف متوجہ نہیں ہوتے کہ شیطان ہمیشہ انہیں کفر و شرک کی طرف مائل کرتے رہتے ہیں (۸۴) ان کے متعلق جلدی نہ کیجئے ہم ان کے احوال خوب شمار کر رہے ہیں اور انہیں پوری سزا مل جائے گی۔ (۸۵) متقی تو رحمٰن کے دربار میں جائیں گے (۸۶) اور اس قسم کے مجرم جہنم رسید کئے جائیں گے (۸۷) کوئی شخص وہاں سفارش نہیں کر سکے گا سوائے ان مقربین کے جنہیں شفاعت کی اجازت مل چکی ہے (۸۸) ایسی واضح تعلیم کے باوجود یہ لوگ اسی باطل عقیدہ پر اڑے ہوئے ہیں (۸۹) یہ تو بہت ہی بُری بات کر رہے ہو (۹۰) ایسی بُری بات ہے کہ اسے سُن کر آسمانوں کا شق ہو جانا یا زمین کا پھٹ پڑنا یا پہاڑوں کا ریزہ ریزہ ہو جانا کچھ بعید نہیں (۹۱) کہ رحمٰن کے لئے بیٹا بناتے ہیں (۹۲) حالانکہ یہ بات خدا کے شایانِ شان نہیں ہے۔

ربط آیات

(۹۳) آسمان وزمین والے سب اس کے غلام ہیں (۹۴) اللہ تعالیٰ کو اپنے غلاموں کی پوری گنتی معلوم ہے (۹۵) جس طرح ہر شخص تنہا پیدا ہوا ہے اسی طرح تنہا آئے گا (۹۶) ایمانداروں کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی خلقت کے دل میں محبت کا بیج بونے کا۔ (۹۷) ہم نے قرآن عربی میں اس لئے اتارا ہے کہ آپ (رسول اللہ صلعم) متقین کو خوشخبری سنائیں اور جھگڑا کرنے والوں کو ڈرائیں (۹۸) ان سے پہلے ہم نے کئی نسلیں ہلاک کیں۔ کیا ان کا کوئی نشان دکھائی دیتا ہے یا ان کے متعلق کوئی مدھم سی آواز بھی کان میں پڑتی ہے۔ یعنی اگر ان کے اعمال نیک ہوتے تو یقیناً ان کا ذکر خیر باقی رہتا۔

ع ۶ — نصف

سُورۂ طٰہٰ

(عنوان سورہ)

دعوت الی التوحید

(۱) حروف مقطعات میں سے ہے (۲) آپ کو مصیبت میں ڈالنے کے لئے تو قرآن نازل نہیں ہوا (۳) بلکہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لئے نصیحت ہے

> **خلاصہ رکوع ۱**
> رحمٰن کی رحمت کا یہ تقاضا ہے کہ انسان کی رہنمائی کے لئے ہدایات بھیجی جائیں لیکن مستفید فطرت سلیم والے ہی ہوں گے
> ماخذ: آیت ۳ تا ۹۵

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ان میں سے ایسا کوئی نہیں جو رحمٰن کا بندہ بن کر

عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ

نہ آئے البتہ تحقیق اس نے انہیں شمار کر رکھا ہے اور ان کی گنتی گن رکھی ہے اور ہر ایک ان میں سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اس کے ہاں اکیلا آئے گا بے شک جو ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ فَاِنَّمَا

کئے عنقریب رحمٰن ان کے لئے محبت پیدا کرے گا سو ہم نے

يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ

فرمان کو تیری زبان میں اس لئے آسان کیا ہے کہ تو اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری سنا دے اور جھگڑنے والوں

قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ

کو ڈرا دے اور ہم ان سے پہلے کئی جماعتیں ہلاک کر چکے ہیں کیا تو

تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾ ع

کسی کی ان میں سے آہٹ پاتا ہے یا ان کی بھنک سنتا ہے

(۲۰) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (۴۵)

آیاتها ۱۳۵ — رکوعاتها ۸

آیتیں ۱۳۵ سورۂ طٰہٰ مکی ہے رکوع ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰهٰ ﴿۱﴾ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ﴿۲﴾ اِلَّا

ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم تکلیف اٹھاؤ بلکہ

تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۳﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ

اس شخص کے لئے نصیحت ہے جو ڈرتا ہے اس کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ④ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ⑤

اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا رحمٰن جو عرش پر جلوہ گر ہے

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی زمین

الثَّرٰى ⑥ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ

کے نیچے ہے اور اگر تو پکار کر بات کہے تو وہ پوشیدہ اور اس سے بھی زیادہ پوشیدہ

اَخْفٰى ⑦ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ⑧ وَ

کو جانتا ہے اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے سب نام اچھے ہیں اور

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑨ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ

کیا تجھے موسیٰ کی بات پہنچی ہے جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر

لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا

والوں سے کہا کہ ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید کہ میں اس سے تمہارے پاس کوئی

بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ

چنگاری لاؤں یا وہاں کوئی رہبر پاؤں پھر جب وہ اس کے پاس آئے تو آواز

يٰمُوْسٰى ⑪ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ

آئی کہ اے موسیٰ میں تمہارا رب ہوں سو تم اپنی جوتیاں اتار دو بے شک تم پاک

الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ⑬

وادی طویٰ میں ہو اور میں نے تجھے پسند کیا ہے جو کچھ وحی کی جا رہی ہے اسے سن لو

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

بے شک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی بندگی کر اور میری ہی یاد کے لئے نماز

لِذِكْرِيْ ⑭ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ

پڑھا کر بے شک قیامت آنے والی ہے میں اسے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو اس

وقف لازم

ربطِ آیات

(۴) خالقِ ارض و سما نے اپنے بندوں کی طرف نازل فرمایا ہے (۵) عرش پر غلبہ پانے والے رحمٰن کی طرف سے نازل ہوا ہے (۶) چونکہ وہ سب مخلوق کا مالک ہے اس لئے اسے احکام دینے کا حق ہے (۷) وہ ظاہر اور پوشیدہ سب حالات کا جاننے والا ہے (۸) فقط وہی معبود ہے (۹) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ مخاطبین قرآن کے لئے تذکیر بایام اللہ کے طور پر سنایا جاتا ہے کہ وہ اس آئینہ میں اپنے اعمال کے نتائج دیکھ لیں اور سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے تسلی دی جاتی ہے کہ آپ کو انجام کار اسی طرح فتح و کامرانی نصیب ہوگی جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نصیب ہوئی جب صدائے حق بلند ہوتی ہے تو سلیم الفطرت انسانوں کی جماعت راسخ الایمان بن جاتی ہے۔ دوسری جماعت آخر وقت تک عداوت و مخاصمت پر جمی رہتی ہے اور انجام کار ذلت کی موت مرتی ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذکر کی تقریب یہی ہے (۱۰) حضرت شعیب علیہ السلام سے رخصت ہو کر مدین سے واپس آ رہے ہیں اہلیہ محترمہ ساتھ ہے رات کا وقت ہے۔ آگ کی ضرورت ہے تجلی الٰہی بصورت نار ظاہر ہوتی ہے تاکہ موسیٰ علیہ السلام اسے دیکھ کر متوجہ ہو جائیں۔ اپنی اہلیہ سے فرماتے ہیں یا تو جلتی ہوئی لکڑی وہاں سے لے آتا ہوں یا کم از کم راستہ پوچھ آؤں گا (۱۱) وہاں حاضر ہونے پر یہ آواز آئی (۱۲) یہاں آگ نہیں تجلی الٰہی کا منظر آگ بنی ہوئی ہے اس وادی مقدس میں جوتا اتار دیں (۱۳) میں نے بندوں میں سے آپ کو چن لیا ہے لہٰذا جو کہتا ہوں اسے غور سے سنئے (۱۴) میرے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے میری عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔

نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ

کے کئے کا بدلہ مل جائے سو تمہیں قیامت سے ایسا شخص باز نہ رکھنے پائے جو اس پر ایمان نہیں

بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾

رکھتا اور اپنی خواہشوں پر چلتا ہے پھر تم تباہ ہو جاؤ اور اے موسیٰ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلٰى

کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں پر پتے

غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ أُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ أَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾

جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لئے اور بھی فائدے ہیں فرمایا اے موسیٰ اسے ڈال دو

فَأَلْقٰهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ وقفة

پھر اسے ڈال دیا تو اسی وقت وہ دوڑتا ہوا سانپ ہو گیا فرمایا اسے پکڑ لے اور نہ ڈر

سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْأُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلٰى

ہم ابھی اسے پہلی حالت پر پھیر دیں گے اور اپنا ہاتھ اپنی بغل

جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً أُخْرٰى ﴿٢٢﴾

سے ملا دے بلا عیب سفید ہو کر نکلے گا یہ دوسری نشانی ہے

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ إِلٰى فِرْعَوْنَ إِنَّهٗ

تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض دکھائیں فرعون کے پاس جا بے شک وہ

طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ

سرکش ہو گیا ہے کہا اے میرے رب میرا سینہ کھول دے اور میرا کام

أَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾

آسان کر اور میری زبان سے گرہ کھول دے کہ میری بات سمجھ لیں

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ أَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ أَخِي ﴿٣٠﴾

اور میرے لئے میرے کنبہ میں سے ایک معاون بنا دے ہارون کو جو میرا بھائی ہے

ربط آیات

(۱۵) عقیدہ توحید پہلی آیت میں آ چکا ہے۔ اب دوسرا عقیدہ قیامت کا بتلایا جا رہا ہے۔ اگر یہ دو عقیدے انسان کے ذہن میں راسخ ہو جائیں تو بقیہ سارا دین خود بخود سمجھ میں آ جاتا ہے۔ عقائد صحیحہ کے ساتھ اعمال صالحہ نماز کی بھی تلقین ہو گئی (۱۶) منکرین قیامت آپ کو اس عقیدے سے ہٹا نہ پائیں (۱۷) عطیہ نبوت کے بعد عقائد صحیحہ اور اعمال صالحہ کی تلقین قبل ازیں ہو چکی ہے اب معجزات عطا ہوتے ہیں تاکہ مرسل الیہ قوم انہیں مرسل من اللہ خیال کر سکے (۱۸) موسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں میرے ہاتھ میں میری لاٹھی ہے جس سے مجھے فلاں فلاں نفع حاصل ہوتا ہے (۱۹) اس لاٹھی کو پھینک دے (۲۰) پھینکی تو سانپ بن کر دوڑنے لگی (۲۱) موسیٰ علیہ السلام ڈر گئے۔ حکم ہوا کہ اس کو آپ پکڑ لیں تو پھر ویسی ہی لاٹھی بن جائے گی۔ ایک معجزہ تو یہ ملا۔ آگے دوسرا معجزہ آتا ہے (۲۲) اپنا ہاتھ بغل میں ڈال کر نکالئے۔ بالکل سفید اور روشن ہو کر نکلے گا لیکن وہ بیماری کے باعث نہیں ہوگا بلکہ خرق عادت کے طور پر نورانی ہو کر آئے گا یہ دوسرا معجزہ ہے (۲۳) یہ معجزات ہم نے اپنی قدرت کے کرشمے آپ کو دکھائے ہیں (۲۴) نبوت بھی عطا ہو چکی۔ عقائد صحیحہ اور اعمال صالحہ کی تلقین بھی ہو چکی۔ معجزات بھی مل گئے۔ یہ

ع ۲ ۱۰

خلاصہ رکوع ۲
ہارون علیہ السلام کی نبوت کے لئے موسیٰ کی سفارش مع ذکر احسانات موسیٰ علیہ السلام
ماخذ آیت ۲۹ تا ۳۱، ۳ تا ۴۱

معجزے قدرت الٰہی کے نشان تھے اب جائیے فرعون کو تبلیغ فرمائیے۔ (۲۵ تا ۲۸) یہ دعائیں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کیں تاکہ فرض تبلیغ بآسانی ادا ہو سکے (۲۹ تا ۳۱) یہ دعا حضرت ہارون کے حق میں کی کہ میرے بھائی کو میرے ساتھ شامل کر کے میری کمر ہمت مضبوط کر دیجئے۔

اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ﴿٣١﴾ وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ

اس سے میری کمر مضبوط کردے اور اسے میرے کام میں شریک کردے تاکہ ہم تیری پاک ذات کا

كَثِيرًا ﴿٣٣﴾ وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿٣٤﴾ إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿٣٥﴾

بہت بیان کریں اور تجھے بہت یاد کریں بیشک تو ہمیں خوب دیکھتا ہے

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا

فرمایا اے موسیٰ تیری درخواست منظور ہے اور البتہ تحقیق ہم نے تجھ پر

عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ﴿٣٧﴾ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ﴿٣٨﴾

ایک دفعہ اور بھی احسان کیا ہے جب ہم نے تیری ماں کے دل میں بات ڈال دی تھی

أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ

کہ اسے صندوق میں ڈال دے پھر اسے دریا میں ڈال دے پھر اسے دریا کنارے

الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِي وَعَدُوٌّ لَهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ

پر ڈال دے گا اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن اٹھالے گا اور میں نے تجھ پر

عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ﴿٣٩﴾ إِذْ تَمْشِي

اپنی طرف سے محبت ڈال دی اور تاکہ تو میرے سامنے پرورش پائے جب تیری بہن کہتی جا

أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ

رہی تھی کیا تمہیں ایسی عورت بتاؤں جو اسے اچھی طرح پالے

فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَ

پھر ہم نے تجھے تیری ماں کے پاس پہنچا دیا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور غم نہ کھائے اور

قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ

تو نے ایک شخص کو مار ڈالا پھر ہم نے تجھے اس غم سے نکالا اور ہم نے تجھے کئی مرتبہ آزمائش میں ڈالا

فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ۚ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ

پھر تو مدین والوں میں کئی برس رہا پھر تو اے موسیٰ تقدیر سے

وقف لازم

ربطِ آیات

(۳۲) انہیں بھی عمدہ نبوت عطا فرمائیے (۳۳-۳۴) دونوں بھائی بحیثیت نبی ہونے کے تیری یاد بہت زیادہ کرسکیں گے۔ کیونکہ غیرنبی اتنی عبادت نہیں کرسکتا جتنی کہ نبی کرسکتا ہے لہٰذا دونوں ہم پیشہ ہوں تو بہتر ہے (۳۵) تجھے ہمارے سارے حالات پہلے بھی معلوم ہیں اور آئندہ بھی تیرے سامنے ہیں (۳۶) اے موسیٰ علیہ السلام تیری دعا ہم نے قبول کرلی (۳۷) اور تجھ پر یہ پہلا انعام نہیں ہے بلکہ اس سے پہلے بھی ایک بہت بڑا احسان ہوچکا ہے اس کی تفصیل آگے آرہی ہے۔ (۳۸) جب تیری جان خطرہ میں تھی تو ہم نے تیری والدہ کے دل میں یہ خیال ڈالا (۳۹) کہ صندوق میں بند کرکے اس بچہ کو دریا میں ڈال دو۔

يٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ

یہاں آیا اور میں نے تجھے خاص اپنے واسطے بنایا ہے تو اور تیرا بھائی میری نشانیاں لے

بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ

کر جاؤ اور میری یاد میں کوتاہی نہ کرو فرعون کے پاس جاؤ بے شک وہ سرکش

طَغٰى ﴿٤٣﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ

ہو گیا ہے سو اس سے نرمی سے بات کرو شاید وہ نصیحت حاصل کرے یا

يَخْشٰى ﴿٤٤﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ

ڈر جائے کہا اے ہمارے رب ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا

اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾

یہ کہ زیادہ سرکشی کرے فرمایا ڈرو مت میں تمہارے ساتھ سنتا اور دیکھتا ہوں

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا

سو تم دونوں اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ بیشک ہم تیرے رب کی طرف سے پیغام لے کر آئے ہیں کہ بنی اسرائیل کو

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۥ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ

ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں تکلیف نہ دے ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا

نشانی لے کر آئے ہیں اور سلامتی اس کے لئے ہے جو سیدھی راہ پر چلے بیشک ہمیں

قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَ

وحی سے بتایا گیا ہے کہ عذاب اسی پر ہوگا جو جھٹلائے اور

تَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ

منہ پھیرے کہا اے موسیٰ پھر تمہارا رب کون ہے کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے

اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ

ہر چیز کو اس کی صورت عطا کی پھر راہ دکھائی کہا پھر پہلی

ربط آیات

(۴۰) جب تم فرعون کے گھر جا پہنچے جو میرا اور تیرا دونوں کا دشمن تھا۔ وہاں ہم نے تمہیں کسی کا دودھ نہ پینے دیا۔ پھر تمہاری بہن نے انہیں تمہاری والدہ کا پتہ بتلایا۔ ہم نے وہاں سے واپس لوٹا کر تمہاری والدہ کی گود میں پیش کرائی۔ اس کے علاوہ ایک اور احسان بھی سن لو۔ کہ تم نے بڑا ہونے کے بعد ایک آدمی کو مار ڈالا ہم نے تمہیں وہاں سے بھی بچایا۔ پھر مدین میں پہنچایا۔ کچھ مدت وہاں رکھا۔ اس کے بعد تقدیر الٰہی کے مطابق تم عہدہ نبوت سے ممتاز ہوئے (۴۱) میں نے تمہیں اپنے کام کے لئے بنایا ہے (۴۲) احسانات کی فہرست تو سن چکے اب جاؤ کام کرو (۴۳) فرعون ہم سے باغی ہو گیا ہے۔ اسے جا کر سمجھاؤ (۴۴) اس کے ساتھ سختی سے پیش نہ آنا۔ شاید اسے ہدایت ہو جائے (۴۵) چونکہ وہ بڑا سخت گیر ہے اس لئے خطرہ ہے کہ ہم پر بھی سختی کرے اور تبلیغ کرنے ہی نہ دے (۴۶) ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں (۴۷) اسے جا کر یہ پیغام دو کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ روانہ کر دو۔ انہیں تکلیف نہ دو اور اسے کہہ دو، سلامتی اسی کے لئے ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم کو مان جائے (۴۸) سزا اسے ملتی ہے جو اللہ تعالیٰ کا حکم نہ مانے (۴۹) فرعون نے کہا اے موسیٰ علیہ السلام تمہارا رب کونسا ہے (۵۰) ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر شے کو نعمت وجود عطا کی اور سب کو منزل کمال کی طرف چلنے کی راہ دکھائی۔

الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا

جماعتوں کا کیا حال ہے کہا ان کا علم میرے رب کے ہاں کتاب میں ہے میرا

يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا

مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ

بنایا اور تمہارے لئے اس میں راستے بنائے اور آسمان سے پانی نازل کیا

فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَ

پھر ہم نے اس سے طرح طرح کی مختلف سبزیاں نکالیں کھاؤ اور

ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ ع

اپنے مویشیوں کو چراؤ بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً

اسی زمین سے ہم نے تمہیں بنایا اور اسی میں لوٹائیں گے اور دوبارہ اسی سے

اُخْرٰى ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾

نکالیں گے اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھا دیں پھر اس نے جھٹلایا اور انکار کیا

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾

کہا اے موسیٰ کیا تو ہمیں اپنے جادو سے ہمارے ملک سے نکالنے کے لئے آیا ہے

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ

سو ہم بھی تیرے مقابلہ میں ایک ایسا ہی جادو لائیں گے سو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ

مقرر کر دے نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تو کسی صاف میدان میں کہا

مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾

تمہارا وعدہ جشن کا دن ہے اور دن چڑھے لوگ اکٹھے کئے جائیں

ربطِ آیات

(۵۱) جب فرعون نے دیکھا کہ موسیٰ علیہ السلام نے جواب تو معقول دیا جس کا جواب فرعون کے پاس کوئی نہ تھا تو اس نے بیہودہ کلام شروع کر دیئے اور کہا کہ پہلے لوگوں کے حالات و واقعات بتائیے۔ (۵۲) ان کے حالات میرے رب کے ہاں پورے پورے محفوظ ہیں (۵۳) میرے اس رب کے پاس ان کے حالات محفوظ ہیں جس کی قدرت کے یہ کارنامے ہیں (۵۴) اور کہ پیدا کردہ نعمتوں کو خود استعمال کرو اور اپنے جانوروں کو استعمال کراؤ عقلمندوں کے لئے رب کی شناخت کے لئے یہ دلائل کافی ہیں (۵۵) اسی زمین سے اللہ تعالیٰ نے سب کو پیدا کیا، اسی میں سب کو لوٹائے گا اور اسی سے دوبارہ اٹھائے گا (۵۶) ہم نے فرعون کو ساری نشانیاں دکھائیں لیکن اس نے جھٹلایا اور ماننے سے انکار کیا (۵۷) اخیر یہ جواب دیا کہ تو اے موسیٰ علیہ السلام ہمیں نکال کر اس ملک پر قابض ہونا چاہتا ہے (۵۸) ایک وقت مقرر کر دو تاکہ جادو کا مقابلہ کر کے دکھائیں (۵۹) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا جس دن تمہاری عید ہو اس دن چاشت کے وقت لوگوں کو جمع کر لیا جائے۔

خلاصہ رکوع ۳

(۱) مسرف حضرت والوں کا تسلیم حق سے انکار کرنا (۲) اور سلیم الفطرت والوں کا سرِ تسلیم خم کرنا۔

اخذ: (۱) آیت ۵۶ (۲) آیت ۷۰

ع ۱۱

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ

پھر فرعون لوٹ گیا اور اپنے مکر کا سامان جمع کیا پھر آیا موسیٰ نے کہا

مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

افسوس تم اللہ پر بہتان نہ باندھو ورنہ وہ کسی عذاب سے تمہیں

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ

ہلاک کر دے گا اور بیشک جس نے جھوٹ بنایا وہ غارت ہوا پھر ان کا آپس میں اختلاف

بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ

ہو گیا اور خفیہ گفتگو کرتے رہے کہا بیشک یہ دونوں جادوگر ہیں

يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ

عمدہ طریقہ کو موقوف کر دیں پھر تم اپنی تدبیر جمع کر کے صف باندھ کر آؤ

وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ

اور تحقیق آج جیت گیا جو غالب رہا کہا اے موسیٰ یا

اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ

تو ڈال اور یا ہم پہلے ڈالنے والے ہوں کہا

بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ

بلکہ تم ڈالو پس اچانک ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو سے اس کے

سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً

خیال میں آئیں کہ دوڑ رہی ہیں پھر موسیٰ نے اپنے دل میں ڈر محسوس کیا

مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا

ہم نے کہا ڈرو مت بیشک تو ہی غالب ہوگا اور جو تیرے

ربط آیات

(۶۰) اب فرعون نے حق کے مقابلہ میں باطل کی قوت جمع کی اور وقت معین پر آیا، اور جادوگروں کو مقابلہ کے لئے کھڑا کیا۔ (۶۱) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں کو پہلے تبلیغ حق فرمائی (۶۲) ان جادوگروں کا آپس میں کچھ جھگڑا سا ہو گیا۔ موسیٰ اور ہارون علیہما السلام سے پوشیدہ باتیں کرتے رہے (۶۳) انھوں نے یہی فیصلہ کیا کہ یہ لوگ اپنے جادو کے زور سے قبطیوں کو نکال کر ملک پر خود قابض ہونا چاہتے ہیں۔ (۶۴) لہٰذا اپنی ساری طاقت جمع کر کے ان کا مقابلہ کرو۔ (۶۵) اے موسیٰ علیہ السلام یا آپ پہلے جادو کا کھیل کھائیں یا ہم پہل کرتے ہیں (۶۶) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ تم ہی شروع کرو۔ چنانچہ ان کی ساحری اور شعبدہ بازی کے باعث یہ معلوم ہونے لگا کہ ان کی رسیاں اور لاٹھیاں سانپ ہیں کہ دوڑنے لگے ہیں۔ (۶۷) موسیٰ (علیہ السلام) دل میں ذرا ڈر سے گئے۔ (۶۸) ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے کہا۔ ڈرو مت۔ تم ہی جیتو گے۔

فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ

دائیں ہاتھ میں ہے ڈال دے کہ نگل جائے جو کچھ انہوں نے بنایا ہے جو کچھ کہ انہوں نے بنایا ہے صرف جادوگر کا فریب

وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا

اور جادوگر کا بھلا نہیں ہوتا جہاں بھی ہو پھر جادوگر سجدہ میں گر پڑے

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ

کہا ہم ہارون اور موسٰی کے رب پر ایمان لائے کہا تم میری اجازت سے

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ

پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا سردار ہے جس نے تمہیں

السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

جادو سکھایا سو اب میں تمہارے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کٹواؤں گا

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ

اور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا اور تمہیں معلوم ہو جائے گا ہم میں سے کس

اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰي مَا

کا عذاب سخت اور دیر تک رہنے والا ہے کہا ہم تجھے ہرگز ترجیح نہ دیں گے ان

جَاۗءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ

کھلی ہوئی نشانیوں کے مقابلہ میں جو ہمارے پاس آچکی ہیں اور نہ اسکے مقابلہ میں جس نے ہمیں پیدا کیا ہے سو تو کر گزر

اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ۭ

جو تجھے کرنا ہے تو صرف اس دنیا کی زندگی پر حکم چلا سکتا ہے

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا

بیشک ہم اپنے رب پر ایمان لائے ہیں تاکہ ہمارے گناہ معاف کرے اور جو تو نے ہم سے

عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ

زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور سدا باقی رہنے والا ہے بیشک جو

ربطِ آیات

(۶۹) تمہارے دائیں ہاتھ میں جو لاٹھی ہے اسے پھینک دو جو کچھ انہوں نے بنایا ہے، سب کو نگل جائے گی۔ بھلا جادوگر بھی کبھی حق کے مقابلہ میں جیت سکتے ہیں (۷۰) جادوگروں نے یہ کیفیت دیکھی تو وہ سمجھ گئے کہ یہ جادو اور شعبدہ بازی نہیں بلکہ طاقت الٰہی کا کرشمہ ہے لہٰذا فوراً سجدے میں گر پڑے اور ایمان لے آئے (۷۱) جب جادوگر ایمان لے آئے تو فرعون نے کہا کہ میری اجازت کے بغیر تم کیوں مان گئے معلوم ہوتا ہے تم موسٰی علیہ السلام کی اس سازش میں شریک تھے۔ اب تمہیں سخت سزا دیتا ہوں (۷۲) انہوں نے جواب دیا کہ ہم پر دلائل واضح ہیں موسٰی علیہ السلام کی صداقت روشن ہو چکی ہے لہٰذا اب تمہاری بات ہرگز نہیں مان سکتے جو چاہو کر لو (۷۳) ہم اپنے رب پر ایمان لا چکے ہیں اور تم تو جادو کی شعبدہ بازی پر زور دیتے ہو۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ لہٰذا اب تو ہم رب ہی کے طرفدار رہیں گے۔

الثلٰثۃ

مَن يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يَمُوتُ

شخص اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر آئے گا سو اس کے لئے دوزخ ہے جس میں نہ مرے گا

فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾ وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ

اور نہ جیئے گا اور جو اس کے پاس مومن ہو کر آئے گا حالانکہ اس نے اچھے

الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ﴿٧٥﴾ جَنَّاتُ

کام بھی کئے ہوں تو ان کے لئے بلند مرتبے ہوں گے ہمیشہ رہنے

عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَ

کے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور

ذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن تَزَكَّىٰ ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۵

یہ اس کی جزا ہے جو گناہ سے پاک ہوا اور البتہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی

أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ

کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے جا پھر ان کے لئے دریا میں خشک راستہ بنا

يَبَسًا لَّا تَخَفُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ﴿٧٧﴾ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

دے پکڑے جانے سے نہ ڈر اور نہ کسی خطرہ کا خوف کھا پھر فرعون نے اپنے لشکر کو

بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُم مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَأَضَلَّ

لے کر ان کا پیچھا کیا پھر انہیں دریا نے ڈھانپ لیا جیسا ڈھانپا اور فرعون

فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ﴿٧٩﴾ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ

نے اپنی قوم کو بہکایا اور راہ پر نہ لایا اے بنی اسرائیل ہم نے

أَنجَيْنَاكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَاعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ

تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور تم سے طور کی دائیں طرف کا

الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ﴿٨٠﴾ كُلُوا مِن

وعدہ کیا اور تم پر من و سلویٰ اتارا کھاؤ جو

ربطِ آیات

(۷۴) جو شخص رب کے ہاں مجرم (یعنی کافر یا مشرک) ہو کر جائے گا اس کا ٹھکانا دوزخ ہے (۷۵ - ۷۶) اور ایمان والوں کی یہ جزا ہے۔ (۷۷) فرعون بارہا موسیٰ علیہ السلام کی صداقت کو دیکھ چکا اور پھر بھی اپنی ضد پر قائم رہا۔ اتمام حجت کے بعد اب موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوتا ہے کہ بلا اجازت فرعون بنی اسرائیل کو لے کر نکل جاؤ اور اس سے ہرگز نہ ڈرو اس لئے کہ وہ پکڑ نہیں سکے گا (۷۸) اس کے بعد فرعون مع لشکر کے بنی اسرائیل کے پیچھے چل پڑا اور سمندر میں غرق ہوا۔

ع ۴ / ۲

خلاصہ رکوع ۴
اتمام حجت کے بعد موسیٰ علیہ السلام کا مصر سے خروج اور معاندین حق کا ان کے پیچھے پڑ کر تباہ ہو جانا۔
ماخذ آیت ۷۷ - ۷۸

(۷۹) فرعون نے اپنی ساری قوم کو گمراہ کیا (۸۰) فرعون کا واقعہ تو ختم ہو گیا۔ اب بنی اسرائیل کا قصہ شروع ہوتا ہے بنی اسرائیل کو فرعون کے ظلم سے نجات دلائی گئی تھی لیکن قانون ان کے لئے بھی یہی تھا کہ ان میں سے جو شخص قانون الٰہی سے تجاوز کرے گا، غضب ایزدی کا مورد ٹھہرے گا یعنی اللہ تعالیٰ کے ہاں تسلیم حق پر عزت اور انکار حق پر ذلت مقرر ہے خواہ کوئی ہو۔

طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا۟ فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ

ستھری چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں اور اس میں حد سے نہ گزرو پھر تم پر میرا غضب نازل

غَضَبِى ۖ وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِى فَقَدْ هَوَىٰ ﴿٨١﴾ وَ

ہوگا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا سو وہ گڑھے میں جا گرا اور

إِنِّى لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا ثُمَّ ٱهْتَدَىٰ ﴿٨٢﴾

بیشک میں بڑا بخشنے والا ہوں اس کو جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے کام کرے پھر ہدایت پر قائم رہے

وَمَآ أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ يَٰمُوسَىٰ ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ أُو۟لَآءِ عَلَىٰٓ

اور اے موسیٰ تجھے اپنی قوم سے پہلے جلدی آنے کا کیا سبب ہوا کہا وہ بھی میرے پیچھے پر آ رہے

أَثَرِى وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ﴿٨٤﴾ قَالَ فَإِنَّا قَدْ

ہیں اور اے میرے رب میں جلدی تیری طرف آیا تاکہ تو خوش ہو فرمایا تیری قوم کو تیرے

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنۢ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ ٱلسَّامِرِىُّ ﴿٨٥﴾

بعد ہم نے آزمائش میں ڈال دیا ہے اور انہیں سامری نے گمراہ کر دیا ہے

فَرَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوْمِهِۦ غَضْبَٰنَ أَسِفًا ۚ قَالَ يَٰقَوْمِ

پھر موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ میں بھرے ہوئے افسوس کرتے ہوئے لوٹے کہا اے میری قوم

أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ ٱلْعَهْدُ

کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا پھر کیا تم پر بہت زمانہ گزر گیا تھا

أَمْ أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ

یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غصہ نازل ہو

فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِى ﴿٨٦﴾ قَالُوا۟ مَآ أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ

تب تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی کہا ہم نے اپنے اختیار سے آپ سے وعدہ خلافی

بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَآ أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ ٱلْقَوْمِ فَقَذَفْنَٰهَا

نہیں کی لیکن ہم سے اس قوم کے زیور کا بوجھ اٹھوایا گیا تھا سو ہم نے اسے ڈال دیا

ربطِ آیات

(۸۱) اے بنی اسرائیل اللہ تعالیٰ کی ستھری پیدا کی ہوئی چیزوں کو کھاؤ اور سرکشی نہ کرو ورنہ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوگا (۸۲) اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر کے آئے ایمان لائے نیک عمل کرے اس کے حق میں اللہ تعالیٰ غفار ہے (۸۳) موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کے ستر آدمیوں سے پہلے کوہ طور پر پہنچ گئے اس وجہ سے بارگاہ ایزدی میں یہ سوال ہوا (۸۴) وہ میرے پیچھے آرہے ہیں میں اس لئے آگے آگیا کہ جلد سے جلد حضور میں سجدہ ریز ہو کر اپنے مالک و خالق کی خوشنودی حاصل کر دوں (۸۵) اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کے گمراہ ہونے کی اطلاع دی (۸۶) موسیٰ علیہ السلام کوہ طور سے لوٹ کر غصہ میں بھرے ہوئے آئے اور آکر بنی اسرائیل کو سخت ڈانٹا

فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا

پھر اسی طرح سامری نے ڈال دیا پھر ان کے لئے ایک بچھڑا نکال لایا

لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾

ایک جسم جس میں گائے کی آواز تھی پھر کہا یہ تمہارا اور موسیٰ کا معبود ہے سو وہ بھول گیا ہے

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۬ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ

کیا پس وہ نہیں دیکھتے کہ وہ انہیں کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور ان کے نقصان اور نفع کا

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ

بھی اسے اختیار نہیں اور انہیں ہارون نے اس سے پہلے کہہ دیا تھا

يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَ

اے میری قوم اس سے تمہاری آزمائش کی گئی ہے اور بیشک تمہارا رب رحمٰن ہے سو میری پیروی کرو اور

اَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى

میرا کہا مانو کہا ہم برابر اسی پر جمے بیٹھے رہیں گے یہاں تک کہ

يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ

موسیٰ ہمارے پاس لوٹ کر آئے کہا اے ہارون تمہیں کس چیز نے روکا جب تم نے دیکھا تھا

ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ

کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں کہ تو میرے پیچھے نہ آیا کیا پھر تو نے بھی میری حکم عدولی کی کہا اے میری ماں کے بیٹے

لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ

میری داڑھی اور سر نہ پکڑ بیشک میں ڈرا اس سے کہ تو کہے گا

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ

تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میرے فیصلہ کا انتظار نہ کیا کہا

فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا

اے سامری تیرا کیا معاملہ ہے کہا میں نے وہ چیز دیکھی تھی جو دوسروں نے نہ

ربط آیات

(۸۷) جو وعدہ ہم سے آپ لے گئے تھے کہ آپ کے واپس آنے تک اپنے دین پر پختہ رہیں گے اس سے ہم اپنے اختیار سے نہیں ہٹے بلکہ واقعات ہی ایسے ہوتے گئے جن سے ہم گمراہ ہو گئے۔ مثلاً ہم نے اور سامری نے تمام زیور آگ میں ڈالے (۸۸) پھر سامری نے ان سے ایک بچھڑا بنایا۔ جس سے بچھڑے کی سی آواز بھی نکلتی تھی لوگوں نے خیال کیا کہ یہی خدا ہے اور موسیٰ علیہ السلام بھول کر کوہ طور پر گئے ہیں (۸۹) ان

خلاصہ رکوع ۵

(۱) ہارون علیہ السلام کا بنی اسرائیل کی اصلاح سے عاجز آجانا (۲) اور موسیٰ علیہ السلام کے آنے سے اصلاح ہونا
ماخذ (۱) آیت ۹۱ (۲) آیت ۹۷

لوگوں کو اتنی تمیز نہ ہوئی کہ وہ تو کسی بات کا جواب ہی نہیں دے سکتا اور نہ ان کے نفع و نقصان کا مالک ہو سکتا ہے (۹۰) حضرت ہارون علیہ السلام نے موسیٰ علیہ السلام کی آمد سے پہلے بہتیرا سمجھایا لیکن وہ باز نہ آئے۔ (۹۱) بنی اسرائیل نے کہا کہ موسیٰ علیہ السلام کے تشریف لانے تک تو ہم اسی طرح رہیں گے (۹۲) موسیٰ علیہ السلام نے واپس آکر ہارون علیہ السلام کو ڈانٹنا شروع کیا (۹۳) کہ تو نے مجھے آکر اطلاع کیوں نہ دی (۹۴) جوش میں آکر موسیٰ علیہ السلام نے بھائی کی داڑھی اور سر کے بال پکڑ لیے ہارون علیہ السلام اپنی معذرت پیش کر کے چھڑا رہے تھے (۹۵) ہارون علیہ السلام کے بعد سامری کی طرف متوجہ ہوئے۔

ع ۴ / ۱۴

بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ

دیکھی پھر میں نے رسول کے نقش قدم کی ایک مٹھی مٹی کی لے کر ڈال دی اور میرے دل نے

كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ

مجھے ایسی ہی بات سوجھائی کہا بس چلا جا تیرے لئے

فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ

زندگی میں یہ سزا ہے کہ تو کہے گا ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے جو تجھ

تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ

سے ٹلنے والا نہیں اور تو اپنے معبود کو دیکھ جس پر تو جما بیٹھا تھا

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ

ہم اسے ضرور جلا دیں گے پھر اسے دریا میں بکھیر کر بہا دیں گے تمہارا معبود وہی اللہ ہے

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے علم میں سب چیز سما گئی ہے ہم اسی طرح سے

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا

تجھے گذشتہ لوگوں کی کچھ خبریں سناتے ہیں اور ہم نے تجھے اپنے پاس سے ایک

ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

نصیحت نامہ دیا ہے جس نے اس سے منہ پھیرا سو وہ قیامت کے دن بوجھ اٹھائے گا

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي

اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کے لئے قیامت کے دن برا بوجھ ہو گا جس دن صور میں پھونکا

الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ

جائے گا اور ہم اس دن مجرموں کو نیلی آنکھوں والے کر کے جمع کریں گے چپکے چپکے آپس میں باتیں

بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ

کرتے ہوں گے کہ تم صرف دس دن ہی ٹھہرے ہو ہم خوب جان لیں گے جو کچھ وہ کہیں گے

ربطِ آیات

(۹۶) اس نے اپنی گمراہی کے اسباب بیان کئے (۹۷) موسیٰ علیہ السلام نے اسے بد دعا دی اور اس کے بنائے بچھڑے کو جلایا۔ اور پھر سمندر میں اُڑا دیا (۹۸) تمہارا اصلی معبود تو یہ ہے (۹۹) سارا قصہ ختم ہو گیا اب پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف خطاب ہے، ارشاد ہوتا ہے کہ ہم نے آپ کو پہلے واقعات سنائے اپنے پاس سے ذکر یعنی قرآن حکیم عطا کیا۔ (حاصل یہ ہے کہ اس کے ساتھ بھی وہی سلوک ہو گا جو پہلی کتابوں سے ہوا ہو) (۱۰۰) جو اس سے اعراض کرے گا سزا پائے گا (۱۰۱) اعراض کرنے والے ہمیشہ سزا پائیں گے۔ (۱۰۲) سزا اس دن ملے گی۔ (۱۰۳) آہستہ آہستہ آپس میں باتیں کریں گے کہ تم تو خیال کرتے تھے کہ قبروں سے کبھی نہیں اُٹھیں گے معلوم ہوتا ہے تم تو قبر میں صرف دس دن یا راتیں قیام کر کے چلے آئے ہو۔

إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَ

جب ان میں سے بڑا سمجھدار کہے گا کہ تم صرف ایک ہی دن ٹھہرے ہو اور

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾

تجھ سے پہاڑوں کا حال پوچھتے ہیں سو کہہ دے میرا رب انہیں بالکل اڑا دے گا

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿١٠٧﴾

پھر زمین کو چٹیل میدان کر کے چھوڑے گا تو اس میں کجی اور ٹیلا نہیں دیکھے گا

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ

اس دن پکارنے والے کا اتباع کریں گے اس میں کوئی کجی نہیں ہوگی اور رحمٰن کے ڈر سے

الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ

آوازیں دب جائیں گی پھر تو پاؤں کی آہٹ کے سوا کچھ نہیں سنے گا اس دن سفارش کام

الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾

نہیں آئے گی مگر جسے رحمٰن نے اجازت دی اور اس کی بات پسند کی

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور پیچھے ہے اور ان کا علم اسے احاطہ نہیں کر سکتا

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ

اور سب منہ حی و قیوم کے سامنے جھک جائیں گے اور تحقیق نامراد ہوا جس نے ظلم کا

ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ

بوجھ اٹھایا اور جو نیک کام کرے گا اور وہ مومن بھی ہو تو اسے ظلم اور

ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَ

حق تلفی کا کوئی خوف نہیں ہوگا اور اسی طرح ہم نے اسے عربی قرآن نازل کیا ہے اور

صَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ

ہم نے اس میں طرح طرح سے ڈرانے کی باتیں سنائیں تاکہ وہ ڈریں یا ان میں سمجھ

ع ۵

خلاصہ رکوع ۶
منکرینِ حق کے لئے شفاعت نہیں ہوگی۔ ماخذ آیت ۱۰۹

ربطِ آیات

(۱۰۴) بلکہ ان میں سے زیادہ عقلمند تو یہ خیال کرے گا کہ قبر میں فقط ایک ہی دن ٹھہر کر آ گئے ہیں (۱۰۵) منکرین قیامت پوچھتے ہیں کہ قیامت کے دن پہاڑوں کا کیا حال ہوگا۔ انہیں کہہ دیجئے پہاڑ اڑ جائیں گے (۱۰۶) پہاڑوں کی جگہ چٹیل میدان ہو جائے گا (۱۰۷) ان میں نہ کجی باقی رہے گی اور نہ کوئی اونچی جگہ (۱۰۸) بلانے والے کی آواز پر سب قبروں سے اٹھ کر حاضر ہو جائیں گے۔ (۱۰۹) اس دن اجازت الٰہی کے سوا کسی کو لب کشائی کی جرأت نہ ہوگی۔ (۱۱۰) اس دن بلکہ آج بھی اللہ تعالیٰ سب کے حالات سے پورا پورا آگاہ ہوگا بلکہ ہے اور اس کے علم کا کوئی احاطہ نہیں کر سکے گا (۱۱۱) اللہ تعالیٰ کے سامنے اس دن سب عاجز ہوں گے اور نقصان صرف ظالم اٹھائیں گے (۱۱۲) نیکوکاروں کو کوئی ڈر نہیں ہوگا۔

لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ

پیدا کر دے سو اللہ بادشاہ حقیقی بلند مرتبے والا ہے اور تو قرآن کے لینے میں جلدی مت کر

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِىْ

جب تک اس کا اُترنا پورا نہ ہو جائے اور کہہ اے میرے رب مجھے اور زیادہ

عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِىَ وَلَمْ

علم دے اور ہم نے اس سے پہلے آدم سے بھی عہد لیا تھا پھر وہ بھول گیا اور ہم

نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ۧ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

نے اس میں پختگی نہ پائی اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ

سب نے سجدہ کیا اس نے انکار کیا پھر ہم نے کہا اے آدم بے شک یہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن

لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ

ہے سو تمہیں جنت سے نہ نکلوا دے پھر تو تکلیف میں پڑ جائے بے شک تو

اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا

اس میں بھوکا اور ننگا نہیں ہوگا اور بیشک تو اس میں نہ پیاسا ہوگا اور نہ تجھے

تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ

دھوپ لگے گی پھر شیطان نے اس کے دل میں خیال ڈالا کہا اے آدم کیا میں تجھے ہمیشگی

عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ

کا درخت بتاؤں اور ایسی بادشاہی جس میں ضعف نہ آئے پھر دونوں نے اس درخت سے کھایا تب ان پر

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَ

ان کی برہنگی ظاہر ہوگئی اور اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے اور

عَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ۠ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ

آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی پھر بھٹک گیا پھر اس کے رب نے اسے سرفراز کیا پھر اس کی توبہ قبول کی

ربطِ آیات

(۱۱۳) ہم نے قرآن کو عربی میں نازل فرمایا اور واقعہ قیامت کو مختلف طریقوں سے بیان فرمایا تاکہ یہ سمجھ کر پرہیزگار ہو جائیں (۱۱۴) اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے اس کی شان اس سے بلند ہے کہ خلاف واقعہ بیان کرے (۱۱۵) ہم نے آدم علیہ السلام (ابوالانس) کے ارادہ میں مضبوطی نہیں پائی تھی (یہ تو بھلا اس کی اولاد ہیں) لہٰذا ان میں بھی وہی نقص موجود ہے کہ بندہ کہلاتے ہیں اور بندگی کے احکام بجالانے سے جی چراتے ہیں اور اگر واقعات اصلیہ پیش آنے والے بتلائے جاتے ہیں تو ان پر بھی توجہ نہیں کرتے۔ (۱۱۶) مخالفین توحید مجازاتِ قرآن اپنے ازلی دشمن شیطان کے پنجے میں آئے ہیں چنانچہ ملائکہ عظام نے تو آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا اور شیطان نے انکار کیا (۱۱۷) اے آدم خبردار رہو شیطان تم دونوں کا دشمن ہے تمہیں کہیں جنت سے نکال نہ دے (۱۱۸) یہاں نہ بھوک ستائے گی اور نہ ننگے ہوں گے (۱۱۹) نہ پیاس لگے گی نہ دھوپ ہوگی (۱۲۰) شیطان نے آکر یہ جال پھیلایا اور ان دونوں کو پھنسا لیا۔ (۱۲۱) جس درخت سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا تھا وہی درخت شیطان نے کھلایا اور ان دونوں حضرات نے کھایا۔ جنت کا لباس چھن گیا اور نافرمانی کا فردِ جرم لگ گیا

هُدًى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

اور راہ دکھائی فرمایا تم دونوں یہاں سے نکل جاؤ تم میں سے ایک دوسرے کا دشمن ہے

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا

پھر اگر تمہیں میری طرف سے ہدایت پہنچے پھر جو میری ہدایت پر چلے گا تو گمراہ

يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ

نہیں ہوگا اور نہ تکلیف اٹھائے گا اور جو میرے ذکر سے منہ پھیرے گا تو اس

لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ

کی زندگی بھی تنگ ہوگی اور اسے قیامت کے دن اندھا کرکے اٹھائیں گے کہے گا اے میرے رب

لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذَٰلِكَ

تو نے مجھے اندھا کرکے کیوں اٹھایا حالانکہ میں بینا تھا فرمائے گا اسی طرح تیرے

أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَىٰ ﴿١٢٦﴾ وَكَذَٰلِكَ

پاس ہماری آیتیں پہنچی تھیں پھر تو نے انہیں بھلا دیا تھا اور اسی طرح آج تو بھی بھلایا گیا ہے اور اسی طرح ہم

نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ

بدلہ دیں گے جو حد سے نکلا اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہیں لایا اور البتہ آخرت کا عذاب

أَشَدُّ وَأَبْقَىٰ ﴿١٢٧﴾ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ

بڑا سخت اور دیرپا ہے سو کیا انہیں اس بات سے بھی سمجھ نہیں آئی کہ ہم نے ان سے پہلے کئی جماعتیں ہلاک کر دی

يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ﴿١٢٨﴾

ہیں یہ لوگ ان کی جگہوں میں پھرتے ہیں بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ

اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے شدہ نہ ہوتی اور میعاد معین نہ ہوتی تو عذاب لازمی

مُسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

طور پر ہوتا پس صبر کر اس پر جو کہتے ہیں اور سورج کے نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے

ع ٦ / ١٦

خلاصہ رکوع ٧

(١) واقعہ عصیان آدم علیہ السلام (٢) اولادِ عصیان کے ازالہ کے لئے تذکیر کی ضرورت ہے (٣) اور اعراض ذکر سے عمی کا باقی رہنا۔ ماخذ (١) آیت (١٢١) (٢) آیت ١٢٣ (٣) آیت ١٢٥۔

ربطِ آیات

(١٢٢) پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اور رہنمائی کی (١٢٣) توبہ قبول ہونے سے پہلے جنت سے اتارے گئے اور توبہ دنیا میں آکر قبول ہوئی۔ جنت سے نکالتے وقت نسلِ آدم کو یہ پیغام ملا۔ (١٢٤) جو میرے ذکر سے منہ موڑے گا اس کی یہ سزا ہے (١٢٥) جب قیامت کے دن اپنے اندھے ہونے کی وجہ دریافت کرے گا (١٢٦) تو یہ جواب ملے گا۔ (١٢٧) حدودِ عبودیت سے آگے بڑھنے والوں اور احکامِ الٰہی کے نہ ماننے والوں کی سزا ایسی ہوتی ہے (١٢٨) ان مخالفین کو پہلی تباہ شدہ بستیوں سے بھی عبرت حاصل نہیں ہوتی (١٢٩) اگر تقدیرِ الٰہی میں عذاب کی تاخیر مقدر نہ ہوتی تو فوراً ان پر عذاب آجاتا۔

خلاصہ رکوع ٨

متقین صبر اور تعلق باللہ کی درستی کے لئے شب و روز تسبیح جاری رہے۔
ماخذ: آیت ١٣٠۔

طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ

اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کر اور رات کی کچھ گھڑیوں میں اور دن کے اول

وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ

اور آخر میں بھی تسبیح کر تاکہ تجھے خوشی حاصل ہو اور تو اپنی نظر ان چیزوں کی طرف

اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ

نہ دوڑا جو ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو دنیاوی زندگی کی رونق کے سامان دے رکھے ہیں

لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ

تاکہ ہم انہیں اس میں آزمائیں اور تیرے رب کا رزق بہتر اور دیرپا ہے اور اپنے گھر والوں کو

بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔــلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ

نماز کا حکم کر اور خود بھی اس پر قائم رہ ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے ہم تجھے روزی دیتے ہیں

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ

اور پرہیزگاری کا انجام اچھا ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ ہمارے پاس اپنے رب کی کوئی نشانی

رَّبِّهٖ ۭ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾

کیوں نہیں لے آتا کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کی شہادت نہیں پہنچی

وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ

اور اگر ہم انہیں اس سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو کہتے اے ہمارے رب تو نے ہمارے

اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ

پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا تاکہ ہم ذلیل و خوار ہونے سے پہلے تیرے حکموں

وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

پر چلتے کہہ دو ہر ایک انتظار کرنے والا ہے سو تم بھی انتظار کرو آئندہ تمہیں معلوم ہو

مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع

جائے گا کہ سیدھی راہ پر کون ہے اور ہدایت پانے والا کون ہے

ربطِ آیات

(۱۳۰) جو کچھ یہ لوگ کہیں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) صبر سے برداشت کریں اور اپنا تعلق باللہ شب و روز مضبوط کرتے رہیں (۱۳۱) اور دنیا کا ساز و سامان جو انہیں ملا ہوا ہے اس کا خیال نہ کریں اس میں بھی ان کے لئے فتنہ ہے۔ مومنین کے لئے جو رزق اللہ تعالی نے تیار کیا ہے وہ بدرجہا بہتر اور باقی رہنے والا ہے (۱۳۲) اور اپنے اہل و عیال کو یادِ الٰہی کی رغبت دلائیں اور ان کے رزق کی فکر نہ کریں اس کے ہم ضامن ہیں بالآخر فتح تقوی کی ہوگی جس کے آپ حامل ہیں (۱۳۳) مخالف کہتے ہیں کہ کوئی معجزہ آپ کیوں نہیں دکھاتے کیا قرآن حکیم معجزہ نہیں ہے (۱۳۴) اگر رسول بھیجنے سے پہلے ہم انہیں عذاب دیتے تو یہ عذر پیش کرتے کہ ہدایت کے لئے ہماری طرف رسول کیوں نہ بھیجا۔ اب رسول آیا ہے تو اس کے ساتھ یہ سلوک کر رہے ہیں (۱۳۵) اگر نہیں مانتے تو انتظار کرو خود بخود معلوم ہو جائے گا کہ کون حق پر ہے۔

ع ۷ ١٧

****

آیاتها (۱۱۲) سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ (۷۳) (۲۱) رکوعاتها (۷)

آیتیں ۱۱۲ سورۂ انبیاء مکی ہے رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا ہے اور وہ غفلت میں پڑ کر

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۱﴾ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا

منہ پھیرنے والے ہیں ان کے رب کی طرف سے سمجھانے کے لئے کوئی ایسی نئی بات انکے پاس نہیں

اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى

آتی کہ جسے سن کر ہنسی میں نہ ٹال دیتے ہوں ان کے دل کھیل میں لگے ہوئے ہیں اور ظالم پوشیدہ سرگوشیاں

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَ

کرتے ہیں کہ یہ تمہاری طرح ایک انسان ہی تو ہے پھر کیا تم دیدہ دانستہ جادو

اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۳﴾ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

کی باتیں سنتے جاتے ہو رسول نے کہا کہ میرا رب آسمان اور زمین کی سب باتیں جانتا ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۴﴾ بَلْ قَالُوْا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے بلکہ کہتے ہیں کہ یہ بیہودہ خواب ہیں بلکہ اس نے جھوٹ بنایا

بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۵﴾

ہے بلکہ وہ شاعر ہے پھر چاہیے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائے جس طرح پہلے پیغمبر بھیجے گئے تھے

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا اَفَهُمْ

ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہیں لائی تھی جسے ہم نے ہلاک کیا کیا اب یہ

ربطِ آیات

سُورۃ الانبیاء

موضوعِ سُورۃ

دعوت الی الذکر او انبیاء علیہم السلام کا آفاقی اور انفسی مصائب میں بامدادِ الٰہی نجات پانا (۱) قیامت قریب آگئی اور یہ مشرکین وکفار ابھی تک غفلت میں ہیں۔ اسی غفلت کے باعث اصولِ دین سے بے بہرہ ہیں اور حساب دینے کی تیاری نہیں کرتے۔ (۲) جو نیا ذکر آتا ہے اسے تماشا سمجھتے ہیں۔ (۳) ذکرِ الٰہی جو انھیں سُنایا جاتا ہے اس سے ان کے دلوں پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ویسے کے ویسے غافل رہتے ہیں بلکہ ذکر سُنانے والے پر اُلٹا یہ الزام لگاتے ہیں کہ یہ شخص جادوگر ہے۔ (۴) اس الزام کا جواب نبی کی طرف سے فقط یہ ہے۔ (۵) کبھی کہتے ہیں کہ یہ تعلیم اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے بلکہ پریشان خواب ہیں۔ افتراء ہے۔ شاعری ہے۔ اگر یہ نبی سچا ہے تو پہلے نبیوں کی طرح کوئی معجزہ دکھائے۔

> خلاصہ رکوع ۱
>
> دعوت الی الذکر۔
>
> ماخذ آیت ۲۔

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ

ایمان لائیں گے اور ہم نے تم سے پہلے بھی تو آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا ان کی طرف ہم

اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾

وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو علم والوں سے پوچھ لو

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا

اور ہم نے ان کے ایسے بدن بھی نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور نہ

كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ

وہ ہمیشہ رہنے والے تھے پھر ہم نے ان سے وعدہ سچا کر دیا تب انہیں اور جسے

وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ

ہم نے چاہا نجات دی اور ہم نے حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا البتہ تحقیق ہم نے تمہارے

اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ ع وَكَمْ

پاس ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہاری نصیحت ہے کیا پس تم نہیں سمجھتے اور ہم نے

قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا

بہت سی بستیوں کو جو ظالم تھیں غارت کر دیا ہے اور ان کے بعد

بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا

ہم نے اور قومیں پیدا کیں پھر جب انہوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ

هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ ط لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى

پائی تو وہ فوراً وہاں سے بھاگنے لگے مت بھاگو اور لوٹ جاؤ جہاں

مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾

تم نے عیش کیا تھا اور اپنے گھروں میں جاؤ تاکہ تم سے پوچھا جائے

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ

کہنے لگے ہائے ہماری کم بختی بیشک ہم ہی ظالم تھے سو ان کی یہی

ربطِ آیات

(٦) پہلے لوگ معجزات دیکھ کر ایمان نہیں لائے اور نہ یہ لائیں گے (٧) الزامات سابقہ جو تم لگاتے ہو تمہارا کیا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ وحی نہیں بھیجا کرتے۔ پہلے انبیاء علیہم السلام کے متعلق دوسری امتوں سے پوچھ تو دیکھو کہ ان پر وحی نازل ہوئی یا نہیں ہوئی (٨) کیا وہ انبیاء علیہم السلام کے لوازمات بشریہ سے معرا تھے۔ ہرگز نہیں (٩) پھر ہم نے ہمیشہ انبیاء علیہم السلام سے اپنی مدد کا وعدہ پورا کیا یہاں بھی یہی ہوگا (١٠) اس کتاب یعنی قرآن حکیم میں

ع ١

خلاصہ رکوع ٢
تذکیر بایام اللہ۔
ماخذ آیت ١١ تا ١٥۔

تمہارے لئے نصیحت ہے لہٰذا عقل سے کام لو اور اسے مان جاؤ (اس میں تمہارا بھلا ہے) (١١) تم سے پہلے ہم نے کئی ظالم بستیوں کے ٹکڑے اڑا دیئے اور ان کی جگہ پر نئی بستیاں آباد کیں۔ (١٢) عذاب الٰہی کو دیکھ کر وہ بھاگنے (١٣) بھاگتے کیوں ہو۔ آؤ اپنے ساز و سامان اور گھروں میں بیٹھو (١٤) اب اپنے ظلم کا اقرار کرتے ہیں۔

دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾

پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں ایسا کر دیا جس طرح کھیتی کٹی ہوئی ہو اور وہ بجھ کر رہ گئے

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے کھیلتے ہوئے نہیں بنایا

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ

اور اگر ہم کھیل ہی بنانا چاہتے تو اپنے پاس کی چیزوں کو بناتے

اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى

اگر ہمیں یہی کرنا ہوتا بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے

الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ

ہیں پھر وہ باطل کا سر توڑ دیتا ہے پھر وہ مٹنے والا ہوتا ہے اور تم پر

الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

افسوس ہے ان باتوں سے جو تم بناتے ہو اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ۚ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

زمین میں ہے اور جو اس کے ہاں ہیں اس کی عبادت سے سرکشی نہیں

عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ

کرتے اور نہ تھکتے ہیں رات اور دن تسبیح

وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ

کرتے ہیں سستی نہیں کرتے کیا انہوں نے زمین کی چیزوں سے

الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ

ایسے معبود بنا رکھے ہیں جو زندہ کریں گے اگر ان دونوں میں اللہ کے سوا اور

اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

معبود ہوتے تو دونوں خراب ہو جاتے سو اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو یہ

ربطِ آیات

(۱۵) عذاب آنے کے بعد توبہ کس طرح قبول ہو سکتی ہے (۱۶) آسمان اور زمین کی پیدائش کھیل اور تماشے کے طور پر تو نہیں ہوئی کہ یہ بے نتیجہ ہی رہے (۱۷) اگر کھیل بنانی ہوتی تو ہم بنا سکتے تھے نہ کہ تم ہمارے کام کو کھیل بناؤ۔ لیکن ہم نے اسے کھیل نہیں بنایا۔ کیونکہ یہ حکیم کی حکمت کے خلاف ہے (۱۸) یاد رکھو ہم حق سے باطل کو پاش پاش کر دیں گے (۱۹) آسمان و زمین والے سب اس کے مملوک ہیں۔ جو فرشتے اللہ تعالیٰ کے ہاں مقرب ہیں۔ انہیں تو عبادتِ الٰہی سے عار نہیں۔ حالانکہ وہ پاک ہیں لیکن تم باوجود گنہگار ہونے کے عبادت سے جی چراتے ہو۔ (۲۰) شب و روز مسلسل تسبیح میں مصروف رہتے ہیں۔ (۲۱) کیا انہوں نے معبودِ حقیقی کو چھوڑ کر زمین سے کوئی خدا بنائے ہیں۔

يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُونَ ﴿٢٣﴾ أَمِ

بیان کرتے ہیں جو کچھ وہ کرتا ہے اس سے پوچھا نہیں جاتا اور وہ پوچھے جاتے ہیں کیا

اتَّخَذُوا مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَٰنَكُمْ ۖ هَٰذَا

انہوں نے اس کے سوا اور بھی معبود بنا رکھے ہیں کہہ دو اپنی دلیل لاؤ یہ

ذِكْرُ مَن مَّعِىَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِى ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

میرے ساتھ والوں کی کتاب اور مجھ سے پہلے لوگوں کی کتابیں موجود ہیں بلکہ اکثر ان میں سے حق جاننے ہی

الْحَقَّ ۖ فَهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن

نہیں اس لئے منہ پھیرے ہوئے ہیں اور ہم نے تم سے پہلے ایسا کوئی رسول

رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِىٓ إِلَيْهِ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾

نہیں بھیجا جس کی طرف یہ وحی نہ کی ہو کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں سو میری ہی عبادت کرو

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۗ سُبْحَٰنَهُۥ ۚ بَلْ عِبَادٌ

اور کہتے ہیں کہ اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے وہ پاک ہے لیکن وہ معزز

مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُونَهُۥ بِالْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِۦ

بندے ہیں بات کرنے میں اس سے پیش قدمی نہیں کرتے اور وہ اسی کے حکم پر

يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ

کام کرتے ہیں وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ

لَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِۦ

شفاعت بھی نہیں کرتے مگر اسی کے لئے جس سے وہ خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے

مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾ وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّىٓ إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِۦ

ڈرتے ہیں اور جو کوئی ان میں سے یہ کہے کہ بیشک میں اس کے سوا خدا ہوں

فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِى الظَّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾ ع

تو اسی پر ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیا کرتے ہیں

ربطِ آیات

(۲۲) اللہ تعالیٰ کے سوا اور معبود ہوتے تو یہ نظام کیسے چلتا (۲۳) خدا تعالیٰ مختار مطلق ہے۔ باقی سب مسئول ہوں گے (۲۴) اگر اللہ تعالیٰ کے سوا اور معبود تمہارے خیال میں ہیں تو ثبوت پیش کرو۔ دراصل یہ لوگ بے سمجھی سے انکار کر رہے ہیں۔ (۲۵) پہلے تمام انبیاء علیہم السلام بھی توحید ہی کا سبق دیتے رہے ہیں۔ یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ (۲۶) بعض مقربین الٰہی کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے۔ (۲۷) وہ تو اللہ تعالیٰ کے روبرو بول نہیں سکتے، جو حکم ملے اس کی تعمیل کرتے ہیں (اگر بیٹا ہوتا تو اتنا مقید نہ ہوتا وہ بھی خدا کی طرح آزاد ہوتا)۔ (۲۸) ان سب پر اللہ کا علم حاوی ہے۔ وہ خود اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور سفارش کے لئے بھی اسی شخص کے حق میں زبان کشا ہو سکتے ہیں جس کی سفارش اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناپسند نہ ہو (۲۹) خدانخواستہ اگر ان مقربین میں سے کوئی خدائی کا دعویٰ کرے تو وہ بھی جہنم کی سزا پائے (لیکن وہ اس سے پاک ہیں)

ع ۲

خلاصہ رکوع ۳
(۱) تذکیر بآلاء اللہ اور (۲) اخیر میں تذکیر بما بعد الموت۔
ماخذ (۱) آیت ۳۰ تا ۳۳ (۲) آیت ۳۵

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا
کیا منکروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین جڑے ہوئے تھے

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ
پھر ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا اور ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا

اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ
کیا پھر بھی یقین نہیں کرتے اور ہم نے زمین میں بھاری پہاڑ رکھ دیئے تاکہ انہیں

تَمِيْدَ بِهِمْ ۪ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ
لے کر ادھر ادھر نہ جھکنے پائے اور ہم نے اس میں کشادہ راہیں بنا دی ہیں تاکہ وہ

يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّ
راہ پائیں اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا اور

هُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ
وہ آسمان کی نشانیوں سے منہ موڑنے والے ہیں اور وہی ہے جس نے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
رات اور دن اور سورج اور چاند بنائے سب اپنے اپنے چکر میں

يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ
پھرتے ہیں اور ہم نے تجھ سے پہلے کسی آدمی کو ہمیشہ کے لیئے زندہ رہنے نہیں دیا

اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ
پھر کیا اگر تو مر گیا تو وہ رہ جائیں گے ہر ایک جاندار موت کا مزہ چکھنے

الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا
والا ہے اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی سے آزمانے کے لیے جانچتے ہیں اور ہماری طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
لوٹائے جاؤ گے اور جہاں تمہیں کافر دیکھتے ہیں تو انہیں تجھ سے سوائے ٹھٹھا کرنے کے

ربط آیات

(۳۰) کیا یہ کافر زمین و آسمان میں ہماری اس قدرت کے قائل نہیں (۳۱) ہم ہی نے تو زمین میں پہاڑ اور کھلے راستے بنائے ہیں (۳۲) ہم ہی نے آسمان کو چھت بنایا (۳۳) ہم ہی نے تو رات، دن، سورج اور چاند بنائے ہیں (۳۴) اگر آپ کی وفات کو نبوت کی ضد خیال کریں تو کیا پہلے انبیاء علیہم السلام ہمیشہ باقی رہے ہیں (۳۵) مرنا تو ہر کسی کو ہے۔

اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ

اور کوئی کام نہیں کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا نام لیتا ہے اور وہ رحمٰن کے

الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ

نام سے منکر ہیں آدمی جلد باز بنایا گیا ہے

سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى

میں تمہیں اپنی نشانیاں ابھی دکھاتا ہوں سو جلدی مت کرو اور کہتے ہیں یہ وعدہ

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ

کب ہوگا اگر تم سچے ہو کاش یہ منکر

كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَ

اس وقت کو جان لیں کہ اپنے مونہوں اور اپنی پیٹھوں سے آگ کو

لَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ

روک نہیں سکیں گے اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے بلکہ وہ ان پر

بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ

ناگہاں آئے گی پھر وہ ان کے ہوش کھو دے گی پھر نہ اسے ٹال سکیں گے اور نہ انہیں مہلت

يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

دی جائے گی اور تجھ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا کیا گیا ہے

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

پھر جس عذاب کی بابت وہ ہنسی کیا کرتے تھے ان ٹھٹھا کرنے والوں

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

پر وہی آ پڑا کہہ دو تمہاری رات اور دن میں رحمان سے

مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾

کون نگہبانی کرتا ہے بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑنے والے ہیں

ربطِ آیات

(۳۶) آپ کو دیکھ کر کافر تمسخر اڑاتے ہیں (۳۷) انسان جلد باز واقع ہوا ہے جلدی کیوں کرتے ہو۔ ہم تمہیں اپنی نشانیاں دکھا دیتے ہیں (۳۸) کہتے ہیں یہ وعدے کب پورے ہوں گے (۳۹، ۴۰) کاش وہ نقشہ ان کی سمجھ میں آجاتا۔ (۴۱) آپ سے پہلے انبیاء علیہم السلام سے بھی اسی طرح تمسخر ہوا لیکن تمسخر اڑانے والوں پر عذاب الٰہی نازل ہوا (۴۲) ان سے ذرا پوچھئے کہ دن اور رات کو تمہیں اللہ تعالیٰ کی گرفت سے کون بچاتا ہے۔ بھلا انہیں ان باتوں کی کیا تمیز یہ کیا سمجھیں

ع ۴

خلاصہ رکوع ۴
تذکیر بما بعد الموت۔
ماخذ آیت ۴۷

أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ

کیا ہم سے ان کے معبود انہیں بچائے رکھتے ہیں وہ تو خود اپنی بھی

نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾ بَلْ

مدد نہیں کر سکتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں ان کا کوئی ساتھ دے گا بلکہ

مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ

ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو خوب سامان دیا یہاں تک کہ ان پر ایک عرصہ دراز گزر گیا

أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ

کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ بیشک ہم زمین کو ہر طرف سے گھٹاتے چلے جاتے ہیں

أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾ قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ

سو کیا یہ لوگ غالب آنے والے ہیں کہہ دو کہ میں تو صرف وحی کے ذریعہ سے تمہیں ڈراتا ہوں

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿٤٥﴾

اور یہ بہرے جس وقت ڈرائے جاتے ہیں سنتے ہی نہیں

وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ

اور البتہ اگر انہیں تیرے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی لگ جائے تو ضرور کہیں گے

يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ

کہ ہائے ہماری کم بختی بیشک ہم ظالم تھے اور قیامت کے دن ہم انصاف

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ

کی ترازو قائم کریں گے پھر کسی پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا

وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا

اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی عمل ہوگا تو اسے بھی ہم لے

بِهَا ۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ﴿٤٧﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

آئیں گے اور ہم ہی حساب لینے کے لئے کافی ہیں اور البتہ تحقیق ہم نے

ربطِ آیات

(۴۳) کیا کوئی اور خدا ہیں جو ہم سے انہیں بچاتے ہیں (۴۴) ان کی غفلت کا اصل باعث یہ ہے۔ یہ نہیں دیکھتے کہ اسلام پھیل رہا ہے طبائع اس پر گرویدہ ہو رہی ہیں۔ (۴۵) میں تو تمہیں وحی کے ذریعہ سے ڈراتا ہوں لیکن بھلا بہرے کس طرح آواز سنیں (۴۶) اگر ابھی عذاب آجائے تو ان کے حواس فوراً ٹھیک ہو جائیں (۴۷) یہ یاد رکھیں کہ قیامت کے دن انصاف کی میزان رکھی جائے گی اگر کسی شخص کے پاس رائی کے دانہ کے برابر بھی عمل ہوگا تو اسے حساب میں لایا جائے گا۔

مُوسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا

موسیٰ اور ہارون کو فیصلہ کرنے والی اور روشنی دینے والی اور پرہیزگاروں کو نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ

کرنے والی کتاب دی تھی جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور

هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ

قیامت کا بھی خوف رکھنے والے ہیں اور یہ ایک مبارک نصیحت ہے جسے

اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ

ہم نے نازل کیا ہے پھر کیا تم اس کے بھی منکر ہو اور ہم نے پہلے ہی

اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ اِذْ

سے ابراہیم کو اس کی صلاحیت عطا کی تھی اور ہم اس سے واقف تھے جب

قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ

اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ کیسی مورتیں ہیں جن پر تم

اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا

مجاور بنے بیٹھے ہو انھوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو انہیں کی پوجا

عٰبِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ

کرتے پایا ہے کہا البتہ تحقیق تم اور تمہارے باپ دادا صریح گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٥﴾

میں رہے ہو انھوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس سچی بات لایا ہے یا تو دل لگی کرتا ہے

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ

کہا بلکہ تمہارا رب تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے

فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٦﴾

انہیں بنایا ہے اور میں اسی بات کا قائل ہوں

ربط آیات

(۴۸) ہم نے پہلے موسیٰ علیہ السلام کو بھی ان خوبیوں والی کتاب دی تھی (۴۹) وہ بھی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لئے کارآمد تھی (۵۰) یہ ذکر مبارک یعنی قرآن بھی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لئے کارآمد ہو سکتا ہے جن کے دل اللہ تعالیٰ کے ڈر سے خالی ہیں وہ اس کے منکر ہی رہیں گے (۵۱) موسیٰ علیہ السلام سے پہلے ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اہل سمجھ کر ہدایت و نبوت عطا فرمائی (۵۲) اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہدایت کا یہ نتیجہ نکل رہا ہے (۵۳) بت پرستی کی دلیل سوائے آبائی تعلیم کے ان کے پاس اور کوئی نہیں۔ (۵۴) ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تم گمراہ ہو اور تمہارے باپ دادا بھی گمراہ تھے (۵۵) یہ واقعی کہہ رہے ہو یا تمسخر اڑا رہے ہو (۵۶) فرمایا سچ کہہ رہا ہوں تمہارا رب آسمان و زمین کا مربی ہے۔ میں تو اسی کا قائل ہوں۔

خلاصہ رکوع ۵

(۱) حضرت ابراہیم علیہ السلام (۲) اور لوط علیہ السلام کا مصائب آفاقی سے نجات پانا۔

ماخذ (۱) آیت ۶۹-۷۰ (۲) آیت ۷۱ تا ۷۴

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

اور اللہ کی قسم میں تمہارے بتوں کا علاج کروں گا جب تم پیٹھ پھیر کر جا چکو گے

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾

پھر ان کے بڑے کے سوا سب کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تاکہ اس کی طرف رجوع کریں

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾

انہوں نے کہا ہمارے معبودوں کے ساتھ کس نے یہ کیا ہے بیشک وہ ظالموں میں سے ہے

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾

انہوں نے کہا ہم نے سنا ہے کہ ایک جوان بتوں کو کچھ کہا کرتا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

کہنے لگے اسے لوگوں کے سامنے لے آؤ تاکہ

يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

وہ دیکھیں کہنے لگے اے ابراہیم کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا

یہ کیا ہے کہا بلکہ ان کے اس بڑے نے یہ کیا ہے

فَسْئَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

سو ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں پھر وہ اپنے دل میں سوچ کر

فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى

کہنے لگے بے شک تم ہی بے انصاف ہو پھر انہوں نے سر نیچا

رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾

کر کے کہا تو جانتا ہے کہ یہ بولا نہیں کرتے

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

کہا پھر کیا تم اللہ کے سوا اس چیز کی پوجا کرتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع دے سکے

ربطِ آیات

(۵۷) خدا تعالیٰ کی قسم کسی دن تمہارے معبودوں کی بے بسی تمہیں دکھاؤں گا اور یہ کام تمہارے پس پشت کروں گا۔ (۵۸) ایک دن موقع پاکر سوائے بڑے بت کے سب کے ٹکڑے کر دیئے (۵۹) جب آئے تو پوچھا کہ یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ کس نے کیا وہ بڑا ظالم ہے (۶۰) ابراہیم نامی ایک نوجوان ان کے متعلق کچھ کہا کرتا ہے (۶۱) فیصلہ یہ ہوا کہ اسے پکڑ لاؤ۔ (۶۲) پوچھا گیا۔ کیا یہ کام تم نے کیا ہے (۶۳) یہ جواب ملا یہ تھا کہ یہ بڑا جو کہ سب کی پرستش کرانے کا موجب تھا اس نے قتل کا باعث بھی یہی بنا۔ نہ یہ معبود بنتے نہ یہ قتل کیے جاتے (۶۴) وہ اپنے دلوں میں سمجھنے لگے کہ واقعی یہ حق پر ہے۔ اور ہم بے انصاف ہیں۔ (اتمام حجت بصنعت تعالیٰ ہوگئی) (۶۵) اب ہٹ دھرمی سے کام لینے لگے ہیں

شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ

اور نہ نقصان پہنچا سکے ہیں تم سے اور جنہیں اللہ کے سوا پوجتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ

ہو بیزار ہوں پھر کیا تمہیں عقل نہیں ہے انھوں نے کہا اگر تمہیں کچھ

وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ

کرنا ہے تو اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو ہم نے کہا اے آگ

كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ

ابراہیم پر سرد اور راحت ہو جا اور انھوں نے اس کی

كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا

برائی چاہی سو ہم نے انھیں ناکام کر دیا اور ہم اسے اور لوط کو

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَ

بچا کر اس زمین کی طرف لے آئے جس میں ہم نے جہان کے لئے برکت رکھی ہے اور

وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا

ہم نے اسے اسحٰق بخشا اور انعام میں یعقوب دیا اور سب کو

جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ

نیک بخت کیا اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا جو ہمارے حکم سے

بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ

رہنمائی کیا کرتے تھے اور ہم نے انہیں اچھے کام کرنے اور

اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا

نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا تھا اور وہ

لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ

ہماری ہی بندگی کیا کرتے تھے اور لوط کو ہم نے حکمت اور علم عطا

ربطِ آیات

(٦٦) ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا جو بول نہیں سکتے اور تمہارے نفع ونقصان کے بھی مالک نہیں کیا ان کی پوجا کرتے ہوئے تمہیں عار نہیں آتی۔ (٦٧) تُف ہے تم پر اور تمہارے معبودوں پر (٦٨) ہٹ دھرمی سے بے انصافی کا یہ فیصلہ کر رہے ہیں (٦٩-٧٠) ہم نے ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ کو ٹھنڈک اور سلامتی بنایا اور ان بے ایمانوں کو ناکام رکھا۔ (٧١) اور ان دونوں بزرگوں کو سرزمین شام کی طرف ہجرت کرادی (٧٢) کا فرا عزہ کو ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے لئے چھوڑا تو نعم البدل اعزہ کرام عطا ہوئے (٧٣) ان اعزہ کرام کو بندگان خدا کا امام بنایا اور یاد الٰہی کا ذوق عطا فرمایا۔

عِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ
کیا تھا اور ہم اسے اس بستی سے جو گندے کام کیا کرتی تھی

الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ لا
بچاکر لے آئے بیشک وہ لوگ بُرے نافرمانی کرنے والے تھے

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع وَ
اور اسے ہم نے اپنی رحمت میں لے لیا بیشک وہ نیک بختوں میں سے تھا اور

نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ
نوح کو جب اس نے اس سے پہلے پکارا پھر ہم نے اس کی دعا قبول کرلی پھر ہم نے اسے اور

اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ ج وَنَصَرْنٰهُ مِنَ
اس کے گھر والوں کو بڑی گھبراہٹ سے بچا لیا اور ہم نے اس کی مدد کی ان

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ
لوگوں پر جو ہماری آیتیں جھٹلاتے تھے بیشک وہ بُرے لوگ

سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ
تھے پھر ہم نے ان سب کو غرق کر دیا اور داؤد اور سلیمان کو

اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ
جب وہ کھیتی کے جھگڑا میں فیصلہ کرنے لگے جب کہ اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے

الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ قف فَفَهَّمْنٰهَا
وقت جا پڑیں اور ہم اس فیصلہ کو دیکھ رہے تھے پھر ہم نے وہ فیصلہ

سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ؗ وَّسَخَّرْنَا مَعَ
سلیمان کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے حکمت اور علم دیا تھا اور ہم نے داؤد کے ساتھ

دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾
پہاڑ اور پرندے تابع کیے جو تسبیح کیا کرتے تھے اور یہ سب کچھ ہم ہی کرنے والے تھے

ع ۵

ربطِ آیات

(۷۴) لوط علیہ السلام کو حکم

خلاصہ رکوع ۶
متعدد انبیاء علیہم السلام کا اپنی اپنی مصیبت سے نجات پانا
ماخذ ۷۶، ۷۷-۷۸-۷۹-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶

اور علم عطا فرمایا۔ اور بدکاروں کی بستی سے نجات عطا کی۔ (۷۵) اسے اپنی رحمت میں جگہ عطا فرمائی۔ (۷۶) آفاقی مصیبت سے نجات پائی (۷۷) منکرینِ حق کو غرق کرکے ایسی بُری قوم سے انہیں نجات دلائی (۷۸) ان حضرات کی ایک محاکمہ میں دستگیری فرمائی۔ (گویا ایک طبعی پریشانی میں اللہ تعالیٰ نے عقدہ کشائی کی۔ یہ مصائب انفسی میں سے تھی) (۷۹) باپ بیٹے میں سے بیٹے کو فیصلہ سمجھایا۔

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ
اور ہم نے اسے تمہارے لئے زرہیں بنانا بھی سکھایا تاکہ تمہیں لڑائی میں محفوظ
بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ
رکھیں پھر کیا تم شکر کرتے ہو اور زور سے چلنے والی ہوا
عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا
سلیمان کے تابع کی جو اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی جہاں ہم نے برکت
فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ
دی ہے اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں اور کچھ تو ایسے جن تھے
مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ
جو دریا میں اس کے واسطے غوطہ لگاتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے
وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ
اور ہم ان کی حفاظت کرنے والے تھے اور جب کہ ایوب نے اپنے رب کو پکارا
اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ ۚ
کہ مجھے روگ لگ گیا ہے حالانکہ تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ
پھر ہم نے اس کی دعا قبول کی اور جو اسے تکلیف تھی ہم نے دور کر دی اور اسے اس کے گھر
اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ
والے دیئے اور اتنا ہی ان کے ساتھ اپنی رحمت سے اور بھی دیا اور
ذِكْرٰي لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ
عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے اور اسمٰعیل اور ادریس
وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ ۚ وَاَدْخَلْنٰهُمْ
اور ذوالکفل کو یہ سب صبر کرنے والے تھے اور ہم نے انہیں اپنی

ربط آیات

(۸۰) داؤد علیہ السلام کو میدان کارزار کے لئے زرہ سازی سکھائی (۸۱) حضرت سلیمان ایک آفاقی مصیبت میں گرفتار ہوئے کہ بابہ البقاء سلطنت یعنی گھوڑے کو اللہ تعالیٰ کے نام پر جب ذبح کر چکے تو اللہ تعالیٰ نے تندہوا کو ان کے تابع فرمان بنایا (۸۲) اور جنوں کو خدمت کے لئے عطا فرمایا۔ (۸۳-۸۴) حضرت ایوب علیہ السلام کو پہلے ایک مصیبت انفسی سے نجات عطا فرمائی کہ بدن کو شفا نصیب ہوئی۔ بعد ازاں مصیبت آفاقی بھی رفع فرمائی از سرِ نو بیوی بچے عطا کئے۔ (۸۵-۸۶) ان نیکوکار بزرگوں کو اللہ تعالیٰ نے مصائب میں صبر کی توفیق عطا فرمائی۔ بعد ازاں ان سے نجات دلا کر اپنی رحمت میں جگہ دی۔

فِي رَحْمَتِنَا ۖ إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّونِ

رحمت میں داخل کرلیا بیشک وہ نیک بختوں میں سے تھے اور مچھلی والے کو

إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ

جب غصہ ہوکر چلا گیا پھر خیال کیا کہ ہم اسے نہیں پکڑیں گے

فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو بے عیب ہے

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ

بیشک میں بے انصافوں میں سے تھا پھر ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے

مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّا إِذْ

نجات دی اور ہم ایمانداروں کو یونہی نجات دیا کرتے ہیں اور زکریا کو جب

نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ

اس نے اپنے رب کو پکارا اے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو

خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ

سب سے بہتر وارث ہے پھر ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحییٰ

يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ

عطا کیا اور اس کے لیے اس کی بیوی کو درست کردیا بیشک یہ لوگ نیک کاموں میں

فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا

دوڑ پڑتے تھے اور ہمیں امید اور ڈر سے پکارا کرتے تھے اور ہمارے

لَنَا خَاشِعِينَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

سامنے عاجزی کرنے والے تھے اور وہ عورت جس نے اپنی عصمت کو محفوظ رکھا

فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا

پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اسے اور اس کے بیٹے کو

ربط آیات

(۸۶) پچھلے صفحہ پر۔

(۸۷ - ۸۸) حضرت یونس علیہ السلام کو مصیبت انفسی سے اللہ تعالیٰ نے نجات عطا فرمائی

(۸۹ - ۹۰) حضرت زکریا علیہ السلام کو مصیبت آفاقی سے اللہ تعالیٰ نے نجات عطا فرمائی۔ رشد و ہدایت میں نائب بننے والے کی ضرورت تھی۔ وہ اللہ تعالیٰ نے فرزند صالح (یحییٰ علیہ السلام) عطا فرما کر پوری کی۔

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ

جہان کے لئے نشانی بنایا یہ لوگ تمہارے گروہ کے ہیں جو ایک ہی گروہ ہے

وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ

اور میں تمہارا رب ہوں پھر میری ہی عبادت کرو اور ان لوگوں نے اپنے دین میں اختلاف پیدا کیا

كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

سب ہمارے پاس ہی آنے والے ہیں پھر جو کوئی اچھے کام کرے گا

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾

اور وہ مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش رائگان نہ جائے گی اور بیشک ہم اس کے لکھنے والے ہیں

وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾

اور جن بستیوں کو ہم فنا کر چکے ہیں ان کے لئے ناممکن ہے کہ وہ پھر لوٹ کر آئیں

حَتّٰٓي اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ

یہاں تک جب یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر

كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ

بلندی سے دوڑتے چلے آئیں گے اور سچا وعدہ نزدیک آ پہنچے گا

فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا

پھر اس وقت منکروں کی آنکھیں اوپر لگی رہ جائیں گی ہائے کم بختی ہماری

قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾

بیشک ہم تو اس سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے بلکہ ہم ہی ظالم تھے

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ

بے شک تم اور اللہ کے سوا جو کچھ پوجتے ہو دوزخ کا ایندھن ہے

اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا

تم سب اس میں داخل ہوگے اگر یہ معبود ہوتے تو اس میں

ربطِ آیات

(۹۱) حضرت مریم علیہا السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے نمونہ بنایا اور ان کی ہر طرح کی ضرورتیں پوری کیں۔ (۹۲) یہی وہ ملت اور دین ہے جو تمام انبیاء علیہم السلام کا متفق علیہ ہے اور اس کا حاصل یہ ہے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کی غلامی نہ کی جائے اور نہ کوئی معبود سمجھا جائے (۹۳) اصل میں دین اسلام تو ایک تھا لیکن ان امتوں نے بعد کو فرقہ بندی کر لی۔ اچھا سب ہمارے ہاں آئیں گے اور خود ہی فیصلہ ہو جائے گا۔ (۹۴) نیکوکاروں کی نیکیاں محفوظ اور ان کی جزا لازمی طور پر ملے گی۔ (۹۵) جن بستیوں کی ہلاکت کا ہم نے فیصلہ کر دیا ہے ان پر یہ چیزیں حرام ہیں۔ نہ ان کے عمل صالح ہیں اور نہ سعی مشکور ہوگی۔ کیونکہ وہ اپنے کفر سے رجوع ہی نہیں کرتے (۹۶۔ ۹۷) جب آثار قیامت نازل ہوں گے تب انہیں ہوش آئے گا (۹۸) تم اور تمہارے معبود سب دوزخ کے ایندھن بنیں گے۔

ع ۶ / ۱۸

خلاصہ رکوع ۷

(۱) عود الی المقصود یعنی اعلان توحید کا اعادہ (۲) اور توحید پرست رسول کا مملکت الٰہی میں فاتح ہو کر رہنا۔

ماخذ: (۱) آیت ۹۸، ۱۰۰ (۲) آیت ۱۰۵

وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ

داخل نہ ہوتے اور سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ان کے لئے دوزخ میں چیخیں ہوں گی

وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ

اور وہ اس میں کچھ نہیں سنیں گے بے شک جن کے لئے ہماری طرف سے

لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾

بھلائی مقدر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ

اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے اور وہ اپنی من مانی مرادوں

اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ

میں ہمیشہ رہیں گے اور انہیں بڑا بھاری خوف بھی پریشان نہیں کرے گا

وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ

اور ان سے فرشتے آ ملیں گے یہی وہ تمہارا دن ہے جس کا تمہیں

تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۗءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

وعدہ دیا جاتا تھا جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے جیسے خطوں کا طومار

لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا

لپیٹا جاتا ہے جس طرح ہم نے پہلی بار پیدا کیا تھا دوبارہ بھی پیدا کریں گے یہ ہمارے ذمہ

عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي

وعدہ ہے بیشک ہم پورا کرنے والے ہیں اور البتہ تحقیق ہم نصیحت کے بعد

الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا

زبور میں لکھ چکے ہیں کہ بے شک زمین کے وارث

عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا

ہمارے نیک بندے ہی ہوں گے بے شک اس میں خدا پرستوں کے

ربط آیات

(۹۹) اگر یہ خدا ہوتے تو کس طرح اس عذاب میں مبتلا ہوتے (۱۰۰) دوزخ میں سخت روئیں گے لیکن وہاں کے شور کے باعث کچھ نہیں سن سکیں گے (۱۰۱) جن کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھلائی کا فیصلہ ہو چکا ہے وہ اس عذاب سے دور رکھے جائیں گے۔ (۱۰۲۔۱۰۳) دوزخ کی کوئی آواز نہیں سنیں گے۔ اپنی نعمتوں میں دائمی زندگی بسر کریں گے اور نفخۂ اخیرہ سے پریشان نہیں ہوں گے (۱۰۴) قیامت کے دن اس طرح پیدا ہوں گے جس طرح ماؤں کے پیٹ سے پیدا ہوئے تھے یعنی ننگے پاؤں ننگے بدن غیر مختون (۱۰۵) زبور میں یہ فیصلہ لکھ دیا گیا ہے کہ ارضِ مقدس کے وارث اللہ تعالیٰ کے نیک بندے یعنی اُمتِ محمدیہ ہوں گے۔

لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً

لئے ایک پیغام ہے اور ہم نے تو تمہیں تمام جہان کے لوگوں کے حق میں

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

رحمت بنا کر بھیجا ہے کہہ دو مجھے تو یہی حکم آیا ہے کہ تمہارا معبود ایک معبود

وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

ہے پھر کیا اس کے آگے سر جھکاتے ہو پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دو

اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۗ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ

کہ میں نے یکساں طور پر خبر دے دی ہے اور مجھے معلوم نہیں کہ نزدیک ہے یا دور ہے

مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَ

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے بے شک وہ جانتا ہے جو بات پکار کر کہو اور

يَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ

جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے امتحان

لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ

ہو اور ایک وقت تک دنیا کا فائدہ پہنچانا منظور ہو کہا اے رب انصاف کا فیصلہ کردے

وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾

اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے اسی سے مدد مانگتے ہیں ان باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو

آیاتہا (۷۸) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۳) رکوعاتہا (۱۰)

آیتیں ۷۸ سورۂ حج مدنی ہے رکوع ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ ایک بڑی

ربط آیات

(۱۰۶) اس قرآن حکیم میں مومنین کے لئے کافی تبلیغ ہے۔
(۱۰۷) آپ کی رسالت سارے جہان والوں کے لئے رحمت ہے بشرطیکہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔
(۱۰۸) انہیں یہ فیصلہ سنا دیجئے کہ معبود فقط ایک ہی ہے۔
(۱۰۹) اگر نہ مانیں تو آپ بری الذمہ ہیں اور انہیں عذاب الٰہی کی وعید سنا دی جائے۔
(۱۱۰) اللہ تعالیٰ خود تمہارے حالات سے آگاہ ہے۔ جب مناسب خیال فرمائے گا عذاب نازل کرے گا (۱۱۱) تاخیر عذاب تمہارے لئے فتنہ ہے اس میں تمہارا امتحان ہے۔
(۱۱۲) نبی آخر الزمان نے آخر میں یہ دعا فرمائی کہ تصفیہ ہو جائے تاکہ حق و باطل الگ الگ ہو جائیں چنانچہ غزوہ بدر میں یہ علیحدگی اور تمیز عمل میں آگئی

النصف ۱۷

سورۃ الحج

(موضوع سورۃ)
نجات یوم المجازات تعلق باللہ کی درستی پر موقوف ہے۔

خلاصہ رکوع ۱
بر قادر مطلق انقلابات پر منظام عالم پر قادر ہے وہ سارے نظام کے انقلاب پر بھی قادر ہے۔
ماخذ آیت ۵۔۶۔۷

عَظِيْمٌ ① يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ

چیز ہے جس دن اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے کو

اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى

بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی اور تجھے لوگ

النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ

مدہوش نظر آئیں گے اور وہ مدہوش نہ ہوں گے لیکن اللہ کا

اللّٰهِ شَدِيْدٌ ② وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي

عذاب سخت ہوگا اور بعضے وہ لوگ ہیں جو اللہ کے معاملہ میں بے سمجھی

اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ③

سے جھگڑتے ہیں اور ہر شیطان سرکش کے کہنے پر چلتے ہیں

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ

جس کے حق میں لکھا جاچکا ہے کہ جو اسے یار بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کرکے رہے گا اور

يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اسے دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا اے لوگو

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

اگر تمہیں دوبارہ زندہ ہونے میں شک ہے تو ہم نے تمہیں مٹی سے

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

پھر قطرہ سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کی بوٹی

مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ

نقشہ بنی ہوئی اور بغیر نقشہ بنی ہوئی سے بنایا تاکہ تم تمہارے سامنے ظاہر کردیں

وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

اور ہم رحم میں جس کو چاہتے ہیں ایک مدت معین تک ٹھہراتے ہیں پھر

ربط آیات

(۱) اے انسانو! زلزلہ ساعت کے آنے سے پہلے تعلق باللہ درست کرلو (۲) اس دن کی دہشت ایسی ہوگی کہ سخت ترین تعلقات محبت بھی بھول جائیں گے اور لوگ دہشت زدہ ہونے کی وجہ سے مدہوش ہوں گے (۳) بعض آدمی شیطان کے آلہ کار بن کر اللہ تعالیٰ کے معاملات میں جھگڑتے ہیں (۴) شیطان کے متعلق یہ فیصلہ ہے کہ جو اس کا بنا اس نے جہنم کی راہ لی۔

نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ

ہم تمہیں بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو اور کچھ تم میں سے

يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا

مرجاتے ہیں اور کچھ تم میں سے نکمی عمر تک پہنچائے جاتے ہیں کہ سمجھ بوجھ کا

يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۗ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً

درجہ پا کر پھر ناسمجھی کی حالت میں جا پڑتا ہے اور تم زمین کو سوکھی دیکھتے ہو

فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ

پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو تروتازہ ہو جاتی ہے اور ہر قسم کے

مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

خوش نما نباتات اُگ آتے ہیں یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی برحق ہے

وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ وَّ

اور مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر بات پر قادر ہے اور

اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ

بیشک قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں اور بیشک اللہ قبروں والوں

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي

کو دوبارہ اُٹھائے گا اور بعضا وہ شخص ہے جو اللہ کے معاملہ میں

اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝٨ ثَانِيَ

بے سمجھی اور دلیل اور روشن کتاب کے بغیر تکبر سے جھگڑتا ہے تاکہ

عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ لَهٗ فِي الدُّنْيَا

اللہ کی راہ سے بھکائے اس کے لئے دُنیا میں

خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٩

رسوائی ہے اور قیامت کے دن بھی ہم اسے دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے

ربطِ آیات

(۵) اگر تمہیں بعثت ثانیہ سے انکار ہے تو اپنی پیدائش پر غور کرو تاکہ یہ مسئلہ حل ہو جائے (وتری الارض) اور روزانہ نباتات کا بارش سے اُگنا مشاہدہ کرتے ہو اسی طرح انسان قیامت کے دن ایک بارش سے زمین سے نکل آئیں گے (۶) سابقہ واقعات اس لئے بتلائے ہیں کہ تم سمجھ جاؤ کہ اللہ تعالیٰ مُردوں کے زندہ کرنے پر قادر ہے (۷) اور تمہیں یقین ہو جائے کہ قیامت آنے والی ہے تاکہ تم اپنی اصلاح کر لو (۸) بعض آدمی باوجود جہالت تامہ کے اللہ تعالیٰ کے معاملات میں جھگڑا کرتے ہیں (۹) تکبر سے اپنا پہلو حق سے پھیر لیتا ہے ایسا بدبخت دُنیا اور آخرت میں معذب ہوگا۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

یہ تیرے ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں کا بدلہ ہے اور بیشک اللہ بندوں پر ظلم کرنے

لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٠﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ

والا نہیں اور بعض وہ لوگ ہیں کہ اللہ کی بندگی کنارے پر ہو کر کرتے ہیں

فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ اِۨطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ

پھر اگر اسے کچھ فائدہ پہنچ گیا تو اس عبادت پر قائم ہو گیا اور اگر تکلیف پہنچ

فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ

گئی تو مُنہ کے بل پھر گیا دُنیا اور آخرت گنوائی

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١١﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ

یہی وہ صریح خسارا ہے اللہ کے سوا ایسی چیز کو پُکارتا

اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ

ہے جو نہ اسے ضرر دے سکے اور نہ اُسے فائدہ پہنچا سکے یہی وہ پرلے درجہ کی

الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ

گمراہی ہے ایسے کو پُکارتا ہے جس کا ضرر اس کے نفع سے نزدیک تر ہے

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

ایسا کارساز بھی بُرا اور ایسا رفیق بھی بُرا ہے بیشک اللہ ان لوگوں کو جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

ایمان لائے اور اچھے کام کئے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ

نہریں بہتی ہوں گی بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے جسے یہ خیال

يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

ہو کہ اللہ دُنیا اور آخرت میں اس کی ہرگز مدد نہ کرے گا

خلاصہ رکوع ۲

بعض آدمی تعلق باللہ درست کرنے کے بعد ابتلاء و امتحان کے وقت تعلق توڑ کر بے کس مخلوق کے ساتھ جا کر جڑ جاتے ہیں۔
ماخذ آیت ۱۱ تا ۱۳ ع۲

ربط آیات

(۱۰) اسے کہا جائے گا کہ یہ تمہارے اعمال کا نتیجہ ہے۔ (۱۱) ان لوگوں کو استقامت نصیب نہیں ہوتی (۱۲) اسی لئے مصیبت کے وقت اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان کے دروازے جا کھٹکھٹاتے ہیں۔ جو خود بے بس ہیں۔ نہ کسی کو نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں (۱۳) جس کے نفع سے نقصان زیادہ قریب ہے اور وہ بُرا دوست ہے (۱۴) جو لوگ راحت و رنج میں اللہ تعالیٰ کا دروازہ چھوڑ کر کہیں نہیں جاتے ہیں ان کی جزائے خیر ہے۔

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ

اسے چاہیئے کہ چھت میں ایک رسّی لٹکائے پھر اسے کاٹ دے پھر دیکھے

هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ

کہ اس کی تدبیر اس کے غصّہ کو دُور کرتی ہے اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ

واضح آیتیں بنا کر نازل کیا ہے اور بیشک اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے بے شک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَ

اللہ مسلمانوں اور یہودیوں اور صابیوں اور

النَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ

عیسائیوں اور مجوسیوں اور مشرکوں میں قیامت

يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کے دن فیصلہ کرے گا بے شک ہر چیز اللہ کے

شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

سامنے ہے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی آسمانوں میں ہے

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَ

اور جو کوئی زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور

الْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ

پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے آدمی اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں

وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا

اور بہت سے ہیں کہ جن پر عذاب مقرر ہو چکا ہے اور جسے اللہ ذلیل کرتا ہے پھر اسے

لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿۱۸﴾ السجدة

کوئی عزت نہیں دے سکتا بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

السجدة ۲

ربط آیات

(۱۵) جسے یہ بدگمانی ہو کہ اللہ تعالیٰ مصیبت کے وقت کام نہیں آتا وہ پھانسی لے کر مرجائے پھر دیکھ لے کہ کیا اس کی تدبیر سے اس کے غصّہ کی وجہ دُور ہوجاتی ہے (۱۶) ہم کیسے حالات بتلا رہے ہیں۔ لیکن جسے اللہ تعالیٰ چاہے ہدایت فرمائے (۱۷) اگر اب بذریعہ وحی قرآن نہیں مانتے تو پھر قیامت کے دن اپنے روبرو اللہ تعالیٰ ان مذاہب کا فیصلہ فرمائے گا (۱۸) اے مخاطب کیا تم نہیں دیکھتے کہ زمین و آسمان میں ہر چیز تابع فرمان الٰہی ہے نہیں اس کے سامنے سر جھکانے سے کیوں عار ہے (یاد رکھو) جسے اللہ تعالیٰ ذلیل کرے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا۔

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

یہ دو فریق ہیں جو اپنے رب کے معاملہ میں جھگڑتے ہیں پھر جو منکر ہیں

قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ

ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے گئے ہیں اور ان کے سروں پر کھولتا ہوا

رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَ

پانی ڈالا جائے گا جس سے جو کچھ ان کے پیٹ میں ہے اور کھالیں جھلس

الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَا

دی جائیں گی اور ان پر لوہے کے گرز پڑیں گے جب

اَرَادُوْا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ق

گھبرا کر وہاں سے نکلنا چاہیں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ

اور دوزخ کا عذاب چکھتے رہو بے شک اللہ ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ایمان لائے اور اچھے کام کئے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ

ہوں گی وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے

لُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوْا اِلَى الطَّيِّبِ

جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا اور انہوں نے عمدہ بات کی

مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

راہ پائی اور تعریف والے اللہ کی راہ پائی بے شک جو

كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

منکر ہوئے اور لوگوں کو اللہ کے راستہ اور مسجد حرام سے روکتے ہیں

ربط آیات

(۱۹) اللہ تعالیٰ کے سامنے سر جھکانے والے یعنی مومن اور اس سے نفرت کرنے والے یعنی کافر جھگڑتے ہیں لیکن یاد رہے کفار کی یہ سزا ہے۔ (۲۰ تا ۲۲) کفار کی سزا کے یہ بقیہ اجزا ہیں (۲۳) تعلق باللہ قائم کرنے والوں کی جزا یہ ہے (۲۴) بقیہ جزا یہ ہے۔

ع ۲ / ۹

خلاصہ رکوع ۳

(۱) تعلق باللہ قائم کرنے والوں کی جزائے خیر کا ذکر (۲) اور درس گاہ توحید سے روکنے والوں کی سزا

ماخذ (۱) آیت ۲۳۔ (۲) آیت ۲۵

الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ِۨالْعَاكِفُ فِیْهِ وَالْبَادِ ؕ

جسے ہم نے سب لوگوں کے لئے بنایا ہے وہاں اس جگہ کا رہنے والا اور باہر والا دونوں برابر ہیں

وَمَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ

اور جو وہاں ظلم سے کجروی کرنا چاہے تو ہم اسے دردناک عذاب

عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ مَكَانَ

چکھائیں گے اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے کعبہ کی جگہ معین

الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْـًٔا وَّطَهِّرْ بَیْتِیَ

کر دی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اور میرے گھر کو طواف کرنے

لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْقَآئِمِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَاَذِّنْ

والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع سجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھ اور لوگوں

فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ

میں حج کا اعلان کر دے کہ تیرے پاس پاپیادہ اور پتلے دبلے اونٹوں پر

یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ

دور دراز راستوں سے آئیں تاکہ اپنے فائدوں کے لئے

لَهُمْ وَیَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰی

آموجود ہوں اور تاکہ جو چارپائے اللہ نے انہیں دیئے ہیں ان پر مقررہ

مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ

دنوں میں اللہ کا نام یاد کریں پھر ان میں سے خود بھی کھاؤ

اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِیْرَ ﴿۲۸﴾ ز ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ

اور محتاج فقیر کو بھی کھلاؤ پھر چاہیئے کہ اپنا میل کچیل دور کریں اور

لْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ﴿۲۹﴾

اپنی نذریں پوری کریں اور قدیم گھر کا طواف کریں

ربط آیات

ع ۳ ۱۰

(۲۵) درس گاہ توحید سے روکنے والوں کے لئے جہنم ہے (۲۶) ہم نے بیت اللہ الحرام کی جگہ کو ابراہیم علیہ السلام کے لئے جائے رجوع بنایا تاکہ اس جگہ عمارت کھڑی کریں اور عبادت کے لئے یہاں آئیں فقط آپ ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے خدا پرستوں کے لئے اس گھر کو پاک صاف کر دیں (۲۷) اور ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ لوگوں میں حج کا اعلان کر دیں (۲۸) تاکہ تجارت وغیرہ کا نفع بھی اٹھائیں اور اللہ تعالیٰ کو یاد بھی کریں (۲۹) پھر حج سے فارغ ہو کر میل کچیل سے صاف ہوں اور اپنی نذریں پوری کریں اور بیت اللہ الحرام کا طواف کریں۔

خلاصہ رکوع ۴

تعلق باللہ درست کرنے والی تعلیم شعائر اللہ سے تقویٰ قلبی کا ثبوت دیتے ہیں۔

ماخذ آیت ۳۲

ذٰلِكَ ۖ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ

یہی حکم ہے اور جو اللہ کی معزز چیزوں کی تعظیم کرے گا سو یہ اس کے لئے اس کے رب کے ہاں

رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں مگر وہ جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ

پھر بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹی بات سے بھی

الزُّوْرِ ۙ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ

پرہیز کرو خاص اللہ کے ہو کر رہو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور جو اللہ کے ساتھ کسی کو

بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

شریک کرتا ہے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا پھر اسے پرندے اچک لیتے ہیں یا اسے ہوا اڑا

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۖ وَمَنْ يُّعَظِّمْ

کر کسی دور جگہ میں پھینک دیتی ہے بات یہی ہے اور جو شخص اللہ کی نامزد

شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا

چیزوں کی تعظیم کرتا ہے سو یہ دل کی پرہیزگاری ہے تمہارے لئے ان میں

مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع

ایک وقت معین تک فائدے ہیں پھر اس کے ذبح ہونے کی جگہ قدیم گھر کے قریب ہے

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى

اور ہر امت کے لئے ہم نے قربانی مقرر کر دی تھی تاکہ اللہ نے جو چارپائے انہیں دیئے

مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

ہیں ان پر اللہ کا نام یاد کیا کریں پھر تم سب کا معبود تو ایک اللہ ہی ہے

فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ اِذَا

پس اسی کے فرمانبردار رہو اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو وہ لوگ جب

ربط آیات

(۳۰) اعمال حج مذکورۃ الصدر ہیں۔ جو شخص حرمات الٰہی کی تعظیم بجا لائے گا وہ اس کے حق میں بہتر ہے۔ بت پرستی اور دروغ گوئی سے بچو۔ (۳۱) توحید پرست بنو، شرک سے بچو (۳۲) توحید پرستی کے لئے بت پرستی اور دروغ گوئی سے بچنا لازمی ہے اور تعظیم شعائر اللہ دلوں کے تقویٰ کی دلیل ہے (۳۳) قربانی والے جانوروں سے ہدی بننے سے پہلے نفع اٹھا سکتے ہو۔ جس وقت اس کا نام ہدی تجویز ہوا اور بیت الحرام کی طرف چل نکلی۔ پھر دودھ پینا یا سوار ہونا منع ہے۔ (۳۴) خدائے قدوس کے نام پر قربانی کا رواج ہر امت میں رہا ہے اور ایسی تواضع کرنے والوں کے لئے بارگاہ الٰہی سے بھی پیغام بشارت ہے۔

ع ۴ ۸ ۱۱

خلاصہ رکوع ۵

متقی باللہ درست کرنے والے اپنے طیب مال قربان کر کے اپنے جذبہ صادقہ کی تصدیق کرتے ہیں۔ ماخذ آیت ۳۴۔ ۳۷۔

ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ

اللہ کا نام لیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت آئے تو صبر

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

کرنے والے ہیں اور نماز قائم کرنے والے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ

خرچ کرتے ہیں اور ہم نے تمہارے لئے قربانی کے اونٹ کو اللہ کی نشانیوں میں سے بنایا

اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا

ہے تمہارے لئے ان میں فائدے بھی ہیں پھر ان پر اللہ کا نام کھڑا کر کے

صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ

لو پھر جب وہ کسی پہلو پر گر پڑیں تو ان میں سے خود کھاؤ اور

اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ

صبر سے بیٹھنے والے اور سائل کو بھی کھلاؤ اللہ نے انہیں تمہارے لئے ایسا مسخر کر دیا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا

تاکہ تم شکر کرو اللہ کو نہ ان کا گوشت اور نہ ان کا

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ

خون پہنچتا ہے البتہ تمہاری پرہیزگاری اس کے ہاں پہنچتی ہے

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ

اسی طرح انہیں تمہارے تابع کر دیا تاکہ تم اللہ کی بزرگی بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ

کی اور نیکوں کو خوشخبری سنا دو بیشک اللہ ایمان والوں سے دشمنوں کو ہٹا

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ ع

دے گا اللہ کسی دغاباز ناشکر گزار کو پسند نہیں کرتا

ربطِ آیات

(۳۵) ان متواضعین کے یہ اوصاف ہیں (۳۶) قربانی کے جانور شعائر اللہ میں سے ہیں۔ ان کے ذبح کا طریقہ اور تقسیم گوشت کا طریقہ بتلایا گیا ہے (۳۷) اللہ تعالیٰ کے ہاں تمہارے جذبات صادقہ کی قدر ہے جو قربانی کرا رہے ہیں۔ (۳۸) اُن قربانی کرنے والوں کا اللہ تعالیٰ حامی ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی امانتوں میں خیانت کرنے والے ناشکروں کے مقابلہ میں ان کی حمایت فرمائے گا۔

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ

جن سے کافر لڑتے ہیں انہیں بھی لڑنے کی اجازت دی گئی ہے اس لئے کہ ان پر ظلم کیا گیا اور بیشک اللہ

عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن

ان کی مدد کرنے پر قادر ہے وہ لوگ جنہیں ناحق ان کے

دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَ

گھروں سے نکال دیا گیا ہے صرف اس کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے اور

لَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ

اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا تو ڈھائے جاتے اور

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا

مدرسے اور عبادت خانے اور مسجدیں ڈھا دی جاتیں جن میں اللہ کا نام

اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ

کثرت سے لیا جاتا ہے اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کرے گا بیشک

اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾ الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ

اللہ زبردست غالب ہے وہ لوگ اگر ہم انہیں دُنیا میں حکومت دے دیں

أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ

تو نماز کی پابندی کریں اور زکوٰۃ دیں اور نیک کام کا حکم کریں

وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٤١﴾ وَإِن

اور بُرے کاموں سے روکیں اور ہر کام کا انجام تو اللہ کے ہی ہاتھ میں ہے اور اگر

يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ

تمہیں جھٹلائیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد

وَثَمُودُ ﴿٤٢﴾ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿٤٣﴾

اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم

خلاصہ رکوع ۶

متقین باللہ ہمیشہ امن کے حامی ہیں لیکن حکمت الٰہی میں بغاوت پھیلانے والوں کی سرکوبی کے لئے سرگرم ہیں۔

ماخذ آیت ۳۹

ربطِ آیات

(۳۹) قتال ظالمانہ نہیں کرتے بلکہ بحیثیت مظلوم ہونے کے کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی حمایت فرماتا ہے (۴۰) یہ لوگ ناحق گھروں سے نکالے گئے اور اخراج کا سبب محض توحید پرستی ہے (۴۱) اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ (۴۲) اگر مذکورۃ الصدر قاعدہ تسلیم نہ کریں تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ پہلے سے بھی یوں ہی ہوتا رہا ہے۔ قوم نوح علیہ السلام اور عاد اور ثمود نے اپنے اپنے نبیوں کی مخالفت کی تھی (۴۳-۴۴) ان لوگوں نے بھی تکذیب کی تھی۔ عادۃ اللہ یوں ہے کہ چند روز مہلت دے کر عذاب میں گرفتار کیا جاتا ہے۔

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ

اور مدین والے اپنے اپنے نبی کو جھٹلا چکے ہیں اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا پھر میں نے منکروں کو

لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ

مہلت دی پھر میں نے انہیں پکڑا پھر میری پکڑ کیسی تھی سو کتنی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ

بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں اور وہ گنہگار تھیں اب وہ اپنی چھتوں پر

عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

گری پڑی ہیں اور کتنے کنوئیں نکمے اور کتنے پکے محل اجڑے پڑے ہیں

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ

کیا انھوں نے ملک میں سیر نہیں کی پھر ان کے ایسے دل ہو جاتے

يَّعْقِلُوْنَ بِهَا اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا

جن سے سمجھتے یا ایسے کان ہو جاتے جن سے سنتے پس تحقیق بات یہ ہے

تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي

کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں اندھے ہو

الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ

جاتے ہیں اور تجھ سے عذاب جلدی مانگتے ہیں اور اللہ اپنے وعدہ کا ہرگز

اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۗ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا

خلاف نہیں کرے گا اور ایک دن تیرے رب کے ہاں ہزار برس کے برابر ہوتا ہے جو تم

تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ

گنتے ہو اور کتنی بستیوں کو میں نے مہلت دی حالانکہ وہ

ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا

ظالم تھیں پھر میں نے انہیں پکڑا اور میری طرف ہی پھر کر آنا ہے کہہ دو اے

ربطِ آیات

(۴۴) پچھلے صفحہ پر۔
(۴۵) دنیا میں تم کئی تباہ شدہ بستیوں کو پاؤ گے جو ظالم تھیں۔
(۴۶) زمین میں سیر کر کے دیکھیں اگر دل ہوں تو سمجھیں اور کان ہوں تو سنیں۔ اصل بات یہ ہے کہ جب دل اندھے ہو جائیں تو کون سمجھائے۔ (۴۷) پھر اپنی حماقت سے عذاب الٰہی کا فوری تقاضا کرتے ہیں۔ یاد رکھیں عذاب الٰہی کا تخلف نہیں ہوگا۔ البتہ خدا کے ہاں مہلت کی میعاد لمبی ہوتی ہے۔
(۴۸) کئی بستیاں مہلت ملنے کے بعد تباہ ہوئیں۔

النَّاسُ إِنَّمَآ أَنَا۠ لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِينَ

لوگو میں تو صرف تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں پھر جو لوگ

اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے بخشش اور عزت کی

كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِىٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِينَ أُولٰٓئِكَ

روزی ہے اور جنہوں نے ہماری آیتوں کے پست کرنے میں کوشش کی وہی

أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ﴿٥١﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن

دوزخی ہیں اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی بھی ایسا

رَّسُولٍ وَّلَا نَبِىٍّ إِلَّآ إِذَا تَمَنّٰىٓ أَلْقَى الشَّيْطٰنُ

رسول اور نبی نہیں بھیجا کہ جس نے جب کوئی تمنا کی ہو اور شیطان نے اس کی تمنا میں

فِىٓ أُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ

کچھ آمیزش نہ کی ہو پھر اللہ شیطان کی آمیزش کو دور کر کے اپنی

يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٢﴾ لِّيَجْعَلَ مَا

آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے تاکہ شیطان کی

يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

آمیزش کو ان لوگوں کے لئے آزمائش بنا دے جن کے دلوں میں بیماری ہے

وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظّٰلِمِينَ لَفِى شِقَاقٍۭ

اور جن کے دل سخت ہیں اور بے شک ظالم بڑی ضد میں

بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ

پڑے ہوئے ہیں اور تاکہ علم والے اسے تیرے رب کی طرف سے حق سمجھ کر

مِن رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوبُهُمْ ۗ

ایمان لے آئیں پھر ان کے دل اس کے لئے جھک جائیں

خلاصہ رکوع ۷

جب انبیاء علیہم السلام نے حق کی آواز اٹھائی تو شیطان نے بھی مقابلے کے لئے ہتھیار سنبھالے

ماخذ آیت ۵۲ ۔

ربط آیات

(۴۹) اے لوگو! میرا کام تمہاری بدا عمالی کے نتائج تعبیر سے آگاہ کرنا ہے۔ (۵۰) جو لوگ مان جائیں گے ان کی جزا یہ ہوگی (۵۱) اور جو میری باتوں کو نہیں مانیں گے ان کی یہ سزا ہوگی (۵۲) اس آیت کے متعلق تلک الغرانیق العلی الخ والا قصہ تو صحیح نہیں ہے اتنا احادیث صحیحہ سے ضرور ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ النجم کی تلاوت فرمائی اور سجدہ کیا آپ کی معیت میں جتنے مسلم اور کافر ومشرک وہاں مجلس میں موجود تھے سب نے سجدہ کیا۔ اس آیت کا مصداق اس قصے کو بنانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ اس کی توجیہ یوں ہو سکتی ہے کہ انبیاء علیہم السلام جب تشریف لائے ان کی تمنا یہ ہوتی ہے کہ ان کا ہر ایک مخاطب ہدایت پا جائے۔ اس تمنا کے پورا ہونے میں شیطان مانع ہوتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ یہ آواز حق کسی پر مؤثر نہ ہونے پائے اور یہ حق صفحہ ہستی سے نیست و نابود ہو جائے اللہ تعالیٰ شیطان کے القا کو فنا کر دیتا ہے اور مومنین مخلصین کے قلوب میں آواز حق کو پہنچا کر پختہ اور مضبوط بنا دیتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہونے کے لحاظ سے جانتا ہے کہ کون کون سے قلوب اس تسلیم کے حامل ہونے کے اہل ہیں۔ (۵۳) فاسد مزاج والوں کے لئے القائے شیطان مؤثر ہو جاتا ہے ۔

وَإِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٤﴾

اور بےشک اللہ ایمان داروں کو سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کرنے والا ہے

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى

اور منکر قرآن کی طرف سے ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ

تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ

قیامت یکایک ان پر آموجود ہو یا منحوس دن کا عذاب ان پر

عَقِيمٍ ﴿٥٥﴾ الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِينَ

نازل ہو اس دن اللہ ہی کی حکومت ہوگی وہی ان میں فیصلہ کرے گا پھر جو

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٥٦﴾ وَ

ایمان لائے اور اچھے کام کئے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے اور

الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولٰئِكَ لَهُمْ

جو منکر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا سو ان کے لئے

عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ

ذلّت کا عذاب ہے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت

اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ

کی پھر قتل کئے گئے یا مرگئے البتہ انہیں اللہ اچھا

رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٥٨﴾

رزق دے گا اور بے شک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

لَيُدْخِلَنَّهُم مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ

البتہ انہیں ایسی جگہ پہنچائے گا جسے پسند کریں گے اور بےشک اللہ

لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿٥٩﴾ ذٰلِكَ ۖ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ

جاننے والا بردبار ہے بات یہ ہے اور جس نے اسی قدر بدلہ لیا

ربطِ آیات

(۵۴) جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے علم عطا فرمایا ہے وہ یقیناً سمجھ لیتے ہیں کہ یہ تعلیم صحیح ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ (۵۵) اور شیطانی اثر سے متاثر ہونے والے کافر قیامت یا عذابِ الٰہی کے آنے تک شک میں رہیں گے (۵۶) قیامت کے دن بادشاہی فقط اللہ تعالیٰ کی ہوگی اور فیصلہ بھی وہی کرے گا۔ ایمان داروں کی جزا جنت ہوگی (۵۷) اور منکرین کی سزا جہنم ہوگی۔ (۵۸) اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی تمام ضروریاتِ دنیوی اور اخروی کا کفیل وہی مالک ہے۔ (۵۹) قربانی ہجرت کے عوض میں اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔

ع ۸ / ۱۴

خلاصہ رکوع ۸

تعلق باللہ درست کرنے والے ضرورت کے وقت وطن و دیار کو خیرباد کہیں گے۔ ان کی ضروریات کا کفیل اللہ تعالیٰ ہوگا۔

ماخذ آیت ۵۸

مَا عُوقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ

جس قدر اسے تکلیف دی گئی تھی پھر اس پر زیادتی کی گئی تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا بے شک

اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ

اللہ درگزر کرنے والا معاف کرنے والا ہے یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں

فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

اور دن کو رات میں داخل کیا کرتا ہے اور بیشک اللہ سننے والا

بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا

دیکھنے والا ہے یہ اس لئے کہ حق اللہ ہی کی ہستی ہے اور جنھیں

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ

اس کے سوا پکارتے ہیں باطل ہیں اور بیشک اللہ

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ

ہی بلند مرتبہ بڑائی والا ہے کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے

السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ

پانی نازل کیا پھر زمین سرسبز ہو جاتی ہے بے شک اللہ

لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

مہربان خبردار ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ ۧ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ

اور بے شک اللہ وہی بے نیاز قابل تعریف ہے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے زمین کی سب

لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ

چیزوں اور کشتیوں کو تمہارے تابع کر دیا ہے جو دریا میں اس کے حکم سے چلتی ہیں

وَيُمْسِكُ السَّمَاۗءَ اَنْ تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ اِلَّا

اور آسمان کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے مگر

ربطِ آیات

(۶۰) فیصلہ الٰہی یوں ہی ہے اور جس مظلوم نے ظالم سے بدلہ لیا اور پھر ظالم نے اسے ستایا تو اللہ تعالیٰ اس پہلے مظلوم کی مدد کرے گا (۶۱) اللہ تعالیٰ ظالم کے مقابلہ میں مظلوم کی مدد آسانی سے کر سکتا ہے کیونکہ اندھیرے کو روشنی میں لانا اور روشنی کو اندھیرے میں لانا اس کا روزانہ کام ہے۔ لہٰذا طاقتور ظالم کو کمزور بنانا اور کمزور مظلوم کو طاقتور بنا دینا اس کے لئے کونسا مشکل کام ہے (۶۲) اللہ تعالیٰ چونکہ حق ہے اس لئے حق کی امداد فرمائے گا۔ اور اس کی بلندی اور بزرگی کا فیصلہ ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کی طرفداری والا پہلو ہمیشہ غالب رہے گا (۶۳) کیا خشک زمین پر پانی برسا کر اسے سرسبز و شاداب بنانا اللہ تعالیٰ ہی کا کام نہیں ہے۔ (۶۴) اسی طرح آسمان اور زمین کی تمام قوتیں اس کے قبضۂ قدرت میں ہیں وہ جس کی چاہے مدد کرے اور کامیاب بنائے سب چیزیں اللہ تعالیٰ کی محتاج ہیں اور وہ سب سے غنی ہے۔

ع ۸ ۷ ۱۵

خلاصہ رکوع ۹
آٹھویں رکوع کا تتمہ ہے۔ یعنی وسائل رزق اسی نے مہیا فرمائے ہیں۔
ماخذ آیت ۶۵

بِإِذْنِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾ وَهُوَ

اس کے حکم سے بیشک اللہ لوگوں پر نرمی کرنے والا نہایت رحم والا ہے اور وہ

الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۗ اِنَّ

وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا بیشک

الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

انسان البتہ بڑا ہی ناشکرا ہے ہم نے ہر قوم کے لئے ایک دستور مقرر کر دیا ہے

هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى

جس پر وہ چلتے ہیں پھر انہیں تمہارے ساتھ اس معاملہ میں جھگڑنا نہ چاہیئے اور اپنے رب

رَبِّكَ ۗ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ

کی طرف بلا بے شک تو البتہ سیدھے راستہ پر ہے اور اگر تجھ سے جھگڑا کریں

فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ

تو کہہ دے اللہ بہتر جانتا ہے جو تم کرتے ہو اللہ قیامت کے دن

بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾

تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۗ

کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے

اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۗ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَ

یہ سب کتاب میں لکھا ہوا ہے یہ اللہ پر آسان ہے اور

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا

اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتے ہیں جس پر اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور نہ

لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾

ان کے پاس کوئی اس کا علم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا

ربط آیات

(۶۵) زمین کی تمام اشیاء اور کشتیاں اللہ تعالیٰ نے تابع بنائی ہیں یہ اس کی مہربانی ہے۔ (۶۶) تمہاری زندگی اور موت کی باگ اسی کے قبضہ میں ہے (۶۷) مذکور الصدر اشیاء جب اسی کی عطا کی ہوئی ہیں تو اس کا شکریہ بجالانے کے لئے کوئی قانون کوئی شریعت چاہیئے اور وہ یہی ہے کہ خود انسان بندۂ خدا صحیح معنوں میں بنے اور دوسروں کو اسی کی طرف دعوت دے (۶۸) اگر اس بات پر نہ آئیں تو کہہ دو کہ اچھا اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے۔ وہ خود ہی فیصلہ فرمائے گا (۶۹) فیصلہ الٰہی کا دن قیامت ہے (۷۰) اللہ تعالیٰ کو زمین و آسمان کی ہر چیز کا پورا پورا علم ہے لہٰذا وہ صحیح فیصلہ کرے گا (۷۱) معبود من دون اللہ بنانے میں نہ کوئی اللہ تعالیٰ کی طرف سے دلیل اور نہ کوئی عقلی ثبوت ہے۔ ان بے انصافوں کا آئندہ کون مددگار ہوگا۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ

اور جب انہیں ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھ کر سنائی جائیں تو تم منکروں کے

الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۖ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ

چہروں میں ناراضگی دیکھو گے قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ انہیں ہماری

يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۗ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ

آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں کہدو کیا میں تمہیں اس سے بھی بدتر

مِنْ ذَٰلِكُمُ ۗ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ

بات بتاؤں آگ ہے کہ جس کا اللہ نے منکروں سے وعدہ کیا ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ

اور وہ بری جگہ ہے اے لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے

فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ

اسے کان لگا کر سنو جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے

اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِنْ

ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ وہ سب اس کے لئے جمع ہو جائیں اور اگر

يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ

ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے تو اسے مکھی سے چھڑا نہیں سکتے

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا اللَّهَ

عابد اور معبود دونوں ہی عاجز ہیں انہوں نے اللہ کی کچھ بھی

حَقَّ قَدْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٧٤﴾ اللَّهُ

قدر نہ کی بے شک اللہ زور والا غالب ہے فرشتوں

يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ۚ

اور آدمیوں میں سے اللہ ہی پیغام پہنچانے کے لئے چن لیتا ہے

ربطِ آیات

(۷۲) اللہ تعالیٰ کی روشن آیتیں ان پر پڑھی جائیں تو انہیں مکروہ جانتے ہیں اور پڑھنے والوں پر حملہ آور ہونا چاہتے ہیں۔ ان بے ایمانوں کا ٹھکانا دوزخ ہے (۷۳) تمہارے معبود اس قدر بے بس اور عاجز ہیں (۷۴) انہوں نے ایسے عاجزوں کو خدا کا لقب دے کر ثابت کیا کہ اللہ تعالیٰ کے نام کی ان کے ہاں کوئی قدر نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ تو بڑی طاقتور اور غالب ہستی ہے۔

ع ۹ ۱۶

خلاصہ رکوع ۱۰

(۱) غیر اللہ سے تعلق جوڑنے والوں کے ضعف کا بیان (۲) اور متقین باللہ کی کامیابی کا ذکر

ماخذ (۱) آیت ۷۳، (۲) آیت ۷۷۔

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٧٥﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے وہ ان کے اگلے اور

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٧٦﴾

پچھلے حالات جانتا ہے اور سب کاموں کا مدار اللہ پر ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا

اے ایمان والو رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی

رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۩ ﴿٧٧﴾ السجدة

بندگی کرو اور بھلائی کرو تاکہ تمہارا بھلا ہو

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ

اور اللہ کی راہ میں کوشش کرو جیسا کوشش کرنے کا حق ہے اس نے تمہیں پسند کیا ہے

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ

اور دین میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں کی

مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ

تمہارے باپ ابراہیم کا دین ہے اسی نے تمہارا نام پہلے سے مسلمان

مِنْ قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا

رکھا تھا اور اس قرآن میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ بنے

عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ

اور تم لوگوں پر گواہ بنو

فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ

پس نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو مضبوط ہو کر پکڑو

هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٧٨﴾ ع

وہی تمہارا مولیٰ ہے پھر کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار ہے

ربط آیات

(۷۵) اللہ تعالیٰ ملائکہ عظام اور انسانوں میں سے جسے چاہے رسول انتخاب کر لیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھی اللہ تعالیٰ ہی نے رسول انتخاب فرمایا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کی قدر کرنا ان سے سیکھو واللہ اعلم (۷۶) اگر تم یہ کہو کہ انہیں کیوں اس منصب کے لئے انتخاب فرمایا تو یہ اعتراض بیجا ہوگا۔ اسے سب کے حالات معلوم ہیں اس نے جسے اہل سمجھا اس درجہ پر پہنچایا (۷۷) مخالف اگر نہ مانیں تو وہ جانیں تم اے مسلمانو! اپنا یہ طرز عمل رکھو اسی میں تمہارے لئے نجات ہے (۷۸) مومنین کے طرز عمل کا بقیہ اس آیت میں ہے۔

السجدة عند الشافعی

ع ۱۰

****

ایاتها (۲۳) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۷۴) رکوعاتها

سورت مومنون مکّی ہے اور اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾

بے شک ایمان والے کامیاب ہو گئے جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ

اور جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑنے والے ہیں اور جو زکوٰۃ

فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰٓى

دینے والے ہیں اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں مگر اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾ فَمَنِ

بیویوں یا لونڈیوں پر اس لئے کہ ان میں کوئی الزام نہیں پس

ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ

جو شخص اس کے علاوہ طلب گار ہو تو وہی حد سے نکلنے والے ہیں اور جو اپنی

لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ

امانتوں اور اپنے وعدہ کا لحاظ رکھنے والے ہیں اور جو اپنی نمازوں کی

يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ

حفاظت کرتے ہیں وہی وارث ہیں جو جنت الفردوس کے

الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

وارث ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اور البتہ ہم نے انسان کو

الجزء الثامن عشر ۱۸

خلاصہ رکوع ۱ ۔ (۱) تعلق باللہ درست کرنے والوں کے اوصاف۔ (۲) اور اس تعلق کی ضرورت۔ ماخذ (۱) آیت ۱ تا ۱۱ (۲) آیت ۱۲ تا ۱۶ ۔

ربط آیات

سُورۃ المومنون

(موضوع سورۃ)

تعلق باللہ کی درستی پر دنیا اور آخرت کی عزت کا دارومدار ہے (۱ تا ۱۱) تعلق باللہ درست کرنے والوں کے اوصاف اور ان کی کامیابی کا اعلان۔

وقف لازم

✽✽✽✽✽✽✽✽✽✽✽✽✽✽

ایاتہا ۱۱۸ سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ ۲۳ رکوعاتہا ۶

سورت مومنون مکی ہے اور اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ① الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ②

بے شک ایمان والے کامیاب ہو گئے جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ③ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ

اور جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑنے والے ہیں اور جو زکوٰۃ

فٰعِلُوْنَ ④ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ⑤ اِلَّا عَلٰٓى

دینے والے ہیں اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں مگر اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ⑥ فَمَنِ

بیویوں یا لونڈیوں پر اس لئے کہ ان میں کوئی الزام نہیں پس

ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ⑦ وَالَّذِيْنَ هُمْ

جو شخص اس کے علاوہ طلب گار ہو تو وہی حد سے نکلنے والے ہیں اور جو اپنی

لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ⑧ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ

امانتوں اور اپنے وعدہ کا لحاظ رکھنے والے ہیں اور جو اپنی نمازوں کی

يُحَافِظُوْنَ ⑨ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ⑩ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ

حفاظت کرتے ہیں وہی وارث ہیں جو جنت الفردوس کے

الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑪ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

وارث ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اور البتہ ہم نے انسان کو

الجزء ۱۸ الثامن عشر ۱۸

خلاصہ رکوع ۱ - (۱) تعلق باللہ درست کرنے والوں کے اوصاف (۲) اور اس تعلق کی ضرورت۔ ماخذ (۱) آیت ۱ تا ۱۱ (۲) آیت ۱۲ تا ۱۶۔

ربط آیات

سُورۃ المؤمنون

(موضوع سورۃ)

تعلق باللہ کی درستی پر دنیا اور آخرت کی عزت کا دارومدار ہے (۱ تا ۱۱) تعلق باللہ درست کرنے والوں کے اوصاف اور ان کی کامیابی کا اعلان۔

وقف لازم

مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ

مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا — پھر ہم نے اسے حفاظت کی جگہ میں نطفہ بنا کر

مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ

رکھا — پھر ہم نے نطفہ کا لوتھڑا بنایا — پھر ہم نے لوتھڑے سے گوشت

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ

کی بوٹی بنائی — پھر ہم نے اس بوٹی سے ہڈیاں بنائیں — پھر ہم نے ہڈیوں پر

لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۗ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ

گوشت پہنایا — پھر اسے ایک نئی صورت میں بنا دیا — سو اللہ بڑی برکت والا سب سے

الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾

بہتر بنانے والا ہے — پھر تم — اس کے بعد — مرنے والے ہو

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

پھر تم — قیامت کے دن — اٹھائے جاؤ گے — اور ہم ہی نے تمہارے

فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ

اوپر — سات آسمان بنائے ہیں — اور ہم — بنانے میں

غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ

بے خبر نہ تھے — اور ہم نے — ایک اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا

فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ

پھر اسے زمین میں ٹھیرایا — اور ہم اس کے لے جانے پر بھی

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ

قادر ہیں — پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجور — اور

اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾

انگور کے باغ اگا دیئے جن میں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں اور انہی میں سے کھاتے ہو

ربط آیات

(۱۲ تا ۱۶) جس احسن الخالقین نے تمہیں مٹی سے مختلف تغیرات دے کر انسان بنایا اور پھر مرنے کے بعد وہاں اٹھائے جاؤ گے تو اسی کے ہاں حاضر کئے جاؤ گے لہٰذا خود ہی فیصلہ کر لو کہ اس کے ساتھ بہتر تعلق رکھنے کی تمہیں ضرورت ہے یا نہیں لہٰذا قاعدہ اولانسان عبید الاحسان تمہارا فرض ہے کہ تم اس کے خادم رہو۔ (۱۷) فقط انسان کو بنا کر چھوڑ نہیں دیا بلکہ اس کی ضروریات کے لئے دیکھئے کیسا سامان مہیا کیا سات آسمان بنائے۔ (۱۸) آسمان سے اندازہ کے موافق پانی نازل فرمایا اور اسے زمین میں ٹھیرایا۔ (۱۹) پھر اس پانی کے ذریعہ سے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کئے

وقف لازم

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَ

اور وہ درخت جو طور سینا سے نکلتا ہے جو کھانے والوں کے لئے روغن اور

صِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ

سالن لے کر اگتا ہے اور بے شک تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت ہے

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

کہ ہم تمہیں ان کے پیٹ کی چیزوں میں سے پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے

كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو کھاتے ہو اور ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی

تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

کئے جاتے ہو اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کے پاس بھیجا پھر اس نے

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا

کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں پھر تم کیوں

تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

نہیں ڈرتے سو اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ یہ بس تم ہی

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ

جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا

عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا

ہے اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے بھیج دیتا ہم نے اپنے

بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ ج اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ۢ بِهٖ

پہلے باپ دادا سے یہ بات کبھی نہیں سنی یہ تو بس ایک دیوانہ آدمی

جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ

ہے پس اس کا ایک وقت تک انتظار کرو کہا اے میرے رب تو میری مدد کر

رابطہ آیات

(۲۰) اور طور سینا سے ایک درخت اگایا جس سے تیل نکلتا ہے جو سالن کا کام دیتا ہے (۲۱) اسی حیات کے علاوہ جانوروں کو پیدا کیا جن کا دودھ پیتے ہو کئی طرح کا نفع اٹھاتے ہو اور بعض کو ذبح کر کے کھاتے ہو (۲۲) جانوروں اور کشتیوں پر سواری بھی کرتے ہو۔ نتیجہ: جس مالک نے تم پر مذکورۃ الصدر احسانات کئے ہیں تمہارا حق نہیں ہے کہ اس کی غلامی سے ایک انچ باہر جاؤ۔ فاعتبروا یا اولی الابصار (۲۳) ہم نے حضرت نوح علیہ السلام کو اعبدوا اللہ کا پیغام دے کر بھیجا۔ (۲۴) کفار کے سرداران قوم نے ایک بدگمانی کر کے اطاعت سے انکار کیا (۲۵) (نعوذ باللہ) یہ تو پاگل معلوم ہوتا ہے۔ ذرا دیکھو کیا ہوتا ہے۔

خلاصہ رکوع ۲ تذکیر بایام اللہ جن لوگوں نے تعلق باللہ درست نہیں کیا انہیں ذلیل ہونا پڑا۔ ماخذ آیات ۲۳ تا ۳۰۔

ع ۲

بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٢٦﴾ فَأَوْحَيْنَآ إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا

کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے پھر ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری آنکھوں کے سامنے

وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَآءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ فَاسْلُكْ فِيهَا

اور ہمارے حکم سے کشتی بنا پھر جب ہمارا حکم آپہنچے اور تنور ابلنے لگے پس تو کشتی میں

مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ

ہر چیز کا جوڑا نر مادہ اور اپنے گھروالوں کو بٹھالے مگران میں سے

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوٓا ۚ

وہ شخص جس کے لئے پہلے فیصلہ ہوچکا ہے اور ظالموں کے معاملہ میں مجھ سے بات نہ کر

إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ

بے شک وہ غرق کئے جائیں گے پھر جب تو اور جو تیرے ساتھ ہے

عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ

کشتی پر چڑھ بیٹھو تو کہہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں ظالموں سے

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا

چھوڑایا اور کہہ اے میرے رب مجھے برکت کے ساتھ اتار

مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

اور تو بہتر اتارنے والا ہے اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں

وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ

بیشک ہم تو آزمایش کرنے والے تھے پھر ہم نے ان کے بعد ایک

قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ أَنِ

دوسرا دور پیدا کیا پھر ان میں بھی انہیں میں سے ایک رسول بھیجا کہ

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾ ع

اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں پھر تم کیوں نہیں ڈرتے

ربطِ آیات

(۲۶) نوح علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں فریاد کی (۲۷) اس کے جواب میں کشتی بنانے کا حکم ہوا اور یہ بھی فرمان ہوا کہ جب تنور غضب الٰہی سے جوش میں آئے تو مندرجہ ذیل چیزوں کو کشتی میں سوار کردیں۔ اور ظالموں کی کوئی سفارش نہ کریں (۲۸) کشتی پر سوار ہوکر یہ دعا پڑھیں (۲۹) اور دعا کرے کہ اے اللہ میرا کشتی سے نزول بابرکت ہو (۳۰) اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں ہم اس قوم نوح سے امتحان لینے والے تھے کہ وہ ہمارے داعی کے ساتھ کیا سلوک کرتی ہے (۳۱) ان کے بعد ہم نے ایک اور نسل پیدا کی۔ یعنی قوم ہود علیہ السلام۔ (۳۲) ان کے ہاں بھی رسول بھیجا۔ اور وہی پہلا پیغام لے کر آیا کہ ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کرو اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں

خلاصہ رکوع ۳ ۔ قوم ہود علیہ السلام
جس دیگر لوگوں نے اپنا تعلق با شرارت
ختم کیا انہیں صفایا کیا گیا۔
ماخذ آیت ۴۱

ربطِ آیات

(۳۳) ہود علیہ السلام کی قوم میں سے سرداران کفار نے کہا یہ نبی کیسے ہو سکتا ہے۔ یہ تو تمہاری طرح ایک انسان ہے (۳۴) اپنے ایسے انسان کی اطاعت میں کوئی فائدہ نہیں ہے (۳۵) یہ عجیب باتیں کرتا ہے کہ مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جاؤ گے (۳۶) یہ بہت ہی بعید از قیاس بات ہے (۳۷) ہمارے دنیا کی زندگی کے اور کوئی زندگی نہیں ہے (۳۸) خدا تعالیٰ کی طرف سے بعث بعد الموت کی اطلاع دینا خدا پر افترا باندھنا ہے ہم اس بات کے ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں (۳۹) ہود علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں فریاد کی (۴۰) قوم کی تباہی کا جواب ملا۔

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ

اور اس کی قوم کے سرداروں نے کہا جنہوں نے کفر کیا تھا اور قیامت کی آمد کو جھٹلاتے

الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا

تھے اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودہ کر رکھا تھا کہ یہ بس تمہیں جیسا

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ

آدمی ہے وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے

مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَئِنْ أَطَعْتُم بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ

جو تم پیتے ہو اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کی فرمانبرداری کی تو بے شک

إِذًا لَّخَاسِرُونَ ﴿٣٤﴾ أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ

تم گھاٹے میں پڑ گئے کیا تمہیں وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور

تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ ﴿٣٥﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ

مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم نکالے جاؤ گے بہت ہی بعید بہت ہی بعید

لِمَا تُوعَدُونَ ﴿٣٦﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ

بات ہے جو تم سے کہی جاتی ہے ہماری صرف یہی دنیا کی زندگی ہے مرتے

وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٣٧﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ

اور جیتے ہیں اور ہم اٹھائے نہیں جائیں گے بس یہ ایک ایسا شخص ہے

افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾

جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے اور ہم اسے ماننے والے نہیں ہیں

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ

کہا اے میرے رب میری مدد کر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے فرمایا تھوڑی دیر کے بعد یہ خود نادم

نَادِمِينَ ﴿٤٠﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً

ہوں گے پھر انہیں ایک سخت آواز نے سچے وعدہ کے موافق آ پکڑا پھر ہم نے انہیں خس و خاشاک کر دیا

فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

پھر ظالموں پر اللہ کی پھٹکار رہے — پھر ہم نے ان کے بعد اور بہت سے

قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا

دور پیدا کئے — کوئی جماعت نہ اپنے وقت سے آگے بڑھ سکتی ہے نہ

يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ

پیچھے ہٹ سکتی ہے — پھر ہم اپنے رسول لگاتار بھیجتے رہے — جب کوئی رسول

اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّ

اپنی قوم کے پاس آیا وہ اسے جھٹلاتی ہی رہی پھر ہم بھی ایک کے بعد دوسری کو ہلاک کرتے گئے اور

جَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ

ہم نے ان کو افسانے بنا دیئے — پھر ان لوگوں پر پھٹکار رہے جو ایمان نہیں لاتے — پھر

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ۬ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ

ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی — ہارون کو — اپنی نشانیاں اور کھلی سند

مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

دے کر — فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا پھر انہوں نے تکبر کیا اور — وہ

عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا

سرکش لوگ تھے — پھر کہا کیا ہم اپنے جیسے دو شخصوں پر ایمان لائیں — جن کی قوم

لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾

ہماری غلامی کر رہی ہو — پھر ان دونوں کو جھٹلایا — پھر ہلاک کر دیئے گئے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا

اور البتہ ہم نے — موسیٰ کو کتاب دی تھی — تاکہ وہ ہدایت پائیں — اور ہم نے

ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ

مریم کے بیٹے اور اس کی ماں کو نشانی بنایا تھا اور انہیں ایک ٹیلہ پر جگہ دی جہاں ٹھہرنے کا موقع اور

ربطِ آیات

(۴۱) ہلاکت کا وعدۂ الٰہی پورا ہو گیا (۴۲) ان کے بعد اور کئی ملتیں ہم نے پیدا کیں (۴۳) کوئی جماعت اپنے وقت معین سے آگے پیچھے نہیں ہوتی (۴۴) پھر ہم نے پے در پے رسول بھیجے جب کبھی کسی امت کے پاس رسول آیا تو اس امت نے رسول کو جھٹلایا اسی بناء پر تمام جھٹلانے والی امتیں یکے بعد دیگرے تباہ ہو گئیں سلسلے بے ایمانوں کیلئے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے یکساں دوری ہے (۴۵) پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو نبی بنا کر بھیجا اور انہیں معجزات بھی عطا فرمائے (۴۶) فرعون اور اس کی قوم کے سرداروں کی طرف لیکن فرعون نے بھی تعمیل حکم سے انکار کیا اور تکبر بےجا اختیار کیا۔ (۴۷) وہی پہلی قوموں والا عذر پیش کیا کہ کیا ہم انسانوں کی اتباع کریں؟ یہ عذر بھی بتایا کہ رسولوں کی قوم ہماری غلام ہے (۴۸) یہ لوگ بھی تکذیب کے باعث ہلاک ہوئے (۴۹) موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے کتاب دی۔

مَعِينٍ ﴿٥٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا

پانی جاری تھا — اے رسولو! — ستھری چیزیں کھاؤ — اور — اچھے

صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ

کام کرو — بے شک میں جانتا ہوں جو تم کرتے ہو — اور بے شک یہ تمہاری جماعت

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا

ایک ہی جماعت ہے — اور میں تم سب کا رب ہوں پس مجھ سے ڈرو — پھر انہوں نے

اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾

اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا — ہر ایک جماعت اس ٹکڑے پر جو ان کے پاس ہے خوش ہونے والے ہیں

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا

پھر ایک وقت تک انہیں اپنے نشہ میں پڑا رہنے دو — کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم

نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿٥٥﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي

انہیں مال اور اولاد میں ترقی دے رہے ہیں — انہیں فائدہ پہنچانے میں جلدی

الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ

کر رہے ہیں — بلکہ یہ نہیں سمجھتے — بے شک جو اپنے رب کی ہیبت سے

رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾

ڈرنے والے ہیں — اور جو اپنے رب کی آیتوں پر — ایمان لاتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ

اور جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے — اور جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں

مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾

اور ان کے دل اس سے ڈرتے ہیں — کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾

یہی لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور وہی نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں

ع ۳

خلاصہ رکوع ۳ تمام انبیاء علیہم السلام کا نصب العین ہے (۲) تنازع تعلیم یکساں اور مقصد تعلق باللہ کی اصلاح ماخذ آیات ۵۰-۵۲ و آیت ۵۳-

ربطِ آیات

(۵۰) پہلے انبیاء علیہم السلام کی طرح اللہ تعالیٰ نے ابن مریم اور مریم علیہا السلام کو بھی آیۃ من آیات اللہ بنایا۔ لیکن جس طرح پہلے انبیاء علیہم السلام کی بے قدری کی گئی اسی طرح ان کی بھی بے قدری کی گئی لوگوں نے ان کے واقع اور تعلیم سے صحیح فائدہ نہ اٹھایا۔ اور پہلوں کی طرح شامتِ اعمال میں تباہ ہوئے۔ واللہ اعلم۔

(۵۱-۵۲) تمام انبیاء علیہم السلام کی زندگی کا نصب العین یہ ہے (۱) طیبات کا استعمال کرنا (۲) عمل صالح کرنا (۳) اللہ تعالیٰ سے تعلق درست کرنا وانا ربکم فاعبدون (۱)

(۵۳) اس ایک دین الٰہی کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور ہر ایک جماعت اپنے ہی ٹکڑے پر خوش ہے اس کے خلاف کوئی بات سننے کے لئے تیار نہیں (۵۴) لہٰذا انہیں اس گمراہی میں پڑے رہنے دیجئے (۵۵-۵۶) کیا ان کا خیال ہے کہ مال اور اولاد کی فراوانی ان کے حق میں نیکی ہے بلکہ یہ بھی ایک طرح کا عذاب ہے لیکن یہ لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔

(۵۷ تا ۶۱) ان اوصاف حمیدہ والے اللہ کے بندے اعمال صالح کی طرف جلدی قدم بڑھاتے ہیں اور یہ حضرات ان ہی اعمال صالح کی برکت سے جنت میں پیشقدمی کرنے والے ہونگے۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ

اور ہم کسی پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ

بولے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا بلکہ ان کے دل اس سے بے ہوشی میں پڑے

مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا

ہوئے ہیں اور اس کے سوا ان کے اور بھی کام ہیں کہ جنہیں وہ کیا کرتے

عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ

ہیں یہاں تک کہ جب ہم ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں

اِذَا هُمْ يَجْــَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْــَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا

پکڑیں گے فوراً وہ چلائیں گے آج کے دن مت چلاؤ بے شک تم ہم سے

تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ

چھڑائے نہ جاؤ گے تمہیں میری آیتیں سنائی جاتی تھیں پھر تم

عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ

ایڑیوں پر الٹے بھاگتے تھے غرور میں آکر اسے

سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ

کہانی سمجھ کر چلے جایا کرتے تھے کیا انہوں نے اس ارشاد میں غور ہی نہیں کیا یا ان کے

مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا

پاس ایسی بات آئی ہے جو ان کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی یا یہ لوگ اپنے

رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ

رسول کو پہچانتے نہیں تب یہ اس کے منکر ہیں یا کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے

بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾

بلکہ رسول ان کے پاس حق بات لے کر آیا ہے اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں

ربط آیات

(۶۲) ہم کب چاہتے ہیں کہ سارے ایک جیسے اعمال صالح کریں نہیں ہر شخص اپنی استعداد کے موافق ہماری کتاب لوح محفوظ ہر ایک کے اعمال کی ٹھیک صحیح مقدار بتلا دے گی (۶۳) ان کفار کے قلوب ایسی باتوں سے غافل ہیں ان کے اعمال مومنین کے اعمال سے مختلف ہیں (۶۴) جب ان کے آسودہ حالوں کو عذاب میں مبتلا کریں گے اس وقت یہ چیخیں گے (۶۵) اس دن یہ جواب ملے گا (۶۶) ہمارے احکام تمہیں سنائے جاتے تھے اور تم ماننے سے انکار کرتے تھے (۶۷) ہمارے احکام کو ماننا اپنی کسر شان سمجھتے تھے (۶۸) اس قرآن حکیم میں ان لوگوں نے کیوں غور نہیں کیا۔ کیا ان کے پاس ایسی نئی چیز آئی ہے جو ان کے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی (۶۹) کیا اپنے رسول کو صداقت دیانت امانت شرافت کے لحاظ سے یہ نہیں پہچانتے (۷۰) کیا (نعوذ باللہ) نبی کو پاگل خیال کرتے ہیں۔ وہ مجنون نہیں ہے بلکہ سچی باتیں سناتا ہے اور یہ لوگ سچ سے نفرت کرنے والے ہیں۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ

اور اگر حق ان کی خواہشوں کے مطابق ہوتا تو آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں

وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

ہے درہم برہم ہوگیا ہوتا بلکہ ہم نے تو ان کی نصیحت انہیں پہنچادی ہے سو وہ اپنی نصیحت سے

مُعْرِضُونَ ﴿٧١﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَ

منہ موڑنے والے ہیں کیا تو ان سے کچھ اجرت مانگتا ہے سو تیرے رب کی اجرت بہتر ہے اور

هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلٰى صِرٰطٍ

وہی سب سے بہتر روزی دینے والا ہے اور بے شک تو انہیں سیدھے راستہ کی طرف

مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ

بلاتا ہے اور جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے سیدھے

الصِّرٰطِ لَنٰكِبُونَ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ

راستہ سے ہٹنے والے ہیں اور اگر ہم ان پر رحم کرکے ان کی تکلیف کو دور

ضُرٍّ لَلَجُّوا فِي طُغْيٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنٰهُمْ

کردیں تو بھی وہ اپنی سرکشی میں گمراہ ہی پڑے رہیں گے اور البتہ ہم نے انہیں

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾

عذاب میں مبتلا بھی کیا پھر بھی اپنے رب کے سامنے عاجزی نہ کی اور نہ گڑگڑائے

حَتّٰى إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا

یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھولا تو

هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾ ع وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ

فوراً اس میں ناامید ہوگئے اور اسی نے تمہارے کان

وَالْأَبْصٰرَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

اور آنکھیں اور دل بنائے ہیں تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو

ربط آیات

(۷۱) اگر نازل شدہ واقعہ حق ان کے خیال کے تابع ہوتا۔ تو زمین و آسمان میں فساد پھیل جاتا (۷۲) کیا حق سے اعراض کرنے کا یہ باعث ہے کہ آپ ان سے مزدوری مانگتے ہیں۔ ہرگز نہیں آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کا اجر بہتر ہے (۷۳) آپ تو انہیں سیدھے راستے کی طرف دعوت دیتے ہیں (۷۴) آخرت سے انکار کرنے والے سیدھے راستہ سے بھٹکنے والے ہیں (۷۵) اگر ان پر رحم کھا کر موجودہ عذاب قحط ان سے ہٹا بھی دیں تو بھی یہ ممنونِ احسان نہیں ہوں گے بلکہ اپنی سرکشی میں بڑھیں گے۔ (۷۶) ہم نے انہیں عذاب میں مبتلا کیا۔ لیکن یہ لوگ پھر بھی اللہ تعالیٰ کی طرف مائل نہیں ہوئے۔ (۷۷) جس وقت ہم سخت عذاب کا دروازہ ان پر کھولیں گے اس وقت متحیر ہو کر رہ جائیں گے۔ (۷۸) اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے تمہیں کان آنکھیں اور دل بنا کر دیئے۔

ربع

خلاصہ رکوع ۵ - تذکیر بآلاء اللہ سے تسلی باللہ کی طرف توجہ۔
ماخذ آیت ۷۸۔ ۹۰۔

ع ۴ / ۴

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۷۹﴾

اور اسی نے تمہیں زمین میں پھیلا رکھا ہے اور اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ

اور وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور رات اور دن کا بدلنا اسی کے اختیار میں ہے

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿۸۱﴾

سو کیا تم نہیں سمجھتے بلکہ وہی کہتے ہیں جو پہلے لوگ کہتے تھے

قَالُوا أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿۸۲﴾

کہتے ہیں کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کئے جائیں گے

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَٰذَا

اس کا تو ہم سے اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے وعدہ ہوتا چلا آیا ہے یہ صرف

إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ

اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ان سے پوچھو یہ زمین اور جو کچھ

فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا

اس میں ہے کس کا ہے اگر تم جانتے ہو وہ فوراً کہیں گے اللہ کا ہے کہہ دو پھر تم کیوں

تَذَكَّرُونَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

نہیں سمجھتے ان سے پوچھو ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا

الْعَظِيمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْ

مالک کون ہے وہ فوراً کہیں گے اللہ ہے کہہ دو کیا پھر تم اللہ سے نہیں ڈرتے ان سے پوچھو

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

کہ ہر چیز کی حکومت کس کے ہاتھ میں ہے اور وہ بچا لیتا ہے اور اس سے کوئی نہیں بچا سکتا

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ﴿۸۹﴾

اگر تم جانتے ہو وہ فوراً کہیں گے اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے کہہ دو پھر تم کیسے دیوانے ہو رہے ہو

ربطِ آیات

(۷۹) اسی نے تمہیں زمین میں پیدا کیا۔ (۸۰) تمہاری زندگی اور موت اور دن رات کا یکے بعد دیگرے آنا جانا یہ سارا انتظام اسی کے قبضہ میں ہے (۸۱) ان باتوں کو سن کر پہلے لوگوں کا سا جواب دیتے ہیں (۸۲) کیا مرنے کے بعد حساب و کتاب کے لئے اٹھ سکتے ہیں۔ جب اٹھنا نہیں تو پھر ان جکڑ بندیوں میں مقید ہو کر رہنے کی کیا ضرورت ہے (۸۳) اس قسم کے وعدے پہلے ہمارے باپ دادا کو بھی دیئے گئے یہ قرآن منزل من اللہ نہیں ہے پہلے لوگوں کے قصے جمع کر رکھے ہیں (۸۴-۸۵) اگر یہ سوال کیا جائے تو یقیناً جواب دیں گے کہ یہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ کی ہیں تو کیا پھر تمہیں اس کی غلامی کی ضرورت نہیں ہے۔

(۸۶) بتلاؤ کہ سات آسمانوں اور عرش عظیم کا رب کون ہے (۸۷) جب یہ چیزیں اللہ تعالیٰ کی ہیں تو اس سے اپنا تعلق کیوں نہیں جوڑتے اور اس سے کیوں نہیں ڈرتے (۸۸-۸۹) جب ہر چیز کا اسے بادشاہ مانتے ہو تو پھر عقل پر کونسا جادو ہو گیا ہے اس سے اپنا تعلق درست کیوں نہیں کرتے اور اس کا فرمان کیوں نہیں مانتے۔

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ

بلکہ ہم نے تو ان کے پاس حق بات پہنچادی اور بیشک وہ البتہ جھوٹے ہیں اللہ نے کوئی بھی

مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ

بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی معبود ہی ہے اگر ہوتا تو ہر

اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

خدا اپنی بنائی ہوئی چیز کو الگ لے جاتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا اللہ پاک ہے

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا

جو یہ بیان کرتے ہیں غائب اور حاضر سب کا جاننے والا ہے وہ بہت بلند ہے اس سے جسے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ

یہ شریک بناتے ہیں کہہ دو اے میرے رب اگر تو مجھے دکھائے وہ چیز جس کا انہیں وعدہ دیا جارہا ہے تو اے

فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ

میرے رب مجھے ظالموں میں شامل نہ کر اور ہم اس پر قادر ہیں کہ تجھے

مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ

دکھا دیں جو ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے بُری بات کے جواب میں وہ کہو جو بہتر ہے

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

ہم خوب جانتے ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں اور کہو اے میرے رب میں شیطانی خطرات سے

هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾

تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ شیطان میرے پاس آئیں

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے گی تو کہے گا اے میرے رب مجھے پھر بھیج دے

لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ

تاکہ جسے میں چھوڑ آیا ہوں اس میں نیک کام کروں ہرگز نہیں ایک بات ہی بات ہے جسے یہ

ربطِ آیات

(۹۰) بلکہ ہم تو ان کے پاس حق تک لائے ہیں، اور حق کے جھٹلانے کی وجہ سے جھوٹے ہیں (۹۱) خدا تعالیٰ بیٹے اور دوسرے شریک سے پاک ہے (۹۲) وہ ہر غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔ وہ شریکوں سے بلند و برتر ہے۔ (۹۳) انہیں میرے سامنے عذاب دے (۹۴) اے اللہ مجھے ان میں شامل نہ فرما (۹۵) ہم تیرے سامنے انہیں عذاب دینے پر قادر ہیں (۹۶) اب صبر کیجئے اور ان کی برائی کا جواب برائی سے نہ دیجئے (۹۷-۹۸) شیطانی شر سے بچنے کے لئے یہ دعا کیجئے۔ (۹۹-۱۰۰) موت کے وقت حقیقت ان پر کھل جائے گی پھر یہ تمنا کریں گے اور منظور نہیں ہوگی۔

ع ۵

خلاصہ رکوع ۶ - (۱) استحقاق بالذات توڑنے والوں کا یوم للمجازاۃ میں احساس (۲) اور طریق نیسد۔

ماخذ آیت (۱) ۱۰۲ (۲) ۱۰۳-۱۰۴ -

قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

کہہ رہا ہے اور ان کے آگے قیامت تک ایک پردہ پڑا ہوا ہے

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ

پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن ان میں نہ رشتہ داریاں رہیں گی اور

وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

نہ کوئی کسی کو پوچھے گا پھر جن کا پلہ بھاری ہوا تو وہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

فلاح پائیں گے اور جن کا پلہ ہلکا ہوگا تو وہی یہ لوگ ہوں گے جنہوں نے

الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ

اپنا نقصان کیا ہمیشہ جہنم میں رہنے والے ہوں گے ان کے

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى

مونہوں کو آگ جھلس دے گی اور وہ اس میں بدشکل بنے والے ہوں گے کیا تمہیں ہماری آیتیں نہیں

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا

سنائی جاتی تھیں پھر تم انہیں جھٹلاتے تھے کہیں گے اے ہمارے رب ہم پر ہماری

شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْهَا

بدبختی غالب آگئی تھی اور ہم لوگ گمراہ تھے اے رب ہمارے ہمیں اس سے نکال دے

فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا

اگر پھر کریں تو بے شک ہم ظالم ہوں گے فرمائے گا اس میں پھٹکارے ہوئے پڑے رہو اور

تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِىْ يَقُوْلُوْنَ

مجھ سے نہ بولو میرے بندوں میں سے ایک گروہ تھا جو کہتے تھے

رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے

ربطِ آیات

(۱۰۱) نفخۂ ثانیہ کے وقت کوئی نسبی تعلق انہیں کام نہیں دے گا ہر شخص کو اپنی فکر ہوگی (۱۰۲-۱۰۳) طریق فیصلہ یہ ہوگا کہ جن کے نیک اعمال کا پلہ بھاری ہوگا وہ نجات پاجائیں گے اور جن کے نیک اعمال کا پلہ ہلکا ہوگا وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے نفسوں کو خسارے میں ڈالا وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے (۱۰۴) دنیا میں تعلق باللہ درست نہ کرنے والوں کے چہروں کو آگ جھلس دے گی اور وہ بدصورت ہوں گے (۱۰۵) کیا تم اس جرم کے مجرم نہیں ہو؟ (۱۰۶) بے شک ہم مجرم ہیں (۱۰۷) یہاں سے نکال اور دنیا میں بھیج۔ پھر یہ جرم نہیں کریں گے (۱۰۸) ذلیل ہوکر اسی جہنم میں رہو۔ اور مجھ سے کلام مت کرو (۱۰۹-۱۱۰) دنیا میں تم میری یاد کرنے والوں پر تمسخر اڑایا کرتے تھے ان پر استہزا کرنے میں اتنے محو ہوئے کہ میری یاد بھی بھول گئے۔

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِىْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ

سو تم نے ان کی ہنسی اڑائی یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھی بھلادی اور تم ان سے

تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّىْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ

ہنسی ہی کرتے رہے آج میں نے انہیں ان کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہی

هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِى الْاَرْضِ عَدَدَ

کامیاب ہوئے فرمائے گا تم زمین پر گنتی کے کتنے

سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ

برس رہے کہیں گے ایک دن یا اس سے بھی کم رہے ہیں پس آپ گنتی

الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

کرنیوالوں سے پوچھ لیں فرمائے گا تم اس میں بہت نہیں تھوڑا ہی رہے ہو کاش کہ تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ

سمجھ لیتے سو کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں نکما پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم

اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ

ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے سو اللہ بہت ہی عالیشان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے اس کے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ

سوا اور کوئی معبود نہیں عرش عظیم کا مالک ہے اور جس نے اللہ کے ساتھ اور

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ

معبود کو پکارا جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا حساب اسی کے

عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ

رب کے ہاں ہوگا بے شک کافر نجات نہیں پائیں گے اور کہو

رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

اے میرے رب معاف کر اور رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے

ربطِ آیات

(۱۱۱) آج اس دنیا کے صبر کے باعث وہ کامیاب ہونے والے ہیں (۱۱۲) اے کافرو! بتلاؤ کہ زمین میں کتنے سال زندگی بسر کی (۱۱۳) ایک دن سالم یا اس کا بھی کوئی حصہ ہی رہے ہیں۔ (۱۱۴) واقعی تم تھوڑا سا وقت رہے ہو۔ کاش اس بات کو تم دنیا میں سمجھتے (۱۱۵) کیا تم نے خیال کیا تھا کہ تمہاری پیدائش بے غرض پر ہوئی ہے اس کا کوئی مقصد نہیں ہے اور تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے (۱۱۶) اللہ تعالیٰ لغو کاموں کے کرنے سے بلند و برتر ہے (۱۱۷) آخری فیصلہ سن لیجئے کہ مشرک ہرگز نجات نہیں پائیں گے (۱۱۸) اے مخاطب یہ دعا کیا کر۔ کہ اے اللہ تیری عبودیت کا حق ادا کرنے میں جو قصور سرزد ہوئے ہوں انہیں معاف فرما اور آئندہ مزید رحمت عطا فرما تیرا نام نامی و اسم گرامی ارحم الراحمین ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم۔

ع ۶

آیاتها ۶۴ — (۲۴) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ — (۱۰۲) — رکوعاتها ۹

سورۂ نور مدنی ہے اور اس میں ۶۴ آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اس کے احکام ہم نے ہی فرض کئے ہیں اور ہم نے اس میں صاف

لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۱ اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ

صاف آیتیں نازل کی ہیں تاکہ تم سمجھو بدکار عورت اور بدکار مرد سو دونوں میں سے ہر ایک

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّ لَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ

کو سو سو دُرّے مارو اور تمہیں اللہ کے معاملہ میں ان پر ذرا

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ

رحم نہ آنا چاہیے اگر تم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو

وَ لْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲ اَلزَّانِيْ

اور ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہیے بدکار مرد

لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ؗ وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَاۤ اِلَّا

سوائے بدکار عورت یا مشرکہ کے نکاح نہیں کرے گا اور بدکار عورت سے سوائے بدکار مرد یا

زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَ الَّذِيْنَ

مشرک کے اور کوئی نکاح نہیں کرے گا اور ایمان والوں پر یہ حرام کیا گیا ہے اور جو لوگ

يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں اور پھر چار گواہ نہیں لاتے

فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّ لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً

تو انہیں اسی دُرّے مارو اور کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو

ربطِ آیات

سورۃ النور

موضوع سورۃ

قانون انسداد بداخلاقی

(۱) ہم نے اس سورت میں نہایت واضح احکام نازل فرما کر فرض کئے ہیں۔ (۲) غیر شادی شدہ زانی مرد اور عورت کی یہ سزا ہے جرم ثابت ہونے کے بعد سزا میں رعایت نہ ہونے پائے ورنہ انسداد جرم نہیں ہو سکے گا (۳) بداخلاق کو شرفا کی جماعت سے خارج کر دیا جائے۔

خلاصہ رکوع ۱۔ بداخلاقی ثابت ہونے کے بعد سزا میں رعایت نہ کی جائے (۲) بداخلاق کو جماعت شرفا سے خارج کر دیا جائے (۳) تہمت جرم میں پوری تحقیق ہو۔ اگر تہمت لگانے والا ثبوت نہ دے تو اسے سزا دی جائے۔ مأخذ (۱) آیت ۲ (۲) آیت ۳ (۳) آیت ۴

أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ

اور وہی لوگ نافرمان ہیں — مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ

ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥﴾ وَالَّذِينَ

کرلی اور درست ہوگئے تو بے شک اللہ بھی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے اور جو لوگ

يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ

اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور ان کے لئے سوائے اپنے اور کوئی گواہ نہیں

فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ

تو ایسے شخص کی گواہی کی یہ صورت ہے کہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھاکر گواہی دے کہ بے شک

الصَّادِقِينَ ﴿٦﴾ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ

وہ سچا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر

كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٧﴾ وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ

وہ جھوٹا ہے اور عورت کی سزا کو یہ بات دور کردے گی کہ

تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٨﴾ وَ

اللہ کو گواہ کرکے چار مرتبہ کہے کہ بے شک وہ سراسر جھوٹا ہے اور

الْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ

پانچویں مرتبہ کہے کہ بے شک اس پر اللہ کا غضب پڑے اگر وہ

الصَّادِقِينَ ﴿٩﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَ

سچا ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور

أَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾ ع إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ

یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے (تو کیا کچھ نہ ہوتا) بے شک جو لوگ یہ طوفان لائے ہیں تم ہی

عُصْبَةٌ مِنْكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ

میں سے ایک گروہ ہے تم اسے اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہے

ربطِ آیات

(۴) اگر بداخلاقی کی تہمت لگانے والا ثبوت بہم نہ پہنچائے تو اسے سزا دی جائے اور اسے شرفا کی جماعت سے گرا دیا جائے (۵) اس کے بعد جو اپنی اصلاح کرلیں تو انہیں پھر شرفا کی جماعت میں شامل کرلیا جائے۔ (۶-۷) مرد اگر اپنی بیوی پر بداخلاقی کی تہمت لگائے اگر اس کے ثبوت کے گواہ نہ ہوں تو یہ طریقہ اختیار کیا جائے (۸-۹) عورت اگر اس تہمت کی مدافعت کرنا چاہے تو یوں کرسکتی ہے (۱۰) اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شاملِ حال نہ ہوتا تو ابھی اللہ تعالیٰ ان دونوں میاں بیوی میں سے ایک کا پردہ فاش کردیتا اور اس کا جھوٹ ثابت ہوجاتا۔ لیکن رحمتِ الٰہی نے ڈھانپ لیا ہے۔ ممکن ہے اس وقت بھی سزا سے بچ جائے اور آئندہ خالص توبہ مجرم کو نصیب ہوجائے اور آخرت کے عذاب سے بھی بچ جائے۔

ع ۱ / ۷

خلاصہ رکوع ۲
واقعہ افک تمہید قانونِ حجاب
ماخذ آیت ۱۱

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ

ان میں سے ہر ایک کے لئے بقدرِ عمل گناہ ہے اور جس نے ان میں سے سب سے

مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾ لَّوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ

زیادہ حصہ لیا اس کے لئے بڑا عذاب ہے جب تم نے یہ بات سنی تھی تو مسلمان مردوں

الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ

اور مسلمان عورتوں نے اپنے لوگوں کے ساتھ نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ

مُّبِينٌ ﴿١٢﴾ لَّوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ

بہتان ہے یہ لوگ اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے پھر جب

يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٣﴾

وہ گواہ نہ لائے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور دنیا اور آخرت میں اس کی رحمت نہ ہوتی

لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾ إِذْ

تو اس چرچا کرنے میں تم پر کوئی بڑی آفت پڑتی جب

تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم مَّا لَيْسَ

تم اسے اپنی زبانوں سے نکالنے لگے اور اپنے مونہوں سے وہ بات کہنی شروع کر دی جس کا تمہیں

لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا ۖ وَهُوَ عِندَ اللَّهِ

علم بھی نہ تھا اور تم نے اسے ہلکی بات سمجھ لیا تھا حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک

عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا

بڑی بات ہے اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں تو اس کا منہ سے

أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾

نکالنا بھی لائق نہیں سبحان اللہ یہ بڑا بہتان ہے

ربطِ آیات

(۱۱) واقعہ افک کو بُرا مت خیال کرو۔ اس میں ایک حکمت ہے (کیونکہ اس سے قانون حجاب کی ضرورت عوام الناس کی سمجھ میں آجائے گی) جب اجنبی مرد کے ساتھ ایک تھوڑے سے وقت میں ازواجِ مطہرات میں سے کوئی علیحدہ ہوئی تو متہمین نے جھٹ تہمت لگا دی ظاہر ہے کہ ان حالات میں آئندہ ایسے موقعے پر اور کون سی عورت بچ سکتی ہے لہٰذا اس قسم کے تخلیہ کا انسداد قانوناً کر دیا جائے تاکہ لاکھوں کو اس قسم کی شرارت کرنے کا موقع ہی نہ مل سکے۔ واللہ اعلم۔ (۱۲) تم نے ایک اڑتی ہوئی خبر سُن کر فوراً تصدیق کیوں کر لی تمہیں سابق علم اور حضرت عائشہؓ کی پاکدامنی کے باعث فوراً یہ کہنا چاہئے تھا کہ یہ صریح جھوٹ ہے (۱۳) اگر وہ سچے تھے تو چار گواہ قانوناً کیوں نہ لائے (۱۴) اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شاملِ حال نہ ہوتا تو تمہیں بہت بڑا عذاب ہوتا (۱۵) تم اپنے منہ سے یہ بات کہتے تھے اور اسے معمولی خیال کرتے تھے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ بہت بڑی چیز تھی (کیونکہ اس سے سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عزت پر بدنما داغ لگ رہا تھا) (۱۶) تم نے یہ خبر سُن کر یہ رائے کیوں نہ قائم کی کہ یہ بہتان عظیم معلوم ہوتا ہے ہمیں اس معاملے میں لب کشائی کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا اگر تم ایمان دار ہو

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے بے شک جو لوگ

يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ

چاہتے ہیں کہ ایمان داروں میں بدکاری کا چرچا ہو ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَ

نہیں جانتے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور

اَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا

یہ کہ اللہ نرمی کرنے والا مہربان ہے (تو کیا کچھ نہ ہوتا) اے ایمان والو شیطان

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ

کے قدموں پر نہ چلو اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلے گا

فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

سو وہ تو اسے بے حیائی اور بری باتیں ہی بتائے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی

وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی کبھی بھی پاک صاف نہ ہوتا اور لیکن اللہ

يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ

جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے اور تم میں سے

اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْۤا اُولِى الْقُرْبٰى

بزرگی اور کشائش والے اس بات پر قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں

ربطِ آیات

(۱۷) بغیر تحقیق کے غلط خبریں اڑانے پھرنے کی حرکت پھر کبھی نہ کرنا (۱۸) اور اللہ تعالیٰ تمہیں کھلے کھلے احکام دے رہا ہے اللہ تعالیٰ ان حکمتوں سے پورا آگاہ ہے (۱۹) مومنوں کے متعلق اس قسم کی غلط خبریں پھیلانے والوں کی یہ سزا ہے (۲۰) اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت شاملِ حال نہ ہوتی تو فوراً عذاب آتا (۲۱) جو طریقہ بالا رحمٰن نے سکھلایا ہے اس کا اتباع کیا کریں اور شیطانی لغا کی تابعداری نہ کریں۔ ورنہ اس طریقہ سے کسی کی عزت نہیں بچ سکے گی۔

خلاصہ رکوع ۳۔ بقیہ واقعہ افک۔ جرم قانون حجاب کی تمہید ہے مانند آیت ۲۲

ع ۱۰ ۲ — النصف

وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صلے وَلْيَعْفُوْا وَ

اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیا کرینگے اور انہیں معاف کرنا

لْيَصْفَحُوْا ط اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ط وَاللّٰهُ

اور درگذر کرنا چاہیے کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۲۲) اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

بخشنے والا نہایت رحم والا ہے جو لوگ پاک دامنوں بے خبر

الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ص وَ

ایمان والیوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۲۳) يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

ان کے لئے بڑا عذاب ہے جس دن ان پر ان کی زبانیں

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۲۴) يَوْمَئِذٍ

اور ان کے ہاتھ پاؤں گواہی دینگے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اس دن

يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ

اللہ انہیں انصاف سے پوری جزا دے گا اور جان لیں گے بے شک اللہ ہی

هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ (۲۵) اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ

حق بیان کرنے والا ہے ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور

الْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ج وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ

ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے ہیں اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور

الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ج اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا

پاک مرد پاک عورتوں کے لئے ہیں وہ لوگ اس سے پاک ہیں جو

يَقُوْلُوْنَ ط لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ (۲۶) ع

یہ کہتے ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے

ربطِ آیات

(۲۲) حضرت صدیق کی خالہ یا رشتہ میں ہمشیرہ کا بیٹا مسطح تھا جو فقرائے مہاجرین میں سے تھا اور بدری تھا۔ حضرت صدیق اس کی مالی امداد کیا کرتے تھے لیکن واقعہ افک میں حصہ لینے کی وجہ سے امداد بند کر دی تھی۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جب واقعہ افک میں حصہ لینے کی غلطی معاف ہو گئی تو جن اربابِ فضل کی طرف سے اپنے غریب و مسکین اعزہ کی امداد ہوتی تھی وہ غصے کی وجہ سے امداد بند نہ کریں۔ بلکہ واقعہ افک میں حصہ لینے والوں کی غلطی کو معاف کر دیں۔ تاکہ اس درگذر کے عوض اللہ تعالیٰ درگذر کرنے والوں کے گناہ معاف کر دے۔ حضرت صدیق نے اس آیت کے نزول کے ساتھ ہی مسطح کی مقررہ امداد دوبارہ شروع کر دی تھی

(۲۳) پاک دامن بیبیوں پر تہمت لگانے والوں کے لئے دنیا اور آخرت میں لعنت ہے

(۲۴) ایسے لوگوں کو قیامت کے دن بہت بڑا عذاب ہوگا

(۲۵) اس دن اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اعمال کی جزا دے گا۔

(۲۶) اللہ تعالیٰ کے ہاں اس قسم کے جوڑے صحیح ہوتے ہیں تاکہ خبیث خبیثوں کے ساتھ مل کر رہا کریں اور طیب طیبوں کے ساتھ مل جائیں۔

۳ ع ۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ

اے ایمان والو اپنے گھروں کے سوا اور کسی کے گھروں میں

حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

نہ جایا کرو جب تک اجازت نہ لے لو اور گھر والوں پر سلام نہ کر لو یہ تمہارے لئے بہتر ہے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ

فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا

تو اندر نہ جاؤ جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تمہیں کہا جائے کہ لوٹ جاؤ

فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾

تو واپس چلے جاؤ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔

لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا

تم پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ ان گھروں میں جاؤ جہاں کوئی نہیں بستا ان میں

مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾ قُل

تمہارا اسامان ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ایمان

لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا

والوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہ نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں

فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا

کو بھی محفوظ رکھیں یہ ان کے لئے بہت پاکیزہ ہے بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ

يَصْنَعُونَ ﴿٣٠﴾ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ

کرتے ہیں اور ایمان والیوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں

وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا

اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر

خلاصہ رکوع ۴ ۔ قانون حجاب
ماخذ آیت ۲۷

ربط آیات

(۲۷) اے مسلمانوں! دوسرے کے گھر میں بلا اجازت مت جاؤ (۲۸) اگر اندر سے اجازت نہ آئے تو اندر مت جاؤ۔ اور اگر جواب آئے کہ اب لوٹ جاؤ تو خوشی خوشی لوٹ جاؤ (۲۹) یہ اجازت کا قانون ان گھروں کے لئے ہے جہاں آدمی رہتے ہیں تاکہ انسداد بداخلاق ہو اور جہاں کوئی نہیں رہتا وہاں بے شک بلا اجازت چلے جاؤ (گھروں میں داخل ہونے کا قانون ختم ہو گیا) (۳۰-۳۱) راستہ میں چلتے ہوئے مومن مردوں اور عورتوں سے کہہ دو کہ نگاہیں نیچی کر کے چلا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور مومنہ عورتیں اپنی زینت کو سوائے ان مردوں کے اور کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں اور اگر اس قانون کے خلاف پہلے غلطیاں ہو چکی ہیں تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لیں۔

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوبِهِنَّ ۖ وَ

جو جگہ اس میں سے کھلی رہتی ہے اور اپنے دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں اور

لَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ

اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں پر یا اپنے باپ یا

آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ

خاوند کے باپ یا اپنے بیٹوں یا خاوند کے بیٹوں یا

إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ

اپنے بھائیوں یا بھتیجوں یا بھانجوں پر یا

نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ

اپنی عورتوں پر یا اپنے غلاموں پر یا ان خدمتگاروں پر جنہیں

أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا

عورت کی حاجت نہیں یا ان لڑکوں پر جو عورتوں

عَلٰى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ

کی پردہ کی چیزوں سے واقف نہیں اور اپنے پاؤں زمین پر زور سے نہ ماریں کہ ان کا

مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ

مخفی زیور معلوم ہو جائے اور اے مسلمانو تم سب اللہ کے سامنے

الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۱﴾ وَأَنْكِحُوا الْأَيَامٰى مِنْكُمْ

توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ اور جو تم میں مجرد ہوں

وَالصّٰلِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ

اور جو تمہارے غلام اور لونڈیاں نیک ہوں سب کے نکاح کرا دو اگر وہ مفلس ہوں گے

يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲﴾

تو اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی کر دے گا اور اللہ کشائش والا سب کچھ جاننے والا ہے

ربط آیات

(۳۱) (دیکھیے صفحہ ۵۶۳)

(۳۲) جب شارع زنا کو روکنا چاہتا ہے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہونا چاہیے کہ نکاح عام کیا جائے تاکہ کوئی مرد یا عورت جوڑے کے بغیر نہ رہنے پائے۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ

اور چاہیئے کہ پاک دامن رہیں وہ جو نکاح کی توفیق نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ انہیں

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ

اپنے فضل سے غنی کر دے اور تمہارے غلاموں میں سے جو لوگ مال دے کر آزادی کی تحریر

اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ

چاہیں تو انہیں لکھ دو بشرطیکہ ان میں بہتری کے آثار پاؤ اور انہیں اللہ کے مال میں

اللّٰهِ الَّذِيْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ

سے دو جو اس نے تمہیں دیا ہے اور تمہاری لونڈیاں جو پاک دامن رہنا چاہتی ہیں انہیں

اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ

دنیا کی زندگی کے فائدہ کی غرض سے زنا پر مجبور نہ کرو اور جو انہیں مجبور کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ

تو اللہ ان کے مجبور ہونے کے بعد بخشنے والا مہربان ہے اور البتہ

اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا

ہم نے تمہارے پاس روشن آیتیں بھیج دی ہیں اور جن میں تم سے پہلوں کے

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ

حالات ہیں اور جو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہیں اللہ آسمانوں اور

الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ

زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے کسی طاق میں چراغ ہو چراغ شیشے

فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ

کی قندیل میں ہے قندیل گویا کہ موتی کی طرح چمکتا ہوا ستارا ہے زیتون کے

شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ

مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے نہ مشرق کی طرف ہے اور نہ مغرب کی طرف اس کا تیل

ربطِ آیات

(۳۳) جنہیں نکاح کی توفیق نہیں وہ اپنی عفت کی حفاظت کریں۔ جب تک اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں نکاح کی صورت مہیا فرمائے۔ اور غلاموں میں سے کوئی مکاتب ہونا چاہے تو اسے مکاتب کر دو تاکہ آزاد ہو کر اپنی مرضی سے نکاح کر سکے اور جب لونڈیاں فطرتاً باحیا واقع ہوئی ہیں اور طبعاً زنا سے متنفر ہیں تو تمہیں ہرگز جائز نہیں کہ انہیں بجائے نکاح مشروع کے زنا پر آمادہ کرو۔ اور جو انہیں زنا پر مجبور کرے گا سارا وبال اس کے ذمہ عائد ہوگا۔

(۳۴) ہم نے تمہاری طرف واضح احکام نازل فرمائے اور پہلے لوگوں کی مثالیں بھی سنا دیں یہ پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہوں گی۔

ع ۱۰ ۴

خلاصہ رکوع ۵۔ تمثیل نورِ الٰہی۔ ماخذ آیت ۳۵۔

زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي

قریب ہے کہ روشن ہو جائے اگرچہ اسے آگ نے نہ چھوا ہو روشنی پر روشنی ہے اللہ جسے

اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ

چاہتا ہے اپنی روشنی کی راہ دکھاتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣٥﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ

اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ان گھروں میں جن کی تعظیم کرنے اور ان میں اس کا نام

وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿٣٦﴾

یاد کرنے کا اللہ نے حکم دیا ان میں صبح اور شام اللہ کی تسبیح پڑھتے ہیں

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ

ایسے آدمی جنہیں سوداگری اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر اور نماز کے

الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ ۽ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ

پڑھنے اور زکوٰۃ کے دینے سے غافل نہیں کرتی اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں

الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿٣٧﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ

دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی تاکہ اللہ انہیں ان کے عمل کا اچھا بدلہ دے اور

يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾

انہیں اپنے فضل سے اور بھی دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ

اور جو کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے جنگل میں چمکتی ہوئی ریت ہو جسے پیاسا پانی

الظَّمْاٰنُ مَاۗءً ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـــًٔا وَّوَجَدَ

سمجھتا ہے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آتا ہے اسے کچھ بھی نہیں پاتا اور اللہ ہی

اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾

کو اپنے پاس پاتا ہے پھر اللہ نے اس کا حساب پورا کر دیا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے

ربطِ آیات

(۳۵) جو علم قرآن میں سکھایا جا رہا ہے وہ نورِ الٰہی ہے اور اس نظامِ عالم میں نورِ الٰہی کی یہ مثال ہے۔ اس آیت کی پوری تشریح کا مقام ربطِ آیات نہیں ہے۔ اس کی تفصیل انشاء اللہ بوقتِ تفسیر ہوگی۔ (۳۶-۳۷) جو نورِ الٰہی یعنی علم عطا ہو رہا ہے۔ اس کا ذکرِ خیر ان گھروں میں ہونا چاہئے جو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے بنائے گئے ہیں ان گھروں میں صبح و شام وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح یعنی نماز میں شامل رہتے ہیں۔ جنہیں یادِ الٰہی سے خرید و فروخت روک نہیں سکتی اور قیامت کے دن سے وہ ڈرتے ہیں۔ (۳۸) اللہ تعالیٰ ان کے اعمالِ صالحہ کی جزائے خیر عطا فرمائے گا۔ (۳۹) کفار کا تعلق چونکہ اللہ تعالیٰ سے درست نہیں ہے اس لئے ان کے اعمالِ صالحہ کا نتیجہ نفی ہوگا۔

أَوْ كَظُلُمٰتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ

یا جیسے گہرے دریا میں اندھیرے ہوں اس پر ایک لہر چڑھی آتی ہے اس پر ایک

مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ إِذَآ أَخْرَجَ

اور لہر ہے اس کے اوپر بادل ہے اوپر تلے بہت سے اندھیرے ہیں جب اپنا ہاتھ

يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ

نکالے تو اسے کچھ بھی دیکھ نہ سکے اور جسے اللہ ہی نے نور نہ دیا ہو اس کے لئے

مِنْ نُّوْرٍ ﴿٤٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

کہیں نور نہیں ہے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ آسمانوں اور زمین کے رہنے والے اور پرندے جو پر

الْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَ

پھیلائے اڑتے ہیں سب اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں ہر ایک نے اپنی نماز اور تسبیح سمجھ رکھی ہے اور

اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ

اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے

وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٤٢﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ

اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادل کو چلاتا ہے پھر

يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ

اسے ملاتا ہے پھر اسے تہ بر تہ کرتا ہے پھر تو بارش کو دیکھتا ہے کہ اس کے بیچ میں سے

خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ

نکلتی ہے اور آسمان سے جو ان میں اولوں کے پہاڑ ہیں ان میں سے اولے برساتا ہے

فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا

پھر انہیں جس پر چاہتا ہے گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روک لیتا ہے قریب ہے

بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿٤٣﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ إِنَّ

کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کو لے جائے اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا ہے بیشک

ربطِ آیات

(۴۰) ایمان کفار کی یہ مثال ہے کہ تہ بر تہ حجابات میں مبتلا ہیں اس لئے انہیں وہ نور ہی عطا نہیں ہوا جس سے اعمال قبولیت پاتے ہیں۔ (۴۱) جب زمین و آسمان کے رہنے والوں نے اپنا اپنا طریقہ تسبیح اپنے مالک سے سیکھا ہوا ہے تو انسان کا بھی فرض ہے کہ اپنے لئے یادِ الٰہی کا

ع ٦ / ١١

خلاصہ رکوع ٦ - طریق استفادۂ نورِ الٰہی - ماخذ آیت ۳۵-۴۰-

طریقہ اللہ تعالیٰ سے سیکھے اور وہ وہی ہے جو قرآن حکیم میں سکھایا جا رہا ہے (۴۲) بالخصوص اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کا بادشاہ بھی ہے جس طرح مشفق بادشاہ کی اطاعت رعایا پر لازمی ہے اس لحاظ سے بھی انسانوں کو اس کی تسبیح کا طریقہ سیکھنا ضروری ہے (۴۳-۴۴) جس طرح بارش کے اجزا زمین سے مرتفع ہو کر زمین پر پڑتے ہیں۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ دن کے بعد رات اور رات کے بعد دن لاتا ہے اسی طرح جو احکام انسانوں پر نازل ہوتے ہیں ان کا منشاء در اصل سابقہ اعمالِ انسانی ہوتے ہیں سابقہ اعمال جس قسم کی شریعت کا تقاضا کرتے ہیں ان کی اصلاح کے لئے ویسے احکام نازل ہوتے ہیں۔ اور فترۃ الوحی کے زمانہ کی رات زمانہ نبوت میں دن سے متبدل ہو جاتی ہے۔ زمانہ نبوت کے بعد پھر رات کا سماں آ جاتا ہے۔

فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٤٤﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ

اس میں آنکھوں والوں کے لئے عبرت ہے اور اللہ نے ہر جاندار کو

دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

پانی سے بنایا ہے سو بعض ان میں سے اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ان میں سے

يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ

دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں اللہ جو چاہتا

اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٥﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ

ہے پیدا کرتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے البتہ ہم نے کھلی کھلی

اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

آیتیں نازل کر دی ہیں اور اللہ جسے چاہے سیدھے راستہ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٦﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا

پر چلاتا ہے اور کہتے ہیں ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور ہم فرمانبردار ہوگئے

ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ

پھر ایک گروہ ان میں سے اس کے بعد پھر جاتا ہے اور وہ لوگ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

مومن نہیں ہیں اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جائے تاکہ ان میں

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا

فیصلہ کرے تبھی ایک گروہ ان میں سے منہ موڑنے والے ہیں اور اگر انہیں حق پہنچتا ہو تو اس کی طرف

اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ ۭ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ

گردن جھکائے آتے ہیں کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا شک میں پڑے ہیں یا ڈرتے ہیں

اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٥٠﴾

اس سے کہ ان پر اللہ اور اس کا رسول ظلم کرے گا بلکہ وہی ظالم ہیں

ربط آیات

(۴۵) جس طرح ایک پانی سے مختلف قسم کے جانور پیدا ہوتے ہیں اسی طرح ایک ہی علم الٰہی نازل ہوتا ہے پھر ہر شخص اپنی اپنی استعداد کے مطابق فائدہ اٹھاتا ہے (۴۶) آیات تو واضح اور روشن نازل ہوتی ہیں اس کے بعد جسے اللہ تعالیٰ چاہے صراط مستقیم کی راہنمائی فرمائے (۴۷ تا ۴۹) ایمان کا دعویٰ کرنے والے یعنی احکام الٰہی کے تسلیم کرنے کے مدعی بھی دو قسم کے ہیں۔ ایک قسم جن کا ذکر ان آیات میں تفصیل سے کیا گیا ہے (۵۰) کیا ان لوگوں کے دلوں میں ابھی تک کفر باقی ہے۔ یا انہیں نبوت میں شک ہے یا بے انصافی کا خطرہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے دربار میں فیصلہ کے لئے نہیں آتے؟

الثلثة

خلاصہ رکوع ۷۔ نور الٰہی سے کما حقہ مستفید ہونے والوں کے لئے خلافت ارضی کا وعدہ۔
ماخذ آیت ۵۵

ربط آیات

(۵۱) مومنوں کو جب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عدالت کی طرف بلایا جائے تو وہ سر تسلیم خم کرکے آتے ہیں (۵۲) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والے کبھی نقصان نہیں اٹھا سکتے۔
(۵۳) زود وجبین منافقین سے کہا جا رہا ہے کہ زبانی جمع خرچ مت کرو کام کے وقت کام کرکے دکھاؤ (۵۴) اے رسول ان سے کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کروگے تو تمہارے حق میں بہتر ہوگا۔ اگر وہ اطاعت نہ کریں تو آپ کے ذمہ تو فقط تبلیغ ہے۔ احکام کی تعمیل ان لوگوں کے ذمے ہے۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

مومنوں کی بات تو یہی ہوتی ہے جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا اور وہی لوگ

الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَ

نجات پانے والے ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتا ہے اور

يَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

اس کی نافرمانی سے بچتا ہے بس وہی کامیاب ہونے والے ہیں اور اللہ کی پکی قسمیں کھا کر کہتے ہیں

أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ

کہ اگر آپ انہیں حکم دیں تو سب کچھ چھوڑ کر نکل جائیں کہہ دو قسمیں نہ کھاؤ دستور کے موافق

مَعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ أَطِيعُوا

فرمانبرداری چاہیئے بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو کہہ دو اللہ

اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو پھر اگر منہ پھیر دو گے تو پیغمبر پر تو وہی ہے جس کا وہ ذمہ دار

وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى

ہے اور تم پر وہ ہے جو تمہارے ذمہ لازم کیا گیا ہے اور اگر اس کی فرمانبرداری کروگے تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمہ

الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو تم میں

مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا

سے ایمان لائے اور نیک عمل کئے کہ انہیں ضرور ملک کی حکومت عطا کرے گا جیسا کہ

اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي

ان سے پہلوں کو عطا کی تھی اور ان کے لئے جس دین کو پسند کیا ہے اسے

ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ

ضرور مستحکم کر دے گا اور البتہ ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا بشرطیکہ میری عبادت

لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْئًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

کرتے رہیں اور میرے ساتھ کسی کو شریک کریں اور جو اس کے بعد ناشکری کرے وہی فاسق

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا

ہوں گے اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور رسول کی فرمانبرداری

الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے کافروں کی نسبت یہ خیال نہ کر

مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾

کہ ملک میں عاجز کر دیں گے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور بہت ہی برا ٹھکانا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اے ایمان والو تمہارے غلام اور تمہارے وہ لڑکے

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ

جو ابھی بالغ نہیں ہوئے تم سے ان تین وقتوں میں اجازت لے کر آیا کریں صبح کی نماز سے

الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ

پہلے اور دوپہر کے وقت جب کہ تم اپنے کپڑے اتار دیتے ہو اور عشاء کی

صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۟ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ

نماز کے بعد یہ تین وقت تمہارے پردوں کے ہیں ان کے بعد تم پر اور نہ ان پر

جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ

کوئی الزام ہے تم آپس میں ایک دوسرے کے پاس آنے جانے والے ہو

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾

اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

ع ۷
۱۳

ربطِ آیات

(۵۵) ایمان والوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تین وعدے ہیں۔ بشرطیکہ عبودیت کے دائرے سے باہر نہ جائیں اور شرک نہ کریں (۵۶) احکام

خلاصہ کمرہ ع ۸۔ قانون الٰہی کا منشا استثنا نہ ہونے پانے پر کو قانون حجاب تحفظ اخلاق کے لئے تھا اس لئے جہاں بداخلاقی کا شائبہ نہیں ہے وہاں حجاب ضروری نہیں ہے جیسے الذین لم یبلغوا الحلم منکم والقواعد من النساء۔ مائدہ آیت ۶۰

جزئیہ (صلوٰۃ) اور مالیہ (زکوٰۃ) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری اطاعت کرو تاکہ تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو۔ (۵۷) رحمتِ الٰہی کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ حق پرست جماعت فاتح و فائز المرام ہوگی اور کافر خدائی طاقتوں کا کب مقابلہ کر سکتے ہیں (۵۸) غلام اور نابالغ لڑکے فقط تین وقتوں میں بلا اجازت گھر میں نہ آئیں۔

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا

اور جب تمہارے لڑکے بلوغ کو پہنچ جائیں انہیں بھی اجازت لے کر آنا چاہیے جس طرح

اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

کہ ان سے پہلے لوگ اجازت لے کر آتے ہیں اللہ اس طرح تمہارے لئے کھول کر احکام بیان

آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٩﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي

کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے اور وہ بڑی بوڑھی عورتیں جو

لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعْنَ

نکاح کی رغبت نہیں رکھتیں ان پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ اپنے کپڑے

ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۖ وَأَن يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ

اتار رکھیں بشرطیکہ زینت کا اظہار نہ کریں اور اس سے بھی بچیں تو ان کے لئے

لَّهُنَّ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٦٠﴾ لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ

بہتر ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے اندھے پر

وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا

اور لنگڑے پر اور بیمار پر اور خود

عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

تم پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے

آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ

باپ کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے

أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں

عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ

کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے

ربطِ آیات

(۵۹) اور بالغ ہونے کے بعد پھر کسی وقت بھی بلا اجازت اندر نہ آئیں (۶۰) بوڑھی عورتوں کو قانونِ حجاب کا پابند نہ بنایا جائے کیونکہ ان میں کوئی خطرہ نہیں ہے۔

أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُۥٓ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے تم پر کوئی گناہ

جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا۟ جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُم

نہیں کہ مل کر کھاؤ یا الگ الگ کھاؤ پھر جب گھروں میں داخل

بُيُوتًا فَسَلِّمُوا۟ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ ٱللَّهِ

ہونا چاہو تو اپنے لوگوں پر سلام کیا کرو جو اللہ کی طرف سے

مُبَـٰرَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلْـَٔايَـٰتِ

مبارک اور عمدہ دعا ہے اسی طرح اللہ تمہارے لئے احکام بیان فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾ ع إِنَّمَا ٱلْمُؤْمِنُونَ ٱلَّذِينَ

تاکہ تم سمجھو مومن تو وہی ہیں جو

ءَامَنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَإِذَا كَانُوا۟ مَعَهُۥ عَلَىٰٓ أَمْرٍ

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں اور جب وہ اس کے ساتھ کسی جمع ہونے

جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا۟ حَتَّىٰ يَسْتَـْٔذِنُوهُ ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ

کے کام میں ہوتے ہیں تو چلے نہیں جاتے جب تک اس سے اجازت نہ لیں جو لوگ تجھ سے

يَسْتَـْٔذِنُونَكَ أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ

اجازت لیتے ہیں وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان

وَرَسُولِهِۦ ۚ فَإِذَا ٱسْتَـْٔذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ

لائے ہیں پھر جب تجھ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت مانگیں

فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَٱسْتَغْفِرْ لَهُمُ ٱللَّهَ ۚ

تو ان میں سے جسے تو چاہے اجازت دے اور ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا کر

إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾ لَّا تَجْعَلُوا۟ دُعَآءَ ٱلرَّسُولِ

اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے رسول کے بلانے کو

ربطِ آیات

(۶۱) قانونِ حجاب کو حسنِ معاشرت کے لئے آڑ نہ بنا لینا کہ چونکہ پردہ ہو گیا ہے لہٰذا اب کلیۃً کوئی کسی کی چاردیواری میں جا ہی نہیں سکتا اور نہ کسی کے گھر سے کھانا کھا سکتا ہے

ع ۸ / ۱۴

خلاصہ رکوع ۹ - داعی نورِ الٰہی کے ساتھ حسنِ صحبت کی تعلیم۔
ماخذ آیت ۶۲-۶۳

قانونِ حجاب کا لحاظ رکھ کر با اجازت بے شک ایک دوسرے کے ہاں جاؤ۔ کھانا کھاؤ۔ کوئی ممانعت نہیں۔ (۶۲) حسنِ صحبت کی ایک صورت یہ ہے کہ امتِ مسلمہ کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی کام کر رہے ہوں تو کوئی مسلمان بلا اجازتِ نبوی وہاں سے جانے نہ پائے اور اجازت مانگنے کے بعد بھی آپ کو اختیار ہے اجازت دیں یا نہ دیں اور اجازت دے بھی دیں پھر اس کے حق میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں شامل مصالح کلیہ میں حصہ لینا بجائے مصالح جزئیہ کے اس وقت زیادہ ضروری ہو۔

بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

آپس میں ایک دوسرے کے بلانے جیسا نہ سمجھو — اللہ انہیں جانتا ہے جو

يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ

تم میں سے چھپ کر کھسک جاتے ہیں — سو جو لوگ اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں

عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ

انہیں اس سے ڈرنا چاہیے کہ ان پر کوئی آفت آئے یا ان پر کوئی دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

عذاب نازل ہو جائے — خبردار اللہ ہی کا ہے جو کچھ کہ آسمانوں اور

الْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ

زمین میں ہے — اسے معلوم ہے جس حال پر تم ہو — اور جس دن اس کی طرف

اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ ع

پھیر لائے جائیں گے تو انہیں بتائے گا جو کچھ وہ کرتے تھے اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے

آیاتہا ۷۷ — (۲۵) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۲) — رکوعاتہا ۶

سورۂ فرقان مکی ہے اور اس میں ۷۷ ستتر آیتیں اور ۶ چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ

وہ بڑی برکت والا ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل کیا — تاکہ تمام

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَۨا ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

جہان کے لیے ڈرانے والا ہو — وہ جس کی آسمانوں اور زمین میں سلطنت

الْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

ہے — اور اس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا ہے — اور نہ کوئی سلطنت میں اس کا

ربطِ آیات

(۶۳) دوسرا درجہ حسن صحبت کا یہ ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو معمولی آدمیوں کی طرح بے ادبی سے مت پکارو جیسے اسم گرامی سے مت بلاؤ۔ یا نبی اللہ یا رسول اللہ کہہ کر خطاب کیا کرو (۶۴) زمین و آسمان میں فقط اللہ تعالیٰ کی سلطنت ہے، جو نیک عمل کر کے جاؤ گے اس کے ہاں اجر پاؤ گے۔ لہذا ہمارے تجویز کردہ دستور العمل کے مطابق عمل کرو۔ تاکہ دنیا میں عزت اور آخرت میں نجات پاؤ۔

سُورۃ الفرقان

(موضوع سورۃ)

ع ۹ — ۱۵

خلاصہ رکوع ۱۔ اجمال مسائل ثلاثہ (توحید۔ قرآن حکیم۔ رسالت ماخذ آیات ۱-۲-۳ (۲) آیت ۴ تا ۱۔ (۳) آیت ۵ تا ۹۔

سورۂ نور دعوت الی النور تھی۔ اتباعِ نور الٰہی میں جو موانع ہیں ان کا رفع سورۂ فرقان میں ہے مخالفین نور کو توحید قرآن حکیم اور رسالت میں شک ہے۔ ان مسائل کے متعلق حجابات اٹھا دیے جائیں گے اس کے بعد آدمی دو قسم کے ہو جائیں گے۔

(۱) وہ ذات بابرکت ہے جس نے ایسی کتاب نازل فرمائی جو حق اور باطل میں فارق ہے۔

فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ﴿٢﴾ وَاتَّخَذُوا

شریک ہے اور اس نے ہر چیز کو پیدا کر کے اندازہ پر قائم کر دیا اور انہوں نے

مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ

اللہ کے سوا ایسے معبود بنا رکھے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے حالانکہ وہ

يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

خود پیدا کیے گئے ہیں اور وہ اپنی ذات کے لئے نقصان اور نفع کے مالک نہیں

وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ﴿٣﴾ وَقَالَ

اور موت اور زندگی اور دوبارہ اٹھنے کے بھی مالک نہیں اور کافر

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ

کہتے ہیں کہ یہ تو محض جھوٹ ہے جسے اس نے بنا لیا ہے اور دوسرے لوگوں

عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ﴿٤﴾

نے اس میں اس کی مدد کی ہے پس وہ بڑے ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں

وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ

اور کہتے ہیں کہ پہلوں کی کہانیاں ہیں کہ جنہیں اس نے لکھ رکھا ہے پس وہی اس پر

بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٥﴾ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي

صبح اور شام پڑھی جاتی ہیں کہہ دو کہ اسے تو اس نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٦﴾ وَ

زمین کی پوشیدہ باتیں جانتا ہے بے شک وہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے اور

قَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي

کہتے ہیں اس رسول کو کیا ہو گیا کہ کھانا کھاتا اور بازاروں میں

الْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ﴿٧﴾

پھرتا ہے اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا کہ اس کے ساتھ وہ بھی ڈرانے والا ہوتا

ربطِ آیات

(۲) وہ اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کا تنہا بلا شرکت غیر بادشاہ ہے لہٰذا اپنے بندوں کو قانون دینا فقط اسی کا کام تھا (۳) ان کفار نے ایسے بےکسوں و بے بسوں کو اپنا خدا بنا لیا ہے حالانکہ ان کا خالق قادرِ مطلق موجود ہے۔ اگر یہ مخاطبین مذکورۃ الصدر صفاتِ الوہیت اور اپنے معبودوں کی بے کسی پر غور کریں تو مسئلہ توحید ان کی سمجھ میں آ جائے (۴-۵) کافر کہتے ہیں کہ قرآن خود ساختہ کتاب ہے مل جل کر بنائی گئی ہے اور اس میں سوائے پرانے قصوں کے اور کیا رکھا ہے (۶) غور کر کے دیکھو۔ تو تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ آسمان و زمین کے رازداں کی طرف سے یہ کتاب نازل ہوئی ہے کیونکہ اس میں مخلوقات کے حالاتِ خفیہ کو مدِنظر رکھ کر احکام بعض اوقات دیئے جاتے ہیں۔ لہٰذا اگر قرآن حکیم میں پورا غور کریں تو انہیں معلوم ہو جائے کہ سوائے اس رازدانِ حقیقی عزّ اسمہٗ و جلّ مجدہٗ کے اور کوئی اس کا نازل کرنے والا نہیں ہو سکتا (۷) توحید اور قرآن کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے متعلق مخالفین کے شبہات کا ذکر اس آیت اور اس سے اگلی آیت میں ہے مخالفین کا شبہ یہ ہے کہ رسول عام آدمیوں کی طرح کھاتا پیتا اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے نہ ان کے ساتھ کوئی فرشتہ ہے جو اعلان کرتا جاتا کہ یہ رسول ہے اس رکوع کے آخر میں ان شبہات باطلہ کا جواب دیا گیا ہے کہ پہلے رسول بھی تو اسی طرح کھاتے پیتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ان میں سے کسی کے ساتھ کوئی فرشتہ منادی کے لئے موجود نہ تھا اور ہوتا بھی تو وہ اس صورت میں نظر آ سکتا تھا کہ شکلِ انسانی اختیار کرتا

أَوْ يُلْقَىٰ إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ

یا اس کے پاس کوئی خزانہ آجاتا یا اس کے لئے باغ ہوتا جس میں سے کھاتا اور

الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٨﴾ انظُرْ

بے انصافوں نے کہا کہ تم تو بس ایک ایسے شخص کے تابع ہو گئے جس پر جادو کیا گیا ہے دیکھو تو

كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

تمہارے لئے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں پس وہ ایسے گمراہ ہوئے کہ راستہ بھی نہیں

سَبِيلًا ﴿٩﴾ تَبَارَكَ الَّذِي إِن شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّن

پا سکتے بڑی برکت ہے اس کی جو چاہے تو تیرے لئے اس سے بہتر باغ

ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَل لَّكَ قُصُورًا ﴿١٠﴾

بنا دے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور تیرے لئے محل بنا دے

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾

بلکہ انہوں نے تو قیامت کو جھوٹ سمجھ لیا ہے اور ہم نے اس کے لئے آگ تیار کی ہے جو قیامت کو جھٹلاتا ہے

إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ﴿١٢﴾

جب وہ انہیں دور سے دیکھے گی تو اس کے جوش و خروش کی آواز سنیں گے

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ

اور جب وہ اس کے کسی تنگ مکان میں جکڑ کر ڈال دیئے جائیں گے تو وہاں موت کو

ثُبُورًا ﴿١٣﴾ لَّا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا

پکاریں گے آج ایک موت کو نہ پکارو اور بہت سی موتوں کو

كَثِيرًا ﴿١٤﴾ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ

پکارو کہہ دو کیا یہ بہتر ہے یا وہ بہشت جس کا پرہیزگاروں کے لئے وعدہ

الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ﴿١٥﴾ لَّهُمْ فِيهَا

کیا گیا ہے جو ان کا بدلہ اور ٹھکانا ہو گی وہاں انہیں

ربطِ آیات

(۸) پھر مخالفین کہتے ہیں کہ رسول کے پاس کوئی خزانہ نہیں اس کے قبضہ میں کوئی باغ نہیں یعنی وہ مال و دولت دنیوی میں کوئی اونچا پایہ نہیں رکھتا لہٰذا یہ پیغمبر نہیں بلکہ معاذ اللہ ایک سحر زدہ آدمی ہے جس کی لوگ پیروی کرتے چلے جا رہے ہیں (۹) دیکھئے کیسی مثالیں آپ کے تعلق دے کر

خلاصہ رکوع ۲. منشورِ رسالت ملحظہ آیت ۲۰ -

ع ١ / ١٦

گمراہ ہو گئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ انہیں پھر کوئی سیدھا راستہ بھی نہیں مل سکے گا۔

(۱۰) اللہ تعالیٰ بابرکت ذات ہے ان کے خیال سے بہتر چیزیں عطا فرما سکتا ہے لیکن اس کی مصلحت کے خلاف ہے کیونکہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں مال و متاع و خزائن سیم و زر بکثرت ہوتے تو جھوٹے مکار فریبی زر پرست آپ کے ہاں جمع ہو جاتے کھرے اور کھوٹے کی کوئی تمیز نہ ہو سکتی۔ اسی واسطے آیا ہے (اشد البلاء علی الانبیا ثم الامثل فالامثل) (۱۱) اگر یہ قیامت کے قائل ہوتے تو حضور انور کے وجودِ مسعود کو سراسر رحمت خیال کرتے جس طرح مریض کے لئے حکیم حاذق کا میسر آنا سراسر رحمت ہوتا ہے۔ مکذبین قیامت کی سزا جہنم ہے (۱۲) انہیں دور سے دیکھ کر ہی جہنم جوش میں آئے گی۔ (۱۳) جب اس کی جکڑ بند کر کے ڈالے جائیں گے تو ہلاکت کو بلائیں گے (۱۴) ارشاد ہو گا کہ ایک نہیں

کئی جگہیں ہوں۔ (۱۵) یہ جہنم بہتر ہے یا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا جان کر اتباع کرو تو جنت کا داخلہ بہتر ہے۔

مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾

جو چاہیں گے ملے گا وہ اسمیں ہمیشہ رہیں گے یہ وعدہ تیرے رب کے ذمہ ہے جو قابل درخواست ہے

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ

اور جس دن انہیں اور ان کے معبودوں کو جمع کرے گا جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے تو فرمائے گا

ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَاۗءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا

کیا تم ہی نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود راستہ

السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ

بھول گئے تھے کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ کب لائق تھا کہ

نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَ

تیرے سوا کسی اور کو کارساز بنانے لیکن تو نے انہیں اور

اٰبَاۗءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ

ان کے باپ دادا کو یہاں تک آسودگی دی تھی وہ یاد کرنا بھول گئے اور یہ لوگ تباہ ہونیوالے تھے سو تمہارے

كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا

معبودوں نے تمہاری باتوں میں تمہیں جھٹلا دیا سو تم نہ تو ٹال سکتے ہو اور نہ

نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَمَآ

مدد دے سکتے ہو اور جو تم میں سے ظلم کرے گا ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے اور ہم نے

اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ

تجھ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے وہ کھانا بھی

الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۷

کے لئے آزمائش بنایا کیا تم ثابت قدم رہتے ہو اور تیرا رب سب کچھ دیکھنے والا ہے

ربط آیات

(۱۶) بہشتی جو چاہیں گے ملے گا اور وہ ہمیشہ وہیں رہیں گے (۱۷) قیامت کے دن اللہ تعالیٰ غیر اللہ معبودوں سے یہ سوال کریگا کیا تم نے میرے بندوں کو گمراہ کیا تھا۔ (۱۸) وہ جواب دینگے ہم اس الزام سے بری ہیں مگر اس کا باعث دوسرا ہے جو اسی آیت میں مذکور ہے (۱۹) دیکھئے تم نے جن کی ساری عمر عبادت و اطاعت کی آج وہی تمہیں جھٹلاتے ہیں (۲۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے پینے میں کونسا تعجب ہے کیا پہلے نبی کھاتے پیتے نہ تھے۔

****

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ

اور ان لوگوں نے کہا جو ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے کہ ہمارے پاس

عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ نَرٰى رَبَّنَا لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ

فرشتے کیوں نہ بھیجے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے۔ البتہ انہوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھ لیا ہے

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى

اور بہت بڑی سرکشی کی ہے جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں

يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا ﴿٢٢﴾ وَ

کے لئے کوئی خوشی نہیں ہوگی اور کہیں گے آڑ کر دی جائے اور

قَدِمْنَا إِلٰى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ﴿٢٣﴾

جو عمل انہوں نے کئے تھے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے پھر انہیں اُڑتی ہوئی خاک کر دیں گے

أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾

اس دن بہشتیوں کا ٹھکانا بہتر ہوگا اور دوپہر کی آرام گاہ بھی عمدہ ہوگی

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيلًا ﴿٢٥﴾

اور جس دن آسمان بادل سے پھٹ جائے گا اور فرشتے بکثرت اُتارے جائیں گے

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى

اس دن حقیقی حکومت رحمٰن ہی کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر

الْكٰفِرِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

بڑا سخت ہوگا اور اس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا

يَقُولُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى

کہے گا اے کاش میں بھی رسول کے ساتھ راہ چلتا ہائے میری شامت

الجزء الثاني عشر

ربط آیات

(٢١) منکرین قیامت کہتے ہیں کہ فرشتے احکامِ الٰہی (قرآن)

> خلاصہ رکوع ٣
> تصفیہ مشبہ قرآن
> ماخذ آیت ٣٢

لے کر ہم پر کیوں نازل نہیں ہوتے (٢٢) جس دن انہیں فرشتے نظر آئیں گے وہ دن ان کے حق میں نامبارک ہوگا۔ (٢٣) کفر کے باعث ان کے سارے اعمال ضائع ہوچکے ہیں (٢٤) ایماندار توحید پرست رسالت و مجازات کو حق ماننے والوں کا ٹھکانا اس دن بہتر ہوگا (٢٥) جس دن آسمان پھٹے گا اور فرشتے نازل ہوں گے (یہ قیامت کا دن ہوگا)۔ (٢٦) بادشاہی اس دن رحمٰن کی ہوگی۔ رحمٰن کے باغیوں کے لئے وہ دن بڑا سخت ہوگا۔ (٢٧) مخالفین رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اس دن یہ حالت ہوگی۔

لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ

کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا اسی نے تو نصیحت کے آنے

الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ

کے بعد مجھے بہکا دیا اور شیطان تو انسان کو رسوا کرنے والا

خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا

ہی ہے اور رسول کہے گا اے میرے رب بیشک میری قوم نے اس قرآن

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ

کو نظر انداز کر رکھا تھا اور ہم اسی طرح مجرموں کو ہر ایک نبی

عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾

کا دشمن بناتے رہے ہیں اور ہدایت کرنے اور مدد کرنے کے لئے تیرا رب کافی ہے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر یکبارگی قرآن کیوں نازل نہیں

وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾

کیا گیا اسی طرح اتارا گیا تاکہ ہم اس سے تیرے دل کو اطمینان دیں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنایا

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾

اور جو انوکھی بات تیرے سامنے لائیں گے ہم بھی تمہیں اس کا بہت ٹھیک جواب اور بہت عمدہ حل بتائیں گے

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ

جو لوگ مونہوں کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے یہی

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

برے درجے والے ہیں اور بہت ہی بڑے گمراہ ہیں اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو

الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ ۚ فَقُلْنَا

کتاب دی اور ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو وزیر بنایا پھر ہم نے کہا

ربط آیات

(۲۸-۲۹) فلاں شخص کی دوستی نے مجھے ڈبو دیا (۳۰) خود بھی مجرم کو احساس ہوگا اور ادھر سے دعویٰ دائر ہو جائے گا۔ (جب مجرم خود جرم کا اقرار کرلے تو پھر سمجھ لیجئے کیا ہوتا ہے۔ (۳۱) آپ فکر نہ کریں۔ اس قسم کے مجرم ہر نبی کے دشمن ہوتے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا ہادی و مددگار ہے اور اس کی ہدایت اور مدد کے بعد کسی سہارے کی ضرورت نہیں۔ (۳۲) اعتراض یہ ہے کہ قرآن حکیم یکدفعہ کیوں نازل نہیں ہوا۔ اس میں یہ حکمت ہے کہ تھوڑا تھوڑا نازل ہونے سے دل پر نقش برنگ کی طرح پختہ ہوتا جائے گا (۳۳) غرض باطل کی طرف سے جو اعتراض ہوگا اس کا معقول جواب آپ ہماری طرف سے پائیں گے (۳۴) یہ جہنمی بہت ہی برے اور سخت گمراہ ہیں (۳۵) ہم نے اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تھی اور ان کی معیت میں ہارون علیہ السلام کو بھی بھیجا۔

مع

ع ۱

خلاصہ رکوع ۳

بقیہ مسئلہ کتاب اللہ بضمن ذکر ایام اللہ

ماخذ آیت ۳۵، ۳۶

اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ

تم دونو ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائی ہیں پھر ہم نے انہیں بڑے

تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَ

اکھاڑ کر پھینک دیا اور نوح کی قوم کو بھی جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور

جَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا

ہم نے انہیں لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا اور ہم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار

أَلِيمًا ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودَ وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ

کیا ہے اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو بھی اور بہت سے دور جو ان کے

ذَٰلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا

درمیان تھے اور ہم نے ہر ایک کو مثالیں دے کر سمجھایا تھا اور سب کو ہم نے

تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ

ہلاک کر دیا اور یہ اس بستی پر بھی گزرے ہیں جس پر بُری طرح پتھر برسائے

السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ

گئے سو کیا یہ لوگ اسے دیکھتے نہیں رہتے بلکہ یہ لوگ مر کر زندہ ہونے کی اُمید ہی

نُشُورًا ﴿٤٠﴾ وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا

نہیں رکھتے اور جب یہ لوگ تمہیں دیکھتے ہیں تو بس تم سے مذاق کرنے لگتے ہیں کیا یہی ہے

الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾ إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ

جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا اس نے تو ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹا

آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ

ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر قائم نہ رہتے اور انہیں جلدی معلوم ہو جائے گا جب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَأَيْتَ مَنِ

عذاب دیکھیں گے کہ کون شخص گمراہ تھا کیا تم نے اس شخص کو دیکھا

ربط آیات

(۳۶) نتیجہ یہ نکلا کہ کتاب الٰہی کو جھٹلانے والوں کو ہم نے ہلاک کر ڈالا (ایسا ہی یہاں بھی ہوگا)۔ (۳۷ تا ۳۹) ان تمام قوموں نے انبیاء علیہم السلام کی دعوت کو ٹھکرایا اور ہلاک کی گئیں۔ (۴۰) اور کیا انہوں نے قوم لوط علیہ السلام کی بستیوں کو اپنے سفر شام میں نہیں دیکھا کہ ان کی چار بستیاں کس طرح تباہ شدہ ہیں اور پانچویں جو سب سے چھوٹی تھی اور اس عمل خبیث سے محفوظ تھی فقط وہ باقی رہی اور تباہ ہونے والے اپنے نبی کے لائے ہوئے احکام کی مخالفت کے باعث تباہ ہوئے (۴۱) جب آپ کو دیکھتے ہیں تو تمسخر اڑاتے ہیں (۴۲) کہ یہ رسول بن کر ہمیں اپنے معبودوں سے ہٹانا چاہتا تھا۔ لیکن ہم جوانمردی سے ڈٹے رہے۔ عذاب الٰہی آنے پر ان کا یہ عقدہ حل ہو جائے گا۔

اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَمْ

جس نے اپنا خدا اپنی خواہشات نفسانی کو بنا رکھا ہے پھر کیا تو اس کا ذمہ دار ہو سکتا ہے یا

تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ

تو خیال کرتا ہے کہ اکثر ان میں سے سنتے یا سمجھتے ہیں یہ تو محض

اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ

چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا

كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا

کہ اس نے سایہ کو کیسے پھیلایا ہے اور اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا رکھتا پھر ہم نے سورج کو اس

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾ لا ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾

کا سبب بنا دیا ہے پھر ہم اسے آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹتے ہیں

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ

اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو اوڑھنا اور نیند کو راحت بنا دیا اور دن چلنے

النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ

پھرنے کے لئے بنایا اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری لانے والی

يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لا لِّنُحْیِ

ہوائیں چلاتا ہے اور ہم نے آسمان سے پاک پانی نازل فرمایا تاکہ ہم اس سے

بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ

مرے ہوئے شہر کو زندہ کریں اور اسے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں، چارپایوں اور بہت سے آدمیوں

كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ

کو پلائیں اور ہم نے اسے لوگوں میں بانٹ دیا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں پس بہت سے آدمی

النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ

ناشکری کئے بغیر نہ رہے اور اگر ہم چاہتے تو ہر گاؤں میں ایک ڈرانے والا

ع ۴ / ۲

ربطِ آیات

(۴۳) ایسے نالائقوں کے آپ ذمہ دار نہیں ہیں (۴۴) یہ تو حیوانات سے بھی بدتر ہیں (۴۵) چیزوں کو سایہ دار بنانے والا اور سورج بنانے والا خدا ہے (۴۶) پھر سایہ کو صبح کے بعد دوپہر تک آہستہ آہستہ ہم ہی گھٹا دیتے ہیں (۴۷ - ۴۸) یہ سب اسی خدا تعالیٰ کی قدرت کے کرشمے ہیں جس کی طرف ہم تمہیں دعوت دیتے ہیں (۴۹) یہ بھی اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے (۵۰) اس بارش کو کبھی کہیں کبھی کہیں نازل فرماتے ہیں تاکہ یہ لوگ مالک الملک کا قبضہ دیکھ کر عبرت حاصل کریں لیکن اکثر ناشکر گزار واقع ہوئے ہیں

خلاصہ رکوع ۵
تصفیہ مسئلہ توحید۔
ماخذ آیت ۴۵۔ ۴۷۔ ۵۰

نَذِيرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا

بھیج دیتے پس کافروں کا کہا نہ مان اور اس کے ساتھ بڑے زور سے ان کا

كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

مقابلہ کر اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو آپس میں ملا دیا یہ میٹھا خوشگوار ہے

وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾

اور یہ کھاری کڑوا ہے اور ان دونوں میں ایک بردہ اور مستحکم آڑ بنا دی

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ

اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا کیا پھر اس کے لئے رشتہ نسب اور دامادی قائم کیا

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

اور تیرا رب ہر چیز پر قادر ہے اور وہ اللہ کے سوا ایسے کو پوجتے ہیں جو انہیں نہ

يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾

نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور کافر اپنے رب کی طرف پیٹھ پھیرنے والا ہے

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ

اور ہم نے تمہیں صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے کہہ دو میں اس پر تم سے کوئی

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾

مزدوری نہیں مانگتا مگر جو شخص اپنے رب کی طرف راستہ معلوم کرنا چاہے

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى

اور تم اس زندہ خدا پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہ مرے گا اور اس کی تسبیح اور حمد کرتے رہو اور وہ اپنے

بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٨﴾ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے جس نے آسمان

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے چھ دن میں بنایا پھر عرش پر قائم

ربطِ آیات

(۵۱) ہم اس پر بھی قادر ہیں۔ (۵۲) آپ ان مخالفین حق کی کوئی پرواہ نہ کریں بلکہ ان کے ساتھ سخت جہاد کریں (۵۳) سمندروں پر بھی اسی خدائے قدوس وحدہٗ لاشریک لہٗ کا قبضہ ہے۔ کیا مجال ہے کہ اس کے حکم کے بغیر آپس میں ملیں اگرچہ اکٹھے بہتے ہیں (۵۴) اللہ تعالیٰ پانی کے قطرے سے انسان بنا دیتا ہے (۵۵) مذکور الصدر قادر مطلق کو چھوڑ کر یہ کافر ایسے بیکسوں کی عبادت کرتے ہیں (۵۶) آپ کا کام انذار و تبشیر ہے۔ (جبراً منوانا آپ کا کام نہیں) (۵۷) میں تم سے اس تعلیم صحیح پر کوئی اُجرت تو نہیں چاہتا۔ تم اپنی مرضی سے رضائے الٰہی حاصل کرنے کی خاطر خرچ کرو تو تمہارا اپنا کام ہے (۵۸) اپنی ضروریات معاشی میں فقط اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیجیے۔

ع ٨

الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

ہُوا وہ رحمٰن ہے پس اس کی شان کسی خبردار سے پوچھو اور جب ان سے کہا جاتا ہے

اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا

کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمٰن کیا ہے کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کے لئے تو کہدے

وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا

اور اس نے انہیں اور زیادہ نفرت ہوتی ہے بڑا برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں ستارے بنائے

وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

اور اس میں چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا اور وہی ہے جس نے رات اور

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾

دن پیچھے بعد دیگرے آنے والے بنائے ہر اس کے لئے ہے جو سمجھنا چاہے یا شکر کرنا چاہے

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر دبے پاؤں چلتے ہیں اور

اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ

جب ان سے بے سمجھ لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے اور وہ لوگ جو اپنے رب کے سامنے

لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ

سجدہ میں اور کھڑے ہو کر رات گزارتے ہیں اور وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے

عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ ۗ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ

دوزخ کا عذاب دور کر دے بے شک اس کا عذاب پوری تباہی ہے بے شک وہ بُرا

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ

ٹھکانا اور بُری قیام گاہ ہے اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی نہیں کرتے اور نہ

يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ

تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے اور وہ جو اللہ کے سوا کسی اور

ربط آیات

(۵۹) اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے آسمان زمین اور باقی چیزیں چھ دن میں بنائیں اور ان اشیاء کی خلقت کا باعث سوائے اس کی رحمت کے اور کوئی چیز نہ تھی (۶۰) اور جب اسی رحمٰن کے سامنے حق عبودیت ادا کرنے کے لئے سربسجود ہونے کی دعوت دی جائے تو انکار کر جاتے ہیں بلکہ اس دعوت سے انہیں نفرت بڑھتی ہے (۶۱-۶۲) رکوع سابق کے مسئلہ توحید کا بقیہ ہے۔ دراصل ان کارہائے نمایاں کے متعلق کفار کا بھی یہ عقیدہ تھا کہ یہ محض خدا تعالیٰ کے ہیں۔ اس لئے یہ باتیں پیش کر کے انہیں سمجھایا جاتا ہے کہ ایسے خدا کو چھوڑ کر کسی دوسرے کے سامنے سر جھکانے اور ہاتھ پھیلانے کی کیا ضرورت ہے۔ (۶۳ تا ۷۴) یہ اوصاف حمیدہ ان بندگان خدا کے ہیں جن کا توحید پر پورا ایمان ہے۔ قرآن کو منزل من اللہ جانتے ہیں اور رسالت سید المرسلین، خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دامن پاک تھام چکے ہیں۔

ع ۵ / ۶

خلاصہ رکوع ۶

اوصاف عباد الرحمٰن جن کے حجابات رفع ہو گئے ہیں۔ ماخذ آیت ۶۳ تا ۷۷

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا

معبود کو نہیں پکارتے اور اس شخص کو ناحق قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے حرام کر

بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾

دیا ہے اور زنا نہیں کرتے اور جس شخص نے یہ کیا وہ گناہ میں جا پڑا

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾

قیامت کے دن اُسے دُگنا عذاب ہوگا اور اس میں ذلیل ہوکر پڑا رہے گا

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کئے سو انہیں اللہ برائیوں

اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ

کی جگہ بھلائیاں بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جس نے

تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ

توبہ کی اور نیک کام کئے تو وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اور جو

لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَ

بیہودہ باتوں میں شامل نہیں ہوتے اور جب بیہودہ باتوں کے پاس سے گزریں تو شریفانہ طور سے گزرتے ہیں اور

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا

وہ لوگ جب انہیں ان کے رب کی آیتوں سے سمجھایا جاتا ہے تو ان پر بہرے اندھے ہو کر

وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ

نہیں گرتے اور وہ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد

اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا

اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ

بنا دے یہی لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلہ میں جنت کے بالاخانے دیئے جائیں گے اور

ربطِ آیات

(٦٨ تا ٧٢) دیکھو ص ٥٠٢

يُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِينَ فِيهَا

ان کا وہاں دعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے

حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي

ٹھہرنے اور رہنے کی خوب جگہ ہے کہہ دو میرا رب تمہاری پروا نہیں کرتا

لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

اگر تم اسے نہ پکارو سو تم جھٹلا تو چکے ہو پھر اب تو اس کا وبال پڑ کر رہے گا

آیاتها ٢٢٧ (٢٦) سُورَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (٤٧) رکوعاتها ١١

آیتیں ۲۲۷ سورۃ شعرا کی ہے رکوع ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طسٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں شاید تو اپنی جان ہلاک کرنے

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

والا ہے اس لئے کہ وہ ایمان نہیں لاتے اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایسی

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِينَ ﴿٤﴾ وَمَا

نشانی نازل کریں کہ اس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں اور ان

يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوا عَنْهُ

کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی بات نصیحت کی ایسی نہیں آتی کہ وہ اس سے منہ نہ

مُعْرِضِينَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ اَنْبٰٓؤُا مَا كَانُوا بِهٖ

موڑ لیتے ہوں سو یہ جھٹلا تو چکے اب ان کے پاس اس چیز کی حقیقت آئے گی جس پر

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيهَا مِنْ

ٹھٹھا کیا کرتے تھے کیا وہ زمین کو نہیں دیکھتے ہم نے اس میں ہر ایک قسم کی

ربط آیات

(۷۵، ۷۶) ان بندگان خدا کو مذکورہ اعمال صالحہ کی یہ جزا ملے گی اور ان نعمتوں میں ہمیشہ رہیں گے (۷۷) اے مخالفین توحید و رسالت اگر تم نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت و عبادت کا حق ادا نہ کیا تو خدا تعالیٰ کو بھی تمہاری کوئی پروا نہیں ہے۔ جبکہ تم عبودیت سے انکار کر چکے ہو۔ لہٰذا عنقریب تم پر عذاب آنے والا ہے۔

سُورۃ الشعراء

(موضوع سورۃ)

سورۃ نور کے اخیر میں ذکر نور تھا سورۃ فرقان میں مخالفین کے حجاب رفع کئے گئے تھے سورۃ شعراء میں متبعین نور اور معاندین نور الٰہی کے ساتھ سلوک الٰہی بصفت عزیز و رحیم ہوگا یعنی ہمیشہ متبعین کے ساتھ صفت رحیم کا سلوک رہا اور معاندین کے ساتھ صفت عزیز نے سلوک کیا۔ حاصل یہ ہے کہ اس سورۃ میں عزیز و رحیم کے مظاہر کا بیان ہوگا (۱) حروف مقطعات ہیں ان کی تحقیق سورۃ بقرہ کے ابتدا میں ملاحظہ ہو (۲) کتاب روشن کی یہ آیتیں ہیں (۳) ان کے ایمان نہ لانے پر آپ اس قدر سخت مغموم ہیں (۴) اگر ہم جبراً چاہیں تو ان کی گردنیں فوراً خم کرا لیں (۵) جو نئی نصیحت انہیں کی جاتی ہے اس سے منہ موڑ لیتے ہیں (۶) جس چیز پر یہ استہزا کرتے ہیں اس کے متعلق کچھ حالات انہیں سنائے جائیں گے۔

خلاصہ رکوع ۱

(۱) مخالفین کے قرآن پر ایمان نہ لانے سے آپ زیادہ مغموم نہ ہوں (۲) اگر ہم چاہیں تو فوراً ان کی گردنیں خم کرا دیں (۳) جس چیز کی تکذیب کرتے ہیں اس کے متعلق چند قوموں کے واقعات ان کے سامنے آجاتے ہیں۔

ماخذ (۱) آیت ۳ (۲) آیت ۴ (۳) آیت ۶

كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

کتنی عمدہ چیزیں اگائی ہیں البتہ اس میں بڑی نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے

مُّؤْمِنِيْنَ ⑧ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨ وَاِذْ نَادٰى

والے نہیں اور بیشک تیرا رب زبردست رحم کرنے والا ہے اور جب تیرے

رَبُّكَ مُوْسٰۤى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ

رب نے موسیٰ کو پکارا کہ اس ظالم قوم کے پاس جا فرعون کی قوم کے پاس

اَلَا يَتَّقُوْنَ ⑪ قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ؕ ⑫ وَ

کیا وہ ڈرتے نہیں عرض کی اے میرے رب میں ڈرتا ہوں کہ مجھے جھٹلا دیں اور

يَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى

میرا سینہ تنگ ہو جائے اور میری زبان نہ چلے پس ہارون کو پیغام

هٰرُوْنَ ⑬ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ⑭ ج

دے اور میرے ذمہ ان کا ایک گناہ بھی ہے سو میں ڈرتا ہوں کہ مجھے مار نہ ڈالیں

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ⑮ فَاْتِيَا

فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں سو فرعون کے

فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑯ اَنْ اَرْسِلْ

پاس جاؤ اور کہو کہ ہم پروردگار عالم کا پیغام لے کر آئے ہیں یہ کہ ہمارے ساتھ

مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ⑰ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّ

بنی اسرائیل کو بھیج دے کہا کیا ہم نے تمہیں بچپن میں پرورش نہیں کیا اور

لَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ⑱ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ

تو نے ہم میں اپنی عمر کے کئی سال گزارے اور تو اپنا وہ کرتوت کر گیا جو

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ⑲ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا

کر گیا اور تو ناشکروں میں سے ہے کہا جب میں نے وہ کام کیا تھا تو میں

ع ۵ د

ربط آیات

(۷-۸) جس طرح زمین میں ہر ایک جنس اچھی پائی جاتی ہے اور اچھی کے ساتھ ردّی بھی نظر آتی ہے اسی طرح انسانوں میں بعض کریم ہیں جو جنت میں جائیں گے اور بعض لئیم ہیں جو جہنم کا ایندھن نہیں گے (۹) اگر فرمانبردار ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ رحیم ہے اور اگر مقابلہ میں اکڑ جاؤ تو پھر عزیز (غالب آنے والا) بھی ہے اور تمہیں یقیناً ذلیل ہونا پڑے گا (۱۰-۱۱) موسیٰ علیہ السلام کو قوم فرعون کی طرف بھیجا جا رہا ہے (۱۲) موسیٰ علیہ السلام نے منصب رسالت کے ادا کرنے میں یہ عذر پیش فرمائے پہلا عذر یہ ہے کہ وہ نہیں مانیں گے۔ (۱۳) یہ دوسرا عذر ہے (۱۴) یہ تیسرا عذر ہے (۱۵) وہ آپ کو ہرگز قتل نہیں کر سکتے ہم آپ کے ساتھ ہیں ہر بات سننے والے ہیں (۱۶-۱۷) فرعون سے جا کر کہہ دو۔ ہم رب العلمین کی طرف سے رسول ہو کر آئے ہیں اور اس کام کے لئے آئے ہیں (۱۸-۱۹) فرعون نے اس پیغام کا کوئی جواب نہیں دیا اور موسیٰ علیہ السلام کو سابقہ واقعات یاد دلانا شروع کر دیئے۔

خلاصہ رکوع ۲

قصہ موسیٰ علیہ السلام و فرعون اوّل سورۃ میں امم سابقہ کے واقعات بلحاظ ان کے جرائم کے مذکور ہیں چنانچہ فرعون اپنی خدائی کا دعویدار ہے ۔ اس لئے اس کا قصہ سب سے پہلے آیا ہے ۔

ماخذ آیت ۱۰

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ

بے خبر تھا پھر میں تم سے تمہارے ڈر کے مارے بھاگ گیا تب مجھے میرے رب نے

رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

دانائی عطا کی اور مجھے رسول بنایا اور یہ احسان جو تو

تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

مجھ پر رکھتا ہے اسی لئے تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے فرعون نے کہا

وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

رب العلمین کیا چیز ہے فرمایا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا

بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا

پروردگار ہے اگر تمہیں یقین آئے اپنے گردوالوں سے کہا کیا تم

تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾

سنتے نہیں ہو فرمایا تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾

کہا بے شک تمہارا رسول جو تمہارے پاس بھیجا گیا ہے ضرور دیوانہ ہے

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ

فرمایا مشرق اور مغرب اور جو ان کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے اگر تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ

عقل رکھتے ہو کہا اگر تو نے میرے سوا اور کوئی معبود بنایا تو تمہیں قید میں

الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ

ڈال دوں گا فرمایا اگرچہ میں تیرے پاس ایک روشن چیز لے آؤں کہا اگر تو

بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ

سچا ہے تو وہ چیز لا پھر اس نے اپنا عصا ڈال دیا سو اسی وقت وہ

ربط آیات

(٢٠) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں نے بیشک وہ کام کیا اور مجھ سے غلطی ہوگئی تھی (٢١) اسی غلطی کی وجہ سے بھاگ گیا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم عطا فرمایا اور نبی بنایا۔ (٢٢) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ میری ذات کے احسان کے بدلے میں تم بنی اسرائیل کو غلام رکھنا چاہتے ہو (٢٣) فرعون نے کہا اچھا بتلاؤ جس رب العالمین کے تم رسول ہو وہ کیا چیز ہے (٢٤) موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی اشیاء کا پالنے والا ہے (٢٥) فرعون نے اپنے ہم نشینوں سے کہا سُن رہے ہو کیا کہتا ہے۔ (٢٦) لیکن موسیٰ علیہ السلام نے صفات باری تعالیٰ کا بیان جاری رکھا اور فرمایا کہ خدا تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا پالنے والا ہے (٢٧) فرعون نے کہا یہ پاگل معلوم ہوتا ہے۔ (٢٨) موسیٰ علیہ السلام نے دوسری دلیل سے زیادہ واضح تیسری دلیل پیش کی کہ خدا سورج کو دریچۂ مشرق سے بلند کرتا ہے اور دریچۂ مغرب میں چھپا دیتا ہے۔ (٢٩) فرعون ان دلائل کی تردید نہیں کر سکا لیکن ہٹ دھرمی سے اپنا مدعا دہراتا ہے کہ اگر میرے سوا اور خدا بنایا تو قید کر دوں گا۔ (٣٠) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اگرچہ میرا دعویٰ بالکل واضح بھی ہو تو بھی قید کرو گے (٣١) اس نے کہا۔ اچھا کوئی دلیل ہے تو لاؤ۔

ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾

صریح اژدہا ہو گیا اور اپنا ہاتھ نکالا سو اسی وقت وہ دیکھنے والوں کو چمکتا ہوا دکھائی دیا

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ

اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ بیشک یہ بڑا ماہر جادوگر ہے چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ

دیس سے اپنے جادو کے زور سے نکال دے پھر تم کیا رائے دیتے ہو کہا اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دو

وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾

اور شہروں میں چپڑاسیوں کو بھیج دیجئے کہ تیرے پاس بڑے ماہر جادوگروں کو لے آئیں

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ

پھر سب جادوگر ایک مقرر دن پر جمع کیے گئے اور لوگوں سے کہا گیا

هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ

کیا تم بھی اکٹھے ہوتے ہو تاکہ اگر جادوگر غالب آ جائیں تو ہم انہیں کی راہ

الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا

پر رہیں پھر جب جادوگر آئے تو فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب

لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا

آ گئے تو کیا ہمیں کوئی بڑا انعام ملے گا کہا ہاں اور بیشک تم اس وقت

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

مقربوں میں داخل ہو جاؤ گے موسیٰ نے ان سے کہا ڈالو جو تم

مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ

ڈالتے ہو پھر انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈال دیں اور کہا فرعون

فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا

کے اقبال سے ہماری فتح ہے پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا پھر وہ

ربطِ آیات

(٣٢) موسیٰ علیہ السلام نے لاٹھی پھینکی تو وہ اژدہا بن گئی (٣٣) گریبان سے ہاتھ نکالا تو وہ بالکل روشن ہو

خلاصہ رکوع ٣
بقیہ واقعہ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون۔
ماخذ آیت ٣٤۔

(٣٤) فرعون نے کہا کہ یہ بہت بڑا جادوگر ہے۔ (٣٥) تم سے ملک چھیننا چاہتا ہے بتلاؤ کیا رائے ہے۔ (٣٦) انہوں نے یہ رائے دی ان دونوں بھائیوں کو مہلت دو اور تمام شہروں میں جادوگروں کو جمع کرنے والے بھیج دو۔ (٣٧) جتنے بڑے بڑے جادوگر ہیں سب کو لے آئیں۔ (٣٨) سب جادوگر ایک دن اکٹھے ہو گئے (٣٩) لوگوں کو تماشا دیکھنے کے لئے بلایا گیا۔ (٤٠) اگر ہمارے جادوگر غالب آ جائیں تو ہم ان کے فرمانبردار ہو جائیں گے۔ ان کے فرمانبردار کیا ہوں گے اصل بات یہ ہے موسیٰ علیہ السلام کے پیچھے سے لوگوں کو بچائیں گے (٤١) جادوگروں نے کہا اگر ہم نے میدان جیت لیا تو ہمیں کیا ملے گا (٤٢) فرعون نے کہا تمہیں اپنا مقرب بناؤں گا۔ (٤٣) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ڈال دو جو ڈالنا چاہتے ہو (٤٤) انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں بعزۃ فرعون کہہ کر ڈال دیں اور وہ سانپ بن گئیں۔

هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿۴۵﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِينَ ﴿۴۶﴾ قَالُوٓا

فوراً ہی نگلنے لگا جو انہوں نے جھوٹ بنا باندھا تھا پھر جادوگر سجدے میں گر پڑے کہا

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُونَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ

ہم رب العالمین پر ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے کہا کیا تم میری

لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ

اجازت سے پہلے ہی ایمان لے آئے۔ بیشک وہ تمہارا استاد ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے سو تمہیں ابھی

تَعْلَمُونَ ۥ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ

معلوم ہو جائے گا البتہ میں تمہارا ایک طرف کا ہاتھ اور دوسری طرف کا پاؤں کاٹ دوں گا اور

لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِينَ ﴿۴۹﴾ قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا کہا کچھ حرج نہیں۔ بیشک ہم اپنے رب کے پاس

مُنْقَلِبُونَ ﴿۵۰﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ

پہنچنے والے ہوں گے ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب ہمارے گناہوں کو معاف کر دے گا اس لئے کہ ہم

اَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۱﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيٓ

سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں اور ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا کہ میرے بندوں کو رات کو لے نکل

اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُونَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِينَ ﴿۵۳﴾

البتہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا پھر فرعون نے شہروں میں چپڑاسی بھیجے

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُونَ ﴿۵۵﴾

کہ یہ ایک تھوڑی سی جماعت ہے اور انہوں نے ہمیں بہت غصہ دلایا ہے

وَاِنَّا لَجَمِيعٌ حٰذِرُونَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ

اور بیشک ہم سب ہتھیار بند ہیں پھر ہم نے انہیں باغوں اور چشموں سے نکال

عُيُونٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيٓ

باہر کیا اور خزانوں اور عمدہ مکانوں سے اسی طرح ہوا اور ہم نے ان چیزوں کا بنی

ع ۴

ربط آیات

(۴۵) موسیٰ علیہ السلام نے جو لاٹھی پھینکی تو اژدہا بن کر سب کو نگل گئی (۴۶) جادوگر سمجھ گئے کہ جادوگر نہیں ہے ورنہ ہم سے بڑھ کر دنیا میں باکمال کوئی نہیں (۴۷) وہ سجدہ میں گرے اور رب العالمین پر ایمان لے آئے (۴۸) ان دو نبیوں کے رب پر ایمان لے آئے۔ (۴۹) فرعون نے کہا میری اجازت کے بغیر کیوں ایمان لائے معلوم ہوتا ہے تمہاری سب کی سازش ہے۔ اب میں تمہیں پھانسی دونگا (۵۰) جادوگروں نے کہا کوئی حرج نہیں جو بھی ہم آئے گزر کر اپنے رب کے ہاں ہی جائیں گے (۵۱) ہمارا اصل مقصد تو اتنا ہے (۵۲) موسیٰ علیہ السلام کو مع بنی اسرائیل کے ہجرت کا حکم ملا اور یہ بھی اطلاع دی گئی کہ فرعون تمہارے پیچھے آئے گا (۵۳) فرعون کو جب ہجرت کی اطلاع ملی تو شہروں میں

خلاصہ رکوع ۴
بقیہ واقعہ حضرت موسیٰ علیہ السلام و فرعون۔
ماخذ آیت ۵۲۔

لوگوں کو جمع کرنے والے بھیجے (۵۴-۵۵) فرعون نے کہا یہ تھوڑی سی جماعت ہیں خواہ مخواہ غصہ دلا رہی ہے (۵۶) حالانکہ ہم سب ہتھیار بند ہیں (۵۷-۵۸) ہم نے فرعون والوں کو باغوں چشموں خزانوں اور عمدہ جگہوں سے نکالا۔

إِسْرَآءِيلَ ﴿٥٩﴾ فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ

اسرائیل کو وارث بنایا پھر سورج نکلنے کے وقت ان کے پیچھے پڑے پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا

قَالَ أَصْحٰبُ مُوسٰىٓ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّآ ۖ إِنَّ

تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا ہم تو پکڑے گئے کہا ہرگز نہیں میرا

مَعِىَ رَبِّى سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾ فَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوسٰىٓ أَنِ اضْرِب

رب میرے ساتھ ہے وہ مجھے راہ بتائے گا پھر ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا کہ اپنی لاٹھی کو

بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ

دریا پر مار پھر پھٹ گیا پھر ہر ٹکڑا بڑے ٹیلے کی طرح

الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾ وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْءَاخَرِينَ ﴿٦٤﴾ وَأَنجَيْنَا مُوسٰى

ہو گیا اور ہم نے اس جگہ دوسروں کو پہنچا دیا اور ہم نے موسیٰ کو اور جو اس

وَمَن مَّعَهُۥٓ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْءَاخَرِينَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ

کے ساتھ تھے سب کو نجات دی پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا البتہ

فِى ذٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَ

اس میں بڑی نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں اور

إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ

بے شک تیرا رب زبردست رحم کرنے والا ہے اور انہیں ابراہیم کی خبر

إِبْرٰهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾

سنائیے جب اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کو پوجتے ہو

قَالُوا۟ نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ

کہنے لگے ہم بتوں کو پوجتے ہیں پھر انہیں کے گرد رہا کرتے ہیں کہا کیا

يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾

وہ تمہاری بات سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو یا تمہیں کچھ نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں

ربط آیات

(۵۹) اور ان اشیا کا ان کمزور بنی اسرائیل کو وارث بنا دیا۔ (۶۰) فرعون اپنی قوم سمیت بنی اسرائیل کے پاس سورج نکلتے وقت جا پہنچا (۶۱) جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے کہا کہ اب پکڑے جائیں گے۔ (۶۲) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہرگز نہیں پکڑے جائیں گے میرا رب میرے ساتھ ہے۔ (۶۳) ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو یہ حکم دیا (۶۴) ہم نے فرعون والوں کو سمندر کے قریب کر دیا۔ (۶۵) موسیٰ علیہ السلام کو مع ان کے ساتھیوں کے ہم نے بچا لیا۔ (۶۶) پھر فرعون والوں کو غرق کر دیا (۶۷) اس سارے واقعے میں عبرت ہے لیکن اکثر ان میں سے نہیں مانیں گے (۶۸) اس موقع پر اللہ تعالیٰ کی دونوں صفتوں نے اپنے کرشمے دکھائے موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو صفت رحیم نے بچایا اور فرعونیوں کو صفت عزیز نے تباہ کیا (۶۹) ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ انہیں سنائیے (۷۰) اپنے باپ اور قوم سے یہ کہا (۷۱) ہم بت پرست ہیں اور یہ ہرگز نہیں چھوڑیں گے۔ (۷۲) پوچھا جب انہیں بلاتے ہو تمہاری کوئی بات سنتے ہیں۔ (۷۳) یا تمہیں نفع و نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

ع ٤

وقف لازم

> **خلاصہ رکوع ۵**
> فرعون پھینی خدائی سزا آتا تھا (جس کا ذکر قصہ ماسبق میں ہے) ابراہیم علیہ السلام کی قوم مشرک ہے اور ابراہیم علیہ کو شریک خدا بناتی ہے۔
> ماخذ آیت ...

قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ

کہنے لگے بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا کرتے پایا ہے کہا

أَفَرَأَيْتُم مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾

کیا تمہیں خبر ہے جنہیں تم پوجتے ہو تم اور تمہارے پہلے باپ دادا جنہیں پوجتے تھے

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾ الَّذِي خَلَقَنِي

سو وہ سوائے رب العالمین کے میرے دشمن ہیں جس نے مجھے پیدا کیا

فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾ وَ

پھر وہی مجھے راہ دکھاتا ہے اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اور

إِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾

جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے اور وہ جو مجھے مارے گا پھر زندہ کرے گا

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾

اور وہ جو مجھے امید ہے کہ میرے گناہ قیامت کے دن مجھے بخش دے گا

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَل

اے میرے رب مجھے کمال علم عطا فرما اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کر اور آیندہ

لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ

آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر باقی رکھ اور مجھے نعمت کے باغ کے

جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ

وارثوں میں کر دے اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں

الضَّالِّينَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنفَعُ

سے تھا اور مجھے ذلیل نہ کر جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے جس دن مال اور اولاد

مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾

نفع نہیں دے گی مگر جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا

ربط آیات

(۷۴) سوائے اس کے ہمارے پاس اور کوئی دلیل نہیں ہے (۷۵ تا ۷۷) ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا۔ دیکھو تمہارے اور تمہارے باپ دادا کے معبودوں سے مجھے دشمنی ہے سوائے رب العالمین کے (دیکھیں وہ میرا کیا بگاڑتے ہیں) (۷۸ تا ۸۱) میرا رب تو وہ ہے، جس کے مجھ پر یہ احسانات ہیں (۸۲) اسی سے قیامت کے دن مغفرت کی امید رکھتا ہوں (۸۳) اے اللہ! مجھے حکم عطا فرما اور اپنے نیکوکار بندوں میں شامل فرما (۸۴) اور میرا ذکر خیر پچھلوں میں بھی ہوتا رہے۔ (۸۵) اور مجھے جنت النعیم کا وارث بنا (۸۶) اور میرے گمراہ باپ کو مغفرت فرما۔ (۸۷) اور قیامت کے دن مجھے خوار نہ کر (۸۸-۸۹) جس دن اموال و اولاد سے قطعاً کوئی مدد نہیں مل سکے گی۔ ہاں احکام الٰہی کی خلاف ورزی سے محفوظ قلب نجات کا باعث ہوگا۔

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ

اور پرہیزگاروں کے لئے جنت قریب لائی جائے گی اور دوزخ سرکشوں کے لئے ظاہر

لِلْغَاوِينَ ﴿٩١﴾ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾

کی جائے گی اور انہیں کہا جائے گا کہاں ہیں جنہیں تم پوجتے تھے

مِن دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾

اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا بدلہ لے سکتے ہیں

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ

پھر وہ اور سب گمراہ اس میں اوندھے ڈال دیئے جائیں گے اور شیطان کے سارے لشکروں

أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾ تَاللَّهِ إِن

کو بھی اور وہ وہاں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے اللہ کی قسم بیشک

كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٩٧﴾ إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾

ہم صریح گمراہی میں تھے جب ہم تمہیں رب العالمین کے برابر کیا کرتے تھے

وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾

اور ہمیں ان بدکاروں کے سوا کسی نے گمراہ نہیں کیا پھر کوئی ہماری سفارش کرنے والا نہیں

وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ

اور نہ کوئی مخلص دوست ہے پھر اگر ہمیں دوبارہ جانا ملے تو ہم ایمان والوں میں

الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم

شامل ہوں البتہ اس میں بڑی نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے

مُّؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ

والے نہیں اور بیشک تیرا رب زبردست رحم کرنے والا ہے نوح کی

قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا

قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب ان کے بھائی نوح نے کہا کیا تم

ربط آیات

(۹۰) اس دن جنت متقین کے قریب ہوگی (۹۱) اور کافروں کے لئے جہنم بھڑکائی جائے گی (۹۲-۹۳) اور انہیں کہا جائیگا تمہارے معبود من دون اللہ کہاں ہیں (۹۴) ان کے معبود پتھر ولی یا لکڑی وغیرہ کے بنے ہوئے اور ان کے پجاری سب دوزخ میں ڈالے جائیں گے (۹۵) اور شیطان کا سارا لشکر ڈالا جائے گا (۹۶) وہاں آپس میں جھگڑیں گے (۹۷) واقعی ہم کھلم کھلا گمراہی میں تھے۔ (۹۸) ہم نے تم کو رب العالمین کے برابر کیا (۹۹) ہمیں بھی پہلے مجرموں نے گمراہ کیا۔ (۱۰۰) اسی شرک کے باعث آج ہمیں کوئی شفیع بھی نہیں مل سکتا۔ (۱۰۱) اور نہ کوئی آج قریبی دوست مل سکتا ہے۔ (۱۰۲) کاش اگر دنیا میں دوبارہ جانا ہوتا تو مومن ہوتے (۱۰۳) اس سارے واقعہ میں عبرت ہے لیکن اکثر نہیں مانیں گے (۱۰۴) یہ صفت رحیم اور عزیز کے مظاہر ہیں فاعتبروا یا اولی الابصار۔ (۱۰۵) نوح علیہ السلام کی قوم نے جھٹلایا۔

ع ۵ / ۹

خلاصہ رکوع ۶
مظہر صفت عزیز و رحیم دکھانے کے لئے حضرت نوح علیہ السلام اور ان کی قوم کا واقعہ ذکر کیا گیا ہے ماخذ آیت ۱۰۵۔

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾

ڈرتے نہیں میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو

وَمَآ اَسْـَٔلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ

اور میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو بس رب العالمین کے

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَکَ

ذمہ ہے سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو انہوں نے کہا کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں

وَاتَّبَعَکَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا کَانُوْا

حالانکہ تیرے تابع تو کمینے لوگ ہوئے ہیں کہا اور مجھے کیا خبر کہ وہ کیا

یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ

کرتے تھے ان کا حساب تو میرے رب ہی کے ذمہ ہے کاش کہ تم سمجھتے اور

مَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۵﴾

میں ایمان والوں کو دور کرنے والا نہیں ہوں میں تو بس کھول کر ڈرانے والا ہوں

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَکُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ ﴿۱۱۶﴾

کہنے لگے اے نوح اگر تو باز نہ آیا تو ضرور سنگسار کیا جائے گا

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ کَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَتْحًا

کہا اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلایا ہے پس تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ ہی کر دے

وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَمَنْ

اور مجھے اور جو میرے ساتھ ایمان والے ہیں نجات دے پھر ہم نے اسے اور جو اس کے

مَّعَهٗ فِی الْفُلْکِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ ﴿۱۲۰﴾

ساتھ بھری کشتی میں تھے بچا لیا پھر ہم نے اس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً وَمَا کَانَ اَکْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾

البتہ اس میں بڑی نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں

ربطِ آیات

(۱۰۶) جب نوح علیہ السلام نے یہ تلقین فرمائی (۱۰۷) میں تمہاری طرف امانت دار رسول ہوں (۱۰۸) اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ (۱۰۹-۱۱۰) میں تم سے کوئی اجرت نہیں چاہتا تم خدا تعالیٰ سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔ (۱۱۱) اتباع کرنے میں یہ عذر پیش کیا (۱۱۲) میں انہیں ذلیل کیسے سمجھوں میں اس سے زیادہ انہیں نہیں جانتا کہ وہ میرے پیرو ہیں (۱۱۳) اس سے زیادہ حساب و کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے (۱۱۴) میں انہیں ہرگز نہیں ہٹاؤں گا۔ (۱۱۵) میرا کام ڈرانا ہے اور وہ یہ لوگ مان چکے ہیں۔ (۱۱۶) اے نوح (علیہ السلام) اگر باز نہ آؤ گے تو یہ سزا ملے گی۔ (۱۱۷) حضرت نوح علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں فریاد کی۔ (۱۱۸) فیصلہ اور اپنی نجات کی درخواست کی۔ (۱۱۹) انہیں اور ان کے ساتھیوں کو ہم نے نجات دی (۱۲۰) ان کے بعد دوسروں کو غرق کر دیا (۱۲۱) اس واقعہ میں عبرت ہے۔

النصف

ع ٤
١٠

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ

اور بیشک تیرا رب زبردست رحم کرنے والا ہے قوم عاد نے

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

پیغمبروں کو جھٹلایا جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾

البتہ میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں بس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ

اور میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو بس رب العالمین کے

الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَ

ذمہ ہے کیا تم ہر اونچی زمین پر کھیلنے کے لئے ایک نشان بناتے ہو اور

تَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾ وَإِذَا بَطَشْتُمْ

بڑے بڑے محل بناتے ہو شاید کہ تم ہمیشہ رہو گے اور جب ہاتھ ڈالتے ہو

بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا

تو بڑی سختی سے پکڑتے ہو پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور اس سے ڈرو

الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَ

جس نے تمہاری ان چیزوں سے مدد کی ہے جنہیں تم بھی جانتے ہو چارپایوں اور

بَنِينَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

اولاد سے اور باغوں اور چشموں سے تمہیں مدد دی میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب

يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ

سے ڈرتا ہوں کہنے لگے تو نصیحت کر یا نہ کر ہمارے لئے

مِنَ الْوَاعِظِينَ ﴿١٣٦﴾ إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾

سب برابر ہے یہ تو بس پہلے لوگوں کی ایک عادت ہے

خلاصہ رکوع ٧

ہود علیہ السلام اور ان کی قوم عاد کا ذکر بضمن تذکیر بایام اللہ۔
ماخذ آیت ١٢٣ - ١٢٤

ربطِ آیات

(١٢٢) یہ واقعہ اللہ تعالیٰ کی صفت عزیز و رحیم کے سلوک کا پتہ بتلاتا ہے فاعتبروا یا اولی الابصار۔ (١٢٣) قوم عاد نے رسولوں کو جھٹلایا (١٢٤) ہود علیہ السلام نے انہیں یہ پیغام پہنچایا۔ (١٢٥) میں تمہاری طرف رسول ہوں (١٢٦) اللہ تعالیٰ سے ڈرو (١٢٧) میں اس تعلیم کے لئے تم سے کوئی مزدوری نہیں چاہتا (١٢٨) بلند جگہوں پر مکانات بنا کر گزرنے والوں کو دق کرتے ہو (١٢٩) اور مکانات اس طرح پختہ بناتے ہو گویا یہاں ہی رہنا ہے (١٣٠) اور جب کسی پر گرفت کرتے ہو تو جابرانہ کرتے ہو (١٣١) اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہا مان جاؤ۔ (١٣٢ تا ١٣٤) اس خدا سے ڈرو جس نے تم پر یہ احسان کئے ہیں (١٣٥) مجھے تم پر بڑے دن کے عذاب کا خطرہ ہے۔ (١٣٦) انہوں نے کہا ہم پر تمہارے وعظوں کا کچھ اثر نہیں ہوتا (١٣٧) ہمارے ہاں ابتدا سے یونہی ہوتا آیا ہے۔

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي

اور ہمیں عذاب نہیں ہوگا پھر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا تب ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ البتہ اس

ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ

میں بڑی نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں اور بیشک تیرا رب

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾

زبردست رحم کرنے والا ہے قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾ إِنِّي لَكُمْ

جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں میں تمہارے لئے

رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ

امانت دار رسول ہوں پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں تم سے اس

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾

پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے

أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ﴿١٤٦﴾ فِي جَنَّاتٍ وَ

کیا تمہیں ان چیزوں میں یہاں بے فکری سے رہنے دیا جائے گا یعنی باغوں اور

عُيُونٍ ﴿١٤٧﴾ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُونَ

چشموں میں اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کا خوشہ ملائم ہے اور تم پہاڑوں کو

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٥٠﴾

تراش کر تکلف کے گھر بناتے ہو پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو

وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي

اور ان حد سے نکلنے والوں کا کہا مت مانو جو زمین میں فساد کرتے

الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾

ہیں اور اصلاح نہیں کرتے کہنے لگے تم پر تو کسی نے جادو کیا ہے

ربط آیات

(۱۳۸) ہمیں کوئی عذاب نہیں ہوگا (۱۳۹) اس تکذیب کے باعث ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ (۱۴۰) حضرت ہود علیہ السلام کو بچانے میں صفت رحیم نے کام کیا اور قوم کو غرق کرنے میں صفت عزیز نے بدلہ لیا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار (۱۴۱) قوم ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا

ع ۸ ۱۱

خلاصہ رکوع ۸

صالح علیہ السلام اور قوم ثمود کا قصہ (یہ قصہ بھی صفت عزیز و رحیم کا مظہر ہے)۔

ماخذ آیت ۱۴۱ تا ۱۵۹ +

(۱۴۲-۱۴۳) جب صالح علیہ السلام نے یہ پیغام پہنچایا۔ (۱۴۴) اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری پیروی کرو (۱۴۵) میں اس تعلیم پر تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا (۱۴۶) کیا اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچ کر ہمیشہ یہاں ہی رہو گے (۱۴۷-۱۴۸) انہی نعمتوں میں ہمیشہ ٹھہرے رہو گے (۱۴۹) اور پہاڑوں کو تراش کر پسندیدہ گھر بناتے ہو (۱۵۰) اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہا مان جاؤ (۱۵۱) حدود عبودیت سے گزرنے والوں کا کہا مت مانو (۱۵۲) جو لوگ زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ان کے پیچھے مت چلو (۱۵۳) معلوم ہوتا ہے تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ

تو بھی ہم جیسا ایک آدمی ہے سو کوئی نشانی لے آ اگر تو

الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ

سچا ہے کہا یہ اونٹنی ہے اس کے پینے کا ایک دن ہے اور ایک

شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

دن معین تمہارے پینے کے لیئے ہے اور اسے برائی سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں بڑے

عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾

دن کا عذاب آ پکڑے گا سو انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے پھر پشیمان ہوئے

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ

پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا البتہ اس میں بڑی نشانی ہے اور ان میں سے

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾

اکثر ایمان لانے والے نہیں اور بیشک تیرا رب زبردست رحم کرنے والا ہے

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ

لوط کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب انہیں ان کے بھائی لوط نے

لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا

کہا کیا تم ڈرتے نہیں میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں بس اللہ سے

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ

ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا میری

اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ

مزدوری تو بس اللہ رب العالمین کے ذمہ ہے کیا تم دنیا کے لوگوں میں

مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

لڑکوں پر گرے پڑتے ہو اور تمہارے رب نے جو تمہارے لئے بیویاں پیدا کر دی ہیں

ع ٩ ٨ ١٢

ربط آیات

(١٥٤) تم کس طرح نبی بن گئے ورنہ کوئی نشانی لاؤ (١٥٥) فرمایا یہ اونٹنی نشانی ہے۔ (١٥٦) اس سے کوئی برائی نہ کرنا ورنہ عذاب ہوگا (١٥٧) اس کی کھونچیں انہوں نے کاٹ ڈالیں (١٥٨) پھر ان پر عذاب آیا۔ (١٥٩) یہ واقعہ اللہ تعالیٰ کی صفت عزیز ورحیم کا مظہر ہے (١٦٠) قوم لوط نے اپنے نبی کو جھٹلایا۔ (١٦١ تا ١٦٤) انہوں نے لوط علیہ السلام کی کوئی بات نہ مانی (١٦٥-١٦٦)

خلاصہ رکوع ٩

لوط علیہ السلام اور ان کی قوم کا واقعہ۔

ماخذ آیت ١٦٠ تا ١٧٥ +

لوط علیہ السلام نے انہیں خاص طور پر اس مرض کی طرف توجہ دلائی کہ تم عورتوں کو چھوڑ کر لڑکوں سے حاجت روائی کرتے ہو۔

أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ

انہیں چھوڑ دیتے ہو بلکہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو کہنے لگے اے لوط اگر تو ان باتوں

يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ

سے باز نہ آیا تو ضرور تو نکال دیا جائے گا کہا میں تو تمہارے کام

مِنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾

سے سخت بیزار ہوں اے میرے رب مجھے اور میرے گھر والوں کو اس وبال سے نجات دے جو وہ کرتے ہیں

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٧١﴾

پھر ہم نے اسے اور اس کے سارے کنبے کو بچا لیا مگر ایک بڑھیا جو پیچھے رہ گئی تھی

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۖ

پھر ہم نے اور سب کو ہلاک کر دیا اور ہم نے ان پر مینہ برسایا

فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا

پھر ڈرائے ہوؤں پر برا مینہ برسا البتہ اس میں بڑی نشانی ہے اور ان

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں اور بیشک تیرا رب زبردست

الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾ إِذْ

رحم کرنے والا ہے بن والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا جب

قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ

ان سے شعیب نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں میں تمہارے لیے امانت دار

أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ

رسول ہوں پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں تم سے اس پر

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٠﴾

کوئی مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے

ربط آیات

١٦٦) پچھلے صفحہ پر۔
(١٦٧) انہوں نے کہا کہ اگر آپ اس تبلیغ سے باز نہیں آئیں گے تو ہم آپ کو نکال دیں گے (١٦٨) میں تمہارے اس کام کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں (١٦٩) اے اللہ مجھے اور میرے اہل کو نجات عطا فرما۔ (١٧٠-١٧١) ہم نے سوائے ایک بڑھیا کے لوط علیہ السلام اور ان کے گھر والوں کو نجات دی (١٧٢ تا ١٧٣) پتھروں کی بارش سے دوسروں کو ہلاک کر دیا (١٧٤) اس میں عبرت ہے۔ (١٧٥) یہ واقعہ بھی اللہ تعالیٰ کی صفت عزیز و رحیم کا مظہر ہے (١٧٦) بن کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا (١٧٧ تا ١٨٠) پہلے حضرت شعیب علیہ السلام نے مطلق تقوی اور اپنی پیروی کی تلقین فرما کر پھر خاص طور پر ایک مرض کی طرف توجہ دلائی جس کا ذکر آگے آرہا ہے۔

ع ٩
١٣

خلاصہ رکوع ١٠
حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی قوم کا واقعہ ایہ بھی صفت عزیز و رحیم کا مظہر ہے۔
ماخذ آیت ١٧٦ تا ١٨٠

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوا

پیمانہ پورا دو اور نقصان دینے والے نہ بنو اور صحیح

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

ترازو سے تولا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي

اور ملک میں فساد مچاتے نہ پھرو اور اس سے ڈرو جس نے

خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ

تمہیں اور پہلی خلقت کو بنایا کہنے لگے تم پر تو کسی نے

الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٥﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ

جادو کر دیا اور تو بھی ہم جیسا ایک آدمی ہے اور ہمارے خیال میں تو

لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٨٦﴾ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ

تو جھوٹا ہے سو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا

اگر تو سچا ہے کہا میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ

تَعْمَلُونَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ

تم کرتے ہو پھر اسے جھٹلایا پھر انہیں سائبان والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا

إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَ

بیشک وہ بڑے دن کا عذاب تھا البتہ اس میں بڑی نشانی ہے اور

مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں اور بے شک تیرا رب زبردست

الرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ

رحم کرنے والا ہے اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے اسے امانت دار فرشتہ

ربط آیات

(۱۸۱ تا ۱۸۴) شعیب علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ماپ اور تول میں کمی کر کے لوگوں کو مت دو (۱۸۵) انہوں نے کہا معلوم ہوتا ہے تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔ (۱۸۶) بھلا تم نبی کہاں سے بن گئے ہم تو تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں (۱۸۷) اگر تم سچے نبی ہو تو اللہ تعالیٰ سے کہہ کر یہ کام کرا کے دکھا دو (۱۸۸) شعیب علیہ السلام نے جواب دیا میرا رب تمہارے اعمال سے خوب واقف ہے۔ جب وہ چاہے گا عذاب کریگا۔ (۱۸۹) انہوں نے جھٹلایا پھر ان پر ایک بادل میں آگ لا کر برسائی گئی (۱۹۰) اس واقعہ میں عبرت ہے۔ (۱۹۱) یہ واقعہ صفت عزیز و رحیم کا مظہر ہے (۱۹۲) قرآن حکیم رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے۔

ع ۱۰

الْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾

لے کر آیا ہے تیرے دل پر تاکہ تو ڈرانے والوں میں سے ہو

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٩٥﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾

صاف عربی زبان میں اور البتہ اس کی خبر پہلوں کی کتابوں میں بھی ہے

أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٩٧﴾

کیا ان کے لئے نشانی کافی نہیں کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا

اور اگر ہم اسے کسی عجمی پر نازل کرتے پھر وہ اسے ان کے سامنے پڑھتا

كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩٩﴾ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ

تو بھی ایمان نہ لاتے اسی طرح ہم نے اس انکار کو گنہگاروں کے دل میں

الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾

ڈال رکھا ہے وہ دردناک عذاب دیکھے بغیر اس پر ایمان نہیں لائیں گے

فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُولُوا هَلْ

پھر وہ ان پر اچانک آئے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی پھر کہیں گے کیا

نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾ أَفَرَأَيْتَ

ہمیں مہلت مل سکتی ہے کیا ہمارے عذاب کو جلد چاہتے ہیں بھلا دیکھ

إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَاءَهُم مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٢٠٦﴾

اگر ہم انہیں چند سال فائدہ اٹھانے دیں پھر ان کے پاس وہ عذاب آئے جس کا وعدہ دیئے جاتے ہیں

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ

تو جو انہوں نے فائدہ اٹھایا ہے کیا ان کے کچھ کام بھی آئے گا اور ہم نے ایسی کوئی بستی ہلاک نہیں کی

إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٠٩﴾

جس کے لئے ڈرانے والے نہ آئے ہوں نصیحت دینے کے لئے اور ہم ظالم نہیں تھے

ربطِ آیات

(۱۹۳) جبریل علیہ السلام اسے لاتے ہیں (۱۹۴) تاکہ آپ اس کے ذریعہ سے لوگوں کو ڈرائیں (۱۹۵) عربی میں نازل ہوا تاکہ اسے سمجھ سکیں (۱۹۶) اور اس کا ذکر پہلی کتابوں میں بھی آچکا ہے (۱۹۷) کیا یہ کافی نہیں ہے کہ بنی اسرائیل اس واقعہ کو جانتے ہیں (۱۹۸) اگر اسے کسی عجمی پر ہم نازل فرماتے (۱۹۹) اور وہ انہیں سناتا تو بھی نہ مانتے (۲۰۰ تا ۲۰۲) یہ تکذیب مشرکوں کے دلوں میں آ رہی ہے یہ لوگ عذاب الٰہی دیکھے بغیر ہرگز نہیں مانیں گے اور وہ ان پر ناگہانی آئے گا (۲۰۳) اس وقت کہیں گے آیا کچھ مہلت مل سکتی ہے (۲۰۴) کیا ہمارے عذاب کے متعلق عجلت کرتے ہیں (۲۰۵ تا ۲۰۷) اگر کچھ مدت مہلت ملنے کے بعد ان پر عذاب الٰہی آیا تو ان کے ساز و سامان نہیں بچا نہیں سکیں گے۔ (۲۰۸۔ ۲۰۹) پہلے بھی ہمیشہ ہم نے ڈرانے والے بھیج کر بستیوں کو ہلاک کیا ہے۔ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا۔

ع

خلاصہ رکوع ۱۱

مخالفین قرآن کو کہا جاتا ہے اگر تم بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو تسلیم نہیں کرو گے تو تمہارے ساتھ بھی صفت عزیز اسی قسم کا سلوک کرے گی۔

ماخذ آیت ۲۱۹ - ۲۱۷

ربطِ آیات

(۲۱۰ تا ۲۱۲) اس قرآن کو شیطان تو نہیں لائے۔ وہ لا کس طرح سکتے ہیں وہ تو آسمان سے کوئی بات سُن ہی نہیں سکتے (۲۱۳) لہٰذا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو مت پکارو ورنہ تمہیں بھی عذاب ہوگا (۲۱۴) اپنے اعزہ کو ڈرائیے (۲۱۵) اپنے پیروؤں کے ساتھ حسنِ سلوک سے زندگی بسر کیجئے۔ (۲۱۶) اگر یہ نہ مانیں تو ان کے اعمال سے براءۃ کا اعلان کر دیجئے (۲۱۷) عزیز و رحیم پر بھروسہ کیجئے بصفتِ عزیز انہیں سزا دے گی اور صفتِ رحیم آپ پر رحم فرمائے گی (۲۱۸، ۲۱۹) جو آپ کی ہر نقل و حرکت سے آگاہ ہے۔ (۲۲۰) وہ ہر آواز کو سُننے والا اور ہر حالت کو جاننے والا ہے (۲۲۱-۲۲۲) شیاطین تو جھوٹے بدکاروں پر نازل ہوا کرتے ہیں سیدالمرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسے پاک سیرت سے انہیں کیا واسطہ۔ (۲۲۳) فرشتوں سے جو سُنتے ہیں وہ اپنے دوستوں کو سُنا دیتے ہیں اور بہت سا جھوٹ بھی اپنی طرف سے ملا دیتے ہیں۔ (۲۲۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر شاعر ہونے کی تہمت لگاتے ہو۔ کیا شاعروں کے متبع ایسے باخدا ہوتے ہیں جیسے آپ کے گرد و پیش جمع ہیں (۲۲۵) شاعر تو جلبِ زر کے لئے مارے مارے پھرتے ہیں۔ کیا حضور انور کی طرح اطمینان سے بیٹھ کر یادِ الٰہی سکھاتے ہیں۔

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا

اور قرآن کو شیطان لے کر نہیں نازل ہوئے اور نہ یہ ان کا کام ہے اور نہ وہ اسے

يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا

کر سکتے ہیں وہ تو سُننے کی جگہ سے بھی دُور کر دیئے گئے ہیں سو

تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾

اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکار ورنہ تو بھی عذاب میں مبتلا ہو جائے گا

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ

اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈرا اور جو ایمان لانے والے تیرے

لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ

ساتھ ہیں ان کے لئے اپنا بازو جھکائے رکھ پھر اگر تیری نافرمانی کریں تو کہہ دے میں

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِيْ

تمہارے کام سے بیزار ہوں اور زبردست رحم والے پر بھروسہ کر جو تجھے

يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ

دیکھتا ہے جب تو اُٹھتا ہے اور نمازیوں میں تیری نشست و برخاست دیکھتا ہے بیشک

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ

وہ سننے والا جاننے والا ہے کیا میں تمہیں بتاؤں شیطان کس پر

الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ

اُترتے ہیں ہر جھوٹے گنہگار پر اُترتے ہیں وہ سُنی ہوئی باتیں

السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ

پہنچاتے ہیں اور اکثر ان میں سے جھوٹے ہوتے ہیں اور شاعروں کی پیروی تو گمراہ ہی

الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾

کرتے ہیں کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر میدان میں بھٹکتے پھرتے ہیں

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور وہ جو کہتے ہیں کرتے نہیں مگر وہ جو ایمان لائے اور نیک کام

الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا

کئے اور اللہ کو بہت یاد کیا اور مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لیا

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾

اور ظالموں کو ابھی معلوم ہو جائے گا کہ کس کروٹ پر پڑتے ہیں

ع ۱۱ / ۱۵

سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ

آیاتها ۹۳ — (۲۷) — (۴۸) — رکوعاتها ۷

آیتیں ۹۳ سورۃ نمل کی ہے رکوع ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طس ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ﴿١﴾ هُدًى

یہ آیتیں قرآن کی اور کتاب روشن کی ہیں ایمانداروں

وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہے جو نماز ادا کرتے ہیں

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں البتہ

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے انکے اعمال ان کے لئے اچھے کر دکھائے ہیں

فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ

پس وہ سرگرداں پھرتے ہیں وہی ہیں جنہیں برا عذاب

الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٥﴾

ہونا ہے اور وہ آخرت میں بڑے ہی خسارہ میں ہوں گے

ربط آیات

(۲۲۶) اور ان کے قول و فعل میں تطابق نہیں ہوتا۔ بخلاف سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ پھر آپ کو شاعر کیوں کہتے ہو۔ (۲۲۷) مگر ہاں شاعروں میں سے ایماندار ان امراض مذکورۃ الصدر سے بری ہوگئے ہیں۔ ان ظالم کفار کو عنقریب پتہ لگ جائے گا کہ ان کا ٹھکانا کونسا ہے۔

سورۃ النمل

(موضوع سورۃ)

معاندین حق پر اتمام حجت ہونے کے بعد عذاب نازل ہوگا۔ جس طرح مادہ فاسد جب تک پک نہ جائے جراح نشتر نہیں لگاتا۔ اسی طرح مسیح روحانی عذاب کی نشتر اس وقت لگائے گا جس وقت مادہ فساد پختہ ہو جائے گا۔ گویا معاندین کا کفر زہریلے پھوڑے کی طرح ہے۔ اسی عضو کو کاٹ دیا جاتا ہے جس میں وہ پھوڑا ظاہر ہو تاکہ باقی جسم اس کے اثر بد سے بچ جائے۔ اسی طرح شرک و کفر میں مبتلا ہونے والوں کو ایک مدت تک علاج کرنے کے بعد کاٹ دیا جاتا ہے تاکہ بقیہ ملت کی روحانی زندگی بچ جائے (۱) یہ کتاب روشن کی آیات ہیں (۲-۳) یہ آیات دراصل ان مومنین کے حق میں ہادی اور خوشخبری دینے والی ہیں۔ (۴-۵) منکرین قیامت کے لئے اعمال دنیا آراستہ کئے گئے ہیں لیکن ان کا نتیجہ بہت برا نکلنے والا ہے۔

خلاصہ رکوع ۱

معاندین حق پر اتمام حجت ہونے کے بعد عذاب نازل ہوتا ہے۔ چنانچہ موسیٰ علیہ السلام کے مخالفین کو جب آپ کی صداقت کا یقین ہوگیا اور جحدوا بہا الآیۃ اور پھر بھی اصلاح نہ کی تو تباہ کر دیئے گئے۔

ماخذ آیت ۱، ۴، ۵، ۱۳، ۱۴

وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾ إِذْ قَالَ

اور تجھے بڑے حکمت والے علم والے کی طرف سے قرآن دیا جارہا ہے جب موسیٰ نے

مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَآتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ

اپنے گھروالوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں ابھی وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لاتا ہوں یا

آتِيكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا جَاءَهَا

کوئی انگارا سلگا کر لاتا ہوں تاکہ تم سینکو پھر جب موسیٰ وہاں آئے

نُودِيَ أَن بُورِكَ مَن فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ

تو آواز آئی کہ جو آگ میں اور اس کے پاس ہے وہ بابرکت ہے اور اللہ پاک ہے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨﴾ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

جو تمام جہان کا رب ہے اے موسیٰ وہ میں اللہ ہوں زبردست حکمت والا

وَأَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا

اور اپنی لاٹھی ڈال دے پھر جب اسے دیکھا کہ وہ سانپ کی طرح چل رہی ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا

وَلَمْ يُعَقِّبْ يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ

اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا اے موسیٰ ڈرو مت کیونکہ میرے حضور میں رسول ڈرا

الْمُرْسَلُونَ ﴿١٠﴾ إِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ

نہیں کرتے مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا ہو

فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١﴾ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ

تو میں بخشنے والا مہربان ہوں اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال دے وہ سفید

بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ

بے عیب نکلے گا یہ دونوں ملا کر نو نشانیاں فرعون اور اس کی قوم کی طرف لے کر جا

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا

کیونکہ وہ بدکار لوگ ہیں پھر جب ان کے پاس آنکھیں کھولنے والی ہماری

ربط آیات

(۶) قرآن حکیم کے یہ فیصلے قطعی خیال فرمایئے کیونکہ اس کا نزول اعلیٰ درجہ کے دانشمند اور ہر چیز کے جاننے والے کی طرف سے ہے۔ (۷) موسیٰ علیہ السلام مدین سے واپس آتے ہوئے رات کے وقت آگ دیکھ کر ادھر گئے (۸) وہ آگ نہ تھی بلکہ تجلی الٰہی تھی (۹) اس آگ سے یہ ندا آئی (۱۰) نبوت کے ساتھ بارگاہ الٰہی سے یہ معجزہ عطا ہوا (۱۱) میرے ہاں ظالم ڈریں۔ اے موسیٰ (علیہ السلام) آپ ایسے پاکباز کیوں ڈریں اور ظالم بھی بعد کو توبہ کرے تو اس کے حق میں بھی مغفرت کا دروازہ کھلا ہے۔ (۱۲) یہ دوسرا معجزہ ہے۔ ہمارا پیغام لے کر فرعون اور اس کی قوم کے ہاں جایئے۔

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا وَ

نشانیاں آئیں تو کہنے لگے یہ تو صاف جادو ہے اور انھوں نے ان کا ظلم اور تکبر

اسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ

سے انکار کر دیا حالانکہ ان کے دل یقین کر چکے تھے پھر دیکھ مفسدوں کا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ

انجام کیسا ہُوا اور ہم نے داؤد اور سلیمان

سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى

کو علم دیا اور کہنے لگے اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے

كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ

ایمان دار بندوں پر فضیلت دی اور سلیمان داؤد کا وارث ہُوا

وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ

اور کہا اے لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر قسم کے ساز و سامان

كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ

دیئے گئے ہیں بے شک یہ صریح فضیلت ہے اور سلیمان کے

لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ

پاس اس کے لشکر جن اور انسان اور پرندے جمع کئے جاتے پھر ان کی

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ

جماعتیں بنائی جاتیں یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان پر پہنچے

قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا

ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو اپنے گھروں میں گھس جاؤ تمہیں

يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾

سلیمان اور اس کی فوجیں نہ پیس ڈالیں اور انہیں خبر بھی نہ ہو

ربط آیات

(۱۳) روشن دلیلیں دیکھنے کے بعد بھی انہوں نے ہٹ دھرمی سے یہ رائے قائم کی (۱۴) ظلم سے انہوں نے انکار کیا ورنہ دل میں انہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی صداقت کا یقین تھا۔ دیکھئے پھر کیا نتیجہ نکلا۔ لیکن عذاب پوری اتمام حجت کے بعد نازل ہوا۔ اگر اب بھی انہیں تباہ نہ کیا جاتا تو سب کو باغی بنا دیتے (۱۵) ہم نے داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو علم عطا فرمایا اور ان دونوں کو شکر گزار پایا۔ (۱۶) سلیمان علیہ السلام نے لوگوں کے سامنے فضل الٰہی کا اظہار فرمایا (۱۷) سلیمان علیہ السلام کی روانگی کے وقت سارے لشکر مرتب کئے گئے۔ (۱۸) وادیٔ نمل پر یہ قصہ پیش آیا۔

ع ۲ / ۱۶

خلاصہ رکوع ۲

حضرت سلیمان علیہ السلام بلقیس کو اسلام کی دعوت دیتے ہیں۔

ماخذ آیت ۳۱ +

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ أَنْ

پھر اس کی بات سے مسکرا کر ہنس پڑا اور کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں

أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ

تیرے احسان کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور یہ کہ

أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ

میں نیک کام کروں جو تو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں

الصَّالِحِينَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ أَرَى

شامل کرلے اور پرندوں کی حاضری لی تو کہا کیا بات ہے جو میں ہُدہُد کو

الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِينَ ﴿٢٠﴾ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا

نہیں دیکھتا کیا وہ غیر حاضر ہے میں اسے سخت سزا دوں گا

شَدِيدًا أَوْ لَأَاذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾

یا اسے ذبح کردوں گا یا وہ میرے پاس کوئی صاف دلیل بیان کرے

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَ

پھر تھوڑی دیر کے بعد ہُدہُد حاضر ہُوا اور کہا کہ میں حضور کے پاس وہ خبر لایا ہوں جو حضور کو معلوم نہیں

جِئْتُكَ مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾ إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً

اور سبا سے آپ کے پاس ایک یقینی خبر لایا ہوں میں نے ایک عورت کو پایا جو

تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

ان پر بادشاہی کرتی ہے اور اسے ہر چیز دی گئی ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے

وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ

میں نے پایا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہیں

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ

اور شیطان نے ان کے اعمال کو انہیں آراستہ کر دکھایا ہے اور انہیں راستہ سے

ربط آیات

(۱۹) سلیمان علیہ السّلام کو چونکہ جانوروں کی بولی سکھائی گئی تھی اس لئے یہ اعلان سُن کر ہنس پڑے (۲۰) اس اثنا میں اپنے لشکر سے ہُدہُد کو غائب پایا۔ (۲۱) فرمایا اگر کوئی معقول دلیل اپنی غیر حاضری کی پیش نہ کی تو آج اسے سخت سزا دی جائے گی (۲۲) تھوڑی دیر نہیں گزرنے پائی تھی کہ ہُدہُد نے حاضر ہو کر یہ عرض کی (۲۳) قوم سبا کی ایک عورت ملکہ ہے اور ہر طرح کا ساز و سامان دی گئی ہے اور اس کا تخت بھی بہت ہی بڑا ہے۔

السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۲۴﴾ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِي يُخْرِجُ

روک دیا ہے سو وہ راہ پر نہیں چلتے اللہ ہی کو کیوں نہ سجدہ کریں جو آسمانوں اور

الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَ

زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو ظاہر کرتا ہے اور جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو

مَا تُعْلِنُونَ ﴿۲۵﴾ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

سب کو جانتا ہے اللہ ہی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور وہ عرش عظیم

الْعَظِيمِ ﴿۲۶﴾ السجدة قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ

کا مالک ہے کہا ہم ابھی دیکھ لیتے ہیں کہ تو سچ کہتا ہے یا جھوٹوں میں

الْكٰذِبِينَ ﴿۲۷﴾ اذْهَبْ بِكِتٰبِي هٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ

سے ہے میرا یہ خط لے جا اور ان کی طرف ڈال دے پھر

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ يٰٓأَيُّهَا الْمَلَؤُا

ان کے ہاں سے واپس آجا پھر دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں کہنے لگی اے دربار والو

إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيمٌ ﴿۲۹﴾ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَإِنَّهُ بِسْمِ

میرے پاس ایک معزز خط ڈالا گیا ہے وہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے اللہ کے

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ﴿۳۰﴾ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۱﴾

نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے میرے سامنے تکبر نہ کرو اور میرے پاس مطیع ہو کر چلے آؤ

قَالَتْ يٰٓأَيُّهَا الْمَلَؤُا أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً

کہنے لگی اے دربار والو مجھے میرے کام میں مشورہ دو میں کوئی بات تمہارے حاضر ہوئے

أَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُونِ ﴿۳۲﴾ قَالُوا نَحْنُ أُولُوا قُوَّةٍ وَأُولُوا بَأْسٍ

بغیر طے نہیں کرتی کہنے لگے ہم بڑے طاقتور اور بڑے لڑنے

شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿۳۳﴾

والے ہیں اور کام تیرے اختیار میں ہے سو دیکھ لے جو حکم دینا ہے

ربط آیات

(۲۴) اور وہ سب سورج پرست ہیں شیطان نے انہیں گمراہ کر رکھا ہے (۲۵) گمراہ اس لئے ہیں کہ معبود حقیقی کے سامنے سر بسجود نہیں ہوتے۔ (۲۶) اصلی معبود تو ان کا یہ ہے۔

(۲۷) سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ اچھا ہم اس بات کی تحقیق کرتے ہیں۔ تمہارا سچ اور جھوٹ واضح ہو جائے گا۔

(۲۸) اگر فی الواقعہ کوئی قوم ایسی ہے تو یہ میرا خط لے جاؤ اور دے کر چلے آؤ۔ دیکھیں وہ کیا جواب دیتے ہیں

(۲۹) بلقیس نے وہ خط اٹھا کر سرداران قوم کے سامنے پڑھ دیا (۳۰ - ۳۱) خط کا مضمون یہ تھا مملکت الٰہی میں تعلّی بے جا مت کرو اور فرمانبردار الٰہی ہو کر میرے پاس آجاؤ (۳۲) بلقیس نے مصاحبین سے کہا۔ مجھے مشورہ دو۔ تمہارے مشورے کے سوا کوئی فیصلہ نہیں کروں گی۔

(۳۳) جو آپ کی رائے ہو۔ اگر لڑنا ہو تو ہم تیار ہیں۔

خلاصہ رکوع ۳

(۱) بلقیس نے مشورہ کے بعد ہدیہ بھیجا (۲) سلیمان علیہ السلام نے ہدیہ واپس کیا اور اتمام حجت بر وزو خاصہ کے اخراج کی دھمکی دی (۳) دھمکی سے ان کی سطح ہو گئی اور ڈر گئے۔

ماخذ (۱) آیت ۳۴ - ۳۵ (۲) آیت ۳۷ (۳) آیت ۴۲

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ

کہنے لگی بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں اسے خراب کر دیتے ہیں اور

جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ

وہاں کے سرداروں کو بے عزت کرتے ہیں اور ایسا ہی کریں گے اور

اِنِّىْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ ایلچی کیا جواب لے کر آتے ہیں

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ

پھر جب سلیمان کے پاس آیا فرمایا کیا تم میری مال سے مدد کرنا چاہتے ہو سو جو کچھ مجھے اللہ نے دیا

اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾

ہے اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے بلکہ تم ہی اپنے تحفہ سے خوش رہو

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا

ان کی طرف واپس جاؤ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر پہنچیں گے جن کا وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے

وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ

اور ہم انہیں وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیں گے کہا

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِىْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِىْ

اے دربار والو تم میں کوئی ہے کہ میرے پاس اس کا تخت لے آئے اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس

مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ

فرمانبردار ہو کر آئیں جنوں میں سے ایک دیو نے کہا میں تمہیں وہ لا دیتا ہوں اس سے

قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّىْ عَلَيْهِ لَقَوِىٌّ

پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے اور میں اس کے لئے طاقتور

اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِىْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا

امانت دار ہوں۔ اس شخص نے کہا جس کے پاس کتاب کا علم تھا میں

ربط آیات

(۳۴) بلقیس نے کہا کہ لڑائی میں یہ نتیجہ نکلا کرتا ہے۔
(۳۵) بلقیس نے کہا کہ میں سلیمان علیہ السلام کے ہاں ہدایا بھیج کر تجربہ کرتی ہوں کہ کیا جواب لاتے ہیں۔
(۳۶) سلیمان علیہ السلام ہدایا پر ناراض ہوئے (۳۷) ہدایا واپس لے جاؤ۔ ہم انہیں سخت سزا دینے کے لئے چڑھائی کریں گے (۳۸) بالآخر بلقیس خود حاضر ہونے کے لئے گھر سے چلی سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کون شخص بلقیس کا تخت اس کے پہنچنے سے پہلے میرے ہاں لائے گا (۳۹) جنوں میں سے ایک بہت بڑی آفت جن تھا اس نے عرض کی کہ میں اتنی دیر میں لا سکتا ہوں۔

آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ

اسے تیری آنکھ جھپکنے سے پہلے لا دیتا ہوں پھر جب اسے اپنے روبرو

مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي

رکھا دیکھا تو کہنے لگا یہ میرے رب کا ایک فضل ہے تاکہ میری آزمائش کرے

أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ

کیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو شخص شکر کرتا ہے اپنے ہی نفع کے لئے شکر کرتا ہے

وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوا

اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا رب بھی بے پرواہ عزت والا ہے کہا اس کے لئے اس کے

لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ

تخت کی صورت بدل دو ہم دیکھیں کیا اسے پتہ لگتا ہے یا انہیں میں ہوتی ہے جنہیں

لَا يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ

پتہ نہیں لگتا پھر جب آئی کہا گیا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے

قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا

کہنے لگی گویا کہ یہ وہی ہے اور ہمیں تو پہلے ہی معلوم ہو گیا تھا اور ہم

مُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ

فرمانبردار ہو چکے ہیں اور اسے ان چیزوں سے روک دیا جنہیں اللہ کے سوا پوجتی

اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٤٣﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي

تھی بے شک وہ کافروں میں سے تھی اسے کہا گیا اس محل میں

الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ

داخل ہو پھر جب اسے دیکھا خیال کیا کہ وہ گہرا پانی ہے اور اپنی پنڈلیاں

سَاقَيْهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُمَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ ۗ

کھولیں کہا یہ تو ایسا محل ہے جس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں

ربط آیات

(۴۰) ایک دوسرے صاحب بولے جنہیں کتاب اللہ کے راز کا علم تھا کہ میں آنکھ جھپکنے کی دیر میں لا دوں گا۔ چنانچہ ایسا ہی کیا۔ اس پر سلیمان علیہ السلام نے یہ کلمات فرمائے (۴۱) فرمایا اسے ذرا تبدیل کر دو یعنی اس کے رنگ بدل دو (۴۲) اس کے آنے پر یہ سوال و جواب ہوا (۴۳) حضرت سلیمان علیہ السلام نے اسے سورج پرستی سے روکا۔ کیونکہ اس نے کفار میں پرورش پائی تھی۔

قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ

کہنے لگی اے میرے رب میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا تھا اور میں سلیمان کے ساتھ اللہ کی فرمانبردار

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ

ہوئی جو سارے جہان کا رب ہے اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو

صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾

بھیجا تھا کہ اللہ کی بندگی کرو پھر وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ

کہا اے میری قوم بھلائی سے پہلے برائی کو کیوں جلدی مانگتے ہو

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا

اللہ سے گناہ کیوں نہیں بخشواتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے کہنے لگے ہمیں تو تجھ سے اور

بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ

تیرے ساتھیوں سے نحوست معلوم ہوتی کہا تمہاری نحوست اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم لوگ

قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

آزمائش میں ڈالے گئے ہو اور اس شہر میں نو آدمی ایسے تھے

يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا

جو زمین میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے کہنے لگے آپس میں اللہ کی

بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا

قسم کھاؤ کہ ہم اس پر اور اس کے گھر والوں پر شبخون ماریں پھر اس کے وارث سے کہہ دیں ہم تو اس کے کنبہ کی

مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا

ہلاکت کے وقت موجود ہی نہ تھے اور بیشک ہم سچے ہیں اور انہوں نے ایک داؤ کیا اور ہم نے بھی ایک

مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

داؤ کیا کہ انہیں خبر بھی نہ ہوئی پھر دیکھو ان کے داؤ کا کیا

ع ۳ ۱۸

ربط آیات

(۴۴) حضرت سلیمان علیہ السلام ایک جگہ تشریف فرما تھے۔ راستہ میں تالاب تھا جس پر شیشہ جڑا ہوا تھا جب بلقیس گزرنے لگی تو پنڈلی سے کپڑا اٹھا لیا تب اسے اطلاع دی گئی کہ یہاں شیشہ کا جڑاؤ ہے۔ بس پھر وہ کہتی ہے کہ رب انی ظلمت نفسی۔ الآیۃ اس واقعہ میں ایک عجیب لطیفہ ہے بلقیس کا ذہن فوراً اس طرف منتقل ہوا کہ جس طرح میں نے یہاں ظہر

خلاصہ رکوع ۴

(۱) صالح علیہ السلام کی قوم دو فرقے تھے کے لبدتبلہ ہوتی ہے (۲) مثل خم ا التباس لوط علیہ السلام کی قوم۔

ماخذ (۱) آیت ۴۹ (۲) آیت ۵۶

پانی کو ذات پانی خیال کیا اور کپڑا اٹھانے لگ گئی اسی طرح میں نے مظاہر قدرت خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ کو عین خدا سمجھا ہوا تھا۔ اور عبودیت کا حق جو اللہ تعالیٰ کے سامنے ادا کرنا چاہیئے تھا وہ ان کے سامنے ادا کرتی تھی اور یہی میری گمراہی تھی (۴۵) حضرت صالح علیہ السلام یہ پیغام لائے اور ان میں دو گروہ ہو گئے (۴۶) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں استغفار کیوں نہیں کرتے عذاب میں جلدی کیوں کرتے ہو۔ (۴۷) انہوں نے کہا کہ بارش کے بند ہونے میں ہم آپ کی اور آپ کے ساتھیوں کی نحوست سمجھتے ہیں۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ ہماری نحوست نہیں بلکہ تمہاری آزمائش ہے (۴۸) نو رئیس تھے جن میں سے ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ جماعت تھی اور وہ سب کے سب صالح علیہ السلام کے مخالف تھے (۴۹) ان کا یہ فیصلہ بتلا رہا ہے کہ صالح علیہ السلام کی تعلیم کا کوئی جواب ان کے ہاں نہیں ہے۔ اب یہ ہٹ دھرمی سے کام کرنا چاہتے ہیں

مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ

انجام ہوا کہ ہم نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو ہلاک کر دیا سو یہ ان کے گھر ہیں

خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾

جو ان کے ظلم کے سبب سے ویران پڑے ہیں. بیشک اس میں دانشمندوں کے لئے عبرت ہے

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوْطًا اِذْ

اور ہم نے ایمان اور تقوٰی والوں کو نجات دی اور لوط کو جب

قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾

اس نے اپنی قوم کو کہا کیا تم بے حیائی کرتے ہو حالانکہ تم سمجھدار ہو

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر خواہش کر کے آتے ہو

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ

بلکہ تم لوگ جاہل ہو پھر اس کی قوم کا اور کوئی جواب نہ تھا سوائے

اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

اس کے کہ یہ کہا لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ بڑے

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ؗ

پاک بنتے ہیں پھر ہم نے لوط اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے بچا لیا

قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ

ہم اس کو پیچھے رہنے والوں میں ٹھہرا چکے تھے اور ہم نے ان پر مینہ برسایا

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى

پھر ڈرائے ہوؤں کا مینہ بُرا تھا کہہ دے سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اس

عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہے بھلا اللہ بہتر ہے یا جنہیں وہ شریک بناتے ہیں

ع ۴ ۱۹

ربط آیات

(۵۱) نتیجہ ان کے حق میں تباہی نکلا (۵۲) دیکھ لو ان کے گھر گرے پڑے ہیں عقلمندوں کے لئے اس واقعہ میں عبرت ہے (۵۳) ایمان دار نجات پا گئے (۵۴) لوط علیہ السلام کا واقعہ بھی سن لو۔ انہوں نے اپنی قوم کو بدکاری سے روکا (۵۵) یہ حماقت کیا کرتے تھے (۵۶) تعلیم صحیح کے مقابلہ میں کوئی جواب نہیں ہے آخر یہ فیصلہ کرتے ہیں (۵۷) لوط علیہ السلام اور ان کے گھر والے سوائے بڑھیا کے سب عذاب الٰہی سے بچ گئے (۵۸) اور بقیہ پر پتھروں کی بارش ہوئی (۵۹) اس عذاب میں اللہ تعالیٰ پر کوئی الزام عائد نہیں ہو سکتا وہ ہر حالت میں قابل تعریف ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے منتخب بندے ہوتے ہیں ان پر عذاب نہیں آتا۔ عذاب مخالفین کا حصہ ہے۔ اب یہ لوگ فیصلہ کریں کہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنا بہتر ہے یا شرک میں مبتلا رہنا اچھا ہے۔

خلاصہ رکوع ۵

تذکیر بالاء اللہ (ما قبل سے ربط) کیا اس وجہ سے کہ منعم کے احسان فراموش کو مذکورۃ القصہ سزائیں کلیتاً خلاف انصاف ہے ہرگز نہیں)

ماخذ آیات ۶۰-۶۱-۶۲

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ

بھلا کس نے آسمان اور زمین بنائے اور تمہارے لیے

لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ

آسمان سے پانی اُتارا پھر ہم نے اس سے رونق والے باغ اُگائے

مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ

تمہارا کام نہ تھا کہ ان کے درخت اُگاتے کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے بلکہ

قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ﴿۶۰﴾ أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ

یہ لوگ کجروی کر رہے ہیں بھلا زمین کو ٹھہرنے کی جگہ کس نے بنایا اور اس میں

خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

ندیاں جاری کیں اور زمین کے لنگر بنائے اور دو دریاؤں میں پردہ

حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿۶۱﴾

رکھا کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے بلکہ اکثر ان میں بے سمجھ ہیں

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ

بھلا کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے اور برائی کو دور کرتا ہے اور تمہیں

خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿۶۲﴾

زمین میں نائب بناتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے تم بہت ہی کم سمجھتے ہو

أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ

بھلا کون ہے جو تمہیں جنگل اور دریا کے اندھیروں میں راستہ بتاتا ہے اور اپنی

الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

رحمت سے پہلے کون خوشخبری کی ہوائیں چلاتا ہے کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے

ربطِ آیات

(۶۰) آیا ان احسانات میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور بھی شریک ہے۔ واقعہ میں تو کوئی نہیں لیکن یہ شریک بنا لیتے ہیں (۶۱) کیا ان کاموں کے کرنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور ہے (۶۲) کیا مضطر کے کام آنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور ہے۔ تمہیں پہلے لوگوں کا جانشین بنانے والا کوئی اور ہے۔ ہے تو کوئی نہیں لیکن تم بہت ہی کم نصیحت پاؤ گے اور شرک چھوڑو گے۔

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

اللہ ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے بھلا کون ہے جو از سرِ نو خلقت کو پیدا کرتا ہے

وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ

پھر اسے دوبارہ بنائے گا اور کون ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی

اللّٰهِ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾

اور بھی معبود ہے کہہ دے اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا

کہہ دے اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب کی بات

اللّٰهُ ۭ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ

نہیں جانتا اور انہیں اس کی بھی خبر نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے بلکہ آخرت کے معاملہ

عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۣ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ڗ

میں تو ان کی سمجھ گئی گزری ہے بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

بلکہ وہ اس سے اندھے ہی ہیں اور کافر کہتے ہیں کہ

ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَاۗؤُنَآ اَىِٕنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ

کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو گئے کیا ہم زمین سے نکالے جائیں گے اس کا تو

وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ

ہم سے اور ہمارے پہلے باپ دادا سے وعدہ ہوتا آیا ہے یہ تو

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

صرف پہلوں کی کہانیاں ہیں کہہ دے تم زمین میں چل پھر کر

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا

دیکھو کہ گنہگاروں کا کیا انجام ہوا اور

ربطِ آیات

(٦٣) بحر و بر کے اندھیروں میں تمہاری راہنمائی کون کرتا ہے اور بارش سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں کون بھیجتا ہے کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور ہے۔ اللہ تعالیٰ مشرکوں کے شرک سے پاک ہے۔

(٦٤) ابتداءً پیدا کرنے والا دوبارہ پیدا کرنے والا۔ آسمان اور زمین سے رزق دینے والا کوئی اور ہے۔ کوئی ہے تو دلیل لاؤ۔ (٦٥) یاد رکھو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی غیب نہیں جانتا۔ انہیں اتنا بھی علم نہیں ہے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔ (٦٦) آخرت میں پہنچ کر ان کا سارا علم ٹھیک ہو جائے گا۔ اب تو

خلاصۂ رکوع ٦ - (١) معاندین حق کا انکار مجازاۃ (٢) اور اس کی تردید۔ ماخذ (١) آیت ٦٧ - (٢) آیت ٦٩ ۔

ع ٥ ١

انہیں شک ہے بلکہ آخرت کے متعلق اندھے ہیں۔

(٦٧) مرنے کے بعد جی اٹھنے کو بعید از قیاس خیال کرتے ہیں (٦٨) یہ وعدے ہمارے باپ دادا سے بھی کئے گئے۔

(٦٩) سزاء الٰہی کا یقین نہیں آتا تو سابقہ تباہ شدہ قوموں کے کھنڈر دیکھو اور سبق حاصل کرو۔

تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ وَ

ان پر غم نہ کر اور اُن کے فریب کرنے سے تنگ دل نہ ہو اور

يَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٧١﴾

کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو

قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي

کہہ دے شاید بعض وہ چیزیں جن کی تم جلدی کرتے ہو تمہاری پیٹھ

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

کے پیچھے آلگی ہوں اور بے شک تیرا رب تو لوگوں پر فضل کرتا ہے

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ

لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے اور بے شک تیرا رب جانتا ہے

مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ

جو ان کے دلوں میں پوشیدہ ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں اور آسمان اور زمین میں ایسی

فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٧٥﴾ إِنَّ هَٰذَا

کوئی پوشیدہ بات نہیں جو روشن کتاب میں نہ ہو بے شک یہ

الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ

قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان باتوں کو ظاہر کرتا ہے جن میں وہ

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

اختلاف کرتے ہیں اور بے شک وہ ایمانداروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾

بے شک تیرا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا اور وہ غالب علم والا ہے

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾ إِنَّكَ

سو اللہ پر بھروسہ کر بے شک تُو سر بسر حق پر ہے البتہ تو

ربطِ آیات

(۷۰) آپ ان نالائقوں کا غم نہ کھائیں اور ان کی شرارتوں سے بھی تنگ دل نہ ہوں۔ (۷۱) عذاب کا وقت پوچھتے ہیں۔ (۷۲) ممکن ہے اس کا وقت قریب ہی ہو۔ (۷۳) اللہ تعالیٰ کا تو بڑا احسان ہے لیکن یہ لوگ نا قدر شناس ہیں۔ (۷۴) اللہ تعالیٰ ان کے تمام حالات سے آگاہ ہے۔ (۷۵) زمین و آسمان کی ہر چیز لوحِ محفوظ میں محفوظ ہے۔ (۷۶) قرآنِ حکیم فقط مشرکین کا ہی مصلح نہیں ہے بلکہ بنی اسرائیل کے اختلافات کو بھی رفع کرنے والا ہے۔ (۷۷) قرآن اپنے متبعین کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ (خواہ اہلِ کتاب ہوں یا مسلم) (۷۸) اگر اب قرآنِ حکیم کے فیصلہ کو نہیں مانتے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کے فیصلہ جات کو دکھائے گا۔ (۷۹) اگر یہ نہ مانیں تو آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیجئے۔

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

مُردوں کو نہیں سُنا سکتا اور نہ بہروں کو اپنی پکار سُنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ

مُدْبِرِیْنَ ﴿٨٠﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ

پھیر کر لوٹیں اور نہ تو اندھوں کو اُن کی گمراہی دُور کر کے ہدایت کر سکتا ہے

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ

تو اُن ہی کو سُنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان لائیں سو وُہی مان بھی لیتے ہیں اور

اِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ

جب ان پر وعدہ پُورا ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو

تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَ

ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں لاتے تھے اور

یَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ یُّكَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا

جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گروہ ان لوگوں کا جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے

فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ

پھر ان کی جماعت بندی ہوگی یہاں تک کہ جب سب حاضر ہوں گے کہے گا کیا تم نے میری

بِاٰیٰتِیْ وَلَمْ تُحِیْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ

آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم اُنہیں سمجھے بھی نہ تھے یا کیا کرتے رہے ہو اور

وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾

ان کے ظلم سے ان پر الزام قائم ہو جائے گا پھر وُہ بول بھی نہیں سکیں گے

اَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّیْلَ لِیَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ

کیا نہیں دیکھتے کہ ہم نے رات بنائی تاکہ اس میں چین حاصل کریں اور دیکھنے کو

مُبْصِرًا اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾

دن بنایا البتہ اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں

ربطِ آیات

(٨٠) آپ مُردہ دلوں اور دل کے کانوں کے بہروں کو کس طرح آوازِ حق سُنا سکتے ہیں۔ (٨١) اور دل کے اندھوں کو کس طرح دکھا سکتے ہیں۔ آپ فقط قرآن پر ایمان لانے والوں کی اصلاح اِس قرآن سے کر سکتے ہیں۔ (٨٢) جب قیامت قریب آئے گی، تو

خلاصۂ رُکوع ٧۔ اعادۂ دعوے (جس دن وُہ فاسد کے نزاع کا وقت آئے گا یہ بول نہیں سکیں گے)۔ ماخذ آیت ٨٥۔

ع ١٦ ٦ ٢

ایک دابہ زمین سے نکلے گا۔ لوگوں سے باتیں کرے گا۔ مومن اور کافر میں امتیاز کر دے گا۔ اس دن ان کے ہوش و حواس ٹھکانے پر آئیں گے لیکن اُس دن کا احساس کچھ نفع نہیں دے گا۔ (٨٣) ہر اُمت کے مکذبین کو مرتب کر کے کھڑا کیا جائے گا۔ (٨٤) یہ سوال ان سے ہوگا۔ (٨٥) عناد باطل کے باعث عذاب کا وقت آ جائے گا اور وُہ بول نہیں سکیں گے۔ (٨٦) کیا ہمارے یہ احسانات ان پر تھوڑے ہیں لیکن ایمان ہو تو سمجھیں۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

اور جس دن صُور پھونکا جائے گا تو جو کوئی آسمان میں ہے اور

مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ

جو کوئی زمین میں ہے سب ہی گھبرائیں گے مگر جسے اللہ چاہے اور سب اُس کے پاس

دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ

عاجز ہو کر چلے آئیں گے اور تو جو پہاڑوں کو جمے ہوئے دیکھ رہا ہے یہ تو بادلوں

تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ

کی طرح اُڑتے پھریں گے اُس اللہ کی کاریگری سے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنا رکھا ہے

اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

اسے خبر ہے جو تم کرتے ہو جو نیکی لائے گا سو اُسے اس سے

خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَ

بہتر بدلہ ملے گا اور وہ اُس دن کی گھبراہٹ سے بھی امن میں ہوں گے اور

مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ

جو برائی لائے گا سو اُن کے منہ آگ میں اوندھے ڈالے جائیں گے

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ

تمہیں وہی بدلہ مل رہا ہے جو تم کرتے تھے مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے

اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ

کہ اس شہر کے مالک کی بندگی کروں جس نے اُسے عزت دی ہے اور

كُلُّ شَيْءٍ ۫ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ ۙ

ہر ایک چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ

اور یہ بھی کہ قرآن سُنا دوں پھر جو کوئی راہ پر آگیا تو وہ اپنے بھلے کو راہ پر

ربطِ آیات

(۸۷) نفخۂ ثانیہ کے بعد سب کے سب اللہ تعالیٰ کے ہاں ذلیل ہو کر آئیں گے (۸۸) اُس دن تجلّیِ جلالی کے باعث پہاڑوں کی یہ حالت ہوگی۔ (۸۹) نیکوکار اُس دن کی دہشت سے محفوظ ہوں گے۔ (۹۰) بدکار دُنیا کی بداعمالیوں کے باعث اوندھے دوزخ میں ڈالے جائیں گے (۹۱) مخالفینِ حق تم مانو یا نہ مانو۔ مجھے تو اس بلدۂ طیبہ (مکۂ معظمہ) کے رب کی عبادت کا حکم دیا گیا ہے اور یہ حکم ملا ہے کہ اس کا صحیح طور پر فرمانبردار رہوں۔

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ

آتا ہے اور جو گمراہ ہُوا تو کہہ دو میں تو صرف ڈرانے والوں

الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

میں سے ہوں اور کہہ دو سب تعریف اللہ کے لئے ہے تمہیں عنقریب اپنی نشانیاں دکھا

فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

دے گا پھر تم انہیں پہچان لوگے اور تیرا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو

آیاتہا (۸۸) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (۴۹) رکوعاتہا (۹)

سورۂ قصص مکی ہے اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا

یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں ہم تجھے

عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ

ایمان داروں کے فائدے کے لئے موسیٰ اور فرعون کا کچھ صحیح حال

لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي

سناتے ہیں بے شک فرعون زمین پر

الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ

سرکش ہو گیا تھا اور وہاں کے لوگوں کے کئی گروہ کر دیئے تھے ان میں سے

طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ

ایک گروہ کو کمزور کر رکھا تھا اُن کے لڑکوں کو قتل کرتا تھا اور اُن کی لڑکیوں کو

نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾ وَنُرِيْدُ

زندہ رکھتا تھا بے شک وہ مفسدوں میں سے تھا اور ہم چاہتے تھے

ربطِ آیات

(۹۲) اور قرآن پڑھوں۔ جو ہدایت پائے گا اُس کا نفع اُسی پر عائد ہوگا اور جو گمراہ ہو تو میرا کام فقط ڈرانا ہے۔ (۹۳) اللہ تعالیٰ تو اپنا حق تبلیغ ادا کر چکا۔ اگر نہیں مانتے تو عنقریب اللہ تعالیٰ کی نشانیاں تمہارے سامنے آئیں گی۔ پھر تمہیں حق و باطل کا پتہ لگ جائے گا۔

۷ ع ۱ ۳

سُورۃ القصص

(موضوعِ سُورۃ)

اس سورۃ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مستقبل کی پیشین گوئی ہے۔ جس طرح فرعون پر موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل نے فتح پائی۔ اسی طرح کفار مکہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمان فاتح ہوں گے۔

خلاصہ رکوع ۱۔ موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے واقعہ میں مسلمانوں کے لئے پیشین گوئی ہے۔ ماخذ آیت ۳

(۱) حروفِ مقطعات میں سے ہے۔ اس کی تفصیل ابتداء سورۂ بقرہ میں ملاحظہ ہو۔ (۲) یہ کتابِ روشن کی آیتیں ہیں۔ (۳) موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا واقعہ مسلمانوں کے لئے ٹھیک طور پر سناتے ہیں (فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمۃ) اس واقعہ کو اس پیرایہ میں سنانے کا ٹھیک طریقہ یہی ہو سکتا ہے کہ مسلمانوں کے حالات بالکل ٹھیک طور پر ایسے ہی ہوں گے واللہ اعلم بمرادہ واسرار کتابہ)

(۴) فرعون نے بے جا نخوت اختیار کی اور ایک جماعت کو نہایت کمزور سمجھ کر اُس کے بیٹوں کو ذبح کرنا شروع کر دیا۔



أَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ

کہ ان پر احسان کریں جو مُلک میں کمزور رکھے گئے تھے

وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝٥ وَنُمَكِّنَ

اور انہیں سردار بنادیں اور انہیں وارث کریں اور انہیں

لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا

مُلک پر قابض کریں اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکروں کو وہ چیز

مِنْهُمْ مَّا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝٦ وَأَوْحَيْنَا إِلَى أُمِّ

دکھادیں جس کا وہ خطرہ کرتے تھے اور ہم نے مُوسٰی کی ماں کو

مُوسَى أَنْ أَرْضِعِيهِ ۚ فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ

حکم بھیجا کہ اسے دُودھ پلا پھر جب تجھے اِس کا خوف ہو تو اسے دریا

فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ

میں ڈال دے اور کچھ خوف اور غم نہ کر بے شک ہم اسے تیرے پاس واپس پہنچا

وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝٧ فَالْتَقَطَهُ آلُ

دیں گے اور اسے رسُولوں میں سے بنانے والے ہیں پھر اسے فرعون کے گھر

فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۗ إِنَّ

والوں نے اُٹھالیا تاکہ بالآخر وہ ان کا دشمن اور غم کا باعث بنے بے شک

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا

فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکر

خَاطِئِينَ ۝٨ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ

خطاکار تھے اور فرعون کی عورت نے کہا یہ تو میرے اور

عَيْنٍ لِّي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَسَى أَنْ يَّنْفَعَنَا أَوْ

تیرے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو شاید ہمارے کام آئے یا

ربطِ آیات

(۵) اور ہمارا یہ فیصلہ تھا کہ ان ہی کمزوروں کو امام بنائیں اور ان کی مملوکہ اشیاء کا ان ہی کو وارث بنائیں۔ (۶) اور ان کمزوروں کو سرزمینِ مصر کا بادشاہ بنائیں (آئندہ قصہ میں اِس منشاءِ الٰہی کی تکمیل کے لئے تدبیر ذکر کی جائے گی)۔ (۷) مُوسٰی علیہ السلام کی والدہ کو ان کے بچانے کی یہ تدبیر ہم نے سمجھائی۔ (۸) اِس تدبیر سے مُوسٰی علیہ السلام فرعون کے گھر جا پہنچے اور اِس معاملہ میں انہیں دھوکہ ہُوا۔

نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ

ہم اسے بیٹا بنالیں اور انہیں کچھ خبر نہ تھی اور صبح کو موسیٰ کی

اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ

ماں کا دل بے قرار ہوگیا قریب تھی کہ بے قراری کو ظاہر کر دے اگر ہم

اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠﴾

اس کے دل کو صبر نہ دیتے تاکہ اسے ہمارے وعدے کا یقین رہے

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ

اور اس کی بہن سے کہا اس کے پیچھے چلی جا پھر اسے اجنبی ہوکر

جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ﴿١١﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ

دیکھتی رہی اور انہیں خبر نہ ہوئی اور ہم نے پہلے سے اس پر

الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى

دائیوں کا دودھ حرام کر دیا تھا پھر بولی میں تمہیں ایسے گھر والے

اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾

بتاؤں جو اس کی تمہارے لئے پرورش کریں اور وہ اس کے خیرخواہ ہوں

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَ

پھر ہم نے اسے اس کی ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہو اور

لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر آدمی نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ ع وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ

جانتے اور جب اپنی جوانی کو پہنچا اور پورا توانا ہوا تو ہم نے

حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾

اسے حکمت اور علم دیا اور ہم نیکوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں

ربطِ آیات

(۹) فرعون کی بیوی نے (اللہ تعالیٰ کے حکم سے) موسیٰ علیہ السلام کو قتل سے بچایا۔ (۱۰) اِدھر بیٹے کو دریا میں ڈال کر موسیٰ علیہ السلام کی والدہ پریشان تھی۔ قریب تھا کہ اِس راز کو ظاہر کر دیتی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا (۱۱) موسیٰ علیہ السلام کی ہمشیرہ کو اس نے بھیجا کہ تم دُور سے اسے دیکھتی جاؤ۔ (۱۲) فرعون کے گھر جا کر موسیٰ علیہ السلام کسی عورت کا دودھ ہی نہیں پیتے۔ پھر ان کی ہمشیرہ نے اُن سے یہ کہا۔ (۱۳) اِس تدبیر سے ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ماں کی گود میں لوٹایا۔ (۱۴) جوان ہونے کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو قوتِ محاکمہ اور علم عطا فرمایا۔

الربع

خلاصۂ رکوع ۲ - موسیٰ علیہ السلام کا جوان ہونے کے بعد بلا ارادہ قتل ہو جانا اور مصر سے نکلنا (فرعون کے گھر بحیثیت شہزادے رکھے گئے تھے۔ اب اگر باز جاتے تو شاہزادگی کے طور پر صرف گئے اور منظور یہ ہے کہ انہیں غلامی کی زندگی کا احساس ہو تاکہ بنی اسرائیل کی نکالا بعث ہو سکیں)۔ ماخذ آیت ۲۱ •

ربطِ آیات

(۱۵) تدبیرِ الٰہی مصر سے اخراج کے اسباب پیدا کر رہی ہے۔ دو لڑنے والوں میں سے ظالم کو مکا رسید کیا۔ قتل کا ارادہ نہیں تھا لیکن وُہ مر گیا۔ (۱۶) عمل کا دار و مدار نیت پر ہے اِس لئے معافی مانگی تو معافی مل گئی۔ (۱۷) آپ نے بڑا کرم فرمایا کہ معافی دے دی۔ آئندہ کسی لڑنے والے کی حمایت نہیں کروں گا۔ (۱۸) دُوسرے دن پھر شہر میں گئے تو اُسی کل والے اسرائیلی نے اُن سے فریاد کی۔ موسیٰ علیہ السلام نے اُسے ڈانٹا۔

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا

اور شہر میں — لوگوں کی بے خبری — کے وقت — داخل ہوا

فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَ

پھر وہاں — دو شخصوں کو — لڑتے ہوئے پایا — یہ ایک اُس کی جماعت کا تھا اور

هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ

یہ دُوسرا اُس کے دشمنوں میں سے تھا — پھر اُس نے جو اُس کی جماعت کا تھا — اپنے دشمن پر

عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫

اُس سے — مدد چاہی — تب موسیٰ نے اُسے مکا مارا — پس اُس کا کام تمام کر دیا

قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

کہا یہ تو — شیطانی — حرکت ہے — بے شک وُہ کھلا دشمن اور گمراہ کرنے والا ہے

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ

کہا اے میرے رب! بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا سو مجھے بخش دے پھر اُسے بخش دیا

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

بے شک وُہ — بخشنے والا مہربان ہے — کہا اے میرے رب! جیسا تو نے مجھ پر فضل کیا ہے

فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ

پھر میں گنہگاروں کا — کبھی مددگار نہیں ہوں گا — پھر شہر میں — ڈرتا — انتظار

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

کرتا ہوا — صبح کر گیا — پھر وہی شخص جس نے کل اُس سے — مدد مانگی تھی

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّاۤ

اُسے پکار رہا ہے — موسیٰ نے اُس سے کہا کہ بیشک تو صریح گمراہ ہے — پھر

اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ

جب ارادہ کیا — کہ اُس پر ہاتھ ڈالے — جو اُن دونوں کا دشمن تھا — کہا

يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ

اے موسیٰ! کیا تو چاہتا ہے کہ مجھے مار ڈالے جیسا تو نے کل ایک آدمی کو مار ڈالا ہے

اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِى الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ

تو یہی چاہتا ہے کہ ملک میں زبردستی کرتا پھرے اور تو نہیں چاہتا

اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا

کہ اصلاح کرنے والوں میں سے ہو اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی

الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۖ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ

دوڑتا ہوا آیا کہا اے موسیٰ! دربار والے تیرے متعلق مشورہ

بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ

کرتے ہیں کہ تجھ کو مار ڈالیں سو نکل بے شک میں تیرا بھلا چاہنے والا ہوں پھر وہاں سے

مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ ع

ڈرتا انتظار کرتا ہوا نکلا کہا اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے بچا لے

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ

اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہا امید ہے کہ میرا رب

يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

مجھے سیدھا راستہ بتا دے گا اور جب مدین کے پانی پر پہنچا

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۖ وَوَجَدَ مِنْ

وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو پانی پلاتے ہوئے پایا اور ان سے ورے

دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا

دو عورتوں کو پایا جو اپنے جانور روکے ہوئے کھڑی تھیں کہا تمہارا کیا حال ہے بولیں

لَا نَسْقِىْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۖ سکتہ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾

جب تک چرواہے نہیں ہٹ جاتے ہم نہیں پلاتیں اور ہمارا باپ بوڑھا بڑی عمر کا ہے

ربطِ آیات

(۱۹) اسرائیلی نے سمجھا کہ غصہ مجھ پر ہو رہے تھے شاید مجھے ہی پکڑیں گے۔ اُس نے کل کا راز افشا کر دیا کہ کل ایک کو قتل کیا آج مجھے قتل کرنا چاہتا ہے۔ (۲۰) قتل کا راز کھل چکا تھا۔ اس لئے فرعون کے ہاں یہ معاملہ پیش ہوا مشورہ ہو ہی رہا تھا کہ ایک بندۂ خدا نے آکر موسیٰ علیہ السلام کو اطلاع دی اور مصر سے بھاگنے کا مشورہ دیا۔ (۲۱) موسیٰ علیہ السلام مصر سے نکل گئے اور دعا فرمائی کہ اے اللہ! مجھے ظالموں کے پنجے سے بچا۔ (۲۲) اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے مدین کی طرف چل نکلے (۲۳) مدین کے کنویں پر پہنچے تو یہ قصہ پیش آیا۔

۲ ع ۵

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَاۤ

پھر ان کے جانوروں کو پانی پلا دیا پھر سایہ کی طرف ہٹ کر آیا کہا اے میرے رب تو میری طرف

اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ

جو بھی چیز اتارے میں اس کا محتاج ہوں پھر ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس

عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ

شرم سے چلتی ہوئی آئی کہا میرے باپ نے تمہیں بلایا ہے کہ تمہیں پلائی

مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ

کی اُجرت دے پھر جب اس کے پاس پہنچا اور اُس سے تمام حال بیان کیا

قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ

کہا خوف نہ کر تو اس بے انصاف قوم سے بچ آیا ہے اُن دونوں میں سے

اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ

ایک بولی اے باپ! اسے نوکر رکھ لے بے شک بہتر نوکر جسے تو رکھنا چاہیے وہ ہے

الْقَوِىُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّىْۤ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ

جو زور آور امانت دار ہو کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دونوں بیٹیوں

اِحْدَى ابْنَتَىَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِىْ ثَمٰنِىَ

میں سے ایک کا تجھ سے نکاح کر دوں اس شرط پر کہ تو آٹھ برس تک میری

حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَاۤ

نوکری کرے پھر اگر تو دس پورے کر دے تو تیری طرف سے احسان ہے اور میں

اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِىْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

نہیں چاہتا کہ تجھے تکلیف میں ڈالوں اگر اللہ نے چاہا تو مجھے

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ

نیک بختوں سے پائے گا کہا میرے اور تیرے درمیان یہ وعدہ ہو چکا

خلاصۂ رکوع ۳ - موسیٰ علیہ السلام کا شعیب علیہ السلام کی خدمت میں جانا اور دس سال تک خدمت کرنا تاکہ مفلسی کی زندگی کا انہیں پورا احساس ہو - ماخذ آیت ۲۵ - ۲۷ -

ربطِ آیات

(۲۴) ان دو لڑکیوں کے مویشیوں کو پانی پلا کر سایہ میں جا بیٹھے اور یہ دُعا فرمائی (۲۵) ان دو لڑکیوں میں سے ایک بلانے کے لئے آئی - وہاں جا کر موسیٰ علیہ السلام نے سارا ماجرا سنایا شعیب علیہ السلام نے فرمایا کوئی خوف نہ کریں - آپ ظالموں کے پنجہ سے بچ کر آگئے ہیں - (۲۶) ایک صاحبزادی نے عرض کی کہ انہیں بکریاں چرانے کے لئے اُجرت پر رکھ لیجئے (۲۷) شعیب علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اس شرط پر ایک لڑکی آپ کے نکاح میں دینے کے لئے تیار ہوں -

أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ

ان دونوں مدّتوں میں سے جونسی پوری کر دوں تو مجھ پر زیادتی نہ ہو اور اللہ

عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ

ہمارے قول پر گواہ ہے پھر جب موسیٰ وہ مدّت پوری کر چکا

وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۖ قَالَ

اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلا کوہِ طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی اپنے

لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا

گھر والوں سے کہا ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے شاید تمہارے پاس وہاں

بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾

کی کچھ خبر یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم سینکو

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي

پھر جب اس کے پاس پہنچا تو میدان کے داہنے کنارے سے

الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَا مُوسَىٰ

برکت والی جگہ میں ایک درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰ!

إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٠﴾ وَأَنْ أَلْقِ

میں اللہ جہان کا رب ہوں اور یہ کہ اپنی لاٹھی

عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ

ڈال دے پھر جب اسے دیکھا کہ سانپ کی طرح لہرا رہا ہے

وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا

تو منہ پھیر کر الٹا بھاگا اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا اے موسیٰ! سامنے آ اور

تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿٣١﴾ اسْلُكْ يَدَكَ

ڈر نہیں بے شک تو امن والوں سے ہے اپنے گریبان میں

ع ۳

خلاصۂ رکوع ۴۔ حضرت موسیٰ کی دس سالہ زندگی بسر کرنے کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مع اہلیہ کے مصر کی طرف جانا اور راستہ میں نبوت کا عطا ہونا۔ ماخذ آیت ۲۹، ۳۲۔

ربطِ آیات

(۲۸) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا یہی فیصلہ رہا۔ ان دو مدتوں میں سے جو میرا جی چاہے گا پوری کر دوں گا۔
(۲۹) موسیٰ علیہ السلام اپنی میعاد پوری کر کے بمعہ اہلیہ کے مصر جا رہے تھے کہ راستہ میں یہ واقعہ پیش آیا۔ تجلّیِ الٰہی کا مشاہدہ فرمایا۔ آگ سمجھ کر وہاں گئے۔
(۳۰) اس نار سے یہ آواز آئی۔ (۳۱) یہ ایک معجزہ عطا ہوا۔

فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۡ وَّاضْمُمْ

اپنا ہاتھ ڈال وہ بغیر کسی عیب کے چمکتا ہوا نکلے گا اور رعب خوف

اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ

کے لئے اپنا بازو اپنی طرف ملا سو تیرے رب کی طرف سے فرعون

مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور اس کے سرداروں کے لئے یہ دو سندیں ہیں بے شک وہ

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

نافرمان لوگ ہیں کہا اے میرے رب! میں نے ان کے ایک آدمی کو قتل کیا ہے

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ

پس میں ڈرتا ہوں کہ مجھے مار ڈالیں گے اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ

مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّيْٓ

رواں ہے اسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے کیونکہ

اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ

میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے فرمایا ہم تیرے بازو کو تیرے بھائی سے

بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ

مضبوط کر دیں گے اور تمہیں غلبہ دیں گے پھر وہ تم تک پہنچ نہیں سکیں گے

بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

ہماری نشانیوں کے سبب سے تم اور تمہارے تابعدار غالب رہیں گے پھر جب موسیٰ

مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو محض ایک بنایا ہوا

مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾

جادو ہے ۔ اور ہم نے اسے اپنے پہلے باپ دادا سے سنا ہی نہیں ہے

ربط آیات

(۳۲) یہ دوسرا معجزہ ملا یہ دونوں معجزے دے کر فرعون کی طرف جانے کا حکم فرمایا (۳۳) موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے ہاں جانے میں یہ عذر پیش کیا۔ (۳۴) اور ہارون علیہ السلام کی نبوت کے لئے درخواست کی۔ (۳۵) درخواست منظور فرمائی اور فرعون کی گرفت سے بچنے اور غلبہ پانے کی خوشخبری دی۔ (۳۶) فرعون اور اس کی قوم نے موسیٰ علیہ السلام پر جادوگری کا الزام لگایا۔

(معانقة ۱۱) عند المتأخرين ۱۲

وَقَالَ مُوسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ

اور موسیٰ نے کہا کہ میرا رب خوب جانتا ہے جو اُس کی طرف سے ہدایت لے کر

عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

آیا ہے اور جس کے لئے آخرت کا گھر ہے بے شک ظالم نجات

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ

نہیں پائیں گے اور فرعون نے کہا اَے سردارو!

مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ

میں نہیں جانتا کہ میرے سوا تمہارا کوئی اور معبود ہے پس اے ہامان!

يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ

تو میرے لئے گارا پکوا پھر میرے لئے ایک بلند محل بنوا کہ میں

اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ

موسیٰ کے خدا کو جھانکوں اور بے شک میں اسے جھوٹا

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ

سمجھتا ہوں اور اُس نے اور اُس کے لشکروں نے زمین پر

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾

ناحق تکبر کیا اور خیال کیا کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ

پھر ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو پکڑ لیا پھر انہیں دریا میں پھینک دیا سو دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً

ظالموں کا کیا انجام ہوا اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا

يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

وہ دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن انہیں مدد نہیں ملے گی

ربطِ آیات

(۳۷) موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو اُس کی طرف سے ہدایت لایا ہے اور نتیجہ کس کے حق میں اچھا نکلے گا۔

(۳۸) فرعون نے اپنی قوم میں الوہیت کا اعلان کیا اور موسیٰ علیہ السلام کے خدا کو دیکھنے کی یہ تدبیر نکالی۔

(۳۹) فرعون اور اُس کے لشکر نے خدا کی زمین میں رہ کر اس کی غلامی سے تکبر کیا اور خیال کیا کہ ہمارے ہاں لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

(۴۰) ہم نے سب کو پکڑ کر سمندر میں پھینک دیا۔

(۴۱) اور انہیں دوزخ کا داعی بنایا۔

وَأَتْبَعْنٰهُمْ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور ہم نے اِس دُنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے دن بھی

هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ

بدحالوں میں ہوں گے اور ہم نے موسیٰ کو پہلی اُمتوں

مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ

کے ہلاک کرنے کے بعد کتاب دی تھی جو لوگوں کے لئے بینائی

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنْتَ

اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ سمجھیں اور تم

بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلٰى مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا

غربی جانب نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا اور نہ

كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِينَ ﴿٤٤﴾ وَلٰكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا

اِس واقعہ کو دیکھنے والے تھے لیکن ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں

فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ

پھر ان پر مدت دراز گزری اور تو مدین والوں میں نہیں رہتا

مَدْيَنَ تَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾ وَ

تھا کہ انہیں ہماری آیتیں سناتا لیکن ہم رسول بھیجتے رہے اور

مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً

تو طور کے کنارے پر نہ تھا جب ہم نے آواز دی لیکن تیرے رب کا

مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ

یہ انعام ہے تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی

قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْلَا أَنْ تُصِيبَهُمْ

ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان کے اپنے ہی

ع ۱۴/۷

خلاصۂ رکوع ۵ - غرقِ فرعون کے بعد موسیٰ علیہ السلام کو توریت ملی بنی اسرائیل کی طرف موسیٰ علیہ السلام مبعوث ہوئے تو بنی اسمٰعیل کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اور ان پر تمام حجت ہو رہا ہے -

ماخذ (۱) ۴۳ ، (۲) ۴۶ - ۴۷

ربطِ آیات

(۴۲) ان کے لئے دُنیا میں لعنت اور قیامت میں دوزخ ہے - (۴۳) اِن اوصافِ حمیدہ سے متصف کتاب موسیٰ علیہ السلام کو دی گئی - (۴۴) آپ وہاں موجود نہیں تھے بلکہ عہدۂ نبوت کے باعث آپ کو یہ اطلاعات صحیح مل رہی ہیں - (۴۵) اور آپ مدین میں بھی نہیں تھے - اُن کے واقعات بھی بذریعہ وحی آپ کو معلوم ہو رہے ہیں - (۴۶) اور آپ کوہِ طور پر بھی نہ تھے - لیکن یہ واقعات بذریعۂ وحی القاء ہو رہے ہیں تاکہ آپ بنی اسرائیل کو ڈرائیں جن کے پاس پہلے کوئی نبی نہیں آیا -

مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا۟ رَبَّنَا لَوْلَآ

اعمال کے سبب سے ان پر مصیبت نازل ہو جائے پھر کہنے اے ہمارے رب!

أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ وَنَكُونَ مِنَ

تُو نے ہمارے پاس رسول کیوں نہ بھیجا تاکہ ہم تیرے حکموں کی تابعداری کرتے اور

ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا۟

ایمان والوں میں ہوتے پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آپہنچا تو کہنے لگے

لَوْلَآ أُوتِىَ مِثْلَ مَآ أُوتِىَ مُوسَىٰٓ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا۟ بِمَآ

کیوں نہیں دیا گیا جیسا موسیٰ کو دیا گیا تھا کیا انہوں نے اس چیز کا انکار نہیں کیا تھا

أُوتِىَ مُوسَىٰ مِن قَبْلُ ۖ قَالُوا۟ سِحْرَانِ تَظَٰهَرَا وَقَالُوٓا۟

جو موسیٰ کو اس سے پہلے دی گئی تھی کہنے لگے دونوں جادو گر آپس میں موافق ہیں اور کہا

إِنَّا بِكُلٍّ كَٰفِرُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَأْتُوا۟ بِكِتَٰبٍ مِّنْ عِندِ ٱللَّهِ

ہم کسی کو بھی نہیں مانتے کہہ دو پس اللہ کے ہاں سے کوئی ایسی کتاب لاؤ

هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَآ أَتَّبِعْهُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٤٩﴾

جو ان دونوں سے ہدایت میں بڑھ کر ہو کہ میں اس پر چلوں اگر تم سچے ہو

فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَكَ فَٱعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ

پھر اگر تمہارا کہنا نہ مانیں تو جان لو کہ وہ صرف اپنی خواہشوں

أَهْوَآءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ ٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ بِغَيْرِ هُدًى

کے تابع ہیں اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت چھوڑ کر اپنی

مِّنَ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٥٠﴾

خواہشوں پر چلتا ہو بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں کرتا

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ ٱلْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾

اور البتہ ہم اُن کے پاس ہدایت بھیجتے رہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

ربطِ آیات

(۴۷) ان کے ہاں نبی بھیجنے کا اصلی باعث یہ ہے (۴۸) اب تسلیم حق میں بہلنے بنا رہے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام جیسے معجزات مانگتے ہیں۔ کیا جب وہ معجزات موسیٰ علیہ السلام نے پیش کئے تھے تو وہ لوگ مان گئے تھے۔ (۴۹) اگر قرآن نہیں مانتے تو قرآن اور توریت سے کوئی اور بہتر کتاب منزل من اللہ ہے تو لاؤ۔ میں اُس کا اتباع کرنے کو تیار ہوں۔ (۵۰) اگر نہ لائیں تو سمجھ لیجئے کہ ان کے پاس کوئی کتاب نہیں ہے۔ محض اپنے ہوائی خیالات کے تبع ہیں (۵۱) ہم نے ان لوگوں کی نصیحت کے لئے پے در پے آیتیں نازل کیں۔

خلاصۂ رکوع ۶ - (۱) جس طرح موسیٰ علیہ السلام کی تابعدار ایک جماعت پیدا ہو گئی تھی اسی طرح اب بھی ہو گا۔ (۲) اور جس طرح موسیٰ علیہ السلام کو اُمت هتی میں بھیج کر سختی اختیار کرنے والوں کو تباہ کیا گیا تھا۔ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اُمت عربی اور بستی میں بھیجا گیا ہے اور سختی اختیار کرنے والوں کو تباہ کیا جائے گا۔ ماخذ ۱۵ آیت ۵۲ - (۲) آیت ۵۵

ع ۵ ۸

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی ہے وہ اس پر ایمان لاتے ہیں

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا

اور جب ان پر پڑھا جاتا ہے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے ہمارے رب کی طرف سے یہ

كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾ أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ

حق ہے ہم تو اسے پہلے ہی مانتے تھے یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے

أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ

صبر کی وجہ سے دو گنا بدلہ ملے گا اور بھلائی سے برائی کو

السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِذَا سَمِعُوا

دور کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جب بے ہودہ بات

اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے

أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿٥٥﴾ إِنَّكَ

تمہارے اعمال تم پر سلام ہو ہم بے سمجھوں کو نہیں چاہتے بے شک تو

لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن

ہدایت نہیں کر سکتا جسے تو چاہے لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جسے

يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ

چاہے اور وہ ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے اور کہتے ہیں اگر ہم تیرے

الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ

ساتھ ہدایت پر چلیں تو اپنے ملک سے اچک لئے جائیں کیا ہم نے انہیں حرم میں

حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن

جگہ نہیں دی جو امن کا مقام ہے جہاں ہر قسم کے میووں کا رزق ہماری طرف سے پہنچایا

ربطِ آیات

(۵۲) اہل کتاب اس کی تصدیق بھی کر چکے ہیں۔ (۵۳) وہ اس پر ایمان بھی لاتے ہیں۔ (۵۴) انہیں دونوں (توراۃ اور قرآن) پر عمل کرنے کا بدلہ ملے گا۔ (۵۵) یہ ان کے اخلاق کا نمونہ ہے۔ (۵۶) بنی اسرائیل مانیں اور جن کے گھر میں قرآن نازل ہو وہ نہ مانیں۔ اس میں آپ کا کیا اختیار ہے۔

لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

جاننا ہے لیکن اکثر ان میں سے نہیں جانتے اور ہم نے بہت سی بستیوں

مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ

کو ہلاک کر ڈالا جو اپنے سامانِ عیش پر نازاں تھے سو یہ اُن کے گھر ہیں کہ

تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾

اُن کے بعد آباد نہیں ہوئے مگر بہت کم اور ہم ہی وارث ہوئے

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا

اور تیرا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک ان کے بڑے شہر میں

رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى

پیغمبر نہ بھیج لے جو انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ

مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں اور جو چیز تمہیں دی گئی ہے وہ دُنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

زندگی کا فائدہ اور اُس کی زینت ہے جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر

وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا

اور باقی رہنے والی ہے کیا تم نہیں سمجھتے پھر کیا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ

حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

کیا ہو سو وہ اسے پانے والا بھی ہو اُس کے برابر ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کا فائدہ

ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

پھر وہ قیامت کے دن پکڑا ہوا آئے گا اور جس دن انہیں پکارے گا

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾

پھر کہے گا میرے شریک کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کرتے تھے

ربطِ آیات

(۵۷) قرآن نہ ماننے میں عذرِ لنگ پیش کرتے ہیں۔
(۵۸) تذکیر بایام اللہ ہے۔ اے مخالفینِ قرآن ان کھنڈروں سے جا کر عبرت حاصل کرو۔
(۵۹) اللہ تعالیٰ کا یہ دستور ہے اور وہ پورا ہو گیا۔
(۶۰) جن دُنیا کی چیزوں پر تم مغرور ہو وہ فانی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں دائمی نعمتیں ہیں جو قرآن کے اتباع سے مل سکتی ہیں
(۶۱) کیا یہ دو شخص برابر ہو سکتے ہیں۔ (۶۲) قیامت کے دن ان سے یہ سوال ہوگا

خلاصۂ رکوع ۷۔ معبودین حق جن معبودوں کی عبادت کرتے ہیں قیامت کے دن وہ ان سے بیزار ہوں گے۔ ماخذ آیت ۶۳۔

ع ۱۰ ۶ ۹

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ

جن پر الزام قائم ہوگا وہ کہیں گے اے رب ہمارے! وہ یہی ہیں جنہیں

أَغْوَيْنَا ۚ أَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّأْنَآ إِلَيْكَ مَا كَانُوٓا

ہم نے بہکایا تھا انہیں ہم نے گمراہ کیا تھا جیسا کہ ہم گمراہ تھے ہم تیرے رُوبرو بیزار ہوتے ہیں یہ

إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَآءَكُمْ

ہمیں نہیں پوجتے تھے اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو پکارو

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ

پھر انہیں پکاریں گے تو وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور عذاب دیکھیں گے کاش

أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ

یہ لوگ ہدایت پر ہوتے اور جس دن انہیں پکارے گا پھر کہے گا

مَاذَآ أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنۢبَآءُ

تم نے پیغام پہنچانے والوں کو کیا جواب دیا تھا پھر اس دن انہیں کوئی بات نہیں

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُونَ ﴿٦٦﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ

سوجھے گی پھر وہ آپس میں بھی نہیں پوچھ سکیں گے پھر جس نے توبہ کی

وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰىٓ أَنْ يَّكُونَ مِنَ

اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے سو اُمید ہے کہ وہ نجات پانے والوں

الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا

میں سے ہوگا اور تیرا رب جو چاہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہے پسند کرے انہیں

كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا

کوئی اختیار نہیں ہے اللہ ان کے شرک سے پاک اور

يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا

برتر ہے اور تیرا رب جانتا ہے جو ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے اور جو

ربطِ آیات

(۶۳) جن کے دروازوں پر ساری عمر پڑے رہے آج وہ ان سے بیزار ہوگئے۔

(۶۴) رُوسا تو پہلے بیزار ہو چکے ہیں۔ اب معبودانِ باطل کو بلاتے ہیں۔ وہ کوئی جواب نہیں دیتے۔ اس وقت دستِ حسرت ملیں گے کاش کہ ہدایت پا لیتے۔

(۶۵) جب یہ سوال ہوگا۔

(۶۶) اس کا کوئی جواب اُن کے پاس نہ ہوگا۔

(۶۷) ہاں اگر ان میں سے کوئی تائب ہو جائے گا تو وہ یقیناً نجات پا جائے گا۔

(۶۸) کفار نے جب یہ اعتراض کیا تھا کہ یہ قرآن مکہ معظمہ اور طائف کے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہ نازل ہوا۔ تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہے منصبِ نبوت کے لئے اختیار فرمائے اس میں کسی آدمی کا اختیار نہیں ہے۔

يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي

ظاہر کرتے ہیں اور وُہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دُنیا اور آخرت میں

الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾

اُسی کی تعریف ہے اور اُسی کی حکومت ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا

کہہ دو بھلا یہ تو بتاؤ اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لئے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَاۗءٍ ۭ

قیامت تک رات ہی رہنے دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی لائے

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ

کیا تم سنتے نہیں ہو کہہ دو بھلا یہ تو بتاؤ اگر اللہ تم پر

عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ

ہمیشہ کے لئے قیامت تک دن ہی رہنے دے تو اللہ کے

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ

سوا کونسا معبود ہے جو تمہارے لئے رات لائے جس میں آرام پاؤ

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ

کیا تم دیکھتے نہیں ہو اور اُس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور

النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ

دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام پاؤ اور اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

تاکہ تم شکر کرو اور جس دن انہیں پکارے گا پھر کہے گا

اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا

وُہ کہاں ہیں جنہیں تم میرا شریک سمجھتے تھے اور ہم

ربطِ آیات

(۶۹) اللہ تعالیٰ ہر شخص کی استعدادِ ظاہری اور باطنی کو جانتا ہے لہٰذا وُہ جسے اہل سمجھتا ہے انتخاب فرماتا ہے۔ (۷۰) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور تمام امور میں اسی کا فیصلہ حق بجانب ہے اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔

(۷۱) اگر وُہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ رات بنا دے تو دن کون لا سکتا ہے! (۷۲) اگر ہمیشہ دن بنا دے تو آرام کے لئے رات کون لا سکتا ہے۔ (۷۳) یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کہ دونوں چیزیں اُس نے بنا دی ہیں۔ یکے بعد دیگرے آ رہے ہیں اور جہان کا سلسلہ چلا جا رہا ہے۔ (۷۴) قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا۔

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا

ہر اُمت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو تب جان

اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ ع

لیں گے کہ سچی بات اللہ ہی کی تھی اور جو جھوٹ بنایا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص

بے شک قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا پھر ان پر اکڑنے لگا

وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ

اور ہم نے اُسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ اس کی کنجیاں ایک طاقت ور جماعت

بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ ق اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ

کو اُٹھانی مشکل ہوتیں جب اُس سے اُس کی قوم نے کہا اترا مت

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰكَ

بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جو کچھ تجھے اللہ نے دیا

اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

ہے اس سے آخرت کا گھر حاصل کر اور اپنا حصّہ دُنیا میں سے نہ بھول

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ

اور بھلائی کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے اور مُلک میں فساد کا

فِی الْاَرْضِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾ قَالَ

خواہاں نہ ہو بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا کہا یہ تو

اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِیْ ط اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ

مجھے ایک ہنر سے ملا ہے جو میرے پاس ہے کیا اُسے معلوم نہیں کہ

اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ

اللہ نے اس سے پہلے بہت سی اُمتیں جو اُس سے قوت میں بڑھ کر اور

ع ۸ / ۱۰

ربطِ آیات

(۷۵) ہر اُمت پر اُس کا نبی گواہ ہوگا کہ اس نے تبلیغ احکام کر دی پھر ان سے شرک کی دلیل پوچھی جائے گی۔ پھر انہیں علم ہوگا کہ حق اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔

خلاصہ رکوع ۸۔ کفار کا گھمنڈ توڑنے کے لئے قارون کی مثال دی جاتی ہے۔ ملحقہ آیت

(۷۶) اللہ تعالیٰ نے اس قدر اُسے وسیع خزانہ عطا فرمایا تھا۔ اس کی قوم نے اُسے کہا کہ اکڑو مت اللہ تعالیٰ اکڑنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (۷۷) اس دولت سے کچھ آخرت کے لئے بنالو اور زمین میں رہ کر فساد نہ کرو۔

أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّأَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ

جمعیت میں زیادہ تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں اور گنہگاروں سے اُن کے گناہوں کے بارے

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ

میں پوچھا نہیں جائے گا اپنی قوم کے سامنے اپنے ٹھاٹھ سے نکلا جو لوگ دُنیا کی

يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ

زندگی کے طالب تھے کہنے لگے اے کاش ہمارے لئے بھی ویسا ہی ہوتا جیسا کہ

قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

قارون کو دیا گیا ہے بے شک وہ بڑے نصیب والا ہے اور علم والوں نے

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ

کہا تم پر افسوس ہے اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لئے جو ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا

اور نیک کام کیا مگر صبر کرنے والوں کے سوا نہیں ملا کرتا پھر ہم نے

بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۣ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ

اُسے اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا پھر اُس کی ایسی کوئی جماعت نہ تھی جو اُسے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۤ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ

اللہ سے بچا لیتی اور نہ وہ خود بچ سکا اور وہ لوگ

الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ

جو کل اُس کے مرتبہ کی تمنا کرتے تھے آج صبح کو کہنے لگے کہ ہائے شامت!

اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے

لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ

اگر ہم پر اللہ کا احسان نہ ہوتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا ہائے!

ربطِ آیات

(٧٨) اُس نے کہا اللہ تعالٰی نے کب دیا ہے یہ تو میرے علم کا نتیجہ ہے۔ (٧٩) اپنے خدام کا بار سنگار کر کے ایک دن نکلا۔ اُسے دیکھ کر بعض نیکوکاروں کے مُنہ میں بھی پانی بھر آیا۔ کاش کہ اللہ تعالٰی ہمیں بھی قارون کی طرح دولت عطا کرتا۔ (٨٠) سمجھداروں نے انہیں یوں سمجھایا (٨١) اُسے اور اس کے محلات کو ہم نے زمین میں غرق کر دیا۔

خلاصہ رکوع ٩ ۔ عود الی القصص (یعنی متقی والوں کی نجات) اور نیکیوں کی سرفرازی اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے
ماخذ آیت ٨٣ ۔ ٨٥ ۔

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا

کافر نجات نہیں پا سکتے یہ آخرت کا گھر ہم انہیں کو دیتے ہیں

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ

جو مُلک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

اور نیک انجام تو پرہیزگاروں ہی کا ہے جو بھلائی لے کر آیا اُسے اس سے

خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

بہتر ملے گا اور جو بُرائی لے کر آیا پس بُرائیاں کرنے والوں کو

الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾

وُہی سزا ملے گی جو کچھ وہ کرتے تھے

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى

جس نے تم پر قرآن فرض کیا وہ تمہیں لوٹنے کی جگہ

مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ

پھیر لائے گا کہہ دو میرا رب خوب جانتا ہے کہ ہدایت کون لے کر آیا ہے اور کون

هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى

صریح گمراہی میں پڑا ہوا ہے اور تمہیں اُمید نہ تھی کہ تم پر

اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا

کتاب اُتاری جائے گی مگر تمہارے رب کی مہربانی ہوئی پھر

تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ

تم کافروں کی طرفداری نہ کرنا اور وہ تمہیں اللہ کی

اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ

آیتوں سے بعد اس کے کہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے رب کی طرف بلا

ربطِ آیات

(٨٢) کل جو لوگ ایسے مال و دولت کی تمنا کر رہے تھے خدا کا شکر بجا لانے لگے کہ اگر ہمیں بھی ایسی دولت ملتی تو یہی حشر ہوتا۔ شکر ہے کہ ایسی دولت نہیں ملی تھی۔ (٨٣) دارِ آخرت کی کامیابی سرکشوں کو نصیب نہیں ہوگی۔ (٨٤) جو نیکی لائے گا اُس سے بہتر اجر پائے گا۔ (٨٥) اللہ تعالیٰ آپ کو بعد از ہجرت مکۂ معظمہ پر فاتحانہ لائے گا۔ (٨٦) آپ کو تو قرآن ملنے کی توقع نہیں تھی۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا کہ آپ کو قرآن ملا اور عہدۂ نبوت عطا ہوا۔ لہٰذا آپ مخالفینِ قرآن کی ہرگز حمایت نہ کریں۔

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

اور مشرکوں میں ہرگز شامل نہ ہو اور اللہ کے ساتھ اور کسی معبود

إِلٰهًا آخَرَ ۘ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ

کو نہ پکار اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے

لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے

وقف لازم

ع ٩ / ٦ / ١٢

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ (٢٩)

آیاتها ٦٩ — رکوعاتها ٧ — (٨٥)

سورۂ عنکبوت مکی ہے اور اس میں انہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمٓ ﴿١﴾ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَ

کیا لوگ خیال کرتے ہیں یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لائے ہیں چھوڑ دیے جائیں گے اور

هُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿٢﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی اور جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ہم نے انہیں بھی آزمایا تھا

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ﴿٣﴾

سو اللہ انہیں ضرور معلوم کرے گا جو سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ

کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٤﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللّٰهِ

برا ہے جو فیصلہ کرتے ہیں جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو

فَإِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ لَآتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٥﴾

سو اللہ کا وعدہ آ رہا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

ربطِ آیات

(۸۷) اور آیاتِ قرآن پر عمل کرنے سے یہ لوگ آپ کو روکنے نہ پائیں (۸۸) اور آپ کے تعلق باللہ میں خلل نہ آنے پائے۔ ہر چیز اس کی ذات کے سوا فنا ہونے والی ہے سب چیزوں کا فیصلہ اسی کے قبضہ میں ہے اور اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے۔

سورۃ العنکبوت

(موضوعِ سورۃ)

سورۂ عنکبوت سورۂ قصص کے مضمون کا تتمہ ہے۔ سورۂ قصص میں اس امت کی کامیابی اور سرفرازی کا جو وعدہ کیا گیا ہے وہ جہاد اور ہجرت سے پورا ہوگا۔ چونکہ بنی اسرائیل کے جذباتِ حریت و غیرت مدت ہائے مدید کی غلامی سے مردہ ہو چکے تھے۔ اس لئے ان کی کامیابی قوائے غیبیہ سے ہوئی اور یہاں مقصد نہیں ہے اس لئے بظاہر قوت بازو مسلم اور حقیقت میں اعانتِ الٰہی سے کامیابی ہوگی۔

خلاصۂ رکوع ۱۔ امتِ مسلمہ (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کا امتحان جہاد سے ہوگا۔ ملاحظہ آیت ۲-۶

(۱) حروفِ مقطعات میں سے ہے۔ اس کی تفصیل سورۂ بقرہ کے ابتدا میں ملاحظہ ہو۔

(۲) کیا مسلمان فقط دعویٰ سے چھوٹ جائیں گے اور ان کا امتحان نہیں لیا جائے گا (۳) ہم نے پہلے لوگوں سے بھی امتحانات لئے۔ اللہ تعالیٰ ضرور سچے اور جھوٹے کو ممتاز کر کے چھوڑے گا۔

(۴) کیا بدکار ہمارے قبضہ میں نہیں آئیں گے؟ کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں۔ (۵) جو شخص ملاقاتِ الٰہی کا امیدوار ہے تو وہ واقعی ہونے والی ہے لہٰذا اس کیلئے عسر و یسر میں پوری تیاری کرتا رہے۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو شخص کوشش کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے کے لئے کرتا ہے بے شک اللہ

لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

سارے جہان سے بے نیاز ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

کئے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور انہیں ان کے

اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ وَوَصَّيْنَا

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے اور ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ

اپنے ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اور اگر وہ تجھے اس بات پر مجبور کریں

لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ

کہ تو میرے ساتھ اسے شریک بنائے جسے تو جانتا بھی نہیں تو ان کا کہنا نہ مان

اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ وَ

تم سب نے لوٹ کر میرے ہاں ہی آنا ہے تب میں تمہیں بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي

جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم انہیں ضرور نیک بندوں میں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

داخل کریں گے اور کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے

فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ

پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے لوگوں کی تکلیف کو اللہ کے عذاب

اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا

کے برابر سمجھتے ہیں اور اگر تیرے رب کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں ہم تو

ربط آیات

(۶) ہر کوشش کا نتیجہ کرنے والے کو ہی ملے گا۔ اللہ تعالیٰ کو تو کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے (۷) ایمانداروں کو یہ جزا ملے گی۔ (۸) اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے بعد والدین کی پوری اطاعت کی جائے مگر فقط شرک میں ان کا لحاظ نہ کیا جائے (۹) ایماندار کو نیکوکاروں کی فہرست میں شامل کر لیا جائے گا۔

مَعَكُمْ ۚ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعٰلَمِينَ ﴿١٠﴾

تمہارے ساتھ تھے اور کیا اللہ جہان والوں کے دلوں کی باتوں سے اچھی طرح واقف نہیں ہے

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِينَ ﴿١١﴾

اور البتہ اللہ انہیں ضرور معلوم کرے گا جو ایمان لائے اور البتہ منافقوں کو بھی معلوم کرکے رہے گا

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا

اور کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے طریقہ پر چلو

وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ۖ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِينَ مِنْ

اور ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے

خَطٰيٰهُمْ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ﴿١٢﴾ وَ

کچھ بھی اٹھانے والے نہیں بے شک وہ جھوٹے ہیں اور

لَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ ۖ وَ

البتہ اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ اور کتنے بوجھ اور

لَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣﴾ وَ

البتہ قیامت کے دن ان سے ضرور پوچھا جائے گا ان باتوں کے متعلق جو وہ بناتے تھے اور

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ

ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا پھر وہ ان میں

أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ۖ فَأَخَذَهُمُ

پچاس برس کم ہزار برس رہے پھر انہیں طوفان نے

الطُّوفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُونَ ﴿١٤﴾ فَأَنْجَيْنٰهُ وَ

آپکڑا اور وہ ظالم تھے پھر ہم نے نوح کو اور

أَصْحٰبَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنٰهَا آيَةً لِلْعٰلَمِينَ ﴿١٥﴾

کشتی والوں کو نجات دی اور ہم نے کشتی کو جہان والوں کے لئے نشانی بنادیا

ربطِ آیات

(۱۰) بعض آدمی آزمائش کے وقت فیل ہوجاتے ہیں۔ (۱۱) اللہ تعالیٰ بھی مومن اور منافق کا امتیاز کرکے چھوڑے گا (۱۲) کفار نے مومنین کو گمراہ کرنے کے لئے یہ حیلہ تجویز کیا اور یہ حیلہ محض جھوٹا تھا۔ (۱۳) دال علی الشر کا گناہ بھی ان کے خود کردہ گناہوں کے ساتھ شامل ہوگا اور قیامت کے دن ان سے پوچھا جائے گا۔ (۱۴) ساڑھے نو سو برس

خلاصہ رکوع ۲۔ تذکیر بایام قصہ اور شروع واقعہ ابراہیم علیہ السلام۔ ماخذ آیت ۱۴-۱۹۔

ع ۱۳ / ۱۴

نوح علیہ السلام نے تبلیغ فرمائی۔ بالآخر ان کی قوم غرق ہوئی۔ (۱۵) ہم نے نوح علیہ السلام اور کشتی والوں کو بچالیا۔ چونکہ یہ ایمان دار تھے۔

وَإِبْرَٰهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ ۖ

اور ابراہیم کو جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو تمہارے لئے یہی بہتر ہے تم اللہ کے سوا بُتوں ہی کی

مِن دُونِ ٱللَّهِ أَوْثَٰنًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ ٱلَّذِينَ

عبادت کرتے ہو اور جھوٹ بناتے ہو جنہیں تم

تَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَٱبْتَغُوا۟

اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تمہاری روزی کے مالک نہیں سو تم

عِندَ ٱللَّهِ ٱلرِّزْقَ وَٱعْبُدُوهُ وَٱشْكُرُوا۟ لَهُۥٓ ۖ إِلَيْهِ

اللہ ہی سے روزی مانگو اور اُسی کی عبادت کرو اور اُسی کا شکر کرو اُسی کے

تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾ وَإِن تُكَذِّبُوا۟ فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ

پاس لوٹائے جاؤ گے اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے بہت سی جماعتیں جھٹلا چکی ہیں

وَمَا عَلَى ٱلرَّسُولِ إِلَّا ٱلْبَلَٰغُ ٱلْمُبِينُ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا۟

اور رسول کے ذمہ تو بس کھول کر پہنچا دینا ہی ہے کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا

كَيْفَ يُبْدِئُ ٱللَّهُ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥٓ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى

کہ اللہ کس طرح پہلی دفعہ مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر اُسے لوٹائے گا بے شک یہ اللہ پر

ٱللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ فَٱنظُرُوا۟ كَيْفَ

آسان ہے کہہ دو ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ اُس نے کس طرح

بَدَأَ ٱلْخَلْقَ ۚ ثُمَّ ٱللَّهُ يُنشِئُ ٱلنَّشْأَةَ ٱلْءَاخِرَةَ ۚ

مخلوق کو پہلی دفعہ پیدا کیا پھر اللہ آخری دفعہ بھی پیدا کرے گا

إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يُعَذِّبُ مَن

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے جسے چاہے گا عذاب

ربطِ آیات

(١٦) ابراہیم علیہ السلام بھی عبادتِ الٰہی کا پیغام لائے

(١٧) ان بے حقیقت بتوں کی پرستش کرتے ہو۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کیوں نہیں کرتے۔

(١٨) اگر نہیں مانتے تو یہ ان لوگوں کی عادتِ مستمرہ ہے۔ نبی کا کام فقط تبلیغ حق ہے۔ تکمیلِ حق نہیں ہے۔

(١٩) کیا اللہ تعالیٰ کی ابتدائی آفرینش اور دوبارہ پیدا کرنے کی قدرت کو نہیں دیکھتے۔ اگر دیکھیں تو بت پرستی کی حقیقت آشکارا ہو جائے۔

(٢٠) زمین میں سیر کر کے عجائباتِ قدرت دیکھو تو تمہیں اللہ تعالیٰ کی طاقت معلوم ہو۔

يَشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ

دے گا اور جس پر چاہے رحم کرے گا اور اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور تم

اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ

زمین اور آسمان میں عاجز نہیں کر سکتے اور اللہ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع وَالَّذِيْنَ

کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ

اللہ کی آیتوں اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے نا اُمید

رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ

ہو گئے ہیں اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے پھر اُس کی

جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

قوم کا اس کے سوا اور کوئی جواب نہ تھا کہ اسے مار ڈالو یا جلا ڈالو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

پھر اللہ نے اُسے آگ سے نجات دی بے شک اس میں اُن کے لئے نشانیاں ہیں جو

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

ایماندار ہیں اور کہا تم اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لئے بیٹھے ہو

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تمہاری آپس کی محبت دُنیا کی زندگی میں ہے پھر قیامت کے دن

يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ

ایک دُوسرے کا انکار کرے گا اور ایک دُوسرے پر لعنت کرے گا

وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ۙ

اور تمہارا ٹھکانا آگ ہو گا اور تمہارے لئے کوئی بھی مددگار نہ ہوگا

ع ۲ / ۹ / ۱۴

ربطِ آیات

(۲۱) تمہیں لوٹ کر اُسی کے ہاں جانا ہے۔ رحمت عذاب اُسی کے قبضہ میں ہے۔ (۲۲) اور تم کہیں بھی اللہ تعالیٰ کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔ (۲۳) کفار رحمتِ الٰہی سے محروم ہوں گے۔

خلاصۂ رکوع ۳ - تذکیر بایام اللہ - قصۂ وفد ابراہیم علیہ السلام اور لوط علیہ السلام - ماخذ آیت ۲۱-۲۲-۳۰

(۲۴) اس تبلیغ حق کے عوض میں انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ اسے قتل کر دو یا جلا دو لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اسے بچا لیا۔ (۲۵) ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا دُنیا میں بت پرستی کر لو۔ قیامت کے دن تم ایک دُوسرے پر لعنت کرو گے

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ

پھر اُس پر لُوط ایمان لایا　اور ابراہیم نے کہا بے شک میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں

وقف لازم

هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ

بے شک وہ غالب　حکمت والا ہے　اور ہم نے　اُسے　اسحٰق

وَیَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ

اور یعقوب عطا کیا　اور اُس کی نسل میں　نبوّت　اور

الْکِتٰبَ وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی

کتاب مقرر کردی　اور ہم نے اسے اس کا بدلہ دُنیا میں دیا　اور وہ آخرت

الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ

میں بھی　البتہ نیکوں سے ہوگا　اور لُوط کو بھیجا　جب اُس نے اپنی قوم سے کہا

اِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَکُمْ بِهَا مِنْ

کہ تم　وہ بے حیائی کرتے ہو　جو تم سے　پہلے　کسی

اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

نے　نہیں　کی　کیا تم　مردوں کے پاس　جاتے ہو

وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْکُمُ

اور تم　ڈاکے ڈالتے ہو　اور اپنی مجلس　میں　بُرا کام

الْمُنْکَرَ ؕ فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا

کرتے ہو　پھر اُس کی قوم　کے پاس اس کے سوا　کوئی جواب نہ تھا

ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾

کہ تُو　ہم پر اللہ کا عذاب لے آ　اگر تُو　سچا ہے

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾ ع

کہا اے میرے رب　ان شریر لوگوں پر　میری مدد کر

ربطِ آیات

(۲۶) ساری قوم میں سے ایک لُوط علیہ السلام ان پر ایمان لائے۔ ابراہیم علیہ السلام تنگ آکر ہجرت کر کے نکل گئے۔ (۲۷) اللہ تعالیٰ نے انہیں نعم البدل اعزّہ عطا فرمائے۔ (۲۸) لُوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو یہ کلمۂ حق پہنچایا (۲۹) لُوط علیہ السلام کی تبلیغ کا یہ جواب دیا کہ عذاب لے آؤ (۳۰) لُوط علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں فریاد کی۔

۳ ع ۱۵

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرٰهِيمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوٓا

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے کہنے لگے

إِنَّا مُهْلِكُوٓا أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا

ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں یہاں کے لوگ

كَانُوا ظٰلِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا

بڑے ظالم ہیں کہا اس میں لوط بھی ہے کہنے لگے

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا

ہم خوب جانتے ہیں جو اس میں ہے ہم لوط اور اس کے کنبہ کو بچالیں گے مگر

امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّآ أَنْ

اس کی بیوی وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی اور جب ہمارے

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ

بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو اسے ان کا آنا برا معلوم ہوا اور تنگ دل ہوئے

ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا

فرشتوں نے کہا خوف نہ کر اور غم نہ کھا بے شک ہم

مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ

تجھے اور تیرے کنبہ کو بچالیں گے مگر تیری بیوی پیچھے رہنے والوں

الْغٰبِرِينَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلٰىٓ أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

میں ہوگی ہم اس بستی والوں پر اس لئے کہ بدکاری کرتے رہے

رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ

ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اور ہم نے

تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾

عقلمندوں کے لئے اس بستی کا نشان نظر آتا ہوا چھوڑ دیا

خلاصۂ رکوع ۴ ۔ تذکیر بایام اللہ (تتمۂ واقعۂ لوط علیہ السلام) اس کے بعد شعیب علیہ السلام کا واقعہ اور پھر تذکیر۔ ماخذ آیت ۳۱، ۳۶، ۴۰، ۴۴

ربطِ آیات

(۳۱) لوط علیہ السلام کی قوم کو تباہ کرنے سے پہلے دو فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس بیٹے کی خوشخبری دینے کے لئے آئے۔ کیونکہ لوط علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام کی روحانی اولاد ہیں اور ان کی امت کو تباہ کرنے کے لئے جا رہے ہیں تو گویا کہ نسلِ روحانی ابراہیم علیہ السلام کی منقطع ہو رہی ہے اور ابراہیم علیہ السلام خلیل الرحمٰن ہیں اس لئے ان کی دلجوئی مقصود ہے لہٰذا ایک روحانی اولاد کے تباہ کرنے سے پہلے بہترین روحانی اور جسمانی اولاد کی انہیں خوشخبری دی جا رہی ہے۔ واللہ اعلم! (۳۲) اس میں (میرے روحانی بیٹے) لوط علیہ السلام ہیں۔ (۳۳) لوط علیہ السلام قوم کی بدکاری کی وجہ سے مہمانوں کو دیکھ کر پریشان ہوئے لیکن فرشتوں نے تسلی دی۔ (۳۴) ہم ان کی بدکاری کی وجہ سے عذاب کرنے کے لئے آئے ہیں (۳۵) قوم لوط (علیہ السلام) کی بستیوں میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يَٰقَوْمِ

اور مدین کے پاس اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا پس کہا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا

اللہ کی عبادت کرو اور قیامت کے دن کی اُمید رکھو اور مُلک

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ

میں فساد نہ مچاؤ سو اُنہوں نے اسے جھٹلایا تب اُنہیں

الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا

زلزلے نے آپکڑا پھر وہ اپنے گھروں میں اُوندھے پڑے رہ گئے اور ہم

وَثَمُودَا وَقَد تَّبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسَٰكِنِهِمْ ۖ وَ

نے عاد اور ثمود کو ہلاک کیا اور تمہیں اُن کے کچھ مکانات بھی دکھائی دیتے ہیں اور

زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ فَصَدَّهُمْ

شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے اور اُنہیں راہ سے

عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَٰرُونَ

روک دیا حالانکہ وہ سمجھ دار تھے اور قارون

وَفِرْعَوْنَ وَهَٰمَٰنَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَىٰ

اور فرعون اور ہامان کو ہلاک کیا اور البتہ اُن کے پاس موسیٰ نشانیاں بھی

بِالْبَيِّنَٰتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا

لے کر آئے تھے پھر اُنہوں نے مُلک میں سرکشی کی اور وہ بھاگ کر

سَٰبِقِينَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنۢبِهِۦ ۖ فَمِنْهُم

نہ جاسکے پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ پر پکڑا پھر کسی پر

مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُم مَّنْ

تو ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا اور اُن میں سے کسی کو

ربطِ آیات

(۳۶) شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو یہ پیغامِ حق پہنچایا۔ (۳۷) اُنہوں نے جھٹلایا اور یہ عذاب پایا۔ (۳۸) عاد اور ثمود کے مکانات کو بھی دیکھتے ہو اُنہیں بھی شیطان نے راہِ راست سے روکا اُس کا کہا مان لیا حالانکہ وہ عقلمند تھے۔ اس کے بعد عذابِ الٰہی نے انہیں تباہ کر دیا۔
(۳۹) قارون، فرعون اور ہامان نے پیغامِ حق کی مخالفت کی جو موسیٰ علیہ السلام کی معرفت پہنچایا تھا۔

أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ
کڑک نے آپکڑا اور کسی کو اُن میں سے
زمین میں

الْأَرْضَ ۚ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ
دھنسا دیا اور کسی کو اُن میں سے غرق کر دیا
اور اللہ ایسا نہ تھا کہ

لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾
اُن پر ظلم کرے لیکن وہی اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ
اُن لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کے سوا حمایتی بنا رکھے ہیں

كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ
مکڑی کی سی مثال ہے جس نے گھر بنایا اور بے شک سب

الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾
گھروں سے کمزور گھر مکڑی کا ہے کاش وہ جانتے

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن
بے شک اللہ جانتا ہے جسے وہ اُس کے سوا پکارتے

شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤٢﴾ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ
ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے اور یہ مثالیں ہیں جنہیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿٤٣﴾
ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں اور انہیں وہی سمجھتے ہیں جو علم والے ہیں

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي
اللہ نے آسمانوں اور زمین کو مناسب طور پر بنایا ہے بے شک اس

ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٤﴾
میں ایمان والوں کے لئے بڑی نشانی ہے

وقف لازم

ربطِ آیات

(۴۰) ہر ایک قوم ان میں سے مختلف قسم کے عذابِ الٰہی میں گرفتار ہوئی جس میں اللہ تعالیٰ کا کوئی قصور نہیں بلکہ یہ ان کے اپنے اعمال کی شامت ہے (۴۱) اب یہ لوگ مخالفینِ قرآن، اللہ تعالیٰ سے ہٹ کر غیر اللہ کو معبود بنا رہے ہیں۔ یہ دین ان کا مکڑی کے جالے کی طرح کمزور ہے۔ (۴۲) ان کے معبودانِ باطل کا اللہ تعالیٰ کو سب علم ہے (۴۳) اُممِ سابقہ کے واقعات لوگوں کے نفع کے لئے ہم بیان کرتے ہیں۔ لیکن سمجھدار ہی انہیں سمجھ سکتے ہیں (۴۴) آسمان و زمین بیکار تو نہیں بنائے گئے لیکن اس کے حکم و مصالح مومن ہی فائدہ اُٹھا سکتے ہیں

****

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ

جو کتاب تیری طرف وحی کی گئی ہے اُسے پڑھا کرو اور نماز کے

الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ

پابند رہو بیشک نماز بے حیائی اور بُری بات سے روکتی ہے

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَا

اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو اور

تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ ڰ اِلَّا الَّذِيْنَ

اہل کتاب سے نہ جھگڑو مگر ایسے طریقہ سے جو عمدہ ہو مگر جو ان میں

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ

بے انصاف ہیں اور کہہ دو ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور تمہاری طرف

اِلَيْكُمْ وَاِلٰـهُنَا وَاِلٰـهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٤٦﴾

نازل کیا گیا اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہونے والے ہیں

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف کتاب نازل کی ہے پھر جنہیں ہم نے کتاب دی

الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَ

تھی وہ تو اس پر ایمان لائے ہیں اور ان میں سے بھی کچھ لوگ اس پر ایمان لائے ہیں اور

مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا

ہماری آیتوں کا کافر ہی انکار کیا کرتے ہیں اور اس سے پہلے نہ تو

مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا

کوئی کتاب پڑھتا تھا اور نہ اسے اپنے داہنے ہاتھ سے لکھتا تھا اس وقت

خلاصہ رکوع ۵

معاندینِ حق کی پرواہ نہ کریں اور تعلق باللہ کو بذریعہ قرآن مضبوط سے مضبوط بنالیں۔

ماخذ آیت ۴۵

ربط آیات

(۴۵) قرآن پڑھا کیجیے اور نماز ادا فرمائیے۔ نماز سے تمام نقائص دُور ہو جائیں گے

(۴۶) اہلِ کتاب سے مناظرہ کی نوبت آئے تو خوش اسلوبی سے ہو اور اپنے مسلک سے انہیں اطلاع دے دی جائے۔

(۴۷) معاندینِ قرآن کے سوا باقی سب لوگ قرآن حکیم کی تصدیق کرتے ہیں۔

لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ
البتہ باطل پرست شک کرتے بلکہ وہ روشن آیتیں ہیں ان

صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا
کے دلوں میں جنہیں علم دیا گیا ہے اور ہماری آیتوں کا صرف ظالم ہی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ
انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہ

رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ
اتریں کہہ دو نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں اور میں تو بس کھول کر سنا دینے

مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى
والا ہوں کیا ان کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی جو ان پر پڑھی

عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع
جاتی ہے بےشک اس میں رحمت ہے اور ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
کہہ دو اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ
ہے جانتا ہے اور جو لوگ جھوٹ پر ایمان لائے اور اللہ کا انکار کیا وہی

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ
نقصان پانے والے ہیں اور تجھ سے عذاب جلدی مانگتے ہیں اور اگر ایک وعدہ مقرر

مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا
نہ ہوتا تو ان پر عذاب آ جاتا اور البتہ ان پر اچانک آئے گا اور انہیں خبر

يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ
بھی نہ ہوگی تجھ سے عذاب جلدی مانگتے ہیں اور بےشک دوزخ

ربط آیات

(۴۸) آپ کی رسالت کی تکذیب کا صحیح منشا تو ان کے پاس کوئی ہے نہیں۔ کیا آپ لکھا پڑھا کرتے تھے جس سے انہیں شبہ ہو رہا ہے (۴۹) اہل علم قرآن واضح اور روشن آیات کو تسلیم کرتے ہیں فقط ظالم انکار کرتے ہیں (۵۰) کہتے ہیں کہ اس قسم کے معجزات کیوں نہیں لاتے جس سے ہماری تسلی ہو جائے کہہ دیجئے معجزات بھیجنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے (۵۱) کیا یہ معجزہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی اُمّی پر قرآن نازل کیا۔ اس دلیل سے بھی ایماندار ہی فائدہ اٹھائیں گے (۵۲) میرے صدق و کذب پر اللہ تعالیٰ کی شہادت کافی ہے۔ وہ زمین و آسمان کی تمام چیزوں کا جاننے والا ہے۔ جو باطل پر ہوگا وہی خائب و خاسر ہوگا۔ (۵۳) اگر تمہارے عذاب کا وقت معین نہ ہوتا تو فوراً آ جاتا۔ یہ یاد رکھو۔ ناگہاں عذاب آئے گا۔

ع ۵ / ۱

خلاصہ رکوع ۶

جہاد فی سبیل اللہ کے لئے اگر ہجرت کی ضرورت پیش آئے تو ہجرت کرنی ہوگی۔

ماخذ آیت ۵۶ ۰

لَمُحِيطَةٌۢ بِالْكٰفِرِينَ ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ

کافروں کو گھیر لینے والی ہے جس دن عذاب انہیں ان کے اوپر سے

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾

اور پاؤں کے نیچے سے گھیرلے گا اور کہے گا جو تم کیا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو

يٰعِبَادِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوا اِنَّ اَرْضِي وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین کشادہ ہے پس میری ہی

فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا

عبادت کرو ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر ہمارے ہی پاس

تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

پھر کر آؤ گے اور جو ایمان لائے اور نیک کام کئے البتہ ہم انہیں

مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا

جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہاں ہمیشہ رہیں گے

نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِينَ ﴿٥٨﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

عمل کرنے والوں کا کیا اچھا بدلہ ہے جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا

بھروسہ رکھتے ہیں اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے

اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾ وَ

اللہ ہی انہیں اور تمہیں رزق دیتا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور

لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ

البتہ اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُونَ ﴿٦١﴾

چاند کو کس نے کام میں لگایا تو ضرور کہیں گے اللہ نے پھر کہاں الٹے جا رہے ہیں

ربط آیات

(۵۴) چند روز مہلت میں دنیا کی زندگی بسر کر لو۔ آیندہ تمہارا ٹھکانا جہنم ہے۔ (۵۵) تمہاری بداعمالی کے باعث عذاب نیچے اور اوپر سے آئیگا۔ (۵۶) کفار کو چونکہ چند روزہ مہلت ہے اس لئے اگر خداپرستوں کو تنگ کریں تو خداپرست کسی اور جگہ چلے جائیں تاکہ مومنوں کے ایمان کا امتحان ہوجائے اور سرکشوں کی شرارت پر مہر تصدیق لگ جائے (۵۷) مرکر بھی سب چیزیں چھوڑنی ہیں۔ اب زندگی میں اللہ تعالیٰ کے نام پر چھوڑ دو۔ (۵۸ - ۵۹) ایماندار مصائب پر صبر کرنے والوں اور خدا پر توکل کرنے والوں کی یہ جزائے خیر ہے (۶۰) ہجرت میں اگر رزق کا سوال پیش آئے تو یوں حل کرو کہ کتنے جاندار ایسے ہیں کہ روزانہ انہیں تازہ رزق ملتا ہے۔ اسی طرح تمہارے لئے روزانہ رزق پہنچانے کا اللہ تعالیٰ کفیل ہوگا بلکہ یوں خیال کرو کہ جو یہاں دے رہا ہے وہاں بھی دے گا (۶۱) تمام نظام عالم کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ جہاں جاؤ گے زمین و آسمان سورج چاند اسی کے ہونگے۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ط

اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ

بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے اور البتہ اگر تو ان سے پوچھے آسمان سے کس

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا

نے پانی اُتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ط قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع

کہیں گے اللہ نے کہہ دو سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ط وَاِنَّ الدَّارَ

اور یہ دُنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور اصل زندگی

الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا

عالم آخرت کی ہے کاش وہ سمجھتے پھر جب کشتی میں

فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ج فَلَمَّا نَجّٰهُمْ

سوار ہوتے ہیں تو خالص اعتقاد سے اللہ ہی کو پکارتے ہیں پھر جب انہیں نجات دے کر

اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لا لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ج

خشکی کی طرف لے آتا ہے فوراً ہی شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ناشکری کریں اس نعمت کی جو ہم نے انہیں دی تھی

وَلِيَتَمَتَّعُوْا وقفة فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا

اور مزے اڑاتے رہیں عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے حرم کو

حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ط اَفَبِالْبَاطِلِ

امن کی جگہ بنا دیا ہے اور لوگ ان کے آس پاس سے اُچک لئے جاتے ہیں کیا یہ لوگ جھوٹ پر

يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں اور اس سے بڑھ کر کون

ربط آیات

(۶۲) قبض وبسط رزق اسی کے قبضہ میں ہے (۶۳) خورد و زمین کی تمام چیزیں پانی سے پیدا ہوتی ہیں اور پانی اللہ تعالیٰ نازل فرماتا ہے۔ لہٰذا جو اس ملک میں بارش نازل کرتا ہے جہاں ہجرت کر کے جاؤ گے وہاں بھی نازل کر سکتا ہے۔ (۶۴) مہاجر اگر فانی زندگی کی نعمتیں قربان کریں گے تو حقیقی زندگی آخرت کا نفع پائیں گے۔

ع ۶/۴ ۲

خلاصہ رکوع ۷

اعادہ دعویٰ بطور نتیجہ یعنی مسلمان جہاد کریں گے اور جہاد سے کامیابی ہوگی۔

ماخذ آیت ۶۹ ۰

وقف لازم

کاش کہ یہ بات ان مخالفین حق و صداقت کو بھی سمجھ میں آ جائے (۶۵) اللہ تعالیٰ کی خالص عبادت کے مواقع انہیں بھی نصیب ہوتے ہیں۔ مثلاً سمندر میں غرق ہونے کا جب خطرہ ہو تو سوائے اس کے اور کوئی ان کے کام نہیں آتا لیکن نجات پانے کے بعد پھر شرک کرنے لگ جاتے ہیں (۶۶) اور اللہ تعالیٰ کے احسان کا انکار کر دیتے ہیں۔ جو سمندر میں اس نے کیا تھا۔ اب دُنیا کی زندگی کا چند روزہ نفع اُٹھا لیں آخرت میں سوائے عذاب کے اور کوئی چیز ان کے لئے نہیں ہے (۶۷) کیا کفار مکہ پر ہمارا یہ احسان نہیں ہے۔

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ

ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا حق کو جھٹلائے جب اس کے پاس آئے

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا

کیا دوزخ میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے اور جنہوں نے ہمارے لئے کوشش

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع

کی ہم انہیں ضرور اپنی راہیں سمجھا دیں گے اور بیشک اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے

آیاتها ۶۰ — سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (۳۰) ۸۴ — رکوعاتها ۶

آیتیں ۶۰ سورۃ روم کی ہے رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ

روم مغلوب ہو گئے نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے

بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ۬ لِلّٰهِ

کے بعد عنقریب غالب آ جائیں گے چند ہی سال میں پہلے

الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ

اور پچھلے سب کام اللہ کے ہاتھ میں ہیں اور اس دن مسلمان خوش

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

ہوں گے اللہ کی مدد سے مدد کرتا ہے جس کی چاہتا ہے اور وہ

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

غالب رحم والا ہے اللہ کا وعدہ ہو چکا اللہ اپنے وعدہ کا خلاف نہیں کرے گا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا

لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے دنیا کی زندگی کی

ربط آیات

(۶۸) ان مجرموں سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے اور شومئی قسمت کہ یہ کفار اس جرم میں مبتلا ہیں۔
(۶۹) جو لوگ ہمارے دین کی حمایت کے لئے مشرکوں سے جہاد کریں گے ہماری دستگیری اور اعانت انہیں حاصل ہو گی۔

ع ۷ / ۲

سورۃ الروم

(موضوع سورۃ)

غلبہ اسلام کا اعلان، اس کے بعد دلائل غلبہ اور اصول غلبہ بتلائے جائیں گے۔

(۱) حروف مقطعات میں سے ہیں اس کی تفصیل سورۂ بقرہ کے ابتدا میں ہے (۲-۳) روم مغلوب تو ہو گئے ہیں لیکن وہ عنقریب غالب آ جائیں گے (۴) دس سال سے پہلے غلبہ پا لیں گے اور اس دن مسلمان بھی خوش ہوں گے غزوہ بدر میں ادھر مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی ادھر رومیوں کو ایرانیوں پر فتح ہوئی (۵) یہ فتح اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہو گی (۶) یہ وعدہ الٰہی پورا ہو کر رہے گا۔ اگرچہ ظاہر میں کافر اسے نہ مانیں۔

> **خلاصہ رکوع ۱**
>
> اعلان غلبۂ اسلام۔
>
> ماخذ آیت ۴ جس دن رومیوں کو فتح ایرانیوں پر ہوتی اسی دن مسلمانوں کو جنگ بدر میں کفار مکہ پر فتح ہوئی۔

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

ظاہر باتیں جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہی ہیں

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ

کیا وہ اپنے دل میں خیال نہیں کرتے کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَاِنَّ

ان دونوں کے درمیان ہے عمدگی سے اور وقت مقرر تک کے لئے بنایا ہے اور بیشک

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۸ اَوَلَمْ

بہت سے لوگ اپنے رب سے ملنے کے منکر ہیں کیا انہوں

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

نے ملک میں پھر کر نہیں دیکھا کہ ان سے پہلوں کا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا

کیسا انجام ہوا وہ ان سے بھی بڑھ کر قوت والے تھے اور انہوں نے زمین

الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ

کو جوتا تھا اور ان سے بہت زیادہ آباد کیا تھا اور ان کے پاس ان کے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

رسول معجزات لے کر بھی آئے تھے پھر اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۹ ۗ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا

اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے پھر بُرا کرنے والوں کا انجام بھی بُرا

السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ ع

ہی ہُوا اس لئے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان کی ہنسی اُڑاتے رہے

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱

اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر اس کے پاس لوٹ کر آؤ گے

ربط آیات

(۷) کافروں کی نظر فقط دنیا کے اسباب پر ہے۔ خدائی طاقتوں کو یہ نہیں جانتے (۸) جس طرح اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان و ما بینہما کو ٹھیک ضرورت کے مطابق بنایا ہے اسی طرح وہ حق کی حمایت بھی فرمائے گا۔ چونکہ یہ لوگ بعث بعد الموت کے منکر ہیں اس لئے ان تمام کاموں کو جو خرق عادت ہوں مشتبہ نظر سے دیکھتے ہیں۔ (۹) پہلی قوموں کے حالات کا مطالعہ کریں جو ان سے بھی زبردست تھیں۔ کس طرح اللہ تعالیٰ نے انہیں حق کی مخالفت کے باعث تباہ کیا خدا تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ ان لوگوں نے اپنے اعمال کی سزا پائی۔ (۱۰) تکذیب آیاتِ الٰہی اور استہزا کے باعث ان پر تباہی آئی۔ (۱۱) ہر چیز کی ابتدا و انتہا اسی کے قبضہ میں ہے۔ لہٰذا جسے چاہے آگے بڑھائے۔

ع ۱

خلاصہ رکوع ۲
دلائل غلبہ
ماخذ آیت ۱۱-۱۹

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾ وَلَمْ يَكُن

اور جس دن قیامت قائم ہو گی گنہگار نا اُمید ہو جائیں گے اور ان کے معبودوں میں

لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ

سے کوئی ان کی سفارش کرنے والا نہ ہوگا اور اپنے معبودوں سے منکر

كَافِرِينَ ﴿١٣﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾

ہو جائیں گے اور جس دن قیامت قائم ہو گی اس دن لوگ جُدا جُدا ہو جائیں گے

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي

پھر جو ایمان لائے اور نیک کام کئے سو وہ بہشت

رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

میں خوش حال ہوں گے اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں

بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ

اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں

مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ

ڈالے جائیں گے پھر اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرو اور جب

تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

تم صبح کرو اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور

عَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

پچھلے پہر بھی اور جب دوپہر ہو زندہ کو مُردہ سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ

اور مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ

مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

کرتا ہے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ

ع ۵/ ۲

ربط آیات

(۱۲) آخرت میں بھی جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلیل کرے (۱۳) ان کے شریک شفاعت بھی نہیں کرسکیں گے۔ (۱۴) قیامت کے دن جنت اور دوزخ والے علیحدہ علیحدہ کر دیئے جائیں گے (۱۵) ایماندار باغ میں نعمتیں پائیں گے (۱۶) کافر عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے (۱۷-۱۸) تمنائے جنت کرنے والوں کو ان اوقات میں تسبیح و تقدیس بیان کرنی چاہیئے (۱۹) شب و روز زندہ سے مُردہ اور مُردہ سے زندہ نکالنے کا مشاہدہ کرتے ہو۔ دوبارہ تمہاری پیدائش بھی یوں ہی ہوگی۔

خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَآ أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾

تمہیں مٹی سے بنایا پھر تم انسان بن کر پھیل رہے ہو

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَٰجًا

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تمہارے لئے تمہیں میں سے بیویاں پیدا کیں

لِّتَسْكُنُوٓا۟ إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ

تاکہ ان کے پاس چین سے رہو اور تمہارے درمیان محبت اور مہربانی پیدا کر دی

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ

جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں اور اس کی

ءَايَٰتِهِۦ خَلْقُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱخْتِلَٰفُ

نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں

أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَٰنِكُمْ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ

اور رنگتوں کا مختلف ہونا ہے بیشک اس میں علم والوں کے لئے

لِّلْعَٰلِمِينَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦ مَنَامُكُم بِٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ

نشانیاں ہیں اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن میں سونا

وَٱبْتِغَآؤُكُم مِّن فَضْلِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور اس کے فضل کا تلاش کرنا ہے بیشک اس میں سننے والوں کے لئے

يَسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦ يُرِيكُمُ ٱلْبَرْقَ خَوْفًا وَ

نشانیاں ہیں اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تمہیں خوف اور اُمید دلانے کو بجلی

طَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَيُحْىِۦ بِهِ ٱلْأَرْضَ

دکھاتا ہے اور اوپر سے پانی برساتا ہے پھر اس سے زمین کو خشک ہو جانے

بَعْدَ مَوْتِهَآ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾

کے بعد زندہ کرتا ہے بے شک اس میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں

خلاصہ رکوع ٣

دلائل غیبہ۔

ماخذ آیت ٢٠ تا ٢٧

ربط آیات

(٢٠) جو خدا تعالیٰ مٹی سے انسان بنانے کی طاقت رکھتا ہے، کیا وہ مغلوب انسان کو غالب نہیں کر سکتا (٢١) جو خدا عورت مرد مختلف الخیال کو یک دل و یک جان بنا سکتا ہے کیا وہ خدا پرستوں کو کا تھم خیال مخصوص نہیں بنا سکتا تاکہ یک دل و یک جان ہو کر فتح پائیں (٢٢) جس نے زمین و آسمان میں اتنی دوری بنائی اور ایک ماں اور ایک باپ کی اولاد ہونے کے باوجود ایسی مختلف زبانیں سکھلیں کہ ایک دوسرے کی زبان سمجھ ہی نہیں سکتے کیا وہ کفار کے شیرازہ کو منتشر نہیں کر سکتا (٢٣) جس طرح رات کی خوابیدہ قوتیں دن کو کام کرتی ہیں کیا وہ مسلمانوں کی خوابیدہ قوتوں کو بیدار کر کے کام نہیں لے سکتا (٢٤) جس طرح بجلی چمکنے کے بعد بارِ حیات نازل ہوتا ہے اسی طرح مسلمانوں کی خوف و رجا کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی رحمت ان کے شامل حال ہوگی اور میدان جنگ میں اللہ تعالیٰ کفار کے مقابلہ میں انہیں فاتح بنائے گا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر

اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿٢٥﴾

جب تمہیں پکار کر زمین میں سے بلائے گا اسی وقت تم نکل آؤ گے

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کے حکم کے تابع ہیں

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ

اور وہی ہے جو پہلی بار بناتا ہے پھر اسے لوٹائے گا اور وہ اس پر آسان

عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ ۧ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ

اور وہ غالب حکمت والا ہے وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے

هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا

کیا جن کے تم مالک ہو وہ اس میں جو ہم نے تمہیں دیا ہے تمہارے

رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ

شریک ہیں پھر اس میں تم برابر ہو تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے

اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾

ڈرتے ہو اس طرح ہم عقل والوں کے لئے آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ

بلکہ یہ بے انصاف بے سمجھے اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں پھر کون ہدایت کر سکتا ہے

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

جسے اللہ نے گمراہ کر دیا اور ان کا کوئی بھی مددگار نہیں سو تو ایک طرف کا ہو کر

ربط آیات

(٢٥) زمین و آسمان جب اس کے تابع فرمان ہیں لہٰذا جب چاہے ان کی قوتوں کو تائید حق میں صرف کرائے۔ ہر چیز اس قدر اس کے تابع فرمان ہے کہ مُردوں کو حکم دے تو وہ بھی نکل آئیں۔ (٢٦) زمین و آسمان والے سب اس کے غلام ہیں۔ ہر چیز اسی کی تابع فرمان ہے۔ (٢٧) سب چیزوں کا مبدأ و معاد اسی کے قبضہ میں ہے بلکہ معاد اس پر آسان ہے۔ (٢٨) جب تم اپنے غلاموں کو اپنا شریک نہیں بنا سکتے تو اللہ تعالیٰ کے بندوں کو اس کا شریک کس طرح بناتے ہو (٢٩) یہ ظالم عقل کے تابع نہیں ہیں۔ اپنی خواہشات کا اتباع کرتے ہیں۔

ع ۴ / ۸ / ۶

خلاصہ رکوع ۴

اصول غلبہ اور وہ آٹھ ہیں جن کی تفصیل اس رکوع میں آئے گی ماخذ آیت ۳۰ تا ۳۸ ۔

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ
دین پر سیدھا منہ کئے چلا جا اللہ کی دی ہوئی قابلیت پر جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے

لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
اللہ کی بناوٹ میں ردّ و بدل نہیں یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٠ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا
آدمی نہیں جانتے اسی کی طرف رجوع کئے ہو اور اس سے ڈرو اور نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٣١ مِنَ الَّذِيْنَ
کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ جنہوں نے اپنے دین کو

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ
ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کئی فرقے ہو گئے سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو ان کے

فَرِحُوْنَ ۝٣٢ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ
پاس ہے اور لوگوں کو جب کوئی دکھ پہنچتا ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع ہو کر اسے

اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ
پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک گروہ ان میں سے اپنے رب سے شرک

يُشْرِكُوْنَ ۝٣٣ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ
کرنے لگتا ہے تاکہ جو ہم نے انہیں دیا ہے اس کی ناشکری کریں سو فائدہ اٹھا لو عنقریب تمہیں

تَعْلَمُوْنَ ۝٣٤ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا
معلوم ہو جائے گا کیا ہم نے ان کے لئے کوئی سند بھیجی ہے کہ وہ انہیں شرک کرنا

بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝٣٥ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ
بتا رہی ہے اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس پر خوش ہو جاتے ہیں اور اگر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝٣٦
انہیں ان کے گذشتہ اعمال کے سبب سے دکھ پہنچتا ہے تو فوراً ناامید ہو جاتے ہیں

ربط آیات

(٣٠) آپ ان کی پروا نہ کریں ان اصول کے پابند رہیں تو غلبہ آپ کو حاصل ہوگا۔ پہلا اصل اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ۔ (٣١) دوسرا اصل انابۃ الی اللہ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ۔ تیسرا اصل وَاتَّقُوْهُ۔ چوتھا اصل اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ۔ پانچواں اصل۔ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ (٣٢) افتراق و انشقاق مشرکین کا شیوہ ہے (٣٣) ویسے تو انابت الی اللہ اور تقویٰ سے جی چراتے ہیں لیکن مصیبت کے وقت اسی کے دروازے پر آتے ہیں اور نجات پا کر پھر شرک میں مبتلا ہو جاتے ہیں (٣٤) خداداد نعمت کا انکار کر دیتے ہیں۔ (٣٥) کیا ان کے پاس شرک کی کوئی دلیل ہے۔ (٣٦) انسان غیر مستقل مزاج واقع ہوا ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ط

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى

بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں پھر رشتہ دار

حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ط ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

اور محتاج اور مسافر کو اس کا حق دے یہ بہتر ہے ان کے لئے

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ز وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَمَآ

جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور وہی نجات پانے والے ہیں اور جو

اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاْ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ

سود پر تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں بڑھتا رہے سو اللہ کے ہاں وہ

اللّٰهِ ج وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

نہیں بڑھتا اور جو زکوٰۃ دیتے ہو جس سے اللہ کی رضا چاہتے ہو سو یہ وہی لوگ

هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ

ہیں جن کے دونے ہوئے اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں روزی دی پھر

يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ط هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ

تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا کیا تمہارے معبودوں میں سے کبھی کوئی ایسا ہے

يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے وہ پاک ہے اور ان کے شریکوں سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ

بلند ہے خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب سے

اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ

فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے تاکہ وہ

ربط آیات

(۳۷) قبض وبسط رزق کو ارادۂ الہٰی میں محدود خیال کرتے ہو تو اس کا دروازہ چھوڑ کر کہیں نہ جاتے۔ مؤمن ان باتوں سے نفع حاصل کر سکتے ہیں (۳۸) چھٹا اصل آتِ ذا القربیٰ۔ ساتواں اصل والمسکین۔ آٹھواں اصل وابن السبیل۔ ان اصولوں کی پابندی سے فلاح حاصل ہوگی۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم (۳۹) انفاق فی سبیل اللہ سے برکت ہوگی اور سود خوری سے بے برکتی۔ لہٰذا جن مصارف میں روپیہ خرچ کرنے کا حکم دیا گیا ہے ان میں دل کھول کر خرچ کرو (۴۰) اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا اور رزق دیا۔ علاوہ اس کے موت و حیات اسی کے قبضہ میں ہے کیا تمہارے معبودوں کو بھی اس قسم کی طاقت ہے۔ ہرگز نہیں۔

ع ۴

خلاصہ رکوع ۵

موجب فساد بر و بحر بد اعمالی مخلوقات ہے لہٰذا مسلمان جب غلبہ پائیں گے تو اسے مٹائیں گے۔

ماخذ آیت ۴۱ "

يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ

باز آ جائیں کہہ دو ملک میں چلو پھرو اور دیکھو جو لوگ

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾

پہلے گزرے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ان میں سے اکثر مشرک ہی تھے

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ

سو تو اپنا منہ سیدھی راہ پر سیدھا رکھ اس سے پہلے کہ وہ دن آ پہنچے جسے اللہ

لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ

کی طرف سے پھرنا نہیں اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے جس نے کفر کیا

فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ

سو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور جس نے اچھے کام کئے تو وہ اپنے لئے

يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

سامان کر رہے ہیں تاکہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اللہ انہیں اپنے

مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

فضل سے بدلہ دے بیشک اللہ ناشکروں کو پسند نہیں کرتا اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ

يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ

ہے کہ خوشخبری لانے والی ہوائیں چلاتا ہے اور تاکہ تمہیں اپنی مہربانی کا کچھ مزہ چکھائے اور تاکہ کشتیاں

الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ اس کے فضل سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ

اور ہم تم سے پہلے کتنے رسول اپنی اپنی قوم کے پاس بھیج چکے ہیں سو ان کے پاس

بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا

نشانیاں لے کر آئے پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا جو گنہگار رہتے اور مومنوں کی مدد

ربط آیات

(۴۱) فساد برو بحر انسان کی بداعمالی کا نتیجہ ہے

(۴۲) زمین میں سیر کرکے دیکھو۔ آیا پہلے لوگوں کی بداعمالی سے زمین میں فساد برپا ہوا تھا یا نہ۔

(۴۳) آپ اپنی ذات کو اس دین قیم کے تابع رکھیئے۔ ان کے فسادات کی پروا نہ کیجئے۔

(۴۴) نافرمان پر نافرمانی کا اثر بد پڑے گا اور نیکوکار اپنے لئے ٹھکانا بنا رہے ہیں (۴۵) ایمانداروں کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جزائے خیر عطا فرمائے گا۔

(۴۶) جس طرح بارش سے پہلے ہوائیں خوشخبری دینے والی آتی ہیں اسی طرح مومنین کی جزائے خیر سے پہلے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارات آتی ہیں۔

نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

ہم پر لازم تھی اللہ وہ ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل کو

سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا

اٹھاتی ہیں پھر اسے آسمان میں جس طرح چاہے پھیلا دیتا ہے اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ

پھر تو مینہ کو دیکھے گا کہ اس کے اندر سے نکلتا ہے پھر جب لے اپنے بندوں میں سے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنْ كَانُوْا

جسے چاہتا ہے پہنچاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں اور اگرچہ ان

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿٤٩﴾

پر برسنے سے پہلے وہ ناامید تھے

فَانْظُرْ اِلٰٓى اَثَرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ

پھر تو اللہ کی رحمت کی نشانیوں کو دیکھ کہ زمین کو خشک ہونے کے بعد کس طرح سرسبز کرتا ہے

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾

بے شک وہی مردوں کو پھر زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهٖ

اور اگر ہم ایسی ہوا چلائیں کہ جس سے وہ کھیتی کو زرد دیکھیں تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے

يَكْفُرُوْنَ ﴿٥١﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ

لگ جائیں بے شک تو مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ بہروں کو آواز سنا سکتا ہے

اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ

جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں اور تم اندھوں کو ان کے الٹے راستے سے سیدھے

ضَلٰلَتِهِمْ ۗ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ

راستہ پر نہیں لا سکتے تم تو بس انہیں لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی

ربط آیات

(۴۷) پہلے انبیاء علیہم السلام کے مخالفین سے بھی ہم نے بدلہ لیا۔ مومنین کی مدد کرنا بھی ہمارا فرض ہے (۴۸-۴۹) بارش جس طرح زمین کے ابخرات کا نتیجہ ہوتی ہے اسی طرح مومنین کی جزائے خیر ان کے اعمال کا نتیجہ ہوگی (۵۰) جس طرح باران رحمت مُردہ زمینوں کو زندہ کر دیتی ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کی رحمت مومنین کے غم سے مُرجھائے ہوئے دلوں کو تر و تازہ بنا دیگی۔ اور وہی ذات جسمانی احیائے موتی بھی اسی طرح کرے گی (۵۱) اگر ایسی ہوا بھیجیں جس سے ان کی کھیتی زرد ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کی سابقہ نعمتوں کا بھی انکار کر بیٹھیں گے (۵۲) آپ ان مُردہ دلوں کو کس طرح سمجھا سکتے ہیں۔

مُّسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ
ماننے والے ہیں اللہ ہی ہے جس نے تمہیں کمزوری کی حالت سے پیدا کیا پھر

جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ
کمزوری کے بعد قوت عطا کی پھر قوت کے بعد

قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ
ضعف اور بڑھاپا بنایا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہی جاننے والا

الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ۙ
قدرت والا ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی گنہگار قسمیں کھائیں گے

مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٥٥﴾ وَقَالَ
کہ ہم ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے تھے اسی طرح وہ اُلٹے جاتے تھے اور جن لوگوں

الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ
کو علم اور ایمان دیا گیا تھا کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم

اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ
قیامت تک رہے ہو سو یہ قیامت کا ہی دن ہے لیکن تمہیں

كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
اس کا یقین ہی نہ تھا تو اس دن ظالموں کو ان کا عُذر کچھ فائدہ

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ
نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی اور ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن

فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِن جِئْتَهُم بِآيَةٍ
میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو

لَّيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾
تو کافر یہ کہہ دیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو

خلاصہ رکوع ۶

وہ قادر مطلق جس کے قبضہ میں ضعف اور قوت کی باگیں ہیں۔ وہ اس عدد پرست کمزور جماعت کو طاقتور اور دشمنان خدا کی طاقتور جماعت کو کمزور بنا سکتا ہے:

ماخذ آیت ۵۴:

ربط آیات

(۵۳) اور ان اندھوں کو کس طرح کچھ دکھا سکتے ہیں۔ آپ کی تبلیغ سے فقط ایماندار نفع اُٹھا سکتے ہیں۔ (۵۴) ضعف اور قوت کی باگ فقط اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے (۵۵) ان مجرموں کو زندگی دُنیا کا وقت قیامت کے دن معلوم ہوگا، اسے ذرہ بے مقدار خیال کریں گے (۵۶) ایماندار کہیں گے تقدیر الٰہی کے مطابق تم پورا وقت صرف کر کے آئے ہو۔ (۵۷) آج مجرموں کو کوئی معذرت نفع نہیں دے گی (۵۸) ہم نے انہیں اس قرآن میں ہر ایک مسئلہ سمجھایا لیکن انہوں نے ہر ایک مسئلہ پر باطل کا الزام لگایا۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

جو لوگ یقین نہیں کرتے اللہ ان کے دلوں پر یونہی مُہر کر دیتا ہے

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

سو تو صبر کر بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تجھے بے برداشت نہ بنا دیں

اٰيَاتُهَا (۳۴) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (۵۷) (۳۱) رُكُوْعَاتُهَا (۴)

آیتیں ۳۴ سُورۃ لقمان مکی ہے رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً

یہ آیتیں حکمت والی کتاب کی ہیں جو نیک بختوں کے لئے ہدایت

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

اور رحمت ہے وہ جو نماز ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى

دیتے ہیں اور آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے

هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ

رب کی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ نجات پانے والے ہیں اور بعض

النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ

ایسے آدمی بھی ہیں جو کھیل کی باتوں کے خریدار ہیں تاکہ بن سمجھے اللہ

اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

کی راہ سے بہکائیں اور اس کی ہنسی اڑائیں ایسے لوگوں کے لئے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى

ذلت کا عذاب ہے اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوا

ع ۹/۶

ربط آیات

(۵۹) اللہ تعالیٰ کی طرف سے دلوں پر مہر لگنے کی یہ علامت ہے (۶۰) اللہ تعالیٰ کا وعدہ کامیابی یقیناً پورا ہونے والا ہے۔ ان بے ایمانوں کی وجہ سے آپ عجلت نہ فرمائیں۔

سورۂ لقمان

(موضوع سورۃ)

اس کتاب سے فقط محسنین فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(۱) حروف مقطعات میں سے ہے۔ ان کی بحث ابتدائے سورۃ بقرہ میں ملاحظہ ہو (۲) حکمت و دانش والی کتاب کی یہ آیتیں ہیں۔ (۳) اس سے استفادہ فقط محسنین کر سکتے ہیں (۴) یہ محسنین کے اوصاف حمیدہ ہیں (۵) ان ہی اوصاف والے ہدایت یافتہ اور فلاح پانے والے ہیں۔ (۶) قرآن کے مقابلہ میں بعض لوگ بیہودہ قصوں سے مشغلہ رکھتے ہیں۔

خلاصہ رکوع ۱

نیکوکاروں کو اس کتاب سے ہدایت رحمت اور دانشمندی عطا ہو سکتی ہے

ماخذ آیت ۲، ۳

مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْٓ اُذُنَیْهِ وَقْرًا ۚ

منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے دونوں کان بہرے ہیں

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

سو اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِیْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَعْدَ

کام کیے ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں جہاں ہمیشہ رہیں گے اللہ کا

اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ

سچا وعدہ ہو چکا اور وہ زبردست حکمت والا ہے آسمانوں کو بے ستون

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ

بنایا تم انہیں دیکھ رہے ہو اور زمین میں مضبوط پہاڑ رکھ دیے تاکہ تمہیں لے کر اِدھر اُدھر

بِكُمْ وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

نہ جھکے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے اور ہم نے آسمان سے

مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا خَلْقُ

مینہ برسایا پھر ہم نے زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اُگائیں یہ تو اللہ کی ساخت

اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ

ہے پھر مجھے دکھاؤ کہ اس کے سوا غیر نے کیا پیدا کیا ہے بلکہ

الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۱﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ

ظالم صریح گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں اور ہم نے لقمان کو دانائی

الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ

عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر کرتے رہو اور جو شخص شکر کرے گا وہ اپنے ذاتی نفع کے لئے

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ

شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ بے نیاز خوبیوں والا ہے اور جب

ربطِ آیات

(۷) آیاتِ الٰہی کے سننے سے تکبر کرتے ہیں۔ اس کی سزا دردناک عذاب ہے۔ (۸) ایمانداروں کی یہ جزائے خیر ہے (۹) اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے۔ ان نعمتوں میں ہمیشہ رہیں گے (۱۰) اللہ تعالیٰ وہ قادرِ مطلق ہے جس نے ان سب چیزوں کو بنایا ہے (۱۱) یہ تو اللہ تعالیٰ کی پیدائش ہے یہ مشرکین اپنے معبودوں کی بھی پیدائش دکھائیں (۱۲) ہم نے حضرت لقمان کو حکمت عطا فرمائی تھی۔

ع ۱۰

خلاصہ رکوع ۲

ایک حکیم دانشمند کا طرزِ عمل دکھایا جاتا ہے اگر قرآن حکیم کو جو لوگ عملی جامہ پہنائیں گے وہ ایسے ہو جائیں گے

ماخذ آیت ۱۲

قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ

لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ

نہ ٹھہرانا بیشک شرک کرنا بڑا بھاری ظلم ہے اور ہم نے انسان کو اس کے

بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ

ماں باپ کے متعلق تاکید کی ہے اس کی ماں نے ضعف بر ضعف اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور دو برس میں

فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾

اس کا دودھ چھڑانا ہے کہ تو میری اور اپنے ماں باپ کی شکر گزاری کرے میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ

اور اگر تجھ پر اس بات کا زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ اس کو شریک بنائے جس کو تو جانتا بھی

عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫

نہ ہو تو ان کا کہنا نہ ماننا اور دنیا میں ان کے ساتھ نیکی سے پیش آ

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

اور ان لوگوں کی راہ پر چل جو میری طرف رجوع ہو گئے پھر تمہیں لوٹ کر میرے ہی پاس آنا ہے

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ

پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کیا کرتے تھے بیٹا اگر کوئی عمل

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ

رائی کے دانہ کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا

فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

وہ آسمان کے اندر ہو یا وہ زمین کے اندر ہو تب بھی اللہ اس کو حاضر کر دے گا بے شک

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ

اللہ بڑا باریک بین (اور) باخبر ہے بیٹا نماز پڑھا کر اور اچھے

النصف

ربطِ آیات

(۱۳) حکیم کا پہلا کام شرک سے نفرت ہے (۱۴) دوسرا کام اللہ تعالیٰ کے بعد اطاعت والدین ہے (۱۵) والدین کی اطاعت بشرطیکہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ ہو (۱۶) تیسرا کام عقیدۂ مجازات ہے۔

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۚ ﴿١٧﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ ﴿١٨﴾ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿١٩﴾ ع اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِیْرِ ﴿٢١﴾

کاموں کی نصیحت کیا کر اور بُرے کاموں سے منع کیا کر اور تجھ پر جو مصیبت آئے اس پر صبر کیا کر بیشک یہ ہمّت کے کاموں میں سے ہیں اور لوگوں سے اپنا رُخ نہ پھیر اور زمین پر اِترا کر نہ چل بیشک اللہ کسی تکبّر کرنے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا اور اپنے چلنے میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو پست کر بیشک آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھوں کی ہے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے کام پر لگا رکھا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ کے معاملے میں جھگڑتے ہیں نہ انہیں علم ہے اور نہ ہدایت ہے اور نہ روشنی بخشنے والی کتاب ہے اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس پر چلو جو اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اس پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے کیا اگرچہ شیطان ان کے بڑوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بُلاتا رہا ہو

ع ٢
١١

ربط آیات

(١٧) اقامت صلوٰۃ امر بالمعروف نہی عن المنکر صبر علی المصائب حکیم کے خصوصیات ہیں (١٨) تکبر سے نفرت، غرور سے تنفر حکیم کا شیوہ ہے (١٩) اطمینان سے چلنا، پست آواز سے بولنا حلیم کے صفات حمیدہ ہیں۔ (٢٠) کیا یہ احسانات اللہ تعالیٰ کے تم پر نہیں ہیں۔ (٢١) جب اس محسن کے احکام کی تعمیل کے لئے کہا جائے تو یہ غیر معقول جواب دیتے ہیں۔

خلاصہ رکوع ٢

تذکیر بآلاء اللہ۔ جس محسن کے یہ احسانات ہوں کیا اس کے ارشاد کی تعمیل کرنا دانشمندی نہیں؟
ماخذ آیت ٢٠-٢١

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

اور جس نے نیک ہوکر اپنا مُنہ اللہ کے سامنے جھکا دیا تو اس نے مضبوط

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٢٢﴾ وَمَنْ

کڑے کو تھام لیا اور آخر کار ہر معاملہ اللہ ہی کے حضور میں پیش ہونا ہے اور جس نے

كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا

انکار کیا ہیں تو اس کے انکار سے غم نہ کھا انہیں ہمارے پاس آنا ہے پھر ہم انہیں بتا دینگے کہ انہوں

عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٣﴾ نُمَتِّعُهُمْ

نے کیا کیا ہے بیشک اللہ دلوں کے راز جانتا ہے ہم انہیں تھوڑا سا

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٢٤﴾ وَلَىِٕنْ

عیش دے رہے ہیں پھر ہم انہیں سخت عذاب کی طرف گھسیٹ کر لے جائیں گے اور اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ

آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا ہے تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ لِلّٰهِ مَا فِي

کہہ دو الحمد للہ بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے اللہ ہی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٦﴾

آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک اللہ بے نیاز سب خوبیوں والا ہے

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ

اور اگر وہ جو زمین میں درخت ہیں سب قلم ہو جائیں اور دریا

يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ

سیاہی اس کے بعد اس دریا میں سات اور دریا سیاہی کے آملیں تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ

اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٧﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ

ہوں بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے تم سب کا پیدا کرنا اور مرنے کے بعد زندہ کرنا

ربط آیات

(۲۲) جس شخص نے اپنے آپ کو سپردِ خدا کیا اس نے مضبوط کڑے میں ہاتھ ڈالا (۲۳) کفار کے کفر سے آپ مغموم نہ ہوں۔ ان کے تمام اعمال کا ہمیں علم ہے (۲۴) چند روز دُنیا میں نفع اُٹھالیں پھر سخت عذاب کے لئے ہم انہیں مجبور کریں گے (۲۵) خدا تعالیٰ کو زمین و آسمان کا خالق بھی مانتے ہیں پھر بھی اس کی اطاعت سے جی چُراتے ہیں (۲۶) سب چیزیں زمین و آسمان میں اللہ تعالیٰ کی مملوک ہیں اور وہ سب سے مستغنی (۲۷) اگر ساری دُنیا کے درخت قلمیں بنا دی جائیں اور سمندر سیاہی کے کام آئیں اور اس سمندر کے ایسے سات سمندر اور بھی خرچ ہو جائیں تو بھی کلمات الٰہی ختم نہ ہونے پائیں۔ اس غیر متناہی خزانہ میں سے انسانوں کو تو چند کلمات عطا ہوئے ہیں کہ ان کی اطاعت کریں لیکن وہ اس سے بھی قاصر ہیں ۔

إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾ أَلَمْ تَرَ

ایسا ہی ہے جیسا ایک شخص کا بے شک اللہ سنتا دیکھتا ہے کیا تو نے نہیں دیکھا

أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ

کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل

فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ

کرتا ہے اور سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے ہر ایک وقت مقرر تک

أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾ ذَٰلِكَ

چلتا رہے گا اور یہ کہ اللہ تمہارے کام سے خبردار ہے یہ

بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جس کو وہ پکارتے ہیں

الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

جھوٹ ہے اور اللہ ہی بلند مرتبہ بزرگ ہے کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ

الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ۚ

اللہ ہی کے فضل سے دریا میں کشتیاں چلتی ہیں تاکہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣١﴾ وَإِذَا

بے شک اس میں ہر ایک صابر شاکر کے لئے نشانیاں ہیں اور جب

غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

انہیں سائبانوں کی طرح موج ڈھانک لیتی ہے تو خالص اعتقاد سے اللہ ہی کو

الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ ۚ

پکارتے ہیں پھر جب انہیں نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو بعض ان میں سے راہ راست پر رہتے ہیں

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿٣٢﴾

اور ہماری نشانیوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بدعہد ناشکر گزار ہیں

ع ۳ ۱۱ ۱۲

ربط آیات

(۲۸) دوسری مرتبہ پیدا ہونے میں نہیں کیوں تعجب ہے حالانکہ ساری دنیا کے آدمیوں کا پیدا کرنا اللہ تعالیٰ پر اتنا آسان ہے جس طرح ایک آدمی کا پیدا کرنا۔ (۲۹) کیا خدا تعالیٰ کی اس طاقت کا اندازہ نہیں لگایا جس کے ماتحت یہ سارا نظام چل رہا ہے۔ (۳۰) یہ سب حق کے تابع ہیں اور تمہارے معبود باطل ہیں لہٰذا ان کے تابع ایک ذرہ بھی نہیں ہے (۳۱) اس کی نعمتوں کا فیضان فقط بری میں نہیں بلکہ بحر میں بھی لگاتار جاری ہے (۳۲) جب سمندر میں طوفان آگھیرتا ہے تو خالصۃً اسی کو پکارتے ہیں اور نجات پانے کے بعد بعض ان میں سے اس توحید پر پختہ رہتے ہیں۔

خلاصہ رکوع ۴

تذکیر بآلاء اللہ (کیا اس محسن کے احکام کی تعمیل کرنا جس کے یہ احسانات ہوں دانشمندی نہیں ہے)

ماخذ آیت ۳۱ ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس میں

يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ

نہ باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ

وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ

کام آئے گا اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر دنیا کی زندگی تمہیں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

دھوکا میں نہ ڈال دے اور نہ دغا باز تمہیں اللہ سے دھوکہ میں رکھیں

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ

بیشک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور

يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا

وہی جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹوں میں ہوتا ہے اور کوئی نہیں جانتا کہ کل

تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ

کیا کرے گا اور کوئی نہیں جانتا کہ کس زمین پر

تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع

مرے گا بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے

۴ ع ۱۳

آیاتہا ۳۰ (۳۲) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۷۵) رکوعاتہا ۳

آیتیں ۳۰ سورۃ سجدہ کی ہے رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾

اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ کتاب جہان کے پالنے والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے

ربط آیات

(۳۳) اے لوگو اس دن کے آنے سے پہلے اپنا تعلق اللہ تعالیٰ سے درست کرلو۔ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ سچا ہے۔ تمہیں دُنیا کی زندگی اور شیطان بہکا نہ دیں۔
(۳۴) دراصل انسان ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کا محتاج ہے۔ اور اس کے قبضہ میں ہے۔ یہ اس کی غلطی ہے کہ اپنے آپ کو آزاد سمجھ لیتا ہے ورنہ اس کا رزق، اس کے اعمال، اس کی موت وحیات پر اسی کا قبضہ ہے جب اس کی سب چیزیں اس کے ہاتھ میں ہیں تو اس کی دانشمندی اسی میں ہے کہ اس کا تابع فرمان ہو کر رہے تاکہ دُنیا میں عزت اور آخرت میں نجات پائے۔

سُورۃ السجدہ

خلاصہ سورۃ السجدہ۔ دعوت الی الکتاب (۱) حروف مقطعات میں سے ہے۔ اس کی تفصیل سُورۃ بقرہ کے ابتدا میں ملاحظہ ہو۔ (۲) ربّ العٰلمین نے قرآن نازل فرمایا ہے۔

خلاصہ رکوع ۱

جس قادر مطلق نے مٹی سے مختلف تغیرات دے کر تمہیں ذی سمع وبصر و افئدہ انسان بنایا۔ کیا اس کی ربوبیت کا تقاضا یہ نہیں تھا کہ تمہاری روحانی تربیت کے لئے ہدایات بھیجے۔
ماخذ آیت ۲۔ ۷ تا ۹

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود بنالی ہے بلکہ یہ بھی کتاب تیرے رب کی طرف سے ہے تاکہ تو اس قوم

قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ

يَهْتَدُونَ ﴿٣﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ

راہ پر آئیں اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین

الْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ

کو اور جو کچھ ان میں ہے چھ روز میں بنایا پھر عرش

عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا

پر قائم ہوا تمہارے لئے اس کے سوا نہ کوئی کارساز ہے نہ

شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ

سفارشی پھر کیا تم نہیں سمجھتے وہ آسمان سے لے کر زمین تک

السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ

ہر کام کی تدبیر کرتا ہے پھر اس دن بھی جس کی مقدار تمہاری گنتی سے ہزار

مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾ ذَٰلِكَ عَالِمُ

برس ہوگی وہ انتظام اس کی طرف رجوع کرے گا وہی چھپی اور

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦﴾ الَّذِي أَحْسَنَ

کھلی بات کا جاننے والا زبردست مہربان ہے جس نے جو چیز

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ﴿٧﴾

بنائی خوب بنائی اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾

پھر اس کی اولاد نچڑے ہوئے حقیر پانی سے بنائی

ربط آیات

(۳) یہ خود ساختہ نہیں ہے بلکہ انذار کے لئے نازل ہوا ہے
(۴) اس خالق السموٰت والارض کی طرف سے نازل ہوا ہے
(۵) نظام عالم کی تدبیر اسی کے قبضہ میں ہے۔ اس کی تدبیر نے تقاضا کیا کہ تمہاری روحانی اصلاح کے لئے قرآن نازل ہو (۶) اللہ تعالیٰ تدبیر امور کرنے والا ظاہر و باطن کے تمام حالات کا پورا واقف ہے
(۷ تا ۹) اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے ہر چیز کو خوبصورت بنایا اور انسان کی ساخت مٹی سے شروع کی اور اسے ذی سمع و بصر و افئدہ انسان بنایا۔ قدرت الٰہی کی اس نعمت کا تم شکریہ بجا نہیں لاؤ گے۔ اگر بجا لانا چاہو تو اسی لئے قرآن نازل ہوا ہے۔

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

پھر اس کے اعضاء درست کئے اور اس میں اپنی روح پھونکی اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑨ وَقَالُوْٓا

اور دل بنایا تم بہت تھوڑا شکر کرتے ہو اور کہتے ہیں

ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ۬

کہ جب ہم زمین میں میست و نابود ہو گئے تو کیا پھر نئے سرے سے پیدا ہوں گے

بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ⑩ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ

بلکہ وہ اپنے رب سے ملنے کے منکر ہیں کہہ دو تمہاری جان موت کا وہ فرشتہ

الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ⑪

قبض کرے گا جو تم پر مقرر کیا گیا ہے پھر تم اپنے رب کے پاس لوٹائے جاؤ گے

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ

اور کبھی تو دیکھے جس وقت منکر اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے

رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا

اے رب ہمارے ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا اب ہمیں پھر بھیج دے کہ اچھے کام کریں ہمیں

مُوْقِنُوْنَ ⑫ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَ

یقین آ گیا ہے اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت پر لے آتے

لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ

ولیکن ہماری بات پوری ہو کر رہی کہ ہم جنوں اور آدمیوں سے

النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ⑬ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ

جہنم بھر کر رہیں گے تو اب اس کا مزہ چکھو کہ تم اپنے اس دن کے آنے

يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ

کو بھول گئے تھے ہم نے تمہیں بھلا دیا اور اپنے کئے کے بدلہ میں

ربط آیات

(۹) (پچھلے صفحہ پر)
(۱۰) اس کی اطاعت کی ضرورت انہیں اس لئے محسوس نہیں ہوتی کہ وہ مجازات کے قائل ہی نہیں (۱۱) انہیں کہہ دو پہلے تمہیں ملک الموت مارے گا پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۲) قیامت کے دن نادم ہو کر یہ درخواست کریں گے (۱۳) اگر ہم چاہتے تو کوئی گمراہ نہ رہنے پاتا (یعنی بالجبر ہدایت عطا فرماتے)

ع ۱۴/۱۱

خلاصہ رکوع ۲
رب العالمین کی کتاب سے استفادہ کرنے والوں اور ترک استفادہ والوں سے سلوک الٰہی۔
ماخذ آیت ۱۹ تا ۲۲ *

بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا

ہمیشہ کا عذاب چکھو بس ہماری آیتوں پر تو وہ ایمان لاتے ہیں کہ جب

ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

انہیں وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

وہ تکبر نہیں کرتے اپنے بستروں سے اٹھ کر اپنے رب کو

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾

خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور ہمارے دیئے ہیں سے کچھ خرچ بھی کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً

پھر کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے عمل کے بدلہ ہیں ان کی آنکھوں کی کیا ٹھنڈک

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ

چھپا رکھی ہے کیا مومن اس کے برابر ہے جو

فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

نافرمان ہو برابر نہیں ہو سکتے سو وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا

کام کئے تو ان کے ان کاموں کے سبب جو وہ کیا کرتے تھے مہمانی میں ہمیشہ رہنے

يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا

کے باغ ہیں اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کا ٹھکانا آگ ہے جب وہاں

أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ

سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اس ہی میں پھر لوٹا دیئے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا

ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾

آگ کا وہ عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے

السجدۃ ۹ — وقف غفران — وقف منزل

ربط آیات

(۱۴) تم نے دنیا میں ہمیں بھلا دیا تھا آج ہم تمہیں اپنی رحمت سے محروم کردیں گے۔ (۱۵-۱۶) کتاب الہی پر ایمان لانے والوں کے اوصاف حمیدہ یہ ہیں (۱۷) ان خدا پرستوں کے لئے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک تیار کی گئی ہے اور وہ بدلہ ان کے اعمال صالحہ کا ہو گا (۱۸) کیا فرمانبردار اور نافرمان برابر ہو سکتے ہیں (۱۹) ایمان والوں کی جزا ہے (۲۰) بے ایمانوں کی سزا یہ ہے۔

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ

اور ہم انہیں قریب کا عذاب بھی اس بڑے عذاب سے پہلے

الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

چکھائیں گے تاکہ وہ باز آ جائیں اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جسے اس کے

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ

رب کی آیتوں سے سمجھایا جائے پھر وہ ان سے منہ موڑے ہمیں تو گنہگاروں سے

مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا

بدلہ لینا ہے اور البتہ ہم نے موسٰی کو کتاب دی تھی پھر

تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى

آپ اس کے ملنے میں شک نہ کریں اور ہم نے ہی اسے بنی اسرائیل

لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿٢٣﴾ ج وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ

کے لئے راہ نما بنایا تھا اور ہم نے ان میں سے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے

بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ڱ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾

رہنمائی کرتے تھے جب انہوں نے صبر کیا تھا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین بھی رکھتے تھے

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

بے شک تیرا رب ہی قیامت کے دن ان میں فیصلہ کرے گا جس بات

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

میں وہ اختلاف کرتے تھے کیا انہیں اس سے بھی رہنمائی نہ ہوئی کہ ان

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ

سے پہلے ہم نے کتنی جماعتیں ہلاک کر دی ہیں جن کے گھروں میں یہ

مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾

چلتے پھرتے ہیں بیشک اس میں بڑی نشانیاں ہیں پھر کیا وہ سنتے بھی نہیں

ع ۲ / ۱۱ / ۱۵

ربط آیات

(۲۱) آخرت سے پہلے انہیں دُنیا کا عذاب بھی چکھائیں گے۔ شاید یہ ہدایت پر آجائیں۔ (۲۲) کلام الٰہی سے منہ موڑنے والے سے بڑھ کر اور کون مجرم ہوسکتا ہے (۲۳) جو کتاب موسٰی علیہ السلام کو دی گئی تھی وہ بنی اسرائیل کے لئے ہادی تھی (۲۴) توریت کے ذریعہ سے ائمہ کی ایک جماعت پیدا ہوگئی تھی (امثال امم سابقہ چونکہ عبرت کے لئے ہوتے ہیں اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں بھی ایک جماعت متبع قرآن ضرور ہوگی (۲۵) اختلاف کرنے والوں کے فیصلے اللہ تعالٰی قیامت کے دن کریگا۔ (۲۶) کیا مخالفین کے لئے یہ عبرت کم ہے ۔

خلاصہ رکوع ۳

جس طرح موسٰی علیہ السلام کے متبعین کی ایک جماعت پیدا ہوگئی تھی اسی طرح اب بھی ہوگا۔

ماخذ آیت ۲۳-۲۴

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف رواں کرکے

فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ

اس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے ان کے چارپائے اور وہ خود بھی

اَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

کھاتے ہیں پھر کیا وہ دیکھتے نہیں اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے

الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا کہہ دو کہ فیصلہ کے دن کافروں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

کو ان کا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

سو ان سے کنارہ کر اور انتظار کر وہ بھی انتظار کر رہے ہیں

آیاتہا ۷۳ — سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (۳۳) (۹۰) — رکوعاتہا ۹

آیتیں ۷۳ سورۂ احزاب مدنی ہے رکوع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ

اے نبی اللہ سے ڈر اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى

بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے اور اس کی تابعداری کر جو تیرے رب کی

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۲﴾

طرف سے تیری طرف بھیجا گیا ہے۔ بیشک اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے

ربط آیات

(۲۷) کیا یہ بمالغین اللہ تعالی کے ان احسانات کو نہیں مانتے (۲۸) پوچھتے ہیں فیصلہ کا دن کب آئے گا (۲۹) یاد رکھو فتح کے دن تمہیں عذاب دیکھنے کے بعد ایمان نفع نہیں دے سکے گا (۳۰) جانے دیجئے انہیں یوم فتح کا انتظار کرنے دیجئے۔

الثلثۃ

سورۃ الاحزاب

(موضوع سورۃ)

آپ اپنے فرض منصبی کے ادا کرنے میں کفار اور منافقین کی پرواہ نہ کریں۔ بلکہ اقارب بھی ادائے فرض میں حارج نہ ہونے پائیں۔

ع ۲ / ۱۶

(۱) اے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ و السلام کفار و منافقین کی پرواہ نہ کریں (۲) فقط وحی کا اتباع کریں۔

خلاصہ رکوع ۱

اجمال مسائل ثمانیہ۔

ماخذ (۱) آیت ۱ تا ۳ (۲) ما جعل اللہ سے امہاتکم تک (۳) و ما جعل ادعیاءکم سے غفورا رحیما تک (۴) آیت ۶ (۵) ازواجہ امہاتھم (۶) و اولوا الارحام سے فی الکتب مسطورا تک (۷) آیت ۷ (۸) آیت ۸۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ③ مَا جَعَلَ اللّٰهُ

اور اللہ پر بھروسہ کر اور اللہ ہی کارساز کافی ہے اللہ نے کسی شخص

لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِىْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے اور نہ اللہ نے تمہاری ان بیویوں کو

الّٰٓئِىْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ

جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری ماں بنایا ہے اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو

اَبْنَآءَكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَ

تمہارا بیٹا بنایا ہے یہ تمہارے منہ کی بات ہے اور اللہ سچ فرماتا ہے اور

هُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ④ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ

وہی سیدھا راستہ بتاتا ہے انہیں ان کے اصلی باپوں کے نام سے پکارو

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ

اللہ کے ہاں یہی پورا انصاف ہے، سو اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو تمہارے دینی

فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

بھائی اور دوست ہیں اور تمہیں اس میں بھول چوک ہو جائے تو

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ

تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن وہ جو تم دل کے ارادہ سے کرو اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑤ اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ

بخشنے والا مہربان ہے نبی مسلمانوں کے معاملہ میں ان سے بھی زیادہ دخل دینے

اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۗ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ

کا حقدار ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں

اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں بہ نسبت دوسرے مومنین اور

ربط آیات

(۳) خدا تعالیٰ پر اعتماد کریں اور فقط اسی کو کارساز بنائیں۔ (۴) دو دل تو نہیں کہ ایک اللہ تعالیٰ کو دیا جائے اور دوسرا خلق خدا کو۔ ظہار والی عورتیں مائیں نہیں ہیں اور متبنی حقیقی بیٹا نہیں بن سکتا (۵) انہیں اپنے باپوں کی طرف نسبت کیا کیجئے۔

الْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ

مہاجرین کے مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو یہ بات

ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ

لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے اور جب ہم نے نبیوں سے

مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَ

عہد لیا اور آپ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور

عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝

مریم کے بیٹے عیسیٰ سے بھی اور ان سے ہم نے پکا عہد لیا تھا

لِّيَسْـَٔـلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا

تاکہ سچوں سے ان کے سچ کا حال دریافت کرے اور کافروں کے لئے دردناک عذاب

اَلِيْمًا ۝ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

تیار کیا ہے اے ایمان والو اللہ کے احسان کو یاد کرو جو تم پر ہوا

اِذْ جَاۗءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ

جب تم پر کئی لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور وہ لشکر بھیجے جنہیں تم نے

تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ۚ اِذْ جَاۗءُوْكُمْ

نہیں دیکھا اور جو کچھ تم کر رہے تھے اللہ دیکھ رہا تھا جب وہ لوگ تم پر

مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ

تمہارے اوپر کی طرف اور نیچے کی طرف سے چڑھ آئے اور جب آنکھیں پھرا گئی تھیں

وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَـنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝

اور کلیجے منہ کو آنے لگے تھے اور تم اللہ کے ساتھ طرح طرح کے گمان کر رہے تھے

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝

اس موقع پر ایماندار آزمائے گئے اور سخت ہلا دیئے گئے

ربط آیات

(۶) تمہارے مصالح کو تم سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمجھتے ہیں۔ آپ کی ازواج مطہرات مومنوں کی روحانی مائیں ہیں۔ البتہ رحم کے لحاظ سے ان کے رشتہ دار زیادہ قریب ہیں (۷) اپنے دین کی تبلیغ اور ایک دوسرے کی تصدیق کا وعدہ ہر ایک نبی سے لیا گیا تھا (۸) تاکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ انبیاء علیہم السلام سے تبلیغ حق کے متعلق دریافت فرمائے کہ انہوں نے تبلیغ فرمائی اور تبلیغ ہونے

ع ۱ / ۱۷

خلاصہ رکوع ۲

تفصیل اجمال ۲ (ملاحظہ ہو پہلا رکوع)

ماخذ آیت ۹ تا ۲۰

نوٹ: دوسرے اور تیسرے رکوع میں ثابت کیا جائے گا کہ آپ نے کفار اور منافقین کی پروا نہیں کی

کے بعد مخالفین حق کو سزا دے (۹) فتح غزوہ احزاب کی طرف اشارہ ہے (۱۰) کفار نے گھیرا ڈال لیا تھا اس وقت نہایت ہی سخت نازک حالت تھی اور تمہیں طرح طرح کے گمان آ رہے تھے (۱۱) وہ وقت مسلمانوں کے امتحان کا تھا۔

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنٰفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا

اور جبکہ منافق اور جن کے دلوں میں شک تھا کہنے لگے کہ اللہ اور

وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ﴿۱۲﴾ وَإِذْ قَالَت طَّآئِفَةٌ

اس کے رسول نے جو ہم سے وعدہ کیا تھا صرف دھوکا ہی تھا اور جبکہ ان میں سے ایک جماعت

مِّنْهُمْ يٰٓأَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ

کہنے لگی اے مدینہ والو تمہارے لئے ٹھہرنے کا موقع نہیں سو لوٹ چلو اور ان میں سے کچھ

فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا

لوگ نبی سے رخصت مانگنے لگے کہنے لگے کہ ہمارے گھر اکیلے ہیں اور حالانکہ وہ

هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ إِن يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ

اکیلے نہ تھے وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے اور اگر کسی طرف

عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا

سے کوئی ان پر گھس آتا پھر ان سے فساد کی درخواست کی جاتی تو فساد پر آمادہ ہو جاتے اور

تَلَبَّثُوا بِهَآ إِلَّا يَسِيرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللّٰهَ

دیر نہ کرتے گھر بہت ہی کم حالانکہ اس سے پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے

مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ

کہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ سے عہد کرنے کی باز پرس

مَسْئُولًا ﴿۱۵﴾ قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ

ہوگی کہہ دو اگر تم موت یا قتل سے بھاگو گے تو تمہیں

الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَن

کوئی فائدہ نہیں ہوگا اور اس وقت سوائے تھوڑے دنوں کے نفع نہیں اٹھاؤ گے کہہ دو کون

ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوٓءًا أَوْ

ہے جو تمہیں اللہ سے بچا سکے اگر وہ تمہارے ساتھ برائی کرنا چاہے یا

ربط آیات

(۱۲) منافقین تو اس امتحان میں یہاں تک بکواس کر چکے تھے کہ مدد وغیرہ کے وعدے سب غلط تھے (۱۳) بعضوں نے یہ بھی کہہ دیا کہ اے مدینہ والو اب تمہارا کوئی ٹھکانا نہیں ہے اور منافقین کی ایک جماعت بہانے بنا کر بھاگ رہی تھی۔ (۱۴) اگر یہ لشکر کفار کے خدانخواستہ مدینہ منورہ میں گھس آئیں اور ان سے مرتد ہونے کے لئے کہیں تو یہ منافق فوراً مان جائیں (۱۵) حالانکہ حمایت اسلام کے وعدے اللہ تعالیٰ سے پہلے کر چکے تھے (۱۶) یاد رکھو اے منافقین! موت کا وقت معین ہے اس سے کہاں بھاگ سکتے ہو ◆

ع ۱۰

أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ

تم پر مہربانی کرنا چاہے اور اللہ کے سوا نہ کوئی اپنا حمایتی پائیں گے

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَ

اور نہ کوئی مددگار تحقیق اللہ تم میں سے روکنے والوں کو جانتا ہے اور

الْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ

جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آجاؤ اور لڑائی میں بہت ہی کم

إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ

آتے ہیں تم سے ہمدردی کرتے ہوئے پھر جب ڈر کا وقت آجائے تو تو انہیں دیکھے گا

يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ

کہ تیری طرف دیکھتے ہیں ان کی آنکھیں پھرتی ہیں جیسے کسی پر موت کی

مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ

بے ہوشی آئے پھر جب ڈر جاتا رہے تو تمہیں تیز زبانوں سے طعنہ

حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ

دیتے ہیں مال کے لالچی ہیں یہ لوگ ایمان نہیں لائے تو اللہ نے ان کے

اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾

تمام اعمال ضائع کردیئے اور یہ بات اللہ پر بالکل آسان ہے

يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ وَإِن يَأْتِ الْأَحْزَابُ

خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں اور اگر فوجیں آجائیں

يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُم بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ

تو آرزو کریں کہ کاش ہم باہر گاؤں میں جا رہیں تمہاری خبریں پوچھا

أَنبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا فِيكُم مَّا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾ ع

کریں اور اگر تم میں بھی رہیں تو بہت ہی کم لڑیں

ربط آیات

(۱۷) اللہ تعالیٰ سے تمہیں کون بچا سکتا ہے (۱۸) اللہ تعالیٰ ان روکنے والوں کو خوب جانتا ہے (۱۹) مسلمانوں کی حفاظت کے لئے جان و مال خرچ کرنے سے بخیل ہیں۔ اگر خطرہ پیدا ہو جائے تو ان کی حالت قریب الموت والے کی سی ہو جاتی ہے۔ (۲۰) یہ خیال کرتے تھے بھلا یہ کفار قلع قمع کئے بغیر کیسے جا سکتے ہیں لیکن اس خطرہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنوں نے جو کچھ کیا وہ آگے تیسرے رکوع میں آرہا ہے۔

ع ۱۸ ۲

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ

البتہ تمہارے لئے رسول اللہ میں اچھا نمونہ ہے جو

كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾ وَ

اللہ اور قیامت کی اُمید رکھتا ہے اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے اور

لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ

جب مومنوں نے فوجوں کو دیکھا تو کہا یہ وہ ہے جس کا ہم سے اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ

رسول نے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کے ایمان اور

اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿٢٢﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا

فرمانبرداری میں ترقی ہوگئی ایمان والوں میں سے ایسے آدمی بھی ہیں جنہوں نے اللہ

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ

سے جو عہد کیا تھا اسے سچ کر دکھایا پھر ان میں سے بعض تو اپنا کام پورا کر چکے اور

مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِيَ

بعض منتظر ہیں اور عہد میں کوئی تبدیلی نہیں کی تاکہ اللہ

اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ

سچوں کو ان کے سچ کا بدلہ دے اور اگر چاہے تو منافقوں کو عذاب

شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾

دے یا ان کی توبہ قبول کرے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا وَكَفَى

اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصہ میں بھرا ہوا لوٹایا انہیں کچھ بھی ہاتھ نہ آیا اور اللہ نے

اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿٢٥﴾

مسلمانوں کی لڑائی اپنے ذمہ لے لی اور اللہ طاقتور غالب ہے

خلاصہ رکوع ۳

تفصیل اجمال اوّل۔

ماخذ آیت ۲۱

ربط آیات

(۲۱) مومنین کے لئے اس نازک موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طرز عمل نمونہ ہے کہ ذرہ بھر خوف وہراس طاری نہیں ہوا اور استقامت سے اسلام کی حمایت فرمائی۔ اس استقامت کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے غیبی امداد آئی اور آپ نے فتح پائی۔ فاعتبروا یا اولی الابصار (۲۲) کفار کے لشکر جرّار کو دیکھ کر مومنوں نے یہ فرمایا اور ان کا ایمان سابقہ وعدوں کی تصدیق کے باعث اور زیادہ ہوا۔ (۲۳) بعض تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوگئے اور بعض سر بکف ہیں اور انہوں نے اپنے ارادہ میں کوئی تبدیلی نہیں کی (۲۴) وعدوں کو سچا کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائیگا اور منافقین کو اگر چاہے تو سزا دے اور چاہے تو معاف فرمائے اور توبہ کی توفیق دے (۲۵) اور اللہ تعالیٰ نے کفار کو ناکام و نامراد واپس فرمایا۔

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ
اور جن اہل کتاب نے ان کی مدد کی تھی انہیں ان کے قلعوں سے

صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا
نیچے اتار دیا اور ان کے دلوں میں خوف ڈال دیا بعض کو تم

تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿٢٦﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ
قتل کرنے لگے اور بعض کو قید کر لیا اور ان کی زمین اور ان کے گھروں

دِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي
اور ان کے مالوں کا تمہیں مالک بنا دیا اور اس زمین کا جس پر تم نے کبھی قدم نہیں رکھا تھا اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ
چیز پر قادر ہے اے نبی اپنی بیویوں سے کہہ دو اگر

كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ
تمہیں دنیا کی زندگی اور اس کی آرائش منظور ہے تو آؤ

اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ
میں تمہیں کچھ دے دلا کر اچھی طرح سے رخصت کر دوں اور اگر تم

تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ
اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کو چاہتی ہو تو اللہ نے

اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ يٰنِسَاۗءَ
تم میں سے نیک بختوں کے لئے بڑا اجر تیار کیا ہے اے نبی کی

النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ
بیویو تم میں سے جو کوئی کھلی ہوئی بدکاری کرے تو اسے

لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾
دگنا عذاب دیا جائے گا اور یہ اللہ پر آسان ہے

ع ٧ ١٩

ربط آیات

(٢٦) اور یہود بنو قریظہ نے چونکہ کفار کو مدد دی تھی اس لئے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے ہاتھوں سے ان کا ستیاناس کرایا۔ (٢٧) اور ان کی زمین اور گھروں اور مالوں کا مسلمانوں کو وارث بنایا (٢٨) اے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام! ازواج مطہرات سے فرما دیں۔ اگر اسباب دنیا کی فراوانی چاہتی ہو۔ تو آؤ۔ میں تمہیں عزت سے رخصت کر دوں (٢٩) اور اگر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی رضا چاہتی ہو تو تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت بڑا اجر ہے (٣٠) اے ازواج مطہرات! اگر تم سے غلطی ہو تو اس کی سزا تمہارے لئے دگنی ہے کیونکہ تمہاری غلطی کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بدنما داغ لگے گا۔

خلاصہ رکوع ۴

تفصیل اجمال دوم۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو دل نہیں ہیں کہ ایک سے اللہ تعالیٰ کو راضی کریں اور دوسرے سے ازواج کو راضی رکھیں۔

ماخذ آیت ٢٨ ۔

****

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسُول کی فرمانبرداری کرے گی اور نیک کام

صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا

کرے گی تو ہم اسے اس کا دُہرا اجر دیں گے اور ہم نے اس کے لئے عزت کا رزق بھی

كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ

تیار کر رکھا ہے اے نبی کی بیبیو تم معمولی عورتوں کی طرح نہیں ہو

اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ

اگر تم اللہ سے ڈرتی رہو تو دبی زبان سے بات نہ کہو کیونکہ جس کے دل میں مرض ہے

قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾ وَقَرْنَ فِيْ

وہ طمع کرے گا اور بات معقول کہو اور اپنے گھروں میں

بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ

بیٹھی رہو اور گذشتہ زمانہ جاہلیت کی طرح بناؤ سنگار دکھاتی نہ پھرو اور

اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ

نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسُول کی فرمانبرداری کرو

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ

اللہ یہی چاہتا ہے کہ اے اس گھر والو تم سے ناپاکی دُور

الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى

کرے اور تمہیں خوب پاک کرے اور تمہارے گھروں میں جو اللہ

فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

کی آیتیں اور حکمت کی باتیں پڑھی جاتی ہیں انہیں یاد رکھو بیشک اللہ

ربط آیات

(۳۱) اگر تم نیکی کرو گی تو اس کا اجر بھی دُگنا ملے گا (۳۲) اے ازواج مطہرات تمہارا درجہ دُوسری عورتوں کا سا نہیں ہے اگر کوئی حجاب کے اندر سے بھی بات پُوچھے تو ذرا دُرشتی سے بات کرو تا کہ کسی کے دل میں وسواس شیطانی نہ آنے پائے (۳۳) اطمینان سے گھر میں بیٹھی رہو۔ زمانہ جاہلیت کی طرح باہر مت پھرا کرو اور یادِ الٰہی میں مصروف رہو ؛

كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿٣٤﴾ ع إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمٰتِ

راز دان خبردار ہے بیشک اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِينَ وَالْقٰنِتٰتِ وَ

اور ایماندار مردوں اور ایمان دار عورتوں اور فرمانبردار مردوں اور فرمانبردار عورتوں اور

الصّٰدِقِينَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِينَ وَالصّٰبِرٰتِ

اور سچے مردوں اور سچی عورتوں اور صبر کرنے والے مردوں اور صبر کرنے والی عورتوں

وَالْخٰشِعِينَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَ

اور عاجزی کرنے والے مردوں اور عاجزی کرنے والی عورتوں اور خیرات کرنے والے مردوں اور

الْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصّٰٓئِمِينَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَ

خیرات کرنے والی عورتوں اور روزہ دار مردوں اور روزہ دار عورتوں اور

الْحٰفِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِينَ

پاک دامن مردوں اور پاک دامن عورتوں اور اللہ کو بہت یاد کرنے

اللّٰهَ كَثِيرًا وَّالذّٰكِرٰتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً

والے مردوں اور بہت یاد کرنے والی عورتوں کے لئے بخشش اور بڑا اجر

وَّأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٥﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا

تیار کیا ہے اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو

مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُولُهٗٓ أَمْرًا أَنْ

لائق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے تو

يَّكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ط وَمَنْ يَّعْصِ

انہیں اپنے کام میں اختیار باقی رہے اور جس نے اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِينًا ﴿٣٦﴾

اس کے رسول کی نافرمانی کی تو وہ صریح گمراہ ہوا

ع ٤ ١

خلاصہ رکوع ۵

تفصیل بجمال سوم اچونکہ اولیہ تبنی حقیقی بیٹے نہیں ہوتے اس لئے ان کی ازواج کے ساتھ نکاح کی اجازت ہے۔

ماخذ آیت ۳۷ ۔

ربط آیات

(۳۴) قرآن حکیم کی تلاوت گھروں میں بیٹھ کر کیا کرو (۳۵) اس قسم کے مرد اور عورتیں اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور اجر عظیم کے مستحق ہوں گے۔ (۳۶) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ پر سر تسلیم خم کرنا مومن کا فرض ہے۔

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَیْهِ
اور جب تو نے اس شخص سے کہا جس پر اللہ نے احسان کیا اور تو نے احسان کیا

اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِیْ
اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھ اور اللہ سے ڈر اور تو اپنے دل میں

فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِیْهِ وَتَخْشَی النَّاسَ ج وَ
ایک چیز چھپاتا تھا جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا حالانکہ

اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ط فَلَمَّا قَضٰی زَیْدٌ مِّنْهَا
اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تو اس سے ڈرے پھر جب زید اس سے حاجت پوری کر

وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا یَكُوْنَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
چکا تو ہم نے تجھ سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مسلمانوں پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی

حَرَجٌ فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ
بیویوں کے بارے میں کوئی گناہ نہ ہو جب کہ وہ ان سے حاجت پوری

وَطَرًا ط وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَی النَّبِیِّ
کر لیں اور اللہ کا حکم ہو کر رہنے والا ہے نبی پر اس بات میں کوئی

مِنْ حَرَجٍ فِیْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ط سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ
گناہ نہیں ہے جو اللہ نے اس کے لئے مقرر کر دی ہے جیسا کہ اللہ کا پہلے لوگوں

خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ط وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾ ۨ
میں دستور تھا اور اللہ کا کام اندازے پر مقرر کیا ہوا ہے

الَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَیَخْشَوْنَهٗ وَلَا
جو لوگ اللہ کا پیغام پہنچاتے رہے اور اللہ سے ڈرتے رہے اور اللہ

یَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ط وَكَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ﴿۳۹﴾
کے سوا اور کسی سے نہ ڈرتے تھے اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے

ربط آیات

(۳۷) قانون سابق کی بنا پر اس نکاح کے متعلق کسی کو لب کشائی کرنے کا حق نہیں ہے اگرچہ قانون جاہلیت کے لحاظ سے یہ نکاح طعن و تشنیع کا موجب ہو سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا ارادہ اس رسم غلط کی اصلاح تھا (۳۸) جو چیز اللہ تعالیٰ نے حلال کر دی ہے اس کے استعمال کرنے میں نبی پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا (۳۹) یہ انبیاء علیہم السلام کا طرز عمل ہے ✤

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَآ أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن
محمدؐ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں لیکن وہ
رَّسُولَ ٱللَّهِ وَخَاتَمَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ بِكُلِّ
اللہ کے رسول اور سب نبیوں کے خاتمے پر ہیں اور اللہ ہر بات
شَىْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ
جانتا ہے اے ایمان والو اللہ کو بہت
ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ
یاد کیا کرو اور اس کی صبح و شام پاکی بیان کرو وہی
ٱلَّذِى يُصَلِّى عَلَيْكُمْ وَمَلَـٰٓئِكَتُهُۥ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ
ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تمہیں اندھیروں سے
ٱلظُّلُمَـٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ ۚ وَكَانَ بِٱلْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿٤٣﴾
روشنی کی طرف نکالے اور وہ ایمان والوں پر نہایت رحم والا ہے
تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُۥ سَلَـٰمٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ
جس دن وہ اس سے ملیں گے ان کے لئے سلام کا تحفہ ہوگا اور ان کے لئے عزت کا اجر
أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٤٤﴾ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ إِنَّآ أَرْسَلْنَـٰكَ
تیار کر رکھا ہے اے نبی ہم نے آپ کو بلاشبہ گواہی دینے والا
شَـٰهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾ وَدَاعِيًا إِلَى
اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی طرف اس کے
ٱللَّهِ بِإِذْنِهِۦ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ
حکم سے بلانے والا اور چراغ روشن بنایا ہے اور ایمان والوں کو
ٱلْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٤٧﴾
خوشخبری دے اس بات کی کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے

ربط آیات

ع ۵ / ۲

(۴۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تو کوئی صاحبزادہ جوان ہے ہی نہیں۔ زید رضی اللہ عنہ تو متبنّٰی تھے۔ اس لئے یہ نکاح بیٹے کی بیوی سے نہیں ہے (۴۱-۴۲) اے مسلمانو! صبح و شام اللہ کو بکثرت یاد کیا کرو (۴۳) تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور فرشتے تمہارے لئے مغفرت طلب کرتے ہیں اور منشاء الٰہی یہ ہے کہ تمہیں ظلمت سے نکال کر نور کی طرف لائے۔ (۴۴) قیامت کے دن جس دن ملاقات الٰہی انہیں نصیب ہوگی اس دن کا تحفہ یہ ہوگا (۴۵-۴۶) بندگان خدا کو ذکر تذکرہ المقصد درجہ پر پہنچانے کے لئے آپ یہ فرائض ادا کریں (۴۷) جو آپ کی دعوت کو مان جائیں انہیں یہ خوشخبری سنا دیجئے۔

خلاصہ رکوع ۶

تفصیل اجمال چہارم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مومنین کے معاد کو ان کے نفسوں سے زیادہ سمجھتے ہیں ماخذ آیت ۴۵-۴۶-۴۷۔ جب حضور انور میں یہ صفات پائی جاتی ہیں تو ان کی برکت سے مسلمانوں کے معاد کو آپ یقیناً زیادہ سمجھتے ہیں۔

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَ

اور کفار اور منافقین کا کہنا نہ مانیے اور ان کی ایذارسانی کی پروا نہ کیجئے اور

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اللہ پر بھروسہ کیجئے اور اللہ کارساز کافی ہے اے ایمان والو

اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ

جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں طلاق دے دو اس سے پہلے

اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ

کہ تم انہیں چھوؤ تو تمہارے لئے ان پر کوئی عدت نہیں ہے

تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾

کہ تم ان کی گنتی پوری کرنے لگو سو انہیں کچھ فائدہ دو اور انہیں اچھی طرح سے رخصت کر دو

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ

اے نبی ہم نے آپ کے لئے آپ کی بیویاں حلال کر دیں جن کے آپ مہر ادا کر

اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ

چکے ہیں اور وہ عورتیں جو تمہاری مملوکہ ہیں جو اللہ نے آپ کو غنیمت میں

عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ

دلوا دی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپکے ماموں کی بیٹیاں

وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً

اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی اور اس مسلمان

مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ

عورت کو بھی جو بلاعوض اپنے کو پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ پیغمبر

النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ

اس کو نکاح میں لانا چاہے یہ خالص آپ کے لئے ہے نہ اور مسلمانوں

ربط آیات

(۴۸) کفار اور منافقین کی پروا نہ کیجئے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھئے۔ (۴۹) اگر طلاق قبل المس ہو اور دوسرا نکاح اس عورت کا عدت گزرے بغیر کرنے پر کفار یا منافقین اعتراض کریں تو اس کی پروا نہ کیجئے ۔

الْمُؤْمِنِيْنَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ

ہمیں معلوم ہے جو کچھ ہم نے مسلمانوں پر ان کی بیویوں کے لئے

اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ

اور لونڈیوں کے بارے میں مقرر کیا ہے تاکہ آپ پر کوئی

عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾ تُرْجِيْ

وقت نہ رہے اور اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے آپ ان میں

مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُـــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ

سے جسے چاہیں چھوڑ دیں اور جسے چاہیں اپنے پاس جگہ دیں

وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ

اور ان میں سے جسے آپ چاہیں جنہیں آپ نے علیحدہ کر دیا تھا تو آپ پر کوئی گناہ نہیں

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَ

یہ اس سے زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور غمزدہ نہ ہوں اور

يَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

ان سب کو جو آپ دیں اس پر راضی ہوں اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾ لَا

اللہ جانتا ہے اور اللہ جاننے والا بردبار ہے اس

يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ

کے بعد آپ کے لئے عورتیں حلال نہیں اور نہ یہ کہ آپ ان سے

بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا

اور عورتیں تبدیل کریں اگرچہ آپ کو ان کا حسن پسند آئے مگر جو

مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ ع

آپ کی مملوکہ ہوں اور اللہ ہر ایک چیز پر نگران ہے

ع ۶

ربط آیات

(۵۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ سارے قسم عورتوں کے حلال ہیں (۵۱) جس طرح معاملہ نکاح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بعض احکام خصوصی ہیں اسی طرح تقسیم اوقات متعلقہ ازواج میں بھی آپ کے لئے احکام خصوصی ہیں (۵۲) ان قسموں کے علاوہ اور کسی عورت سے نکاح کرنے کی آپ کو اجازت نہیں ہے۔ ہاں ان کے علاوہ اور لونڈیاں رکھ سکتے ہیں ۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَدْخُلُوا۟ بُيُوتَ ٱلنَّبِىِّ إِلَّآ أَن

اے ایمان والو نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر اس وقت

يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَٰظِرِينَ إِنَىٰهُ وَلَٰكِنْ إِذَا

کہ تمہیں کھانے کے لئے اجازت دی جائے نہ اس کی تیاری کا انتظار کرتے ہوئے لیکن جب

دُعِيتُمْ فَٱدْخُلُوا۟ فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَٱنتَشِرُوا۟ وَلَا مُسْتَـْٔنِسِينَ

تمہیں بلایا جائے تب داخل ہو پھر جب تم کھا چکو تو اٹھ کر چلے جاؤ اور باتوں کے لئے جم کر

لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى ٱلنَّبِىَّ فَيَسْتَحْىِۦ مِنكُمْ ۖ

نہ بیٹھو کیونکہ اس سے نبی کو تکلیف پہنچتی ہے اور وہ تم سے شرم کرتا ہے

وَٱللَّهُ لَا يَسْتَحْىِۦ مِنَ ٱلْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَٰعًا

اور حق بات کہنے سے اللہ شرم نہیں کرتا اور جب نبی کی بیویوں سے کوئی چیز مانگو

فَسْـَٔلُوهُنَّ مِن وَرَآءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ

تو پردہ کے باہر سے مانگا کرو اس میں تمہارے اور ان کے دلوں کے

وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا۟ رَسُولَ ٱللَّهِ وَ

لئے بہت پاکیزگی ہے اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم رسول اللہ کو ایذا دو اور

لَآ أَن تَنكِحُوٓا۟ أَزْوَٰجَهُۥ مِنۢ بَعْدِهِۦٓ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ

نہ یہ کہ تم آپ کی بیویوں سے آپ کے بعد کبھی بھی نکاح کرو بے شک یہ

كَانَ عِندَ ٱللَّهِ عَظِيمًا ﴿٥٣﴾ إِن تُبْدُوا۟ شَيْـًٔا أَوْ تُخْفُوهُ

اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ

فَإِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمًا ﴿٥٤﴾ لَّا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ

تو بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ان پر اپنے باپوں کے سامنے ہونے

فِىٓ ءَابَآئِهِنَّ وَلَآ أَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ إِخْوَٰنِهِنَّ وَلَآ

میں کوئی گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ

خلاصہ رکوع ٧

تفصیل اجمال پنجم و ششم ازواج مطہرات مومنین کی روحانی مائیں ہیں ان کی توقیر و حرمت بمنزلہ والدہ کے ہے اور ان سے نکاح ابدالآباد حرام ہے لیکن یہ تمہاری نسبًا مائیں نہیں ہیں۔ اس لئے پردہ انہیں کرنا چاہیئے۔ ماخذ آیت ۵۳ تا ۵۵

ربط آیات

(۵۳) اے مسلمانو! بلا اجازت حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر نہ جاؤ اور کھانا کھا کر نکل آؤ۔ (۵۴) اللہ تعالیٰ تمہاری استعدادات اور جذبات اور افعال سے پورا واقف ہے۔ اس لئے تقاضائے بشریت کو ملحوظ رکھ کر یہ احکام دے رہا ہے۔

أَبْنَآءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَآ أَبْنَآءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ

اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ اپنی عورتوں کے

وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ

اور نہ اپنے غلاموں کے اور اللہ سے ڈرتی رہو بے شک ہر

كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٥٥﴾ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَآئِكَتَهُ

چیز اللہ کے سامنے ہے بیشک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ

نبی پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی اس پر درود

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَ

اور سلام بھیجو جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا

رَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ

دیتے ہیں ان پر اللہ نے دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے اور ان کے لئے ذلت

عَذَابًا مُّهِينًا ﴿٥٧﴾ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

کا عذاب تیار کیا ہے اور جو ایماندار مردوں اور عورتوں کو ناکردہ گناہوں

بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿٥٨﴾ ع

پر ستاتے ہیں سو وہ اپنے سر بہتان اور صریح گناہ لیتے ہیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِينَ

اے نبی اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو

يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن

کہ اپنے مونہوں پر نقاب ڈالا کریں یہ اس سے زیادہ قریب ہے کہ

يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٥٩﴾

پہچانی جائیں پھر نہ ستائی جائیں اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے

ع ۷ / ۴

ربط آیات

(۵۵) ازواج مطہرات کو اپنے محرموں اور غلاموں کے سامنے ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے (۵۶) جس طرح اللہ تعالیٰ کی رحمت اور ملائکہ کا استغفار حضور انور (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ ہے اسی طرح تم بھی آپ کے حق میں دعائے رحمت کیا کرو اور سلام بھیجا کرو. بلکہ جو فرض تبلیغ آپ کے ذمہ عائد ہوا ہے اس میں آپ کی اعانت کر کے دعا لو اور اس سے آپ پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو گی (۵۷) حضور انور (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایذا پہنچانے والوں پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا اور آخرت میں لعنت ہے (۵۸) اور جو لوگ مومن مردوں اور عورتوں کو ناکردہ گناہ کے باعث ایذا پہنچاتے ہیں وہ بہتان اور اثم مبین کے مرتکب ہو رہے ہیں (۵۹) ان مستورات سے فرمایا کہ اس پردہ کی پوری پابندی کریں تاکہ منافقین نہ پہچانیں

خلاصہ رکوع ۸

تفصیل اجمل منتظم قیامت کے دن انبیاء علیہم السلام سے سوال ہو گا کہ انہوں نے تبلیغ ذاتی اور کیا تعمیر کام ہوا. اب امت احکام الٰہی کی پوری تعمیل کرے تاکہ قیامت کے دن ان کے حق میں بہتر گواہی آپ دے سکیں.

ماخذ آیت ۵۹ ۶۹ - ۶۷

اور انہیں ایذا نہ دیں.

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ

اگر منافق اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے اور مدینہ میں

الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ

غلط خبریں اڑانے والے باز نہ آئیں گے تو آپ کو ہم ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر وہ اس شہر میں

فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا

تیرے پاس نہ ٹھہریں گے مگر بہت کم لعنت کئے گئے ہیں جہاں کہیں پائے جائینگے پکڑے جائیں گے اور قتل

تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ

کئے جائیں گے یہی اللہ کا قانون ہے ان لوگوں میں جو اس سے پہلے گزر چکے ہیں

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ

اور آپ اللہ کے قانون میں کوئی تبدیلی ہرگز نہ پائیں گے آپ سے لوگ قیامت کے

عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ

متعلق پوچھتے ہیں کہہ دو اس کا علم تو صرف اللہ ہی کو ہے اور آپ کو کیا خبر

لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ

کہ شاید قیامت قریب ہی ہو بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے

وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا

اور ان کے لئے دوزخ تیار کر رکھا ہے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے نہ

يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ

کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار جس دن ان کے منہ آگ میں الٹے

فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾

دیئے جائیں گے کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ اور رسول کا کہا مانا ہوتا

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاۗءَنَا فَاَضَلُّوْنَا

اور کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا سو انہوں نے ہمیں گمراہ کیا

معانقہ ۱۲ عند المتاخرین — الربع

ربط آیات

(۶۰) اگر یہ لوگ شرارت سے باز نہیں آئیں گے تو ہم آپ کو ان پر مسلط کر دیں گے پھر مدینہ منورہ سے انہیں نکلنا پڑے گا (۶۱) اگر باز نہ آئے تو پھر یہ حکم نافذ کر دیا جائے گا۔ (۶۲) انبیاء علیہم السلام کے مخالفین کے لئے ہمیشہ سے یہی قانون الٰہی چلا آ رہا ہے (۶۳) جب عذاب الٰہی کی دھمکی دنیا اور آخرت کی انہیں دی گئی تو پوچھتے ہیں کہ یہ عذاب کب آئے گا (۶۴-۶۵) اللہ تعالیٰ کی طرف سے دائمی لعنت اور خلود فی النار کا فیصلہ ان کے حق میں ہو ہی چکا ہے (۶۶) داخلہ جہنم کے دن ان کی تمنا یہ ہوگی +

السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ

اے ہمارے رب انہیں دُگنا عذاب دے اور

الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا

ان پر بڑی لعنت کر اے ایمان والو تم ان لوگوں جیسے

كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ

نہ ہو جاؤ جنہوں نے مُوسیٰ کو ستایا پھر اللہ نے موسیٰ کو ان کی باتوں سے بری کر دیا اور وہ اللہ کے نزدیک

اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا

بڑی عزت والا تھا اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات

سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ

کیا کرو تاکہ وہ تمہارے اعمال کو دُرست کرے اور تمہارے گناہ معاف کر دے

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا

اور جس نے اللہ اور اس کے رسُول کا کہا مانا سو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی ہم نے

عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ

آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے امانت پیش کی

فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ

پھر انہوں نے اس کے اُٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور اسے انسان نے اُٹھا لیا

اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

بیشک وہ بڑا ظالم بڑا نادان تھا تاکہ اللہ منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى

اور منافق عورتوں اور مُشرک مردوں اور عورتوں کو عذاب دے اور مومن مردوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾

اور عورتوں پر مہربانی کرے اور اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے

خلاصہ رکوع ۹

تفصیل اجمال تم اے مسلمانو! اپنے نبی کی ایذا دہی سے بچو اور اپنے فرض منصبی کی سبکدوشی کا طریقہ حضور سے سیکھو

ماخذ آیت ۶۹-۷۲، ۷۳

ربط آیات

(۶۷-۶۸) منافقین اور کفار کی بارگاہ الٰہی میں قیامت کے دن یہ استدعا ہوگی (۶۹) اے مسلمانو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایذا دہی سے بچو (۷۰-۷۱) اے مسلمانو پرہیزگاری اختیار کرو۔ بات سچی منہ سے نکالا کرو۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں فوز عظیم حاصل کرو (۷۲) اپنے فرض منصبی کو سمجھو اور اس کا حق ادا کرو۔ (۷۳) آئندہ نتیجہ یہ نکلے گا۔ ابھی سے سوچ لو کہ تم کس جماعت میں شامل ہو رہے ہو۔

آياتها ٥٤ (٣٤) سُورَةُ سَبَإٍ مَكِّيَّةٌ (٥٨) ركوعاتها ٦

آیتیں ۵۴ سورۃ سبا مکی ہے رکوع ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَ

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور

لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝١ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ

آخرت میں بھی اسی کے لئے سب تعریف ہے، اور وہ حکمت والا اور خبردار ہے وہ جانتا ہے جو زمین

فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا

میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو

يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝٢ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اس میں چڑھتا ہے اور وہ نہایت رحم والا بخشنے والا ہے اور کافر کہتے ہیں

لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ

کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی کہہ دو ہاں (آئے گی) قسم ہے میرے رب غائب کے جاننے

عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

والے کی البتہ تم پر ضرور آئے گی جس سے آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز ذرہ کے برابر بھی

وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ

غائب نہیں اور نہ ذرہ سے چھوٹی اور نہ بڑی کوئی بھی ایسی چیز نہیں

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٣ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

جو لوح محفوظ میں نہ ہو تاکہ اللہ ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤

نیک عمل کئے انہیں کے لئے بخشش اور عزت والا رزق ہے

ربط آیات
سورۂ سبا
(موضوع سورۃ)
تصفیہ مسئلہ مجازات

(۱) دنیا میں سمٰوٰت وارض کا

خلاصہ رکوع ۱
انکار مسئلہ مجازات
ماخذ آیت ۳

مالک بھی وہی ہے اور آخرت میں بھی اسی کے کارنامے قابل ستائش ہوں گے۔ وہ ہر امر سے پورا واقف اور پورا حکیم (دانشمند) ہے (۲) زمین میں جو بویا جاتا۔ اور جو کچھ اس میں سے نکلتا ہے وہ بھی جانتا ہے اور آسمان سے جو احکام نازل ہوتے ہیں اور جو اعمال یہاں سے چڑھتے ہیں انہیں بھی جانتا ہے۔ (۳) کفار قیامت کے منکر ہیں۔ ان کے اس شبہ کا یہ حل ہے جو آیت میں مذکور ہے۔ (۴-۵) قیامت اس لئے آئے گی تاکہ مؤیدین حق کو مغفرت اور رزق کریم عطا ہو اور مخالفین کو دردناک عذاب ہو۔

وَالَّذِينَ سَعَوْ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

اور جو ہماری آیتوں کے رد کرنے میں کوشش کرتے پھرتے ہیں ان کے لئے ذلت کا

مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ﴿٥﴾ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي

عذاب ہے اور جنہیں علم دیا گیا ہے وہ خیال کرتے ہیں کہ جو کچھ آپ کی

أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ

طرف آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ ٹھیک ہے اور وہ غالب تعریف کئے ہوئے

الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ

کی راہ دکھاتا ہے اور کافر کہتے ہیں کیا ہم تمہیں وہ آدمی

عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي

بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم پورے طور پر ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر نئے سرے

خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿٧﴾ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِ

سے پیدا کئے جاؤ گے کیا اس نے اللہ پر جھوٹ بنا لیا ہے یا اسے

جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي

جنون ہے نہیں بلکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ

الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ﴿٨﴾ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ

عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں کیا وہ آسمان اور زمین کو

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ

نہیں دیکھتے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے اگر ہم چاہیں

نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ

تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر کوئی آسمان کا ٹکڑا

السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٩﴾ ع

گرا دیں اللہ کی طرف رجوع کرنے والے بندے کے لئے اس میں بڑی نشانیاں ہیں

ع ۱

ربط آیات

(۵) پچھلے صفحہ پر
(۶) اہل کتاب میں سے بعض منصف مزاج (مثلاً عبد اللہ بن سلام) لوگوں کا قرآن کے متعلق یہ خیال ہے۔ (۷) کفار بعث بعد الموت کو تعجب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ (۸) خدا تعالیٰ پر جھوٹ کہتا ہے یا اسے جنون ہے (۹) کیا اللہ تعالیٰ کی طاقت کو تسلیم نہیں کرتے۔ ابھی چاہے تو سارا نظام تباہ کر دے۔ (جو تباہ کرنے پر قادر ہے وہ دوبارہ اسی طرح بنانے پر بھی قادر ہو سکتا ہے)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَ

اور بیشک ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی دی تھی اے پہاڑو ان کی تسبیح کی آواز کا جواب دیا کرو اور

الطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۙ ﴿۱۰﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ

پرندوں کو تابع کر دیا تھا اور ہم نے ان کے لئے لوہا نرم کر دیا تھا کہ کشادہ زرہیں بنا

وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور اندازے سے کڑیاں جوڑ اور تم سب نیک کام کرو بیشک میں جو تم کرتے ہو خوب

بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا

دیکھ رہا ہوں اور ہوا کو سلیمان کے تابع کر دیا تھا جس کی صبح کی منزل مہینے بھر کی راہ اور شام کی منزل مہینے

شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ

بھر کی راہ تھی اور ہم نے اس کے لئے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور کچھ جن اس کے

يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ

آگے اس کے رب کے حکم سے کام کیا کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم

عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ

سے پھر جاتا تھا تو ہم اسے آگ کا عذاب چکھاتے تھے جو وہ چاہتا اس

مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ

کے لئے بناتے تھے قلعے اور تصویریں اور حوض جیسے لگن

وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ

اور جمی رہنے والی دیگیں اے داؤد والو تم شکریہ میں نیک کام کیا کرو اور میرے بندوں

مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ

میں سے شکرگزار تھوڑے ہیں پھر جب ہم نے اس پر موت کا حکم کیا

مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ

تو انہیں اس کی موت کا پتہ نہ دیا مگر گھن کے کیڑے نے جو اس کے عصا کو

خلاصہ رکوع ۲

اگر یہ لوگ شکرگزار ہیں تو داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کی طرح سرفراز کئے جائیں کے اور اگر باز نہ آئیں تو قوم سبا کی طرح نعمتوں سے محروم ہو سکتے ہیں۔

ماخذ: (۱) آیت ۱۰-۱۲-۱۳۔
(۲) آیت ۱۵ تا ۱۷۔

ربط آیات

(۱۰) داؤد علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے فضل سے ممتاز ہیں پہاڑ اور پرندے اور لوہا سب تابع ہیں (۱۱) لوہے سے یہ کام لیجئے اور نیک عمل کیجئے۔ (۱۲) سلیمان کے تابع جن اور ہوا ہے (۱۳) یہ خدمات جنوں سے لی جاتی ہیں اللہ تعالیٰ ان تمام نعمتوں کے عوض فقط شکرگزاری چاہتا ہے۔

مِنسَأَتَهُۥ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ ٱلْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا۟

کھا رہا تھا پھر جب گر پڑا تو جنوں نے معلوم کیا کہ اگر وہ

يَعْلَمُونَ ٱلْغَيْبَ مَا لَبِثُوا۟ فِى ٱلْعَذَابِ ٱلْمُهِينِ ﴿١٤﴾

غیب کو جانتے ہوتے تو اس ذلت کے عذاب میں نہ پڑے رہتے

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِى مَسْكَنِهِمْ ءَايَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَن

بیشک قوم سبا کے لئے ان کی بستی میں ایک نشان تھا دائیں اور بائیں

يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا۟ مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَٱشْكُرُوا۟

دو باغ اپنے رب کی روزی کھاؤ اور اس کا شکر

لَهُۥ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ﴿١٥﴾ فَأَعْرَضُوا۟ فَأَرْسَلْنَا

کرو عمدہ شہر رہنے کو اور بخشنے والا رب پھر انہوں نے نافرمانی کی پھر ہم نے

عَلَيْهِمْ سَيْلَ ٱلْعَرِمِ وَبَدَّلْنَٰهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ

ان پر سخت سیلاب بھیج دیا اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کے بدلے

ذَوَاتَىْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَىْءٍ مِّن سِدْرٍ

میں دو باغ بدمزہ پھل کے اور جھاؤ کے اور کچھ تھوڑی سی بیریوں کے

قَلِيلٍ ﴿١٦﴾ ذَٰلِكَ جَزَيْنَٰهُم بِمَا كَفَرُوا۟ ۖ وَهَلْ

بدل دیئے یہ ہم نے ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ہم ناشکروں

نُجَٰزِىٓ إِلَّا ٱلْكَفُورَ ﴿١٧﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ

ہی کو بُرا بدلہ دیا کرتے ہیں اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان

ٱلْقُرَى ٱلَّتِى بَٰرَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَٰهِرَةً وَقَدَّرْنَا

جن میں ہم نے برکت رکھی تھی بہت سے گاؤں آباد کر رکھے تھے جو نظر آتے تھے اور ہم نے ان میں

فِيهَا ٱلسَّيْرَ ۖ سِيرُوا۟ فِيهَا لَيَالِىَ وَأَيَّامًا ءَامِنِينَ ﴿١٨﴾

منزلیں مقرر کر دی تھیں ان میں راتوں اور دنوں کو امن سے چلو

ربط آیات

(۱۴) سلیمان علیہ السلام کی وفات پر جن دستِ حسرت ملتے ہیں کاش کہ ہم غیب دان ہوتے لیکن غیب دانی سوائے ذات وحدہٗ لاشریک لہٗ کے اور کسی کو نہیں ہے (۱۵) فرمانبرداروں کے واقعات کے بعد اب نافرمانوں کا حال بھی سُن لیجئے۔ دونوں جماعتوں کو اس جہان میں اپنے اپنے اعمال کے لحاظ سے جزا ملی۔ آیندہ بھی یُوں ہی ہوگا۔ ان لوگوں سے نعمتوں کے بدلہ میں شکر کا مطالبہ کیا گیا۔ (۱۶) شکر سے اعراض کیا اور یہ سزا پائی (۱۷) یہ ناشکری کی سزا تھی (۱۸) پہلی نعمت کو تو ناشکری کے باعث کھو چکے تھے۔ اب دُوسری کی باری آئی۔ یمن سے لے کر شام تک اس قدر آبادی تھی کہ ایک بستی میں جاؤ تو دُوسری نظر آتی تھی اس قدر گنجان آبادی اور ہر طرح کا امن تھا۔

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

پھر انہوں نے کہا اے ہمارے رب ہماری منزلوں کو دُور دُور کر دے اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ط اِنَّ فِيْ

سو ہم نے انہیں کہانیاں بنا دیا اور ہم نے انہیں پُورے طور پر پارہ پارہ کر دیا بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ

ہر ایک صبر شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں اور البتہ شیطان نے ان پر

اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾

اپنا گمان سچ کر دکھایا سوائے ایمانداروں کے ایک گروہ کے سب اس کے تابع ہو گئے

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ

حالانکہ ان پر اس کا کوئی زور بھی نہیں تھا مگر یہی کہ ہم نے ظاہر کرنا تھا کہ کون آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ط وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ایمان لاتا ہے اور کون اس سے شک میں پڑا ہوا ہے اور تیرا رب ہر چیز پر

حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ج

نگہبان ہے کہہ دو اللہ کے سوا جن کا تمہیں گھمنڈ ہے انہیں پکارو

لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي

وہ نہ تو آسمان ہی میں ذرہ بھر اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین

الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ

میں اور نہ ان کا ان میں کچھ حصہ ہے اور نہ ان میں سے اللہ کا

مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ

کوئی مددگار ہے اور اس کے ہاں سفارش نفع نہ دے گی مگر اسی کو جس کے

اَذِنَ لَهٗ ط حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ

لئے وہ اجازت دے گا یہاں تک کہ جب ان کے دل سے گھبراہٹ دُور ہو جاتی ہے کہتے ہیں تمہارے رب

ربط آیات

(١٩) انہوں نے کہا کہ سفر میں لُطف نہیں آتا اس لئے قریب آباد زمین ہونی چاہیئے اور بستیاں دُور دُور ہوں تو اچھا ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ وہ بستیاں تباہ ہو گئیں اور ان کے رہنے والے مختلف مقامات پر منتقل ہو گئے۔ شام عراق اور تہامہ وغیرہ مقامات پر مختلف قبائل جا آباد ہوئے۔ چنانچہ انہی میں سے اَوس اور خزرج مدینہ منورہ میں آ بسے (٢٠) اکثر لوگوں پر شیطان لعین کا گمان سوائے مومنین کی جماعت کے صحیح نکلا۔ (٢١) ہم نے اس امتحان کے لئے شیطان کو مہلت دے رکھی ہے (٢٢)

٢ ع ١٢ ٨

خلاصہ رکوع ٣

اگر خوف مجازات سے تعلق باللہ قائم نہ رکھا تو غیر اللہ کا تعلق شفاعت کے لئے بھی مفید نہ ہو گا۔

ماخذ آیت ٢٢ - ٢٣

تمہارے معبود من دُون اللہ آسمان و زمین میں ایک ذرہ کے بھی مالک نہیں ہیں ٭

رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ

نے کیا فرمایا وہ کہتے ہیں سچی بات فرمائی اور وہی عالی شان سب سے بڑا ہے کہہ دو تمہیں

يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ

آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے کہو اللہ اور بیشک

اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ

ہم یا تم ہدایت پر ہیں یا صریح گمراہی میں کہہ دو

لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

نہ تم پوچھے جاؤ گے اس کی نسبت جو ہم نے جرم کیا اور نہ ہم ہی پوچھے جائیں گے اس کی بابت جو تم کرتے ہو

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ

کہہ دو ہم سب کو ہمارا رب جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف سے فیصلہ کرے گا اور وہی

الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ

فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے کہہ دو جنہیں تم نے اس سے شریک بنا کر ملا رکھا ہے

بِهٖ شُرَكَاۗءَ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَآ

مجھے بھی تو دکھاؤ بلکہ وہی اللہ غالب حکمت والا ہے اور ہم

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ

نے آپ کو جو بھیجا ہے تو صرف سب لوگوں کو خوشی اور ڈر سنانے کے لئے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

اکثر لوگ نہیں جانتے اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ

ہے اگر تم سچے ہو کہہ دو تمہارے لئے ایک دن کا وعدہ ہے

لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

کہ جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے ہو سکتے ہو اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو

النصف ع ۳

ربط آیات

(۲۳) اللہ تعالیٰ کے ہاں شفاعت بھی وہی کر سکتا ہے جسے اجازت ملے۔ ان معبودانِ باطل کو بھلا کب اجازت مل سکتی ہے وہاں تو مقربین الٰہی فرشتے بھی لرزہ براندام نظر آتے ہیں (۲۴) جب رازق اس کو مانتے ہو پھر بتلاؤ تم غلطی پر یا ہم غلطی پر ہیں (۲۵) ہماری عداوت سے قطع نظر کرکے سوچو کہ تمہارے اعمال کے کیا نتائج نکلنے چاہییں (۲۶) ہمیں اور تمہیں اکٹھا کرکے اپنے روبرو اللہ تعالیٰ ان تمام معاملات کے فیصلے فرمائے گا (۲۷) بھلا دکھاؤ تو سہی جو شریک تم نے بنا رکھے ہیں۔ ہرگز نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۸) ہم نے آپ کو ساری دنیا کے لئے مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے (۲۹) کہتے ہیں وہ عذاب یا گرفت کا وعدہ کب پورا ہوگا (۳۰) نہیں کہہ دو، اس کا وقت معین ہے۔ اس سے ایک گھنٹہ پہلے یا پیچھے نہیں ہو سکتے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا

اور کافر کہتے ہیں ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ

بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ

اس پر جو اس سے پہلے موجود ہے اور کاش آپ دیکھتے جب کہ ظالم اپنے رب کے حضور میں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ ۚ يَقُولُ

کھڑے کئے جائیں گے ایک ان میں سے دوسرے کی بات کو رد کر رہا ہوگا جو لوگ

الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ

کمزور سمجھے جاتے تھے وہ ان سے کہیں گے جو بڑے بنتے تھے اگر تم نہ ہوتے

لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ

تو ہم ایماندار ہوتے جو لوگ بڑے بنتے تھے ان سے کہیں گے جو

اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ

کمزور سمجھے جاتے تھے کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا بعد اس کے کہ وہ

جَاءَكُمْ ۖ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

تمہارے پاس آچکی تھی بلکہ تم خود ہی مجرم تھے اور جو لوگ کمزور سمجھے

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَ

جاتے تھے وہ ان سے کہیں گے جو متکبر تھے بلکہ (تمہارے) رات اور دن کے فریب

النَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ

نے جب تم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کر دیں اور اس کے لئے شریک

أَنْدَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا

ٹھہرائیں اور دل میں بڑے پشیمان ہوں گے جب عذاب کو سامنے دیکھیں گے اور کافروں کی

الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا

گردنوں میں ہم طوق ڈالیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اسی کا

خلاصہ رکوع ۴

ضال اور مضل ہستیوں کا یوم المجازات میں مجادلہ۔

ماخذ آیت ۳۱-۳۳۔

ربط آیات

(۳۱) کافر کہتے ہیں ہم نہ قرآن کو مانتے ہیں اور نہ تورات وانجیل کو۔ قیامت کے دن ضعفا اپنے گمراہ کرنے والے متکبرین سے یوں مخاطب ہوں گے۔ (۳۲) متکبر یہ جواب دیں گے۔

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ اِلَّا

تو بدلہ پا رہے ہیں ۔ اور ہم نے جس کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں

قَالَ مُتْرَفُوهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوا

کے دولتمندوں نے یہی کہا کہ تم جو لے کر آئے ہو ہم نہیں مانتے ۔ اور یہ بھی کہا

نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٣٥﴾

کہ ہم مال اور اولاد میں تم سے بڑھ کر ہیں اور ہمیں کوئی عذاب نہ دیا جائے گا

قُلْ اِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَ

کہہ دو میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور کم کر دیتا ہے اور

لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ

لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے ۔ اور تمہارے مال اور اولاد

لَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ

ایسی چیز نہیں جو تمہیں مرتبہ میں ہمارے قریب کر دے مگر جو

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ

ایمان لایا اور نیک کام کئے پس وہی لوگ ہیں جن کے لئے دُگنا بدلہ ہے اس کا جو

بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ

انہوں نے کیا اور وہی بالاخانوں میں امن سے ہوں گے ۔ اور وہ جو ہماری آیتوں کے

فِيٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِينَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿٣٨﴾

رد کرنے میں کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں پکڑ کر حاضر کئے جائیں گے

قُلْ اِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

کہہ دو بیشک میرا رب ہی اپنے بندوں میں سے جسے چاہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور جسے

وَيَقْدِرُ لَهٗ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ

چاہے تنگ کر دیتا ہے اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرتے ہو سو وہی اس کا عوض دیتا ہے اور وہ سب سے بہتر

ربط آیات

(٣٣) ضعفا پھر یہ جواب الجواب دیں گے وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰل اور سب کو یہ سزا ملے گی (٣٤) ہمیشہ انبیاء علیہم السلام کی مخالفت آسودہ حالوں نے کی ۔ (٣٥) مال اور اولاد کے نشہ میں مخمور ہو کر کہا کہ ہمیں کوئی عذاب نہیں ہو گا (٣٦) اے غافلو! قبض و بسط رزق کی اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے جس مال اور اولاد پر مغرور ہو کر خدا تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے

ع ٤
١٠

خلاصہ رکوع ٥

ضال و مضل نے اپنے زعم میں جنہیں معبود بنا رکھا تھا ان کی طرف سے بیزاری۔

ماخذ آیت ٣٠-٣١ ۔

یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کا ہی دیا ہوا ہے (٣٧) اللہ تعالیٰ کے ہاں مال اور اولاد کی وجہ سے قرب حاصل نہیں ہوتا بلکہ ایمان اور عمل صالحہ کی وہاں قدر ہے (٣٨) اس قسم کی بُری کوشش کرنے والے عذاب الٰہی میں مبتلا ہوں گے

الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

روزی دینے والا ہے اور جس دن وہ ان سب کو جمع کریگا پھر فرشتوں سے فرمائے گا

اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ

کیا یہی ہیں جو تمہاری عبادت کیا کرتے تھے وہ عرض کریں گے تو پاک ہے ہمارا تو

وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

تجھ سے ہی تعلق ہے نہ ان سے بلکہ یہ شیطانوں کی عبادت کرتے تھے ان میں سے اکثر

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

انہیں کے معتقد تھے پھر آج تم میں سے کوئی کسی کے نفع اور نقصان

نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ

کا مالک نہیں اور ہم ظالموں سے کہیں گے تم اس آگ کا عذاب

النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے اور جب انہیں ہماری واضح

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ

آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ محض ایسا شخص ہے جو چاہتا ہے کہ تمہیں ان چیزوں سے

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ

روک دے جنہیں تمہارے باپ دادا پوجتے تھے اور (قرآن کی نسبت) کہتے ہیں کہ یہ محض ایک تراشا ہوا جھوٹ ہے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

اور کافروں نے حق کے متعلق کہا جب ان کے پاس آیا کہ یہ محض ایک

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَ

صریح جادو ہے اور ہم نے انہیں کوئی کتاب نہیں دی کہ وہ اسے پڑھتے ہوں اور

مَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ۭ ﴿٤٤﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ

ہم نے ان کی طرف آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا اور ان لوگوں نے بھی جھٹلایا

ربط آیات

(۳۹) قبض وبسط رزق اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے لہٰذا بسط سے مغرور نہ ہو اور قبض میں اس کے دروازے سے مایوس نہ ہو) اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے جی نہ چرائے۔ جو خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کا بدلہ عطا فرمائے گا (۴۰) قیامت کے دن ملائکہ عظام (جنہیں انہوں نے معبود بنا رکھا ہے) سے اللہ تعالیٰ یہ سوال کرے گا (۴۱) وہ اپنی بیزاری کا اظہار کریں گے اور کہیں گے کہ یہ شیطانوں کی پرستش کیا کرتے تھے۔ (۴۲) آج عابد و معبود کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا۔ بلکہ عذاب جہنم میں مبتلا ہوں گے (۴۳) عذاب میں مبتلا ہونے کی وجہ یہ ہے۔ (۴۴) حالانکہ ان کے پاس نہ کوئی کتاب تھی اور نہ کوئی رسول ان کے ہاں آیا۔

مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ

جو ان سے پہلے تھے اور یہ لوگ اس کے دسویں حصہ کو نہیں پہنچے جو ہم نے انہیں دیا تھا پس انھوں نے میرے رسولوں

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٥﴾ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن

کو جھٹلایا پھر میرا کیسا عذاب ہوا کہہ دو میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم

تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم

اللہ کے لئے دو دو ایک ایک کھڑے ہو کر غور کرو کہ تمہارے اس ساتھی کو جنون

مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ

تو نہیں ہے وہ تمہیں ایک سخت عذاب آنے سے پہلے

عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٤٦﴾ قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ

ڈرانے والا ہے کہہ دو اس پر جو اجرت میں نے تم سے مانگی ہو وہ تمہارے ہی

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٧﴾

پاس رہے میری مزدوری تو اللہ ہی پر ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾ قُلْ

کہہ دو میرا رب سچا دین برسا رہا ہے اور وہ چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جانتا ہے کہہ دو

جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿٤٩﴾

حق آگیا ہے اور جھوٹے معبود نہ پہلی بار پیدا کرتے ہیں اور نہ دوبارہ پیدا کریں گے

قُلْ إِن ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ

کہہ دو اگر میں غلط راستہ پر ہوں تو میری غلطی کا وبال مجھ ہی پر ہوگا اور اگر میں

اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾

سیدھی راہ پر ہوں تو اس لئے کہ میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے بے شک وہ سننے والا اقرب ہے

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ

اور کاش آپ دیکھیں جبکہ وہ گھبرائے ہوئے ہونگے پس نہ بچ سکیں گے اور پاس ہی سے پکڑے

ربط آیات

ع ۵ / ۱۱

(۴۵) پہلے لوگوں نے بھی حق کو جھٹلایا۔ یہ تو ساز و سامان میں ان کے دسویں حصہ کو بھی نہیں

خلاصہ رکوع ۶

یوم المجازات کے تبلانے میں میری ذاتی کوئی غرض نہیں ہے۔

ماخذ آیت ۴۷

پہنچے۔ پھر دیکھ لو ان پر میرے انکار کا کیا نتیجہ نکلا (۴۶) ذرا غور کرو۔ تمہارا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) خدانخواستہ مجنون نہیں ہے۔ وہ تو اللہ تعالیٰ کے سخت عذاب سے ڈرانے والا ہے (۴۷) اگر میں تم سے اُجرت مانگوں تو وہ تم ہی رکھو۔ میری مزدوری اللہ تعالیٰ پر ہے۔ (۴۸) حق کو اللہ تعالیٰ ہی آسمان سے نازل فرماتا ہے (۴۹) انہیں کہہ دو کہ حق آچکا ہے اب باطل کا ٹھکانا نہیں ہو سکتا (۵۰) میری ہدایت اور گمراہی کے تم ذمہ دار نہیں ہو۔ تم اپنی خبر لو۔ اگر خدانخواستہ مجھ میں غلطی ہو گی تو اس کا اثر مجھ پر ہی پڑے گا اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اللہ تعالیٰ کی وحی کے باعث ہے۔

قَرِيبٍ ﴿٥١﴾ وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن

جائیں گے اور کہیں گے ہم اس (قرآن) پر ایمان لے آئے ہیں اور اتنی دُور سے (ایمان کا) ان کے ہاتھ آنا

مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِن قَبْلُ ۖ وَ

کہاں ممکن ہے حالانکہ پہلے تو اس کا انکار کرتے رہے اور

يَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾ وَحِيلَ

بے تحقیق باتیں دُور ہی دُور سے ہانکا کرتے تھے اور ان میں

بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم

اور ان کی خواہش میں آڑ کردی جائے گی جیساکہ ان کے ہم خیال لوگوں کے ساتھ اس سے

مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ﴿٥٤﴾

پہلے کیا گیا بیشک وہ بھی حیرت انگیز شک میں پڑے ہوئے تھے

آیاتها ۴۵ — سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ ۳۵ (۴۳) — رکوعاتها ۵

آیتیں ۴۵ سورۃ فاطر کی ہے رکوع ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے فرشتوں کو

الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ

رسول بنانے والا ہے جن کے دو دو تین تین چار چار پر ہیں

يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

وہ پیدائش میں جو چاہے زیادہ کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿١﴾ مَّا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ

قادر ہے اللہ بندوں کے لئے جو رحمت کھولتا ہے اسے کوئی بند نہیں

ربط آیات

(۵۱) قیامت کے دن پریشانی کی حالت میں قبروں سے اٹھ کر آئیں گے اور ہماری گرفت سے بچنے نہیں پائیں گے اور قریبی جگہ سے گرفتار کرلئے جائیں گے (۵۲) اس وقت ایمان لے آئیں گے۔ اب ایمان کس طرح حاصل ہوسکتا ہے۔ ایمان کی جگہ دُور رہی یعنی یہ دُنیا کا کام ہے (۵۳) حالانکہ پہلے ایمان کا انکار کرچکے ہیں۔ (۵۴) اب ایمان یا توبہ کے درمیان حائل آچکا ہے۔ اب یہ چیزیں انہیں مل نہیں سکتیں۔

ع ۶ / ۱۲

سُورۃ فاطر

(موضوع سُورت)

مجازات سے پہلے جس تنبیہ کی ضرورت ہے وہ بذریعہ ارسال رسل ہوگی تاکہ گرفت کے وقت یہ کہنے نہ پائیں کہ ہمیں بلا اطلاع گرفت کی گئی۔

(۱) اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان بنائے اور مختلف قسم کی طاقتوں کے فرشتے پیدا کئے اور جسے چاہا رسول بنا کر بھیجا۔

خلاصہ رکوع ۱

اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی خالق نہیں اور گرفت کا وعدہ بھی سچا ہے۔ لہٰذا اگر اصلاح کرنا چاہو تو بذریعہ ملائکہ سلام جو تعلیم مل رہی ہے اس پر عمل کرو۔

ماخذ آیت ۱-۳-۵

لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ

کر سکتا اور جسے وہ بند کر دے تو اس کے بعد کوئی کھولنے والا نہیں اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ② يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

زبردست حکمت والا ہے اے لوگو اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو

عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ

تم پر ہے بھلا اللہ کے سوا کوئی اور بھی خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے

السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ③ وَ

روزی دیتا ہو اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں پھر کہاں اُلٹے جا رہے ہو اور

اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَ

اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی کئی رسول جھٹلائے گئے اور

اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ④ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ

اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں اے لوگو بیشک اللہ کا

اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

وعدہ سچا ہے پھر تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے اور تمہیں اللہ کے بارے میں

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ

دھوکہ باز دھوکا نہ دے بیشک شیطان تو تمہارا دشمن ہے سو تم بھی اسے

عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ

دشمن سمجھو وہ تو اپنی جماعت کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخیوں میں سے ہو

السَّعِيْرِ ۭ ⑥ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ وَالَّذِيْنَ

جائیں جن لوگوں نے انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦ ع

ایمان لائے اور نیک عمل کئے انہیں کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے

ربط آیات

(۲) اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی رحمت کو کوئی روک نہیں سکتا اور نہ دی ہوئی کو کوئی دلا نہیں سکتا۔ (۳) اے لوگو! ذرا سوچو اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا کوئی اور خالق ہے (۴) اگر ہٹ دھرمی سے یہ تکذیب کریں تو پہلے انبیاء علیہم السلام کی بھی تکذیب ہو چکی ہے۔ پروا نہ کریں۔ (۵) اے لوگو! قیامت کا وعدہ سچا ہے۔ ساز و سامانِ دنیا اور شیطان لعین تمہیں بہکا نہ دے (۶) شیطان تمہارا پکا دشمن ہے وہ تو اپنی جماعت کو دوزخ کے لئے تیار کر رہا ہے (۷) کافروں کے لئے اس کے ہاں عذاب شدید اور مومنوں کے لئے مغفرت اور اجر کریم ہے۔

ع ۱۴

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوْٓءُ عَمَلِهِ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۗ فَإِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

بھلا جس کے بُرے کام بھلے کر دکھائے ہوں پھر وہ ان کو اچھا بھی جانتا ہو (نیک کے برابر ہو سکتا ہے) پھر اللہ جس

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ

کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے پھر آپ ان پر افسوس کھا کھا کر

عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٨﴾

ہلاک نہ ہو جائیں کیونکہ اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ أَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ

اور اللہ ہی وہ ہے جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اسے

إِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ

مرے ہوئے شہروں کی طرف چلاتے ہیں پھر ہم اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتے ہیں

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿٩﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

اسی طرح دوبارہ اُٹھایا جاتا ہے جو شخص عزت چاہتا ہو سو اللہ ہی کے لئے سب

جَمِيْعًا ۗ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

عزت ہے اسی کی طرف سب پاکیزہ باتیں چڑھتی ہیں اور نیک عمل اس کو

يَرْفَعُهٗ ۗ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ

بلند کرتا ہے اور جو لوگ بُری تدبیریں کرتے ہیں انہی کے لئے سخت

شَدِيْدٌ ۗ وَمَكْرُ أُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿١٠﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ

عذاب ہے اور ان کی بُری تدبیر ہی برباد ہو گی اور اللہ ہی نے تمہیں مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۗ وَمَا تَحْمِلُ

پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر تمہیں جوڑے بنایا اور کوئی مادہ

مِنْ أُنْثٰى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهٖ ۗ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّ

حاملہ نہیں ہوتی اور نہ وہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کوئی بڑی عمر والا عمر دیا جاتا ہے اور

خلاصہ رکوع ۲

جس طرح کھاری اور میٹھا دریا یکساں نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح وحی سے استفادہ کرنے والے اور معرض برابر نہیں ہو سکتے۔

ماخذ آیت ۱۲۔

ربط آیات

(۸) کیا گمراہ اور ہدایت پانے والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ (۹) ان گمراہوں کو چونکہ دوبارہ زندہ ہو کر حساب کتاب دینے کا یقین نہیں ہے اس لئے ہدایت کی پروا نہیں کرتے۔ انہیں یہ مثال پیش کر کے دوبارہ زندگی کا پتہ دے دو (۱۰) اگر عزت چاہتے ہو تو بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ملے گی۔ اس کے حصول کا طریقہ یہ ہے کہ کلمۂ توحید کا اقرار اور عمل صالحہ ہو۔

لَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ

نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر وہ کتاب میں درج ہے۔ بیشک یہ بات اللہ پر

يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ڰ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

آسان ہے اور دو سمندر برابر نہیں ہوتے یہ ایک میٹھا پیاس بجھانے والا ہے

سَاۗىِٕغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ

کہ اس کا پینا خوشگوار ہے اور یہ دوسرا کھاری کڑوا ہے اور ہر ایک میں سے تم تازہ

لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى

گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو اور تو جہازوں کو

الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

دیکھتا ہے کہ اس میں پانی کو پھاڑتے جاتے ہیں تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ اس

تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

کا شکر کرو وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ڮ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ

داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے ہر ایک وقت مقرر تک چل

مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

رہا ہے یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کی بادشاہی ہے اور جنہیں تم اس کے سوا پکارتے

دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾ ۭ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

ہو وہ ایک گٹھلی کے چھلکے کے مالک نہیں اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار کو

دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

نہیں سنتے اور اگر وہ سن بھی لیں تو تمہیں جواب نہیں دیتے اور قیامت کے دن

يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ ع

تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے اور تمہیں خبر رکھنے والے کی طرح کوئی نہیں بتائے گا

الثلثہ ع ۲

ربط آیات

(۱۱) جس طرح اس نے پہلے مٹی سے تمہیں بنایا ہے دوبارہ تمہیں مٹی سے بنائے گا (۱۲) جس طرح میٹھا اور کھاری دریا برابر نہیں ہو سکتے اسی طرح وحی الٰہی سے مستفید ہونے والے اور اعراض کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے (۱۳) ہمارا رب تو نظام عالم کے تغیر و تبدل کا مالک ہے، تمہارے معبود من دون اللہ گٹھلی کے چھلکے کے مالک بھی نہیں ہیں (۱۴) اگر نہیں بلاتیں تو سن نہیں سکتے اور اگر بالفرض سن بھی لیں تو تمہارے کام نہیں کر سکتے اور قیامت کے دن تمہاری عبادت کے منکر ہوں گے۔ پھر بتلاؤ تمہیں ان سے کیا نفع حاصل ہو سکتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ

اے لوگو تم اللہ کی طرف محتاج ہو اور اللہ بے نیاز تعریف کیا

الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ ۚ

ہوا ہے اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ

اور یہ بات اللہ تعالیٰ پر کچھ مشکل نہیں اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ

اور اگر کوئی بوجھ والا اپنے بوجھ کی طرف بلائے گا تو اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی اٹھایا نہ جائے گا اگرچہ

كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

قریبی رشتہ دار ہی ہو بیشک آپ انہیں لوگوں کو ڈراتے ہیں جو بن دیکھے اپنے رب سے

بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى

ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو پاک ہوتا ہے سو وہ اپنے ہی لئے پاک ہوتا

لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾

ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہے

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ ۙ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾ ۚ

اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی اور نہ سایہ اور نہ دھوپ

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ

اور زندے اور مردے برابر نہیں ہیں بیشک اللہ سناتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ

جسے چاہے اور آپ انہیں سنانے والے نہیں جو قبروں میں ہیں نہیں

اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ

ہیں آپ مگر ڈرانے والے بیشک ہم نے آپ کو سچا دین دے کر خوشخبری اور

خلاصہ رکوع ۳

نور اور ظلمت، سایہ اور دھوپ، مُردہ اور زندہ جس طرح برابر نہیں ہو سکتے اسی طرح مستفیدینِ وحی اور معرضین برابر نہیں ہو سکتے۔

ماخذ آیت ۱۸ تا ۲۲ء

ربط آیات

(۱۵) اے لوگو! تمہیں ہدایت الٰہی کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ کو تمہاری کوئی ضرورت نہیں۔ (۱۶) وہ تمہیں مٹا کر نئی مخلوق پیدا کر سکتا ہے (۱۷) خدا تعالیٰ پر یہ کام مشکل نہیں ہے۔ (۱۸) آئندہ چل کر کوئی دوسرے کا بوجھ اٹھا نہیں سکے گا اور جو شخص اپنے نفس کو پاک کریگا اس کا اجر پائے گا (۱۹ تا ۲۲) جس طرح یہ اشیا برابر نہیں ہو سکتیں اسی طرح ہدایت یافتہ اور گمراہ برابر نہیں ہو سکتے (۲۳) آپ کا کام انہیں ڈرانا ہے مانیں یا نہ مانیں ۔

نَذِيرًا ۚ وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٢٤﴾ وَإِن

ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی اُمّت نہیں گزری مگر اس میں ایک ڈرانے والا گزر چکا ہے اور اگر

يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ

وہ آپ کو جھٹلائیں تو ان لوگوں نے بھی جھٹلایا ہے جو ان سے پہلے ہوئے ان کے پاس

رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ

ان کے رسول واضح دلیلیں اور صحیفے اور کتاب روشن لے کر آئے پھر

أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٢٦﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

میں نے انہیں پکڑا جو منکر ہوئے پھر میرا عذاب کیسا ہوا کیا تو نے نہیں دیکھا کہ

اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ

اللہ ہی آسمان سے پانی اُتارتا ہے پھر ہم اس کے ذریعہ سے پھل نکالتے ہیں

مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ

جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اور پہاڑوں میں مختلف رنگتوں کے کچھ تو سفید اور کچھ

مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ

سُرخ اور بہت سیاہ بھی ہیں اور اسی طرح آدمیوں اور

وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا

زمین پر چلنے والے جانوروں اور چوپاؤں کے بھی مختلف رنگ ہیں بے شک

يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٢٨﴾

اللہ سے اس کے بندوں میں سے عالم ہی ڈرتے ہیں بے شک اللہ غالب بخشنے والا ہے

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا

بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور پوشیدہ

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن

اور ظاہر اس میں سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے انہیں دیا ہے وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں

ع ۳ / ۱۴ / ۱۵

ربط آیات

(۲۴) بلکہ ساری دنیا کے لئے انذار و تبشیر ہی آپ کا کام ہے جبرًا عمل کرانا آپ کا کام نہیں (۲۵) اگر آپ کی تکذیب کریں تو یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ (۲۶) ایسا ہوتا آیا ہے مکذبین کی گرفت ہمارا شیوہ ہے پھر دیکھئے کیا نتائج نکلا کرتے ہیں (۲۷) پانی ایک ہے اور نتائج مختلف ہیں (۲۸) اسی طرح انسان اور دواب اور انعام کے مختلف رنگ بعینہٖ ایک قسم انسانوں کی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والی اور دوسری نڈر پیدا ہوتی ہے۔ حالانکہ کتاب اللہ کی آواز دونوں کے کانوں میں پہنچتی ہے۔

خلاصہ رکوع ۴

جس طرح ایک پانی سے مختلف الانواع اور مختلف الالوان اور مختلف الخواص اشیاء پیدا ہوتی ہیں اسی طرح رحمت الٰہی کے باب مختص کرنے پر طرح طرح مختلف کیفیات ظاہر ہوتی ہیں۔
ماخذ آیت ۲۷۔۲۸

تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ

کہ اس میں خسارہ نہیں تاکہ اللہ انہیں ان کے اجر پورے دے اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دے بیشک

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ

وہ بخشنے والا قدر دان ہے اور وہ کتاب جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے وہ

هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ

ٹھیک ہے اس کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے آچکی بیشک اللہ اپنے بندوں سے

لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ

باخبر دیکھنے والا ہے پھر ہم نے اپنی کتاب کا ان کو وارث بنایا جنہیں

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ

ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا پس بعض ان میں سے اپنے نفس پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعض

مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

ان میں سے میانہ رو ہیں اور بعض ان میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں پیش قدمی کرنے والے ہیں

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

یہی تو اللہ کا بڑا فضل ہے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں وہ ان میں داخل ہونگے

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَ

انہیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور

لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ

اس میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس

اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ

نے ہم سے غم دور کر دیا بیشک ہمارا رب بخشنے والا

شَكُوْرٌ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

قدر دان ہے وہ جس نے اپنے فضل سے ہمیں سدا رہنے کی جگہ میں اتارا

ربط آیات

(۲۹-۳۰) ان اوصاف والوں کے اجور ضائع نہیں ہوں گے (۳۱) اس قرآن کو پہلی کتاب (توراۃ) سے کوئی مخالفت نہیں ہے وجہ نہ ماننے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ اس کی تصدیق کریں اور اس کی تکذیب (۳۲) اس قرآن کا وارث ہم نے برگزیدہ بندوں کو بنایا ہے۔ آگے چل کر ان میں مدارج پیدا ہو گئے۔ (۳۳) اس قرآن کے ماننے والوں کی یہ جزا ہے (۳۴) (۳۵) جنت میں پہنچ کر یہ لوگ اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائینگے۔

لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿۳۵﴾ وَ

جہاں ہمیں نہ کوئی رنج پہنچتا ہے اور نہ کوئی تکلیف اور

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ

جو منکر ہو گئے ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے نہ ان پر قضا آئے گی کہ

فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي

مرجائیں اور نہ ہی ان سے اس کا عذاب ہلکا کیا جائے گا اس طرح ہم ہر ناشکرے کو

كُلَّ كَفُورٍ ﴿۳۶﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا ۚ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

سزا دیا کرتے ہیں اور وہ اس میں چلائیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں نکال

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا

ہم نیک کام کریں برخلاف ان کاموں کے جو کیا کرتے تھے کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی

يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا

جس میں سمجھنے والا سمجھ سکتا تھا اور تمہارے پاس ڈرانے والا آیا تھا پس مزہ چکھو پس ظالموں

لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿۳۷﴾ إِنَّ اللّٰهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ

کا کوئی مددگار نہیں بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب

وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِي

جانتا ہے بیشک وہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے وہی ہے جس نے

جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَ

تمہیں زمین میں قائم مقام بنایا پس جو کفر کرے گا اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور

لَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا

کافروں کا کفر ان کے رب کے ہاں ناراضگی کے سوا اور کچھ نہیں زیادہ کرتا اور

يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ

کافروں کا کفر بجز نقصان کے اور کچھ نہیں زیادہ کرتا کہہ دو کیا تم نے اپنے

ربط آیات

(۳۵) دیکھو صفحہ ۶۹۹۔
(۳۶-۳۷) جو لوگ قرآن کو نہیں مانتے وہ دوزخ میں جائیں گے اور ان کی یہ حالت ہوگی (۳۸) اللہ تعالیٰ زمین آسمان اور انسانوں کے حالات سے پورا آگاہ ہے لہٰذا کوئی شخص اپنے اعمال کی گرفت سے بچ نہیں سکتا (۳۹) اسی نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا۔ لہٰذا اس کی نافرمانی سے تمہارا اپنا نقصان ہے۔

ع ۴ / ۱۶

خلاصہ رکوع ۵

ہم نے تمہیں خلیفہ بنا کر رحمت الٰہی کا باب مفتوح کر دیا ہے۔ فائدہ اٹھاؤ تو بھلا تمہارا ہے ورنہ نقصان بھی تمہارا ہے۔
ماخذ آیت ۳۹۔

شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَا

ان معبودوں کو بھی دیکھا جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ مجھے دکھاؤ کہ

ذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ

انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے یا ان کا کچھ حصہ آسمانوں میں بھی ہے یا

اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ

انہیں ہم نے کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کی سند رکھتے ہیں (نہیں) بلکہ ظالم آپس میں

الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ

ایک دوسرے کو دھوکا دیتے ہیں بیشک اللہ ہی آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ

زمین کو تھامے ہوئے ہے اس سے کہ وہ اپنی جگہ سے ٹل جائیں اور اگر وہ دونوں اپنی جگہ سے ہٹ

اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا

جائیں تو ان کو کوئی بھی اس کے بعد روک نہیں سکتا بیشک وہ بردبار

غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ

بخشنے والا ہے اور وہ اللہ کی پختہ قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی بھی

نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا

ڈرانے والا آیا تو ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت پر ہوں گے پھر جب

جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۲﴾ اسْتِكْبَارًا فِي

ان کے پاس ڈرانے والا آیا تو اس سے ان کو اور بھی نفرت بڑھ گئی کہ ملک میں سرکشی

الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا

اور بری تدبیریں کرنے لگ گئے اور بری تدبیر تو تدبیر کرنے والے ہی پر

بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ

الٹ پڑتی ہے پھر کیا وہ اسی برتاؤ کے منتظر ہیں جو پہلے لوگوں سے برتا گیا پس تو اللہ کے

ربط آیات

(۴۰) اپنے معبود من دون اللہ کی کوئی پیدائش تو دکھائیں یا اس عقیدہ کے متعلق کوئی منزل من اللہ کتاب ہے۔ یہ لوگ ایک دوسرے کو دھوکا دے رہے ہیں (۴۱) شرک کا جرم ایسا ہے کہ زمین و آسمان چر کر گر جائیں (۴۲) نبی کے مبعوث ہونے سے پہلے ان کا یہ دعویٰ تھا۔

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾

قانون میں کوئی تبدیلی نہیں پائے گا اور تو اللہ کے قانون میں کوئی تغیر نہیں پائے گا

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھتے ان لوگوں کا کیسا بُرا انجام ہُوا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا

جو ان سے پہلے تھے اور وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے اور اللہ

كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي

ایسا نہیں ہے کہ اسے کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں

الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ

عاجز کر دے بیشک وہ جاننے والا قدرت والا ہے اور اگر اللہ لوگوں

اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰي ظَهْرِهَا

سے ان کے اعمال پر گرفت کرتا تو سطح زمین پر کوئی جاندار

مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا

نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں ایک وقت مقرر تک ڈھیل دیتا ہے پس جب

جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ ع

ان کا وقت مقرر آجائے گا تو بیشک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے

(اٰيَاتُهَا ٨٣) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (٣٦) (رُكُوْعَاتُهَا ٥) (٤١)

آیتیں ۸۳ سورہ یٰس مکی ہے رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسۗ ۚ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿٣﴾

قرآن حکمت والے کی قسم ہے بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں

ربط آیات

(۴۳) اب تکبر سے اتباع نبی سے انکار کر رہے ہیں اس سوء تدبیری کا اثر انہیں پر ہوگا (۴۴) کیا انہوں نے پہلے مکذبین کا حشر نہیں دیکھا کہ کیا ہوا (۴۵) اگر اللہ تعالیٰ ان کی شامتِ اعمال کے باعث فوری گرفت کرلے تو زمین پر کوئی جاندار نہ رہنے پائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ایک مدت تک مہلت دے رکھی ہے۔

سُورۂ یٰس

(موضوع سورۃ)

مسائل ثلاثہ۔ توحید۔ رسالت مجازات

(۱) حروف مقطعات میں سے ہے ان کی بحث ابتداء سورۂ بقرہ میں ملاحظہ ہو (۲ تا ۴) قرآن حکیم آپ کی رسالت پر شاہد ہے اور صراط مستقیم پر قائم ہونے کا بھی گواہ ہے۔

ع ۵ ۱۷

خلاصہ رکوع ۱

اجمال مسائل ثلاثہ۔

ماخذ (۱) رسالت آیت ۳۔

(۲) توحید آیت ۵ تا ۱۱۔

(۳) مجازات آیت ۱۲۔

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ④ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ⑤

سیدھے راستہ پر غالب رحمت والے کا اُتارا ہوا ہے

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ⑥ لَقَدْ

تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے سو وہ غافل ہیں ان میں

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦ اِنَّا جَعَلْنَا

سے اکثر پر خدا کا فرمان پورا ہو چکا ہے پس وہ ایمان نہیں لائیں گے بیشک ہم نے ان

فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧

کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں بس وہ ٹھوڑیوں تک ہیں سو وہ اوپر کو سر اٹھائے ہوئے ہیں

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

اور ہم نے ان کے سامنے ایک دیوار بنا دی ہے اور ان کے پیچھے بھی ایک دیوار ہے

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

پھر ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے کہ وہ دیکھ نہیں سکتے اور ان پر برابر ہے

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩ اِنَّمَا

کیا آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے بیشک آپ

تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ

اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور بن دیکھے رحمٰن سے ڈرے

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ

پس خوشخبری دے دو اسے بخشش اور اجر کی جو عزت والا ہے بیشک ہم ہی مردوں کو زندہ

الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ

کریں گے اور جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا اس کو لکھتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو

اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

کتاب واضح (لوح محفوظ) میں محفوظ کر رکھا ہے اور ان سے بستی والوں کا حال

ربط آیات

(۴) دیکھو صفحہ ۷۰۲۔

(۵) اس کو عزیز نے نازل فرمایا ہے اور رحیم کی رحمت کے تقاضا سے نازل ہوا ہے۔

(۶) تنزیل کی یہ غرض ہے

(۷) اکثر ان میں سے ایمان نہ لائیں گے۔

(۸ - ۹) ایمان نہ لانے والے اتنی رکاوٹوں میں گویا پھنسے ہوئے ہیں۔

(۱۰) آپ کا انذار ان کے لئے کسی طرح مفید نہیں ہو سکتا۔

(۱۱) آپ کا انذار ان لوگوں کے حق میں مفید ہو سکتا ہے

(۱۲) یہاں سے مسئلہ مجازات شروع ہے۔

رکوع ۱

أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ إِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ إِذْ
مثال کے طور پر بیان کر جبکہ ان کے پاس رسول آئے جب

أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا
ہم نے ان کے پاس دو کو بھیجا انہوں نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے سے

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا إِنَّآ إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ أَنْتُمْ
مدد کی پھر انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں انہوں نے کہا تم کچھ اور نہیں ہو

إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ إِنْ
مگر ہماری طرح انسان ہو اور رحمٰن نے کوئی چیز نہیں اتاری تم اور

أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ
کچھ نہیں ہو مگر جھوٹ بول رہے ہو انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا
بھیجے ہوئے ہیں اور ہمارے ذمے کھلم کھلا پہنچا دینا ہی ہے انہوں نے کہا

إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ
ہم نے تو تمہیں منحوس سمجھا ہے اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور

لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ
تمہیں ہمارے ہاتھ سے ضرور دردناک عذاب پہنچے گا انہوں نے کہا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے

أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ
کیا اگر تمہیں نصیحت کی جائے (تو اسے نحوست سمجھتے ہو) بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو اور شہر کے پرلے

أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾
کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہا اے میری قوم رسولوں کی پیروی کرو

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ أَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾
ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت پانے والے ہیں

وقف لازم

ربط آیات

(۱۳) مسئلہ رسالت کے سمجھانے کے لئے انہیں یہ واقعہ سنایئے کہ انطاکیہ والوں کے پاس جس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رسول آئے (۱۴) پہلے دو بھیجے پھر تیسرے کو بھیجا گیا (۱۵) اہل انطاکیہ نے یہ اعتراض کیا تم رسول نہیں ہو بلکہ جھوٹے ہو (۱۶) رسولوں نے یہ جواب دیا (۱۷) اور کہا کہ ہمارا کام فقط تبلیغ ہے نہ مانو تو تم جانو (۱۸) بارش کا بند ہونا تمہاری نحوست معلوم ہوتی ہے۔ باز آجاؤ ورنہ رجم کر دیں گے (۱۹) رسولوں نے کہا کہ بارش کا بند ہونا تمہاری شامت اعمال کا نتیجہ ہے (۲۰) ایک بندۂ خدا جو ان پر ایمان لاچکا تھا اس نے آکر قوم کو سمجھایا (۲۱ تا ۲۵) یہ بندۂ خدا ایمان لایا ہے خود توحید کا پابند ہے۔ اپنی قوم کو مسئلہ توحید سمجھانے کی پوری کوشش کر رہا ہے لیکن وہ نہیں مانتی۔

خلاصہ رکوع ۲

تفصیل مسئلہ رسالت۔

ماخذ آیت ۱۳ تا ۳۰۔

****

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

اور میرے لئے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی

تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ

طرف تم لوٹائے جاؤ گے کیا میں اس کے سوا اوروں کو معبود بناؤں کہ اگر رحمٰن مجھے

الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا

تکلیف دینے کا ارادہ کرے تو ان کی سفارش کچھ بھی میرے کام نہ آئے اور نہ

يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي آمَنتُ

وہ مجھے چھڑا سکیں بے شک تب میں صریح گمراہی میں ہوں گا بے شک میں تمہارے

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي

رب پر ایمان لایا پس میری بات سنو کہا گیا جنت میں داخل ہو جا اس نے کہا اے کاش!

يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

میری قوم بھی جان لیتی کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں کر دیا

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِن بَعْدِهِ مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَ

اور ہم نے اس کی قوم پر اس کے بعد کوئی فوج آسمان سے نہ اتاری اور

مَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

نہ ہم اتارنے والے تھے صرف ایک ہی چیخ تھی کہ جس سے وہ

خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ

بجھ کر رہ گئے کیا افسوس ہے بندوں پر ان کے پاس ایسا کوئی بھی رسول نہیں

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم

آیا جس سے انہوں نے ہنسی نہ کی ہو کیا یہ نہیں دیکھ چکے کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی

ربطِ آیات

(۲۱ تا ۲۵) یہ بندۂ خدا با ایمان لایا ہے خود توحید کا پابند ہے۔ اپنی قوم کو مسئلہ توحید سمجھانے کی پوری کوشش کر رہا ہے لیکن وہ نہیں مانتی۔ (۲۶-۲۷) مرنے کے بعد اسے جنت میں داخل کیا گیا۔ اس نے افسوس سے کہا کاش کہ میری قوم کو اس کا علم ہوتا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے مغفرت فرمائی ہے۔ (۲۸-۲۹) ان کے تباہ کرنے کے لئے آسمان سے کوئی لشکر نہیں بھیجا گیا تھا۔ ایک آواز ایسی دی گئی جس سے سب کے سب فنا ہو گئے۔ (۳۰) انبیاء علیہم السلام کے متعلق انسانوں کا رویہ ہمیشہ خراب رہا۔

مِنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا

قوموں کو ہلاک کر دیا وہ ان کے پاس لوٹ کر نہیں آئے اور سب کے سب

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ

ہمارے پاس حاضر ہیں اور ان کے لئے خشک زمین بھی ایک نشانی ہے

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا

جسے ہم نے زندہ کیا اور اُس سے اناج نکالا جس سے وہ کھاتے ہیں اور اُس میں

فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ

ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور اُن میں چشمے

الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ

جاری کئے تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں اور یہ چیزیں ان کے ہاتھوں کی بنائی ہوئی نہیں

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا

ہیں پھر کیوں شکر نہیں کرتے وہ ذات پاک ہے جس نے زمین سے اُگنے والی چیزوں

مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

کو گوناگوں بنایا اور خود ان میں سے بھی اور اُن چیزوں میں سے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور اُن کے لئے رات بھی ایک نشانی ہے کہ ہم اس کے اوپر سے دن کو اُتار دیتے ہیں پھر ناگہاں وہ اندھیرے میں رہ جاتے

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

ہیں اور سورج اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے یہ زبردست خبردار کا اندازہ

الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

رکیا ہوا ہے اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ پرانی ٹہنی کی طرح

الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

ہو جاتا ہے نہ سورج کی مجال ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ

خلاصہ رکوع ۳ تفصیل مسئلہ توحید۔ ملحق آیت ۳۳

ع ۲

ربطِ آیات

(۳۱) پچھلے آنے والوں نے پہلی تباہ شدہ قوموں کے حالات سے کوئی فائدہ نہ اُٹھایا۔ (۳۲) قیامت کے دن یہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔ (۳۳ تا ۳۵) جس خدائے قدوس وحدہٗ لاشریک لہٗ کی طرف تمہیں دعوت دی جاتی ہے، اُس کی قدرت کے یہ کرشمے ہیں۔ میوہ جات محض قدرتِ الٰہی سے تیار ہوتے ہیں تاکہ انسان کھائیں (ایسے مالک کا اگر شکریہ بجا نہ لائیں تو اس سے بڑھ کر اور کیا نالائقی ہو سکتی ہے)۔ (۳۶) وہ خالق عزّ اسمہٗ وجل مجدہٗ شریکوں سے پاک ہے (۳۷ تا ۳۹) یہ سارا نظام اسی مولیٰ حقیقی عزّ اسمہٗ وجل مجدہٗ کے قبضہ میں ہے۔

الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ وَآيَةٌ لَّهُمْ

رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے اور ہر ایک ایک آسمان میں تیرتا پھرتا ہے اور ان کے لئے یہ بھی

أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُم

نشانی ہے ہم نے ان کی نسل کو بھری کشتی میں سوار کیا اور ان کے لئے اسی طرح کی

مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ

اور بھی چیزیں بنائی ہیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم چاہتے تو انہیں ڈبو دیتے پھر نہ ان کا کوئی

لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ

فریادرس ہوتا اور نہ وہ بچائے جاتے مگر یہ ہماری مہربانی ہے اور انہیں ایک مدت

حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا

تک فائدہ دینا ہے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اپنے سامنے اور پیچھے آنے والے

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ

عذاب سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے

آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

ایسی کوئی بھی نشانی نہیں آتی کہ جس سے وہ منہ نہ موڑ لیتے ہوں اور جب ان سے کہا جاتا ہے

أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا

کہ اللہ کے رزق میں سے کچھ خرچ کیا کرو تو کافر ایمانداروں سے کہتے ہیں

أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

کیا ہم اسے کھلائیں کہ اگر اللہ چاہتا تو خود اسے کھلا سکتا تھا تم جو ہو تو صاف گمراہی میں

مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾

پڑے ہوئے ہو اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو

مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ

وہ صرف ایک چیخ ہی کا انتظار کر رہے ہیں جو انہیں آلے گی اور وہ آپس میں

ربطِ آیات

(۴۰) ان ارکانِ نظامِ عالم کو قدرتِ الٰہی نے ایسا جکڑ بند کر رکھا ہے کیا مجال ہے کہ کوئی ذرہ بھر ادھر ادھر ہو جائے۔ (۴۱) بھری ہوئی کشتیاں سمندر میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے چلتی ہیں۔ (۴۲) اسی قسم کا ایک جانور بھی خشکی پر ہم نے بنا لیا ہے۔ جس پر کشتی کی طرح ہر چیز رکھ لیں اور ریگستانوں اور میدانوں میں چلا جائے اور وہ اونٹ ہے۔ (۴۳) اگر ہمارا فضل شاملِ حال نہ ہو تو انہیں وہیں غرق کر دیں وہاں کوئی چیخ پکار بھی کام نہ آئے (۴۴) مگر ہماری رحمت انہیں بچا لاتی ہے۔ (۴۵) جب انہیں کہا جاتا ہے کہ دنیا کی سزا اور آخرت کے عذاب سے ڈر کر کام کرو۔ (۴۶) ان پر کسی بات کا اثر نہیں ہوتا۔ (۴۷) جب انفاق فی سبیل اللہ کے لئے انہیں ترغیب دی جائے تو یہ بیہودہ جواب دیتے ہیں (۴۸) جب عذابِ الٰہی کا ڈر دلایا جائے تو یہ سوال کرتے ہیں۔

يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

جھگڑ رہے ہوں گے پس نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف

يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ

واپس جا سکیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو وہ فوراً اپنی قبروں سے نکل کر اپنے رب

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سكتة

کی طرف دوڑے چلے آئیں گے کہیں گے کہ ہائے افسوس کس نے ہمیں ہماری خوابگاہ سے اٹھایا

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ

یہی ہے جو رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا وہ تو صرف ایک

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾

ہی زور کی آواز ہو گی پھر وہ سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

پھر اس دن کسی پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا اور تم اسی کا بدلہ پاؤ گے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ ج

کیا کرتے تھے بے شک بہشتی اس دن مزہ سے دل بہلا رہے ہوں گے

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ

وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے ان کے

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ ج سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ

لئے وہاں میوہ ہو گا اور انہیں ملے گا جو وہ مانگیں گے پروردگار نہایت رحم والے کی طرف سے

رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ

انہیں سلام فرمایا جائے گا اے مجرمو! آج الگ ہو جاؤ اے آدم کی اولاد!

اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

کیا میں نے تمہیں تاکید نہ کر دی تھی کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا کیونکہ وہ تمہارا صریح

خلاصۂ رکوع ۴ تفصیل مسئلہ مجازات۔ ماخذ آیت ۵۱

ع ۱۸/۴ ۳ ۲

وقف لازم
وقف غفران
وقف منزل

ربطِ آیات

(۴۹-۵۰) ان کی حقیقت ہی کیا ہے یہ تو اتنی سی بات سے فنا ہو سکتے ہیں۔
(۵۱) نرسنگے کی آواز سن کر سب قبروں سے باہر آجائیں گے۔ (۵۲) اٹھتے ہی سارے عقدے حل ہو جائیں گے۔ خود ہی سوال کریں گے اور خود ہی جواب دیں گے۔
(۵۳) ایک آواز سے ساری دنیا میدان میں آجائے گی۔
(۵۴) آج انصاف سے ہر شخص کو اس کے اعمال کے نتائج دیئے جائیں گے۔
(۵۵ تا ۵۷) جنتی اپنے اعمال صالحہ کی برکت سے اس قسم کے آرام میں ہوں گے۔
(۵۸) رب رحیم کی طرف سے انہیں پیغام سلامتی نصیب ہو گا۔ (۵۹) مجرموں کو الگ ہونے کا حکم ہو گا۔

مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَّأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

دشمن ہے اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہ سیدھا راستہ ہے

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾

اور البتہ اس نے تم میں سے بہت لوگوں کو گمراہ کیا تھا کیا پس تم نہیں سمجھتے تھے

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا

یہی دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا آج اس میں داخل ہو جاؤ اس کے

كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

بدلے جو تم کفر کیا کرتے تھے آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ہمارے ساتھ ان کے

أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ

ہاتھ بولیں گے اور اُن کے پاؤں شہادت دیں گے اس پر جو وہ کیا کرتے تھے اور اگر

نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ

ہم چاہیں تو اُن کی آنکھیں مٹا ڈالیں پس وہ راستہ کی طرف دوڑیں پھر وہ کیونکر

يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ

دیکھ سکیں اور اگر ہم چاہیں تو ان کی صورتیں ان کی جگہوں پر مسخ کر دیں

فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَن نُّعَمِّرْهُ

پس نہ وہ آگے چل سکیں اور نہ ہی واپس لوٹ سکیں اور ہم جس کی عمر زیادہ کرتے ہیں

نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا

بناوٹ میں اُسے اُلٹا گھٹاتے چلے جاتے ہیں کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے اور ہم نے نبی کو شعر نہیں سکھایا اور نہ

يَنبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنذِرَ مَن

ہی اس کے مناسب ہی تھا یہ تو صرف نصیحت اور واضح قرآن ہے تاکہ جو زندہ ہے اسے

كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا

ڈرائے اور کافروں پر الزام ثابت ہو جائے کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ

وقف غفران

ربطِ آیات

(۶۰-۶۱) کیا تمہیں میرا حکم نہیں ملا تھا کہ شیطان کا کہا نہ مانو اور میری عبادت کرو۔ (۶۲) تم میں سے بہت مخلوقات اُس نے گمراہ کر لی تمہیں اتنی بھی سمجھ نہیں تھی۔ (۶۳-۶۴) اب اس غلطی کا خمیازہ چکھو۔ یہ جہنم ہے۔ (۶۵) زبانوں کو چونکہ جھوٹ بولنے کی عادت ہے۔ اس لئے ان پر مُہر لگا دیں گے اور ہاتھ پاؤں سے شہادت لیں گے۔ (۶۶) اگر ہم چاہیں تو انہیں اندھا کر دیں۔ (۶۷) اور اگر چاہیں تو ان کی صورتیں مسخ کر دیں۔ (۶۸) کس کا جی چاہتا ہے کہ قوت کے بعد اس پر ضعف آئے اور تمام قوٰی بے کار ہو کر بچپن کی سی حالت پیدا ہو جائے، لیکن خالق الخلق عزّ اسمہٗ کے ارادہ کے سامنے کسی کو مجال نہیں (۶۹) جو تمہیں سنایا جاتا ہے شعر نہیں بلکہ منزل من اللہ ذکر اور قرآن مبین ہے (۷۰) تاکہ زندہ دلوں کو اس کے ذریعہ سے ڈرائے اور کافروں پر اتمام حجت ہو جائے۔

خلاصہ رکوع ۵۔ اعادہ مسائل ثلاثہ بطور تتمہ۔ ماخذ (۱) رسالت آیت ۶۹، ۷۰ (۲) توحید آیت ۷۱ تا ۷۷ (۳) مجازات آیت ۷۸ تا ۸۳

ع ۴ / ۴

خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

ہم نے ان کے لئے اپنے ہاتھوں سے چارپائے بنائے جن کے وہ

مَالِكُونَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

مالک ہیں اور انہیں ان کے بس میں کر دیا ہے پھر ان میں سے کسی پر چڑھتے ہیں

يَأْكُلُونَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۷۳﴾

اور کسی کو کھاتے ہیں اور ان کے لئے ان میں اور بہت فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں پھر کیوں شکر نہیں کرتے

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿۷۴﴾ لَا

اور اللہ کے سوا انہوں نے اور معبود بنا رکھے ہیں تاکہ وہ ان کی مدد کریں وہ

يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ﴿۷۵﴾

ان کی مدد نہیں کر سکیں گے اور وہ ان کے حق میں ایک فریق (مخالف) ہوں گے جو حاضر کئے جائیں گے

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۷۶﴾

پھر آپ ان کی بات سے غمزدہ نہ ہوں بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

کیا آدمی نہیں جانتا کہ ہم نے اسے منی کے ایک قطرے سے بنایا ہے پھر وہ کھلم کھلا دشمن بن کر

مُّبِينٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي

جھگڑنے لگا اور ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنا پیدا ہونا بھول گیا کہنے لگا بوسیدہ ہڈیوں

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ

کو کون زندہ کر سکتا ہے کہہ دو انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار

مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿۷۹﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ

پیدا کیا تھا اور وہ سب کچھ بنانا جانتا ہے وہ جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے

الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿۸۰﴾

آگ پیدا کر دی کہ تم جھٹ پٹ اس سے آگ سلگا لیتے ہو

وقف لازم

ربطِ آیات

(۷۱ تا ۷۳) کیا ان احسانات ہی کو یاد کر کے ان کا فرض نہیں کہ اپنے مالک کا شکر بجا لائیں (۷۴) یہ بجائے شکریہ بجا لانے کے اللہ تعالیٰ کے شریک بناتے ہیں تاکہ وہ ان کی مدد کریں (۷۵) وہ ان کی مدد کیا کریں گے۔ یہ گنہگار قیامت کے دن ان معبودانِ باطل کا لشکر بن کر اکٹھے دوزخ میں جائیں گے۔ (۷۶) آپ ان کے خرافات سے مغموم نہ ہوں۔ ہمیں ان کے تمام حالات کا علم ہے۔ (۷۷) کیا انسان یہ نہیں جانتا کہ ہم نے اسے نطفہ سے بنایا ہے اور اب وہ ہمارے معاملہ میں جھگڑتا ہے۔ (۷۸) ہمارے مثیل تجویز کرتا ہے اور بعثت ثانیہ کا منکر ہے۔ تعجب سے کہتا ہے کہ بوسیدہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا۔ (۷۹) پہلی دفعہ پیدا کرنے والا دوبارہ پیدا کرے گا۔ (۸۰) جس مالک کی قدرت کا یہ کرشمہ ہے۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنا دیا اس پر قادر نہیں کہ

يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَآ أَمْرُهُ إِذَآ

ان جیسے اور بنائے کیوں نہیں وہ بہت کچھ بنانے والا ماہر ہے اس کی تو یہ شان ہے کہ

أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِي

جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اتنا ہی فرما دیتا ہے کہ ہو سو وہ ہو جاتی ہے بس وہ ذات پاک ہے

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا کامل اختیار ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

سُورَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (٥٦) ٣٧ — آیاتها ١٨٢ — رکوعاتها ٥

سورۃ الصّٰفّٰت مکی ہے اور اس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتّٰلِيٰتِ

صف باندھ کر کھڑے ہونے والوں کی قسم ہے پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی پھر ذکر الٰہی کی تلاوت

ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوٰحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

کرنے والوں کی البتہ تمہارا معبود ایک ہی ہے آسمانوں اور زمین اور اس کے اندر کی

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشٰرِقِ ﴿٥﴾ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

سب چیزوں کا اور مشرقوں کا رب ہے ہم نے نیچے کے آسمان کو ستاروں

بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾

سے سجایا ہے اور اسے ہر ایک سرکش شیطان سے محفوظ رکھا ہے

لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ

وہ عالم بالا کی باتیں نہیں سن سکتے اور ان پر ہر طرف سے انگارے

ربط آیات

(۸۱) کیا آسمان و زمین کو پہلی دفعہ پیدا کرنے والا دوبارہ پیدا نہیں کر سکتا۔ (۸۲) سارے جہان کے پیدا کرنے میں اسے اتنی دیر لگے گی۔ (۸۳) وہ مالک تمام عجزوں سے پاک ہے۔ ہر چیز کا وہ مالک ہے، اسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔

خلاصہ رکوع ۱ - دعوت الی التوحید (۲) انکار مجازات کے باعث توحید کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ ماخذ ۱۱ آیت ۱۳ (۲) آیت ۱۰

مرقف غفران

ع ۵

سورۃ الصافات

(موضوع سورۃ)

دعوت الی التوحید

(۱) قسم ہے ان فرشتوں کی جو اپنے رب کے ہاں صف بستہ رہنے والے ہیں (۲) پھر حکم الٰہی سے بادلوں کو ڈانٹ کر لے جانے والوں کی قسم ہے (۳) پھر ان فرشتوں کی قسم جو ذکر الٰہی (یعنی قرآن) پڑھنے والے ہیں (۴) تمہارا خدا ایک ہے۔ اگر غیر اللہ میں سے کوئی قابل پرستش ہو سکتا تھا تو وہ فرشتے تھے۔ کیونکہ وہ الواث بہیمیہ سے من کل الوجوہ مبرّی ہیں (۵) ان سب چیزوں کا رب ہی معبود ہو سکتا ہے (۶-۷) اللہ تعالیٰ نے ہی آسمان میں ستارے بنائے اور ان میں یہ فوائد ہیں۔

المنزل السادس ۶

جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُورًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ

پھینکے جاتے ہیں — جھگانے کے لئے اور اُن پر ہمیشہ کا عذاب ہے — مگر جو کوئی اُچک لے

الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ

جائے — تو اُس کے پیچھے دہکتا ہوا انگارہ پڑتا ہے — پس اُن سے پوچھئے — کیا ان کا

أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ

بنانا زیادہ مشکل ہے یا اُن کا جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے — بے شک ہم نے انہیں لیسدار مٹی سے پیدا

لَّازِبٍ ﴿١١﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا

کیا ہے — بلکہ آپ نے تو تعجب کیا اور وہ ٹھٹھا کرتے ہیں — اور جب انہیں نصیحت کی جاتی

يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَّسْتَسْخِرُونَ ﴿١٤﴾ وَقَالُوا إِنْ

ہے تو قبول نہیں کرتے — اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ہنسی کرتے ہیں — اور کہتے ہیں یہ

هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

تو محض صریح جادو ہے — کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿١٦﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿١٧﴾ قُلْ نَعَمْ وَ

تو کیا ہم پھر اُٹھائے جائیں گے — اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی — کہہ دو ہاں اور

أَنْتُمْ دَاخِرُونَ ﴿١٨﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ

تم ذلیل ہونے والے ہو گے — بس وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی — پس ناگہاں وہ

يَنْظُرُونَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿٢٠﴾ هَٰذَا يَوْمُ

دیکھنے لگیں گے — اور کہیں گے ہائے ہماری کمبختی! جزا کا دن یہی ہے — یہی فیصلے

الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾ احْشُرُوا الَّذِينَ

کا دن ہے — جسے تم — جھٹلایا کرتے تھے — انہیں جمع کر دو جنہوں نے

ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُونِ

ظلم کیا — اور اُن کی بیویوں کو اور جن کی وہ عبادت کرتے تھے — سوائے

ربطِ آیات

(۸) ملاءِ اعلیٰ کے مقام پر پہنچ کر وہ کچھ سُن ہی نہیں سکتے۔ (۹) ہٹانے کے لئے شیطانوں کو آگ کے شعلے مارے جاتے ہیں (۱۰) ہاں کوئی شیطان چوری سے کوئی کلمہ اُچک لے۔ پھر بھی شہاب ثاقب اُس کے پیچھے لگتا ہے (۱۱) خیال تو کریں ان کی پیدائش مشکل ہے یا زمین، آسمان اور پہاڑوں کی۔ (۱۲) آپ ان کی تکذیب سے متعجب ہیں اور وہ آپ کے تعجب پر تمسخر اڑاتے ہیں۔ (۱۳) اور وعظ و نصیحت سے کوئی فائدہ نہیں اُٹھاتے۔ (۱۴) جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو تمسخر اڑاتے ہیں۔ (۱۵) کہتے ہیں یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔ (۱۶) کیا مرنے کے بعد ہمیں اُٹھایا جائے گا۔ (۱۷) یا پہلے ہمارے باپ دادا کو بھی اٹھایا جائے گا۔ (۱۸) ہاں تمہیں ذلیل کر کے اُٹھایا جائے گا۔ (۱۹) ایک ڈانٹ سے سب قبروں سے باہر آجاؤ گے (۲۰) اُس دن یہ کہو گے (۲۱) یہی فیصلہ کا

خلاصہ رکوع ۲ — ثبوت توحید، بعث بعد الموت۔ حاصل آیت ۲۲۔ ۲۷ (۳) ۳۵۔۴۰

ع ۱ / ۶

دن ہے (۲۲-۲۳) ان ظالموں کو مع بیویوں کے اور اُن کے معبودوں کے جہنم کی طرف لے جاؤ۔

ع ۲
۷

ربطِ آیات

(۲۳) دیکھو صفحہ ۷۱۲۔
(۲۴) ذرا ٹھہراؤ۔ ان سے سوال کیا جائے گا۔ (۲۵) کیوں ایک دُوسرے کی مدد نہیں کرتے
(۲۶) آج تو تابعِ فرمانِ الٰہی ہو رہے ہیں (۲۷-۲۸) یہ آپس میں سوال جواب ہوگا ایک جماعت دُوسری سے کہے گی تم نے ہمیں گمراہ کیا۔
(۲۹) وُہ کہیں گے تم خُود بے ایمان تھے۔ (۳۰) ہم نے تم پر کوئی جبر نہیں کیا۔
(۳۱) آج اللہ تعالیٰ کے فیصلے کے مُطابق سب عذابِ الٰہی کا مزہ چکھنے والے ہیں۔
(۳۲) ہم بھی گمراہ تھے تمہیں بھی گمراہ کیا۔ (۳۳) آج عمال اور مضل سب عذاب میں شریک ہوں گے۔ (۳۴) مُجرموں کے ساتھ ہمارا سلوک ایسا ہی ہوتا ہے۔ (۳۵) دُنیا میں توحیدِ خُداوندی سے انہیں نفرت تھی۔ (۳۶) دعوتِ توحید پر یہ کہا کرتے تھے کہ کیا ایک شاعر اور پاگل کے کہنے پر ہم اپنے معبُودوں کو چھوڑ دیں۔
(۳۷) شاعر اور مجنُون نہیں بلکہ سچی بات کہتا ہے اور پہلے نبیوں کی اِس مُعاملہ میں تصدیق کرتا ہے۔ (۳۸) انکارِ توحید سے یہ سزا پاؤ گے۔

اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِیْمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ

اللہ کے — پھر انہیں جہنّم کے راستہ کی طرف ہانک کرلے جاؤ — اور انہیں کھڑا کرو — ان سے

مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْیَوْمَ

دریافت کرنا ہے — تمہیں کیا ہُوا کہ آپس میں ایک دُوسرے کی مدد نہیں کرتے — بلکہ آج کے دِن وُہ

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

سر جھکائے کھڑے ہوں گے — اور ایک — دُوسرے کی طرف متوجّہ ہو کر — پُوچھے گا

قَالُوْۤا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْیَمِیْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا

کہیں گے بےشک تم ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے — کہیں گے — بلکہ تم خود ہی

مُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَیْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ

ایمان والے نہیں تھے — اور ہمیں تم پر — کوئی زور نہیں تھا — بلکہ تم ہی

قَوْمًا طٰغِیْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَیْنَا قَوْلُ رَبِّنَاۤ اِنَّا لَذَآىِٕقُوْنَ ﴿۳۱﴾

سرکش لوگ تھے — پھر ہم سب پر ہمارے ربّ کا قول پُورا ہوگیا کہ ہم سب عذاب چکھنے والے ہیں

فَاَغْوَیْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِیْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ یَوْمَىِٕذٍ فِی الْعَذَابِ

پھر ہم نے تمہیں بھی گمراہ کیا ہم خود بھی گمراہ تھے — پھر اُس دن عذاب میں — وُہ سب

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْۤا

یکساں ہوں گے — بےشک ہم مجرموں سے ایسا ہی سلوک کیا کرتے ہیں — بےشک وُہ ایسے تھے کہ

اِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَیَقُوْلُوْنَ

جب ان سے کہا جاتا تھا کہ سوائے اللہ کے اور کوئی معبود نہیں تو وُہ تکبّر کیا کرتے تھے — اور وُہ — کہتے تھے

اَىِٕنَّا لَتَارِكُوْۤا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَ

کیا ہم اپنے معبُودوں کو ایک شاعر دیوانہ کے کہنے سے چھوڑ دیں گے — بلکہ وُہ حق لایا ہے — اور

صَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ لَذَآىِٕقُوا الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ﴿۳۸﴾

اُس نے سب رسُولوں کی تصدیق کی ہے — بےشک اب تم — دردناک عذاب چکھو گے

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾

اور تمہیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے — مگر جو اللہ کے خاص بندے ہیں

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ فِيْ جَنّٰتِ

یہی لوگ ہیں جن کے لئے رزق معلوم ہے — میوے — اور انہیں کو عزت دی جائے گی — نعمتوں کے

النَّعِيْمِ ﴿٤٣﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ

باغوں میں — ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر — ان میں صاف شراب کا دور

مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ

چل رہا ہوگا — سفید — پینے والوں کے لئے لذیذ ہوگی — نہ اس میں دردِ سر ہوگا — اور نہ

عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿٤٨﴾

انہیں اس سے نشہ ہوگا — اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی — بڑی آنکھوں والی ہوں گی

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

گویا کہ وہ پردہ میں رکھے ہوئے انڈے ہیں — پس وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾

سوال کریں گے — ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ — میرا ایک ساتھی تھا

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

وہ کہا کرتا تھا — کہ کیا تو تصدیق کرنے والوں میں سے ہے — کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾

ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں بدلہ دیا جائے گا — کہے گا — کیا تم بھی — دیکھنا چاہتے ہو

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ

پس وہ جھانکے گا — تو اسے دوزخ کے درمیان دیکھے گا — کہے گا — اللہ کی قسم! تو تو قریب تھا

لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾

کہ مجھے ہلاک ہی کر دے — اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی حاضر کئے ہوئے مجرموں میں ہوتا

ربطِ آیات

(۳۹) اپنے اعمال کی شامت پاؤ گے۔ (۴۰) اخلاص فی العبادت والے بندے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے محفوظ رہیں گے۔

(۴۱) ان کے لئے رزق معلوم ہے (۴۲) یہ ان کا رزق معلوم ہے (۴۳) نعمتوں کی جنت میں عزت سے بیٹھے جائیں گے۔ (۴۴) تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھنے والے ہوں گے (۴۵) ان پر شراب کے پیالوں کا دور چلے گا۔

(۴۶-۴۷) اس شراب کی یہ صفتیں ہیں (۴۸-۴۹) ان صفات والی بیویاں انہیں ملیں گی۔ (۵۰) ایک دوسرے سے جنت میں سوال کریں گے۔

(۵۱) ایک کہے گا میرا ایک ساتھی تھا۔ (۵۲) وہ مجھے یہ کہا کرتا تھا۔ (۵۳) کیا مٹی اور ہڈیاں ہونے کے بعد ہمیں دوبارہ جزا سزا ملے گی۔

(۵۴) چلو اسے دیکھیں۔ (۵۵) جھانکا تو دوزخ میں اسے پایا۔ (۵۶) جنتی اسے کہے گا خدا کی قسم تو تو مجھے بھی ہلاک کرنے والا تھا۔

(۵۷) اللہ تعالیٰ کے فضل سے میں بچ گیا۔

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿٥٨﴾ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ

پس کیا اب ہم مرنے والے نہیں مگر ہمارا پہلی بار کا مرنا اور ہمیں عذاب

بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ

نہیں دیا جائے گا بے شک یہی بڑی کامیابی ہے ایسی ہی کامیابی

هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ﴿٦١﴾ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ

کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے کیا یہ اچھی مہمانی ہے یا تھوہر

الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾ إِنَّهَا شَجَرَةٌ

کا درخت بے شک ہم نے اسے ظالموں کے لئے آزمائش بنایا ہے بے شک وہ ایک درخت ہے

تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿٦٥﴾

جو دوزخ کی جڑ میں اگتا ہے اس کا پھل گویا کہ سانپوں کے پھن ہیں

فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ

پس بے شک وہ اس میں سے کھائیں گے پھر اس سے اپنے پیٹ بھر لیں گے پھر اس پر

إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ

ان کو کھولتا ہوا پانی (پیپ وغیرہ سے) ملا کر دیا جائے گا پھر بے شک دوزخ کی طرف

لَإِلَى الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ

ان کا لوٹنا ہوگا کیونکہ انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا تھا پھر وہ

عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ

ان کے پیچھے دوڑتے چلے گئے اور البتہ ان سے پہلے بہت سے اگلے لوگ گمراہ

الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ

ہو چکے ہیں اور البتہ ہم نے ان میں ڈرانے والے بھیجے تھے پھر دیکھ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٧٤﴾

جنہیں ڈرایا گیا تھا ان کا کیا انجام ہوا مگر اللہ کے خالص بندے

ربطِ آیات

(۵۸-۵۹) بتلاؤ کیا انکا عذاب الٰہی کا عقیدہ صحیح نکلا (۶۰) قیامت کے دن کی کامیابی بڑی کامیابی ہے۔ (۶۱) عمل کرنے والوں کو اس کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے۔ (۶۲) یہ جنت والی مہمانی بہتر ہے یا شجرۃ الزقوم کی مہمانی۔ (۶۳) یہ درخت کفار کے لئے آزمائش ہے۔ وہ اس کے منکر ہیں کہ آگ میں درخت کس طرح ہو سکتا ہے۔ (۶۴) وہ دوزخ کی جڑ سے نکلے گا۔ (۶۵) اس کی شکل ایسی ہوگی۔ (۶۶) دوزخی اس سے پیٹ بھرنے والے ہوں گے۔ (۶۷) وہ کھا کر اس پر سخت گرم پانی پئیں گے (۶۸) دوزخ کے ایک حصہ سے پانی پی کر پھر دوسرے حصہ میں چلے جائیں گے۔ (۶۹-۷۰) یہ لوگ اپنے گمراہ باپ دادا کے نقش قدم پر چلنے والے ہیں (۷۱) پہلی اکثر امتیں اسی تقلید آبائی میں گمراہ ہوئیں (۷۲) ان پہلے لوگوں میں بھی ہم نے ڈرانے والے بھیجے۔ (۷۳) دیکھو ان قوموں کا کیا حشر ہوا۔ (۷۴) مگر توحید پرست اللہ تعالیٰ کے بندے اس عذاب سے بچا لئے گئے۔

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَ

اور ہمیں نوح نے پکارا — پس ہم کیا خوب جواب دینے والے ہیں — اور ہم نے اسے اور

اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ

اس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی — اور ہم نے اس کی اولاد ہی کو

الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى

باقی رہنے والی کر دیا — اور ہم نے ان کے لئے پیچھے آنے والے لوگوں میں یہ بات رہنے دی — کہ سارے

نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾

جہاں میں نوح پر سلام ہو — بے شک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾

بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں تھے — پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾

اور بے شک اسی کے طریق پر چلنے والوں میں ابراہیم بھی تھا — جبکہ وہ پاک دل سے اپنے رب کی طرف رجوع ہوا

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً

جبکہ اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو — کیا تم جھوٹے معبودوں کو

دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾

اللہ کے سوا — چاہتے ہو — پھر تمہارا پروردگارِ عالم کی نسبت کیا خیال ہے

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا

پھر اس نے ایک بار ستاروں میں غور سے دیکھا — پھر کہا بے شک میں بیمار ہوں — پس وہ لوگ اس کے

عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾

ہاں سے پیٹھ پھیر کر واپس پھرے — پس وہ چپکے سے ان کے معبودوں کے پاس گیا پھر کہا کیا تم کھاتے نہیں

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾

تمہیں کیا ہوا — کہ تم بولتے نہیں — پھر وہ بڑے زور کے ساتھ داہنے ہاتھ سے ان کے توڑنے پر پل پڑا

وقف لازم

ربطِ آیات

(۷۵) اپنی قوم سے تنگ آ کر ہمیں نوح (علیہ السلام) نے بلایا ہم تو بہترین جواب دینے والے ہیں۔ (۷۶) ہم نے نوح (علیہ السلام) کو مع اہل کے مصیبت سے بچا لیا۔ (۷۷) نوح علیہ السلام کی اولاد کے سوا اور کسی کی اولاد نہ بچی۔

(۷۸) اس کا ذکرِ خیر پچھلے لوگوں میں چھوڑا۔ (۷۹) اللہ تعالیٰ کی طرف سے نوح علیہ السلام پر سلام ہے۔ (۸۰) ہم نیکوکاروں کو یونہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ (۸۱) وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔

(۸۲) دوسروں کو غرق کر دیا (۸۳) نوح علیہ السلام کے دین پر ابراہیم علیہ السلام تھے

خلاصۂ رکوع ۳۔ توحید پرستوں کی کامیابی۔ ماخذ آیت ۸۰۔۸۱، ۸۶۔۸۷۔۱۱۰۔۱۱۱۔

(حالانکہ دونوں کے درمیان دو ہزار چھ سو چالیس سال کا فاصلہ ہے) (مدارک)۔ (۸۴) ابراہیم علیہ السلام نے اپنا دل خاص اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا تھا۔ (۸۵ تا ۸۷) ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور قوم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا جھوٹے معبودوں کی پرستش کرتے ہو۔ رب العلمین کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے۔

(۸۸۔۸۹) ایک دن توریہ کے طور پر ستاروں کی طرف دیکھ کر فرمایا کہ میں بیمار ہوں کیونکہ وہ لوگ ستارہ پرست تھے۔

(۹۰) یہ سن کر وہ چلے گئے (۹۱۔۹۲) ان کے معبودوں سے جا کر کہا یہ چیزیں کیوں نہیں کھاتے اور بولتے کیوں نہیں۔ (۹۳) داہنے ہاتھ سے مار کر سب کو توڑ دیا (سوائے بڑے بت کے)

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَ

پھر وہ اس کی طرف دوڑتے ہوئے بڑھے   کہا کیا تم پوجتے ہو جنہیں تم خود تراشتے ہو   حالانکہ

اللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ

اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا اور جو تم بناتے ہو   انہوں نے کہا اس کے لئے ایک مکان بناؤ پھر

فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

اس کو آگ میں ڈال دو   پس انہوں نے اس سے داؤ کرنے کا ارادہ کیا   سو ہم نے انہیں

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾

ذلیل کر دیا   اور کہا میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں   وہ مجھے راہ بتائے گا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾

اے میرے رب! مجھے ایک صالح (لڑکا) عطا کر   پس ہم نے اسے ایک لڑکے حلم والے کی خوشخبری دی

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ

پھر جب وہ اس کے ہمراہ چلنے پھرنے لگا کہا اے بیٹے!   بے شک میں خواب میں دیکھتا

اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا

ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں پس دیکھ تیری کیا رائے ہے   کہا اے ابا!   جو حکم آپ کو ہوا ہے

تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّآ

کر دیجیے   آپ مجھے ان شاء اللہ   صبر کرنے والوں میں   پائیں گے   پس جب

اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾

دونوں نے تسلیم کر لیا اور اس نے اسے پیشانی کے بل ڈال دیا اور ہم نے اسے پکارا کہ اے ابراہیم!

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾

تو نے خواب   سچا کر دکھایا   بے شک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو بدلہ دیا کرتے ہیں

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰۗـؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾

البتہ یہ   صریح   آزمائش ہے   اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض دیا

ربطِ آیات

(٩٤) وہ لوگ دوڑتے ہوئے ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے (٩٥-٩٦) انہوں نے جواب دیا۔ اللہ تعالیٰ خالق کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہو۔ (٩٧) انہوں نے حیلہ یہ کیا۔ ایک چار دیواری بنا کر اس میں آگ جلا کر اسے ڈال دو۔ (٩٨) وہی اپنے مکر میں ناکام رہے۔

(٩٩) اس واقعہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں ہجرت کی اجازت دی۔ اعزہ کو چھوڑ کر ابراہیم علیہ السلام نے ہجرت کی۔ (١٠٠) ابراہیم علیہ السلام نے یہ دعا کی۔

(١٠١) ہم نے انہیں ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری دی (١٠٢) اب اس لڑکے کے علم کا ثبوت ایک واقعہ سے دیا جاتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کے خواب وحی ہوتے ہیں۔ باپ اور بیٹے میں یہ سوال و جواب ہوا (١٠٣ تا ١٠٦) جب باپ بیٹے نے سر تسلیم خم کر دیا تو ہم نے آواز دی کہ آپ نے خواب سچا کر دکھایا۔ یہ ایک امتحان تھا۔ (جس میں آپ کامیاب نکلے)۔ (١٠٧) بیٹے کے عوض میں ایک مینڈھا ہم نے ذبح کے لئے انہیں دیا۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿١٠٩﴾

اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں یہ بات ان کے لئے رہنے دی ابراہیم پر سلام ہو

كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾

اسی طرح ہم نیکوکاروں کو بدلہ دیا کرتے ہیں بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٢﴾ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ

اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی کہ وہ نبی (اور) نیکوں میں سے ہوگا اور ہم نے ابراہیم اور اسحٰق

وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ

پر برکتیں نازل کیں اور ان کی اولاد میں سے کوئی نیک بھی ہیں اور کوئی اپنے آپ پر ظلم کھلا ظلم

مُبِينٌ ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنَاهُمَا

کرنے والے ہیں اور البتہ ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا اور ہم نے ان دونوں کو

وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ

اور ان کی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات دی اور ہم نے ان کی مدد کی پس وہی

الْغَالِبِينَ ﴿١١٦﴾ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ﴿١١٧﴾ وَهَدَيْنَاهُمَا

غالب رہے اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب دی اور ہم نے دونوں کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١١٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ﴿١١٩﴾

راہِ راست پر چلایا اور ان کے لئے آئندہ نسلوں میں یہ باقی رکھا

سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي

کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو بے شک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو بدلہ

الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾ وَإِنَّ

دیا کرتے ہیں بے شک وہ دونوں ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے اور بے شک

إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

الیاس رسولوں میں سے تھا جبکہ اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں

ربطِ آیات

(۱۰۸) اسی اطاعت فرمانبرداری کے باعث ہم نے ان کا ذکرِ خیر پچھلی امتوں میں چھوڑا۔ (۱۰۹) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے حق میں پیغامِ سلامتی ہے (۱۱۰) نیکوکاروں کو ہم اسی طرح جزائے خیر دیا کرتے ہیں (۱۱۱) یہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے (۱۱۲) چونکہ ابراہیم نے اعزہ و اقربا چھوڑے تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسحٰق علیہ السلام کی خوشخبری عطا فرمائی (۱۱۳) ہم نے ابراہیم علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام کو برکت عطا فرمائی۔

خلاصۂ رکوع ۴۔ توحید پرستوں کی کامیابی۔ ماخذ آیت ۱۱۲-۱۱۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۸-۱۳۱-۱۳۲ ۔

۳ ع ۷

(۱۱۴) موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام پر ہم نے احسان کیا۔ (۱۱۵) انہیں مع قوم کے بڑی مصیبت سے بچایا۔ (۱۱۶) ان کی مدد کی اور غالب کیا۔ (۱۱۷) ایک واضح کتاب (تورات) عطا فرمائی۔ (۱۱۸) انہیں صراطِ مستقیم کی رہنمائی فرمائی۔ (۱۱۹) ان دونوں کا ذکرِ خیر پچھلوں میں باقی رکھا۔ (۱۲۰) ان دونوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی ہے۔ (۱۲۱) نیکوکاروں کو ایسا بدلہ ہم دیا کرتے ہیں (۱۲۲) یہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ (۱۲۳) الیاس علیہ السلام بھی رسولوں میں سے ہیں۔ (۱۲۴) اپنی قوم سے فرمایا۔

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾ اللَّهَ

کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر بنانے والے کو چھوڑ دیتے ہو اللہ کو

رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ

جو تمہارا رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا رب ہے پس انہوں نے اسے جھٹلایا پس بے شک وہ

لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

حاضر کئے جائیں گے مگر جو اللہ کے خالص بندے ہیں اور ہم نے اس پر

فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ

پچھلے لوگوں میں چھوڑا کہ الیاس پر سلام ہو بے شک ہم اسی طرح

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾ وَ

نیکوکاروں کو بدلہ دیا کرتے ہیں بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھا اور

إِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾

بے شک لوط بھی رسولوں میں سے تھا جبکہ ہم نے اس کو اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دی

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَإِنَّكُمْ

مگر ایک بڑھیا کو جو عذاب پانے والوں میں رہ گئی پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا اور بے شک تم

لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾ وَبِاللَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾

ان کے پاس سے صبح کے وقت گزرتے ہو اور رات میں بھی پس کیا تم عقل نہیں رکھتے

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ

اور بے شک یونس بھی رسولوں میں سے تھا جبکہ وہ بھاگ گیا اس کشتی کی طرف

الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ

جو بھری ہوئی تھی پھر قرعہ ڈالا تو وہی خطاکاروں میں تھا پھر اسے مچھلی نے

الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾

لقمہ بنا لیا اور وہ پشیمان تھا پس اگر یہ بات نہ ہوتی کہ وہ تسبیح کرنے والوں میں سے تھا

ربطِ آیات

(۱۲۵) احسن الخالقین کو چھوڑ کر بعل کی پرستش کرتے ہیں۔ (۱۲۶) جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔ (۱۲۷) انہوں نے جھٹلایا۔ یہ بھی عذاب جہنم میں گرفتار کئے جائیں گے۔ (۱۲۸) مگر اللہ تعالیٰ کے توحید پرست مخلص بندے عذاب جہنم سے بچائے جائیں گے۔ (۱۲۹) ہم نے ان کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔ (۱۳۰) اللہ تعالیٰ کی طرف سے الیاس علیہ السلام پر پیغام سلامتی ہے۔ (۱۳۱) نیکوکاروں کو ہم ایسا بدلہ دیا کرتے ہیں۔ (۱۳۲) وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ (۱۳۳) لوط علیہ السلام بھی رسولوں میں سے ہیں۔ (۱۳۴ تا ۱۳۶) ہم نے لوط علیہ السلام کو مع اہل کے سوائے ایک بڑھیا کے نجات دے کر باقی ساری قوم کو تباہ کر دیا (۱۳۷-۱۳۸) تم ان کی بستیوں پر سفر شام میں کبھی دن کو اور کبھی رات کو گزرتے ہو۔ تمہیں اتنی عقل نہیں کہ ان سے سبق حاصل کرو اور توحید کے قائل ہو جاؤ۔

ع ۵ / ۸ / ۲۵

خلاصۂ رکوع ۵۔ توحید پرستوں کی کامیابی۔ ماخذ آیت ۱۷۱

(۱۳۹) یونس علیہ السلام رسولوں میں سے ہیں۔ (۱۴۰) جب بھاگ گئے۔ (۱۴۱) پھر کشتی میں قرعہ ڈالا گیا تو قرعہ انہیں پر پڑا۔ (۱۴۲) قرعہ کے دن کشتی سے نکل کر سمندر میں کود پڑے تاکہ باقی لوگ بچ جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہیں مچھلی نے نگل لیا۔ (۱۴۳-۱۴۴) اگر لا الٰہ الا انت سبحانک الخ نہ پڑھتے اور اللہ تعالیٰ کا فضل شاملِ حال نہ ہوتا تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔

لَلَبِثَ فِي بَطْنِهٖٓ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ

تو وُہ اُس کے پیٹ میں اُس دن تک رہتا جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے — پھر ہم نے اسے میدان میں ڈال دیا

وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَأَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَ

اور وُہ بیمار تھا — اور ہم نے — اس پر ایک درخت بیلدار — اُگا دیا — اور

أَرْسَلْنٰهُ إِلٰى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا

ہم نے اس کو ایک لاکھ — یا اس سے زیادہ لوگوں کے پاس بھیجا — پس وُہ لوگ ایمان لائے

فَمَتَّعْنٰهُمْ إِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ

پھر ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ اٹھانے دیا — پس ان سے پُوچھئے کیا آپ کے رب کے لئے تو لڑکیاں ہیں

لَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ إِنَاثًا وَّهُمْ

اور اُن کے لئے لڑکے — کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا ہے — اور — وُہ

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ أَلَآ إِنَّهُمْ مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ

دیکھ رہے تھے — خبردار! — بے شک وُہ اپنے جھوٹ سے کہتے ہیں — کہ اللہ کی

اللّٰهُ وَإِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

اولاد ہے — اور بے شک وُہ جھوٹے ہیں — کیا اُس نے بیٹیوں کو بیٹوں سے زیادہ پسند کیا ہے

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ أَمْ لَكُمْ

تمہیں کیا ہوا — کیسا فیصلہ کرتے ہو — پس کیا تم — غور نہیں کرتے — یا تمہارے پاس

سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَأْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾

کوئی واضح دلیل ہے — پس اپنی کتاب لے آؤ — اگر تم سچے ہو

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

اور انہوں نے اُس کے اور جنوں کے درمیان رشتہ قائم کر دیا ہے — اور جنوں کو معلوم ہے کہ

إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

وُہ ضرور — حاضر کئے جائیں گے — اللہ پاک ہے اُن باتوں سے جو وُہ بناتے ہیں

ربطِ آیات

(۱۴۴) دیکھو صفحہ ۷۱۹۔

(۱۴۵) پھر ہم نے اُنہیں میدان میں بیماری کی حالت میں لا پھینکا۔ (۱۴۶) کدّو کی بیل ان پر سایہ کے لئے چڑھا دی۔ (۱۴۷) ایک لاکھ یا اس سے زیادہ کی طرف انہیں بھیجا۔ (۱۴۸) پھر وُہ لوگ ایمان لے آئے۔ (۱۴۹) آپ ان سے پُوچھئے کہ اُس قادرِ مُطلق خُدا کے لئے بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں۔

(۱۵۰) کیا فرشتوں کو عورتیں بنانے کے وقت یہ موجود تھے۔ (۱۵۱-۱۵۲) یہ جھوٹ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی اولاد ہے (۱۵۳) کیا اُس نے بیٹوں کی بجائے بیٹیوں کو چُن لیا ہے۔ (۱۵۴-۱۵۵) سمجھتے نہیں کیسا بُرا فیصلہ کر رہے ہو۔

(۱۵۶) اس جھوٹ پر کوئی دلیل بھی ہے۔ (۱۵۷) اگر سچ ہے تو ثبوت دو۔

(۱۵۸) فرشتے نہیں بلکہ شیطانوں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان یہ رشتہ جوڑتے ہیں حالانکہ جنوں کو معلوم ہے کہ وُہ بھی بُرائی کے باعث عذابِ الٰہی میں گرفتار ہوں گے۔

(۱۵۹) اللہ تعالیٰ اس قسم کے بیہودہ معتقدات سے پاک ہے۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۶۰﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿۱۶۱﴾

مگر اللہ کے خالص بندے پس بے شک تم اور جنہیں تم پوجتے ہو

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ﴿۱۶۲﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿۱۶۳﴾

کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے مگر اسی کو جو خود دوزخ میں جانے والا ہے

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ﴿۱۶۴﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ

اور ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کہ جس کے لئے ایک جگہ معین نہ ہو اور بے شک ہم صف باندھے

الصَّافُّونَ ﴿۱۶۵﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿۱۶۶﴾ وَإِنْ كَانُوا

کھڑے رہنے والے ہیں اور بے شک ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں اور وہ تو

لَيَقُولُونَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا

کہا کرتے تھے اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی کوئی کتاب ہوتی تو ہم

عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۱۷۰﴾

اللہ کے خالص بندے ہوتے پس انہوں نے اس کا انکار کیا سو وہ جان لیں گے

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۷۱﴾ إِنَّهُمْ

اور ہمارا حکم ہمارے بندوں کے حق میں جو رسول ہیں پہلے سے ہو چکا ہے بے شک وہی

لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿۱۷۲﴾ وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۱۷۳﴾

مدد دیئے جائیں گے اور بے شک ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۷۴﴾ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿۱۷۵﴾

پھر آپ ان سے کچھ مدت تک منہ موڑ لیجئے اور انہیں دیکھتے رہئے پس وہ بھی دیکھ لیں گے

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۱۷۶﴾ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ

کیا وہ ہمارا عذاب جلدی مانگتے ہیں پس جب ان کے میدان میں آ نازل ہوگا تو کیسی بری

صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۷۸﴾ وَأَبْصِرْ

صبح ہوگی ان کی جو ڈرائے گئے اور ان سے کچھ مدت منہ موڑ لیجئے اور دیکھتے رہئے

ربطِ آیات

(۱۶۰) مگر اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے اس عذاب سے محفوظ رہیں گے۔ (۱۶۱) تم اور تمہارے معبود (۱۶۲۔ ۱۶۳) تم اس غلط راستہ پر نہیں ڈال سکتے مگر اس شخص کو جو جہنم میں داخل ہونے والا ہے۔ (۱۶۴ تا ۱۶۶) ملائکہ عظام تو تابع فرمانِ الٰہی ہیں چنانچہ جبریل علیہ السلام کا یہ بیان ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کا ایک درجہ معین ہے ہم سب اس کی غلامی میں صف بستہ ہیں اور سب اس کی تسبیح کرنے والے ہیں (۱۶۷) پہلے یہ کفار کہا کرتے تھے۔ (۱۶۸) اگر پہلے لوگوں کی طرح ہمارے ہاں بھی کتابِ الٰہی آتی۔ (۱۶۹) تو اللہ تعالیٰ کے خالص بندے بنتے۔

(۱۷۰) جب کتاب آئی تو انکار کر گئے عنقریب اس کا نتیجہ دیکھ لیں گے۔ (۱۷۱۔ ۱۷۲) انبیاء علیہم السلام کی مدد کرنا ہمارا فیصلہ ہے۔ (۱۷۳) اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔ (۱۷۴) ایک وقت تک انہیں رہنے دیجئے۔ (۱۷۵) آپ بھی دیکھ لیں گے اور یہ بھی دیکھ لیں گے۔

(۱۷۶) ہمارے عذاب کے متعلق جلدی کرتے ہیں۔

(۱۷۷) جس دن ان کے صحن میں آئے گا وہ صبح ان کے حق میں بہت بری ہوگی جنہیں پہلے ڈرایا جا چکا تھا۔

(۱۷۸) ایک وقت تک ان سے اعراض کیجئے۔

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾

سو وہ بھی دیکھ لیں گے ۔ آپ کا رب پاک ہے عزت کا مالک ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾

اور رسولوں پر سلام ہو اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے

اٰيَاتُهَا ٨٨ ۔ سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (٣٨) ۔ رُكُوْعَاتُهَا ٥

سورہ ص مکی ہے اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

قرآن کی قسم ہے جو سراسر نصیحت ہے بلکہ جو لوگ منکر ہیں وہ محض

فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿٢﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

تکبر اور مخالفت میں پڑے ہیں ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دی ہیں

قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾ وَعَجِبُوْٓا اَنْ

سو انہوں نے بڑی ہائے پکار کی اور وہ وقت خلاصی کا نہ تھا اور انہوں نے تعجب کیا کہ

جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ

ان کے پاس انہیں میں سے ڈرانے والا آیا اور منکروں نے کہا کہ یہ تو ایک بڑا جھوٹا

كَذَّابٌ ﴿٤﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا

جادوگر ہے کیا اس نے کئی معبودوں کو صرف ایک معبود بنا دیا بے شک یہ بڑی

لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿٥﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا

عجیب بات ہے اور ان میں سے سردار یہ کہتے ہوئے چل پڑے کہ چلو

وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ﴿٦﴾ مَا

اور اپنے معبودوں پر جمے رہو بے شک اس میں کچھ غرض ہے ہم نے

ربطِ آیات

(۱۷۹) آپ بھی دیکھ لیں گے اور یہ بھی دیکھ لیں گے۔ (۱۸۰) تیرا رب تمام ان معبودوں کی شرکت سے پاک ہے جنہیں یہ شریک بناتے ہیں (۱۸۱) انبیاء علیہم السلام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغام سلامتی ہے (۱۸۲) سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے

ع ۵

سورۃ ص

(موضوعِ سورۃ)

تمام امم سابقہ کی تباہی کا باعث تکذیب رسل ہی تھا۔ اگر یہ لوگ توبہ و انابت الی اللہ اختیار کرلیں تو بچ سکتے ہیں (۱) قرآن ذی الذکر گواہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سچے ہیں (۲) کفار ماننے سے تکبر کر رہے ہیں اور آپ کے مخالف ہیں۔ (۳) ان سے پہلے اسی تکذیب کے باعث کئی امتیں عذاب میں مبتلا ہوئیں پھر اس وقت چیخ پکار کی کہ وہ وقت نجات کا نہیں تھا۔ (۴) کفارِ مکہ منذر کے آنے سے متعجب ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ جادوگر ہیں (۵) یہ عجیب چیز ہے کہ خدا تعالیٰ فقط ایک ہے۔ (۶) ایک جماعت یہ تلقین کر رہی ہے۔

خلاصۂ رکوع ۱ ۔ قرآن ذی الذکر کے سمجھانے والے کو جادوگر کہہ رہے ہیں حالانکہ تمام امم سابقہ کی تباہی کا باعث یہی تھا۔ ماخذ آیت ۲، ۳

سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ إِنْ هٰذَا إِلَّا

یہ بات اپنے پچھلے دین میں نہیں سنی یہ تو ایک بنائی ہوئی

اخْتِلَاقٌ ۞ أَؤُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ

بات ہے کیا ہم میں سے اسی پر نصیحت اتاری گئی بلکہ انہیں تو

فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ۞ أَمْ

میری نصیحت میں بھی شک ہے بلکہ انہوں نے میرا ابھی عذاب بھی نہیں چکھا کیا

عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۞ أَمْ

ان کے پاس تیرے خدائے غالب فیاض کی رحمت کے خزانے ہیں یا

لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا

انہیں آسمانوں اور زمین کی حکومت اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حاصل ہے تو سیڑھیاں لگاکر

فِي الْأَسْبَابِ ۞ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ

چڑھ جائیں وہاں ان کے لشکر شکست

الْأَحْزَابِ ۞ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّ

پا جائیں گے ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور

فِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۞ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَّأَصْحٰبُ

میخوں والا فرعون اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن والے بھی

لْئَيْكَةِ ۚ أُولٰئِكَ الْأَحْزَابُ ۞ إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ

جھٹلا چکے ہیں یہی وہ لشکر ہیں ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تھا

فَحَقَّ عِقَابِ ۞ وَمَا يَنْظُرُ هٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

پس میرا عذاب آموجود ہوا اور یہ ایک ہی چیخ کے منتظر ہیں

مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۞ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا

جسے کچھ دیر نہیں لگے گی اور کہتے ہیں اے رب ہمارے ہمارا حصہ ہمیں جلد دے

ربطِ آیات

(۷) ہم نے پہلے کبھی یہ نہیں سُنا۔ لہٰذا یہ جھوٹ معلوم ہوتا ہے۔ (۸) کیا اللہ تعالیٰ نے ذکرِ الٰہی کے لئے اِسی کو (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کو چُن لیا ہے (۹) کیا ان کے قبضہ میں خدا کی رحمت کے خزانے ہیں جسے یہ نہ چاہیں نہ دیں۔ (۱۰) کیا زمین و آسمان کی بادشاہی ان کے قبضہ میں ہے (۱۱) احزاب: کفار شکست کھائیں گے بلکہ مقابلہ کرکے دیکھ لیں۔ پہلے بھی احزاب نے شکست کھائی۔ (۱۲ تا ۱۴) کفار کی پہلی جماعتوں نے ہمیشہ شکست کھائی اور اُس کا باعثِ اصلی فقط تکذیبِ رُسل تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کی حمایت فرمائی۔ (۱۵) منکرینِ رسالت اس چیز کے منتظر ہیں۔

خُلاصۂ رُکوع ۲ - اب بھی اَوب وانابت الی اللہ اختیار کریں تو رحمتِ الٰہی ان کو ڈھانپنے کے لئے تیار ہے۔ ماخذ آیت ۲۴ - ۲۵۔
نوٹ: قصص عبرت کے لئے ہوتے ہیں۔ اِس قصہ سے مسموم ہُوا کہ انابت و استغفار سے رحمتِ الٰہی عود کرآتی ہے۔

ع ۱۰ ۱۲

قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾ اصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ

کے دن سے پہلے ہی دے دے   اِن کی اِن باتوں پر   صبر کر   اور ہمارے

عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا

بندے داؤد کو یاد کر جو بڑا طاقتور تھا   بے شک وہ رجوع کرنے والا تھا   بے شک ہم نے پہاڑوں

الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿١٨﴾ وَالطَّيْرَ

کو اُس کے تابع کر دیا تھا   کہ وہ شام اور صبح کو   تسبیح کرتے تھے   اور پرندوں کو بھی

مَحْشُوْرَةًؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿١٩﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ

جو جمع ہو جاتے تھے   ہر ایک اُس کے تابع تھا   اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کر دیا تھا اور

اٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ

ہم نے اُسے نبوّت دی تھی اور مقدمات کے فیصلے کرنے کا سلیقہ (دیا تھا)   اور کیا آپ کو دو جھگڑنے

نَبَؤُا الْخَصْمِۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ اِذْ دَخَلُوْا

والوں کی خبر بھی پہنچی   جب وہ عبادت خانہ کی دیوار پھاند کر آئے   جب وہ داؤد

عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْۚ خَصْمٰنِ

کے پاس آئے تو وہ اُن سے گھبرایا   کہا   ڈرو نہیں   دو جھگڑنے والے ہیں

بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا

ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے   پس آپ ہمارے درمیان انصاف کا فیصلہ کیجئے اور بات

تُشْطِطْ وَاهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ هٰذَاۤ

کو دور نہ ڈالئے   اور ہمیں سیدھی راہ پر چلائیے   بے شک   یہ میرا

اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ

بھائی ہے   اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں   اور میرے پاس صرف ایک   دنبی

وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾

ہے   پس اس نے کہا مجھے وہ بھی دے دے اور اس نے مجھے گفتگو میں دبا لیا ہے

ربطِ آیات

(۱۶) جہالت سے یہ دُعا کرتے ہیں (۱۷) آپ ان کی خرافات سُن کر صبر کریں۔ داؤد علیہ السلام کا قصہ یاد کریں۔ (۱۸-۱۹) ہم نے پہاڑ اور پرندے ان کے تابع بنا لیے۔ (۲۰) ان کی سلطنت کو لشکروں وغیرہ سے پختہ کیا۔ (۲۱) آپ نے وہ واقعہ سُنا کہ دو خصم ان کے عبادت خانہ کی دیوار پھاند کر آگئے۔ (۲۲) اندر جا کر اُنہوں نے واقعہ عرض کیا۔ (۲۳) اُس کی ننانوے دُنبیاں ہیں اور میری ایک ہے۔ مجھ سے وہ ایک بھی لینا چاہتا ہے۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ

کہا البتہ اس نے تجھ پر ظلم کیا جو تیری دُنبی کو اپنی دُنبیوں میں ملانے کا سوال کیا اور

كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا

اکثر شریک ایک دُوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں مگر

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ

جو ایماندار ہیں اور انہوں نے نیک کام بھی کئے اور وُہ بہت ہی کم ہیں اور

دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَ

داؤد سمجھ گیا کہ ہم نے اُسے آزمایا ہے پھر اس نے اپنے رب سے معافی مانگی اور سجدہ میں گر پڑا

أَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَ

اور توبہ کی پھر ہم نے اُس کی یہ غلطی معاف کردی اور اس کے لئے ہمارے ہاں مرتبہ اور

حُسْنَ مَآبٍ ﴿٢٥﴾ يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ

اچھا ٹھکانا ہے اے داؤد! ہم نے تجھے زمین میں بادشاہ بنایا ہے

فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ

پس تم لوگوں میں انصاف سے فیصلہ کیا کرو اور نفس کی خواہش کی پیروی نہ کرو کہ وُہ تمہیں

عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ

اللہ کی راہ سے ہٹا دے گی بے شک جو لوگ اللہ کی راہ سے گمراہ ہوتے

اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَ

ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے اس لئے کہ وُہ حساب کے دن کو بھول گئے اور

مَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ

ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے بیکار تو پیدا نہیں کیا یہ تو

ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾

اُن کا خیال ہے جو کافر ہیں پھر کافروں کے لئے ہلاکت ہے جو آگ ہے

ربطِ آیات

(۲۴) داؤد علیہ السلام نے فیصلہ فرمایا۔ بعد میں اُنہیں تنبہ ہُوا۔ اُنہوں نے خیال کیا کہ یہ میرا امتحان تھا (کہ ہم نے آپ پر فصلِ خصوماتِ بندگان کا فرض عائد کیا ہے اور آپ عبادت کے لئے اندر آ بیٹھتے ہیں۔ اگر اس وقت کوئی مقدمہ آجائے تو وُہ لوگ کیا کریں) اس تنبیہ پر داؤد علیہ السلام جھٹ سر بسجود ہوئے اور معافی مانگی (واللہ اعلم وعلمہٗ اتم)

(۲۵) ہم نے معاف کردیا۔

(۲۶) معاف فرما کر فرضِ منصبی یاد دِلایا۔ (۲۷) کافر خیال کرتے ہیں کہ یہ سارا نظام شاید بے کار و بے نتیجہ ہے۔

السجدۃ ۱۰

خلاصۂ رکوع ۳۔ ادب و انابت سے رحمتِ الٰہی ان پر عود کر سکتی ہے۔ ماخذ آیت ۳۰۔ نوٹ: اس آیت کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام کے ادب الی اللہ کا واقعہ ہے

ع ۲/۱۲/۱۱

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ

کیا ہم کر دیں گے — ان کو جو ایمان لائے اور نیک کام کئے — ان کی طرح جو زمین

فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ

میں فساد کرتے ہیں — یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے — ایک کتاب ہے جو ہم نے آپ کی

إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

طرف نازل کی بڑی برکت والی تاکہ وہ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقلمند نصیحت حاصل کریں

وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾

اور ہم نے داؤد کو — سلیمان عطا کیا — کیسا اچھا بندہ تھا — بے شک وہ رجوع کرنے والا تھا

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾

جب اس کے سامنے — شام کے وقت — تیز رو گھوڑے — حاضر کئے گئے

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ

تو کہا — میں نے مال کی محبت کو — یادِ الٰہی سے — عزیز سمجھا — یہاں تک کہ

تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ

آفتاب — غروب ہو گیا — ان کو میرے پاس لوٹا لاؤ — پس پنڈلیوں — اور گردنوں پر

وَالْأَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ

(ہاتھ) پھیرنے لگا — اور ہم نے — سلیمان کو آزمایا تھا — اور اس کی کرسی پر ایک

كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ

دھڑ ڈال دیا تھا — پھر وہ رجوع ہوا — کہا اے میرے رب! مجھے معاف کر اور مجھے

لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّن بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾

ایسی حکومت عنایت فرما — کہ کسی کو میرے بعد شایاں نہ ہو بے شک تو بہت بڑا عنایت کرنے والا ہے

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾

پھر ہم نے ہوا کو اس کے تابع کر دیا کہ وہ اس کے حکم سے بڑی نرمی سے چلتی تھی جہاں اسے پہنچنا ہوتا تھا

ربطِ آیات

(٢٨) کیا ان دونوں جماعتوں سے سلوک یکساں ہوگا۔
(٢٩) اسی امتیاز کے جتلانے اور ہر ایک کے ساتھ جو خصوصی سلوک ہونے والا ہے اس کے بتانے کے لئے تو قرآن نازل ہوا ہے۔ (٣٠) چنانچہ دیکھیے سلیمان علیہ السلام ذرا غافل ہوتے ہیں اور پھر رجوع الی اللہ کرتے ہیں تو کیسی جزائے خیر پاتے ہیں۔ (٣١) جب پچھلے پہر ان پر عمدہ تیز رو گھوڑے پیش کئے گئے۔
(٣٢) فرمایا یادِ الٰہی سے مجھے مال نے غافل کر دیا۔
(٣٣) منگوا کر سب کو قربان کر دیا۔ (٣٤) اور دوسرا یہ واقعہ پیش آیا۔ اس میں یادِ الٰہی سے غافل ہو گئے تھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کہنا بھول گئے تھے جب کہ اپنی ازواج کے ہاں اس نیت سے تشریف لے گئے تھے کہ مجاہد ان میں سے پیدا ہوں گے۔
(٣٥) معافی کی درخواست کی اور یہ دعا ساتھ کی۔
(٣٦) دعا قبول ہوئی اور یہ نعمت عطا ہوئی (معلوم ہوا کہ جو معافی کے لئے اللہ تعالیٰ کے دروازے پر آتا ہے خالی نہیں جاتا)۔

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي

اور شیطانوں کو جو سب معمار اور غوطہ زن تھے اور دوسروں کو جو زنجیروں میں

الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ

جکڑے ہوئے تھے یہ ہماری بخشش ہے پس احسان کر یا اپنے پاس رکھ

حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ

کوئی حساب نہیں اور البتہ (سلیمان) کے لئے ہمارے پاس مرتبہ اور عمدہ مقام ہے اور ہمارے

عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ

بندے ایوب کو یاد کر جب اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف

بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿٤١﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ

اور عذاب پہنچایا ہے اپنا پاؤں (زمین پر) مار یہ ٹھنڈا چشمہ نہانے

بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

اور پینے کو ہے اور ہم نے اُن کو اُن کے اہل و عیال اور کتنے ہی اور بھی اپنی

رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ

مہربانی سے عنایت فرمائے اور عقلمندوں کے لئے نصیحت ہے اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو

ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا نِعْمَ

کا مٹھا لے کر مارلے اور قسم نہ توڑ بے شک ہم نے ایوب کو صابر پایا وہ بڑے

الْعَبْدُ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اچھے بندے اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کر

اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ

جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے بے شک ہم نے انہیں ایک خاص فضیلت دی

ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾

یعنی ذکر آخرت کے لئے چن لیا تھا اور بے شک وہ ہمارے نزدیک برگزیدہ نیک بندوں میں سے تھے

ربطِ آیات

(۳۷-۳۸) ہوا کے علاوہ شیاطین بھی تابع بنائے۔

(۳۹) اب جسے چاہے دے اور جس سے چاہے روک لے یہ تیرا اختیار ہے۔

خلاصۂ رکوع ۴ - ادب انابت الی اللہ رجوع رحمت الٰہی کے لئے اکسیر ہے۔ مخاطبین کو یہ اختیار کرنی چاہئے۔ ماخذ آیت ۴۴ -

ع ۴ / ۱۴ / ۱۲

وقف لازم

(۴۰) سلیمان علیہ السلام کے لئے ہمارے ہاں اچھا مرتبہ اور عمدہ بازگشت ہے۔

(۴۱) ایوب علیہ السلام نے مصیبت کے وقت یہ دعا کی۔

(۴۲) دعا کی استجابت بایں صورت ہوئی (۴۳) آزمائش کے بعد اللہ تعالیٰ نے پھر اہل و عیال دے دیا۔

(۴۴) اور بیماری کے وقت کی قسم یوں پوری کر لو۔ جو صفت اللہ تعالیٰ کے ہاں ایوب علیہ السلام کی پیاری ہے وہ رجوع الی اللہ ہے۔ اسی لئے فرماتے ہیں نعم العبد انہ اواب کہ اتنی بڑی مصیبت میں بھی سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کی طرف رجوع نہیں کیا۔

(۴۵) ان بندگان خدا کے حالات کا مشاہدہ کیجئے۔

(۴۶) ان کا فرض منصبی ذکر آخرت تھا یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف جو رجوع ہونے والا ہے اسی کی یاد میں دن رات مشاغل رہتے تھے واللہ اعلم۔

(۴۷) اور اسی خوبی کے باعث ہمارے ہاں برگزیدہ تھے۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾

اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو بھی یاد کرو وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ

یہ نصیحت ہے اور بے شک پرہیزگاروں کے لئے اچھا ٹھکانا ہے ہمیشہ رہنے کے باغ

مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا

ہیں اُن کے لئے اُن کے دروازے کھولے جائیں گے وہاں تکیہ لگا کر بیٹھیں گے وہاں بہت سے

بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ

میوے اور شراب طلب کریں گے اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی ہم عمر عورتیں

اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا

ہوں گی یہی ہے جس کا تم سے حساب کے دن کے لئے وعدہ کیا جاتا ہے بے شک یہ

لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ

ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا یہی بات ہے اور بے شک سرکشوں کے لئے بُرا

مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ

ٹھکانا ہے یعنی دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بُری جگہ ہے یہ ہے

فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ ؕ

پھر وہ اس کو چکھیں جو کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے اور اسی شکل کی اور بھی کئی طرح کی چیزیں ہوں گی

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ

یہ ایک جماعت ہے جو تمہارے ساتھ دوزخ میں داخل ہونے والی ہے (متبوع کہیں گے) ان پر خدا کی مار یہ بھی

صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۟ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ

دوزخ ہی میں آ رہے ہیں (تابع ہونے والے) کہیں گے بلکہ تم پر خدا کی مار تم ہی تو (اس بلا)

قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا

کو ہمارے سامنے لائے جو بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے تابع کہیں گے اے ہمارے رب! جو اس بلا کو ہمارے

ربطِ آیات

(۴۸) یہ بھی ہمارے برگزیدہ بندے تھے ان کے حالات میں انابت الی اللہ کا مطالعہ کیجئے۔ (۴۹) یہ حالات نصیحت کے لئے ذکر کئے گئے ہیں اور قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ تمام متقین کے لئے ہمارے ہاں بہترین جائے رجوع ہے۔ (۵۰ تا ۵۲) متقین کے لئے یہ جزائے خیر ہے۔ (۵۳) یہی وہ چیز ہے جس کا وعدہ دنیا میں دیا جاتا تھا کہ آخرت میں ملے گی (۵۴) یہ بے حساب رزق ہے۔ (۵۵ تا ۵۷) سرکشوں کی یہ سزا ہے (۵۸) اس قسم کا اور بھی طرح طرح کا عذاب ہوگا۔ (۵۹) تم متبوع اور تمہارے تابع سب جہنم میں داخل ہونے والے ہو۔ متبوع تابعداروں کو کہیں گے۔ لا مرحبا بہم۔ (۶۰) بلکہ تمہارے لئے مرحبا نہ ہو تم نے ہمیں اس جگہ پہنچایا۔

الثلثة

هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ

آگے لایا اُسے آگ میں دُگنا عذاب دے اور کہیں گے کہ جن لوگوں کو ہم

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا

دُنیا میں بُرا سمجھتے تھے ہمیں دکھائی کیوں نہیں دیتے کیا ہم ان سے (ناحق) مسخر کرتے تھے

أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ

یا ان سے ہماری نگاہیں پھر گئی ہیں بے شک یہ دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا بالکل

أَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ

سچی بات ہے کہہ دو میں تو ایک ڈرانے والا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ

ایک ہے بڑا غالب آسمانوں اور زمین کا پروردگار اور جو کچھ ان کے درمیان ہے غالب

الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾

بڑا معاف کرنے والا ہے کہہ دو یہ ایک بڑی خبر ہے تم اس سے منہ پھیرنے والے ہو

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾

مجھے فرشتوں کے متعلق کوئی علم نہیں تھا جب کہ وہ جھگڑ رہے تھے

إِنْ يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٧٠﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ

مجھے تو یہی وحی کیا گیا ہے کہ میں تمہیں صاف صاف ڈراؤں جب تیرے رب نے فرشتوں

لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ طِينٍ ﴿٧١﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ

سے کہا کہ میں ایک انسان مٹی سے بنانے والا ہوں پھر جب میں اسے پورے طور پر

وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾

بنالوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے لئے سجدہ میں گر پڑنا

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ

پھر سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا تکبر کیا

ربطِ آیات

(٦١) تابعدار یہ دُعا کریں گے۔ (٦٢) دوزخی کہیں گے کہ جنہیں ہم بُرا سمجھا کرتے تھے وُہ نظر نہیں آتے (٦٣) جن پر تمسخر اُڑایا کرتے تھے، وُہ داخل ہی نہیں ہوئے یا ہوئے ہیں لیکن نظر نہیں آتے۔ (٦٤) دوزخیوں کا یہ مکالمہ بالکل سچا ہے ہو کر رہے گا۔ (٦٥) میرا کام اِنذار ہے اور معبُود فقط اللہ تعالیٰ واحد قہار ہے (٦٦) معاندین اور مخالفین کے لئے قہار ہے زمین و آسمان و ما بینہما کا مربی فقط وُہی ہے اور عزیز اور غفار بھی ہے (٦٧-٦٨) اے مخالفین! یہ قرآن بڑی قابل قدر چیز ہے جس سے تم منہ موڑ رہے ہو (٦٩) جب ملاءِ اعلیٰ میں اس کا ذکرِ خیر تھا تو مجھے تو اس کا علم بھی نہیں تھا۔ (٧٠) مجھے تو یہ حکم ملا کہ میں منذر ہوں۔ تب میں نے اس کی تبلیغ شروع کی۔ (٧١) اس قرآن حکیم کے اتباع کی جو ضرورت ہے اُمید ہے کہ اس واقعہ سے تم سمجھ جاؤ گے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے یہ فرمایا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں (٧٢) جب اسے بنا کر روح پھونک دوں تو اسے سجدہ کرنا۔ (٧٣) فرشتوں نے حکم الٰہی کی تعمیل کی۔ سر بسجود ہو گئے۔

خُلاصۂ رکوع ۵۔ حرمتِ نابت الی اللہ۔ ماخذ آیت ۸۲-۶۳-

ع ۴ ۲۴ ۱۳

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ

اور کافروں میں سے ہوگیا ۔ فرمایا اے ابلیس! تمہیں اس کے سجدہ کرنے

تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ

سے کس نے منع کیا کہ جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا کیا تو نے تکبر کیا یا تو

مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ

بڑوں میں سے تھا ۔ اُس نے عرض کی میں اس سے بہتر ہوں مجھے تو نے آگ سے بنایا اور

خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾

اُسے مٹی سے بنایا ۔ فرمایا پھر تو یہاں سے نکل جا کیونکہ تو راندہ گیا ہے

وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ

اور تجھ پر قیامت تک میری لعنت ہے ۔ عرض کی اے میرے رب! پھر

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى

مجھے مُردوں کے زندہ ہونے تک مہلت دے ۔ فرمایا پس تمہیں مہلت ہے وقت

يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾

معین کے دن تک ۔ عرض کی تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو گمراہ کروں گا

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ۖ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾

مگر ان میں جو تیرے خالص بندے ہوں گے ۔ فرمایا حق بات یہ ہے اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾

میں تجھ سے اور ان میں سے جو تیرے تابع ہوں گے سب سے جہنم بھر دوں گا

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

کہہ دو میں اس پر تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں ہوں

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾

یہ قرآن تو تمام جہان کے لئے نصیحت ہے اور تم کچھ مدت کے بعد اس کا حال ضرور جان لوگے

ربط آیات

(۷۴) شیطان نے سجدہ نہیں کیا۔ (۷۵) ابلیس سجدہ نہ کرنے کی وجہ دریافت کی گئی۔ (۷۶) اُس نے یہ جواب دیا (۷۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا آسمان سے نیچے اُتر جا۔ تو راندۂ درگاہِ الٰہی ہوگیا ہے۔ (۷۸) قیامت تک تجھ پر لعنت ہے۔ (۷۹) درخواست کی مجھے قیامت تک مہلت مل جائے۔ (۸۰-۸۱) فرمایا اچھا۔ تجھے نفخۂ اولیٰ تک مہلت ہے۔ (۸۲) کہا تیری عزت کی قسم سب بنی آدم کو گمراہ کروں گا۔ (۸۳) مگر جو خاص تیرے ہو جائیں گے انہیں گمراہ نہیں کر سکوں گا۔ (۸۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا سچا فیصلہ بھی سن لو۔ (۸۵) تجھ سے اور تیرے متبعین سے دوزخ بھر دوں گا۔ (۸۶) انہیں کہہ دیجئے میں اس تعلیم قرآن پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ (۸۷) یہ تو سارے جہان والوں کے لئے نصیحت ہے (۸۸) کچھ وقت کے بعد تمہیں اس کی صداقت معلوم ہوجائے گی۔

آیاتہا ٧٥ سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ٣٩ (٥٩) رکوعاتہا ٨

سُورۂ زمر مکی ہے اور اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾ إِنَّآ أَنْزَلْنَآ

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو غالب حکمت والا ہے بے شک ہم نے یہ

إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ﴿٢﴾ ط

کتاب ٹھیک طور پر آپ کی طرف نازل کی ہے پس تو خالص اللہ ہی کی فرمانبرداری مدنظر رکھ کر اسی کی عبادت کر

أَلَا لِلّٰهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ

خبردار! خالص فرمانبرداری اللہ ہی کے لئے ہے اور جنہوں نے اس کے سوا اور کارساز

دُونِهٖٓ أَوْلِيَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَآ إِلَى اللّٰهِ

بنائے ہیں ہم ان کی عبادت نہیں کرتے مگر اس لئے کہ وہ ہمیں اللہ سے

زُلْفٰىٓ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ

قریب کردیں بے شک اللہ ان کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ کرے گا جن میں وہ

يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كٰذِبٌ

اختلاف کرتے تھے بے شک اللہ اسے ہدایت نہیں کرتا جو جھوٹا

كَفَّارٌ ﴿٣﴾ لَوْ أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى

ناشکرگزار ہو اگر اللہ چاہتا کہ کسی کو فرزند بنائے تو اپنی مخلوقات میں سے

مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ سُبْحٰنَهٗ ۖ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

جسے چاہتا چن لیتا وہ پاک ہے وہ اللہ ایک

الْقَهَّارُ ﴿٤﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ

بڑا غالب ہے اس نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا

وقف لازم

سُورۃ الزمر

(موضوع سورۃ)

اخلاص فی العبادۃ

ربطِ آیات

(١) عزیز اور حکیم ذات سے اس کتاب کا نزول ہے

خلاصۂ رکوع ١ - دعوت الی الاخلاص فی العبادۃ بتذکیر الاء اللہ۔ ماخذ آیت ٢-٣-۴-٥-٦-٨-

(٢) تنزیل کتاب اللہ کا مقصد یہ ہے کہ اخلاص فی العبادت اختیار کیا جائے۔ (٣) جو دین شرک سے پاک ہے وہی اللہ تعالیٰ کا مقبول دین ہے۔ (۴) اگر اللہ تعالیٰ کو بیٹے کی ضرورت ہوتی تو وہ خود انتخاب کرتا یا ان کفار سے انتخاب کراتا۔ وہ فقط اکیلا ہے زبردست طاقت والا

يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ

وُہ رات کو دن پر لپیٹ دیتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے اور اُس نے

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا

سُورج اور چاند کو تابع کر دیا ہے ہر ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے خبردار!

هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

وُہی غالب بخشنے والا ہے اُس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا

ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ

پھر اُس نے اُس سے اُس کی بیوی بنائی اور تمہارے لئے آٹھ نر اور مادہ چارپایوں

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا

کے پیدا کئے وُہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں ایک کیفیت کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

دُوسری کیفیت پر تین اندھیروں میں بناتا ہے یہی اللہ تمہارا رب ہے

لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ اِنْ

اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں پھرے جا رہے ہو اگر تم

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ

انکار کرو تو بے شک اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وُہ اپنے بندوں کے لئے کفر کو

الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو تو وُہ اسے تمہارے لئے پسند کرتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے

وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا پھر اپنے رب ہی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے سو وُہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

تم کرتے رہے ہو بے شک وُہ سینوں کے بھید جاننے والا ہے

ربطِ آیات

(۵) سارے نظام کو اُسی نے بنایا اور وُہی چلا رہا ہے (۶) تمہیں بھی اُس نے ایک جان سے بنایا ہے۔ یہی تمہارا رب ہے اور معبود بھی۔ بادشاہ بھی وُہی ہے۔ اسے چھوڑ کر کدھر جا رہے ہو۔ (۷) اگر اُس سے سرکش ہو جاؤ گے تو اُسے تمہاری کوئی پروا نہیں اور اگر شکر گزار ہو گے تو اُسے پسند کرے گا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ وُہ تمہارے تمام اعمال کی اطلاع تمہیں دے گا۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو اس کی طرف رجوع کرکے پکارتا ہے پھر جب وہ

خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَ

اسے کوئی نعمت اپنی طرف سے عطا کرتا ہے تو جس کے لئے پہلے پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور

جَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ

اس کے لئے شریک بناتا ہے تاکہ اس کی راہ سے گمراہ کرے کہہ دو اپنے کفر میں

بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ﴿٨﴾ أَمَّنْ هُوَ

تھوڑی مدت فائدہ اٹھالے بے شک تو دوزخیوں میں سے ہے (کیا کافر بہتر ہے) یا وہ

قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو

جو رات کے اوقات میں سجدہ اور قیام کی حالت میں عبادت کر رہا ہو آخرت سے ڈر رہا ہو اور اپنے

رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ

رب کی رحمت کی امید کر رہا ہو کہہ دو کیا علم والے اور بے علم

لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٩﴾ قُلْ يَا عِبَادِ

برابر ہو سکتے ہیں سمجھتے وہی ہیں جو عقل والے ہیں کہہ دو اے میرے بندو

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ

جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرو ان کے لئے جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ہے

الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى

اچھا بدلہ ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے بے شک صبر کرنے

الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ

والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا کہہ دو مجھے حکم ہوا ہے

أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ﴿١١﴾ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ

کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اس کیلئے خالص رکھوں اور مجھے یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں

ربطِ آیات

(۸) مصیبت کے وقت انسان اُس کے دروازہ کو کھٹکھٹاتا ہے۔ کام ہونے کے بعد بھول جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے (۹) کیا فرمانبردار اور نافرمان دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ ان باتوں کو عقلمند ہی سمجھ سکتے ہیں (۱۰) اے ایمان والو! تقویٰ اختیار کرو۔

ع ۱ ۹ ۱۵

خلاصہ رکوع ۲ ۔ دعوت الی الاخلاص فی العبادت بالتذکیر بعد الکرامت بما صاحبہ آیت ۱۱-۱۴-۱۶-۱۷-۲۰

اگر ہجرت کی ضرورت ہو تو ہجرت کرجاؤ۔ (۱۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اخلاص فی العبادت کا حکم دیا گیا ہے

اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ

سب سے پہلا فرمانبردار بنوں کہہ دو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں اگر

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿۱۴﴾

اپنے رب کی نافرمانی کروں کہہ دو میں خالص اللہ ہی کی طاعت کرتے ہوئے اسکی عبادت کرتا ہوں

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ

پھر تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو کہہ دو خسارہ اٹھانے والے وہ ہیں جنہوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ

اپنے جان اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے روز خسارہ میں ڈال دیا یاد رکھو! یہ

الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ

صریح خسارہ ہے ان کے اوپر بھی آگ کے سائبان ہوں گے

وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ

اور ان کے نیچے بھی سائبان ہوں گے یہی بات ہے جس کا اللہ اپنے بندوں کو خوف دلاتا ہے

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ

کہ اے میرے بندو! مجھ سے ڈرتے رہو اور جو لوگ شیطانوں کو پوجنے سے

يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ

بچتے رہے اور اللہ کی طرف رجوع ہوئے ان کے لئے خوشخبری ہے پس میرے بندوں کو

عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ

خوشخبری دے دو جو توجہ سے بات کو سنتے ہیں پھر اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

یہی ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی ہے اور یہی عقل والے ہیں

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿۱۹﴾ ۚ

پس کیا جسے عذاب کا حکم ہو چکا ہے (نجات والے کے برابر ہے) کیا آپ اسے چھڑا سکتے ہیں جو آگ میں ہے

ربطِ آیات

(۱۲) آپ کو حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے آپ اسلام کا صحیح نمونہ بن کر دکھائیں۔ (۱۳) اگر خدانخواستہ بفرضِ محال مجھ سے اس کی خلاف ورزی ہو جائے تو مجھے بھی گرفت ہو سکتی ہے۔ (۱۴) میں تو اخلاص فی العبادۃ کے حکم کی پوری تعمیل کرتا ہوں۔ (۱۵) اگر تم نہیں مانتے تو جس کی عبادت دل چاہے کرو لیکن قیامت کے دن نقصان اٹھاؤ گے۔

(۱۶) اخلاص فی العبادۃ اختیار نہ کرنے کی یہ سزا ہے (۱۷) اخلاص فی العبادۃ اختیار کرنے والوں کے لئے مبارک ہے۔ (۱۸) جو احسن القول یعنی قرآن سنتے ہیں اور اس کا اتباع کرتے ہیں (۱۹) جس پر دوزخ میں جانے کا فیصلہ ہو چکا ہے کیا آپ اسے جہنم سے بچا سکتے ہیں۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے اُن کے لئے بالاخانے ہیں جن کے اُوپر اور بالاخانے بنے ہوئے ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾

اُن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی آسمان سے پانی اُتارتا ہے پھر اُسے چشمے بنا کر زمین میں چلا

الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ

دیتا ہے پھر اُس کے ذریعے سے کھیتی مختلف رنگوں کی اُگاتا ہے پھر خوب ابھرتی ہے

فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى

پھر آپ اُسے زرد شدہ دیکھتے ہیں پھر اُسے ریزہ ریزہ کر دیتا ہے بے شک اس میں عقلمندوں

لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ ع اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ

کے لئے عبرت ہے بھلا جس کا سینہ اللہ نے دینِ اسلام کے لئے کھول دیا ہے

فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ

سو وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی میں ہے سو جن لوگوں کے دل اللہ کے ذکر سے متاثر نہیں ہوتے ان

اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ

کے لئے بڑی خرابی ہے یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں اللہ ہی نے بہترین کلام نازل کیا ہے یعنی کتاب

كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ

باہم ملتی جلتی ہے (اس کی آیات) دُہرائی جاتی ہیں جس سے خدا ترس لوگوں کے رونگٹے

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى

کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کی کھالیں نرم ہو جاتی ہیں اور دل یادِ الٰہی کی طرف

ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

راغب ہوتے ہیں یہی اللہ کی ہدایت ہے اس کے ذریعے سے جسے چاہے راہ پر لے آتا ہے

ربطِ آیات

(٢٠) جن لوگوں نے اخلاص فی العبادۃ اختیار کیا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرے اُن کی یہ جزا ہے (٢١) اگر دُنیا کی زندگی کی تصویر دیکھنا چاہیں تو نباتات کی زندگی کا بغور مطالعہ کریں۔ پھر اس سے لغا زندگی میں کس طرح خالق و مالک سے طغیان و سرکشی اختیار کر لیتے ہیں لیکن عقل ہو تو سمجھیں۔ (٢٢) کیا وہ لوگ جن کی شرحِ صدر اللہ تعالیٰ سے اسلام کے لئے ہو چکی ہے اور قسوۃ قلبی والے برابر ہو سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں

خلاصۂ رکوع ٣۔ الدعوت الی الاخلاص فی العبادۃ بالتذکیر بایام اللہ۔ ملحق آیت ٢٥-٢٩۔

ع ٢ ١٢ ١٦

وَمَن يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ

اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے راہ پر لانے والا کوئی نہیں — بھلا جو شخص اپنے منہ کو قیامت

سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَقِيلَ لِلظّٰلِمِينَ ذُوقُوا مَا

کے دن بُرے عذاب — کی سپر بنائے گا — اور ایسے ظالموں کو حکم ہوگا جو تم کیا کرتے تھے

كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتٰهُمُ

اُس کا مزہ — چکھو — ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا — پھر اُن پر

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۵﴾ فَأَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ

اس طرح عذاب آیا — کہ اُن کو خبر بھی نہ ہوئی — پھر اللہ نے اُن کو — دنیا ہی کی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوا

زندگی میں رُسوائی کا مزہ چکھایا — اور آخرت کا عذاب تو اور بھی زیادہ ہے — کاش وہ

يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِن

جانتے — اور ہم نے — لوگوں کے لئے — اس قرآن میں ہر قسم کی مثال

كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ

بیان کردی ہے — تاکہ وہ نصیحت پکڑیں — وہ عربی زبان کا بے عیب قرآن ہے

لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ

تاکہ — یہ لوگ ڈریں — اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے — ایک غلام ہے جس میں کئی

مُتَشٰكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۚ

ضدی شریک ہیں — اور ایک غلام سالم ایک ہی شخص کا ہے — کیا دونوں کی حالت برابر ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۹﴾ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے — بے شک آپ کو بھی مرنا ہے اور ان

مَّيِّتُونَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿۳۱﴾

کو بھی مرنا ہے — پھر بے شک تم قیامت کے دن اپنے رب کے ہاں آپس میں جھگڑو گے

وقف لازم

ع ۳

ربطِ آیات

(۲۳) قرآن حکیم تو ایسا مؤثر ہے بشرطیکہ شرح صدر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو تب یہ تاثیر محسوس ہوتی ہے۔ (۲۴) کیا عذاب الٰہی کے سامنے اپنا منہ دینے والا اور عذاب الٰہی سے بچنے والا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں (۲۵-۲۶) پہلے لوگوں نے بھی تعلیم حق کو جھٹلایا۔ دُنیا میں بھی ذلت اُٹھائی اور آخرت کے عذاب کا بھی اپنے آپ کو مستحق ٹھہرایا۔

(۲۷) ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں پیش کیں تاکہ انہیں نصیحت حاصل ہو۔ (۲۸) قرآن کو عربی میں نازل فرمایا تاکہ یہ تقویٰ حاصل کرسکیں (اگر عجمی زبان میں قرآن نازل ہوتا تو یہ عرب سمجھ نہ سکتے)۔

(۲۹) مسئلۂ توحید کے سمجھنے کے لئے یہ کیسی عمدہ مثال ہے اس قسم کی مثالیں سمجھانے میں اللہ تعالیٰ قابلِ تعریف ہے لیکن اکثر آدمی نہیں سمجھتے (۳۰) اگر نہیں مانتے تو آپ نے اور اُنہوں نے مرکر اللہ تعالیٰ کے ہاں آنا تو ہے۔ (۳۱) تم سب لوگ قیامت کے دن ایک دوسرے سے حق لینے کے لئے آپس میں جھگڑا کروگے۔

****

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ

پھر اس سے کون زیادہ ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بولا اور سچی بات

بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

کو جھٹلایا جب اس کے پاس آئی کیا دوزخ میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور جو سچی بات لایا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی پرہیزگار ہیں

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾

ان کے لئے جو کچھ وہ چاہیں گے ان کے رب کے پاس موجود ہوگا نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِیْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ

تاکہ اللہ ان سے وہ برائیاں دور کر دے جو انہوں نے کی تھیں اور اللہ ان کو ان کا اجر دے

بِاَحْسَنِ الَّذِیْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ

ان نیک کاموں کے بدلہ میں جو وہ کیا کرتے تھے کیا اللہ اپنے بندے کو کافی

عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ

نہیں اور وہ آپ کو ان لوگوں سے ڈراتے ہیں جو اس کے سوا ہیں اور جسے

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ ۚ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

اللہ گمراہ کردے تو اسے راہ پر لانے والا کوئی نہیں اور جسے اللہ راہ پر لے آئے تو اسے کوئی

مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ

گمراہ کرنے والا نہیں کیا اللہ غالب بدلہ لینے والا نہیں ہے اور اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

آپ ان سے پوچھیں آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے

خلاصہ رکوع ۴
اخلاص فی العبادۃ والوں کے لئے حمایت الٰہی کا اعلان
ماخذ آیت ۳۶-۳۸

ربط آیات

(۳۲) خداتعالیٰ پر جھوٹ بولنے اور سچی تعلیم کی تکذیب کرنے سے بڑھ کر اور کیا ظلم ہوسکتا ہے (۳۳) جو سچ لائے اور سچ کی تصدیق فرمائے وہ اللہ تعالیٰ کے متقی بندے ہیں۔ (۳۴) ان محسنین کی یہ جزا ہے (۳۵) ان کی غلطیاں معاف ہوں گی اور نیکیوں کی جزائے خیر ملے گی (۳۶) کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں۔ آپ کو یہ مشرک دوسرے کا ڈر دلاتے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کرے اس کا ہادی اور کون ہے (۳۷) اور جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں۔

قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ

کہہ دو بھلا دیکھو تو سہی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف

بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ

دینا چاہے تو کیا وہ اس کی تکلیف کو دُور کر سکتے ہیں یا وہ مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں کہہ دو مجھے اللہ کافی ہے توکل کرنے والے اسی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ

توکل کیا کرتے ہیں کہہ دو اے میری قوم تم اپنی جگہ پر کام کئے جاؤ میں بھی کر رہا ہوں

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ

پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رُسوا کر دے اور کس پر

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ

دائمی عذاب اُترتا ہے بیشک ہم نے آپ پر یہ کتاب سچی لوگوں کے لئے

بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا

اتاری ہے پھر جو راہ پر آیا سو اپنے لئے اور جو گمراہ ہوا سو وہ

يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع اَللّٰهُ يَتَوَفَّى

گمراہ ہوتا ہے اپنے بُرے کو اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں اللہ ہی جانوں کو

الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ

ان کی موت کے وقت قبض کرتا ہے اور ان جانوں کو بھی جن کی موت ان کے سونے کے وقت

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى

نہیں آئی پھر ان جانوں کو روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم فرما چکا ہے اور باقی جانوں کو ایک میعاد معین

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

تک بھیج دیتا ہے بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غور کرتے ہیں

ربط آیات

(۳۸) اگر ان سے پوچھیں کہ زمین و آسمان کا خالق کون ہے تو یہی جواب دیں گے کہ اللہ تعالیٰ ہے۔ انہیں ذرا پوچھو کہ تمہارے معبودوں میں یہ طاقت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے ضرر کو روک سکیں یا رحمت الٰہی کو بند کر سکیں۔ ان میں یہ طاقت ہرگز نہیں۔ تو پھر ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے جو سب سے بڑھ کر طاقتور ہے (۳۹) اگر تم اس دعوت کو نہیں مانتے تو عمل کئے جاؤ میں بھی اپنے طریقہ پر عمل کئے جاؤنگا تمہیں خود ہی معلوم ہو جائیگا (۴۰) پتہ لگ جائیگا کہ دائمی عذاب کس پر آتا ہے (۴۱) اس قرآن سے جو ہدایت پائے گا اس کا نفع اسی پر عائد ہوگا اور جو گمراہ رہے گا تو وہ خود ہی نقصان اٹھائے گا (۴۲) تمہاری نیند پر بھی اسی وحدہٗ لاشریک لہٗ کا قبضہ ہے ۔

ع ۴

خلاصہ رکوع ۵

تارکین اخلاص فی العبادت کے لئے شفاعت کی نفی۔
ماخذ آیت ۴۳-۴۴-۴۵-۴۶ ۔

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ

کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور حمایتی بنا رکھے ہیں کہہ دو کیا اگرچہ وہ

كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾ قُلْ لِلَّهِ

کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ عقل رکھتے ہوں کہہ دو ہر طرح کی

الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ

حمایت اللہ ہی کے اختیار میں ہے آسمانوں اور زمین میں اسی کی حکومت ہے پھر

إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ

اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے اور جب ایک اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت

قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ

پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل نفرت کرتے ہیں اور جب اس کے

الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾ قُلِ

سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں کہہ دو

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ

اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہر چھپی اور کھلی بات کے

الشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ

جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں فیصلہ کرے گا اس بات میں جس میں وہ

يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ

اختلاف کرتے ہیں اور اگر ظالموں کے پاس جو کچھ زمین میں ہے

جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ

سب ہو اور اسی قدر اس کے ساتھ اور بھی ہو تو قیامت کے برے عذاب کے بدلے میں

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا

دے کر چھوٹنا چاہیں گے اور اللہ کی طرف سے انہیں وہ پیش آئے گا

ربط آیات

(۴۳) تمہارے معبودین دون اللہ اللہ تعالیٰ کے ہاں شفیع بھی نہیں ہو سکتے (۴۴) شفاعت کا مالک بھی وہی ہے۔ جسے چاہے اجازت دے یا نہ دے (۴۵) یہ بے ایمان توحید خالص سے نفرت کرتے ہیں۔ (۴۶) اے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے فیصلے تو ہی کرے گا۔ (ہم سے تو یہ سیدھے نہیں ہوتے) •

لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا

کہ جس کا انہیں گمان بھی نہ تھا اور بُرے کاموں کی بُرائی ان پر ظاہر

كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

ہو جائے گی اور ان کو وہ عذاب کہ جس پر ہنسی کیا کرتے تھے پکڑ لے گا

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

پھر جب آدمی پر کوئی مصیبت آتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے اپنی نعمت

نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ

عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے میری عقل سے ملی ہے بلکہ

هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ

یہ نعمت آزمائش ہے ولیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے بے شک

قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا

یہی بات وہ لوگ کہہ چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے پس ان کے نہ کام آیا جو کچھ

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ

وہ کماتے رہے پھر ان پر ان کے اعمال کی بُرائی آ پڑی

وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ

اور ان میں سے جو لوگ ظلم کر رہے ہیں عنقریب ان کو بھی بُرے نتائج ان

مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا

بُرے عملوں کے پہنچیں گے اور وہ عاجز کرنے والے نہیں ہیں اور کیا انہیں معلوم نہیں

اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

کہ اللہ ہی روزی کشادہ کرتا ہے جس کی چاہے اور تنگ کرتا ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع قُلْ

بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں کہہ دو

ع ۵

ربط آیات

(۴۷) عذاب دیکھنے پر ساری دُنیا اور اس جیسی اور دُنیا بھی ہو تو وہ بھی دے کر جان چھڑانا چاہیں گے لیکن ان پر ایسا عذاب آئے گا کہ انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا۔ (۴۸) بداعمالی کی شامت اس دن ظاہر ہو جائے گی (۴۹) انسان مصیبت کے وقت میں ہم سے کام نکال لیتا ہے پھر اپنی قابلیت پر گھمنڈ کرتا ہے (۵۰) اس قسم کے فقرے قارون وغیرہ نے بھی کہے (۵۱) ان پر شامت اعمال پڑی اور ان پر بھی پڑے گی (۵۲) کیا قبض و بسط ان کی قابلیت پر موقوف ہے۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے ۔

يٰعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا

اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ

سے مایوس نہ ہو بے شک اللہ سب گناہ بخش دے گا

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۵۳﴾ وَأَنِيبُوٓا إِلٰى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا

بیشک وہ بخشنے والا رحم والا ہے اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کا

لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ﴿۵۴﴾

حکم مانو اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہیں مدد بھی نہ مل سکے گی

وَاتَّبِعُوٓا أَحْسَنَ مَآ أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَّبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ

اور ان اچھی باتوں کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کی گئی ہیں اس سے پہلے

أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۵۵﴾

کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِي

کہیں کوئی نفس کہنے لگے ہائے افسوس اس پر جو میں نے اللہ کے حق میں

جَنْبِ اللّٰهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِينَ ﴿۵۶﴾ أَوْ تَقُولَ

کوتاہی کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہ گیا یا کہنے لگے

لَوْ أَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۵۷﴾ أَوْ

اگر اللہ مجھے ہدایت کرتا تو میں پرہیزگاروں میں ہوتا یا

تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ

کہنے لگے جس وقت عذاب کو دیکھے گا کہ کاش مجھے میسر ہو واپس لوٹنا تو میں

مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِي

نیکوکاروں میں سے ہو جاؤں ہاں تیرے پاس میری آیتیں آ چکی تھیں

خلاصہ رکوع ۶

اخلاص فی العبادۃ والوں کی نجات کا اعلان۔

ماخذ آیت ۵۳، ۵۴ و ۶۱، ۶۲۔

ربط آیات

(۵۳) اللہ تعالیٰ سے اخلاص فی العبادت کا تعلق پیدا کرنے والوں کو اپنے گناہوں کے باعث مغفرت سے مایوس نہ ہونا چاہیے (۵۴) اس کی طرف انابت اور رجوع کرو۔ موت کے آنے سے پہلے جب آؤ گے معافی مل جائیگی۔ (۵۵) اور اتباع قرآن کو اپنا شیوہ بناؤ (۵۶) تاکہ پھر دست حسرت نہ ملنا پڑے (۵۷) یا یہ تمنا رہے کہ اللہ تعالےٰ ہدایت کرتا تو میں متقی بن جاتا اللہ تعالیٰ نے اب ہدایت کر دی ہے (۵۸) اور یہ آرزو بھی پھر پوری نہ ہوگی۔

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾

سو تو نے انہیں جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور تو منکروں میں سے تھا

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ

اور قیامت کے دن آپ ان لوگوں کو دیکھیں گے جو اللہ پر جھوٹے الزام لگاتے ہیں کہ ان کے منہ

مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾

سیاہ ہوں گے کیا دوزخ میں تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا نہیں ہے

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْۗءُ

اور اللہ ان لوگوں کو کامیابی کے ساتھ نجات دیگا جو شرک وکفر سے بچتے تھے انہیں تکلیف نہیں

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰي

پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر

كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

چیز کا نگہبان ہے آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور جو اللہ کی آیتوں کے منکر ہوئے وہی نقصان اٹھانے

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْۗنِّىْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا

والے ہیں کہہ دو اے جاہلو کیا مجھے اللہ کے سوا اور کی عبادت کرنے کا

الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ

حکم دیتے ہو اور بیشک آپ کی طرف اور ان کی طرف وحی کیا جا چکا ہے جو آپ سے پہلے

قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ

ہو گزرے ہیں کہ اگر تم نے شرک کیا تو ضرور تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم نقصان اٹھانے والوں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

میں سے ہو گے بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے شکر گزار رہو

ع ۷

ربط آیات

(۵۹) اس وقت یہ جواب ملے گا (۶۰) مکذبین کے منہ اس دن سیاہ ہوں گے (۶۱) پرہیزگاروں کو اللہ تعالیٰ ہر خواری اور عذاب سے اس دن بچائے گا (۶۲) وہی ہر کام پر کارساز ہے۔ لہٰذا دنیا یا قیامت کا نفع اٹھانا چاہتے ہو تو اس سے تعلق پیدا کرو۔ (۶۳) آسمان اور زمین کی کنجیاں اسی کے قبضہ میں ہیں (۶۴) کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کی عبادت کروں (۶۵) حالانکہ شرک کے متعلق یہاں تک سخت حکم نازل ہو چکا ہے۔ (۶۶) مجھے تو یہ حکم ملا ہے۔

خلاصہ رکوع ۷
ترک اخلاص فی العبادۃ کی سزا۔
ماخذ آیت۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ

اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے اور یہ زمین قیامت کے دن سب اس

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ

کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے وہ پاک اور برتر

تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَصَعِقَ

ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہو جائے گا

مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ

جو کوئی آسمانوں اور جو کوئی زمین میں ہے مگر جسے اللہ

اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾

چاہے پھر وہ دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو یکایک وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَ

اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور کتاب رکھ دی جاوے گی اور

جِایْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ

نبی اور گواہ لائے جاویں گے اور ان میں انصاف سے فیصلہ کیا جاوے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ

اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا اور ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا تھا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور

هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى

وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں اور جو کافر ہیں دوزخ کی طرف گروہ گروہ

جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ

ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور

لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

ان سے اس کے داروغہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے رب کی آیتیں

ربطِ آیات

(۶۷) مشرکین نے اللہ تعالیٰ کی قدر نہیں پہچانی۔ (۶۸) سارے جہان کو فنا کرنا یا زندہ کرنا اتنی دیر میں وہ کر سکتا ہے (۶۹) اس دن سارے فیصلے بارگاہِ الٰہی میں صحیح صحیح ہوں گے (۷۰) ہر شخص اپنے اپنے اعمال کی جزا و سزا پا لے گا۔

۷۶۴

خلاصہ رکوع ۸

مخلصین اور تارکین اخلاص کے نتائج اُخروی۔

ماخذ آیت ۷۲-۷۳-۷۴۔

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا
پڑھ کر سناتے تھے اور آج کے دن کے پیش آنے سے تمہیں ڈراتے تھے کہیں گے
بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾
ہاں لیکن عذاب کا حکم (علم ازلی میں) منکروں پر ہو چکا تھا
قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى
کہا جائے گا دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں سدا رہو گے پس وہ تکبر کرنے والوں کے
الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ
لئے کیسا برا ٹھکانا ہے اور وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے رہے جنت کی طرف گروہ گروہ لے جائے
زُمَرًا ؕ حَتّٰىٓ اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ
جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھلے ہوئے ہونگے اور ان سے
خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾
اس کے داروغہ کہیں گے تم پر سلام ہو تم اچھے لوگ ہو پس اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ
اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کیا
وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ
اور ہمیں اس زمین کا وارث کر دیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں رہیں
فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ
پھر کیا خوب بدلہ ہے عمل کرنے والوں کا اور آپ فرشتوں کو حلقہ باندھے ہوئے
مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ
عرش کے گرد دیکھیں گے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھ رہے ہیں اور ان کے
بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع
درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور سب کہیں گے سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے

ربط آیات

(۷۱) اخلاص فی العبادت سے انکار کرنے والوں کو جہنم کی طرف بھیجا جائے گا (۷۲) جہنم میں داخل کر کے دوام کا پیغام سنا دیا جائے گا (۷۳) اخلاص فی العبادۃ اختیار کرنے والوں کو جنت کی طرف بھیجا جائے گا (۷۴) داخل ہو کر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائیں گے (۷۵) اور قیامت کے دن ملائکہ عظام حافین حول العرش کو تسبیح و تحمید الٰہی میں مصروف پائیں گے اور انسانوں کے فیصلہ جات بالکل ٹھیک ہونگے اللہ تعالیٰ اپنے عدل وانصاف کے لحاظ سے قابل تعریف ہے۔

آیَاتُهَا ۸۵ ۴۰ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰) رُكُوْعَاتُهَا ۹

آیتیں ۸۵ سورہ مومن مکی ہے رکوع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ②

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب ہر چیز کا جاننے والا ہے

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي

گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا قدرت

الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ

والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اللہ کی آیتوں میں

اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ

نہیں جھگڑتے مگر وہ لوگ جو کافر ہیں پس ان کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو

فِي الْبِلَادِ ④ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ

دھوکا نہ دے ان سے پہلے قوم نوح اور ان کے بعد اور فرقے بھی

بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَ

جھٹلا چکے ہیں اور ہر ایک امت نے اپنے رسول کو پکڑنے کا ارادہ کیا اور

جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ قف

غلط باتوں کے ساتھ بحث کرتے رہے تاکہ اس سے دین حق کو مٹا دیں پھر تم نے انہیں پکڑ لیا

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ⑤ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ

پھر کیسی سزا ہوئی اور اسی طرح منکروں پر اللہ کا

رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ⑥ ؀

کلام پورا ہوا کہ وہ دوزخی ہیں

ص وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وقف لازم

ربط آیات

سُورۃ المومن

(موضوع سُورۃ)

حوامیم سبعہ مکیہ ہیں سب میں دعوت الی القرآن ہے البتہ ہر ایک کا عنوان علیحدہ ہے۔ چنانچہ سورۂ مومن کا موضوع مخالفین قرآن مجید کے لئے انذار ہے۔

خلاصہ رکوع ۱

مخالفین قرآن کے لئے انذار ہے بضمن تذکیر بایام اللہ۔ ماخذ آیت ۵-۶ +

(۱) حروف مقطعات میں سے ہے۔ ان کی تفصیل سورۂ بقرہ کے ابتدا میں ملاحظہ ہو (۲) تنزیل کتاب عزیز کی طرف سے ہے جو مخالف ہو گا منہ کی کھائے گا اور علیم نے نازل فرمایا ہے۔ وہ تمام حالات سے پورا آگاہ ہے (۳) مان جائیں تو غافر ہے، نہ مانیں اور اڑ جائیں تو شدید العقاب ہے۔ (۴) کافر آیت الٰہی میں جھگڑتے ہیں۔ ان کی تباہی یقینی ہے۔ چند روزہ مہلت سے آپ کو غلط فہمی نہ ہو۔ (۵) پہلے مکذبین امم کی طرح ان سے سلوک ہو گا (۶) تمام کفار کے لئے جہنم کا فیصلہ ہے۔

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ

جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ

ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور ایمانداروں کے لئے بخشش مانگتے

آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ

ہیں کہ اے ہمارے رب تیری رحمت اور تیرا علم سب پر حاوی ہے پھر جن لوگوں نے

لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٧﴾

توبہ کی ہے اور تیرے راستہ پر چلتے ہیں انہیں بخشدے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدتَّهُمْ

اے ہمارے رب اور انہیں بہشتوں میں داخل کر جو ہمیشہ رہیں گی جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے

وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَ

اور ان کو جو ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں

ذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٨﴾ وَقِهِمُ

سے نیک ہیں بیشک تو غالب حکمت والا ہے اور انہیں

السَّيِّئَاتِ وَمَن تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

برائیوں سے بچا اور جس کو تو اس دن برائیوں سے بچائے گا سو اس پر

رَحِمْتَهُ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ

تو نے رحم کردیا اور یہ بڑی کامیابی ہے بے شک۔ جو لوگ

كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ

کافر ہیں انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ جیسی تمہیں (اس وقت) اپنے سے نفرت ہے اس سے بڑھ کر اللہ

أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾

کو تم سے نفرت تھی جبکہ تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے پھر نہیں مانا کرتے تھے

ربط آیات

(۷ تا ۹) حاملین عرش اور حافین حول العرش ملائکہ عظام تسبیح و تحمید الٰہی بیان کرتے ہیں اور مومنوں کے حق میں دعائیں کرتے ہیں (۱۰) قیامت کے دن مخالفین قرآن پر بیزاری توبیخ ہوگی ۔

ع

خلاصہ رکوع ۲

مخالفین قرآن کے لئے انذار بضمن تذکیر بما بعد الموت ۔
ماخذ آیت ۱-۱۸ ۔

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا

وہ کہیں گے اے ہمارے رب تو نے ہمیں دوبار موت دی اور تو نے ہمیں دوبارہ زندہ کیا پس ہم نے اپنے

بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ

گناہوں کا اقرار کر لیا پس کیا نکلنے کی بھی کوئی راہ ہے یہ عذاب اس لئے ہے

اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ

کہ جب تمہیں اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو انکار کرتے تھے اور جب اس کے ساتھ شریک کیا جاتا تھا تو مان لیتے

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

تھے سو فیصلہ اللہ کا ہے جو عالی شان بڑے رتبہ والا ہے وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے

وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ

اور تمہارے لئے آسمان سے رزق نازل کرتا ہے اور سمجھتا وہی ہے جو اللہ کی طرف

يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ

رجوع کرتا ہے پس اللہ کو پکارو اس کے لئے عبادت کو خالص کرتے ہوئے اگرچہ

كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي

کافر برا مانیں وہ اونچے درجوں والا عرش کا مالک ہے اپنے حکم

الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ

سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے تاکہ وہ ملاقات (قیامت)

يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ڬ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ

کے دن سے ڈرائے جس دن وہ سب نکل کھڑے ہونگے اللہ پر ان کی کوئی بات چھپی

مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

نہ رہے گی آج کس کی حکومت ہے اللہ ہی کی جو ایک ہے بڑا غالب

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ

آج کے دن ہر شخص اپنے کئے کا بدلہ پائے گا آج کچھ ظلم نہ ہوگا

ربط آیات

(۱۱) دنیا میں قرآن حکیم کی اطلاع سے مانتے نہیں تھے۔ اب اعتراف کرتے ہیں (۱۲) یہ سزا تمہیں انکارِ توحید پر مل رہی ہے (۱۳) وہ اپنی قدرت کے بہتیرے کرشمے دکھاتا ہے لیکن قلوب میں انابت الی اللہ نہیں اس لئے نہیں مانتے۔ جن کے قلوب میں انابت الی اللہ ہے وہ فوراً تسلیم کر جاتے ہیں (۱۴) اے مومنو! تم ایک اللہ کو پکارو۔ اگرچہ کفار ناپسند کریں (۱۵) وہی مرتبے بلند کرنے والا ہے قیامت سے ڈرانے کے لئے جسے چاہے منذر بنائے اور اس پر وحی نازل فرمائے۔ (۱۶) قیامت کے دن سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کی بادشاہی نہ ہوگی ◆

إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ

بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے — اور انہیں قریب آنے والی (مصیبت) اس کے دن سے ڈرا

إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ

جبکہ غم کے مارے کلیجے منہ کو آ رہے ہوں گے — ظالموں کا کوئی حمایتی

مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ

نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے — وہ آنکھوں کی خیانت

وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿١٩﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ

اور دل کے بھید جانتا ہے — اور اللہ ہی انصاف کے ساتھ فیصلہ کریگا اور جنہیں

يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ

وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے — بیشک اللہ ہی سب کچھ

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٢٠﴾ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا

سُننے والا دیکھنے والا ہے — کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ

ان لوگوں کا انجام کیسا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں

كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ

وہ قوت میں ان سے بڑھ کر تھے — اور زمین میں آثار کے اعتبار سے بھی

فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللّٰهِ مِن

پھر اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب سے پکڑ لیا — اور ان کے لئے اللہ سے کوئی بچانے والا

وَاقٍ ﴿٢١﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

نہ تھا — یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر آتے تھے

فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾

تو وہ انکار کرتے تھے پس انہیں اللہ نے پکڑ لیا بیشک وہ بڑا قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے

ربط آیات

(۱۷) آج ہر شخص اپنے اعمال کے نتائج پائے گا۔ (۱۸) قیامت کا دن ایسا خطرناک ہوگا اور ظالموں کو نہ کوئی دوست اور نہ کوئی شفیع ملے گا (۱۹) اللہ تعالیٰ کا علم اس قدر حاوی ہے کہ ترچھی آنکھ سے کوئی چیز دیکھی جائے اس کا بھی اسے علم ہے اور سینوں کے تمام راز جانتا ہے۔ لہٰذا قیامت کے دن صحیح صحیح جزائے اعمال عطا فرمائے گا۔ (۲۰) سارے فیصلے اس دن محض خدائے قدوس وحدہٗ لاشریک لہٗ کرے گا (۲۱) زمین میں سیر کر کے دیکھیں کہ ان سے پہلے بڑی

ع ۲ / ۷

خلاصہ رکوع ۳
مخاطبین قرآن کے لئے انذار بضمن تذکیر بایام اللہ۔
ماخذ آیت ۲۱-۲۲ ✦

زبردست طاقت والوں کو اللہ تعالیٰ نے تباہ و برباد کر دیا اور کوئی انہیں بچا نہ سکا (۲۲) احکام الٰہی کے انکار کے سوا اور کوئی ان کا جرم نہیں تھا ✦

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾

اور ہم نے موسیٰ کو اپنے معجزات اور واضح دلیل دے کر بھیجا تھا

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ

فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو وہ کہنے لگے بڑا جھوٹا

كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا

جادوگر ہے پس جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے سچا دین لائے تو کہنے لگے

اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ

ان لوگوں کے بیٹوں کو قتل کردو جو موسیٰ پر ایمان لائے ہیں اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دو

وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

اور کافروں کے داؤ تو محض غلط ہوا کرتے ہیں اور فرعون نے کہا

ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ

مجھے چھوڑ دو میں موسیٰ کو قتل کردوں اور وہ اپنے رب کو پکارے میں ڈرتا ہوں

أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾

کہ وہ تمہارے دین کو بدل ڈالے گا یا یہ کہ زمین میں فساد پھیلائے گا

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن

اور موسیٰ نے کہا میں تو اپنی اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں ہر ایک

كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ وَقَالَ

متکبر سے جو حساب کے دن پر یقین نہیں رکھتا اور فرعون

ع ٧ / ٨

رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

کی قوم میں سے ایک ایماندار آدمی نے کہا جو اپنا ایمان

إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ

چھپاتا تھا کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرتے ہو جو یہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے

ربط آیات

(٢٣-٢٤) چنانچہ موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بھی اسی کا شاہد ہے۔ فرعون نے احکام الٰہی کو جھٹلایا اور غرق ہوا (٢٥) جب موسیٰ علیہ السلام اس کے پاس ہمارا پیغام لے کر گئے تو اس نے موسیٰ علیہ السلام کی قوم پر یہ ظلم شروع کر دیا۔ (٢٦) اور موسیٰ علیہ السلام کے قتل پر آمادہ ہوا۔ (٢٧) موسیٰ علیہ السلام نے اپنے مولیٰ حقیقی عز اسمہ وجل مجدہ کی پناہ لی ◆

خلاصہ رکوع ٤

مخالفین قرآن کے لئے انذار بضمن تذکیر بایام اللہ وبمابعد الموت۔

ماخذ آیت (١) ٣٠-٣١۔ (٢) ٣٢ ◆

وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا

اور وہ تمہارے پاس روشن دلیلیں تمہارے رب کی طرف سے لایا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو

فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ

اسی پر اس کے جھوٹ کا وبال ہے اور اگر وہ سچا ہے تو تمہیں کچھ نہ کچھ وہ (عذاب) جس کا وہ

الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

تم سے وعدہ کرتا ہے پہنچ گا اور اللہ اس کو راہ پر نہیں لاتا جو حد سے بڑھنے والا

كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫

بڑا جھوٹا ہے اے میری قوم آج تو تمہاری حکومت ہے تم ملک میں غالب ہو

فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ

ہماری کون مدد کرے گا اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا فرعون نے

فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ

کہا بس تو تمہیں وہی سوجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور میں تمہیں

اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ

سیدھا ہی راستہ بتاتا ہوں اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا

يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ ۙ

کہ اے میری قوم مجھے تو تمہاری نسبت (پہلی) اُمتوں جیسے دن کا اندیشہ ہو رہا ہے

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ

جیساکہ قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ان سے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾

پچھلوں کا حال ہؤا اور اللہ تو بندوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرنا چاہتا

وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ ۙ

اور اے میری قوم مجھے تم پر چیخ و پکار (قیامت) کے دن کا اندیشہ ہے

ربط آیات

(۲۸) قوم فرعون میں سے ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے ایمان نصیب فرمایا ہے اور وہ بھی مخفی ہے۔ وہ فرعون کو موسیٰ علیہ السلام کے قتل کے ارادہ سے روک رہا ہے (۲۹) اے میری قوم اگر اللہ تعالیٰ کا عذاب آئے گا تو تمہیں کون بچائے گا۔ (۳۰-۳۱) اس ایمان دار شخص نے اپنی قوم کو تذکیر بایام اللہ کی (۳۲) اے میری قوم دنیا کا عذاب تو بجائے خود رہا مجھے تو تم پر قیامت کے عذاب کا بھی ڈر ہے

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ

جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے اللہ سے تمہیں کوئی بچانے والا نہیں ہوگا

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ

اور جسے اللہ گمراہ کر دے پھر اسے کوئی راہ بتانے والا نہیں اور تمہارے پاس یوسف

يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا

بھی اس سے پہلے واضح دلیلیں لے کر آ چکا پس تم ہمیشہ اس سے شک میں رہے جو وہ

جَآءَكُمْ بِهٖ ۗ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

تمہارے پاس لایا یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگیا تو تم نے کہا کہ اللہ اس کے بعد کوئی

مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۗ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ

رسول ہرگز نہیں بھیجے گا اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے اس کو جو حد

مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ﴿۳۴﴾ ۚۖ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

سے بڑھنے والا شک کرنے والا ہے جو لوگ اللہ کی آیتوں میں کسی دلیل کے سوا جو

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۗ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

ان کے پاس پہنچی ہو جھگڑتے ہیں اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک (یہ) بڑی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ

ناپسند بات ہے اللہ ہر ایک متکبر سرکش کے دل پر اسی طرح

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ

مہر کر دیا کرتا ہے اور فرعون نے کہا اے ہامان میرے لئے ایک

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ

محل بنا تاکہ میں راستوں پر پہنچوں یعنی آسمان کے راستوں پر

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۗ

پھر موسیٰ کے خدا کی طرف جھانک کر دیکھوں اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں

ربط آیات

(۳۳) جس دن محشر سے رخصت ہو کر جہنم کی طرف جاؤ گے اس دن اللہ تعالےٰ کے عذاب سے بچانے والا تمہیں کوئی نہیں ملے گا۔ اصل بات یہ ہے جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کرے اُسے کون راہ دکھائے (۳۴) موسیٰ علیہ السلام سے پہلے اللہ تعالیٰ نے یُوسف علیہ السلام کو مصر میں مبعوث فرمایا تھا۔ تم نے اس پر بھی یقین نہ کیا (۳۵) آیات الٰہی میں باوجود کسی حجت نہ ہونے کے جھگڑنا اللہ تعالیٰ اور مومنوں کے ہاں بڑے غضب کی بات ہے (۳۶) فرعون نے اپنے وزیر ہامان سے کہا کہ ایک محل بنادو +

وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ

اور اسی طرح فرعون کو اس کا برا عمل اچھا معلوم ہوا اور وہ راستہ سے روکا

السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع وَقَالَ

گیا تھا اور فرعون کی ہر تدبیر غارت ہی گئی اور اس شخص نے

الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ

کہا جو ایمان لایا تھا اے میری قوم تم میری پیروی کرو میں تمہیں نیکی کی راہ

الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّ

بتاؤں گا اے میری قوم دنیا کی زندگی بس (چند روزہ) فائدے ہیں اور

اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً

آخرت کا گھر ہی ٹھہرنے کی جگہ ہے جس نے برا کام کیا

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

تو اتنی ہی سزا پائے گا اور جس نے نیک کام کیا خواہ وہ مرد ہو

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

یا عورت اور وہ ایماندار بھی ہو سو وہ جنت میں داخل ہوں گے

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ

جہاں انہیں بے حساب روزی ملے گی اور اے میری قوم کیا بات ہے میں تو تمہیں

اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۭ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ

نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو تم مجھے اس بات کی طرف

لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّ

بلاتے ہو کہ میں اللہ کا منکر ہو جاؤں اور اس کے ساتھ اسے شریک کروں جسے میں جانتا بھی نہیں اور

اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا

میں تمہیں غالب بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں بے شک تم مجھے

ع ۴ / ۹

النصف

ربط آیات

(۳۷) تا کہ اوپر چڑھ کر موسیٰ

خلاصہ رکوع ۵

مخالفین قرآن کے لئے انذار بضمن تذکیر بما بعد الموت، و بایام اللہ۔

ماخذ آیات (۱) ۴۳-(۲) ۴۵-۴۶+

علیہ السلام کے خدا کو تو دیکھوں میرے خیال میں تو یہ جھوٹا ہے۔ (۳۸) اس مومن نے کہا اے میری قوم میں تمہیں سیدھا راستہ دکھاتا ہوں۔ (۳۹) دنیا کی زندگی بے بقا ہے اور آخرت دار القرار ہے۔ (۴۰) قیامت کے دن بدکار سزا پائیں گے اور نیکوکار جنت میں جائیں گے (۴۱) اے میری قوم میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے جہنم کی دعوت دیتے ہو۔ (۴۲) تم مجھے کفر اور شرک باللہ کی دعوت دیتے ہو۔

تَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَلَا فِی

جس کی طرف بلاتے ہو وہ نہ دنیا میں بلانے کے قابل ہے اور نہ

الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ

آخرت میں اور بیشک ہمیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور بے شک حد سے بڑھنے والے

هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ

ہی دوزخی ہیں پھر تم میری بات کو یاد کرو گے

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں بیشک اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ

پھر اللہ نے اسے تو ان کے فریبوں کی برائی سے بچا لیا اور خود فرعونیوں

فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا

پر سخت عذاب آ پڑا وہ صبح اور شام آگ کے سامنے

غُدُوًّا وَّعَشِیًّا ۚ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْۤا اٰلَ

لائے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (حکم ہوگا) فرعونیوں کو

فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ یَتَحَآجُّوْنَ فِی النَّارِ

سخت عذاب میں لے جاؤ اور جب دوزخی آپس میں جھگڑیں گے

فَیَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ

پھر کمزور سرکشوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے پیرو

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِیْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾

تھے پھر کیا تم ہم سے کچھ بھی آگ دور کر سکتے ہو

قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا كُلٌّ فِیْهَاۤ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ

سرکش کہیں گے ہم تم سبھی اس میں پڑے ہوئے ہیں بیشک اللہ اپنے بندوں

ربط آیات

(۴۳) جس کی دعوت تم دیتے ہو وہ دنیا اور آخرت میں بے نتیجہ چیز ہے اور ایسے مسرف دوزخی ہوں گے۔ (۴۴) جو میں تم سے کہہ رہا ہوں اس کی سچائی کا عنقریب تمہیں پتہ لگ جائے گا۔ میں اپنی کوشش ختم کر چکا۔ اب سپرد خدا کرتا ہوں (۴۵) اللہ تعالیٰ نے اس بندہ کو بچایا اور فرعون والوں پر برا عذاب نازل ہوا (۴۶) دنیا میں غرق ہوئے اور قبر میں روزانہ جہنم پر صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں کہ یہ تمہارا ٹھکانا ہے اور قیامت کے دن حکم ہوگا کہ انہیں اشد العذاب میں داخل کر دو (۴۷۔۴۸) دوزخ میں جا کر آپس میں اس طرح جھگڑیں گے۔

حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

ہیں فیصلہ کر چکا ہے اور دوزخی جہنم کے داروغہ سے کہیں گے

جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾

کہ تم اپنے رب سے عرض کرو کہ وہ ہم سے کسی روز تو عذاب ہلکا کر دیا کرے

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۚ

وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے رسول نشانیاں لے کر نہ آئے تھے کہیں گے ہاں (آئے تھے)

قَالُوا فَادْعُوا ۗ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي

کہیں گے بس پکارو اور کافروں کا پکارنا محض بے سود

ضَلَالٍ ﴿٥٠﴾ إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي

ہو گا ہم اپنے رسولوں اور ایمانداروں کے دنیا کی زندگی میں

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿٥١﴾ يَوْمَ لَا

بھی مددگار ہیں اور اس دن بھی جب کہ گواہ کھڑے ہوں گے جس دن

يَنفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ ۖ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

ظالموں کو ان کا عذر کرنا کچھ بھی نفع نہ دے گا اور ان پر پھٹکار پڑے گی اور ان کے

سُوءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَ

لئے برا گھر ہو گا اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت دی تھی اور

أَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ﴿٥٣﴾ هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي

ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کر دیا تھا جو عقلمندوں کے لئے ہدایت اور

الْأَلْبَابِ ﴿٥٤﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ

نصیحت تھی پس صبر کر بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہ کی

لِذَنبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٥٥﴾

معافی مانگ اور شام اور صبح اپنے رب کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کر

ربط آیات

(۴۸) دیکھو صفحہ ۵۲۔
(۴۹) دوزخی دربانِ دوزخ سے یہ استدعا کریں گے (۵۰) وہ جواب دیں گے کیا تمہارے پاس رسول اللہ تعالیٰ کی طرف سے روشن احکام نہیں لائے تھے۔ دوزخی مان جائیں گے ہاں لائے تھے۔ پھر وہ جواب دیں گے کہ پھر ایسے لوگوں سے ایک دن بھی عذاب کی تخفیف نہیں ہو سکتی (۵۱) اللہ تعالیٰ کی مدد انبیاء علیہم السلام اور ایمانداروں کے لئے ہوا کرتی ہے خواہ دنیا میں ہو یا آخرت میں۔ (۵۲)

خلاصہ رکوع ۶
مخالفین قرآن کے لئے انذار بضمن تذکیر بما بعد الموت۔
ماخذ آیت ۵۲۔۶۰۔

قیامت کے دن مخالفین توحید قرآن کا کوئی عذر نہیں سنا جائیگا اور ان پر لعنت ہے (۵۳) ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو مجموعہ ہدایت تورات عطا فرمائی اور بنی اسرائیل کو اس کا وارث بنایا (۵۴) وہ کتاب عقلمندوں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی۔ (۵۵) آپ صبر کریں ان کی تباہی اور آپ کی نصرت کے متعلق اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ

بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں میں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو جھگڑتے ہیں

إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ ۚ فَاسْتَعِذْ

اور کچھ نہیں بس ان کے دل میں بڑائی ہے کہ وہ اس تک کبھی پہنچنے والے نہیں سو اللہ سے پناہ

بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٥٦﴾ لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَ

مانگو کیونکہ وہ سننے والا دیکھنے والا ہے البتہ آسمانوں اور زمین کا

الْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

پیدا کرنا آدمیوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں

يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۙ وَ

جانتے اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں اور

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۚ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے وہ اور بدکار برابر نہیں

قَلِيلًا مَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ

تم بہت ہی کم سمجھتے ہو بے شک قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی

فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾ وَقَالَ

شک نہیں لیکن اکثر لوگ یقین نہیں کرتے اور تمہارے

رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

رب نے فرمایا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا بیشک جو لوگ

يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ

میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہو کر دوزخ میں

دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا

داخل ہوں گے اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام

ربط آیات

(۵۶) آیات الٰہی میں جھگڑا کرنے والے فقط تکبر کے باعث نہیں مانتے (۵۷) ان کے دوبارہ پیدا کرنے سے زمین و آسمان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے چونکہ یہ لوگ دوبارہ پیدائش کے قائل نہیں ہیں اس لئے تسلیم احکام الٰہی کی ضرورت نہیں خیال کرتے (۵۸) اندھا اور بینا مومن اور کافر بھلا برابر ہو سکتے ہیں (۵۹) قیامت یقیناً آنے والی ہے (۶۰) جو شخص اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑ لے گا، عذاب قیامت سے بچ جائے گا ورنہ جہنم رسید ہو گا۔ عبادت سے تکبر کرنے والے جہنم میں جائیں گے ۔

فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

کرو اور دن کو ہر چیز دکھانے والا بنایا بیشک اللہ لوگوں پر بڑے فضل والا ہے

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے یہی اللہ تمہارا رب ہے

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾

ہر چیز کا پیدا کرنے والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر کہاں اُلٹے جا رہے ہو

كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾

اسی طرح وہ لوگ بھی اُلٹے چلا کرتے تھے جو اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا کرتے تھے

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو آرام گاہ بنایا اور آسمان کو چھت

وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ

اور تمہاری صورتیں بنائیں پھر تمہاری اچھی صورتیں بنائیں اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں رزق دیا

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾ هُوَ

وہی اللہ تمہارا پالنے والا ہے پس سارے جہانوں کا پالنے والا اللہ بابرکت ہے وہی

الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ

ہمیشہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کو پکارو خاص اسی کی بندگی کرتے ہوئے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے کہہ دو مجھے تو ان چیزوں کی عبادت سے منع کیا گیا

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ

ہے جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو جبکہ میرے رب کی طرف سے میرے پاس

الْبَيِّنَاتُ مِن رَّبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

کھلی کھلی نشانیاں آچکی ہیں اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کے سامنے سر جھکاؤں

وقف لازم

خلاصہ رکوع ۷

مذکیر بآلاء اللہ یعنی جس خدا تعالیٰ کے احکام کی مخالفت سے ہم تمہیں ڈراتے ہیں وہ ان خوبیوں والا ہے۔

ماخذ آیت ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۴۔ ۶۷۔ ۶۸۔

ربط آیات

(۶۱) خدا تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے رات اور دن بنایا۔ اللہ تعالیٰ تو بڑے فضل والا ہے لیکن انسان ہی ناشکر گزار ہے (۶۲) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہی تمہارا رب اور معبود ہے (۶۳) جس طرح تم حق سے پھر رہے ہو۔ پہلے لوگ بھی اسی طرح پھر گئے تھے۔ (۶۴) جس نے زمین و آسمان بنایا۔ تمہیں صورت دی اور عمدہ رزق عطا فرمایا۔ یہی تمہارا رب اور معبود ہے (۶۵) وہ زندہ ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں (۶۶) مجھے تو فقط رب العالمین کی عبادت کی اجازت ہے اور تمہارے معبودوں کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پھر نطفہ سے پھر خون بستہ سے

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ

پیدا کیا پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر (باقی رکھتا ہے) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو پھر

لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ ۖ وَ

یہاں تک کہ تم بوڑھے ہو جاتے ہو کچھ تم میں اس سے پہلے مر جاتے ہیں (بعض کو زندہ رکھتا ہے) اور

لِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ هُوَ

تاکہ تم وقت مقرر تک پہنچو اور تاکہ تم سمجھو وہی ہے

الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ

جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے بس جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو صرف اس سے یہی کہتا

لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾ ع أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي

ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں

آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ

جھگڑتے ہیں وہ کہاں پھرے چلے جا رہے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کتاب کو اور جو کچھ ہم نے

وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾

رسولوں کو دے کر بھیجا تھا سب کو جھٹلا دیا پس انہیں معلوم ہو جائے گا

إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾

جبکہ طوق اور زنجیریں ان کے گلے ہیں ڈال کر گھسیٹے جائیں گے

فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ

کھولتے پانی میں پھر آگ میں جھونکے جائیں گے پھر ان سے کہا جائے گا

أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا

کہاں ہیں جنہیں تم شریک بتاتے تھے اللہ کے سوا وہ کہیں گے

ربط آیات

(۶۷) تمہارا خدا یہ ہے جس نے تمہیں اس طرح بنایا۔ ان علامتوں کے باوجود تمہیں اپنے رب سے تعارف پیدا نہیں ہوتا۔ (۶۸) موت و حیات عالم کی باگ اسی کے قبضہ میں ہے (۶۹۔۷۰) آیات اللہ میں جھگڑا کرنے والے اور انہیں جھٹلانے والے عنقریب اپنی غلطی کو سمجھ جائیں گے (۷۱) جب گردنوں میں طوق ڈال کر زنجیروں میں جکڑ بند کر کے گھسیٹے جائیں گے (۷۲) پھر گرم پانی اور آگ سے ان کے پیٹ بھر دیئے جائیں گے (۷۳) تمہارے شریک کہاں ہیں +

ع ۸/۱۲

معانقہ ۱۲

خلاصہ رکوع ۸

مخالفین قرآن کے لئے انذار بضمن تذکیر بما بعد الموت۔ ماخذ آیت ۷۰ تا ۷۲۔ ۷۶۔ ۷۸ +

ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا ۚ

ہم سے وہ کھوئے گئے بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی چیز کو بھی نہیں پکارتے تھے

كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾ ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ

اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے یہ عذاب تمہیں اس لئے ہوا کہ

تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ

تم ملک میں ناحق خوشیاں مناتے تھے اور اس لئے بھی کہ تم

تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ

اترایا کرتے تھے جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ

فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ

پھر تکبر کرنے والوں کا کیا ہی برا ٹھکانا ہے پھر صبر کر بیشک اللہ کا وعدہ

اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ

سچا ہے پھر جس (عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں کچھ تھوڑا سا اگر ہم آپ کو دکھا دیں یا

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

ہم آپ کو وفات دے دیں تو ہماری طرف ہی سب لوٹائے جائیں گے اور ہم نے آپ سے پہلے

رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ

کئی رسول بھیجے تھے بعض ان میں سے وہ ہیں جن کا حال ہم نے آپ پر بیان کر دیا

وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ

اور بعض وہ ہیں کہ ہم نے آپ پر ان کا حال بیان نہیں کیا اور کسی رسول سے یہ نہ ہو سکا

أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ

کہ کوئی معجزہ اذن الٰہی کے سوا ظاہر کر سکے پھر جس وقت اللہ کا حکم

اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٧٨﴾

آنے کا ٹھیک ٹھیک فیصلہ ہو جائے گا اور اس وقت باطل پرست نقصان اٹھائیں گے

ربط آیات

(۷۴) اس دن شرک کا انکار کر جائیں گے (۷۵) یہ سزا اس جرم کی ہے (۷۶) دوزخ کے دروازوں سے جاؤ۔ توحید سے تکبر کرنے والوں کے لئے یہ برا ٹھکانا ہے۔ (۷۷) آپ ان کی مخالفت پر صبر کریں۔ ان پر عذاب یا آپ کے سامنے آئے گا یا آپ کے انتقال کے بعد۔ (۷۸) پہلے بھی انبیاء علیہم السلام آتے رہے۔ قاعدہ یہی ہے جب وعدہ عذاب آئے گا یعنی قیامت کا دن تو مبطل نقصان اٹھائیں گے۔

اللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سوار ہو اور

مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا

بعض کو تم کھاتے ہو اور تمہارے لئے ان میں بہت سے فوائد ہیں اور تاکہ تم ان پر سوار

عَلَيْهَا حَاجَةً فِىْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ

ہو کر اپنی حاجت کو پہنچو جو تمہارے سینوں میں ہے اور ان پر اور نیز کشتیوں پر

تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَىَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

تم سوار کئے جاتے ہو اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پس تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

پس کیا انہوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ

ہو گزرے ہیں ان کا کیا انجام ہوا وہ لوگ ان سے زیادہ تھے

وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِى الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى

اور قوت اور نشانوں میں (بھی) جو کہ زمین پر چھوڑ گئے ہیں بڑھے ہوئے تھے پس ان کے نہ کام

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ

آیا جو کچھ وہ کماتے تھے پس جب ان کے رسول ان کے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ

پاس کھلی دلیلیں لائے تو وہ اپنے علم و دانش پر اترانے

الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

لگے اور جس پر وہ ہنسی کرتے تھے وہ ان پر الٹ پڑا

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب آتے دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے جو ایک ہے اور

خلاصہ رکوع ۹
تذکیر بالآء اللہ و بایام اللہ۔
ماخذ آیت ۷۹-۸۲+

ربط آیات

(۷۹-۸۰) خدا تعالیٰ ایسا محسن ہے (۸۱) اللہ تعالیٰ کی کون کون نشانیوں کا انکار کر سکتے ہو (۸۲) ان مخالفین توحید و قرآن سے بڑھ چڑھ کر زبردست طاقتور قوموں پر عذاب الٰہی آیا۔ ان کے ساز و سامان انہیں مطلق بچا نہ سکے (۸۳) انبیاء علیہم السلام ان کے پاس (تمہاری طرح) روشن احکام لائے۔ لیکن انہوں نے نہ مانا اور تمسخر اڑایا اور عذاب آیا۔

كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ

ہم نے ان چیزوں کا انکار کیا جنھیں ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے پس انہیں ان کے ایمان نے نفع

اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ

نہ دیا جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا یہ سُنّتِ الٰہی ہے جو اس کے بندوں

خَلَتْ فِیْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

میں گزر چکی ہے اور اس وقت کافر خسارہ میں رہ گئے

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۴۱) (۶۱) — اٰيَاتُهَا ۵۴ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیتیں ۵۴ سُورۂ حٰمٓ سجدہ مکّی ہے رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ

(یہ کتاب) بڑے مہربان نہایت رحم والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے کہ جس کی

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾

آیتیں عربی زبان میں علم والوں کے لئے واضح ہیں

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ

خوشخبری دینے والی اور ڈرانے والی ہے پھر ان میں سے اکثر نے تو منہ ہی پھیر لیا پھر وہ

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْۤ اَكِنَّةٍ مِّمَّا

سنتے بھی نہیں اور کہتے ہیں ہمارے دل اس بات سے کہ جس کی طرف

تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ وَفِیْۤ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْ

تو ہمیں بُلاتا ہے پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے

بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾

اور آپ کے درمیان پردہ پڑا ہوا ہے پھر آپ اپنا کام کئے جائیں ہم بھی اپنا کام کر رہے ہیں

ربط آیات

(۸۴) جب عذاب آیا تب ایمان لائے (۸۵) اس وقت ایمان نے کوئی فائدہ نہ پہنچایا پہلے بھی یہی طریقہ رہا اور ایسے وقت ہمیشہ منکرینِ حق نے نقصان اٹھایا۔

سُورۂ حٰمٓ السجدہ

(موضوعِ سُورہ)

دعوت الی القرآن۔ رحمٰن اور رحیم کی رحمت کے تقاضا سے قرآن نازل ہوا ہے۔ (۱) حروفِ مقطعات میں سے ہے اس کی تفصیل سورۂ بقرہ کے ابتدا میں ملاحظہ ہو (۲) رحمتِ الٰہی کے تقاضا سے قرآن نازل ہوا ہے (۳) اس کی آیات سمجھ بوجھ رکھنے والے انسانوں کے لئے عربی زبان میں واضح طور پر بیان کر دی

خلاصہ رکوع ۱
دعوت الی القرآن اور مضمونِ قرآن دعوت الی التوحید مقصود ہے۔ ماخذ آیت ۲-۶

گئی ہیں (۴) فرمانبرداروں کے لئے بشیر اور نافرمانوں کے حق میں نذیر ہے (۵) مخالف کہتے ہیں ہم پر مختلف حجابات پڑے ہوئے ہیں۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔

ع ۵ ۱۴

الثلثة

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ
آپ ان سے کہہ دیں کہ میں بھی تم جیسا ایک آدمی ہی ہوں میری طرف یہی حکم آتا ہے کہ تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ
ایک ہی ہے پھر اس کی طرف سیدھے چلے جاؤ اور اس سے معافی مانگو اور مشرکوں کے

لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶﴾ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ
لئے ہلاکت ہے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
آخرت کے بھی منکر ہیں بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ قُلْ اَئِنَّكُمْ
نیک کام بھی کئے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے کہہ دو کیا تم اس کا

لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ
انکار کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی اور

تَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾ وَجَعَلَ
تم اس کے لئے شریک ٹھہراتے ہو وہی سب جہانوں کا پروردگار ہے اور اس نے

فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ
زمین میں اوپر سے پہاڑ رکھے اور اس میں برکت دی اور چار دن میں

اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى
اس کی غذاؤں کا اندازہ کیا (یہ جواب) پوچھنے والوں کے لئے پورا ہے پھر وہ آسمان

اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا
کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا پس اس کو اور زمین کو فرمایا کہ خوشی سے

طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰهُنَّ
آؤ یا جبر سے دونوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آئے ہیں پھر انہیں

ع ۱۵

ربط آیات

(۶) انہیں کہہ دو کہ میں خود تو نہیں بناتا۔ بلکہ بذریعہ وحی پیغامِ توحید اور استغفار آیا ہے اور مشرکین کی ہلاکت کا اعلان آیا ہے وہ سن لو (۷) جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ نہیں کرتے اور آخرت کے منکر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے (۸) ایمان والوں کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

خلاصہ رکوع ۲

دعوت الی القرآن اور مقصود دعوت قرآن دعوت توحید ہے۔ بضمن تذکیر بآلاء اللہ و بایام اللہ۔
ماخذ آیت (۱) ۹۔۱۳۔
(۲) ۱۵۔ ۱۷ ◆

(۹) کیا تم رب العالمین سے خصوصی تعلق پیدا کرنے کے منکر ہو (۱۰) زمین میں پہاڑ بھی اسی نے بنائے اسی نے برکت عطا فرمائی۔ اسی نے اس چیز کے پیدا کرنے کا اندازہ لگایا (۱۱) پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا۔ آسمان اور زمین بخوشی اس کے تابع فرمان ہوگئے ◆

سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰی فِیْ کُلِّ سَمَآءٍ

دو دن میں سات آسمان بنا دیا اور اس نے ہر ایک آسمان میں اس کا

اَمْرَهَا ؕ وَ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖۗ وَ

کام القا کیا اور ہم نے پہلے آسمان کو چراغوں سے زینت دی اور حفاظت

حِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ

کے لئے بھی یہ زبردست ہر چیز کے جاننے والے کا اندازہ ہے پس اگر

اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ

وہ نہ مانیں تو کہہ دو میں تمہیں کڑک سے ڈراتا ہوں جیسا کہ قوم عاد اور

عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَیْنِ

ثمود پر کڑک آئی تھی جب ان کے پاس رسول آئے ان کے

اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

سامنے سے اور ان کے پیچھے سے کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو

قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ

تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتے نازل کر دیتا پس ہم تو اس چیز سے

اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا

جو تم دے کر بھیجے گئے ہو منکر ہیں پس قوم عاد نے زمین میں

فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا

ناحق تکبر کیا اور کہا ہم سے طاقت میں کون زیادہ

قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ

ہے کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ جس نے انہیں پیدا کیا ہے وہ

اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

ان سے طاقت میں کہیں بڑھ کر ہے اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے

ربط آیات

(۱۲) پھر سات آسمان بنائے ہر آسمان میں اس کے احکام جاری کرائے۔ دنیا کے آسمان کو ستاروں سے مزین فرمایا۔ یہ ساری چیزیں عزیز اور علیم ذات کے اندازہ سے بنی ہیں (۱۳) اگر اب بھی نہ مانیں تو انہیں پہلی قوموں کے عذاب کا سا ڈر دے دو (۱۴) پہلی امتوں کو بھی نبیوں نے پیغام توحید عطا فرمایا اور انہوں نے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا (۱۵) چنانچہ قوم عاد نے اس پیغام کے تسلیم کرنے سے انکار کیا۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

پس ہم نے ان پر منحوس دنوں میں تیز آندھی بھیجی

لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَ

تاکہ ہم انہیں ذلت کے عذاب کا مزہ دُنیا کی زندگی میں چکھا دیں اور

لَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ ۖ وَهُمْ لَا يُنصَرُونَ ﴿١٦﴾

آخرت کا عذاب تو اور بھی ذلت کا ہے اور ان کی مدد نہ کی جائے گی

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ

اور وہ جو قوم ثمود تھی ہم نے انہیں ہدایت کی سو انہوں نے گمراہی کو بمقابلہ ہدایت کے پسند کیا

فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا

پھر انہیں کڑاکے کے ذلیل کرنے والے عذاب نے آ لیا ان کے اعمال

يَكْسِبُونَ ﴿١٧﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

کے سبب سے اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہتے تھے

يَتَّقُونَ ﴿١٨﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ

ہم نے انہیں بچا لیا اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے

فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ

تو وہ روک لئے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آ پہنچیں گے تو ان پر

عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُم

ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں گواہی دیں گی

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ

جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے

شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنطَقَ

ہمارے خلاف کیوں گواہی دی وہ کہیں گے کہ ہمیں اللہ نے گویائی دی جس نے ہر چیز کو

ع ۲ ۱۶

ربط آیات

(۱۶) ان پر یہ عذاب آیا یہ تو دُنیا کا عذاب تھا۔ آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہے (۱۷) قوم ثمود کو بھی ہم نے ہدایت کی اور انہوں نے ہدایت پر گمراہی کو پسند کیا۔ ان پر بھی شامتِ اعمال کے باعث عذاب آیا (۱۸) ایمان والے اس عذاب الٰہی سے بچ گئے (۱۹) دُشمنانِ خدا کو قیامت کے دن منظم کر کے کھڑا کیا جائے گا (۲۰) اور ان کے اعضا ان پر شہادت دیں گے ۔

خلاصہ رکوع ۳

دعوت الی القرآن اور مقصود دعوت قرآن دعوت توحید ہے بضمن تذکیر بما بعد الموت۔
ماخذ آیت ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۳۔
۲۵

كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

گویائی بخشی ہے اور اسی نے پہلی مرتبہ تمہیں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ

اور تم اپنے کانوں اور آنکھوں اور چمڑوں کی اپنے اوپر

سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ

گواہی دینے سے پردہ نہ کرتے تھے لیکن

ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

تم نے یہ گمان کیا تھا جو کچھ تم کرتے ہو اس میں سے بہت سی چیزوں کو اللہ نہیں جانتا

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ

اور تمہارے اسی خیال نے جو تم نے اپنے رب کے حق میں کیا تھا تمہیں برباد کیا

فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا

پھر تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے پس اگر وہ صبر کریں

فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ

تو بھی ان کا ٹھکانا آگ ہی ہے اور اگر وہ معافی چاہیں گے تو انہیں

مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا

معافی نہیں دی جائے گی اور ہم نے ان کے لئے کچھ ہمنشین مقرر کر دیئے پس انہوں نے

لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ

ان کو وہ (برے کام) اچھے کر دکھائے جو پہلے کر چکے تھے اور جو پیچھے کریں گے اور ان پر حکم

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

الٰہی ثابت ہو چکا تھا پہلی امتوں کے ضمن میں جو ان سے پہلے

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ

جنوں اور انسانوں میں سے گزر چکی تھیں بیشک وہ نقصان اٹھانے والے تھے اور کافروں

ربط آیات

(۲۱) اپنی کھالوں کو کہیں گے اور جواب مذکور پائیں گے (۲۲) اے دشمنانِ حق تم خدا تعالیٰ سے اپنے خیال میں چھپا کرتے تھے تم اپنے اعضا سے تو نہیں چھپتے تھے (۲۳) اللہ تعالیٰ کے متعلق تمہیں یہ بدگمانی تھی۔ اسی نے تمہیں تباہ کیا (۲۴) آج تمہارے لئے نجات کی کوئی صورت نہیں (۲۵) چونکہ انھوں نے حق سے اعراض کیا تھا اس لئے ان کے ساتھی شیاطین بنا دیئے گئے انہوں نے انہیں گمراہ رکھا۔ چنانچہ پہلی گمراہ ہونے والی امتوں کے ساتھ ان کے متعلق بھی یہی فیصلہ ہوا کہ یہ لوگ نقصان اٹھائیں گے۔

ع ۱۷

الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا

نے کہا کہ تم اس قرآن کو نہ سنو اور اس میں غل

فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

مچاؤ تاکہ تم غالب ہو جاؤ پس ہم ضرور کافروں کو سخت عذاب کا

عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

مزہ چکھائیں گے اور ہم انہیں ان کے بدترین اعمال کا بدلہ دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے

ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ

اللہ کے دشمنوں کی یہی سزا آگ ہی ہے ان کے لئے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے

جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اس کا بدلہ جو ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے اور کافر کہیں گے

رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

اے ہمارے رب ہمیں وہ لوگ دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا جنوں اور انسانوں میں سے ہم انہیں اپنے

تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ

قدموں کے نیچے ڈال دیں تاکہ وہ بہت ہی ذلیل ہوں بے شک جنہوں نے

قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ

کہا تھا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے

أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي

کہ تم خوف نہ کرو اور نہ غم کرو اور جنت میں خوش رہو جس کا

كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہم تمہارے دنیا میں بھی دوست تھے

الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي

اور آخرت میں بھی اور بہشت میں تمہارے لئے ہر چیز موجود ہے جس کو تمہارا

خلاصہ رکوع ۴

دعوت الی القرآن اور مقصود دعوت قرآن دعوت توحید ہے۔ بضمن تذکیر بما بعد الموت۔

ماخذ آیت ۲۷-۲۸ +

ربط آیات

(۲۶) قرآن حکیم کے متعلق انہیں اس قدر عداوت ہے (۲۷) اس عداوت کی یہ سزا پائیں گے۔

(۲۸) آیات الٰہی کے انکار کے باعث ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

(۲۹) شیاطین اور انسان جنہوں نے انہیں گمراہ رکھا ان کے متعلق دوزخ میں جاکر یہ فیصلہ کرینگے

(۳۰) توحید پرست موت کے وقت یہ بشارت دیئے جائیں گے +

أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾ نُزُلًا مِّنْ

دل چاہے اور تم جو وہاں مانگو گے ملے گا بخشنے والے نہایت

غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى

رحم والے کی طرف سے مہمانی ہے اور اس سے بہتر کس کی بات ہے جس نے لوگوں کو اللہ کی

اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾

طرف بلایا اور خود بھی اچھے کام کئے اور کہا بیشک میں بھی فرمانبرداروں میں سے ہوں

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي

اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی (برائی کا) دفعیہ اس بات سے کیجئے

هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ

جو اچھی ہو پھر ناگہاں وہ شخص جو تیرے اور اس کے درمیان دشمنی تھی

كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا

ایسا ہو گا گویا کہ وہ مخلص دوست ہے اور یہ بات نہیں دی جاتی مگر انہیں جو صابر ہوتے ہیں

وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٣٥﴾ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ

اور یہ بات نہیں دی جاتی مگر اس کو جو بڑا بخت والا ہے اور اگر آپ کو شیطان

مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگئے بیشک وہی سب کچھ سننے والا

الْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَ

جاننے والا ہے اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور

الْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا

چاند ہیں سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ چاند کو اور اس اللہ کو

لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٣٧﴾

سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو

ع ۱۸

خلاصہ رکوع ۵

دعوت الی القرآن اور مقصود دعوت قرآن دعوت توحید ہے۔ بعض تذکیر بآلاء اللہ۔

ماخذ آیت ۳۳-۳۷-۳۸-۳۵۔

ربط آیات

(۳۱) فرشتے انہیں کہیں گے ہم تمہارے دنیا میں بھی خیر خواہ تھے اور آخرت میں بھی تمہارے ساتھی ہیں۔ جو چاہو وہاں ملے گا۔ (۳۲) غفور و رحیم کی طرف سے یہ تمہاری مہمانی ہے (۳۳) اس سے بہتر بات اور کیا ہو سکتی ہے (۳۴) نیکی اور برائی کبھی برابر نہیں ہو سکتی۔ برائی کے مقابلہ میں نیکی کرنے سے یہ نتیجہ برآمد ہوگا (۳۵) یہ صفت خاص کو نصیب ہوتی ہے۔ (۳۶) اگر شیطان کبھی اس کے خلاف کرانا چاہے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجائیں (۳۷) ان اشیاء میں سے کوئی مسجود ہونے کے قابل نہیں، سجدہ کے لائق فقط سب کا خالق ہے۔

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ

پھر اگر وہ تکبر کریں تو وہ لوگ جو آپ کے رب کے پاس ہیں رات دن اس

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۩ ﴿٣٨﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ

کی تسبیح کرتے ہیں اور تھکتے نہیں اور اس کی نشانیوں میں سے یہ

أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا

ہے کہ تو زمین کو دبی ہوئی دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں

الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي

تو ابھرتی ہے اور پھولتی ہے بیشک جس نے اسے زندہ کیا وہی مردوں کو

الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ

زندہ کرے گا بیشک وہی ہر چیز پر قادر ہے بیشک جو لوگ ہماری

يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَن يُلْقَىٰ

آیتوں میں کجروی کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے نہیں رہتے کیا وہ شخص جو آگ میں

فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

ڈالا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن سے آئے گا

اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤٠﴾

جو چاہو کرو جو کچھ تم کرتے ہو وہ دیکھ رہا ہے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُ

بیشک وہ لوگ جنھوں نے نصیحت سے انکار کیا جبکہ وہ ان کے پاس آئی اور تحقیق وہ

لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ﴿٤١﴾ لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ

البتہ عزت والی کتاب ہے جس میں نہ آگے اور نہ پیچھے سے

يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿٤٢﴾

غلطی کا دخل ہے حکمت والے تعریف کئے ہوئے کی طرف سے نازل کی گئی ہے

ربط آیات

(۳۸) اگر یہ نہ مانیں تو آپ جانیں۔ فرشتوں جیسی مقدس ہستیوں کو تو عبادت الٰہی سے عار نہیں (۳۹) جو مردہ زمین کو روزانہ زندہ کرتا ہے وہ مردہ انسانوں کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔ انہیں اگر اس کا یقین ہو جائے تو پھر دعوت قرآن کو مان جائیں۔ (۴۰) ہماری آیات سے اعراض کرنے والے ہم سے پوشیدہ نہیں۔ کیا جہنم میں جانے والے اور ہر عذاب سے محفوظ رہنے والے دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ (۴۱) منکرین قرآن سزا سے بچ نہیں سکتے (۴۲) اور یہ کتاب باطل کے حملوں سے پورے طور پر محفوظ رہے گی ۰

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ

آپ سے وہی بات کہی جاتی ہے جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھی

اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَ

بے شک آپ کا رب بخشنے والا اور دردناک عذاب دینے والا بھی ہے اور

لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ

اگر ہم اسے عجمی زبان کا قرآن بنا دیتے تو کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف بیان

اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کیوں نہیں کی گئیں کیا عجمی کتاب اور عربی رسول؟ کہہ دو یہ ایمان داروں کے لئے

هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ

ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے

اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ

کان بہرے ہیں اور وہ قرآن ان کے حق میں نابینائی ہے وہ لوگ (گویا کہ)

يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

دور جگہ سے پکارے جا رہے ہیں اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

تھی پھر اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات صادر

رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ ہی ہو چکا ہوتا اور انہیں تو قرآن میں قوی

مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ

شک ہے جو کوئی نیک کام کرتا ہے تو اپنے لئے اور برائی

اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

کرتا ہے تو اپنے سر پر اور آپ کا رب تو بندوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا

ربطِ آیات

(۴۳) آپ سے وہی سلوک ہو رہا ہے جو پہلے انبیاء علیہم السّلام سے ہوا ہے فیصلہ بھی ہو گا۔ موافقوں کے لئے اللہ تعالیٰ ذو مغفرت اور مخالفین کے حق میں ذو عقاب الیم ہے۔

(۴۴) اگر قرآن عجمی زبان میں ہوتا تو پھر یہ اعتراض کرتے کہ رسول عربی اور قرآن عجمی۔ ایمان والوں کے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے

(۴۵) موسیٰ علیہ السلام کو جب توراۃ دی گئی تھی۔ تب بھی یہی ہوا تھا کہ اس کے موافق اور مخالف دو گروہ تھے۔ اسی طرح اب قرآن کے متعلق ہو رہا ہے۔ لہٰذا آپ گھبرائیں نہیں (۴۶) جو اس کتاب کے احکام کو مان کر عمل کرے گا، جزائے خیر پائے گا اور جو برائی کرے گا خود نقصان اٹھائے گا۔

ھ قرء حفص بتسہیل الہمزۃ الثانیۃ ۱۲

ع ۱۲ / ۵ / ۱۹

خلاصہ رکوع ۶

دعوت الی القرآن اور مقصد دعوت قرآن دعوت توحید ہے یقین تذکیر بما بعد الموت۔

ماخذ آیت ۴۷ - ۴۸

****

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَٰتٍ

قیامت کی خبر کا اسی کی طرف حوالہ دیا جاتا ہے اور کوئی پھل اپنے غلافوں سے

مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَ

نہیں نکلتا اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ وضع حمل کرتی ہے مگر اس کے علم سے اور

يَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَآءِى قَالُوٓا ءَاذَنَّٰكَ مَا مِنَّا مِن

جس دن انہیں پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں کہیں گے ہم نے آپ سے عرض کر دیا کہ ہم میں سے کسی

شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَ

کو بھی خبر نہیں اور ان سے وہ کھوئے جائیں گے جنہیں اس سے پہلے پکارتے تھے اور

ظَنُّوا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٤٨﴾ لَّا يَسْـَٔمُ الْإِنسَٰنُ مِن دُعَآءِ

یقین کریں گے کہ انہیں کسی طرح بھی چھٹکارا نہیں انسان بھلائی مانگنے سے نہیں

الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَٰهُ

تھکتا اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے اور اگر ہم اسے اس مصیبت

رَحْمَةً مِّنَّا مِنۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِى

کے بعد جو اس پر آئی تھی اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے یہ میرا حق تھا

وَمَآ أَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّىٓ إِنَّ

اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت قائم ہو گی اور اگر میں اپنے رب کے پاس گیا بھی تو بے شک

لِى عِندَهُۥ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا

میرے لئے اس کے ہاں بھلائی ہی ہو گی ہم کافروں کو ضرور بتائیں گے جو کچھ وہ کرتے رہے

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى

اور ہم ضرور انہیں سخت عذاب چکھائیں گے اور جب ہم نے انسان

ربط آیات

(۴۷) آخرت اور دنیا کے تمام حالات کا پورا علم فقط اسی کی ذات میں محدود ہے۔ قیامت کے دن ان سے پوچھے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں۔ یہی مشرک جواب دیں گے۔ ہم میں سے کوئی تیرے شریک کا قائل نہیں۔ (۴۸) سب معبود من دون اللہ بھول جائیں گے۔ (۴۹) یہ کافر بھی اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ نیکی مانگتے ہیں اور اگر شامت اعمال کے باعث کبھی گرفت ہو جائے تو دروازہ الٰہی سے مایوس ہو جاتے ہیں (پھر دوسروں کے دروازوں پر جا گرتے ہیں)۔ (۵۰) اور اگر تکلیف کے بعد ہماری طرف سے اسے آرام پہنچے، کہتا ہے یہ تو میرا حق تھا۔

الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ

پر انعام کیا تو اس نے منہ پھیر لیا اور کنارہ کش ہو گیا اور جب اس کو تکلیف پہنچی تو لمبی چوڑی دعا

عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِ

کرنے لگا کہو دو بھلا دیکھو تو سہی اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس کا انکار کر بیٹھے

مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا

تو ایسے پرلے درجہ کے ضدی سے کون زیادہ گمراہ ہوگا عنقریب ہم اپنی نشانیاں

فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ

انہیں دنیا میں دکھائیں گے اور خود ان کے نفس میں یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ وہی حق ہے

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾ أَلَا إِنَّهُمْ

کیا ان کے رب کی یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے خبردار انہیں

فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ﴿٥٤﴾ ع

اپنے رب کے پاس حاضر ہونے میں شک ہے، خبردار بیشک وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

آياتها ٥٣ سُورَةُ الشُّورَىٰ مَكِّيَّةٌ ٤٢ ٦٢ ركوعاتها ٥

آیتیں ٥٣ سورہ شوری مکی ہے رکوع ٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حم ﴿١﴾ عسق ﴿٢﴾ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ

اسی طرح سے اللہ زبردست حکمت والا آپ کی طرف وحی کرتا

مِن قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ لَهُ مَا فِي

ہے اور ان کی طرف بھی (کرتا تھا) جو آپ سے پہلے تھے اسی کا ہے جو کچھ

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٤﴾

آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ بلند مرتبہ بزرگی والا ہے

ربط آیات

(٥١) نعمت کے وقت اللہ تعالیٰ کو بھلا دیتا ہے اور مصیبت کے وقت بڑی لمبی لمبی دعائیں کرتا ہے۔ (پہلی آیت اور اس میں کوئی تعارض نہیں ہے۔ یا تو مختلف اقوام کے یہ حالات ہیں اور یا انسان کے مختلف حالات ہیں، مثلاً بر میں اس کی مذکورہ بالا حالت ہوتی ہے اور بحر میں یہ حالت جو اس آیت میں مذکور ہے) (٥٢) اگر بالفرض یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو اور تم نے انکار کیا۔ بتاؤ پھر تم سے زیادہ گمراہ کون ہوگا۔ (٥٣) ہم آیات آفاق و انفس سے ثابت کر دیں گے کہ یہ قرآن منزل من الرحمٰن ہے (٥٤) دراصل یہ لوگ قیامت کے قائل نہیں۔ اس لئے نہ گرفت الٰہی کا انہیں ڈر ہے اور نہ انہیں اصلاح کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

سورۃ الشوریٰ

(موضوع سورۃ)

دعوت الی القرآن

عنوان خصوصی

آپ کی وحی انبیاء علیہم السلام سابقین کی وحی سے مماثل ہے لہٰذا اس میں انکار کی کوئی گنجائش نہیں (١-٢) حروف مقطعات ہیں

> **خلاصہ رکوع ١**
> آپ کی وحی انبیاء علیہم السلام سابقین کی وحی سے مماثل ہے۔ لہٰذا اس میں انکار کی کوئی گنجائش نہیں۔
> ماخذ آیت ٣-٧

ان کی تفصیل ابتدائے سورۂ بقرہ میں ملاحظہ ہو۔ (٣) آپ کی وحی انبیاء علیہم السلام سابقین وحی سے مماثل ہے (٤) حاصل اس وحی کا یہ ہے

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ جائیں اور سب فرشتے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ

اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ان کے لئے جو زمین میں ہیں مغفرت مانگتے ہیں

اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

خبردار بیشک اللہ ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے اور وہ لوگ جنہوں نے اس کے

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ

سوا اور کارساز بنا رکھے ہیں اللہ ان کا حال دیکھ رہا ہے اور آپ ان کے

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۶ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا

ذمہ دار نہیں ہیں اور اسی طرح ہم نے آپ پر عربی زبان میں قرآن

عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ

نازل کیا تاکہ آپ مکہ والوں اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائیں اور قیامت کے دن سے بھی ڈرائیں

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝۷

جس میں کوئی شبہ نہیں (اس روز) ایک جماعت جنت میں اور ایک جماعت جہنم میں ہوگی

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ

اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ

اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے

وَّلَا نَصِيْرٍ ۝۸ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ

اور نہ کوئی مددگار کیا انہوں نے اس کے سوا اور بھی مددگار بنا رکھے ہیں پھر اللہ ہی

الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۹

مددگار ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

ربط آیات

(۵) مشرکین کے شرک کے باعث آسمان چرگر گر جائیں لیکن ملائکہ کی تسبیح و تحمید علاوہ اس کے زمین والوں کے حق میں ان کی استغفار مانع ہے۔ (۶) مشرکین کے اعمال و اقوال کی اللہ تعالیٰ نگرانی کر رہا ہے۔ آپ ان کے ذمہ دار نہیں (۷) جس طرح اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کا نگران ہے اسی طرح آپ کا کام فقط ام القریٰ (مکہ معظمہ) والوں کو تبلیغ کرنا ہے۔ قرآن اس لئے آپ کو دیا گیا ہے اس کے بعد آپ ذمہ دار نہیں ہیں انذار کے بعد ان کی دو جماعتیں ہو جائیں گی۔ (۸) اللہ تعالیٰ چاہتا تو بجبر و اکراہ سب کو اسلام میں لے آتا لیکن یہ طریقہ اس نے اختیار نہیں کیا۔ (۹) ان کا ولی و کارساز فقط اللہ تعالیٰ ہے لیکن انہوں نے اسے چھوڑ کر دوسروں کو ولی مقرر کر لیا ہے

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللّٰهِ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

اور جس بات میں بھی تم اختلاف کرتے ہو سو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے وہی اللہ

رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿١٠﴾ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

میرا رب ہے اسی پر میرا بھروسہ ہے ۰ اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں وہ آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ

زمین کا پیدا کرنے والا ہے اسی نے تمہاری جنس سے تمہارے لئے جوڑے بنائے اور چارپایوں کے

أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ

بھی جوڑے بنائے تمہیں زمین میں پھیلاتا ہے کوئی چیز اس کی مثل نہیں اور وہ

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ

سننے والا دیکھنے والا ہے اس کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

روزی کشادہ کرتا ہے جس کی چاہے اور تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ ہر چیز کو

عَلِيمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصّٰى بِهِ نُوحًا وَّ

جاننے والا ہے تمہارے لئے وہی دین مقرر کیا کہ جس کا نوح کو حکم دیا تھا اور

الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرٰهِيمَ وَ

اسی راستہ کی ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے اور اسی کا ہم نے ابراہیم اور

مُوسٰى وَعِيسٰى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا

موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا کہ اسی دین پر قائم رہو اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا

فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللّٰهُ

جس چیز کی طرف آپ مشرکوں کو بلاتے ہیں وہ ان پر گراں گزرتی ہے اللہ

يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ﴿١٣﴾

جسے چاہے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے اسے راہ دکھاتا ہے

خلاصہ رکوع ۲

دعوت الی القرآن (عنوان خصوصی)

آپ کی وحی انبیاء سابقین علیہم السلام کی مماثل ہے۔

ماخذ آیت ۱۳-۱۵،،

ربط آیات

(۱۰) قرآن اس لئے نازل ہوا ہے کہ تمام فیصلہ جات اس قانون الٰہی پر ہوں (۱۱) اس قانون پر اس لئے ہونے چاہئیں کیونکہ وہ زمین و آسمان کا بنانے والا ہے۔ لہٰذا قانون بھی اسی کا نافذ ہونا چاہیئے (۱۲) آسمان اور زمین کی کنجیوں کا وہی مالک ہے لہٰذا جو شخص کسی چیز سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ اس سے اجازت لے اور اجازت لینے کے قرائن قرآن حکیم میں ہیں (۱۳) جس دین کی آپ کو تلقین کی جا رہی ہے بعینہٖ یہی مسلک انبیاء علیہم السلام سابقین کا تھا۔ ان لوگوں کو بھی کہا گیا تھا کہ اسے سیدھا قائم رکھو اور فرقہ فرقہ نہ بن جانا ؏

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

اور (اہل کتاب) جُدا جُدا فرقے ہوئے تو علم آنے کے بعد اپنی باہمی ضد سے ہوئے

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى لَقُضِيَ

اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک وقت مقرر (قیامت) تک کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں

بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ

فیصلہ ہو گیا ہوتا اور جو ان کے بعد کتاب کے وارث بنائے گئے ہیں (زمانہ نبوی کے اہل کتاب) وہ اس (دین)

مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾ فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا

کی نسبت حیرت انگیز شک میں ہیں تو آپ اسی دین کی طرف بلائیے اور قائم رہیے جیسا آپ کو حکم دیا گیا ہے

تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ ۖ

اور ان کی خواہشوں پر نہ چلئیے اور کہہ دو کہ میں اس پر یقین لایا ہوں جو اللہ نے کتاب نازل کی ہے

وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے ہمارے لیے ہمارے

وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ

اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں اللہ ہم سب کو جمع کرے گا

وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور جو لوگ (اللہ کے دین) کے بارے میں جھگڑتے ہیں بعد اس کے کہ وہ

مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ

مان لیا گیا ان لوگوں کی حجت ان کے رب کے ہاں باطل ہے اور ان پر

غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿١٦﴾ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ

غضب ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے اللہ ہی ہے جس نے بھی

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾

کتاب اور ترازو نازل کی اور آپ کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہو

ربط آیات

(۱۴) علم صحیح حاصل ہونے کے بعد ان میں مختلف فرقے پیدا ہو گئے۔ اگر فیصلہ کی میعاد معین نہ ہوتی تو فیصلہ کر دیا جاتا۔ (۱۵) آپ اسی دین صحیح کی طرف دعوت دیں اور استقامت اختیار کریں اور ان کی پروا نہ کریں۔ انہیں کہہ دیں کہ میرا ایمان تو کتب الٰہیہ پر یکساں ہے اور مجھے حکم ہے کہ تمہارے فیصلے انصاف سے کروں (۱۶) اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں جھگڑنے والوں پر اس کا غضب اور عذاب شدید ہو گا۔ (۱۷) اللہ تعالیٰ نے کتاب (قرآن حکیم) نازل فرمائی اور حق و باطل کے پرکھنے کے لئے میزانِ عدل بھی عطا فرمائی۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا

اس کی جلدی تو وہی کرتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے اور جو ایمان رکھتے ہیں وہ

مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ

اس سے ڈر رہے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے خبردار بیشک جو لوگ

يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ

قیامت کے بارہ میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے

يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ

جسے جس قدر چاہے روزی دیتا ہے اور وہ بڑا طاقتور زبردست ہے جو کوئی آخرت کی کھیتی کا

حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ

طالب ہو ہم اس کے لئے اس کی کھیتی میں برکت دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب

الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ﴿٢٠﴾

ہو اُسے (بقدر مناسب) دنیا ہی دیں گے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں ہوگا

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ

کیا ان کے اور شریک ہیں جنہوں نے انکے لئے دین کا وہ طریقہ نکالا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی

وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ

اور اگر فیصلہ کا وعدہ نہ ہوا ہوتا تو ان کا دنیا ہی میں فیصلہ ہوگیا ہوتا اور بیشک ظالموں کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ

دردناک عذاب ہے آپ ظالموں کو (قیامت کے دن) دیکھیں گے کہ اپنے اعمال (کے وبال) سے

وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ

ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑنے والا ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے وہ بہشت کے باغوں میں

الْجَنَّاتِ ۖ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾

ہوں گے انہیں جو چاہیں گے اپنے رب کے ہاں سے ملے گا یہی وہ بڑا فضل ہے

ع ۲

ربط آیات

(۱۸) ایمان والے تو قیامت سے خائف ہیں اور بے ایمان جلدی

خلاصہ رکوع ۳
دعوت الی القرآن۔
ماخذ آیت ۲۱-۲۲

چاہتے ہیں (۱۹) وہ باریک بین ہے جسے چاہے ایمان عمل صالح یا رزق ظاہری عطا فرمائے (۲۰) ہر شخص کی خواہش کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا (۲۱) کیا منزل من اللہ قانون (قرآن) نہ ماننے کی وجہ یہ ہے کہ انہیں شریکوں نے کوئی اور دین بنا دیا ہے۔ فیصلہ کا دن معین نہ ہوتا تو ابھی فیصلہ کر دیا جاتا (۲۲) فیصلہ کے دن ظالم خائف ہوں گے اور ایمان والے خوش و خرم جنت میں ہوں گے۔

ذٰلِكَ الَّذِىۡ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

یہی وہ (فضل) ہے جس کی اللہ اپنے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے جو ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِى

کام کئے کہہ دو میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا بجز رشتہ داری کی محبت

الۡقُرۡبٰى ؕ وَمَنۡ يَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِيۡهَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ

کے اور جو نیکی کمائے گا تو ہم اس میں اس کے لئے بھلائی زیادہ کردیں گے بیشک

اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿۲۳﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ

اللہ بخشنے والا قدردان ہے کیا وہ کہتے ہیں کہ آپ نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے

فَاِنۡ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخۡتِمۡ عَلٰى قَلۡبِكَ ؕ وَيَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ

پس اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر مہر کردے اور اللہ باطل کو مٹا دیتا ہے

وَيُحِقُّ الۡحَـقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۲۴﴾ وَ

اور سچ کو اپنی کلام سے ثابت کردیتا ہے بیشک وہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے اور

هُوَ الَّذِىۡ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَعۡفُوۡا عَنِ السَّيِّاٰتِ

وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے گناہ معاف کردیتا ہے

وَيَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ۙ ﴿۲۵﴾ وَيَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ

اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو اور ان کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَالۡكٰفِرُوۡنَ لَهُمۡ

نیک کام کئے اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے اور کافروں کے لئے

عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوۡا

سخت عذاب ہے اور اگر اللہ اپنے بندوں کی روزی کشادہ کردے تو زمین پر

فِى الۡاَرۡضِ وَلٰـكِنۡ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ

سرکشی کرنے لگیں لیکن وہ ایک اندازے سے اتارتا ہے جتنی چاہتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں سے

ربط آیات

(۲۳) یہ خوشخبری اللہ تعالیٰ نے نیکوکاروں کو دی ہے (۲۴) کیا یہ قرآن کو خودساختہ خیال کرتے ہیں۔ یہ جو چاہیں کہہ دیں۔ اللہ تعالیٰ باطل کو مٹائے گا اور حق کو ثابت رکھے گا۔ (۲۵) اگر یہ لوگ اب بھی توبہ کرلیں تو قبول ہوسکتی ہے۔ (۲۶) لیکن باتوں کی قدر فقط ایمان دار ہی کریں گے۔

خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ
خوب خبردار دیکھنے والا ہے اور وہی ہے جو نا اُمید ہو جانے کے بعد مینہ

مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ
برساتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے اور وہی کارساز حمد کے لائق ہے اور اس کی

آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ
نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آسمانوں اور زمین کو بنایا اور اس پر ہر قسم کے چلنے والے جانور پھیلائے

وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ
اور وہ جب چاہے گا ان کے جمع کرنے پر قادر ہے اور تم پر جو مصیبت

مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَا
آتی ہے تو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں سے آتی ہے اور وہ بہت سے گناہ معاف کر دیتا ہے اور

أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
تم زمین میں عاجز کرنے والے نہیں اور سوائے اللہ کے نہ کوئی تمہارا

مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ
کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار اور اس کی نشانیوں میں سے سمندر میں پہاڑوں جیسے

كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ
جہاز ہیں اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھیرا دے پس وہ اس کی سطح پر کھڑے

عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٣﴾
رہ جائیں بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر گزار کے لئے نشانیاں ہیں

أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٤﴾ وَيَعْلَمَ
یا ان کے بُرے اعمال کے سبب سے انہیں تباہ کر دے اور بہتوں کو معاف بھی کر دیتا ہے اور جان لیں

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿٣٥﴾
وہ جو ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں کہ ان کے لئے پناہ کی کوئی جگہ نہیں

ربط آیات

(۲۷) تھوڑی سی نعمتیں حاصل کر کے یہ لوگ سرکش ہو گئے ہیں۔ اگر اس سے زیادہ ملیں تو اللہ تعالیٰ سے باغی ہو جائیں اور زمین میں بغاوت پھیلائیں (۲۸) اسی لئے جب تنگ آجاتے ہیں تو تھوڑی سی بارش بقدرِ ضرورت نازل کر دیتا ہے۔ (۲۹) زمین و آسمان کی پیدائش اور تمام جانوروں کا وجود اسی کی قدرت کا کرشمہ ہے۔ جس طرح اس نے پھیلایا ہے اسی طرح جب چاہے اکٹھا کر سکتا ہے (۳۰) مصائب نتائجِ اعمال ہوتے ہیں (۳۱) خدا تعالیٰ کے ملک میں رہ کر قانون شکنی کر کے اس کی گرفت سے کس طرح بچ سکتے ہو (۳۲) وہ بر والوں پر ہی فقط قابض نہیں ہے بلکہ بحر پر بھی قابض ہے۔ اسی کے حکم سے کشتیاں چلتی ہیں (۳۳) اگر چاہے تو ہوا روک دے اور کشتیاں کھڑی ہو جائیں (۳۴) اور چاہے تو شامتِ اعمال کے باعث کشتی والوں کو غرق کر دے (۳۵) آیاتِ الٰہی میں جھگڑا کرنے والے جانتے ہیں کہ وہ گرفت سے بچ نہیں سکتے۔

ع ۴ ۴

خلاصہ رکوع ۴

آیاتِ الٰہی میں مجادلہ کرنے والوں کی نجات نہیں ہو گی۔ ہاں ان پر ایمان لانے والوں کو نجات نصیب ہو گی اور ان کے اوصافِ حمیدہ یہ ہیں۔

ماخذ ۳۵-۳۶ تا ۳۹۔

فَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَمَا عِنْدَ

پھر جو کچھ بھی تمہیں دیا گیا ہے وہ دُنیا کی زندگی کا سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس

اللّٰہِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ

ہے وہ بہتر اور سدا رہنے والا ہے، ان کے لئے ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکّل کرتے ہیں

وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا

اور وہ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچتے ہیں اور جب غصہ

غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۚ وَالَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ

ہوتے ہیں تو معاف کر دیتے ہیں اور وہ جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

نماز ادا کرتے ہیں اور ان کا کام باہمی مشورہ سے ہوتا ہے اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے

یُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۚ وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

کچھ دیا بھی کرتے ہیں اور وہ لوگ جب ان پر ظلم ہوتا ہے تو بدلہ لیتے ہیں

وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ

اور برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے پس جس نے معاف کر دیا اور صلح کر لی

فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ

تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے بیشک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا اور جو کوئی ظلم اٹھانے

بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَیْهِمْ مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِیْلُ

کے بعد بدلہ لے تو ان پر کوئی الزام نہیں الزام تو

عَلَی الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ

ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق سرکشی کرتے

الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ

ہیں یہی ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے اور البتہ جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا

ربط آیات

(۳۶) اس ساز و سامانِ دُنیا پر مغرور ہو کر قانونِ الٰہی کو مت توڑو۔ یہ چیزیں فانی ہیں اور پابندیٔ قانون سے جو نعمتیں نصیب ہوں گی وہ دائمی ہیں۔ ان کے حاصل کرنے کے لئے ان اوصاف کی ضرورت ہے ایمان، اعتماد علی اللہ (۳۷ تا ۳۹) ابدی نعمتوں کے وارثوں کے بقیہ اوصاف یہ ہیں (۴۰) بدلہ لینے کی انہیں اجازت ہے بشرطیکہ زیادتی نہ کریں اور اگر معاف کر دیں تو اجر اللہ تعالیٰ سے پائیں۔ (۴۱) مظلوم کو بدلہ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے (۴۲) گرفتِ الٰہی ظالموں پر ہو گی ۔

ع ۵

إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا

بیشک یہ بڑی ہمت کا کام ہے اور جسے اللہ گمراہ کردے سو

لَهُ مِن وَلِيٍّ مِّن بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا

اس کے بعد اس کا کوئی کارساز نہیں اور ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ عذاب

الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾ وَ

دیکھیں گے تو کہیں گے کیا واپس جانے کا بھی کوئی راستہ ہے اور

تَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنظُرُونَ

آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ایسے حال میں کہ ذلت کے مارے جھکے ہوئے ہوں گے چھپی نگاہ

مِن طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ

سے دیکھ رہے ہوں گے اور وہ لوگ کہیں گے جو ایمان لائے تھے بیشک خسارہ اٹھانے والے

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ

وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارہ میں رکھا خبردار بیشک

الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿٤٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنْ

ظالم ہی ہمیشہ کے عذاب میں ہوں گے اور ان کا اللہ کے سوا کوئی بھی

أَوْلِيَاءَ يَنصُرُونَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ

حمایتی نہ ہوگا کہ ان کو بچائے اور جسے اللہ گمراہ کرے

فَمَا لَهُ مِن سَبِيلٍ ﴿٤٦﴾ اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن

اس کے لئے کوئی بھی راستہ نہیں اس سے پہلے اپنے رب کا حکم مان لو کہ

يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُم مِّن مَّلْجَإٍ

وہ دن آجائے جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں اس دن تمہارے لئے کوئی جائے پناہ

يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُم مِّن نَّكِيرٍ ﴿٤٧﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا

نہیں ہوگی اور نہ تم انکار کر سکو گے پھر بھی اگر نہ مانیں

خلاصہ رکوع ۵
دعوت الی القرآن۔
ماخذ آیت ۵۱-۵۲۔

ربط آیات

(۴۳) مظلوم اگر صبر کرے اور معاف کردے تو یہ بڑے امور مقصودہ میں سے ہے (۴۴) جسے اللہ تعالیٰ ہدایت نہ دے اسے کہیں سے ہدایت نہیں مل سکتی (۴۵) ان بے ایمانوں کو ذلت کی حالت میں دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ ایمان والوں کا یہ فیصلہ ہے کہ نقصان قیامت کے دن کا بڑا سخت ہے اور ظالم دائمی عذاب میں مبتلا ہونگے (۴۶) اس دن انہیں کوئی مددگار نہیں مل سکے گا۔ (۴۷) اگر عذاب سے بچنا چاہتے ہو تو قیامت سے پہلے ایمان لے آؤ۔

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ

تو ہم نے آپ کو ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا ہے آپ پر تو صرف پہنچا دینا ہے اور

اِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ

جب ہم انسان کو اپنی کوئی رحمت چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر اس پر اس

سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

کے اعمال سے کوئی مصیبت پڑ جاتی ہے تو انسان بڑا ہی ناشکرا ہے

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ

آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی بادشاہی ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ

لڑکیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے بخشتا ہے یا

يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ وَ يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ

لڑکے اور لڑکیاں ملا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا

بے شک وہ خبردار قدرت والا ہے اور کسی انسان کا حق نہیں کہ اس سے اللہ کلام کرے مگر

وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ

بذریعہ وحی یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے کہ وہ اس کے

بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ

حکم سے القا کرے جو وہ چاہے بیشک وہ بڑا عالیشان حکمت والا ہے اور اسی طرح ہم نے آپ کی

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ

طرف اپنے حکم سے قرآن نازل کیا آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے

وَ لَا الْاِيْمَانُ وَ لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ

اور ایمان کیا ہے اور لیکن ہم نے قرآن کو ایسا نور بنایا ہے کہ ہم اس کے ذریعے سے

ربط آیات

(۴۸) اگر وہ اعراض سے باز نہ آئیں تو آپ ذمہ دار نہیں۔ آپ کا کام فقط تبلیغ ہے (۴۹-۵۰) زمین و آسمان کی بادشاہی کا نظام فقط اللہ تعالیٰ کے قبضے میں ہے مثلاً ہر شخص کا جی چاہتا ہے کہ اسے اولاد نرینہ نصیب ہو لیکن وہ جسے چاہے لڑکی دے اور جسے چاہے لڑکا دے یا لڑکی اور لڑکا دونوں دے دے اور چاہے تو کچھ بھی نہ دے بلکہ بانجھ بنا دے۔ وہی علیم اور قدیر ہے۔ وہ جانتا ہے کسے کیا دینا چاہیے اور دینے پر قادر بھی ہے۔ (۵۱) انہی طریقوں سے تو وحی نازل ہوا کرتا ہے۔

مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ

ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور بیشک آپ سیدھا راستہ

مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ

بتاتے ہیں اس اللہ کا راستہ جس کے قبضہ میں آسمانوں اور زمین کی سب

مَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع

چیزیں ہیں خبردار اللہ ہی کی طرف سب کام رجوع کرتے ہیں

اٰیَاتُهَا (۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّیَّةٌ (۶۳) رُكُوْعَاتُهَا

آیتیں ۸۹ سورۂ زخرف مکی ہے رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا

روشن کتاب کی قسم ہے ہم نے اسے عربی زبان میں قرآن بنایا ہے

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِیْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ

تاکہ تم سمجھو اور یہ کتاب لوح محفوظ میں ہمارے نزدیک بلند مرتبہ حکمت

حَكِیْمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا

والی ہے کیا تمہارے سمجھانے سے ہم اس لئے منہ پھیر لیں گے کہ تم بے ہودہ

مُّسْرِفِیْنَ ﴿۵﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِیٍّ فِی الْاَوَّلِیْنَ ﴿۶﴾

لوگ ہو اور پہلے لوگوں میں بھی ہم نے بہت سے نبی بھیجے ہیں

وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾

اور ان کے پاس ایسا کوئی نبی نہ آتا تھا جس سے وہ ٹھٹھا نہ کرتے تھے

فَاَهْلَكْنَاۤ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰی مَثَلُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸﴾

پھر ہم نے ان میں بڑے زور والوں کو ہلاک کر دیا اور پہلوں کی مثال گزر چکی ہے

ربط آیات

(۵۲) اور اسی طریقوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں وحی آ رہا ہے۔ پھر اس میں اشکال کیوں کرتے ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بذریعہ وحی صراط مستقیم کی رہنمائی فرما رہے ہیں (۵۳) صراط مستقیم اللہ والا راستہ ہے جو زمین و آسمان کا مالک ہے۔

ع ۵

سُورۃ الزخرف

(موضوعِ سورہ)

تمہارے اعراض کی وجہ سے قرآن حکیم زمین سے اٹھایا نہیں جا سکتا۔

(۱) حروفِ مقطعات ہیں جیسے ان کی تفصیل ابتدائے سورۂ بقرہ میں ملاحظہ ہو۔ (۲-۳) کتاب مبین (قرآن) گواہ ہے کہ قرآن کو عربی میں تمہارے سمجھنے کے

ع ۱۱

خلاصہ رکوع ۱

تمہارے اعراض کی وجہ سے قرآن حکیم زمین سے اٹھایا نہیں جا سکتا۔

ماخذ آیت ۵ تا ۷

لئے نازل کیا گیا ہے (۴) یہ قرآن لوح محفوظ میں ہمارے ہاں بہت ہی بلند مرتبہ چیز ہے (۵) کیا تمہارے اعراض کے باعث اسے ہٹا لیں گے (۶-۷) لوگوں نے ہمیشہ انبیاء علیہم السلام سے استہزاء کیا (۸) اس کے بعد ہم نے آپ کی قوم سے زبردست طاقت والوں کو ہلاک کر دیا۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو ضرور کہیں گے کہ

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

انہیں اس بڑے زبردست جاننے والے نے پیدا کیا ہے وہ جس نے زمین کو تمہارا بچھونا

مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾

بنایا اور تمہارے لئے اس میں راستے بنائے تاکہ تم راہ پاؤ

وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاۤءِ مَاۤءًۢ بِقَدَرٍ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً

اور وہ جس نے آسمان سے اندازے کے ساتھ پانی اتارا پھر ہم نے اس سے مردہ بستی

مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا

کو زندہ کیا تم بھی اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے اور وہ جس نے ہر قسم کے جوڑے بنائے

وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا

اور تمہارے لئے وہ کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ ان

عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

کی پیٹھ پر چڑھ کر اپنے رب کا احسان یاد کرو جبکہ تم ان پر خوب بیٹھ جاؤ

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

اور کہو وہ ذات پاک ہے جس نے ہمارے لئے اسے مطیع کر دیا اور ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے

وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ

اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں اور لوگوں نے اس کے بندوں کو اس کی اولاد

جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ؕ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا

بنا دیا بیشک انسان صریح ناشکرا ہے کیا اس نے اپنی مخلوقات

يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ

میں سے بیٹیاں لے لیں اور تمہیں بیٹے چن کر دیئے اور جب ان میں سے

ربط آیات

(۹) آسمان وزمین کا خالق ایک اللہ تعالیٰ کو مانتے ہیں۔ (۱۰) وہی خالق جس نے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں راستے بنا دیئے (۱۱) جس نے پانی نازل فرمایا۔ پھر غیر آباد زمین کو آباد کر دیا۔ (۱۲) جس نے سب جوڑے بنائے۔ اور کشتیاں اور چارپائے بنائے۔ (۱۳) تاکہ ان سواریوں پر سوار ہو کر اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاؤ۔ (۱۴) ہم رب کے ہاں جانے والے ہیں اور وہ ان نعمتوں کا حساب وکتاب لے گا (۱۵) خالق الخلق عز اسمہ وجل مجدہ کے مذکورۃ الصدر کے کارنامے نمایاں دیکھ کر پھر بھی اللہ تعالیٰ کے بعض بندوں کو اس کا بیٹا بیٹی بنا دیتے ہیں۔ انسان کیسا ناشکرگزار ہے کہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ سے لے اور نسبت غیر کی طرف کرے (۱۶) کیا خود بیٹیاں لے لیں اور تمہیں بیٹے دے دیئے ۔

ع ۱ / ۷

خلاصہ رکوع ۲
دعوت الی القرآن۔
ماخذ آیت ۲۴ ۔

أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا

کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جائے جسے رحمان کے لئے ظیر آتا ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے

وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۱۷﴾ أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي

اور وہ دل میں گڑھتا رہتا ہے کیا اس کے لئے وہ ہے جو زیور میں پلتی ہے اور وہ جھگڑے

الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ

میں بات نہیں کر سکتی اور فرشتوں کو جو رحمٰن کے بندے ہیں

عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ

عورتیں فرض کر لیا کیا انہوں نے پیدا ہوتے دیکھا ہے ان کی گواہی

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا

لکھی جائے گی اور ان سے پوچھا جائے گا اور کہتے ہیں اگر رحمٰن چاہتا تو ہم انہیں

عَبَدْنَاهُم ۗ مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۲۰﴾

نہ پوجتے انہیں اس کی کچھ خبر نہیں وہ محض اٹکل دوڑاتے ہیں

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿۲۱﴾

کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے کہ یہ اس پر قائم ہیں

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم

بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور انہیں کے ہم

مُّهْتَدُونَ ﴿۲۲﴾ وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ

پیرو ہیں اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے کسی گاؤں میں بھی کوئی

مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا

ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے دولت مندوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک

عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ ﴿۲۳﴾ قَالَ

طریقہ پر پایا اور ہم انہیں کے پیرو ہیں رسول نے کہا

ربط آیات

(۱۷) حالانکہ بیٹی کو اپنے لئے اتنا بُرا خیال کرتے ہیں (۱۸) ایسی کمزور چیز اللہ تعالیٰ کے لئے بمنزلہ اولاد ثابت کرتے ہو۔ (۱۹) فرشتوں کو خدا تعالیٰ کی بیٹیاں بناتے ہو۔ کیا تم اس وقت موجود تھے (۲۰) فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں تصور کر کے ان کی عبادت کرتے ہیں اور پھر عُذر یہ بناتے ہیں (۲۱) کیا اس معاملہ میں ان کے پاس کوئی مکتوب الٰہی ہے۔ (۲۲) بڑے سے بڑا ثبوت ان کے پاس یہ ہے (۲۳) پہلے گمراہوں کو بھی اسی دلیل نے تباہ کیا۔

اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۗ

اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے بھی بہتر طریقہ لاؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

انہوں نے کہا جو کچھ تو لایا ہے ہم اس کے منکر ہیں پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ

پھر دیکھ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا اور جب ابراہیم

اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾

نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ بیشک میں ان سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ

سوائے اس ذات کے جس نے مجھے پیدا کیا سو بیشک وہی مجھے راہ دکھائے گا اور یہی بات اپنی اولاد

بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ

میں پیچھے چھوڑ گیا تاکہ وہ رجوع کریں بلکہ میں نے ان کو اور ان کے

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَ

باپ دادا کو خوب سامان دیا یہاں تک کہ ان کے پاس سچا قرآن اور صاف صاف بتانے والا رسول آیا اور

لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

جب ان کے پاس سچا قرآن پہنچا تو کہا کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اسے نہیں مانتے

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ

اور کہا کیوں یہ قرآن ان دونوں بستیوں کے کسی سردار پر نازل نہیں

عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۗ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ

کیا گیا کیا وہ آپ کے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں ان کی روزی تو ہم نے ان کے درمیان

مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

دنیا کی زندگی میں تقسیم کی ہے اور ہم نے بعض کے بعض پر درجے

ع ۶ النصف

ربط آیات

(۲۴) نبی نے فرمایا کیا اگر تمہارے باپ دادا سے بہتر راستہ بھی لا دوں تو بھی اسی کا اتباع کرو گے۔ انہوں نے کہا ہم آبائی دین کسی صورت سے چھوڑنے کے لئے تیار نہیں (۲۵) پھر ان مکذبین پر عذاب الٰہی آیا۔ دیکھو پھر کیا نتیجہ نکلا (۲۶) ابراہیم علیہ السلام نے والد اور قوم کے سامنے معبودان باطل سے اظہار بیزاری فرمایا۔ (۲۷) ہاں وہ خدا جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور تم بھی اسے مانتے ہو میں فقط اس کا تابعدار ہوں۔ (۲۸) ابراہیم علیہ السلام نے اقرار توحید اپنی اولاد میں باقی چھوڑا۔ (۲۹) ہم نے ان کفار مکہ اور ان کے باپ دادا کو ساز و سامان دنیا عطا فرمایا۔ یہ اس میں مغرور ہو گئے (۳۰) پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سامنے قرآن حکیم لائے تو انہوں نے یہ رائے قائم کی کہ یہ منزل من اللہ نہیں ہے بلکہ جادو ہے۔ (۳۱) اگر خدا کا کلام ہوتا تو مکہ اور طائف میں سے کسی بڑے آدمی پر نازل ہوتا۔

خلاصہ رکوع ۳
دعوت الی القرآن۔
ماخذ آیت ۳۰-۳۱۔

دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ

بلند کئے تاکہ ایک دوسرے کو محکوم بنا کر رکھے اور آپ کے رب کی رحمت اس

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً

سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک طریقہ کے ہوجائیں گے

لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ

(کافر) تو جو اللہ کے منکر ہیں ان کے گھروں کی چھت اور ان پر چڑھنے

فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ

کی سیڑھیاں چاندی کی کر دیتے اور ان کے گھروں کے

اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ۗ وَاِنْ كُلُّ

دروازے اور وہ تخت بھی چاندی کے کر دیتے جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں اور سونے کے بھی اور یہ سب کچھ

ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

دُنیا کی زندگی کا سامان ہے اور دار آخرت آپ کے رب کے ہاں

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ

پرہیزگاروں کے لئے ہے اور جو اللہ کی یاد سے غافل ہوتا ہے تو ہم اس پر ایک شیطان

لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ

متعین کرتے ہیں پھر وہ اس کا ساتھی رہتا ہے اور شیاطین آدمیوں کو راستے سے

السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا

روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہِ راست پر ہیں یہاں تک کہ جب ہمارے پاس

قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾

آئیگا تو کہے گا اے کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی دوری ہوتی پس کیسا بُرا ساتھی ہے

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾

اور آج تمہیں یہ بات ہرگز نفع نہ دے گی چونکہ تم نے ظلم کیا تھا بیشک تم سب عذاب میں شریک ہو

ربط آیات

(۳۲) جس طرح ہم نے مال و متاع اپنی مرضی سے تقسیم کیا ہے اسی طرح رحمت الٰہی اس ساز و سامان سے تو بہتر ہے۔ اس کا بھی ہم نے جسے اہل سمجھا اسے عطا فرمائی (۳۳ تا ۳۵) رحمت الٰہی تو خاص مخلص ہستیوں کو نصیب ہوتی ہے اور سامانِ دُنیا بلکہ سونا چاندی کفار کو اتنا دیتے جتنا ان آیتوں میں مذکور ہے لیکن خطرہ ہے کہ کہیں سارے انسان اسی راستہ پر نہ پڑ جائیں کہ شاید کفر و بے ایمانی ہی سے سب کچھ ملتا ہے۔ (۳۶) قرآن سے مُنہ موڑنے کے باعث فوراً یہ سزا ملتی ہے کہ شیطان ہم نشین ہوجاتا ہے (۳۷) شیاطین پھر اسے راہِ راست سے روکتے ہیں اور خیال یہ ہوتا ہے کہ صحیح راستہ پر جا رہے ہیں۔ (۳۸) قیامت کے دن وہ لوگ دست حسرت ملیں گے (۳۹) آج حسرت بیکار ہے، ضال اور مضل دونوں دوزخ میں جائیں گے۔

ع ۴ / ۹

خلاصہ رکوع ۴

دعوت الی القرآن۔

ماخذ آیت ۳۶-۴۳-۴۴۔

أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ

پس کیا آپ بہروں کو سُنا سکتے ہیں یا اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں اور انہیں جو صریح

فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٤٠﴾ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ

گمراہی میں ہیں پس اگر ہم آپ کو دُنیا سے اُٹھا لیں تو بھی ہم ان سے

مُنْتَقِمُونَ ﴿٤١﴾ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ

بدلہ لیں گے یا اگر ہم آپ کو وہ دکھا بھی دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے تو ہم

مُقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ

ان پر قادر ہیں پھر آپ مضبوطی سے پکڑیں اُسے جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے بیشک آپ

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ

سیدھے راستہ پر ہیں اور بیشک وہ (قرآن) آپ کے لئے اور آپ کی قوم کے لئے ایک نصیحت ہے اور

تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾ وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا

تم سب سے اس کی بازپرس ہوگی اور آپ ان سب پیغمبروں سے جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے پوچھ لیجئے

أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ

کیا ہم نے رحمان کے سوا دوسرے معبود ٹھہرا لئے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے اور ہم

أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي

نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے امراء کے دربار کی طرف بھیجا تھا سو اس نے کہا کہ میں

رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا

پروردگارِ عالم کا رسول ہوں پس جب وہ انکے پاس ہماری نشانیاں لایا تو وہ اس کی

يَضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ

ہنسی اُڑانے لگے اور ہم ان کو جو کوئی نشانی دکھاتے تھے تو ایک دوسرے سے بڑھ کر ہوتی

أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾

تھی اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا تاکہ وہ باز آ جائیں

ع ۴ / ۱۰

ربط آیات

(۴۰) مردہ روحانیت والوں کو آپ کس طرح ہدایت کر سکتے ہیں (۴۱-۴۲) یہ عذاب الٰہی کے مستحق ہو چکے ہیں اب آ جائے یا دیر سے آئے۔ (۴۳) آپ قرآن حکیم کو مضبوط پکڑیں (۴۴) یہ قرآن آپ کا اور آپ کی اُمت کا شرف ہے (۴۵) پہلے انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات کو دیکھئے۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دُوسرے کو معبود بنانے کی اجازت دی گئی ہے۔ (۴۶) موسیٰ علیہ السلام آیات الٰہی لے کر فرعون کے پاس گئے (۴۷) آیات الٰہی دیکھ کر انہوں نے تمسخر اڑایا۔ (۴۸) بڑی سے بڑی علامتیں ہم نے دکھائیں لیکن وہ ایمان نہ لائے۔ پھر ان پر عذاب آیا۔

خلاصہ رکوع ۵

تذکیر بایام اللہ سے دعوت الی القرآن۔

ماخذ آیات ۴۶-۴۷

وَقَالُوا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ

اور انہوں نے کہا اے جادوگر اپنے رب سے ہمارے لئے اس عہد سے جو تجھ سے اس نے کیا ہے دُعا

اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا

کر ہم ضرور راہ پر آجائیں گے پھر جب ہم ان سے عذاب ہٹا لیتے تو اسی وقت عہد

هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ

کو توڑ دیتے اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کر کے کہہ دیا اے میری قوم

اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ

کیا میرے لئے مصر کی بادشاہت نہیں اور کیا یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے سے نہیں بہہ رہی ہیں

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ

پھر کیا تم نہیں دیکھتے کیا میں اس سے بہتر نہیں ہوں جو ذلیل

مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ

ہے اور صاف بات بھی نہیں کر سکتا پھر اس کے لئے سونے کے کنگن کیوں نہیں

مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

اتارے گئے یا اس کے ہمراہ فرشتے پرے باندھے ہوئے آئے ہوتے

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

پس اس نے اپنی قوم کو احمق بنا دیا پھر اس کے کہنے میں آگئے کیونکہ وہ بدکار لوگ

فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ

تھے پس جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلہ لیا پس ہم نے ان سب

اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ

کو غرق کر دیا پھر ہم نے انہیں گئے گزرے اور پیچھے آنے والوں کے لئے کہاوت بنا دیا اور

لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾

جب ابن مریم کی مثال بیان کی گئی تو اسی وقت آپ کی قوم کے لوگ اس سے کھلکھلا کر ہنسنے لگے

ربط آیات

(۴۹) اسے جادوگر (موسیٰ علیہ السلام) اپنے رب سے دُعا کر کہ عذاب ٹل جائے (۵۰) عذاب ٹل جاتا، پھر عہد شکنی کرتے (۵۱) فرعون نے یہ اعلان کیا (۵۲) میں بہتر ہوں، یہ ذلیل آدمی (نعوذ باللہ من ذلک) اور بول تو سکتا نہیں (۵۳) اگر خدا تعالیٰ کا نائب ہوتا تو سونے کے کنگن اس کے پاس ہوتے یا فرشتے اس کے ساتھ آتے (۵۴) فرعون نے انہیں پھسلانا چاہا اور وہ پھسل گئے۔ (۵۵) بار بار عہد شکنی کر کے انہوں نے ہمیں غصہ چڑھا دیا۔ پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا اور غرق کر دیا (۵۶) ان کی گذشتہ مثال کو پچھلوں کے لئے عبرت بنایا (۵۷) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ذکر خیر سے کفار نے شور مچا دیا۔

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ

اور کہا کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ یہ ذکر صرف آپ سے جھگڑنے کے لئے کرتے ہیں

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿٥٨﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ

بلکہ وہ تو جھگڑالو ہی ہیں وہ تو ہمارا ایک بندہ ہے جس پر ہم نے انعام کیا

وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا

اور اسے بنی اسرائیل کے لئے نمونہ بنا دیا تھا اور اگر ہم چاہیں تم میں سے فرشتے

مِنْكُمْ مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ

پیدا کریں جو زمین میں تمہاری جگہ رہیں اور البتہ عیسیٰ قیامت کی

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ

ایک نشانی ہے پس تم اس میں شبہ نہ کرو اور میری تابعداری کرو یہی سیدھا

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

راستہ ہے اور تمہیں شیطان نہ روکنے پائے کیونکہ وہ تمہارا صریح

مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ

دشمن ہے اور جب عیسیٰ واضح دلیلیں لے کر آیا تھا تو اس نے کہا تھا کہ میں تمہارے پاس

بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ

دانائی کی باتیں لایا ہوں اور تاکہ تم پر بعض وہ باتیں واضح کر دوں جن میں تم اختلاف کرتے

فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

تھے پس اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخْتَلَفَ

پس اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے پھر لوگ ایک دوسرے

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ

سے مختلف ہو گئے پس جنہوں نے ظلم کیا ان کے لئے دردناک دن کے عذاب سے

خلاصہ رکوع ۶

کفار مکہ کے ایک شبہ کا جواب۔ قرآن کریم کی تعلیم کا ماحصل سبق توحید ہے جب عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر خیر قرآن میں آیا تو کفار مکہ نے کہا کہ نصاریٰ کے معبود کی عزت کرتے ہیں۔ ہمارے معبودوں کو برا بھلا کہتے ہیں۔ اس شبہ کا جواب ہے۔

ماخذ آیت ۵۷

ربط آیات

(۵۸) یہ اعتراض کیا (۵۹) عیسیٰ علیہ السلام تو ہمارے بندہ ہیں۔ انہیں ہم نے بنی اسرائیل کے لئے ایک نشانی بنایا تھا۔ (۶۰) اگر ہم چاہیں تو تمہاری نسل سے ایسے آدمی پیدا کر سکتے ہیں جو عیسیٰ کی طرح صفات ملکیہ سے متصف ہوں (۶۱) عیسیٰ علیہ السلام تو علامات قیامت میں سے ایک ہیں۔ ان کے متعلق بحث چھوڑ دو۔ (۶۲) ان کے ذکر کی آڑ بنا کر شیطان تمہیں گمراہ نہ کر دے (۶۳-۶۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو خلق خدا کی طرف پیغام توحید لائے تھے۔ ان کی مثال کو کس طرح شرک کے جواز کی دلیل بنا سکتے ہو۔

يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم

تباہی ہے   کیا وہ   قیامت کے ہی   منتظر ہیں   کہ ان پر یکایک

بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۶۶﴾ الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ

آجائے   اور ان کو خبر بھی نہ ہو   اس دن   دوست بھی آپس میں

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿۶۷﴾ يَا عِبَادِ لَا

دشمن   ہو   جائیں گے   مگر پرہیزگار لوگ   (کہا جائے گا) اے میرے بندو

خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿۶۸﴾ الَّذِينَ

پر آج نہ کوئی خوف ہے   اور نہ   تم   غمگین ہوگے   جو لوگ

آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿۶۹﴾ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ

ہماری آیتوں پر ایمان لائے   اور   فرمانبردار تھے   تم اور تمہاری بیویاں خوشیاں

وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ

کرتے ہوئے جنت میں داخل ہو جاؤ   ان کے سامنے سونے کے پیالے پیش

مِّن ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَ

کئے جائیں گے اور آبخورے بھی   اور وہاں جس چیز کو دل چاہے گا   اور

تَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۷۱﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي

جس سے آنکھیں خوش ہوں گی موجود ہوگی اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے   اور یہی وہ جنت ہے جس کے

أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ

تم وارث بنائے گئے ہو ان اعمال کے بدلہ میں جو تم کرتے تھے   تمہارے لئے وہاں بہت سے میوے ہیں

كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۷۳﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ

جن میں سے   کھایا کرو گے   بیشک   گنہگار   عذاب دوزخ ہی میں

جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿۷۴﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿۷۵﴾

ہمیشہ   رہیں گے   ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اسی میں مایوس پڑے رہیں گے

ربط آیات

(۶۵) بعد میں ان کے متفق جماعتوں میں اختلاف ہو گیا۔ (۶۶) یہ کفار اپنے انکار پر مصر ہیں اور قیامت کے منتظر ہیں۔ (۶۷) اس دن سوائے متقین کے اور دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے (۶۸) متقین کو یہ پیغام ملے گا۔ (۶۹) تقوی کی یہ علامت ہے۔ (۷۰) تم مع بیویوں کے جنت میں جاؤ (۷۱) جنت میں یہ نعمتیں نصیب ہونگی۔ (۷۲) یہ بہشت تمہارے اعمال کی جزا ہے (۷۳) بہشت میں بکثرت میوہ جات کھاؤ۔ (۷۴) آیات پر ایمان لانے سے انکار کرنے والے دوزخ میں ہوں گے (۷۵) وہ عذاب ان سے ہلکا نہیں کیا جائیگا۔

خلاصہ رکوع ۷
دعوت الی القرآن۔
ماخذ آیت ۶۸۔۶۹۔۷۰۔

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا

اور ہم نے تو ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی ظالم تھے اور وہ پکاریں گے

يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾

اے مالک تیرا پروردگار ہمارا کام تمام کر دے وہ کہے گا بیشک تمہیں تو ہمیشہ رہنا ہے

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾

ہم تو تمہارے پاس سچا دین لا چکے اور لیکن تم میں سے اکثر دین حق سے نفرت کرتے ہیں

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا

کیا انہوں نے کوئی بات طے کر لی ہے تو ہم بھی طے کرنے والے ہیں کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم

لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ

ان کا بھید اور مشورہ نہیں سنتے کیوں نہیں اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کے

يَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ فَاَنَا اَوَّلُ

پاس لکھ رہے ہیں کہہ دو اگر اللہ کا بیٹا ہوتا تو سب سے پہلے میں

الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ

عبادت کرتا آسمانوں اور زمین اور عرش کا رب پاک ہے

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا

ان باتوں سے جو وہ بناتے ہیں پھر انہیں چھوڑ دو بک بک اور کھیل کود میں لگے رہیں

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

یہاں تک کہ وہ دن دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اور وہی ہے جو

فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٤﴾

آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے اور وہی حکمت والا جاننے والا ہے

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور وہ بڑا بابرکت ہے جس کی حکومت آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان موجود ہے

ربط آیات

(۷۶) ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا یہ ان کے اعمال کے نتائج ہیں۔ (۷۷) دوزخ میں موت بھی نہیں آئے گی (۷۸) انکارِ حق کی یہ سزا ہے (۷۹) اگر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کا پختہ فیصلہ کر لیا ہے تو ہم بھی پختہ فیصلہ ان کی سزا کا کر دیں گے (۸۰) کیا ان کا خیال ہے کہ ہمیں ان کے حالات کی اطلاع نہیں (۸۱) اگر رحمٰن کا بیٹا ہوتا تو سب سے پہلے میں اس کی پرستش کرتا (۸۲) اللہ تعالیٰ اولاد سے پاک ہے (۸۳) اگر نہیں مانتے تو جانے دیجئے۔ قیامت میں انہیں معلوم ہو جائے گا (۸۴) آسمان و زمین میں وہ وحدہ لاشریک لہٗ معبود ہے۔

وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا يَمْلِكُ

اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے اور جنہیں وہ اس کے

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ

سوا پکارتے ہیں انہیں تو شفاعت کا بھی اختیار نہیں ہاں جن لوگوں نے

شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

حق بات کا اقرار کیا تھا اور وہ تصدیق بھی کرتے تھے اور اگر آپ ان سے پوچھیں

مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾

کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے پھر کہاں بہکے جا رہے ہیں

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور قسم ہے رسول کے یارب پکارنے کی بیشک یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہ لائیں گے

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

پس آپ بھی ان سے منہ پھیر لیں اور سلام کہہ دیں پس انہیں خود معلوم ہو جائے گا

آیَاتُهَا ۵۹ (۴۴) سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (۶۴) رُكُوْعَاتُهَا ۳

آیتیں ۵۹ سورۃ دُخان مکی ہے رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ

روشن کتاب کی قسم ہے ہم نے اسے مبارک رات میں نازل

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

کیا ہے بیشک ہمیں ڈرانا مقصود تھا سارے کام جو حکمت پر مبنی ہیں اسی رات

حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾

تصفیہ پاتے ہیں ہمارے خاص حکم سے کیونکہ ہمیں رسول بھیجنا منظور تھا

ربط آیات

(۸۵) اسی بابرکت ذات کی آسمان اور زمین میں بادشاہی ہے اور قیامت کا علم بھی اسے ہی ہے (۸۶) ان کے معبود من دون اللہ تو شفاعت بھی نہیں کر سکتے مگر ہاں ان میں سے جو شخص توحید پرست ہو گا مثلاً عیسیٰ علیہ السلام و عزیر علیہ السلام (۸۷) اگر ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے بنایا تو ضرور جواب دیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے پھر اسے چھوڑ کر کیوں دوسری طرف جاتے ہو۔ (۸۸) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد بطور شکایت کے گویا پیش کیا جاتا ہے کہ یہ لوگ دعوۃ قرآن اور دعوۃ توحید کو تسلیم نہیں کرتے (۸۹) اگر نہیں مانتے تو جانے دو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

وقف لازم

سورۃ الدخان

(موضوعِ سورت)

دعوت الی القرآن کتاب مبین کا نزول لیلہ مبارکہ میں ہوا ہے اور لیلہ مبارکہ میں ہر امر حکیم کا فیصلہ ہوتا ہے اگر اس قرآن حکیم کا اتباع نہیں کرو گے تو دنیاوی ذلت اور اخروی عذاب سے بچ نہیں سکو گے۔

(۱) حروف مقطعات میں سے ہے اس کی تفصیل ابتداء سورۃ البقرہ میں ملاحظہ ہو (۲-۳) روشن کتاب (قرآن حکیم) اس امر پر گواہ ہے کہ اس کا نزول لیلہ مبارکہ (لیلہ نصف شعبان) میں ہوا ہے (۴) اس رات ہر امر باحکمت ہی کا فیصلہ ہوتا ہے لہٰذا قرآن بھی باحکمت ہے (۵) یہ قرآن حکیم ہماری طرف سے آیا ہے کیونکہ انبیاء علیہم السلام کو ہم ہی مبارک بھیجا کرتے ہیں چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ہم نے بھیجا ہے

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾ رَبِّ

آپ کے پروردگار کی رحمت سے بیشک وہی سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے آسمانوں اور

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ﴿٧﴾

زمین کا رب ہے اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾

اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ

بلکہ وہ تو شک میں کھیل رہے ہیں سو اس دن کا انتظار کیجئے کہ آسمان

بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ يَغْشَى النَّاسَ ۖ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾

دھواں ظاہر لائے جو لوگوں کو ڈھانپ لے یہی دردناک عذاب ہے

رَّبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ أَنَّىٰ لَهُمُ

اے ہمارے رب ہم سے یہ عذاب دور کر دے بیشک ہم ایمان لانے والے ہیں وہ کہاں

الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا

سمجھتے ہیں حالانکہ ان کے پاس کھول کر سنانے والا رسول بھی آ چکا پھر اس سے بھی

عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ

پھر گئے اور کہا کہ سکھایا ہوا دیوانہ ہے ہم اس عذاب کو تھوڑی دیر کے لئے ہٹا

قَلِيلًا ۚ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ

دیں گے تم پھر وہی کرنے والے ہو جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے

إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں اور ان سے پہلے ہم فرعون کی قوم کو آزما چکے ہیں

وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ

اور ان کے پاس ایک عزت والا رسول بھی آیا تھا کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالہ کر دو

ربط آیات

(٦) اس قرآن حکیم کا نزول

خلاصہ رکوع ١

تذکیر با یام اللہ۔ احکام الٰہی سے اعراض کے باعث فرعون کا دنیوی عذاب میں مبتلا ہونا۔

ماخذ آیت ١٧ - ٢٤

رحمت الٰہی ہے (٧) آسمان و زمین کے رب نے ربوبیت کا حق ادا فرمایا ہے (٨) اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ موت و حیات کا نظام اسی کے قبضہ میں ہے (٩) مخالفین کو قرآن کے منزل من اللہ ہونے میں شک ہے اس لئے اس پر استہزا کرتے ہیں (١٠) اس دن کا انتظار کیجئے جس دن قحط سالی کے باعث بھوک کی وجہ سے انہیں آسمان پر دھواں نظر آئے گا (١١) یہ دھواں سب لوگوں پر چھا جائیگا اور یہ دردناک عذاب ہوگا۔ (١٢) اس دن یہ دعا کریں گے۔ (١٣) آج یہ دعا کس طرح انہیں نفع دے حالانکہ ان کے پاس پہلے عذاب سے ڈرانے کے لئے رسول آ چکا ہے (١٤) اس رسول سے اعراض کر چکے ہیں اور اس پر مجنون کا حکم لگا چکے ہیں۔ (١٥) اچھا تھوڑی دیر کے لئے عذاب اٹھا لیا جائے گا۔ لیکن تم پھر اس سیہ کاری میں لوٹ جاؤ گے (١٦) اور پھر قیامت کے دن پورا بدلہ لیں گے (١٧) اسی طرح ہم نے پہلے قوم فرعون کو آزمایا ہے۔ ان کے پاس ہمارا معزز رسول گیا تھا۔

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ

بیشک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں اور یہ کہ اللہ کے خلاف سرکشی نہ کرو

اِنِّیْۤ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹﴾ ۚ وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ

میں تمہارے پاس کھلی ہوئی دلیل لایا ہوں اور بیشک میں نے اپنے اور تمہارے رب کی

رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾

پناہ لی ہے اس واسطے کہ تم مجھے سنگسار کرو اور اگر تم میری بات پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ

بس اس نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ تو مجرم لوگ ہیں حکم ہوا پس میرے بندوں کو رات

لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ

کے وقت لے چل کیونکہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا اور سمندر کو ٹھہرا ہوا چھوڑ دے بیشک وہ

جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾

لشکر ڈوبنے والے ہیں کتنے انہوں نے باغات اور چشمے چھوڑے ہیں

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾

اور کھیتیاں اور مقام عمدہ اور نعمت کے ساز و سامان جس میں وہ مزے کیا کرتے تھے

كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ

اسی طرح ہوا اور ہم نے ان کا ایک دوسری قوم کو وارث کر دیا بس ان پر نہ آسمان رویا اور

السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ ۧ وَلَقَدْ نَجَّیْنَا

نہ زمین اور نہ ان کو مہلت دی گئی اور ہم نے

بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ

بنی اسرائیل کو اس ذلت کے عذاب سے نجات دی (یعنی) فرعون سے

اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى

بیشک وہ ایک سرکش حد سے بڑھنے والا تھا اور ہم نے اپنے علم سے ان کو

ربط آیات

(۱۸) یہ پیغام لے کر گیا تھا (۱۹) تکبر سے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ سے اونچا مت خیال کرو۔ (۲۰) اور میں تمہارے شر سے بچنے کے لئے اپنے رب کی پناہ لیتا ہوں (۲۱) اگر میرا پیغام نہیں مانتے تو مجھ سے مت الجھو۔ (۲۲) موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہ الٰہی میں یہ فریاد کی (۲۳) اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ جواب ملا۔ (۲۴) خود پار ہو کر سمندر کو اسی حالت پر چھوڑ دیں۔ یہ فرعونی اس میں غرق کئے جاویں گے (۲۵ تا ۲۷) اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت عمل سے ان تمام نعمتوں سے نکال کر انہیں سمندر میں لا کر غرق کیا۔ (۲۸) ہم اپنے نافرمانوں سے اسی طرح کیا کرتے ہیں اور ان چیزوں کا ہم نے دوسروں کو وارث بنا دیا (۲۹) ان بدبخت فرعونیوں پر زمین و آسمان نہ روئے اور نہ انہیں عذاب سے مہلت دی گئی۔ (۳۰ - ۳۱) مسرف فرعون سے ہم نے بنی اسرائیل کو نجات دلائی ۔

ع ۲۹ ۱۴

خلاصہ رکوع ۲

تذکیر بایام اللہ. احکام الٰہی کی مخالفت سے قوم تبع کی تباہی. ماخذ آیت ۳۷ ۔

عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا

جہان والوں پر چن لیا تھا اور ہم نے ان کو نشانیاں دی تھیں جن میں صریح

مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

آزمائش تھی بے شک یہ لوگ کہتے ہیں کہ اور مرنا نہیں ہے مگر یہی ہمارا

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ

پہلی بار کا مرنا اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں پس ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر

صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِيْنَ مِنْ

تم سچے ہو کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے

قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا

پہلے ہوئے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا کیونکہ وہ مجرم تھے اور ہم نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ

اور زمین کو اور جو کچھ اس کے درمیان میں ہے کھیل کے لئے نہیں بنایا ہم نے انہیں بہت

اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ يَوْمَ

ہی مصلحت سے بنایا ہے لیکن اکثر ان میں سے نہیں جانتے بے شک فیصلہ کا

الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى

دن ان سب کے لئے مقرر ہو چکا ہے جس دن کوئی دوست کسی دوست

عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ

کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ انہیں مدد ملے گی مگر جس پر اللہ نے رحم

اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾

کیا بیشک وہ زبردست نہایت رحم والا ہے بے شک تھوہر کا درخت

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾

گنہگاروں کا کھانا ہے پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا

ربط آیات

(۳۲) ہم نے بنی اسرائیل کو اپنے علم کی بنا پر جہان والوں پر فضیلت عطا فرمائی (۳۳) اور بہت سی نشانیاں عطا فرمائیں جن میں ان کا امتحان تھا کہ فرمانبردار ہوتے ہیں یا نہ (۳۴) (۳۵) مشرکین مکہ کے یہ خیالات ہیں۔ بنی اسرائیل کا واقعہ در اصل واقعہ فرعون کا تتمہ تھا مشرکین عرب کو واقعہ فرعون کے بعد واقعہ قوم تبع بتلایا جا رہا ہے (۳۶) اگر مر کر آدمی جی سکتا ہے تو ہمارے باپ زندہ کر کے دکھا دیجئے (۳۷) کیا مشرکین مکہ قوم تبع سے طاقت اور تعداد میں زیادہ ہیں۔ جب ہم نے انہیں تباہ کر دیا تو یہ کس گھمنڈ میں ہیں (۳۸) ہم نے زمین و آسمان کو کھیل تو نہیں بنایا (۳۹) ہم نے اسے انصاف پر مبنی کیا ہے کہ نیکوکاروں کو جزا اور بدکاروں کو سزا دی جائے (۴۰) آخری فیصلہ کا دن قیامت ہے جس میں سب حاضر ہوں گے۔ (۴۱) جس دن کوئی رشتہ دار کسی کے کام نہیں آئے گا۔ (۴۲) مگر جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ (۴۳ تا ۴۶) مجرمین کی بہ غور اک ہے۔

خلاصہ رکوع ۳
احکام الٰہی سے انکار کرنے والوں کے لئے عذاب آخرت کا اعلان۔
ماخذ آیت ۴۲-۴۴

كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾

جیسے کھولتا ہوا پانی کھولتا ہے اسے پکڑ لو پس اسے دوزخ کے درمیان دھکیل کر لے جاؤ

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ

پھر اس کے سر پر عذاب کا کھولتا ہوا پانی ڈالو چکھ

إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾

بیشک تو تو بڑا عزت والا بزرگی والا ہے بے شک یہی ہے جس کی نسبت تم شک کیا کرتے تھے

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾

بیشک پرہیزگار ہی امن کی جگہ میں ہونگے باغوں اور چشموں میں

يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾

باریک ریشم اور گاڑھا پہن کر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے

كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا

یونہی ہوگا اور ہم ان کا نکاح بڑی آنکھوں والی حوروں سے کر دیں گے وہ اس میں ہر قسم کا

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

میوہ امن و اطمینان سے طلب کریں گے وہاں پہلی موت کے سوا

الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ

اور موت کا مزہ نہ چکھیں گے اور انہیں اللہ دوزخ کے عذاب

الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

سے بچالے گا یہ آپ کے رب کا فضل ہوگا یہی وہ بڑی

الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ

کامیابی ہے اس قرآن کو ہم نے آپ کی زبان میں آسان کر دیا تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

سمجھیں پس آپ انتظار کیجئے بیشک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں

ربط آیات

(۴۶) پچھلے صفحہ پر (۴۷) مجرم کو وسط دوزخ میں جا پھینکو (۴۸) پھر اس کے سر پر گرم پانی ڈالو (۴۹) چکھو۔ تم بڑے معزز تھے (۵۰) یہی وہ عذاب ہے جس کے متعلق تمہیں شک تھا (۵۱۔۵۲) متقین کا یہ مقام ہے (۵۳) یہ ان کا لباس ہوگا (۵۴) یہ ان کے ازواج ہیں (۵۵) تمام مصائب سے محفوظ ہو کر ان میوہ جات کا استعمال کریں گے (۵۶) موت دُنیا میں دیکھ چکے۔ اب انہیں موت نہیں آئے گی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں عذاب دوزخ سے بچالیا ہے (۵۷) تیرے رب کا ان پر فضل ہوگا (۵۸) ہم نے عربی میں قرآن کو آسان بنایا تاکہ یہ لوگ فائدہ اُٹھا سکیں۔ (۵۹) اگر نہیں مانتے تو اللہ تعالیٰ کے فیصلہ کا آپ اور وہ انتظار کریں۔

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ

(۴۵) آیاتھا ۳۷ — رکوعاتھا ۴ (۶۵)

آیتیں ۳۷ سورۂ جاثیہ مکی ہے رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۞ ۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۞ ۲ اِنَّ

یہ کتاب اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے بیشک

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۞ ۳ وَفِيْ

آسمانوں اور زمین میں ایمان داروں کے لئے نشانیاں ہیں اور (نیز)

خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۞ ۴

تمہارے پیدا کرنے میں اور جانوروں کے پھیلانے میں یقین والوں کے لئے نشانیاں ہیں

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

اور (نیز) رات اور دن کے بدل کر آنے میں اور اس میں جو اللہ نے آسمان سے رزق (پانی)

مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ

نازل کیا پھر اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کیا اور ہواؤں

الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۞ ۵ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ

کے بدل کر لانے میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں یہ اللہ کی آیات ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ

جو ہم آپ کو بالکل ٹھیک پڑھ کر سناتے ہیں پس اللہ اور اس کی آیات کے بعد وہ کس

وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۞ ۶ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۞ ۷

بات پر ایمان لائیں گے ہر سخت جھوٹے گنہگار کے لئے تباہی ہے

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

جو آیات الٰہی سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر ناحق تکبر کی وجہ سے اصرار کرتا ہے

ربط آیات

سُورۃ الجاثیہ

(موضوع سورۃ)

دعوت الی القرآن

تفصیل موضوع

اتباع کتاب اللہ میں عزت محدود ہے۔

> **خلاصہ رکوع ۱**
> ترکِ اتباع کتاب اللہ سے ذلت لازمی ہے۔
> ماخذ آیت ۷ تا ۱۱ ۞

(۱) حروفِ مقطعات میں سے ہے ان کی تفصیل سورۂ بقرہ کے ابتدا میں ملاحظہ ہو (۲) اس کتاب کا نزول اللہ تعالیٰ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے (۳) آسمان اور زمین میں مومنین کے لئے نشانیاں ہیں (۴) ان کے علاوہ تمہاری اپنی پیدائش اور زمین کے تمام جانوروں میں قدرت الٰہی کی نشانیاں ہیں۔ (۵) عقلمندوں کے لئے ان چیزوں میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں (۶) عبرت کے لئے یہ کافی ہیں۔ ان کے علاوہ اور کیا انہیں پیش کیا جائے (۷) اس کے بعد ان کذابوں کے لئے جہنم ہی ہے ۞

كَأَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٨﴾ وَإِذَا

گویا کہ اس نے سُنا ہی نہیں پس اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو اور جب

عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

ہماری آیتوں میں سے کسی کو سُن لیتا ہے تو اس کی ہنسی اُڑاتا ہے ایسوں کے لئے ذلت

عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿٩﴾ مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي

کا عذاب ہے ان کے سامنے جہنم ہے اور جو کچھ انہوں نے

عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

کمایا تھا ان کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ وہ معبود کام آئیں گے جنہیں اللہ کے سوا حمایتی بنا

أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾ هَٰذَا هُدًى ۖ

رکھا تھا اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے یہ (قرآن) تو ہدایت ہے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ

اور جو اپنے رب کی آیتوں کے منکر ہیں ان کے لئے سخت دردناک

رِجْزٍ أَلِيمٌ ﴿١١﴾ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ

عذاب ہے اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو تابع کر دیا تاکہ اس میں اس

الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

کے حکم سے جہاز چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي

اس کا شکر کرو اور اس نے آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کو اپنے فضل سے

الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ

تمہارے کام پر لگا دیا ہے بیشک اس میں فکر کرنے والوں کے لئے

يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ

نشانیاں ہیں ان سے کہہ دو جو ایمان لائے کہ انہیں معاف کر دیں جو

ربط آیات

(۸) آیات الٰہی سُن کر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس نے سُنی ہی نہیں (۹) اور اگر کچھ آیات معلوم کر لیتا ہے تو ان پر تمسخر اُڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلّت والا عذاب ہے۔ (۱۰) ان کے آگے دوزخ ہے (۱۱) ہدایت قرآن ہی میں ہے اور منکرین کے لئے دردناک عذاب ہے (۱۲) اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے سمندر تمہارے تابع بنایا (۱۳) زمین و آسمان کی سب چیزیں تمہارے کار آمد بنائیں۔

ع ۱۱ ۱۷ ۱

خلاصہ رکوع ۲

جو شریعت بذریعہ قرآن آپ کو ملی ہے آپ اسی کا اتباع کریں ان کفار کی خواہشات کا ساتھ نہ کریں۔

ماخذ آیت ۱۸۔

لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا

ایام الٰہی (عذاب) کی امید نہیں رکھتے تاکہ وہ ایک قوم کو بدلہ دے اس کا جو وہ

يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ

کرتے رہے جو کوئی نیک کام کرتا ہے وہ اپنے ہی لئے کرتا ہے اور جو کوئی برا کرتا ہے

فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ

تو اپنے سر پر وبال لیتا ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل

اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

کو کتاب اور حکومت اور نبوت دی تھی اور ہم نے پاکیزہ چیزوں سے

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ

روزی دی اور ہم نے انہیں جہان والوں پر بزرگی دی اور انہیں دین کے کھلے کھلے

مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

احکام بھی دیئے پھر انہوں نے اختلاف کیا تو علم آنے کے بعد

الْعِلْمُ ۙ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

صرف آپس کی ضد سے بیشک آپ کا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ

کرے گا جس چیز میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے پھر ہم نے آپ کو دین

عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ

کے ایک طریقہ پر مقرر کر دیا پس آپ اسی کی پیروی کیجئے اور ان کی خواہشوں کی پیروی

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ

نہ کیجئے جو علم نہیں رکھتے کیونکہ وہ اللہ کے سامنے آپ کے کچھ بھی کام نہ

اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ

آئیں گے اور بیشک ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں

ربط آیات

(۱۴) ایمان والوں سے کہہ دیجئے کہ ان بے ایمانوں کی باتوں کا خیال نہ کریں (۱۵) ہر شخص کو اپنی نیکی کی جزا اور برائی کی سزا مل جائے گی (۱۶) ہم نے بنی اسرائیل کو حکم، نبوت اور طیبات عطا فرمائی تھیں (۱۷) احکام تو انہیں واضح دیئے تھے پھر آپس کی سرکشی کے باعث ان میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ اب ان اختلافات کا فیصلہ قیامت کے دن ہی ہو گا۔ یہ آیت دوسری آیت کی تمہید ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نئی شریعت عطا ہونے کی اصل وجہ یہ ہے کہ شریعت موسوی کو یہود نے ناقابل عمل بنا دیا تھا (۱۸) آپ اپنی شریعت کا اتباع کریں۔ ان جاہلوں کی خواہشات کا لحاظ نہ کریں۔

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى

اور اللہ ہی پرہیزگاروں کا دوست ہے یہ قرآن لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت ہے

وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا

اور یقین کرنے والوں کے لئے رحمت ہے کیا گناہ کرنے والوں نے یہ سمجھ لیا

السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہے کہ ہم ان کو ایمانداروں نیک کام کرنے والوں

الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا

کے برابر کردیں گے ان کا جینا اور مرنا برابر ہے وہ بہت ہی

يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

برا فیصلہ کرتے ہیں اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو جیسے چاہئیں بنایا ہے

وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور تاکہ ہر نفس کو اس کا بدلہ دیا جائے جو اس نے کمایا ہے اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى

بھلا آپ نے اس کو بھی دیکھا جو اپنی خواہش کا بندہ بن گیا اور اللہ نے باوجود سمجھ کے اسے

عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ

گمراہ کر دیا اور اس کے کان اور دل پر مہر کردی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا

فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوْا

پھر اللہ کے بعد اسے کون ہدایت کرسکتا ہے پھر تم کیوں نہیں سمجھتے اور کہتے ہیں

مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا

ہمارا یہی دنیا کا جینا ہے ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور زمانہ ہی ہمیں ہلاک

الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾

کرتا ہے حالانکہ انہیں اس کی کچھ بھی حقیقت معلوم نہیں محض اٹکلیں دوڑاتے ہیں

ربط آیات

(۱۹) یہ لوگ آپ کو اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچا نہیں سکیں گے اور اللہ تعالیٰ فقط متقین کا دوست ہے (۲۰) لوگوں کے لئے اس تعلیم میں بصیرتیں ہیں۔ (۲۱) کیا بدکار اس قسم کا غلط فیصلہ چاہتے ہیں (۲۲) آسمان زمین کی پیدائش کا یہ نظام اس لئے کیا گیا ہے: تاکہ ہر شخص کو اپنے اعمال کی جزا ملے۔ (۲۳) ہدایات الٰہیہ پر عمل پیٹھ پھیرنے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے۔ (۲۴) فطرت سلیمہ کے مسخ ہو جانے کا یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی ذات کا بھی قائل نہیں رہتا۔

ع ۲ ۱۸

خلاصہ رکوع ۳

ترک اتباع کتاب اللہ سے فطرت سلیمہ سلب ہو جاتی ہے۔

ماخذ آیت ۲۳۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَن

اور جب انہیں ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو سوائے اس کے ان کی اور کوئی دلیل نہیں ہوتی

قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ

کہنے میں ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو کہہ دو اللہ ہی

يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ

تمہیں زندہ کرتا ہے پھر تمہیں مارتا ہے پھر وہی تم سب کو قیامت میں جمع کرے گا جس میں کوئی

فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ

شک نہیں لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے اور آسمانوں اور زمین

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ

کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن

يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿٢٧﴾ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ

جھٹلانے والے نقصان اٹھائیں گے اور آپ ہر ایک جماعت کو گھٹنے ٹیکے ہوئے دیکھیں گے ہر ایک

تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾

جماعت اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلائی جائے گی (کہا جائے گا) آج تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ

یہ ہمارا دفتر تم پر ٹھیک ٹھیک بول رہا ہے کیونکہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے

مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اسے ہم لکھ لیا کرتے تھے پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ

نیک کام کیے انہیں ان کا پروردگار اپنی رحمت میں داخل کرے گا یہ صریح

الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ

کامیابی ہے اور وہ جنہوں نے کفر کیا انہیں کہا جائے گا کیا نہیں

ربط آیات

(۲۵) آیاتِ الٰہی سن کر وہ لوگ اس قسم کی کج بحثی پر آجاتے ہیں۔ (۲۶) ان کج بحثوں کو یہ جواب دے دو۔ (۲۷) زمین و آسمان کی بادشاہی فقط اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ قیامت کے دن اس بادشاہت سے انکار کرنے والے نقصان اُٹھائیں گے۔ (۲۸) ہر جماعت اس دن گھٹنے ٹیک کر بیٹھی ہوگی۔ اعلان ہوگا کہ آج ہر شخص کو اپنے اعمال کی جزا ملے گی۔ (۲۹) اس ہماری کتاب میں تمہارے تمام اعمال ضبط شدہ ہیں کیونکہ تمہارے اعمال ہم لکھا کرتے تھے۔ (۳۰) ایمانداروں کو رحمتِ الٰہی میں جگہ ملے گی۔

۳ ع ۱۹

خلاصہ رکوع ۴

آیاتِ الٰہی پر استہزا کرنے والے قیامت کے دن رحمتِ الٰہی سے محروم ہوں گے اور دوزخ میں داخل کئے جائیں گے۔

ماخذ آیت ۳۴-۳۵

ءَايٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

ہماری آیتیں نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم نے غرور کیا اور تم نافرمان لوگ تھے

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ

اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک

فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا

نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے ہم تو اس کو محض خیالی بات

ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ

جانتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں اور ان پر ان کے اعمال کی برائی

مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَقِيْلَ

ظاہر ہو جائے گی اور ان پر وہ آفت آپڑے گی جس سے ٹھٹھا کرتے تھے اور کہا جائے گا

الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَ

آج ہم بھی فراموش کر دیں گے جیسا تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو فراموش کر دیا تھا اور

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ

تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں یہ اس لئے کہ تم

اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ج

اللہ کی آیتوں کی ہنسی اڑایا کرتے تھے اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ

پس آج وہ اس سے نہ نکالے جائیں گے اور نہ ان سے توبہ طلب کی جائے گی پس سب

الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب سارے جہانوں کا رب ہے اور

لَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ ع

آسمانوں اور زمین میں اسی کی عزت ہے اور وہی زبردست حکمت والا ہے

ربط آیات

(۳۱) کفار کو کہا جائے گا۔ کیا میری آیتیں تم پر پڑھی نہیں جاتی تھیں۔ پھر تم ان کے تسلیم کرنے سے تکبر کرتے تھے (۳۲) اور قیامت کے متعلق تم کہتے تھے کہ ہمیں یقین نہیں آتا (۳۳) بداعمالی کی شامت ان کے سامنے آئے گی اور وہ عذاب نازل ہوگا جس پر استہزاء کیا کرتے تھے (۳۴) انہیں کہا جائے گا۔ آج ہم تمہیں بھلا دیں گے جس طرح تم نے آج کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے (۳۵) استہزاء علی الآیات کے باعث یہ سزا مل رہی ہے۔ (۳۶) اس فیصلہ میں رب السمٰوٰت والارض رب العالمین بالکل حق بجانب ہے۔ (۳۷) آسمان و زمین میں بڑائی فقط اسی کے شایانِ شان ہے۔

ٰايٰتها ۳۵ سُورَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (۴۶) (۶۶) رُكُوعَاتُها ۴

آیتیں ۳۵ سورۂ احقاف مکی ہے رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۲

یہ کتاب اللہ کی طرف سے اُتاری گئی ہے جو غالب حکمت والا ہے

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان دونوں کے درمیان ہے کسی مصلحت ہی سے اور ایک خاص

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝۳

وقت تک کے لئے پیدا کیا ہے اور کافروں کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا

کہہ دو بھلا بتاؤ تو سہی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں

مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ

کونسی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں میں ان کا کوئی حصہ ہے میرے پاس اس سے پہلے

مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴

کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی علم چلا آتا ہو وہ لاؤ اگر تم سچے ہو

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ

اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو اللہ کے سوا اسے پکارتا ہے جو قیامت تک اس کے

لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَاۗىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝۵ وَاِذَا

پکارنے کا جواب نہ دے سکے اور انہیں ان کے پکارنے کی خبر بھی نہ ہو اور جب

الجزء السادس والعشرون ۲۶ (۱) درس ۱

ربط آیات سُورۃ الاحقاف

(موضوع سورۃ)

دعوت کے بعد مہلت کا ملنا سُنّت اللہ میں داخل ہے۔

(۱) حروفِ مقطعات میں سے ہے۔ ان کی تفصیل ابتداء سورہ بقرہ میں ملاحظہ ہو (۲) اس قرآن کا نزول غالب حکمت والے کی طرف سے ہے (۳) سمٰوٰت و ارض کی پیدائش خاص مقصد کے لئے ہے اور ہر چیز کی ایک اجل معیّن ہے۔ کافر قرآن میں جس چیز سے ڈرائے گئے ہیں اس سے اعراض کر رہے ہیں۔ اب ان کی تباہی کی بھی ایک اجل معیّن ہے (۴) تمہارے معبود من دون اللہ نے کوئی چیز بنائی بھی ہے، اس چیز کا تمہارے پاس کوئی ثبوت ہے (۵) ایسے شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے۔

خلاصہ رکوع ۱

ہر چیز کی اجل معیّن ہے۔ لہٰذا کفار کے اعراض پر ان کی تباہی کی بھی ایک مدّت معیّن ہے۔

ماخذ آیت ۳-۶

حُشِرَ النَّاسُ كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كَافِرِينَ ﴿٦﴾

لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی عبادت کے منکر ہوں گے

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ

اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کو کہتے ہیں جب وہ ان کے پاس

لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ

آجکا کہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے کیا وہ کہتے ہیں کہ آپ نے اسے خود بنالیا ہے کہہ دو

إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا

اگر میں نے اسے خود بنالیا ہے تو تم مجھے اللہ سے بچانے کی کچھ بھی طاقت نہیں رکھتے وہی بہتر جانتا ہے جو

تُفِيضُونَ فِيهِ ۖ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ

باتیں تم اس میں بناتے ہو میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہ کافی ہے اور وہ بخشنے والا

الرَّحِيمُ ﴿٨﴾ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا

نہایت رحم والا ہے کہہ دو میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے

يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ

ساتھ کیا کیا جائے گا اور نہ تمہارے ساتھ میں نہیں پیروی کرتا مگر اسی کی جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے اور سوائے اس کے نہیں کہ

مُبِينٌ ﴿٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ

میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں کہہ دو بتاؤ تو سہی اگر یہ کتاب اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کے منکر

بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَآمَنَ

ہو اور بنی اسرائیل کا ایک گواہ ایک ایسی کتاب پر گواہی دے کر ایمان بھی لے آیا

وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾

اور تم اکڑے ہی رہے بیشک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا

اور کافروں نے ایمانداروں سے کہا اگر یہ دین بہتر ہوتا تو یہ

ربط آیات

(۶) قیامت کے دن ان کے معبود اپنے عابدوں کے دشمن ہو جائیں گے (۷) کافر قرآن کو سحر مبین کہتے ہیں (۸) کبھی کہتے ہیں منزل من اللہ نہیں۔ خود ساختہ ہے (۹) میں کوئی نیا نبی تو نہیں ہوں۔ کیا پہلے انبیاء علیہم السلام کو کبھی بذریعہ وحی احکام نہیں ملے (۱۰) اگر یہ قرآن حکیم اللہ کی طرف سے ہو اور شاہد بھی موجود ہوں پھر بھی تم انکار کرو تو تمہارے حق میں کیا نتیجہ نکلے گا۔

خلاصہ رکوع ۲

اعراض کے بعد سنت کا منانا سنت اللہ میں داخل ہے۔

ماخذ آیت ۲۰۔

سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ

اس پر ہم سے پہلے نہ دوڑ کر جاتے اور جب انہوں نے اس کے ذریعے سے ہدایت نہیں پائی تو کہیں گے یہ تو

اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿١١﴾ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ

پرانا جھوٹ ہے اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو رہنما اور رحمت تھی

وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ

اور یہ کتاب ہے جو اسے سچا کرتی ہے عربی زبان میں ظالموں کو ڈرانے

ظَلَمُوْا ڰ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا

کے لئے اور نیکوں کو خوشخبری دینے کے لئے بیشک جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ

اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾

ہے پھر اسی پر جمے رہے پس ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا

یہی جنتی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے بدلے ان کاموں کے جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ

وہ کیا کرتے تھے اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے کی تاکید کی

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ

کہ اسے اس کی ماں نے تکلیف سے اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف سے جنا اور اس کا حمل اور دودھ چھڑانا

ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ

تیس مہینے ہیں یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس سال کی عمر کو پہنچا

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ

تو اس نے کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر انعام

عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ

کی اور میرے والدین پر اور میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرے اور میرے لئے

ربط آیات

(۱۱) اگر اسلام اچھی چیز ہوتی تو یہ غربا ہم سے کبھی اس میں سبقت نہ لے جاتے۔ لہٰذا ان کا خیال ہے کہ قرآن جھوٹا ہے نعوذ باللہ (۱۲) حالانکہ قرآن حکیم تورات کا پورا موافق ہے۔ اسے منزل من اللہ جانتے ہیں اور اس کے ماننے سے انکار ہے۔ (۱۳) یہ مغفور و مرحوم ہستیاں ہیں جن کی صفات اس آیت میں مذکور ہیں (۱۴) انہیں لوگوں کو اعمال صالحہ کی برکت سے جنت ملے گی۔

لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

میری اولاد میں اصلاح کر بیشک میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور بیشک میں فرمانبرداروں میں ہوں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ

یہی وہ لوگ ہیں جن سے ہم وہ نیک عمل قبول کرتے ہیں جو انہوں نے کئے اور بہشتیوں میں شامل

عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي

کر کے ان کے گناہوں سے درگزر کرتے ہیں یہ اس سچے وعدے کے مطابق ہے جو

كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا

ان سے کیا گیا تھا اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے

أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي

کیا تم مجھے یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر گئیں

وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ ارے تیرا ناس ہو ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے

فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

پھر وہ کہتا ہے یہ ہے کیا مگر پہلوں کے افسانے یہ وہ لوگ ہیں کہ ان

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ

کے حق میں بھی ان لوگوں کے ساتھ اللہ کا قول پورا ہو کر رہا جو ان سے پہلے جنّ اور

الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿١٨﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ

انسان ہو گزرے ہیں بیشک وہی خسارہ اٹھانے والے ہیں اور ہر ایک کے لئے اپنے

مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾ وَيَوْمَ

اعمال کے مطابق درجے ہیں تاکہ اللہ انکے اعمال کا انہیں پورا عوض دے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور جس دن

يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ

کافر آگ کے روبرو لائے جائیں گے ان سے (کہا جائے گا) تم (اپنا حصہ) پاک چیزوں میں سے اپنی

ربط آیات

(۱۵) جب چھوٹے درجہ کے محسن یعنی والدین کے ساتھ اس حُسنِ سلوک، رواداری اور اطاعت کا حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو رہا ہے تو خود سمجھ لو کہ اس محسنِ حقیقی جس کی بے انتہا نعمتیں ہم پر ہیں اس کا کتنا حق ہوگا اسی کے حقوق کی اطلاع کے لئے قرآن حکیم نازل ہُوا ہے جس کے تسلیم کرنے سے انہیں انکار ہے (۱۶) اسی قسم کے لوگوں کی نیکیاں قبول ہونگی جو اپنے محسن کی اطاعت کا پورا خیال رکھتے ہیں اور ان کی غلطیاں معاف ہو جائیں گی۔

(۱۷) اور جو شخص والدین کا مخالف اور اللہ تعالیٰ کا نافرمان اور قرآن کو پہلے لوگوں کے افسانے خیال کرنے والا ہے (۱۸) اس قسم کے لوگ اب کے ہوں یا پہلے ہوں نقصان اٹھانے والے ہیں (۱۹) ہر ایک اپنے اعمال کے لحاظ سے نتائج پائے گا۔

فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ

دُنیا کی زندگی میں لے چکے اور تم ان سے فائدہ اٹھا چکے پس آج تمہیں ذلت کا عذاب

عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ

دیا جائے گا بدلے اس کے جو تم زمین میں ناحق اکڑا کرتے

الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾ ع وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ ۖ إِذْ أَنْذَرَ

تھے اور بدلے اس کے جو تم نافرمانی کیا کرتے تھے اور قوم عاد کے بھائی کا ذکر کر جب اس نے

قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

اپنی قوم کو (وادی) احقاف میں ڈرایا اور اس سے پہلے اور پیچھے کئی ڈرانے والے گزرے

وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو بیشک میں تم پر ایک بڑے

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ

دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ تو ہمیں

آلِهَتِنَا ج فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٢﴾

ہمارے معبودوں سے بہکا دے پس تم پر وہ (عذاب) لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچا ہے

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ صلے وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي

اس نے کہا کہ اس کا علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تمہیں وہ (پیغام) پہنچاتا ہوں جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں لیکن میں

أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ

تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم ایک جاہل قوم ہو پھر جب انہوں نے اسے دیکھا کہ وہ ایک ابر ہے جو ان کے میدانوں کی

أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ

طرف بڑھا چلا آرہا ہے کہنے لگے کہ یہ تو ابر ہے جو ہم پر برسے گا (نہیں) بلکہ یہ وہی ہے جسے تم جلدی چاہتے

بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ

تھے یعنی آندھی جس میں دردناک عذاب ہے وہ اپنے رب کے حکم سے ہر ایک چیز کو برباد

ع ۲ ۲

ربط آیات

(۲۰) مخالفین حق کو دوزخ میں داخل کرتے وقت یہ کہا جائے گا تم نے اپنی نیکیوں کا بدلہ دُنیا میں پا لیا ہے۔ آج دُنیا میں تکبر بے جا کرنے کی وجہ سے ذلت کا عذاب تمہیں دیا جائے گا۔ علاوہ اس کے تم قانونِ الٰہی کو توڑتے تھے۔ (۲۱) ہُود علیہ السلام کی

خلاصہ رکوع ۳

ذکر قوم عاد (بطور تذکیر بایام اللہ) انذارِ منذر سے انکار کے باعث عذاب میں مبتلا ہوتے ہیں)۔

ماخذ آیت ۲۱-۲۳

قوم کا واقعہ دیکھو کہ اس نے دعوت الی التوحید دی اور قوم نے تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ (۲۲) کیا ہمیں اپنے معبودوں سے ہٹانا چاہتے ہو۔ جس عذاب کا وعدہ دیتے ہو وہ لے آؤ۔ (۲۳) ہُود علیہ السلام نے فرمایا میں تو احکام الٰہی پہنچا رہا ہوں باقی رہا عذاب کا آنا اور اس کے آنے کا وقت یہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ (۲۴) جب عذاب بصورت بادل آیا انہوں نے خیال کیا کہ یہ بارش ہے حقیقت میں وہ عذاب تھا۔

رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي

کر دے گی پس وہ صبح کو ایسے ہو گئے کہ سوائے ان کے گھروں کے کچھ نظر نہ آتا تھا ہم اسی طرح مجرم

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ

لوگوں کو سزا دیا کرتے ہیں اور ہم نے ان لوگوں کو ان باتوں میں قدرت دی تھی کہ تمہیں ان باتوں میں

فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا

قدرت نہیں دی اور ہم نے انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے پھر نہ تو ان

أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم

کے کان ہی کام آئے اور نہ ان کی آنکھیں ہی کام آئیں اور نہ ان کے دل ہی کچھ کام آئے

مِّن شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِم

کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار ہی کرتے رہے اور جس عذاب کا وہ

مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم

ٹھٹھا اڑایا کرتے تھے ان پر آن پڑا اور ہم ہلاک کر چکے ہیں جو تمہارے آس پاس

مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾

بستیاں ہیں اور طرح طرح کے اپنے نشان قدرت بھی دکھائے تاکہ وہ باز آ جائیں

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً

پھر ان معبودوں نے کیوں نہ مدد کی جن کو انہوں نے اللہ کے سوا تقرب حاصل کرنے کے لئے معبود بنا رکھا تھا

بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾ وَ

بلکہ وہ تو ان سے کھوئے گئے تھے اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور جو کچھ وہ ڈھکوسلے بنایا کرتے تھے اور

إِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ

جب ہم نے آپ کی طرف چند ایک جنوں کو پھیر دیا جو قرآن سن رہے تھے

فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ

پس جب وہ آپ کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے چپ رہو پھر جب ختم ہوا تو اپنی قوم کی طرف واپس

ع ۳

ربط آیات

(۲۵) اس عذاب نے ہر چیز تباہ کر دی۔ احکام الٰہی سے انکار کرنے والوں کو اسی طرح سزا ملا کرتی ہے (۲۶) جو چیزیں قوم عاد کو عطا ہوئی تھیں تم کو نصیب بھی نہیں ہوئیں۔ آیات الٰہی کے انکار کے باعث وہ عذاب الٰہی سے نہ بچ سکے تم کیا چیز ہو (۲۷) اے کفار مکہ تمہارے چاروں طرف ہلاک شدہ قوموں (عاد، ثمود، قوم لوط علیہ السلام) کے کھنڈرات موجود ہیں۔ ان سے عبرت نہیں حاصل کرتے (۲۸) انہیں جب احکام الٰہی سے انکار کے باعث عذاب نے گھیرا تو معبودان من دون اللہ نے کیوں نہ چھڑایا۔

خلاصہ رکوع ۴

اعراض حق کتاب کے وقت عذاب الٰہی سے بچنا ناممکن ہے البتہ صفت سنت اللہ میں داخل ہے
ماخذ آیت ۲۴-۲۸-۳۳-۳۵۔

قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا

لوٹے ایسے حال میں کہ وہ ڈرانے والے تھے کہنے لگے اے ہماری قوم بیشک ہم نے ایک کتاب سُنی ہے

اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْۤ

جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے ان کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے ہو چکیں

اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا

حق کی طرف اور سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے اے ہماری قوم اللہ کی طرف

دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ

بُلانے والے کو مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ وہ تمہارے لئے تمہارے گناہ بخش دے گا اور

يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ

تمہیں دردناک عذاب سے بچالے گا اور جو اللہ کی طرف بُلانے والے کو نہ

اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖۤ

مانے گا تو وہ زمین میں اسے عاجز نہیں کر سکے گا اور اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار

اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

نہ ہوگا یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جس

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے میں نہیں تھکا وہ اس پر

عَلٰۤى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے کیوں نہیں وہ تو ہر ایک چیز پر قادر ہے

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا

اور جس دن کافر آگ کے سامنے لائے جائیں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا یہ امر واقعی نہیں

بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

ہے کہیں گے ہمیں اپنے رب کی قسم ضرور امر واقعی ہے ارشاد ہوگا تو اپنے کفر کے بدلہ میں اس

ربط آیات

(۲۹) اگر انسانی فطرت سلیمہ ہوتی تو اس قرآن پر فوراً ایمان لے آتے۔ دیکھو جن قرآن کی آواز سنتے ہی فوراً ایمان لے آئے ہیں (۳۰) دیکھئے قرآن کے متعلق ان کا کیا عمدہ فیصلہ ہے کہ یہ قرآن توریت کا مصدق ہے اور طریق مستقیم کی رہنمائی کرتا ہے (۳۱) قرآن سُن کر انہوں نے اپنی قوم کو جا کر اس پر ایمان لانے کی دعوت دی ہے اور کہتے ہیں کہ اس پر ایمان لانے سے گناہ معاف ہوں گے اور عذاب سے پناہ ملے گی (۳۲) اور کہہ رہے ہیں کہ اس دعوت کی اجابت نہ کی تو یہ نتائج مہلکہ نکلیں گے (۳۳) کیا خدا تعالیٰ کو اس پر قادر نہیں خیال کرتے کہ مرنے کے بعد انہیں اٹھائے گا اور حساب و کتاب لے گا۔

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ

کا عذاب چکھو پھر صبر کر جیسا کہ عالی ہمت رسولوں نے

مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ

کیا ہے اور ان کے لئے جلدی نہ کر گویا کہ وہ جس دن عذاب

يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ

دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (تو انہیں ایسا معلوم ہوگا) کہ ایک دن میں سے ایک گھڑی

نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

بھر رہے تھے آپ کا کام پہنچا دینا تھا سو کیا نافرمان لوگوں کے سوا اور کوئی ہلاک ہوگا

اٰیاتھا ۳۸ (۴۷) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (۹۵) رکوعاتھا ۴

آیتیں ۳۸ سورۂ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مدنی ہے رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

وہ لوگ جو منکر ہوئے اور انہوں نے لوگوں کو بھی اللہ کے راستہ سے روکا تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى

اور وہ جو ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام بھی کئے اور جو کچھ محمد پر نازل کیا گیا اس پر بھی

مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ

ایمان لائے حالانکہ وہ ان کے رب کی طرف سے برحق بھی ہے تو اللہ ان کی برائیوں کو مٹا دیگا اور ان کا حال

بَالَهُمْ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ

درست کرے گا یہ اس لئے کہ جو لوگ منکر ہیں انہوں نے جھوٹ کی پیروی کی اور جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

لوگ ایمان لائے انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے ان

ربط آیات

(۳۴) جب جہنم سامنے آئے گی پھر کہیں گے کہ یہ ٹھیک ہے لیکن اس دن نجات محال ہو گی (۳۵) آپ ذرا صبر کریں جس طرح پہلے اولوالعزم انبیاء علیہم السلام نے صبر کیا۔ ان کے متعلق عذاب کی جلدی نہ کریں۔ سورہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

(موضوع سورۃ)

تقابل الاسلام بالکفر والنفاق۔

(۱) آخرت میں کفار کے اعمال کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوگا (۲) ایمان والوں کی لغزشیں معاف اور ان کے حالات کی اصلاح کا وعدہ ہے۔

خلاصہ رکوع ۱

تقابل الاسلام بالکفر۔
ماخذ کفر آیت ۱۔۳۔۸۔۹۔۱۰۔۱۱۔
ماخذ اسلام آیت ۲۔۳۔۴۔۵۔۱۱۔

لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ

کی مثالیں بیان کرتا ہے — پس جب تم ان کے مقابل ہو جو کافر ہیں — تو ان کی

الرِّقَابِ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا

گردنیں مارو یہاں تک کہ جب تم ان کو خوب مغلوب کر لو تو ان کی مشکیں کس لو — پھر یا تو اس کے

مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ قف

بعد احسان کرو — یا تاوان لے لو — یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے

ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۠

یہی حکم ہے — اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے خود ہی بدلہ لے لیتا — لیکن وہ تمہارا ایک دوسرے

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ

کے ساتھ امتحان کرنا چاہتا ہے — اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں — اللہ ان

يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾

کے اعمال برباد نہیں کرے گا — جلدی انہیں راہ دکھائے گا اور ان کا حال درست کر دے گا

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور انہیں بہشت میں داخل کرے گا جس کی حقیقت انہیں بتا دی ہے — اے — ایمان

اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾

والو — اگر تم اللہ کی مدد کرو گے وہ تمہاری مدد کرے گا — اور تمہارے قدم جمائے رکھے گا

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾ ذٰلِكَ

اور جو منکر ہیں — سو ان کے لئے تباہی ہے اور وہ ان کے اعمال اکارت کر دے گا — یہ

بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

اس لئے کہ انہوں نے ناپسند کیا جو اللہ نے اتارا ہے سو اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے — کیا انہوں نے زمین میں

فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

سیر نہیں کی — وہ دیکھتے — ان کا انجام کیسا ہوا — جو ان سے

صعو عند المتقدمین ١٢ — ۱۲

ع وقد یبتدء القرآء ذالِکَ ط ولکن حق الفصاله بما قبله و لو وقف علیٰ ذٰالِکَ ط

ربط آیات

(۴۳) یہ فرق اس واسطے ہے کہ کافر باطل پرست اور مومن حق پرست ہیں (۴) جب کفار سے میدان جنگ میں ملاقات ہو تو ان کی گردنیں اڑا دو۔ اس کے بعد قید کرو۔ پھر جس طرح جی چاہے چھوڑ دو اور اللہ کی راہ میں مرنے والوں کے اعمال ضائع نہیں ہوں گے۔ جزاء اعمال کے دن پورا اجر ملے گا۔ (۵) اللہ تعالیٰ ایمان والوں کی دستگیری فرمائے گا اور ان کے حال کی اصلاح کرے گا (۶) آخرت میں ان کا داخلہ جنت میں ہو گا (۷) اے ایمان والو اگر تم اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ دین کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا (۸) تمہارے مقابلہ میں کفار کی ہلاکت اور محنت کے رائیگاں کرنے کا اعلان کیا جاتا ہے (۹) ان کی تباہی کا یہ سبب ہے کہ وہ منزل من اللہ تعلیم کے مخالف ہیں ◆

قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ⑩ ذٰلِكَ

پہلے تھے اللہ نے انہیں ہلاک کر دیا اور منکروں کے لئے ایسی ہی (سزائیں) ہیں یہ

بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى

اس لئے کہ اللہ ان کا حامی ہے جو ایمان لائے اور کفّار کا کوئی بھی حامی

لَهُمْ ⑪ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

نہیں بیشک اللہ انہیں داخل کریگا جو ایمان لائے اور نیک کام کئے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور جو کافر ہیں

يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى

وہ عیش کر رہے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جس طرح چار پائے کھاتے ہیں اور دوزخ ان کا ٹھکانا

لَّهُمْ ⑫ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ

ہے اور کتنی ہی بستیاں تھیں جو آپ کی اس بستی سے طاقت میں بڑھ کر تھیں جس کے

الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬ اَفَمَنْ

رہنے والوں نے آپ کو نکال دیا ہے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا تو ان کا کوئی بھی مددگار نہ ہوا پس کیا وہ شخص جو

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ

اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جسے اس کے بُرے عمل اچھے کر دکھائے گئے

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ⑭ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

ہوں اور انہوں نے اپنی ہی خواہشوں کی پیروی کی ہو اس جنت کی کیفیت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے یہ

فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ

ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہوں گی جو بگڑنے والا نہیں اور کچھ دودھ کی نہریں جن کا مزہ کبھی نہیں

يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ

بدلے گا اور کچھ نہریں ایسے شراب کی جو پینے والوں کے لئے خوش ذائقہ ہوگا

ع ۱ / ۵

ربط آیات

(۱۰) یہ کافر زمین میں سیر کر کے دیکھ لیں کہ مخالفین حق کو حق کے

خلاصہ رکوع ۲
تقابل الاسلام بالکفر۔
ماخذ کفر آیت ۱۲-۱۳-۱۵-۱۶۔
٭ اسلام آیت ۱۲-۱۳-۱۵-۱۷ ٭

مقابلہ میں ہمیشہ شکست فاش ہوتی ہے یا نہیں اور آئندہ بھی یہی ہر گا۔ (۱۱) مقابلہ کے وقت شکست اس لئے ہوئی کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کا پشت پناہ تھا اور کفّار کا پشت پناہ کوئی نہ تھا (۱۲) ایمان والوں کا ٹھکانا جنت اور کفّار کا دوزخ ہو گا۔ (۱۳) کفار مکہ سے کئی زبردست طاقتور بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا ہے یہ کیا چیز ہیں (۱۴) کیا یہ دونوں گروہ برابر ہو سکتے ہیں، ہرگز نہیں ۔

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

اور کچھ نہریں صاف شہد کی اور ان کے لئے وہاں ہر قسم کے میوے ہوں گے

وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا

اور اپنے رب کی بخشش (کیا وہ) ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور انہیں کھولتا ہوا

مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿١٥﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ

پانی پلایا جائے گا سو وہ ان کی آنتوں کے ٹکڑے کر ڈالے گا اور ان میں کے بعض وہ ہیں جو آپ کی بات سنتے ہیں

حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

یہاں تک کہ جب آپ کے پاس سے نکل جاتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ قف اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اس نے ابھی ابھی کیا کہا یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے

وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى

اور انہوں نے اپنی خواہشوں کی پیروی کی ہے اور جو راستہ پر آ گئے ہیں اللہ انہیں اور زیادہ ہدایت دیتا

وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ

اور انہیں پرہیزگاری عطا کرتا ہے پھر کیا وہ اس گھڑی کا انتظار کرتے ہیں کہ

تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ

ان پر ناگہاں آ جائے پس تحقیق اس کی علامتیں تو ظاہر ہو چکی ہیں پھر جب وہ آ گئی تو ان کا سمجھنا کیا فائدہ

ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ

دے گا پس جان لو کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں اور اپنے اور مسلمان مردوں اور

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ ع

مسلمان عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگئے اور اللہ ہی تمہارے لوٹنے اور آرام کرنے کی جگہ کو جانتا ہے

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ

اور کہتے ہیں وہ لوگ جو ایمان لائے کوئی سورت کیوں نہیں نازل ہوئی سو جس وقت کوئی صاف

ربط آیات

(۱۵) ایمان والوں کا ٹھکانا جنت ہے جس کی یہ صفات ہیں اور نافرمانوں کا ٹھکانا دوزخ جس کے اندر یہ عذاب ہیں۔ (۱۶) منافقین بے ایمان قرآن سن کر بھی کچھ نہیں سمجھتے (۱۷) ایمان والوں کو قرآن کی آواز سننے سے ہدایت ہوتی ہے (۱۸) اب یہ اتنے مسخ ہو چکے ہیں کہ قیامت کے آنے پر ہی ان کی آنکھیں کھلیں گی (۱۹) آپ توحید پر پکے رہیں اپنے اور اپنے متبعین کے لئے بارگاہِ الٰہی سے استغفار کیا کریں۔

ع ۲ ۸ ۶

خلاصہ رکوع ۳

تقابل الاسلام بالکفر والنفاق۔
ماخذ کفر آیت ۲۰۔
اسلام آیت ۲۰

سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي

مضمون کی) سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں

قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَّنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ

بیماری (نفاق) ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی

مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا

بیہوشی طاری ہو پس ایسے لوگوں کے لئے تباہی ہے حکم ماننا اور نیک بات کہنا (لازم ہے) پس جب

عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾ فَهَلْ

بات قرار پا جائے تو اگر وہ اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لئے بہتر ہے پھر تم سے یہ

عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا

بھی توقع ہے کہ اگر تم ملک کے حاکم ہو جاؤ تو ملک میں فساد مچانے اور قطع رحمی

أَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ

کرنے لگو یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے پھر انہیں بہرہ اور اندھا

أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ

بھی کر دیا ہے پھر کیوں قرآن میں غور نہیں کرتے کیا ان کے دلوں پر قفل پڑے

أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ

ہوئے ہیں بیشک جو لوگ پیچھے کی طرف الٹے پھر گئے بعد اس کے کہ ان پر

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾

سیدھا راستہ ظاہر ہو چکا شیطان نے ان کے سامنے برے کاموں کو بھلا کر دکھایا اور انہیں آرزو دلائی

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ

یہ اس لئے کہ وہ ان لوگوں سے کہنے لگے جنہوں نے اسے ناپسند کیا اس کو جو اللہ نے نازل کیا ہے کہ بعض باتوں میں

فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ إِذَا

ہم تمہارا کہا مانیں گے اور اللہ ان کی رازداری کو جانتا ہے پھر کیا حال ہو گا جب

ربط آیات

(٢٠) مومن تو حکم الٰہی کے منتظر رہتے ہیں اور حکم قتال نافذ ہونے کے بعد منافقین کی یہ حالت ہوتی ہے جو آیت میں مذکور ہے (٢١) زبانی جمع خرچ تو کر دیتے ہیں عمل کر کے دکھائیں تو ان کے حق میں بہتر ہو (٢٢) اگر تم قرآن سے اعراض کرو گے تو جیسے زمانہ جاہلیت میں تھے ممکن ہے ویسے ہو جاؤ (٢٣) ایسے بدبختوں پر پھر اللہ تعالیٰ کی لعنت پڑتی ہے (٢٤) قرآن کے مصالح و حکم میں کیوں غور نہیں کرتے (٢٥) قرآن حکیم کے نازل ہونے کے بعد جو لوگ پھر گئے ہیں وہ شیطان کے پنجے میں آ گئے ہیں۔ وہی ان کے قبیح اعمال کو آراستہ کر کے دکھاتا ہے (٢٦) اللہ تعالیٰ اس لئے فرما رہا ہے کہ وہ شیطان کے پنجہ میں آ گئے ہیں کیونکہ ان منافقین نے مشرکوں سے کہہ رکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت میں ہم آپ کا ساتھ دیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی رازوالی باتیں خوب جانتا ہے۔

تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

ان کی (روحیں) فرشتے قبض کریں گے ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مار رہے ہوں گے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ

یہ اس لئے کہ یہ اس پر چلے جس پر اللہ ناراض ہے اور انہوں نے اللہ کی رضامندی کو بُرا

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

جانا پھر اس نے بھی انکے اعمال اکارت کر دیئے کیا وہ لوگ کہ جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے یہ سمجھے ہوئے

مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

ہیں کہ اللہ ان کی دلی دشمنی ظاہر نہ کرے گا اور اگر ہم چاہتے

لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ

تو آپکو وہ لوگ دکھا دیتے پس آپ بھی طرح سے انہیں انکے نشان سے پہچان لیتے اور آپ انہیں طرز کلام سے پہچان

الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ

لیں گے اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے اور ہم تمہیں آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم تم میں سے

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾

جہاد کرنے والوں کو اور صبر کرنے والوں کو معلوم کر لیں اور تمہارے حالات کو جانچ لیں

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا

بیشک جنہوں نے انکار کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کی

الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ

مخالفت کی بعد اس کے کہ ان پر سیدھا راستہ واضح ہو چکا وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ

شَيْئًا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا

سکیں گے اور وہ ان کے اعمال کو اکارت کر دے گا اے ایمان والو اللہ کا حکم

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

مانو اور اس کے رسول کا حکم مانو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو بیشک جنہوں نے

ربط آیات

(۲۷) جب عذاب والے فرشتے ان کی رُوح قبض کریں گے اس وقت ان بے ایمانوں کی کیا حالت ہوگی (۲۸) عذاب والے فرشتے اس لئے آئیں گے کہ اللہ تعالیٰ کو غضبناک کرنے والے راستہ پر یہ اڑے رہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کو ناپسند کیا (۲۹) کیا منافق خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کینے ظاہر نہیں کرے گا (۳۰) اگر ہم چاہیں تو آپ کو دکھا دیں لیکن آپ انہیں علامتوں سے تو پہچانتے ہیں (۳۱) ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے تاکہ کھرے اور کھوٹے ممتاز ہو جائیں (۳۲) کفار اللہ تعالیٰ کا کیا نقصان کر سکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال ضائع کر دے گا۔ (۳۳) اے مسلمانو! تم اپنا صحیح مسلک محفوظ رکھو اور وہ یہ ہے۔

ع ۳ / ۷

خلاصہ رکوع ۴
تقابل الاسلام بالکفر والنفاق۔
ماخذ کفر آیت ۳۴۔
اسلام آیت ۳۵

كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ

انکار کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر مر گئے درانحالیکہ وہ

كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا

کافر تھے سو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا پس تم سست نہ ہو اور نہ صلح کی

إِلَى السَّلْمِ ۖ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ

طرف بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز

يَّتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۚ

تمہارے اعمال میں نقصان نہیں دے گا بلاشبہ دنیا کی زندگی تو کھیل اور تماشا ہے

وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْئَلْكُمْ

اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہیں تمہارے اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں

أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾ إِنْ يَّسْئَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَ

مانگے گا اور اگر وہ تم سے وہ (مال) مانگے پھر تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور

يُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾ هٰۤأَنْتُمْ هٰۤؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ

تمہارے دلی کینے ظاہر کر دے خبردار تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ

لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ

میں خرچ کرنے کو بلائے جاتے ہو تو کوئی تم میں سے وہ ہے جو بخل کرتا ہے اور جو

يَّبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهِ ۗ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَ

بخل کرتا ہے سو وہ اپنی ہی ذات سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے پرواہ ہے اور

أَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ

تم ہی محتاج ہو اور اگر تم نہ مانو گے تو وہ اور قوم سوائے تمہارے بدل دے گا

ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾ ع

پھر وہ تمہاری طرح نہ ہوں گے

ربع ۴

ربط آیات

(۳۴) کفار کو مغفرت بعد از موت ہرگز نصیب نہیں ہوگی۔
(۳۵) اے مسلمانو تم سست نہ ہو اور کفار کو صلح کی دعوت مت دو تم ہمیشہ غالب رہو گے (۳۶) دنیا کی زندگی کو مقصود نہ بنائیں۔ اس کا حاصل تو کھیل تماشا ہے ایمان اور تقویٰ کی زیادتی میں کوشش کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے خزانے نہیں چاہتا (۳۷) زیادہ مال نہ مانگنے کے یہ مصالح ہیں۔
(۳۸) اہل انفاق فی سبیل اللہ اور زکوٰۃ جہاد وغیرہ میں خرچ کرنے کے لئے توجہ دلائی جاتی ہے۔ اس میں بھی بعض لوگ بخل کرتے ہیں۔ ہمت سے کام کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تمہاری جگہ دوسری قوم کو کھڑا کر دے گا۔

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (٤٨)

اٰیاتها ٢٩ — ١١١ — رکوعاتها ٤

آیتیں ٢٩ سورۃ فتح مدنی ہے رکوع ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ① لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

بیشک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی تاکہ آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ

ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

معاف کردے اور اپنی نعمت آپ پر تمام کردے اور تاکہ آپ کو سیدھے

مُّسْتَقِيْمًا ② وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ③ هُوَ الَّذِيْٓ

راستہ پر چلائے اور تاکہ اللہ آپ کی زبردست مدد کرے وہی تو ہے جس نے

اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا

ایمانداروں کے دلوں میں اطمینان اُتارا تاکہ ان کا ایمان اور

مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ

زیادہ ہو جائے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ④ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

خبردار حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بہشتوں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ

میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان پر سے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ⑤ وَّ

ان کے گناہ دور کر دے گا اور اللہ کے ہاں یہ بڑی کامیابی ہے اور

يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

تاکہ منافق مردوں اور عورتوں کو اور مشرک مردوں اور عورتوں کو عذاب دے

ربط آیات
سُورۃ الفتح

(موضوع سورۃ)

بشارت فتح اسلام مع شرائط فتح

(١) صلح حدیبیہ فتح مبین ہے۔ کیونکہ کفار مکہ صلح میں مقید ہو چکے جس کے شرائط وہ نباہ نہیں سکیں گے۔ بالآخر فسخ معاہدہ کے باعث جنگ ہوگی جس میں فتح مکہ ہوگی (٢-٣) چونکہ فتح مکہ آپ کی محنت کا نتیجہ ہے اس لئے مواعید اربعہ مغفرت، اتمام نعمت، ہدایت الصراط المستقیم، نصر عزیز سے سرفراز فرمایا گیا (٤) مومنوں پر سکینہ (اطمینان قلب) اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی تھی کہ ان کے ایمانوں میں مضبوطی پیدا ہو (٥) مومنوں کو سکینت عطا فرما کر ان سے خدمات اسلام لینی ہیں۔ تاکہ ان کے اعمال کے یہ نتائج حسنہ نکلیں۔

خلاصہ رکوع ١

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سرفرازی میں مواعید اربعہ کا ذکر اور منافقین و مشرکین پر غضب و لعنت الٰہی اور داخلہ جہنم کی پیش گوئی۔

ماخذ (١) آیت ٢۔
(٢) آیت ٦

الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ

جو اللہ کے بارے میں بُرا گمان رکھتے ہیں انہیں پر بُری گردش ہے اور اللہ نے ان

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٦﴾

پر غضب نازل کیا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کر رکھا ہے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

اور اللہ ہی کے سب لشکر آسمانوں اور زمین میں ہیں اور اللہ بڑا غالب حکمت والا

حَكِيْمًا ﴿٧﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٨﴾

ہے بیشک ہم نے آپ کو گواہ بنا کر بھیجا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ

تاکہ تم اللہ پر اور اس کے رسُول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی عزت کرو اور صبح اور

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا

شام اس کی پاکی بیان کرو بیشک جو لوگ آپ سے بیعت کر رہے ہیں وہ اللہ ہی

يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ

سے بیعت کر رہے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے پس جو اس عہد

نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا

کو توڑے گا سو توڑنے کا وبال خود اسی پر ہوگا اور جو وہ عہد پورا کرے گا جو اس

عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُوْلُ

نے اللہ سے کیا ہے سو عنقریب وہ اسے بہت بڑا اجر دے گا عنقریب آپ سے

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا

وہ لوگ کہیں گے جو بدوؤں میں سے پیچھے رہ گئے تھے کہ ہمیں ہمارے مالوں اور اہل و عیال

وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ

نے مشغول رکھا سو آپ ہمارے لئے مغفرت مانگیے وہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں

ربط آیات

(٦) سکینہ منافقین کو عطا نہیں ہوتی۔ اس لئے ان کی بداعمالی کے نتائج بصورت عذاب ہونگے ان پر خدا کا غضب، لعنت اور ان کے لئے جہنم ہوگی۔ (٧) ان کی تباہی کے لئے خدائی لشکر زمین و آسمان میں موجود ہیں۔ (٨) ہم نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ یہ فرض ڈالا ہے (٩) اور مسلمانوں کے ذمہ یہ فرض ہے (١٠) جن لوگوں نے فرض منصبی ادا کرنے کے لئے آپ سے بیعت کی تو گویا اللہ تعالےٰ سے بیعت کی جو لوگ اس بیعت کو پورا کر دکھائیں گے۔ وہ اجر عظیم پائیں گے۔

ع ١٠/٩

خلاصہ رکوع ٢

١. مخلفین ٢. اور عاجزوں کا ذکر۔

ماخذ آیت ١١، ١٢۔

(٢) آیت ١٧۔

فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ

میں نہیں ہے کہہ دو وہ کون ہے جو اللہ کے سامنے تمہارے لئے کسی چیز کا کچھ بھی اختیار رکھتا ہو اگر

أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا

اللہ تمہیں کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانا چاہے بلکہ اللہ تمہارے سب اعمال

تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ

پر خبردار ہے بلکہ تم نے خیال کیا تھا کہ رسول اللہ اور مسلمان اپنے

وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَ

گھر والوں کی طرف کبھی بھی واپس نہ لوٹیں گے اور تمہارے دلوں میں یہ بات اچھی معلوم ہوئی اور

ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَمْ

تم نے بہت برا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے اور جو لوگ اللہ

يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لائے سو ہم نے ایسے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ

سَعِيرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ

تیار کر رکھی ہے اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کے لئے ہے وہ جسے چاہے

لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

بخشے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بخشنے والا

رَحِيمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ

بڑا مہربان ہے عنقریب کہیں گے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے جب تم غنیمتوں کی طرف ان کے

مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ أَنْ

لینے کے لئے جانے لگو گے کہ ہمیں چھوڑ دو ہم تمہارے ساتھ چلیں وہ چاہتے ہیں کہ

يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ

اللہ کا حکم بدل دیں کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہ چلو گے اللہ نے اس سے

ربط آیات

(۱۱) مخلفین ناجائز بہانوں سے اپنے تخلف کو حق بجانب ثابت کرنا چاہتے ہیں (۱۲) تمہارا کوئی عذر معقول نہیں تھا۔ تمہارے دل میں یہ فاسد خیال تھا (۱۳) جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا نہ مانے اس کے لئے دوزخ ہے (۱۴) اس کے نہ ماننے سے کون سی کمی آجائے گی۔ سارا جہان تو اسی کا ہے۔

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ

پہلے ہی ایسا فرمایا ہے پس وہ کہیں گے کہ (نہیں) بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو بلکہ

كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ

وہ لوگ بات ہی کم سمجھتے ہیں ان پیچھے رہ جانے والے بدوؤں سے

مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ

کہہ دو کہ بہت جلد تمہیں ایک سخت جنگجو قوم سے لڑنے کے لئے بلایا جائے گا

شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا

تم ان سے لڑو گے یا وہ اطاعت قبول کر لے گی پھر اگر تم نے حکم مان لیا

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ

تو اللہ تمہیں بہت ہی اچھا انعام دے گا اور اگر تم پھر گئے جیسا کہ پہلے پھر گئے تھے

مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى

تو تمہیں سخت عذاب دے گا نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ

اور نہ لنگڑے ہی پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیمار ہی پر کچھ گناہ ہے

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ

اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اسے ایسے باغوں میں داخل کریگا جن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾

نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور جو نافرمانی کرے گا اسے سخت سزا دے گا

لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ

بے شک اللہ مسلمانوں سے راضی ہوا جب وہ آپ سے درخت کے نیچے بیعت

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ

کر رہے تھے پھر اس نے جان لیا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا پس اس نے ان پر اطمینان نازل کر دیا

ربط آیات

(۱۵) آئندہ جانے کی اجازت لیں تو بھی نہ دی جائے۔ (۱۶) مخلفین سے کہہ دو آئندہ ایک جنگجو قوم کے مقابلہ میں تمہیں بلایا جائے گا۔ اس وقت تمہارے ایمان کا پھر امتحان ہو جائے گا۔ (۱۷) معذور لوگ مخلفین کے وعید سے مستثنے ہیں ◆

النصف ع ۲ ۱۰

خلاصہ رکوع ۳
نتائج بیعت علی الموت
ماخذ آیت ۱۸ تا ۲۱ ◆

وَّاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ

اور انہیں جلدی ہی فتح دے دی ۔ اور بہت سی غنیمتیں بھی دے گا جنہیں وہ لیں گے

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

اور اللہ زبردست حکمت والا ہے ۔ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ

كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ

کیا ہے جنہیں تم حاصل کرو گے پھر تمہیں اس نے یہ جلدی دے دی اور اس نے تم سے لوگوں

النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ

کے ہاتھ روک دیئے ۔ اور تاکہ ایمان لانے والوں کے لیئے یہ ایک نشان ہو اور تاکہ تمہیں سیدھے

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ

راستہ پر چلائے ۔ اور بھی فتوحات ہیں کہ جو (اب تک) تمہارے بس میں نہیں آئیں

اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ

البتہ اللہ کے بس میں ہیں ۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور اگر

قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ

کافر تم سے لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ پڑتے پھر نہ کوئی حمایتی پاتے

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ

نہ کوئی مددگار ۔ اللہ کا قدیم دستور پہلے سے یونہی چلا آتا ہے

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ

اور تو اس کے دستور کو بدلا ہوا نہ پائے گا ۔ اور وہی ہے جس نے وادئ مکہ میں ان کے

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ

ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے ۔ اس کے بعد کہ اس نے تمہیں ان پر

عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ

غالب کر دیا تھا ۔ اور اللہ ان سب باتوں کو جو تم کر رہے تھے دیکھ رہا تھا ۔ وہ تو وہی ہیں جنہوں نے

ربط آیات

(۱۸ تا ۲۱) مومنین کی مخلصانہ بیعت سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ اس اخلاص کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے یہ چیزیں عطا فرمائیں۔ (۲۲) اگر کفار لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے (۲۳) ہمیشہ سے قانون الٰہی یہی ہے (۲۴) اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر لڑائی سے محفوظ رکھا۔

كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ

انکار کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں

مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَ

کو روکے رکھا اس سے کہ وہ اپنی قربانگاہ تک پہنچیں اور اگر کچھ مرد ایمان والے اور

نِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ

عورتیں ایمان والی نہ ہوتیں جنہیں تم نہیں جانتے تھے کہ تم انہیں پامال کر دیتے پھر ان کی طرف سے

مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ

تم پر نادانستگی سے الزام آتا تو تمہیں لڑنے سے نہ روکا جاتا، تاکہ اللہ اپنی رحمت میں جسے چاہے داخل

يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ

کرے اگر وہ ٹل گئے ہوتے تو ہم ان میں سے جو کافر ہیں انہیں

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ

دردناک عذاب دیتے جب کہ کافروں نے اپنے دل میں سخت جوش پیدا کیا تھا

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ

جہالت کا جوش تھا پھر اللہ نے بھی اپنی تسکین اپنے

رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَ

رسول پر اور ایمان والوں پر نازل کر دی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور

كَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

وہ اسی کے لائق اور قابل بھی تھے اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ

بے شک اللہ نے اپنے رسول کا خواب سچا کر دکھایا کہ اگر اللہ نے چاہا

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ

تو تم امن کے ساتھ مسجد حرام میں ضرور داخل ہو گے اپنے سر منڈاتے

ربط آیات

(۲۵) کفار مکہ بہت سے جرموں کے مجرم ہیں لیکن موانع مذکورہ کی وجہ سے قتال نہیں ہوا۔ (۲۶) جب کفار کے دل میں حمیت الجاہلیت موجزن تھی تو اللہ تعالیٰ نے مومنین کو سکینت عطا فرمائی۔ اگر لڑائی ہوتی تو مسلمان یقیناً فتح پاتے۔

خلاصہ رکوع ۴

اسلام کی سرفرازی کا اعلان عام۔ متبعین رسول اللہ صلعم کو ایک زریں اصول کی تلقین کہ ہمیشہ اشداء علی الکفار رحماء بینہم رہیں۔

ماخذ (۱) آیت ۲۸۔ (۲) آیت ۲۹۔

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ

ہوئے اور بال کترائے ہوئے بے خوف و خطر ہونگے پس جس بات کو تم نہ جانتے تھے

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ

اس نے اسے جان لیا تھا پھر اس نے اس سے پہلے ہی ایک فتح بہت جلدی کر دی وہی تو ہے جس نے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى

اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اسے ہر ایک دین پر

الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ ؕ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ

غالب کرے اور اللہ کی شہادت کافی ہے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور

الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ

جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں کفار پر سخت ہیں آپس میں رحم دل ہیں تو انہیں دیکھے گا

رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز

کہ رکوع و سجود کر رہے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی تلاش کرتے ہیں

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ

ان کی شناخت ان کے چہروں میں سجدہ کا نشان ہے یہی وصف ان کا

فِي التَّوْرٰىةِ ۚ صلے وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ قف كَزَرْعٍ اَخْرَجَ

تورات میں ہے اور انجیل میں ان کا وصف ہے مثل اس کھیتی کے جس نے اپنی

شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ

سوئی نکالی پھر اسے قوی کر دیا پھر موٹی ہو گئی پھر اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی کسانوں کو

الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

خوش کرنے لگی تاکہ اللہ ان کی وجہ سے کفار کو غصہ دلائے اللہ نے ان میں سے ایمان داروں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

اور نیک کام کرنے والوں کے لئے بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے

ربط آیات

(۲۷) اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں جو کچھ دکھایا تھا کہ مسجد حرام کا داخلہ ہوگا وہ پورا کر دیا۔ البتہ خواب میں بھی اس کی تاریخ معین نہیں تھی۔ لہٰذا پہلے صلح حدیبیہ ہوئی اور پھر داخلہ ہوا۔ (۲۸) غلبہ اسلام کا دائمی اعلان۔ (۲۹) ایک زریں اصول ہے جس سے ہمیشہ مسلمان دنیا میں غالب رہ سکتے ہیں۔

آیاتها (۴۹) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰٦) رکوعاتها

آیتیں ۱۸ سورۂ حجرات مدنی ہے رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کے سامنے پہل

رَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا

والو اپنی آوازیں نبی کی آواز سے بلند نہ کیا کرو اور نہ

تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ

بلند آواز سے رسول سے بات کیا کرو جیسا کہ تم ایک دوسرے سے کیا کرتے ہو کہیں تمہارے اعمال

اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ

برباد نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو بیشک جو لوگ اپنی آوازیں

اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ

رسول اللہ کے حضور میں دھیمی کر لیتے ہیں یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے

اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳

دلوں کو پرہیزگاری کے لئے جانچ لیا ہے ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا

بیشک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اکثر ان میں سے

يَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ

عقل نہیں رکھتے اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ان کے پاس نکل کر آتے تو ان کے

ربط آیات

سورۃ الحجرات

(موضوع سورت)

مسلمانوں کے آپس میں تعلقات کا دستور العمل (۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جو ادب سکھایا گیا ہے اس سے استنباطی آداب امیر نکالے جائیں گے واللہ اعلم

پہلا ادب۔ آپ کی مجلس میں ادب سے خاموش بیٹھو۔ بات کرنے میں پیشقدمی نہ کرو۔ دوسرا ادب آپ کے سامنے بات کرتے وقت بلند آواز نہ نکالو۔ تیسرا ادب اور بلاتے وقت اس طرح مت بلاؤ جس طرح آپس میں ایک دوسرے کو بے تکلفی سے بلاتے ہو (۳) آپ کے سامنے پست آواز سے بولنے والے متقی ہیں (۴ - ۵) چوتھا ادب جب آپ گھر تشریف لے جائیں تو باہر سے مت بلاؤ جب تک کہ خود تشریف نہ لائیں۔

خلاصہ رکوع ۱

اپنے مرکز کے ساتھ تعلقات کیسے ہوں۔ مرکز سے دور آباد بھائیوں کے ساتھ تعلقات کیسے ہوں۔ مرکز میں رہنے والوں کے ساتھ تعلقات کس طرح ہوں اور بگڑ جائیں تو ان کی اصلاح کیسے ہو۔

ماخذ (۱) ۱ تا ۵ (۲) ٦ تا ۸۔ (۳) ۹-۱۰۔

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝٥ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن

لئے بہتر ہوتا اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے اے ایمان والو اگر

جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ

کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی سی خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کیا کرو کہ کہیں کسی قوم پر بےخبری سے نہ جا پڑو

فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝٦ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ

پھر اپنے کئے پر پشیمان ہونے لگو اور جان لو کہ تم میں

رَسُولَ اللَّهِ ۚ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَٰكِنَّ

اللہ کا رسول موجود ہے اگر وہ بہت سی باتوں میں تمہارا کہا مانے تو تم پر مشکل پڑ جائے لیکن

اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ

اللہ نے تمہارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دی ہے اور اس کو تمہارے دلوں میں اچھا کر دکھایا ہے اور

إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ

تمہارے دل میں کفر اور گناہ اور نافرمانی کی نفرت ڈال دی ہے یہی لوگ

الرَّاشِدُونَ ۝٧ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

ہدایت یافتہ ہیں اللہ کے فضل اور احسان سے اور اللہ جاننے والا

حَكِيمٌ ۝٨ وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا

حکمت والا ہے اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں

فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ

تو ان کے درمیان صلح کرا دو پس اگر ایک ان میں دوسرے پر ظلم کرے

فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ

تو اس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے پھر اگر وہ رجوع کرے

فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝٩

تو ان دونوں میں انصاف سے صلح کرا دو اور انصاف کرو بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

ربط آیات

(۵) پچھلے صفحہ پر

(۶) اگر مرکز سے دور افتادہ بھائیوں کے متعلق کوئی خبر آئے تو فوراً فیصلہ نہ کرو، پہلے پوری تحقیق کر لو (۷) اگر اس طرح ہو کہ جو خبر آئے بغیر تحقیق کے آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کر کے اپنی مرضی کے مطابق فیصلہ کرا لیں تو آپ لوگ ہلاک ہو جائیں۔ لیکن تمہیں بھی ایمان پیارا ہے اور کفر و فسوق اور عصیان کو ناپسند کرتے ہو۔ یہی رشد کے آثار ہیں۔ (۸) یہ اللہ تعالیٰ کا تم پر بہت بڑا فضل ہے (۹) اگر مرکز میں رہنے والے مسلمانوں میں لڑائی ہو جائے تو ان کی صلح کرا دو۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

بیشک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں سو اپنے بھائیوں میں صلح کرا دو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر

تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن

رحم کیا جائے اے ایمان والو ایک قوم دوسری قوم سے ٹھٹھا نہ

قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ

کرے عجب نہیں کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے

عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَ

ٹھٹھا کریں کچھ بعید نہیں کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور ایک دوسرے کو طعنے نہ دو اور

لَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ

نہ ایک دوسرے کے نام دھرو فسق کے نام لینے ایمان لانے کے بعد بہت

الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿١١﴾ يَا أَيُّهَا

برے ہیں اور جو باز نہ آئیں سو وہی ظالم ہیں اے

الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ

ایمان والو بہت سی بدگمانیوں سے بچتے رہو کیونکہ بعض گمان تو

إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ

گناہ ہیں اور ٹٹول بھی نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کیا کرے کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے

أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے سو اس کو تو تم ناپسند کرتے ہو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ

تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَ

بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے اے لوگو ہم نے تمہیں ایک ہی مرد اور عورت سے پیدا

أُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ

کیا ہے اور تمہارے خاندان اور قومیں جو بنائی ہیں تاکہ تمہیں آپس میں پہچان ہو بیشک زیادہ عزت والا تم میں سے اللہ

الثلثة ع ١٠ ١٣

خلاصہ رکوع ٢

آپس میں طرز معاشرت ایسا اختیار کریں کہ تعلقات میں کشیدگی ہونے نہ پائے۔

ماخذ آیت ١١-١٢

ربط آیات

(١٠) مومن سب آپس میں بھائی ہیں۔ اس لئے ان میں ہمیشہ صلح ہونی چاہیئے (١١) آپس میں یہ طرز معاشرت اختیار کرو تاکہ کشیدگی پیدا ہی نہ ہونے پائے (١٢) کسی کے متعلق کوئی بدگمانی نہ کرو کسی کے حالات کا تجسس نہ کرو نہ کسی کی غیبت نہ کرو۔

اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ

کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا خبردار ہے بدویوں نے کہا ہم ایمان لے آئے ہیں

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ

کہہ دو تم ایمان نہیں لائے لیکن تم کہو کہ ہم مسلمان ہو گئے ہیں اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ

داخل نہیں ہوا اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو تو تمہارے اعمال میں سے کچھ

اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

بھی کم نہیں کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے بیشک سچے مسلمان تو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا

وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے شک نہ کیا

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ

وہی سچے (مسلمان) ہیں کہہ دو کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتاتے ہو

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا

ہر چیز کو جاننے والا ہے آپ پر اپنے اسلام لانے کا احسان جتاتے ہیں کہہ دو مجھ پر

تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ

اپنے اسلام لانے کا احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے

هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

ایمان کی طرف تمہاری رہنمائی کی اگر تم سچے ہو بیشک اللہ آسمانوں

ربط آیات

(۱۳) تمہیں ایک دوسرے کو حقیر سمجھنے کا حق ہی نہیں۔ تم سب کا ماں باپ تو ایک ہے معزز تو وہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرتا ہے (۱۴) انسان کامل تب ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کو دل سے مان لیا جائے۔ لہٰذا جو تعلیم دی جا رہی ہے اسے قبول کرنے ہی سے ایمان کامل ہوگا (۱۵) کامل مومن وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی ہر بات کو تہ دل سے تسلیم کریں اور پھر اس میں کبھی شک نہ لائیں اور اپنے مالوں اور جانوں کے خرچ کرنے سے بھی دریغ نہ کریں (۱۶) زبانی کہنے کے بغیر بھی اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے۔ وہ تمہارے ایمانوں کے پیمانوں کو خوب جانتا ہے۔ (۱۷) بعض آدمی اسلام لانے کا احسان آپ پر جتلاتے ہیں ان سے کہہ دو بلکہ اللہ تعالیٰ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے ایمان کی رہنمائی فرمائی۔

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٨

اور زمین کی سب مخفی چیزیں جانتا ہے اور اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتہا ۴۵ — ۵۰ — ۳۴ — رکوعاتہا ۳

آیتیں ۴۵ سورۂ ق مکی ہے رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝١ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

اس قرآن کی قسم جو بڑا شان والا ہے بلکہ وہ تعجب کرتے ہیں کہ ان کے پاس انہیں میں

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ

سے ایک ڈرانے والا آیا پس کافروں نے کہا کہ یہ تو ایک عجیب

عَجِيْبٌ ۝٢ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ

بات ہے کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے یہ دوبارہ زندگی بعید از قیاس

بَعِيْدٌ ۝٣ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ

ہے ہمیں معلوم ہے جو زمین ان میں سے کم کرتی ہے اور

عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝٤ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ

ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا

فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝٥ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ

پس وہ ایک الجھی ہوئی بات میں پڑے ہوئے ہیں پس کیا انہوں نے غور سے اپنے اوپر آسمان کو

فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦

نہیں دیکھا کہ ہم نے کس طرح اسے بنایا اور آراستہ کیا ہے اور اس میں کوئی بھی شگاف نہیں

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْبَتْنَا

اور ہم نے زمین کو بچھا دیا اور اس میں مضبوط پہاڑ ڈال دیئے اور اس میں ہر

ربط آیات

(۱۸) اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ کون سے قلوب ایمان لانے کے اہل ہیں۔

سُوْرَةُ قٓ

(موضوع سورۃ)

اثبات مجازات

(۱) قرآن مجید گواہ ہے کہ آپ مرسل من اللہ ہیں (۲) کفار آپ کی رسالت کو تعجب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں (۳) بعث بعد الموت کو بھی تعجب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں (۴) ہمیں ان کے مرنے کے بعد بھی ان کے وجود کے ذرہ ذرہ کا علم ہے (۵) یہ لوگ ایک واقعی امر کی تکذیب کر رہے ہیں (۶) کیا آسمان کی پیدائش سے عبرت حاصل نہیں کرتے۔

خلاصہ رکوع ۱

اگر یہ لوگ قرآن حکیم میں غور کرتے تو انہیں مسئلہ رسالت میں شک نہ رہتا در اصل انکار کا باعث انکار مجازات ہے۔ اگر امم سابقہ کی تباہی میں غور کرتے تو معلوم ہو جاتا کہ ان کی تباہی کا موجب تکذیب رسل ہی تھا۔ ماخذ (۱) آیت (۲) آیت ۳ (۳) آیت ۱۳-۱۴۔

فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٧﴾ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ

قسم کی خوشنما چیزیں اُگائیں ہر رجوع کرنے والے بندے کے

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٨﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

لئے بصیرت اور نصیحت ہے اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی

مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿٩﴾ وَ

اُتارا پھر ہم نے اس کے ذریعے سے باغ اُگائے اور اناج جن کے کھیت کاٹے جاتے ہیں اور

النَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ﴿١٠﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ

لمبی لمبی کھجوریں جن کے خوشے تہ بر تہ ہیں بندوں کے لئے روزی

وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾

اور ہم نے اس سے ایک مُردہ بستی کو زندہ کیا دوبارہ نکلنا اسی طرح ہے

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَ

ان سے پہلے قوم نوح اور کنوئیں والوں نے اور قوم ثمود

ثَمُودُ ﴿١٢﴾ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾ وَ

نے جھٹلایا اور قوم عاد اور فرعون اور قوم لوط نے اور

أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ

بن والوں اور قوم تبع نے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا

فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾ أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ

تو ہمارا وعدہ عذاب ثابت ہوا کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے میں تھک گئے ہیں (نہیں) بلکہ

هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

وہ از سرِ نو پیدا کرنے کے متعلق شک میں ہیں اور بیشک ہم نے انسان کو

الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ

پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کے دل میں گزرتا ہے اور ہم

ع ١٥

ربط آیات

(۷) زمین کو دیکھیں۔ اس میں پہاڑوں کو دیکھیں (کیا ان چیزوں کا پیدا کرنا مشکل ہے یا انسان کا (۸) یہ چیزیں انابت الی اللہ والوں کے لئے نصیحت کا کام دے سکتی ہیں (۹ تا ۱۱) جس طرح ہم پانی نازل کرکے اشیاء بطور رزق پیدا کرتے ہیں اسی طرح انسانوں کو بھی مرنے کے بعد دوبارہ پیدا کرسکتے ہیں۔ (۱۲ تا ۱۴) ان گذشتہ اُمتوں نے بھی تکذیب رُسل ہی کے باعث یہ سزا پائی۔ تم بھی وہی جرم کر رہے ہو اور اپنے آپ کو اسی قسم کی سزا کے مستحق ٹھہرا رہے ہو۔ (۱۵) کیا پہلی دفعہ ہم انسانوں کو پیدا کرکے تھک گئے ہیں۔

أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ

اس سے اس کی رگ گلو سے بھی زیادہ قریب ہیں جب کہ ضبط کرنے والے دائیں اور

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ

بائیں بیٹھے ہوئے ضبط کرتے جاتے ہیں وہ منہ سے کوئی بات نہیں

قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿١٨﴾ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ

نکالتا مگر اس کے پاس ایک ہوشیار محافظ ہوتا ہے اور موت کی بے ہوشی تو ضرور

الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ

آکر رہے گی یہی ہے وہ جس سے تو گریز کرتا تھا اور صور میں

فِي الصُّورِ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ﴿٢٠﴾ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ

پھونکا جائے گا وعدۂ عذاب کا دن یہی ہے اور ہر ایک شخص آئے گا

مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ

اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا ہوگا بیشک تو تو اس دن سے غفلت میں

هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾

رہا پس ہم نے تجھ سے تیرا پردہ دور کر دیا پس تیری نگاہ آج بڑی تیز ہے

وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿٢٣﴾ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ

اور اس کا ساتھی کہے گا یہ ہے جو میرے پاس تیار ہے (حکم ہوگا) تم دونوں ہر کافر سرکش

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُرِيبٍ ﴿٢٥﴾

کو دوزخ میں ڈال دو جو نیکی سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا ہے

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ

جس نے اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ٹھہرایا پس اسے سخت عذاب میں

الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِنْ

ڈال دو اس کا ہم نشین کہے گا اے ہمارے رب میں نے اسے گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ

خلاصہ رکوع ۲

یہ تو مجازات کے منکر ہیں اور ہماری طرف سے ہر لمحہ مجازات کی تیاری ہو رہی ہے اس دن ضالّ اور مضل ایک دوسرے کے سر تھوپیں گے۔ یہ مخاصمت بیکار ہوگی۔ ملخذ (۱) آیت ۱۸۔ (۲) آیت ۲۳ تا ۲۸

ربط آیات

(۱۶) ہم انسان کے وساوس کو بھی جانتے ہیں اور ہم اس کی شاہ رگ سے زیادہ قریب ہیں (۱۷) علاوہ اس کے دو محافظ ہماری طرف سے انسان کے دائیں اور بائیں بیٹھے رہتے ہیں (۱۸) جو بولتا ہے فوراً لکھ لیتے ہیں (۱۹) موت کی بے ہوشی انسان پر آئے گی۔ اس وقت اسے یہ کہا جائے گا (۲۰-۲۱) نفخ فی الصور کے بعد ہر انسان میدان محشر میں آئے گا۔ سائق ملائکہ عظام میں سے اور شہید ہاتھ اور پاؤں وغیرہ ساتھ لائے گا۔ (۲۲) وہاں حاضر ہونے کے بعد اسے یہ کہا جائے گا (۲۳) فرشتہ عرض کرے گا میرے پاس اس کا اعمال نامہ موجود ہے۔ (۲۴) اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ حکم ہوگا (۲۵-۲۶) خیر کے کاموں سے روکنے والے مشرک کو جہنم میں جھونک دو۔

كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ

وہ خود ہی بڑی گمراہی میں پڑا ہوا تھا فرمائے گا تم میرے پاس مت جھگڑو

وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ

اور میں تو پہلے تمہاری طرف اپنے عذاب کا وعدہ بھیج چکا تھا میرے ہاں کی بات

الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ

بدلی نہیں جاتی اور نہ ہی میں بندوں کے لئے ظالم ہوں جس دن

نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ

ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو بھر چکی اور وہ کہے گی کیا کچھ

مِنْ مَزِيدٍ ﴿٣٠﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ

اور بھی ہے اور جنت پرہیزگاروں کے لئے قریب لائی جائے گی

غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ

کہ کچھ فاصلہ نہ ہوگا یہی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر رجوع کرنے والے اور

حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ

حفاظت کرنے والے کے لئے جو کوئی اللہ سے بن دیکھے ڈرا اور رجوع

بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ﴿٣٣﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَٰلِكَ يَوْمُ

کرنے والا دل لے کر آیا اس میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ ہمیشہ رہنے کا دن

الْخُلُودِ ﴿٣٤﴾ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا

یہی ہے انہیں جو کچھ وہ چاہیں گے وہاں ملے گا اور ہمارے پاس

مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ

اور بھی زیادہ ہے اور ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر دیں جو

أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ

قوت میں ان سے بڑھ کر تھیں پھر عذاب کے وقت شہروں میں دوڑتے پھرنے لگے کہ کوئی

ع ۲ ۱۶

ربط آیات

(۲۷) شیطان یہ کہے گا (۲۸) اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے پاس مت جھگڑو میں نے تمہیں پہلے وعید سنا دیا تھا (۲۹) میرا فیصلہ تبدیل نہیں ہوا کرتا اور میں نے بندوں پر کوئی ظلم نہیں کیا (۳۰) جہنم کو قیامت کے دن صبر نہیں آئے گا (۳۱) اور جنت متقین کے قریب کی جائے گی (۳۲) یہی ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا (۳۳) جنت کے مستحق اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوں گے (۳۴) اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے کو حکم ہوگا کہ سلامتی سے جنت میں داخل ہو جاؤ (۳۵) وہاں جو چاہیں گے ملے گا۔

خلاصہ رکوع ۳

اس عذاب سے بچنے کے لئے ادب انابت الی اللہ کی ضرورت ہے اگر یہ لوگ باز نہ آئیں تو آپ اپنا تعلق باللہ شب و روز مضبوط سے مضبوط تر کرتے رہیں اور تسبیحوں کی تزئین فرمائیں۔

ماخذ (۱) آیت ۳۱ تا ۳۳ (۲) آیت ۲۹-۳۰ (۳) آیت ۳۵

مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ

پناہ کی جگہ بھی ہے ۔ بیشک اس میں اس شخص کے لئے بڑی عبرت ہے جس کے پاس (فہیم)

قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

دل ہو یا وہ متوجہ ہو کر (بات کی طرف) کان ہی لگا دیتا ہو ۔ اور بیشک ہم نے آسمانوں

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا

اور زمین کو پیدا کیا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے چھ دن میں اور ہمیں

مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ

کچھ بھی تکان نہ ہوئی ۔ پس ان باتوں پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾

رب کی پاکیزگی بیان کر تعریف کے ساتھ دن نکلنے سے پہلے اور دن چھپنے سے پہلے

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ

اور کچھ رات میں بھی اسکی تسبیح کر اور نماز کے بعد بھی ۔ اور توجہ سے سنئے جس دن

يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يَسْمَعُونَ

پکارنے والا پاس سے پکارے گا ۔ جس دن وہ ایک چیخ کو

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿٤٢﴾ إِنَّا نَحْنُ

بخوبی سنیں گے ۔ یہ دن قبروں سے نکلنے کا ہوگا ۔ بیشک ہم ہی

نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ

زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے جس دن ان پر سے زمین پھٹ جائے گی

سِرَاعًا ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَ

لوگ دوڑتے ہوئے نکل آئینگے یہ لوگوں کا جمع کرنا ہمیں بہت آسان ہے ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں اور

مَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾

آپ ان پر کچھ زبردستی کرنے والے نہیں پھر آپ قرآن سے اس کو نصیحت کیجئے جو میرے عذاب سے ڈرتا ہو

ع ۳ ۱۷

ربط آیات

(۳۶) ان سے پہلے ہم منکرین کی کئی نسلیں ہلاک کر چکے ہیں ۔ (۳۷) ان باتوں سے زندہ دل کو فائدہ ہو سکتا ہے (۳۸) ہم نے چھ دن میں سارا جہان بنایا اور کوئی تھکان نہیں ہوئی ۔ اب ان کے دوبارہ پیدا کرنے سے ہم کس طرح عاجز آ سکتے ہیں (۳۹ ۔ ۴۰) ان کی باتوں پر صبر کریں اور اپنا تعلق باللہ مضبوط سے مضبوط کرتے رہیں (۴۱ ۔ ۴۲) ان کی اصلاح اور بیداری کے متعلق قیامت کے دن کا انتظار کیجئے ۔ ان کی آنکھیں اسی دن کھلیں گی (۴۳) موت و حیات ہمارے قبضہ میں ہے ۔ یہ لوگ ہماری طرف ہی لوٹ کر آئیں گے (۴۴) حشر کے دن فوراً زمین پھٹ جائے گی اور سب نکل کر اکٹھے ہو جائیں گے (۴۵) جو کچھ مجازات کے متعلق یہ کہتے ہیں ہمیں پورا علم ہے ۔ جو لوگ اللہ کے عذاب سے ڈرتے ہیں ۔ فقط انہیں قرآن حکیم کے ذریعہ سے نصیحت کیجئے ۔

اٰیَاتُهَا ٦٠ (٥١) سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (٦٧) رُكُوْعَاتُهَا ٣

آیتیں ٦٠ سورۃ الذّٰریٰت مکی ہے رکوع ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿١﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿٢﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿٣﴾

قسم ہے ان ہواؤں کی جو اغبار وغیرہ اڑانے والی ہیں پھر ان بادلوں کی جو بوجھ (بارش کا) اٹھانے والے ہیں پھر ان کشتیوں کی جو نرمی سے چلنے والی ہیں

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿٤﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿٥﴾ وَّاِنَّ

پھر ان فرشتوں کی جو حکم کے موافق چیزیں تقسیم کرنے والے ہیں بیشک جس قیامت کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچ ہے اور بیشک

الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿٧﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ

اعمال کی جزا ضرور ہونے والی ہے آسمان جالی دار کی قسم ہے البتہ تم پیچیدہ بات میں پڑے

مُّخْتَلِفٍ ﴿٨﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿٩﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿١٠﴾

ہوئے ہو قرآن سے وہی روکا جاتا ہے جو ازل سے گمراہ ہے اٹکل پچو باتیں بنانے والے غارت ہوں

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿١١﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٢﴾

وہ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں پوچھتے ہیں فیصلہ کا دن کب ہوگا

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿١٣﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ

جس دن وہ آگ پر عذاب دیئے جائیں گے اپنی شرارت کا مزہ چکھو یہی ہے وہ (عذاب) جس

بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٥﴾

کی تم جلدی کرتے تھے بیشک پرہیزگار باغات اور چشموں میں ہوں گے

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿١٦﴾

لے رہے ہوں گے جو کچھ انہیں ان کا رب عطا کرے گا بیشک وہ اس سے پہلے نیکوکار تھے

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ

وہ رات کے وقت تھوڑا عرصہ سویا کرتے تھے اور آخر رات میں

ربط آیات

سورۃ الذّٰریٰت
(موضوع سورت)
جزائے اعمال یقینی ہے

(١ تا ٥) جس طرح ہوائیں زمین سے بخارات کو لے کر اڑتی ہیں۔ پھر جہاں اللہ تعالیٰ چاہے وہاں تقسیم کر کے مینہ برساتی ہیں اسی طرح انسانوں کے اعمال آسمان میں اللہ تعالیٰ کے ہاں جمع ہو رہے ہیں۔ پھر وہ جزائے اعمال کی صورت میں انسان کے سامنے آئیں گے واللہ اعلم (٦-٧) جزائے اعمال ہونے والی ہے (٨-٩) تمہاری رائیں قرآن اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق مختلف ہیں۔ ان پر جو تقدیر میں بھلائی سے محروم رکھا گیا ہے وہ قیامت پر ایمان نہیں لاتا (١٠) یہ کذاب ہلاک ہونے کے قابل ہیں (١١) جو غفلت میں سرشار ہیں۔ (١٢) یہ سوال کرتے ہیں کہ قیامت کب آئے گی (١٣) اس دن آئیگی جس دن انہیں دوزخ میں عذاب کیا جائے گا (١٤) کہا جائے گا اس کا مزہ چکھو (١٥) متقین کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔ (١٦) یہ داخلہ سابقہ نیکوکاری کے باعث ہے (١٧) یہ لوگ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے۔

خلاصہ رکوع ١
مجازات یقیناً ہونے والی ہے
ماخذ آیت ٥-٦-١٣-١٥-١٦-٢٣

يَسْتَغْفِرُونَ ﴿١٨﴾ وَفِىٓ أَمْوَٰلِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَٱلْمَحْرُومِ ﴿١٩﴾

مغفرت مانگا کرتے تھے اور ان کے مالوں میں سوال کرنے والے اور محتاج کا حق ہوتا تھا

وَفِى ٱلْأَرْضِ ءَايَٰتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾ وَفِىٓ أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا

اور زمین میں یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں اور خود تمہارے نفسوں میں بھی پس کیا تم

تُبْصِرُونَ ﴿٢١﴾ وَفِى ٱلسَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾ فَوَرَبِّ

غور سے نہیں دیکھتے اور تمہاری روزی آسمان میں ہے اور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے پس آسمان اور

ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ إِنَّهُۥ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ أَنَّكُمْ تَنطِقُونَ ﴿٢٣﴾ هَلْ

زمین کے مالک کی قسم ہے بیشک یہ (قرآن) برحق ہے جیسا تم باتیں کرتے ہو کیا

أَتَىٰكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَٰهِيمَ ٱلْمُكْرَمِينَ ﴿٢٤﴾ إِذْ دَخَلُوا۟

آپ کو ابراہیم کے معزز مہمانوں کی بات پہنچی ہے جب کہ وہ اس پر

عَلَيْهِ فَقَالُوا۟ سَلَٰمًا ۖ قَالَ سَلَٰمٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ﴿٢٥﴾

داخل ہوئے پھر انہوں نے سلام کیا ابراہیم نے سلام کا جواب دیا (خیال کیا) کچھ اجنبی سے لوگ ہیں

فَرَاغَ إِلَىٰٓ أَهْلِهِۦ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهُۥٓ إِلَيْهِمْ

پس چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گیا اور ایک موٹا بچھڑا (تلا ہوا) لایا پھر ان کے سامنے لا رکھا

قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٧﴾ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا۟ لَا

فرمایا کیا تم کھاتے نہیں پھر ان سے خوف محسوس کیا انہوں نے کہا تم ڈرو

تَخَفْ ۖ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَٰمٍ عَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ فَأَقْبَلَتِ ٱمْرَأَتُهُۥ فِى

نہیں اور انہوں نے اسے ایک دانشمند لڑکے کی خوشخبری دی پھر ان کی بیوی شور مچاتی ہوئی آگے

صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢٩﴾

بڑھی اور اپنا ماتھا پیٹ کر کہنے لگی کیا بڑھیا بانجھ جنے گی

قَالُوا۟ كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْحَكِيمُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٣٠﴾

انہوں نے کہا تیرے رب نے یونہی فرمایا ہے بیشک وہ حکمت والا دانا ہے

ربط آیات

(۱۸) سحور کو اٹھ کر اپنا معاملہ خدا تعالیٰ سے صاف کر لیا کرتے تھے (۱۹) انفاق فی سبیل اللہ بھی کیا کرتے تھے (۲۰) ایمان والوں کیلئے زمین میں مجازات کی بہتیری نشانیاں ہیں (۲۱) خود انسان کے وجود کے اندر نشانات موجود ہیں (۲۲) تمہارا رزق اور جزاء و سزا کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے (۲۳) آسمان اور زمین کا رب شاہد ہے اس پر کہ مجازات ایسی یقینی ہے جس طرح تمہیں اپنے کلام پر یقین ہے (۲۴-۲۵) ابراہیم علیہ السلام کے پاس وہ فرشتے بصورت مہمان آئے جو لوط علیہ السلام کی قوم کو تباہ کرنے کے لئے جا رہے ہیں۔ یہاں آنے کی حکمت یہ معلوم ہوتی ہے کہ حضرت لوط

خلاصہ رکوع ۲

جزاء اعمال یقینی ہے۔

ماخذ آیت ۲۲۔ ۳۰ تا ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳ تا ۴۵۔ ۴۶۔

علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کی روحانی نسل ہیں اور ان کی امت بالواسطہ نسل روحانی ہے۔ اس روحانی نسل کے منقطع ہونے سے ابراہیم علیہ السلام کو سخت صدمہ ہوگا اور ابراہیم خلیل اللہ ہیں اس لئے ان کی تسلی خاطر کے لئے پہلے بیٹے کی خوشخبری سنا کر پھر اس امت کو تباہ کرتے ہیں۔ واللہ اعلم (۲۶) ابراہیم علیہ السلام گھر جا کر بھنے ہوئے بچھڑے کا گوشت لائے (۲۷) ان کے سامنے لا کر رکھا اور فرمایا کھاتے کیوں نہیں (۲۸) ابراہیم ان کے نہ کھانے سے خائف ہوئے انہوں نے فرمایا کہ آپ ڈریں نہیں اور ایک عالم بیٹے کی خوشخبری سنائی (۲۹) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اہلیہ محترمہ نے تعجب کیا کہ بڑھیا اور بانجھ سے کس طرح بیٹا ہوگا۔ (۳۰) انہوں نے کہا تیرے رب کا فیصلہ یہی ہے۔ لہٰذا ضرور ہو گا۔

****

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا

فرمایا اَے رسولو! تمہارا کیا مطلب ہے اُنہوں نے کہا

اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ ہم ان پر مٹی کے

مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا

پتھر برسائیں وہ آپکے رب کی طرف سے حد سے بڑھنے والوں کیلئے مقرر ہوچکے ہیں پھر ہم نے نکال لیا

مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ

جو بھی وہاں ایمان دار تھا پھر ہم نے وہاں سوائے

بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ

مسلمانوں کے ایک گھر کے نہ پایا اور ہم نے اس واقعہ میں ایسے لوگوں کیلئے ایک عبرت

يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى

رہنے دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں اور موسیٰ کے قصّہ میں بھی عبرت ہے جبکہ ہم نے

فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ

اُس کو فرعون کے پاس ایک کھلی ہوئی دلیل دے کر بھیجا سو اُس نے مع اپنے ارکان سلطنت کے سرتابی کی اور کہا یہ

مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ

جادوگر یا دیوانہ ہے پھر ہم نے اُسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا۔ پھر ہم نے اُنہیں سمندر میں پھینک دیا اور اُس

مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾

نے کام ہی ملامت کا کیا تھا اور قوم عاد میں بھی (عبرت ہے) جب ہم نے اُن پر سخت آندھی بھیجی

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وَ

جو کسی چیز کو نہ چھوڑتی جس پر سے وہ گزرتی مگر اُسے بوسیدہ ہڈیوں کی طرح کر دیتی اور

الجزء السابع والعشرون ۲۷

ربطِ آیات

(۳۱) ابراہیم علیہ السّلام نے اُن سے پُوچھا کہ کس طرح آئے ہو۔ (۳۲) جواب دیا کہ ہم مُجرموں کی ایک قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ (۳۳-۳۴) تاکہ اُن پر پتھر برسائیں جو مسرفین کے لئے مُتعیّن شدہ ہیں۔ (۳۵) مؤمنوں کو ہم نے نکال لیا۔ (۳۶) سوائے ایک گھر لُوط علیہ السّلام کے اور کوئی گھر مومن نہ تھا۔ (۳۷) لُوط علیہ السّلام کی بستی میں عذاب الٰہی سے ڈرنے والوں کے لئے عبرت ہے۔ (۳۸) مُوسٰی علیہ السّلام اور فرعون کے واقعہ میں بھی عبرت ہے کہ جزائے اعمال یقینی ہے۔ (۳۹) اپنے لشکروں کے گھمنڈ میں وہ بھی ایمان نہ لایا اور مُوسٰی علیہ السّلام پر ساحر یا مجنُون کا اِلزام لگایا۔ (۴۰) ہم نے اُسے لشکر سمیت سُمندر میں غرق کر دیا۔ (۴۱) قومِ عاد میں بھی عبرت ہے کہ جزاءِ اعمال یقینی ہے ہم نے اُن پر تیز ہَوا بھیجی۔ (۴۲) ہر چیز کو وہ تباہ کر گئی

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ

قوم ثمود میں بھی (عبرت ہے) جبکہ ان سے کہا گیا ایک وقت معین تک فائدہ اٹھاؤ پھر انہوں نے اپنے رب کے حکم سے

رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

سرتابی کی تو ان کو بجلی نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے پھر نہ تو وہ اٹھ ہی سکے

مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ

اور نہ وہ بدلہ ہی لے سکے اور قوم نوح کو اس سے پہلے (ہلاک کر دیا)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا

بے شک وہ نافرمان لوگ تھے اور ہم نے آسمان کو قدرت سے بنایا اور ہم وسیع

لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ

قدرت والے ہیں اور ہم نے ہی زمین کو بچھایا پھر ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں اور

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْا

ہم نے ہی ہر چیز کا جوڑا پیدا کیا تاکہ تم غور کرو پھر اللہ کی

اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ

طرف دوڑو بے شک میں تمہارے لئے اللہ کی طرف سے کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں اور اللہ کے ساتھ کوئی

اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى

دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ بے شک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں اسی طرح ان سے پہلوں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾

کے پاس بھی جب کوئی رسول آیا تو انہوں نے یہی کہا کہ یہ جادوگر یا دیوانہ ہے

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ

کیا ایک دوسرے سے یہی کہہ کے گئے تھے نہیں بلکہ وہ خود ہی سرکش ہیں پس آپ ان کی پروا نہ کیجئے آپ پر

اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾

کوئی الزام نہیں اور نصیحت کرتے رہیئے بے شک ایمان والوں کو نصیحت نفع دیتی ہے

ربط آیات

(۴۳) قوم ثمود کا واقعہ بھی عبرت ہے کہ جزاء اعمال یقینی ہے۔ (۴۴) ان پر بھی نافرمانی کے باعث مہلک عذاب آیا۔ (۴۵) اپنی جگہ سے اُٹھ بھی نہ سکے اور عذاب الٰہی نے تباہ کر دیا۔ (۴۶) قوم نوح علیہ السلام کا واقعہ بھی اسی کلیہ کی ایک نظیر ہے (۴۷) آسمان کو ہم نے بنایا۔ (۴۸) اور

ع ۲/۳ ۱

> خلاصۂ رکوع ۳۔ (۱) جزاء اعمال یقینی ہے۔ (۲) جن اور انسان کی پیدائش کی غرض۔ ماخذ (۱) ۴۹ (۲) ۵۹۔

زمین کو ہم نے بچھایا۔ (۴۹) اور ہر چیز کا ہم نے جوڑا بنایا (لہٰذا دُنیا کا جوڑا آخرت ہوگی جہاں ہر شخص کو جزائے اعمال ملے گی)۔ (۵۰) اگر گرفت سے بچنا چاہتے ہو تو بھاگ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاؤ (۵۱) اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ (۵۲) پہلی اُمتوں نے بھی اپنے اپنے انبیاء علیہم السلام پر ساحر یا مجنون کا الزام لگایا۔ (۵۳) کیا پہلے سرکش پچھلے آنے والوں کے لئے وصیت کر گئے تھے۔ (۵۴) نہیں مانتے تو چھوڑ دیجئے۔ (۵۵) ایمان والے اس نصیحت سے نفع پائیں گے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ

اور میں نے جن اور انسان کو جو بنایا ہے تو صرف اپنی بندگی کے لئے میں اُن سے کوئی

مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ ﴿٥٧﴾ إِنَّ اللَّهَ هُوَ

روزی نہیں چاہتا ہوں اور نہ ہی چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں بے شک اللہ ہی بڑا

الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿٥٨﴾ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

روزی دینے والا زبردست طاقت والا ہے پس بے شک ان کے لئے جو ظالم ہیں

ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ﴿٥٩﴾ فَوَيْلٌ

حصہ ہے جیسا کہ اُن کے ساتھیوں کا حصہ تھا تو وہ مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کریں پس ہلاکت ہے

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٦٠﴾

اُن کے لئے جو کافر ہیں اُس دن کی جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے

آیاتہا (۴۹) سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ (۵۲) رکوعاتہا (۲)

سورۂ طور مکی ہے اور اس میں انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿﴾

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالطُّورِ ﴿١﴾ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ ﴿٢﴾ فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ ﴿٣﴾ وَ

قسم ہے طور کی اور اس کتاب کی جو لکھی گئی ہے کشادہ ورقوں میں اور

الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ﴿٤﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ﴿٥﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ﴿٦﴾

آباد گھر کی قسم ہے اور اونچی چھت کی اور جوش مارتے ہوئے سمندر کی

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ﴿٨﴾ يَوْمَ

بے شک آپ کے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا اُسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے جس دن

تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ﴿٩﴾ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ

آسمان تھرتھرا کر لرزنے لگے گا اور پہاڑ تیزی سے چلنے لگیں گے پس اُس دن

ربطِ آیات

(۵۶) جن اور انسان کی خلقت کی یہ غرض ہے۔ (۵۷) میں ان سے رزق نہیں چاہتا۔ (۵۸) بلکہ اللہ تعالیٰ ان کا رازق ہے۔ (۵۹) عذابِ الٰہی میں مخالفینِ اسلام کا ویسا ہی حصہ ہے جس طرح پہلی تباہ شدہ اُمتوں کا تھا لہٰذا یہ لوگ جلدی نہ کریں۔ (۶۰) قیامت کے دن یا دُنیا میں ان پر ہلاکت آجائے گی۔

سُورۃ الطُّور

(موضوعِ سُورت)

بداعمالی کی سزا یقینی ہے (۱-۲-۳) جب تورات بنی اسرائیل کو دی گئی اور انہوں نے عصینا کہا اور اُن پر طور اُٹھایا گیا کہ ان کو ورنہ پیس ڈالے جائیں گے۔ یہ واقعہ شاہد ہے کہ بداعمال کو سزا ضرور مل جاتی ہے۔ (۴) خانہ کعبہ کا واقعہ اصحابِ فیل بھی اس امر پر شاہد ہے۔ (۵-۶) آسمان گواہ ہے کہ

خلاصہ رکوع ۱۔ سزا برحق ہے اور آنے والا ہے۔ ملاحظہ آیت ۷-۱۱-۱۳-۱۴-۱۶۔

بداعمال قوموں پر آسمان کی طرف سے عذاب آیا مثلاً قوم لوط علیہ السلام پر پھر اسی طرح سمندر بھی اس پر گواہ ہے کہ بداعمال لوگوں پر عذابِ الٰہی آیا مثلاً فرعون (۷) یہ بڑی قسم ہے کہ آئندہ عذاب یقیناً آنے والا ہے (۸) اسے کوئی ٹال نہیں سکتا۔ (۹) وہ عذاب اس دن آئے گا جس دن آسمان چکر کھائے گا۔ (۱۰) اور پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں گے۔

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾

جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے جو جھوٹی باتوں میں لگے ہوئے کھیل رہے ہیں

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ

جس دن وہ دوزخ کی آگ کی طرف بُری طرح سے دھکیلے جائیں گے یہی وہ آگ ہے جسے تم

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾

دُنیا میں جھٹلاتے تھے پس کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا

اس میں داخل ہو جاؤ پس تم صبر کرو یا نہ کرو تم پر برابر ہے تمہیں تو

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾

ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسا تم کرتے تھے بے شک پرہیزگار باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾

محظوظ ہو رہے ہوں گے اس سے جو انہیں ان کے رب نے عطا کی ہے اور اُن کو اُن کے رب نے عذابِ دوزخ سے بچا دیا ہے

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـــِٕيْنَ عَلٰى

مزے سے کھاؤ اور پیو بدلے ان (اعمال) کے جو تم کیا کرتے تھے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے

سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جو قطاروں میں بچھے ہوئے ہیں اور ہم ان کا نکاح بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے کر دیں گے اور جو لوگ ایمان

وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ

لائے اور ان کی اولاد نے ایمان میں ان کی پیروی کی ہم ان کے ساتھ اُن کی اولاد کو بھی (جنت میں) ملا دیں گے

مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٴٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

اور ان کے عمل میں سے کچھ بھی کم نہ کریں گے ہر شخص اپنے عمل کے ساتھ وابستہ ہے

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ

اور ہم انہیں اور زیادہ میوے دیں گے اور گوشت جو وہ چاہیں گے وہاں ایک دوسرے سے

وقف لازم

ربطِ آیات

(۱۱) مکذبین کے لئے وہ ہلاکت کا دن ہے۔ (۱۲) جو باطل میں محو رہتے ہیں۔ (۱۳) اُس دن جہنم میں دھکیلے جائیں گے (۱۴) یہی وہ آگ ہے جسے جھٹلایا کرتے تھے۔ (۱۵) کیا یہ جادو ہے (۱۶) جاؤ تمہارے اعمال کی یہی سزا ہے۔

(۱۷) طرزاً اللباب متقین کا ذکر خیر آیا ہے۔ یہ حضرات بہشتوں میں ہوں گے۔ (۱۸) اپنے رب کی دی ہوئی نعمتوں میں آرام پائیں گے اور عذاب جہنم سے محفوظ رکھے جائیں گے۔

(۱۹) کھاؤ اور پیو۔ یہ تمہارے اعمال کا بدلہ ہے (۲۰) تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔

(۲۱) مومنوں کی اولاد اگر ایمان دار ہوگی وہ بھی ان کے ساتھ کر دی جائے گی۔

(۲۲) میوہ اور گوشت جس چیز کا چاہیں گے ملے گا۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ

شراب کا پیالہ لیں گے جس میں نہ بکواس ہوگی نہ گناہ کا کام اور ان کے پاس لڑکے ان کی

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

خدمت کے لئے پھر رہے ہوں گے گویا وہ غلافوں میں لپٹے ہوئے موتی ہیں اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ

عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي

ہوکر آپس میں پوچھیں گے کہیں گے ہم تو اس سے پہلے اپنے گھروں میں

أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ

ڈرا کرتے تھے پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں لو کے عذاب

السَّمُومِ ﴿٢٧﴾ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ

سے بچا لیا بے شک ہم اس سے پہلے اسے پکارا کرتے تھے بے شک وہ بڑا ہی

الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ

احسان کرنے والا نہایت رحم والا ہے پس نصیحت کرتے رہئے کہ آپ اپنے رب کے فضل سے

بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ

نہ کاہن ہیں نہ دیوانہ ہیں کیا وہ کہتے ہیں کہ وہ شاعر ہے ہم اس پر

بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ

گردش زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں کہہ دو تم انتظار کرتے رہو بے شک میں بھی تمہارے

الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ

ساتھ منتظر ہوں کیا ان کی عقلیں انہیں اس بات کا حکم دیتی ہیں یا وہ خود ہی

طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

سرکش ہیں یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود بنا لیا ہے بلکہ وہ ایمان ہی نہیں لاتے

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾ أَمْ

پس کوئی کلام اس جیسا لے آئیں اگر وہ سچے ہیں کیا

ربطِ آیات

(۲۳) ان خوبیوں والا شراب ایک دوسرے کو دیں گے۔ (۲۴) ان صفتوں کے غلام خادم ہوں گے۔ (۲۵) ایک دوسرے کو یہ کہیں گے (۲۶) کہ ہم دنیا میں اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرتے تھے۔ (۲۷) اللہ تعالیٰ نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہمیں جہنم سے بچایا۔ (۲۸) ہم تو پہلے ہی سے اسی کی عبادت کرتے تھے۔ (۲۹) آپ تبلیغ کا فرض ادا کرتے رہیں۔ آپ خدانخواستہ کاہن یا مجنون نہیں

ع ۲۸ ۱ ۲

خلاصۂ رکوع ۲۔ آپ تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھیں۔ کیا آپ کا ارشاد ماننے میں انہیں مندرجہ ذیل امور مانع ہیں۔ ماخذ (۱) آیت ۲۹ (۲) آیت ۳۰۔ ۳۲-۳۳-۳۵ تا ۴۳ +

(۳۰) کیا ایمان نہ لانے کا یہ سبب ہے۔ (۳۱) انہیں کہہ دو اچھا انتظار کرو۔ دیکھو گردش ایام کس پر پڑتی ہے۔ (۳۲) کیا ان کی عقلوں کا یہی فیصلہ ہے (۳۳) کیا اسے خود ساختہ خیال کرتے ہو (۳۴) تم بھی ایسا بنا کر دکھا دو۔

خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾ أَمْ خَلَقُوا

وہ بغیر کسی خالق کے پیدا ہو گئے ہیں یا وہ خود خالق ہیں یا انہوں نے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ عِندَهُمْ

آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے نہیں بلکہ وہ یقین ہی نہیں کرتے کیا ان کے پاس آپ کے

خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ

رب کے خزانے ہیں یا وہ داروغہ ہیں کیا ان کے پاس کوئی

يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾

سیڑھی ہے کہ وہ اس پر چڑھ کر سن آتے ہیں تو لے آئے ان میں سے سننے والا کوئی دلیل واضح

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم

کیا اس کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے کیا آپ ان سے کوئی صلہ مانگتے ہیں

مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

کہ وہ تاوان سے دبے جا رہے ہیں یا ان کے پاس علم غیب ہے کہ وہ اسے

يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ

لکھتے رہتے ہیں کیا وہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں پس جو منکر ہیں وہی داؤ میں

الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا

آئے ہوئے ہیں کیا سوائے اللہ کے ان کا کوئی اور معبود ہے اللہ اس سے پاک ہے جو

يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا

وہ شریک ٹھہراتے ہیں اگر وہ ایک ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا دیکھ لیں

يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ

تو کہہ دیں گے کہ تہ بہ تہ جما ہوا بادل ہے پس آپ انہیں چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ وہ اپنا وہ دن

الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ

دیکھ لیں جس میں وہ بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے جس دن ان کا داؤ ان کے کچھ بھی کام

ربطِ آیات

(۳۵) کیا یہ بن خالق بنے ہیں کہ انہیں خالق کے احکام کی ضرورت نہیں یا یہ خود اپنے خالق ہیں (۳۶) کیا زمین اور آسمان انہوں نے بنایا ہے۔ (۳۷) آیا ان کے پاس تیرے رب کے خزانے ہیں لہٰذا اس خزانہ علم کی انہیں ضرورت نہیں رہی۔ (۳۸) یا ان کے پاس سیڑھی ہے کہ خود جا کر اپنے متعلق احکام لے آتے ہیں۔ (۳۹) نبی سے تعلق نہ رکھنے سے کیا ایسے مہمل فیصلے ٹھیک ہیں۔ (۴۰) کیا فیس سے ڈر کر ایمان نہیں لاتے۔ (۴۱) یا خزانہ غیب تمہارے ہاں موجود ہے لہٰذا اب ضرورت نہیں رہی (۴۲) یا اس تعلیم کے متعلق ضرر کی تجویز کرنا چاہتے ہو۔ یاد رکھو وہ ضرر تم ہی پر عاید ہوگا۔ (۴۳) یا اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی تمہارا معبود ہے۔ (۴۴) ان کی فطرتیں ایسی مسخ ہو چکی ہیں کہ عذاب کو آتا ہوا سامنے دیکھیں تو بھی نہ سمجھیں۔ (۴۵) ایسے نالائقوں کو قیامت تک چھوڑ دیں۔

شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا

نہ آئے گا اور نہ انہیں مدد دی جائے گی اور بے شک ان ظالموں کو علاوہ اس کے ایک عذاب

دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ

(دُنیا میں) ہوگا لیکن اکثر ان میں سے نہیں جانتے اور اپنے رب کا

لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

حکم آنے تک صبر کر کیونکہ بے شک آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح

تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾

کیجے جب آپ اٹھا کریں اور کچھ حصہ رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی

اٰیاتھا (٦٢) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (٥٣) رکوعاتھا (٣)

سُورۃ النجم مکی ہے اور اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾

ستارے کی قسم ہے جب وہ ڈوبنے لگے تمہارا رفیق نہ گمراہ ہوا ہے اور نہ بہکا ہے

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾

اور نہ وہ اپنی خواہش سے کچھ کہتا ہے یہ تو وحی ہے جو اُس پر آتی ہے

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿٥﴾ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿٦﴾ وَهُوَ

بڑے طاقتور (جبرائیل) نے اُسے سکھایا ہے جو بڑا زور آور ہے پس وہ قائم ہوا (اصلی صورت میں) اور وہ

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ

(آسمان کے) اونچے کنارے پر تھا پھر نزدیک ہوا پھر اور بھی قریب آیا پھر فاصلہ دو کمان کے

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿٩﴾ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ﴿١٠﴾ مَا

برابر تھا یا اس سے بھی کم پھر اُس نے اللہ کے بندے کے دل میں القا کیا جو کچھ القا کیا دل نے

ربطِ آیات

(٤٦) جس دن انہیں کوئی مکر کام نہیں آئے گا اور نہ انہیں کہیں سے مدد مل سکے گی (٤٧) ان کے لئے تو آخرت سے پہلے دُنیا میں بھی عذاب ہے (٤٨-٤٩) آپ اللہ تعالیٰ کے فیصلے کا انتظار کریں اور یادِ الٰہی میں دن رات مشغول رہیں۔

سُورۃ النجم

(موضوعِ سُورت)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات وحیِ الٰہی ہیں اور تمہارے معتقدات ظن و تخمین پر مبنی ہیں (١) جس طرح ستارے بوقتِ ضرورت اپنی جگہ سے ہٹ جاتے ہیں

خلاصہ رکوع ١۔ ارشاداتِ نبویہ وحیِ الٰہی ہیں اور تمہارے معتقدات ظنیات ہیں
ماخذ آیت ٢-٤-٥-١٠-١١-٢٣

اسی طرح ملائکہ عظام القاءِ وحی کے لئے اپنی جگہ سے نزول فرماتے ہیں۔ (٢) آپ غلطی پر نہیں ہیں (٣-٤) اپنی خواہش سے نہیں فرماتے بلکہ ارشاداتِ نبویہ بذریعہ وحی آتے ہیں۔ (٥-٦-٧) یہ وحی زبردست طاقت والا فرشتہ لایا ہے جسے آپ نے اُفقِ اعلیٰ آسمان میں اصلی صورت میں بھی مشاہدہ فرمایا ہوا ہے۔ (٨-٩-١٠) حاملِ وحی نے اتنا قریب ہو کر بندۂ خدا کی طرف وحی کی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾

جھوٹ نہیں کہا تھا جو دیکھا تھا پھر جو کچھ اُس نے دیکھا تم اُس میں جھگڑتے ہو

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾

اور اُس نے اُس کو ایک بار اور بھی دیکھا ہے سدرۃ المنتہٰی کے پاس

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾

جس کے پاس جنت الماوٰی ہے جبکہ اُس سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا (یعنی نور)

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ

نہ تو نظر بہکی نہ حد سے بڑھی بے شک اُس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں

الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

دیکھیں پھر کیا تم نے لات اور عزیٰ کو بھی دیکھا ہے اور تیسرے منات گھٹیا کو

الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

(دیکھا ہے) کیا تمہارے لئے بیٹے اور اُس کے لئے بیٹیاں ہیں تب تو یہ بہت ہی

ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا اَنْتُمْ وَ

بُری تقسیم ہے یہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے

اٰبَآؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

گھڑ لئے ہیں جن پر خدا نے کوئی سند بھی نہیں اُتاری وہ محض وہم اور اپنی

اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ

خواہش کی پیروی کرتے ہیں حالانکہ اُن کے پاس اُن کے رب کے ہاں سے

رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ

ہدایت آچکی ہے پھر کیا انسان کو وہی مل جاتا ہے جس کی تمنا کرتا ہے بس آخرت اور

الْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ

دنیا اللہ ہی کے اختیار میں ہے اور بہت سے فرشتے آسمان میں ہیں کہ جن کی شفاعت کسی کے کچھ بھی کام

ربطِ آیات

(۱۱) آپ کے قلب نے دیکھنے میں کوئی غلطی نہیں کی (۱۲) کیا اس کے دیکھنے پر تم جھگڑا کرتے ہو۔ (۱۳-۱۴) آپ نے دوسری مرتبہ جبریل علیہ السلام کو سدرۃ المنتہٰی کے قریب بھی دیکھا تھا۔ (۱۵) اس سدرہ کے پاس جنت بھی ہے (۱۶-۱۷) سدرہ پر جو چیز چھائی ہوئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظرِ مبارک نے اس کے دیکھنے میں غلطی نہیں کھائی (۱۸) وہاں اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں (۱۹-۲۰) کیا تم نے بھی اپنے معبودوں سے کبھی کچھ استفادہ کیا ہے۔ (۲۱) کیا ان سے یہ تعلیم پائی ہے کہ بُری چیز اللہ تعالیٰ کے لئے اور اچھی چیز تمہارے لئے (۲۲) یہ کیسی بُری تقسیم ہے۔ (۲۳) یہ تمہارے خود ساختہ معبودوں کے نام ہیں جن کا کوئی ثبوت تمہارے پاس نہیں اور اصلی ہدایت تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس آچکی ہے۔ (۲۴) کفار کا کیا خیال ہے کہ انسان جو چاہے اپنی نجات کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ جسے چاہے معبود بنالے اور جسے چاہے شفیع بنالے۔ (۲۵) (ہرگز نہیں) بلکہ دنیا اور آخرت کے سارے فیصلے اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں۔

ع ۵

شيئا إلا من بعد أن يأذن الله لمن يشاء ويرضى ﴿٢٦﴾

نہیں آتی مگر اس کے بعد کہ اللہ جس کے لیئے چاہے اجازت دے اور پسند کرے

إن الذين لا يؤمنون بالآخرة ليسمون الملائكة

بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کے عورتوں کے سے

تسمية الأنثى ﴿٢٧﴾ وما لهم به من علم إن يتبعون إلا

نام رکھتے ہیں اور اس بات کو کچھ بھی نہیں جانتے محض وہم پر

الظن وإن الظن لا يغني من الحق شيئا ﴿٢٨﴾ فأعرض

چلتے ہیں اور وہم حق بات کی جگہ کچھ بھی کام نہیں آتا پھر تم اس کی

عن من تولى عن ذكرنا ولم يرد إلا الحياة الدنيا ﴿٢٩﴾

پروا نہ کرو جس نے ہماری یاد سے منہ پھیر لیا ہے اور صرف دنیا ہی کی زندگی چاہتا ہے

ذلك مبلغهم من العلم إن ربك هو أعلم بمن ضل

ان کی سمجھ کی یہیں تک رسائی ہے بے شک آپ کا رب اس کو خوب جانتا ہے جو اس سے

عن سبيله وهو أعلم بمن اهتدى ﴿٣٠﴾ ولله ما في

راستہ سے بہکا اور اس کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ پر آیا اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ

السماوات وما في الأرض ليجزي الذين أساءوا بما عملوا و

آسمانوں اور زمین میں ہے تاکہ برا کرنے والوں کو ان کے کام کا بدلہ دے اور

يجزي الذين أحسنوا بالحسنى ﴿٣١﴾ الذين يجتنبون كبائر

نیکی کرنے والوں کو نیک بدلہ دے وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائی

الإثم والفواحش إلا اللمم إن ربك واسع المغفرة

کی باتوں سے بچتے ہیں مگر صغیرہ گناہوں سے بے شک آپ کا رب بڑی وسیع بخشش والا ہے

هو أعلم بكم إذ أنشأكم من الأرض وإذ أنتم أجنة

وہ تمہیں خوب جانتا ہے جبکہ تمہیں زمین سے پیدا کیا تھا اور جبکہ تم اپنی ماں کے

خلاصۂ رکوع ۲۔ ان کے معتقدات ظنی ہیں۔ آپ ان کی پروا نہ کریں
ماخذ آیت ۲۷-۲۸-۲۹ ۔

الربع

ربطِ آیات

(۲۶) ان کے خود ساختہ معبودوں کی شفاعت تو بجائے خود رہی۔ بارگاہِ الٰہی میں تو ملائکہ عظام مقربین بھی بلا اجازت شفاعت نہیں کرسکتے۔

(۲۷) ان بے ایمانوں نے ملائکہ عظام کو عورتوں کے نام سے موسوم کر رکھا ہے۔

(۲۸) ان خود خیالوں میں سوائے ظن کے اور کوئی ان کے پاس ثبوت نہیں (۲۹) آپ ان کی پروا نہ کریں۔ (۳۰) یہ ان کے علم کی انتہا ہے۔ (۳۱) زمین اور آسمان میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی مالک نہیں وہی ہر انسان کو مناسبِ اعمال کی جزا و سزا دے گا۔

فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ

پیٹ میں بچے تھے پس اپنے آپ کو پاک نہ سمجھو وہ پرہیزگار کو خوب

اتَّقَىٰ ﴿٣٢﴾ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ﴿٣٣﴾ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَ

جانتا ہے بھلا آپ نے اُس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا اور تھوڑا سا دیا اور

أَكْدَىٰ ﴿٣٤﴾ أَعِندَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ﴿٣٥﴾ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ

سخت دل ہو گیا کیا اُس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے کیا اُسے ان باتوں

بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ﴿٣٧﴾ أَلَّا تَزِرُ

کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں اور ابراہیم کے جس نے (اپنا عہد) پورا کیا وہ یہ کہ کوئی

وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ﴿٣٨﴾ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿٣٩﴾

کسی کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جو کرتا ہے

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ﴿٤١﴾ وَ

اور یہ کہ اُس کی کوشش جلد دیکھی جائے گی پھر اُسے پورا بدلہ دیا جائے گا اور

أَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ ﴿٤٢﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿٤٣﴾ وَ

یہ کہ سب کو آپ کے رب ہی کی طرف پہنچنا ہے اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے اور

أَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

یہ کہ وہی مارتا اور زندہ کرتا ہے اور یہ کہ اُسی نے جوڑا نر اور مادہ کا

وَالْأُنثَىٰ ﴿٤٥﴾ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿٤٦﴾ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ

پیدا کیا ہے ایک بوند سے جبکہ وہ ٹپکائی جائے اور یہ کہ دوسری بار زندہ کر کے اُٹھانا

الْأُخْرَىٰ ﴿٤٧﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿٤٨﴾ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ

اُسی کے ذمہ ہے اور یہ کہ وہی غنی اور سرمایہ دار کرتا ہے اور یہ کہ وہی شعریٰ کا

الشِّعْرَىٰ ﴿٤٩﴾ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿٥٠﴾ وَثَمُودَ فَمَا

رب ہے اور یہ کہ اُسی نے عاد اولیٰ کو ہلاک کیا تھا اور ثمود کو پس اُسے

ربطِ آیات

(۳۲) اِن صفات والے نیکوکاروں کو اپنی وسیع مغفرت سے ڈھانپ لے گا۔ (۳۳) کیا آپ نے منہ موڑنے والے کو دیکھا۔ (۳۴) تھوڑا سا دے کر باقی سے بخل کیا۔ (۳۵) کیا

خلاصہ رکوع ۳۔ کیا انہیں علم نہیں ہے کہ ہر شخص اپنے اعمال کی جزا پائے گا اور جزا اللہ تعالیٰ ہی عطا فرمائے گا چنانچہ اُس نے عاد، ثمود، قوم نوح وغیرہ کو شامتِ اعمال کے باعث تباہ کیا۔
ماخذ آیت (۱) ۴۱ تا (۲) ۴۲ - (۳) ۵۰ تا ۵۵۔

اُس کے ہاں علم غیب ہے۔ (۳۶-۳۷-۳۸) کیا اسے موسیٰ علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں کا فیصلہ معلوم نہیں کہ کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔

(۳۹) اور ہر شخص اپنی کوشش کی جزا پائے گا۔ (۴۰) اور اُس کی سعی کا اللہ تعالیٰ ملاحظہ فرمائے گا۔ (۴۱) پھر پوری جزا دیا جاوے گا۔ (۴۲) اور سارے فیصلے اللہ تعالیٰ ہی کرے گا (۴۳-۴۴-۴۵-۴۶) کیا اس منکر کو یہ معلوم نہیں کہ منی کے قطرہ سے نر اور مادہ بنا کر اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے اور انسان کے تمام حالات پر اللہ تعالیٰ کا قابو ہے (۴۷) اور اُسے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ دوبارہ اُٹھائے گا۔ (۴۸) اللہ تعالیٰ ہی غنی کرتا ہے اور خزانے عطا فرماتا ہے (۴۹) اور وہ ان کے معبود کا بھی رب ہے (۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴) اور ان تمام قوموں اور بستیوں پر اللہ تعالیٰ ہی نے عذاب نازل کیا تھا۔

أَبْقَىٰ ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَ

باقی نہ چھوڑا   اور اُس سے پہلے نوح کی قوم کو   بے شک وُہ زیادہ ظالم اور

أَطْغَىٰ ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿٥٣﴾ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ

زیادہ سرکش تھے   اور اُلٹی بستی کو اُس نے دے پٹکا   پس اس پر وُہ (تباہی) چھاگئی جو چھاگئی   پس

آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾

اپنے رب کی کون کون سی نعمت میں تو شک کرے گا   یہ بھی ایک ڈرانے والا ہے پہلے ڈرانے والوں میں سے

أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾

آنے والی قریب آپہنچی   سوائے اللہ کے اُسے کوئی ہٹانے والا نہیں

أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُونَ وَلَا

پس کیا اس بات سے   تم تعجب کرتے ہو   اور ہنستے ہو   اور روتے

تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾ وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۩ ﴿٦٢﴾

نہیں   اور تم کھیل رہے ہو   پس اللہ کے آگے سجدہ کرو اور اُس کی عبادت کرو

آیاتها ٥٥   سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (٣٧)   ٥٤   رکوعاتها ٣

سورۂ قمر مکی ہے   اور اس میں پچپن آیتیں   اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا

قیامت قریب آگئی   اور چاند پھٹ گیا   اور اگر وُہ کوئی معجزہ دیکھ لیں تو اُس سے منہ

وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَ

موڑ لیں اور کہیں یہ تو ہمیشہ سے چلا آتا جادو ہے   اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور

كُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ

ہر بات کے لئے ایک وقت مقرر ہے   اور ان کے پاس   وُہ خبریں آچکی ہیں   جن میں

رابطِ آیات

(۵۵) اے منکر! تمہیں اب تک اللہ تعالیٰ کی کون سی قدرت میں شک ہے۔ (۵۶) رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم پہلے ڈرانے والوں کی طرح ایک ڈرانے والے ہیں۔ (۵۷) قیامت قریب آپہنچی ہے (۵۸) اور اُس کا صحیح فیصلہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کو معلوم نہیں۔ (۵۹-۶۰) آیا اس قرآن حکیم پر تعجب کرتے ہو اور تمسخر اُڑاتے ہو اور روتے نہیں (۶۱) اور تم غافل ہو (۶۲) اگر نجات چاہتے ہو تو ایک اللہ تعالیٰ کا سجدہ اور اُسی کی عبادت کرو۔

ع ٣ ٧ — السجدۃ ١٢

سُورۃ القمر

(موضوعِ سورت)

رفعِ استبعادِ قیامت (قیامت نظامِ عالَم کی برہمی کا نام ہے نظامِ عالم میں ایک بڑے رکن کی شکست اس امر پر دال ہے کہ بقیہ ارکان میں بھی ٹوٹ پھوٹ اختلال واقع ہو سکتا ہے۔

خلاصۂ رکوع ۱۔ رفعِ استبعادِ قیامت وتذکیر بایام اللہ صاحبِ آیت (۱) ۱۔ (۲) ۹ تا ۱۶-۱۸

(۱) قیامت قریب آچکی ہے اور برہمی نظامِ عالم کا نمونہ انشقاقِ قمر سے مشاہدہ کر چکے ہو (۲) یہ تو ہر ایک علامت قدرتِ الٰہی کو سحر سے ہی تعبیر کرتے ہیں (۳) یہ لوگ اپنی خواہشات کے متبع ہیں۔

مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ

کافی تنبیہ ہے اور پوری دانائی بھی ہے پر ان کو ڈرانے والوں نے فائدہ نہیں پہنچایا پس ان سے منہ

عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ

موڑ لے جس دن پکارنے والا ایک ناپسند چیز کے لئے پکارے گا اپنی آنکھیں نیچی کئے ہوئے

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِينَ

قبروں سے نکل پڑیں گے جیسے ٹڈیاں پھیل پڑی ہوں بلانے والے کی

إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾ كَذَّبَتْ

طرف بھاگے جا رہے ہوں گے یہ کافر کہہ رہے ہوں گے یہ تو بڑا ہی سخت دن ہے ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَ

قوم نوح نے بھی جھٹلایا تھا پس انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا دیوانہ ہے اور

ازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَا

اسے جھڑک دیا گیا پھر نوح نے اپنے رب کو پکارا کہ میں تو مغلوب ہو گیا تو میری مدد کر پھر ہم نے

أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا

موسلا دھار پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیئے اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیئے

فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ

پھر جہاں تک پانی کا چڑھاؤ چڑھنا ٹھہر چکا تھا چڑھ آیا اور ہم نے نوح کو تختوں اور کیلوں والی

أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾

کشتی پر سوار کیا جو ہماری عنایت سے چلتی تھی یہ اس کا بدلہ تھا کہ جس کا انکار کیا گیا تھا

وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ

اور ہم نے اس کو ایک نشان بنا کر چھوڑ دیا پس کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے پھر (دیکھا) ہمارا عذاب

عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن

اور ڈرانا کیسا تھا اور البتہ ہم نے تو سمجھنے کے لئے قرآن کو آسان کر دیا پھر کوئی ہے

وقف لازم

ربطِ آیات

(۴) حالانکہ اُن کے پاس پہلی تباہ شدہ اُمتوں کے حالات آچکے ہیں (۵) یہ قرآنِ حکیم کمال حکمت والی کتاب ہے لیکن جب یہ لوگ نہ مانیں تو ڈرانے والے کیا کریں (۶) انہیں قیامت آنے تک چھوڑ دیجئے۔

(۷) نگاہیں نیچی کرکے اس دن آئیں گے (۸) گردنیں اُٹھائے ہوئے جلدی بُلانے والے کے ہاں آجائیں گے (۹) قوم نُوح علیہ السلام نے اُن سے پہلے جُھٹلایا اور انہیں پاگل بنایا۔

(۱۰) نُوح علیہ السلام نے اپنے رب سے فریاد کی۔ (۱۱-۱۲) پھر زمین و آسمان سے اُن پر پانی آیا (۱۳) ہم نے نُوح علیہ السلام کو کشتی پر اٹھایا۔ (۱۴) کشتی ہمارے سامنے تیر رہی تھی۔ یہ عذاب نافرمانوں کی شامتِ اعمال تھی (۱۵) ہم نے اس واقعہ کو عبرت بنایا۔ (۱۶) دیکھا کہ میرا عذاب کس طرح آیا۔

مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٨﴾

کر سمجھے ‏ قوم عاد نے بھی جھٹلایا تھا پھر (دیکھا) ہمارا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

بے شک ہم نے ان پر ایک دن سخت آندھی بھیجی تھی ‏ جس کی نحوست ‏ دائمی تھی

تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ

جو لوگوں کو ایسا پھینک رہی تھی کہ گویا وہ کھجور کے جڑ سے اکھڑے ہوئے پیڑ ہیں ‏ پھر (دیکھا) ہمارا عذاب

عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن

اور ڈرانا کیسا تھا ‏ اور البتہ ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے پھر ہے کوئی

مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا

کہ سمجھے ‏ قوم ثمود نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا تھا ‏ پس کہا کیا ہم اپنے میں سے

وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ

ایک آدمی کے کہنے پر چلیں گے ‏ تب تو ہم ضرور گمراہی اور دیوانگی میں جا پڑیں گے ‏ کیا ہم میں سے اسی

عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُونَ غَدًا

پر وحی بھیجی گئی ‏ بلکہ وہ بڑا جھوٹا (اور) شیخی خورہ ہے ‏ عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا

مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

کہ کون بڑا جھوٹا (اور) شیخی خورہ ہے ‏ بے شک ہم ان کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ

پس (اے صالح) ان کا انتظار کر اور صبر کر ‏ اور ان سے کہہ دو کہ پانی ان میں بٹ گیا ہے

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

ہر ایک اپنی باری سے پانی پلایا کرے ‏ پھر انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تب اس نے ہاتھ بڑھایا اور (اس کی)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً

کونچیں کاٹ ڈالیں ‏ پھر (دیکھا) ہمارا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا ‏ بے شک ہم نے ان پر ایک زور کی چیخ کا عذاب بھیجا

ربطِ آیات

(١٧) اس قسم کے عذاب سے بچنا چاہتے ہو تو قرآن جو آسان ہے اس سے نصیحت حاصل کرو۔ (١٨) قوم عاد نے بھی جھٹلایا دیکھو اُن پر میرا عذاب کس طرح آیا۔ (١٩-٢٠-٢١) ان پر سخت آندھی کا عذاب آیا۔ کھجور کے تنوں کی طرح اکھاڑ کر اُنہیں رکھ دیا۔ دیکھا میرا عذاب کس طرح آیا۔ (٢٢) اس

خلاصہ رکوع ٢۔ تذکیر بایام اللہ۔
ماخذ ٢٣ تا ٣١، ٣٣ تا ٣٧ ۔

قسم کے عذاب سے بچنا چاہتے ہو تو قرآن سے نصیحت حاصل کرو جو آسان ہے (٢٣) ثمود نے منذرین کو جھٹلایا۔ (٢٤) یہ عذر کیا کہ کیا ایک انسان کا اتباع کریں۔ (٢٥) کیا ذکرِ الٰہی اس پر نازل کیا گیا ہے بلکہ یہ جھوٹا ہے (٢٦) عنقریب اس اتہام کا فیصلہ ہو جائے گا (٢٧) ہم اونٹنی سے ان کا امتحان لینا چاہتے ہیں (٢٨) یہ انہیں کہہ دو کہ چشمے کا پانی تقسیم شدہ ہے۔ (٢٩) انہوں نے اپنا ساتھی بلایا۔ اُس نے پکڑ کر اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں (٣٠) دیکھو میرا عذاب کس طرح ان پر آیا

ع ١ ‏ ٢٢ ‏ ٨

فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

پھر وہ ایسے ہو گئے کہ جیسا کانٹوں کی باڑ کا چورا ۔ اور البتہ ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

پھر ہے کوئی سمجھنے والا ۔ قوم لوط نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا تھا ۔ بے شک ہم نے ان پر پتھر برسانے

حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ

سوائے لوط کے گھر والوں کے ہم نے انہیں پچھلی رات نجات دی ۔ یہ ہماری طرف سے فضل ہے

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا

جو شکر کرتا ہے ہم اسے ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۔ اور وہ انہیں ہماری پکڑ سے ڈرا چکا تھا پس وہ ڈرانے

بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ

میں شک کرنے لگے ۔ اور البتہ اس سے اس کے مہمانوں کا مطالبہ کرنے لگے تو ہم نے ان کی آنکھیں

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

مٹا دیں پس (کہا) میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو ۔ اور بے شک صبح کو ان پر ایک عذاب نہ ٹلنے والا

مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

آ پڑا ۔ پس میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو ۔ اور البتہ ہم نے سمجھنے کے لئے قرآن

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾

کو آسان کر دیا ہے پھر ہے کوئی سمجھنے والا ۔ اور البتہ فرعون کے خاندان کے پاس بھی ڈرانے والے آئے تھے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

انہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلایا ۔ پھر ہم نے انہیں بڑی زبردست پکڑ سے پکڑا

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ اَمْ

کیا تمہارے منکر ان لوگوں سے اچھے ہیں ۔ یا تمہارے لئے کتابوں میں نجات لکھی ہے ۔ کیا

يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ

وہ یہ کہتے ہیں ۔ کہ ہم زبردست جماعت ہیں ۔ عنقریب یہ جماعت بھی شکست کھائے گی اور

ربطِ آیات

(۳۱) ایک آواز سے سب ہلاک کر دیئے گئے۔ (۳۲) اس قسم کے عذاب سے بچنا چاہتے ہو تو قرآن سے نصیحت حاصل کرو جو آسان ہے۔ (۳۳) قوم لوط علیہ السلام نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ (۳۴) لوط علیہ السلام کے اہل و عیال کے سوا ان پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی۔ (۳۵) ان کا بچنا ہمارے فضل سے تھا شکر گزاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (۳۶) لوط علیہ السلام نے انہیں ہماری گرفت سے ڈرایا۔ (۳۷) انہوں نے مہمانوں کے متعلق مطالبہ کیا۔ ہم نے انہیں اندھا کر دیا۔ (۳۸) صبح کے وقت ان پر دائمی عذاب آگیا۔ (۳۹) کہا گیا میرے عذاب کا مزہ چکھو۔ (۴۰) اس قسم کے عذاب سے بچنا چاہتے ہو تو قرآن سے نصیحت حاصل کرو جو آسان ہے۔ (۴۱) فرعون کے پاس بھی ڈرانے والے آئے۔ (۴۲) انہوں نے بھی ہماری آیتوں کو جھٹلایا پھر ہم نے ان پر

خلاصۂ رکوع ۳ ۔ تذکیر بایام اللہ ماخذ آیت ۴۱

غالب قدرت رکھنے والے کی سی گرفت کی۔ (۴۳) اے مخاطبین قرآن کیا تمہارے کفار ان سے اچھے ہیں کہ انہیں گرفت نہیں ہوگی یا تمہارے پاس اپنی نجات کی کوئی سند ہے۔ (۴۴) یا انہیں اپنی طاقت پر گھمنڈ ہے۔

ع ۲ ۱۸ ۹

يُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ

پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے   بلکہ قیامت اُن کے وعدے کا وقت ہے اور قیامت زیادہ دہشت ناک

وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ

اور تلخ تر ہے   بے شک مجرم گمراہی   اور   جنون میں ہیں   جس دن

يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾

اپنے منہ کے بل دوزخ میں   گھسیٹے جائیں گے   (کہا جائے گا) آگ لگنے کا مزہ چکھو

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ

بے شک ہم نے ہر چیز اندازے سے بنائی ہے   اور ہمارا حکم تو ایک ہی بات ہوتی ہے

كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ

جیسا کہ پلک کا جھپکنا   اور البتہ ہم تمہارے جیسوں کو غارت کر چکے ہیں   پھر کیا کوئی

مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ

سمجھنے والا ہے   اور پھر جو کچھ بھی اُنھوں نے کیا ہے وہ اعمالناموں میں موجود ہے   اور ہر

صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَ

چھوٹا اور بڑا کام   لکھا ہوا ہے   بے شک پرہیزگار   باغوں اور نہروں میں

نَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

ہوں گے   عزت کے مقام میں   قادرِ مطلق بادشاہ   کے حضور میں

آیاتها ٥٥ سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ ﴿٩٧﴾ ركوعاتها

سورۂ رحمٰن مدنی ہے   اور اس میں اٹھتر آیتیں   اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں   جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرَّحْمَٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ

رحمٰن ہی نے   قرآن سکھایا   اس نے انسان کو پیدا کیا   اسے بولنا

وقف لازم

ربطِ آیات

(۴۵) مخالفین قرآن کی جماعت شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ (۴۶) بلکہ ان کے عذاب کا یقینی وعدہ تو قیامت میں ہے۔ (۴۷) مجرم دُنیا میں گمراہ اور آخرت میں دوزخ میں ہوں گے۔ (۴۸) میت کے دن آگ میں مُونہوں کے بل گھسیٹے جاویں گے۔ (۴۹) ہم نے ہر کام کا ایک اندازہ کیا ہوا ہے۔

(۵۰) ہمارا ہر کام کلمۂ کُن سے آنکھ جھپکنے کی دیر میں ہو جاتا ہے۔ (۵۱) ہم نے تم جیسے کفار کو پہلے تباہ کیا ہے۔ آیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔ (۵۲) اور ان کا ہر عمل نامۂ اعمال میں محفوظ ہے۔ (۵۳) ہر چھوٹا بڑا کام لکھا ہوا ہے۔ (۵۴) متقی بہشتوں میں ہوں گے۔ (۵۵) اچھی جگہ پر قدرت والے بادشاہ کے ہاں۔

٣ ع ١٥ ١٠

سُورۂ الرحمٰن

(موضوعِ سورت)

کفار نے کہا تھا ما الرحمٰن اس اعتراض کا جواب ہے۔ واللہ اعلم۔

(۱-۲) رحمٰن وہ ذات ہے جس نے قرآن سکھایا۔ (۳-۴) جس نے انسان کو پیدا کر کے بولنا سکھایا۔

خلاصۂ رکوع ۱ : تذکیر بآلاء اللہ۔
ماخذ آیت ۲-۳-۴-۷-۱۱ ۔

الْبَيَانَ ﴿٤﴾ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ وَ

سکھایا سورج اور چاند ایک حساب سے چل رہے ہیں اور بیلیں اور

الشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ﴿٧﴾

درخت سجدہ کررہے ہیں اور آسمان کو اس نے بلند کردیا اور ترازو قائم کی

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿٨﴾ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا

تاکہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو اور انصاف سے تولو اور تول

تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيهَا

نہ گھٹاؤ اور اس نے خلقت کے لئے زمین کو بچھا دیا اس میں

فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

میوے اور غلافوں والی کھجوریں ہیں اور بھوسے دار اناج اور پھول

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ

خوشبودار ہیں پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے اس نے

الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَانَّ

انسان کو ٹھیکری کی طرح بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور اس نے جنوں کو

مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾

آگ کے شعلے سے پیدا کیا پھر تم (اے گروہ جن وانس) اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے پھر تم اپنے رب کی کس کس

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا

نعمت کو جھٹلاؤ گے اس نے دو سمندر ملا دیئے جو باہم ملتے ہیں ان دونوں میں

بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢١﴾

پردہ ہے کہ وہ حد سے تجاوز نہیں کرسکتے پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

ربطِ آیات

(۴) کے لئے دیکھو صفحہ ۸۴۷
(۵) سورج اور چاند کو بحساب مناسب اس نے جاری کیا۔
(۶) بیل اور درخت اسی کے سامنے سربسجود ہیں (۷) آسمان کو اسی نے بلند کیا اور میزان اسی نے اتاری۔ (۸) تاکہ تم میزان میں کمی بیشی نہ کرو۔
(۹) اور وزن پورا کرو۔
(۱۰) لوگوں کے لئے زمین اسی نے بنائی۔ (۱۱) یہ میوہ جات اسی نے بنائے ہیں (۱۲) بھوسے والے اناج اور پھول اسی نے بنائے ہیں (۱۳) اللہ تعالیٰ کے کون کون سے عجائباتِ قدرت کا انکار کرسکتے ہو۔ (۱۴) انسان کو اسی نے کھنکھناتے ہوئے گارے سے پیدا کیا (۱۵) اور جنوں کو آگ کے شعلہ سے بنایا۔
(۱۶) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کرسکتے ہو۔
(۱۷) گرمی اور سردی کے مشرق اور مغرب کا رب وہی ہے۔
(۱۸) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کرسکتے ہو۔
(۱۹-۲۰) یہ بھی اسی کی عجائباتِ قدرت ہیں۔
(۲۱) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کرسکتے ہو۔

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ان دونوں میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے — پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو

تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾

جھٹلاؤ گے — اور سمندر میں پہاڑوں جیسے کھڑے ہوئے جہاز اسی کے ہیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — جو کوئی زمین پر ہے فنا ہو جانے والا ہے

وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِأَيِّ

اور آپ کے پروردگار کی ذات باقی رہے گی جو بڑی شان اور عظمت والا ہے — پھر تم اپنے

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٨﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ

رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — اسی سے مانگتے ہیں — جو آسمانوں — اور

الْأَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

زمین میں ہیں — ہر روز وہ ایک کام میں ہے — پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ﴿٣١﴾ فَبِأَيِّ

کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — اے جن و انس ہم تمہارے لئے جلدی ہی فارغ ہو جائیں گے — پھر تم

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٢﴾ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ

اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — اے جنوں اور انسانوں کے گروہ — اگر تم

اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

آسمانوں اور زمین کی حدود سے باہر نکل سکتے ہو

فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

تو نکل جاؤ — تم بغیر زور کے نہ نکل سکو گے (اور وہ ہے نہیں) — پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَ

کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے گا — پھر

النصف — ع ۵ / ۱۱

ربطِ آیات

(۲۲) سمندر سے ہی لؤلؤ اور مرجان نکلتے ہیں (۲۳) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۲۴) اور بڑی بڑی کشتیاں پہاڑوں کی طرح سمندر میں اسی کے حکم سے چلتی ہیں (۲۵) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۲۶) ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ (۲۷) سوائے ربّ ذوالجلال والاکرام کے اور کوئی باقی نہیں رہے گا۔

خلاصۂ رکوع ۲ - ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ جس منعم نے تم پر احسان کئے ہیں وہ حساب لے گا نعمتوں کو بے جا صرف کرنے والوں سے یہ سلوک ہوگا۔

ماخذ (۱) ۲۶ (۲) ۳۱ (۳) ۴۱+

(۲۸) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کرتے ہو۔ (۲۹) ہر چیز اُس کے دروازہ پر سائل ہے۔ (۳۰) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کرتے ہو۔ (۳۱) اے جنّ و انس! تمہارے حساب و کتاب کے لئے ہم عنقریب فارغ ہوں گے (۳۲) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۳۳) اے جنّ و انس! اگر اللہ تعالیٰ کے ملک سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ۔ (۳۴) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

تم بچ نہ سکو گے — پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور پھٹ کر گلابی تیل کی طرح سرخ ہو جائے گا — پھر تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ

رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — پس اس دن اپنے گناہ کی بابت نہ کوئی انسان اور

اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ یُعْرَفُ

نہ کوئی جن پوچھا جائے گا — پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — مجرم اپنے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

چہرے کے نشان سے پہچانے جائیں گے پس پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑے جائیں گے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — یہی وہ دوزخ ہے — جسے مجرم

بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

جھٹلاتے تھے — گناہ گار جہنم میں اور کھولتے ہوئے پانی میں تڑپتے پھریں گے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — اور اس کے لئے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے

جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾

ڈرتا ہے دو باغ ہوں گے — پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — جن میں بہت سی شاخیں ہوں گی

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — ان دونوں میں دو چشمے جاری ہوں گے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — ان دونوں میں ہر میوہ کی دو قسمیں ہوں گی

وقف لازم

ع ۲ ۲۰ ۱۲

ربطِ آیات

(۳۵) قیامت میں تمہیں یہ سزا ملے گی اور کوئی تمہاری مدد نہیں کر سکے گا۔ (۳۶) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۳۷) آسمان پھٹ کر اس دن تیل کی طرح ہو جائے گا۔ (۳۸) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۳۹) اس دن کسی انسان یا جن سے پوچھا نہیں جائے گا کہ یہ کام تم نے کیا ہے یا نہ کیونکہ اللہ تعالیٰ خود جانتا ہے۔ (۴۰) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۴۱) مجرم اپنی علامتوں سے پہچانے جائیں گے۔ پیشانیوں اور قدموں سے پکڑ لئے جائیں گے۔ (۴۲) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۴۳) یہ وہ دوزخ ہے جس کا مجرم انکار کیا کرتے تھے (۴۴) دوزخ اور گرم کھولتے ہوئے پانی میں ان کی آمد و رفت ہوگی۔ (۴۵) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو (۴۶) اللہ تعالیٰ کے روبرو حساب کتاب دینے سے جو ڈرتا تھا اس کے لئے دو بہشت ہوں گے۔ (۴۷) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۴۸) وہ

خلاصہ رکوع ۳۔ خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو بے محل صرف کرنے والوں سے سوال الٰہی ہوگا۔ ماخذ آیت ۳۶-۴۰

بہشت سایہ دار ٹہنیوں والے ہوں گے۔ (۴۹) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۵۰) وہاں دو چشمے بھی جاری ہوں گے۔ (۵۱) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۵۲) وہاں ہر میوہ کی دو دو قسمیں ہوں گی

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے

بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

کہ جن کا استر مخملی ہوگا اور دونوں باغوں کا میوہ جھک رہا ہوگا

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِۙ

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ان میں نیچی نگاہوں والی عورتیں ہوں گی

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّۚ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

نہ تو انہیں ان سے پہلے کسی انسان نے اور نہ کسی جن نے چھوا ہوگا پھر تم اپنے رب کی

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِۚ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُۚ ﴿۵۸﴾

کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا

اِلَّا الْاِحْسَانُۚ ﴿۶۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَ

اور کیا ہے پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے اور

مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِۚ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِۙ ﴿۶۳﴾

ان دو کے علاوہ اور دو باغ ہوں گے پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

مُدْهَآمَّتٰنِۚ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِۚ ﴿۶۵﴾

وہ دونوں بہت ہی سبز ہوں گے پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِۚ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

ان دونوں میں دو چشمے ابلتے ہوئے ہوں گے پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو

تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌۚ ﴿۶۸﴾

جھٹلاؤ گے ان دونوں میں میوے اور کھجوریں اور انار ہوں گے

ربطِ آیات

(۵۳) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۵۴) اس قسم کے فرشوں پر تکیہ لگانے والے ہوں گے۔ (۵۵) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۵۶) ان خوبیوں والی بیویاں انہیں ملیں گی۔ (۵۷) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۵۸) گویا کہ وہ عورتیں یاقوت اور مرجان ہیں۔ (۵۹) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۶۰) ان محسنین کے احسان کا بدلہ انہیں مل رہا ہے۔ (۶۱) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۶۲) ان کے سوا اور دو باغ بھی انہیں ملیں گے۔ (۶۳) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۶۴) جن کی سبزی سیاہی مائل ہوگی۔ (۶۵) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۶۶) ان دونوں میں دو چشمے پانی کے نکل رہے ہوں گے۔ (۶۷) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (۶۸) ان میں اس قسم کے میوہ جات ہوں گے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — ان میں نیک خوبصورت عورتیں ہوں گی

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ

پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — وہ حوریں — جو خیموں میں

فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ

بند ہوں گی — پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — نہ

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

انہیں ان سے پہلے کسی انسان نے اور نہ کسی جن نے چھوا ہوگا — پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ

کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے — قالینوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے — جو سبز اور

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

نہایت قیمتی نفیس ہوں گے — پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

آپ کے رب کا نام بابرکت ہے — جو بڑی شان اور عظمت والا ہے

ایاتها ٩٦ — (٥٦) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٤٦) — رکوعاتها ٣

سورۂ واقعہ مکی ہے — اور اس میں چھیانوے آیتیں — اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں — جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾

جب واقع ہونے والی واقع ہوگی — جس کے واقع ہونے میں کچھ بھی جھوٹ نہیں

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾

پست کرنے والی اور بلند کرنے والی — جبکہ زمین بڑے زور سے ہلا دی جائے گی

ربطِ آیات

(٦٩) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (٧٠) ان باغوں میں عورتیں عمدہ اخلاق والی خوبصورت ہوں گی۔ (٧١) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (٧٢) ان بہشتوں میں حوریں خیموں میں بند ہونے والی ہوں گی۔ (٧٣) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (٧٤) ان بہشتیوں سے پہلے کسی انسان یا جن نے انہیں ہاتھ نہیں لگایا ہوگا۔ (٧٥) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (٧٦) سبز فرش اور خوبصورت بستروں پر تکیہ لگانے والے ہوں گے۔ (٧٧) پس کون سی عجائباتِ قدرتِ الٰہی کا انکار کر سکتے ہو۔ (٧٨) تیرے ربِّ ذو الجلال و الاکرام کا نام بڑا بابرکت ہے

ع ٣ ٢٢ ١٢

سورۂ واقعہ

(موضوعِ سورت)

قیامت میں انسانوں کی تین قسمیں ہوں گی۔ دو ناجی، ایک ہلاک

خلاصۂ رکوع ١۔ احوالِ اقسامِ خلق۔ دو ناجی قسموں کی نعمتوں کا ذکر۔ ماخذ آیت ٢ تا ١١، (٢) ١٢ تا ٣٧

(منزل ٧)

(١) جب قیامت آ جائے گی (٢) اس کے آنے میں خلف نہیں ہوگا۔ (٣) کسی کو نیچے کرنے والی کسی کو بلند کرنے والی (٤) جب زمین میں زلزلہ آ جائے گا۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّكُنْتُمْ

اور پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر چورا ہو جائیں گے سو وہ غبار ہو کر اڑتے پھریں گے اور (اس وقت)

أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾

تمہاری تین جماعتیں ہو جائیں گی پھر داہنے والے کیا ہی خوب ہیں داہنے والے

وَأَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ

اور بائیں والے کیسے برے ہیں بائیں والے اور سب سے اول ایمان لانے والے

السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾

سب سے اول داخل ہونے والے ہیں وہ اللہ کے ساتھ خاص قرب رکھنے والے ہیں نعمت کے باغات میں ہوں گے

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْآخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ

پہلوں میں سے بہت سے اور پچھلوں میں سے تھوڑے سے تختوں پر جو

مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٔيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

جڑاؤ ہوں گے ان پر آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے ان کے پاس لیے کر کے جو

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيْقَ ۙ وَكَأْسٍ مِّنْ

ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے آمد و رفت کیا کریں گے آبخورے اور آفتابے اور ایسا جام شراب لے کر جو بہتی ہوئی

مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ

شراب سے بھرا جائے گا نہ اس سے ان کو درد سر ہوگا اور نہ اس سے عقل میں فتور آئے گا اور

فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾

میوے جن کو وہ پسند کریں گے اور پرندوں کا گوشت جو ان کو مرغوب ہوگا

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا

اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جیسے موتی کہ غلافوں میں رکھے ہوئے ہوں بدلے اس کے جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيْمًا ﴿٢٥﴾

وہ کیا کرتے تھے وہ وہاں کوئی لغو اور گناہ کی بات نہیں سنیں گے

ربطِ آیات

(۵) اور پہاڑ اڑا دیئے جائیں گے (۶) پس غبار منتشر ہو جائیں گے (۷) تم تین جماعتیں ہو گے۔ (۸) یہ ایک قسم ہے (۹) یہ دوسری قسم ہے۔ (۱۰) یہ تیسری قسم ہے۔ (۱۱) سابقون کا یہ لقب ہے (۱۲) جنتوں میں ہوں گے (۱۳-۱۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے پہلے لوگوں میں سے ایک بہت بڑی جماعت ہوگی اور پچھلے لوگوں میں سے بہت تھوڑے اس درجہ کے ہوں گے۔ (۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳) السّٰبقون السّٰبقون ان نعمتوں سے ممتاز کیے جائیں گے (۲۴) یہ سب نعمتیں ان کے اعمال کی جزا ہیں (۲۵-۲۶) سلامًا سلامًا کے سوا کوئی بے ہودہ یا گناہ کی بات وہاں نہیں سنیں گے۔

اِلَّا قِیۡلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ

مگر سلام سلام کہنا اور داہنے والے کیسے اچھے ہوں گے

الۡیَمِیۡنِ ﴿ؕ۲۷﴾ فِیۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ﴿ۙ۲۸﴾ وَّ طَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿ۙ۲۹﴾ وَّ

داہنے والے وہ بے کانٹے کی بیریوں میں ہوں گے اور گتھے ہوئے کیلوں میں

ظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ﴿ۙ۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسۡکُوۡبٍ ﴿ۙ۳۱﴾ وَّ فَاکِہَۃٍ کَثِیۡرَۃٍ ﴿ۙ۳۲﴾

اور لمبے سایوں میں اور پانی کی آبشاروں میں اور بافراط میووں میں

لَّا مَقۡطُوۡعَۃٍ وَّ لَا مَمۡنُوۡعَۃٍ ﴿ۙ۳۳﴾ وَّ فُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَۃٍ ﴿ؕ۳۴﴾ اِنَّاۤ

جو نہ کبھی منقطع ہوں گے اور نہ ان میں روک ٹوک ہوگی اور اونچے فرشوں میں بے شک ہم نے

اَنۡشَاۡنٰہُنَّ اِنۡشَآءً ﴿ۙ۳۵﴾ فَجَعَلۡنٰہُنَّ اَبۡکَارًا ﴿ۙ۳۶﴾ عُرُبًا

انہیں (حوروں کو) ایک عجیب انداز سے پیدا کیا ہے پس ہم نے انہیں کنواریاں بنا دیا ہے دل بہلانے والی

اَتۡرَابًا ﴿ۙ۳۷﴾ لِّاَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ ﴿ؕ۳۸﴾ ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿ۙ۳۹﴾ وَ

ہم عمر بنایا ہے داہنے والوں کے لئے بہت سے پہلوں میں سے ہوں گے اور

ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿ؕ۴۰﴾ وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ

بہت سے پچھلوں میں سے اور بائیں والے کیسے برے ہیں

الشِّمَالِ ﴿ؕ۴۱﴾ فِیۡ سَمُوۡمٍ وَّ حَمِیۡمٍ ﴿ۙ۴۲﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنۡ یَّحۡمُوۡمٍ ﴿ۙ۴۳﴾

بائیں والے وہ لوؤں اور کھولتے پانی میں ہوں گے اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں

لَّا بَارِدٍ وَّ لَا کَرِیۡمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِکَ مُتۡرَفِیۡنَ ﴿ۚۖ۴۵﴾

جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ راحت بخش بے شک وہ اس سے پہلے خوش حال تھے

وَ کَانُوۡا یُصِرُّوۡنَ عَلَی الۡحِنۡثِ الۡعَظِیۡمِ ﴿ۚ۴۶﴾ وَ کَانُوۡا یَقُوۡلُوۡنَ ۬ۙ

اور بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے

اَئِذَا مِتۡنَا وَ کُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَ اِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿ۙ۴۷﴾

کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے

ربطِ آیات

(۲۶ کے لئے دیکھو صفحہ ۸۵۳) (۲۷) اب اصحاب الیمین کی نعمتوں کا ذکر خیر آتا ہے (۲۸ تا ۳۸) یہ نعمتیں اصحاب الیمین کے حصہ کی ہیں۔ (۳۹) اصحاب الیمین کی ایک بہت بڑی جماعت امت کے ابتدائی حصہ میں سے ہوگی۔ (۴۰) اور ایک بڑی جماعت امت کے پچھلے حصہ میں سے ہوگی۔ (۴۱ تا ۴۴) اصحاب الشمال اس عذاب میں مبتلا

ع ۲۰ / ۱۴

خلاصۂ رکوع ۲۔ اصحاب الشمال کے سلوک کا ذکر، اور ذریعہ استشہاد آیات
ماخذ۔ (۱) ۴۱-۴۲-۴۰
۲۹۲

ہوں گے (۴۵) یہ دنیا میں بڑے آسودہ حال تھے۔ (۴۶) یہ لوگ شرک میں مبتلا تھے اور قیامت کے منکر تھے۔ (۴۷-۴۸) قیامت کے متعلق اُن کا یہ خیال تھا۔

أَوَ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی | کہہ دو بے شک پہلے بھی | اور پچھلے بھی

لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ

ایک معین تاریخ کے وقت پر | جمع کئے جاویں گے | پھر بے شک تمہیں

أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ

اے گمراہو | جھٹلانے والو | البتہ تھوہر کا | درخت

مِنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَارِبُونَ

کھانا ہوگا | پھر اس سے پیٹ بھرنے ہوں گے | پھر اس پر

عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا

کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا | پھر پینا ہوگا پیاسے اونٹوں کا سا پینا | قیامت

نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾

کے دن یہ ان کی مہمانی ہوگی | ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے پس کیوں تم تصدیق نہیں کرتے

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ

بھلا دیکھو تو (منی) جو تم ٹپکاتے ہو | کیا تم اسے پیدا کرتے ہو | یا | ہم ہی

الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا

پیدا کرنے والے ہیں | ہم نے ہی تمہارے درمیان موت مقرر کر دی ہے | اور

نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَ

ہم عاجز نہیں ہیں | اس بات سے کہ ہم تم جیسے لوگ بدل لائیں | اور

نُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ

تمہیں ایسی صورت میں بنا کھڑا کریں جو تم نہیں جانتے | اور تم پہلی پیدائش کو جان چکے ہو

الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾

پھر کیوں تم غور نہیں کرتے | بھلا دیکھو جو کچھ تم بوتے ہو

ربطِ آیات

(۴۸ کے لئے دیکھو صفحہ ۸۵۴) (۴۹-۵۰) انہیں کہہ دو کہ پہلے اور پچھلے سب جمع کئے جائیں گے۔ (۵۱ تا ۵۴) جمع ہونے کے بعد تم ایسے مکذبین قیامت کی خورد و نوش کی چیزیں یہ ہوں گی۔ (۵۵) اس پیاسے اونٹ کی طرح پانی پئیں گے جسے ہیام بیماری ہوتی ہے کہ پانی پیتے پیتے سیر نہیں ہوتا اور مر جاتا ہے۔ (۵۶) قیامت کے دن یہ ان کی مہمانی ہوگی۔ (۵۷) ہم نے پہلی دفعہ تمہیں پیدا کیا تو دوبارہ پیدا ہونے کی کیوں تصدیق نہیں کرتے۔ (۵۸-۵۹) منی سے تم انسان بنتے ہو یا ہماری قدرت سے بنائے گئے (۶۰-۶۱) ہم نے تمہاری موت کا اندازہ کیا ہوا ہے اور تم ہمیں دوبارہ پیدا کرنے سے عاجز نہیں کر سکتے۔ (۶۲) پہلی پیدائش کا تمہیں علم ہے جس کا ذکر اوپر آچکا ہے۔ اس سے یہ سبق کیوں نہیں حاصل کرتے کہ دوبارہ بھی آدمی پیدا ہو سکتا ہے
(۶۳) اور نظیریں سن لو۔ کھیتی کو دیکھو۔

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ

کیا تم اُسے اُگاتے ہو یا ہم اُگانے والے ہیں اگر ہم چاہیں

لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

تو اُسے چورا چورا کر دیں پھر تم تعجب کرتے رہ جاؤ کہ بے شک ہم پر تو تاوان پڑ گیا

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾

بلکہ ہم بے نصیب ہو گئے بھلا دیکھو تو سہی وہ پانی جو تم پیتے ہو

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ

کیا تم نے اُسے بادل سے اُتارا ہے یا ہم اُتارنے والے ہیں اگر

نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

ہم چاہیں تو اُسے کھاری کر دیں پس کیوں تم شکر نہیں کرتے بھلا دیکھو تو سہی

النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ

وہ آگ جو تم سلگاتے ہو کیا تم نے اُس کا درخت پیدا کیا ہے یا

نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

ہم پیدا کرنے والے ہیں ہم نے اُسے یادگار اور مسافروں کے لئے فائدہ

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ

کی چیز بنا دیا ہے پس اپنے رب کے نام کی تسبیح کر جو بڑا عظمت والا ہے پھر میں تاروں کے

بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾

ڈوبنے کی قسم کھاتا ہوں اور بے شک اگر سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ

کہ بے شک یہ قرآن بڑی شان والا ہے ایک پوشیدہ کتاب میں لکھا ہوا ہے جسے بغیر پاکوں کے

اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

اور کوئی نہیں چھوتا پروردگارِ عالم کی طرف سے نازل ہوا ہے

ربطِ آیات

(۶۴) کیا تم اُسے اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں۔ (۶۵) اگر ہم چاہیں تو اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں۔ پھر تم اپنی محنت پر ندامت کرو۔ (۶۶-۶۷) تم کہو کہ محنت رائیگاں گئی اور ہاتھ کچھ نہ آیا۔ (۶۸-۶۹) جو پانی پیتے ہو کیا تم اُسے نازل کرتے ہو یا ہم (۷۰) اگر ہم چاہیں تو اُسے سخت کڑوا کر دیں کہ وہ پینے کے قابل ہی نہ رہے۔ (۷۱-۷۲) کیا جو آگ جلاتے ہو اُس کا درخت تم نے پیدا کیا ہے (جب یہ چیزیں ساری ہم پیدا کرتے ہیں تو تمہارا دوبارہ پیدا کرنا کون سا مشکل امر ہے) (۷۳) دنیا کی آگ کو ہم نے آخرت کی یاد کے لئے تذکرہ بنایا ہے (۷۴) یہ مانیں یا نہ مانیں آپ اپنے ربِ عظیم کے نام کی تسبیح پڑھئے (۷۵ تا ۷۷) ستاروں کو بطور گواہ کے پیش کیا جاتا ہے کہ قرآنِ حکیم لوحِ محفوظ سے نازل شدہ ہے۔

جس طرح ستارے ضرورت کے وقت اپنی جگہ سے ہٹ

خلاصہ رکوع ۳۔ اقسام قرآن کریم۔ اعادہ مطلوب تعجیہ۔ ماخذ آیت ۸۰ تا ۹۶

آتے ہیں اسی طرح قرآنِ حکیم اصلاح خلق اللہ کے لئے لوحِ محفوظ سے اُتارا گیا ہے (۷۸) لوحِ محفوظ میں قرآن محفوظ تھا۔ (۷۹) اپنے مرکز میں اس کے محافظ پاک فرشتے ہیں (۸۰) رب العالمین کی ربوبیت نے اس کے نازل کرنے کا تقاضا کیا تاکہ خلق اللہ کو ہدایت ہو

ربطِ آیات

(٨١) اس کی تکذیب کرتے ہو (٨٢) تم نے اس پاک کتاب میں سے اپنا یہی حصہ مقرر کیا ہے کہ اس کی تکذیب کریں۔ (٨٣-٨٤) جس وقت روح حلقوم میں آپہنچی ہے اور تم اُس کو دیکھ رہے ہو۔ (٨٥) اور ہم اس وقت اُس میت سے تم سے بھی زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں دیکھتے۔ (٨٦-٨٧) اگر تم لوگ ہمارے قبضہ میں نہیں ہو تو اس وقت اُس میت کی روح کو واپس کیوں نہیں کر لیتے۔ (٨٨ تا ٩٠) اگر مقربین میں سے ہے تو اُس کے ساتھ یہ سلوک ہوتا ہے۔ (٩١-٩٢) اصحاب یمین میں سے ہوتا ہے تو یہ سلوک ہوتا ہے (٩٣-٩٤) اور اگر مکذبین میں سے ہو تو اُس کے ساتھ یہ سلوک ہوتا ہے۔ (٩٥) مرنے والوں کے ساتھ حسب انب اِس سلوک کا ہونا یقینی ہے۔ (٩٦) اپنے ربّ عظیم کی تسبیح پڑھو (کہ وہ ظلم سے پاک ہے۔ ہر شخص کو اُس کے اعمال کے لحاظ سے جزا سزا دیتا ہے)

أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ

سو کیا تم اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو اور اپنا حصہ

رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ

تم یہی لیتے ہو کہ اسے جھٹلاتے ہو پھر کس لئے روح کو روک نہیں لیتے

الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ

جبکہ وہ گلے تک آجاتی ہے اور تم اُس وقت دیکھا کرتے ہو اور تم سے

أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا

زیادہ ہم اُس کے قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں دیکھتے پس اگر

إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِن كُنتُمْ

تمہارا حساب کتاب ہونے والا نہیں ہے تو تم اس روح کو کیوں نہیں لوٹا دیتے

صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾

اگر تم سچے ہو پھر (جب قیامت آئے گی) اگر وہ مقربین میں سے ہے

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِن كَانَ

تو (اس کے لئے) راحت اور خوشبوئیں اور عیش کے باغ ہیں اور اگر وہ داہنے

مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾

والوں میں سے ہے تو اے شخص تو جو داہنے والوں میں سے ہے تجھ پر سلام ہو

وَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو کھولتا ہوا

مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هَٰذَا

پانی مہمانی ہے اور دوزخ میں داخل ہونا ہے بے شک یہ

لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

تحقیقی یقینی بات ہے پس اپنے رب کے نام کی تسبیح کر جو بڑا عظمت والا ہے

ع ٢/ ١٦

آیاتها ٢٩ ﴿٥٧﴾ سُوْرَةُ الْحَدِیْدِ مَدَنِیَّةٌ ﴿٩٤﴾ رکوعاتها ٤

سورۂ حدید مدنی ہے اور اس میں اُنتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ

اللہ کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہ زبردست

الْحَكِیْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ وَهُوَ

حکمت والا ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کے لئے ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَ

وہ ہر چیز پر قادر ہے وہی سب سے پہلا اور سب سے پچھلا اور ظاہر اور

الْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ

پوشیدہ ہے اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے وہی ہے جس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی

اور زمین کو چھ دن میں بنایا پھر وہ عرش پر

الْعَرْشِ ۚ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا

قائم ہوا وہ جانتا ہے جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو

یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا

آسمان سے اُترتی ہے اور جو اس میں اوپر چڑھتی ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں

كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿٤﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

کہیں تم ہو اور اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے آسمانوں اور زمین کی حکومت

الْاَرْضِ ۚ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ

اسی کے لئے ہے اور سب امور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

ربطِ آیات

سُورۃ الحدید

(موضوعِ سورت)

طریقِ حصولِ سلطنت

(۱) اگر عزت چاہتے ہو تو عزیز کی تابعداری کرو۔ (۲) سارے جہان کی بادشاہی اُسی کے قبضہ میں ہے۔ احیاء و اماتتِ افراد و اقوام اُسی کے قبضہ میں ہے لہٰذا احیائے قومی چاہتے ہو تو اُس کے ارادہ میں گم ہستی کی

> خلاصۂ رکوع ۱۔ اگر عزت اور غلبہ چاہتے ہو تو فنافی ارادۃ اللہ ہونا اور انفاق فی سبیل اللہ کرنا سیکھو۔ ماخذ (۱) آیت ۱ تا ۳ (۲) آیت ۱۰

طرح نقل و حرکت شروع کر دو کہ

تو ہم گردن از حکم داور مپیچ
کہ گردن نہ پیچد ز حکم تو ہیچ

(۳) اوّل و آخر اور ظاہر و باطن وہی ہے لہٰذا جو شخص اُس کے ارادہ کا مظہر بن جائے اُس کے اندر ان خوبیوں کا جلوہ رونما ہوگا اور وہی غالب ہوگا۔ خواہ کوئی قوم ہو یا فرد (ھو بکل شیء علیم) ایک کا تباہ کرنا اور دوسرے کو سرفراز کرنا ترجیح بلا مرجح نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کی استعداد جان کر تباہ یا سرفراز کرتا ہے (۴) سب چیزوں کا خالق وہی ہے اور سب کے حالات سے پورا آگاہ ہے لہٰذا جو شخص اپنے آپ کو اہل بنائے گا اسے یقیناً سرفراز فرمائے گا (۵) سارے جہان کی بادشاہی کا وہی مالک ہے۔

وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٦﴾

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے

اٰمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَاَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ

اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس میں سے خرچ کرو جس میں اُس نے تمہیں پہلوں کا

فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ اٰمَنُوا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾

جانشین بنایا ہے پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور اُنہوں نے خرچ کیا اُن کے لئے بڑا اجر ہے

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ

اور تمہیں کیا ہوا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور رسول تمہیں تمہارے رب پر ایمان لانے کے لئے بلا رہا ہے

وَقَدْ اَخَذَ مِيثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ

اور تم سے عہد بھی لے چکا ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو وہی ہے جو اپنے بندے پر

عَلٰى عَبْدِهٖ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّورِ ۚ

کھلی کھلی آیتیں نازل کر رہا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لائے

وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوا فِي

اور بے شک اللہ تم پر بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اور تمہیں کیا ہو گیا جو اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي

خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کا ورثہ تو اللہ ہی کے لئے ہے تم میں سے اور

مِنْكُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۚ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ

کوئی اُس کے برابر نہیں ہو سکتا جس نے فتح مکہ سے پہلے خرچ کیا اور جہاد کیا یہ ہیں کہ اللہ کے

دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ اَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقٰتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ

نزدیک جن کا بڑا درجہ ہے اُن لوگوں پر جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور جہاد کیا اور اللہ نے

اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٠﴾ ع مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ

ہر ایک سے نیک جزا کا وعدہ کیا ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے ایسا کون ہے جو

ع ۱ ۱۷

ربطِ آیات

(۶) مُردہ قوم کو زندہ بنانا اور زندہ کو بداعمالی کے باعث مُردہ کر دینا اس کا کام ہے (۷) کامیابی کا گُر یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے احکام کو تسلیم کرو اور مال خرچ کرو اللہ تعالیٰ کی راہ میں۔ مال خرچ کرنے والوں کا بڑا اجر ہے۔

(۸) ایمان لا کر یہ عہد کر چکے ہو کہ ہر حکم کو مانیں گے (۹) قرآن حکیم اللہ تعالیٰ ہی نازل فرماتا ہے تاکہ تمہیں ظلمت سے نکال کر نور کی طرف لے جائے (۱۰) اور کیوں نہیں خرچ کرو گے حالانکہ سب چیز کا بالآخر وارث تو اللہ تعالیٰ ہی ہونے والا ہے انفاق فی سبیل اللہ کرنے والوں کے درجے بلند ہوں گے کہ انہیں اپنے مال کی بجائے اللہ تعالیٰ پر اعتماد زیادہ ہو گا۔

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾

اللہ کو اچھا قرض دے پھر وہ اس کو اس کے لئے دگنا کرے اور اس کے لئے عمدہ بدلہ ہے

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ

جس دن آپ ایماندار مردوں اور عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے سامنے اور ان کے داہنے

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

دوڑ رہا ہوگا تمہیں آج ایسے باغوں کی خوشخبری ہے کہ ان کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾

نہریں چلتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی وہ بڑی کامیابی ہے

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ان سے کہیں گے جو ایمان لائے ہیں

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ

کہ ہمارا انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی لے لیں کہا جائے گا اپنے پیچھے لوٹ جاؤ

فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ

پھر روشنی تلاش کرو پس ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾

جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کے اندر تو رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ

وہ انہیں پکاریں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن تم نے

فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ

اپنے آپ کو فتنہ میں ڈالا اور راہ دیکھتے اور شک کرتے رہے اور تمہیں آرزوؤں

الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾

نے دھوکہ دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور تمہیں اللہ کے بارے میں شیطان نے دھوکہ دیا

ربطِ آیات

(۱۱) انفاق فی سبیل اللہ سے برکت ہوگی (۱۲) انفاق فی سبیل اللہ کرنے والوں کو آخرت میں نور اور جنت نصیب ہوگی۔

(۱۳) ترک انفاق کرنے والے منافق اس دن نور سے محروم ہوں گے۔ (۱۴) مومن کہیں گے تم ہمارے ساتھ دنیا میں تھے لیکن تمہیں احکام اسلام پر پورا یقین نہیں تھا اور تمہیں شیطان نے دھوکا میں ڈال رکھا تھا (اور انفاق سے جی چراتے تھے۔ چنانچہ سورۂ منافقون میں آتا ہے هم الذين يقولون لا تنفقوا على من عند رسول الله حتى ينفضوا)

خلاصۂ رکوع ۲۔ (۱) انفاق سے دنیا میں ترقی ایمان اور آخرت میں نور حاصل ہوگا۔ (۲) اور ترک انفاق سے دنیا میں نفاق اور آخرت میں نور سلب ہوگا۔ ماخذ (۱) آیت ۱۲، (۲) آیت ۱۳۔

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ

پس آج نہ تم سے کوئی تاوان لیا جائے گا اور نہ اُن سے جنہوں نے

كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ

انکار کیا تھا تمہارا سب کا ٹھکانا دوزخ ہے وُہی تمہارا رفیق ہے اور بہت ہی

الْمَصِيْرُ ⑮ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ

بُری جگہ ہے کیا ایمان والوں کے لئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت

لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اور جو دینِ حق نازل ہوا ہے اُس کے سامنے جُھک جائیں اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ

جنہیں ان سے پہلے کتاب (آسمانی) ملی تھی پھر ان پر مدّت لمبی ہو گئی

قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ⑯ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

تو ان کے دل سخت ہو گئے اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں اور جان لو کہ اللہ ہی

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

زمین کو اُس کے مرنے کے پیچھے زندہ کرتا ہے ہم نے تو تمہارے لئے کھول کر نشانیاں بیان

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ⑰ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ

کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو بے شک خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں

وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ

اور جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا اُن کے لئے دُگنا کیا جائے گا اور انہیں

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ⑱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ

عمدہ بدلہ ملے گا اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ

وہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں

ربطِ آیات

(۱۵) آج منافقین اور کفار سے کوئی جرمانہ وصول نہیں کیا جائے گا اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ (۱۶) ایمان والوں کا فرض ہے کہ ان کے قلوب ذکر اللہ اور قرآنِ حکیم میں شاغل رہیں اور اہلِ کتاب کی طرح لمبی لمبی امیدیں نہ باندھیں ورنہ ان کے قلوب بھی ان کی طرح سخت ہو جائیں گے اور پھر فسق و فجور کی پروا نہیں رہے گی۔ (۱۷) جس طرح زمین کو پانی نازل فرما کر زندہ کیا کرتا ہے۔ اسی طرح مومنین کے دلوں کو بذریعہ ہدایاتِ آسمانی (بضمن قرآن) زندہ کرتا ہے۔ (۱۸) انفاق فی سبیل اللہ کرنے والوں کے لئے بہت اچھا اجر ہے اور رزق میں بھی برکت ہوگی۔

لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

اُن کے لئے اُن کا اجر اور اُن کی روشنی ملے گی اور جنہوں نے کُفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

یہی لوگ دوزخی ہیں جان لو کہ یہ دُنیا کی زندگی محض

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

کھیل اور تماشا اور زیبائش اور ایک دُوسرے پر آپس میں فخر کرنا اور ایک دوسرے پر

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

مال اور اولاد میں زیادتی چاہنا ہے جیسے بارش کی حالت کہ اُس کی سبزی نے

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

کسانوں کو خوش کر دیا پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تو اُسے زرد شدہ دیکھتا ہے پھر وہ

حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ

چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ کی مغفرت

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ

اور اُس کی خوشنودی ہے اور دُنیا کی زندگی سوائے دھوکے کے اسباب کے

الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

اور کیا ہے اپنے رب کی مغفرت کی طرف دوڑو اور جنت کی طرف

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ

جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کے برابر ہے اُن کے لئے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ

تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے یہ اللہ کا فضل ہے

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾

وہ جسے چاہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

ع ۲ ۱۸

خلاصۂ رکوع ۳۔ ترکِ انفاق فی سبیل اللہ سے تفاخر و تکاثر فی الاموال والاولاد وغیرہ امراض پیدا ہوں گے۔ ماخذ آیت

رابطِ آیات

(۱۹) اللہ تعالیٰ کے احکام کی تعمیل کرنے والے اپنے اپنے اعمال کے لحاظ سے ان مدارج پر پہنچ جائیں گے۔ (۲۰) ترکِ انفاق فی سبیل اللہ سے یہ نتائج دُنیا میں نکلیں گے اور آخرت میں عذاب شدید ہوگا۔

(۲۱) بجائے دُنیاوی تکاثر و تفاخر کے تمہیں مغفرتِ الٰہی اور جنت کی طرف سبقت کرنی چاہیے۔ (وہ جنت جس کے اجسام کے ابعاد اربعہ ہوں گے اور یہ اجسام ابعادِ ثلثہ والے سب اس کا عرض ہوں گے جس طرح نقطہ خط کا عرض ہے اور خط سطح کا)۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

جو کوئی مصیبت زمین پر یا خود تم پر پڑتی ہے وہ اس سے پیشتر کہ

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

ہم اُسے پیدا کریں کتاب میں لکھی ہوتی ہے بے شک یہ اللہ کے نزدیک

يَسِيْرٌ ۚ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

آسان بات ہے تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے اس پر رنج نہ کرو اور جو تمہیں دے اس پر اتراؤ نہیں

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

اور اللہ کسی اترانے والے شیخی خورے کو پسند نہیں کرتا جو خود بھی بخل کرتے ہیں

وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو کوئی منہ موڑے تو اللہ بھی

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا

بے پروا خوبیوں والا ہے البتہ ہم نے اپنے رسولوں کو نشانیاں دے کر بھیجا اور اُن کے

مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ

ہمراہ ہم نے کتاب اور ترازو (عدل) بھی بھیجی تاکہ لوگ انصاف کو قائم رکھیں۔ اور

اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ

ہم نے لوہا بھی اُتارا جس میں سخت جنگ کے سامان اور لوگوں کے فائدے بھی ہیں اور

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

تاکہ اللہ معلوم کرے کہ کون اس کی اور اس کے رسولوں کی غائبانہ مدد کرتا ہے بے شک اللہ بڑا

عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ

زور آور غالب ہے اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا تھا اور ہم نے ان دونوں کی

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ

اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی تھی پس بعض تو ان میں راہ راست پر رہے اور بہت سے

ربطِ آیات

(۲۲) مغفرت اور جنت کو نصب العین بنانے کے بعد یہ خیال نہ کریں کہ مصائب نہیں آئیں گے۔ مصائب کا فیصلہ تو پہلے سے ہو چکا ہے۔ (۲۳) یہ اعلان اس لئے کر دیا ہے کہ کسی نقصان سے طبیعت رنجیدہ نہ ہو اور کسی نفع پر مغرور نہ ہو جائے۔ (۲۴) اللہ تعالیٰ ان بخیلوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ (۲۵) کامیابی کا مکمل قانون یہی ہے کہ انسان ارادۂ الٰہی کے ماتحت ہو کر چلے اور انفاق فی سبیل اللہ کرے یہ دو چیزیں پہلے آچکی ہیں۔ علاوہ اس کے اپنی اور اپنے ایمان و اسلام کی حفاظت کے لیے لوہے سے کام لے دشمن کے مقابلہ کے لیے جس طرح پر علم آنکے ہتھیاروں کے تعامل سے یہ بھی پتہ لگ جائے گا کہ کون شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی مدد کرتا ہے۔ اور فتح اسی خدا پرست جماعت کو ہوگی۔

ع ۳
۶
۱۹

خلاصہ رکوع ۴ :- خلق اللہ پر رافت و رحمت پیش نظر ہے۔ اور منزل من اللہ قانون میں اختلاط بدعات نہ ہونے پائے ماخذ آیت ۲۷۔

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ

اور اپنے اور رسول بھیجے پھر ان کے بعد ہم نے ان میں سے نافرمان ہیں

قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا

اور اُس کے اور اُسے ہم نے انجیل دی بعد میں بھیجا کو عیسٰی ابن مریم

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ

اور ترکِ دنیا جو انہوں نرمی اور مہربانی رکھ دی ہم نے ملنے والوں کے دلوں میں

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ

نے خود ایجاد کی ہم نے وہ ان پر فرض نہیں کی تھی مگر انہوں نے رضائے الٰہی حاصل کرنے کے لئے

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

ایسا کیا پس اُسے نباہ نہ سکے جیسا نباہنا چاہیئے تھا تو ہم نے اُنہیں جو اُن میں سے ایمان لائے اُن کا

اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اجر دے دیا اور بہت سے تو ان میں بدکار ہی ہیں اے ایمان والو

اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ

اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا حصہ

رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ

دے گا اور تمہیں ایسا نور عطا کرے گا کہ تم اس کے ذریعہ سے چلو اور تمہیں معاف کرے گا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا

اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے تاکہ اہل کتاب یہ نہ سمجھیں کہ (مسلمان)

يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ

اللہ کے فضل میں سے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے اور یہ کہ فضل تو اللہ ہی کے

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

ہاتھ میں ہے جس کو چاہے دے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے

ربطِ آیات

(۲۶) جماعتِ انسانی کا ہمیشہ دستور یہی رہا ہے کہ بعض ہدایت پانے اور بعض اعراض کرنے والے ہوئے ہیں۔ (۲۷) نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کے بعد ہم نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ انہیں انجیل دی۔ اُن کے متبعین کے دلوں میں رافت اور رحمت ڈالی اور رہبانیت کی بدعت اُن میں رائج ہو گئی تھی۔ ہم نے تو فقط رضاء الٰہی کا طلب کرنا ان پر فرض کیا تھا۔ (۲۸) اہلِ کتاب کے مومنوں سے یہ خطاب ہے کہ تمہیں اپنی اپنی کتاب اور نبی پر ایمان لانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن پر ایمان لانے کی وجہ سے اجر دو گنا ملے گا اور تمہیں قیامت کے دن نور عطا ہوگا اور مغفرت نصیب ہوگی۔ (۲۹) یہ دو اجر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں کو نصیب ہوں گے اور جو اہلِ کتاب ایمان نہیں لائے اُن کے لئے کوئی اجر نہیں ہوگا وہ ایک اجر سے بھی محروم رہیں گے۔

****

ایاتہا ۲۲ (۵۸) سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۵) رکوعاتہا ۳

آیتیں ۲۲ سورۂ مجادلہ مدنی ہے رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

بے شک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی ہے جو آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں جھگڑ رہی تھی

وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

اور اللہ کی جناب میں شکایت کر رہی تھی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا بے شک اللہ سب کچھ سننے والا

بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ

دیکھنے والا ہے جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں سے ظہار کرتے ہیں وہ ان کی

اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ

مائیں نہیں بن جاتیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنا ہے اور بے شک انہوں نے ایک

مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ

بیہودہ اور جھوٹی بات منہ سے نکالی ہے اور بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے اور جو لوگ

يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ

اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں پھر اس کہی ہوئی بات سے پھرنا چاہیں تو ایک غلام ایک

رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ

دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے آزاد کریں یہ اس لئے کہ اس سے تمہیں نصیحت ہو اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

جو کچھ تم کرتے ہو اس کی خبر رکھتا ہے پس جو شخص نہ پائے تو دو مہینے کے لگاتار روزے۔

ربط آیات

سُورۃ المجادلہ

(موضوعِ سورت)

(۱) مسلمانوں کی سیاسی جماعت کے فرائض (۲) اور ان کا دائرہ اختیار (۳) اور جماعت سیاسی کا انتخاب صدر (۴) اور تعمیل احکام صدارت (۵) اور ان نااہل لوگوں کا ذکر جو سیاسی جماعت میں داخل ہونے کے قابل نہیں۔

خلاصہ رکوع ۱
اہلِ حل وعقد کو شکایات سننے کے لئے علیحدہ بیٹھنا جائز ہے۔
ماخذ آیت ۱

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں ایک طرف تشریف فرما تھے اس سے معلوم ہوا کہ شکایات سننے کے لئے اہلِ حل وعقد علیحدہ بیٹھ سکتے ہیں۔ واللہ اعلم اس کے بعد سارے رکوع میں قانون ظہار ہے (۲) ظہار والی عورت حقیقی ماں نہیں بن جاتی (۳۔۴) مظاہر کی یہ سزا ہے۔ اس سزا بھگتنے کے بعد بیوی کے ساتھ رہ سکتا ہے۔

مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ

رکھے اس سے پہلے کہ ایک دوسرے کو چھوئیں پس جو کوئی ایسا نہ کر سکے تو ساٹھ

سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۗ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۗ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

مسکینوں کو کھانا کھلائے یہ اس لئے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور یہ اللہ کی حدیں

اللّٰهِ ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ

ہیں اور منکروں کے لئے دردناک عذاب ہے بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ

مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ذلیل کئے گئے وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے اور ہم نے تو

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

صاف صاف آیتیں نازل کر دی ہیں اور منکروں کے لئے ذلت کا عذاب ہے جس دن ان سب کو اللہ قبروں

جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۗ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۗ وَاللّٰهُ

سے اٹھائے گا پھر ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے جس کو اللہ نے یاد رکھا ہے اور وہ بھول گئے ہیں اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي

کے سامنے ہر چیز موجود ہے کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ

آسمانوں اور زمین میں ہے (یہاں تک) کہ جو کوئی مشورہ تین آدمیوں میں ہوتا ہے

اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى

تو وہ چوتھا ہوتا ہے اور جو پانچ میں ہوتا ہے تو وہ چھٹا ہوتا ہے اور خواہ اس سے

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ

کم کی سرگوشی ہو یا زیادہ کی مگر وہ ہر جگہ ان کے ساتھ ہوتا ہے پھر انہیں قیامت

بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷﴾

کے دن بتائے گا کہ وہ کیا کرتے تھے بیشک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے

ربط آیات

(۴) پچھلے صفحہ پر

(۵) احکام الٰہی کی مخالفت کرنے والے ذلیل اور رسوا کئے جاتے ہیں۔ لہٰذا مخالفت نہ کیا کریں۔ مخالفین حق کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں عذاب مہین ہے۔

(۶) ان منکرین کو ان کے اعمال سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آگاہ کرے گا (۷) اہل حل و عقد کو خصوصاً اور باقی مومنین کو عموماً اس امر کا لحاظ ہے تاکہ کسی کا نقصان نہ کر بیٹھیں۔

ع ۲

خلاصہ رکوع ۲

اہل حل و عقد اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر خیال کریں اور ان کا دائرہ اختیارات اس شجاعت کا صدر اہل علم ہونا چاہیئے۔ اطاعت صدر۔

ماخذ (۱) آیت ۷، (۲) آیت ۹، (۳) آیت ۱۱ (۴) آیت ۱۱

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا

کیا آپ نے ان کو نہیں دیکھا جو سرگوشی کرنے سے روکے گئے تھے پھر وہ اسی بات کی طرف لوٹتے ہیں

عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

جس سے انہیں روکا گیا تھا اور گناہ اور سرکشی اور رسُول کی نافرمانی کی سرگوشی کرتے

الرَّسُوْلِ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ وَ

ہیں اور جب وہ آپکے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے لفظوں سے سلام کرتے ہیں جن سے اللہ نے آپکو

يَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ

سلام نہیں دیا اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ اس پر کیوں عذاب نہیں دیتا جو ہم کہہ رہے ہیں

حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا

ان کے لئے دوزخ کافی ہے وہ اس میں داخل ہونگے پس وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ

ایمان والو جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو گناہ اور سرکشی اور رسُول کی

الْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ

نافرمانی کی سرگوشی نہ کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کی سرگوشی کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ

اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم جمع کئے جاؤ گے (یہ) سرگوشی تو صرف

الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا

شیطانی بات ہے تاکہ ایمان داروں کو غمناک کرے حالانکہ بغیر حکم اللہ کے کچھ بھی

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ يٰٓاَيُّهَا

ضرر نہیں دے سکتی اور ایمان والے تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ

ایمان والو جب تمہیں مجلسوں میں کھل کر بیٹھنے کو کہا جائے

ربط آیات

(۸) یہود اور منافقین کی بے ایمانی والی مناجات کا ذکر ہے (۹) اے مسلمانو! تمہاری مناجات ان اصول پر مبنی ہو۔ (۱۰) مناجاتِ یہود و منافقین شیطانی ہے کیونکہ اس کا مقصد اثم، عدوان اور معصیت الرسول ہے۔

فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا

تو کھل کر بیٹھو اللہ تمہیں فراخی دے گا اور جب کہا جائے کہ اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جاؤ

یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

تم میں سے اللہ ایمان داروں کے اور ان کے جنہیں علم دیا گیا ہے درجے بلند

دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

کرے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے اے ایمان

اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ

والو جب تم رسول سے سرگوشی کرو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دے

نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا

لیا کرو یہ تمہارے لئے بہتر اور زیادہ پاکیزہ بات ہے پس اگر نہ پاؤ

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا

تو اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے کیا تم اپنی سرگوشی سے پہلے

بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ

صدقہ دینے سے ڈر گئے پھر جب تم نے نہ کیا اور اللہ نے تمہیں

اللّٰهُ عَلَیْكُمْ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِیْعُوا

معاف بھی کر دیا تو (بس) نماز ادا کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى

رسول کی اطاعت کرو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے کیا آپ نے ان کو نہیں

الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

دیکھا جنہوں نے اس قوم سے دوستی رکھی ہے جن پر اللہ کا غضب ہے نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ

وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَیَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾

ان میں سے اور وہ جان بوجھ کر جھوٹ پر قسمیں کھاتے ہیں

ربط آیات

(۱۱) اہل علم تمہارا صدر ہونا چاہیئے اور اس کی اطاعت ضروری ہے (۱۲) یہ صدقہ مقصود بالذات نہیں تھا بلکہ اس لئے مقرر کیا گیا تھا کہ منافقین حضور انور کی خواہ مخواہ سمع خراشی نہ کرتے رہیں۔ نہ وہ صدقہ دیں گے نہ تخلیہ میں آپ کا وقت ضائع کریں گے واللہ اعلم (۱۳) اگر تمہیں وسعت نہیں تو معاف ہے۔ بشرطیکہ اقامت الصلوٰۃ، ایتاء الزکوٰۃ، اطاعت اللہ والرسول کا جذبہ ہو (۱۴-۱۵) اعداء اسلام سے دوستی رکھنے والے تمہاری جماعت میں شمار کرنے کے قابل نہیں۔

ع ۲/۲

خلاصہ رکوع ۳

اعدائے اسلام سے دوستی کرنے والے جماعت شوریٰ میں داخل نہیں ہو سکتے۔

ماخذ آیت ۱۴ تا ۱۹۔

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ بیشک وہ بہت ہی برا ہے جو کچھ وہ

يَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن

کرتے ہیں انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے پس وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ

سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٦﴾ لَّن تُغْنِيَ عَنْهُمْ

سے روکتے ہیں تو ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے، اللہ کے مقابلہ میں نہ تو ان

أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ

کے مال ہی کچھ کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد کچھ کام آئے گی یہ دوزخی

أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ

لوگ ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں جس دن اللہ ان سب کو قبروں

جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ ۖ وَيَحْسَبُونَ

سے اٹھائے گا تو اس کے سامنے بھی ایسی ہی قسمیں کھائیں گے جیسی کہ تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور سمجھ رہے

أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٨﴾ اسْتَحْوَذَ

ہیں کہ ہم رستے پر ہیں خبردار بیشک وہی جھوٹے ہیں ان پر

عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ

شیطان نے غلبہ پا لیا ہے پس اس نے انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے یہی شیطان کا

الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٩﴾

گروہ ہے خبردار بیشک شیطان کا گروہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾

بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یہی لوگ ذلیلوں میں ہیں

كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے بیشک اللہ زور آور

ربط آیات

(۱۵) پچھلے صفحہ پر

(۱۶) دراصل وہ کفار کے ساتھ ہیں۔ بظاہر قسمیں کھا کر تمہیں دھوکا دیتے ہیں (۱۷) ان کے مال و اولاد اللہ تعالیٰ کے عذاب سے انہیں بچا نہیں سکیں گے

(۱۸) قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے روبرو جھوٹ بولیں گے

(۱۹) شیطان ان پر غالب آگیا ہے۔ اس نے خدا کی یاد سے انہیں غافل کر دیا ہے

(۲۰) خدا تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے والے کبھی عزت نہیں پا سکتے ✦

عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

زبردست ہے آپ ایسی کوئی قوم نہ پائیں گے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان

الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا

رکھتی ہو اور ان لوگوں سے بھی دوستی رکھتے ہوں جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں گو وہ

اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ

ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں

كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ

جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور ان کو اپنے فیض سے قوت دی ہے

وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور وہ انہیں بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے یہی

حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع

اللہ کا گروہ ہے خبردار بیشک اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے

آیاتہا ۲۴ (۵۹) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۱) رکوعاتہا ۳

آیتیں ۲۴ سورت حشر مدنی ہے رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

جو مخلوقات آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہی غالب

الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

حکمت والا ہے وہی ہے جس نے اہلِ کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے

ربط آیات

(۲۱) اللہ تعالیٰ کا یہ قطعی فیصلہ ہے (۲۲) خدا پرست جماعت جب اس زود جبین جماعت منافقین سے سلام و کلام روا نہیں رکھتی تو انہیں اہل حل و عقد میں کب لیا جا سکتا ہے۔

سُورۃ الحشر

(موضوع سورۃ)

اس میں پانچ چیزیں آئیں گی۔ (۱) مسلمانوں کی سلطنت کی ابتداء (۲) اسباب بقا (۳) اسباب فنا (۴) قرآن پر عامل ہونا اور دنیا میں ذلیل ہو کر رہنا ناممکن ہے (۵) شرائط استفادہ من القرآن۔

(۱) آئندہ جو قانون اس سورۃ میں دیا جائے گا اللہ تعالیٰ کو اس کی ضرورت نہیں مسلمانوں کو ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ضرورت سے پاک ہے۔

خلاصہ رکوع ۱

(۱) مسلمانوں کی سلطنت کی ابتدا کس طرح ہوئی (۲) اور اسباب بقا کیا ہیں ماخذ (۱) آیت ۲ (۲) آیت ۷ تا ۱۰۔

الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا

پہلا لشکر جمع کرنے کے وقت نکال دیا حالانکہ تمہیں ان کے نکلنے کا گمان بھی نہ

وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ

تھا اور وہ یہی سمجھ رہے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے پھر اللہ کا عذاب ان پر

مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

وہاں سے آیا کہ جہاں کا ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں ہیبت ڈال دی

يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا

کہ اپنے گھروں کو اپنے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے آپ اجاڑنے لگے پس اے

يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾ وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ

آنکھوں والو عبرت حاصل کرو اور اگر اللہ نے ان کے لئے دیس نکالا نہ لکھ دیا ہوتا

لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿۳﴾

تو انہیں دنیا ہی میں سزا دیتا اور آخرت میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ کی مخالفت کرے تو بیشک

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا

اللہ سخت عذاب دینے والا ہے مسلمانو تم نے جو کھجور کا پیڑ کاٹ ڈالا یا اس کو اس کی

قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾

جڑوں پر کھڑا رہنے دیا یہ سب اللہ کے حکم سے ہوا اور تاکہ وہ نافرمانوں کو ذلیل کرے

وَمَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ

اور جو کچھ اللہ نے اپنے رسول کو ان سے مفت دلا دیا سو تم نے اس پر گھوڑے نہیں

خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

دوڑائے اور نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو غالب کر دیتا ہے جس پر چاہے

ربط آیات

(۲) پہلی لشکر کشی میں مسلمانوں کو بنونضیر پر اللہ تعالیٰ نے فتح دی ورنہ بظاہر سب اسباب ان کے مخالف تھے لیکن وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اتباع کے خیال سے نکلے، تو اللہ تعالیٰ نے پوری فتح دی اور آئندہ بھی فتح ان اصول پر ہوگی (۳) اگر تقدیر الٰہی میں جلاوطنی کا فیصلہ نہ ہوتا، تو انہیں عذاب الٰہی میں مبتلا کیا جاتا (۴) اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا اصل باعث ان پر یہ ہے (۵) ان کے جو درخت آپ نے کاٹے وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے تھے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٦﴾ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے جو مال اللہ نے اپنے رسول کو دیہات والوں

اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

سے مفت دلایا سو وہ اللہ اور رسول اور قرابت والوں اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَىْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ

اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ وہ تمہارے دولتمندوں میں نہ

الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ

پھرتا رہے اور جو کچھ تمہیں رسول دے اسے لے لو اور جس سے منع

عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٧﴾

کرے اس سے باز رہو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ

وہ مال وطن چھوڑنے والے مفلسوں کے لئے بھی ہے جو اپنے گھروں اور مالوں سے

اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ

نکالے گئے اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی چاہتے ہیں اور وہ اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ

اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں یہی سچے (مسلمان) ہیں اور وہ (مال) ان کے لئے

الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ

بھی ہے کہ جنہوں نے ان سے پہلے (مدینہ میں) گھر اور ایمان حاصل کر رکھا ہے جو ان کے پاس وطن چھوڑ کر آتا

اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِىْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا

ہے اس سے محبت کرتے ہیں اور اپنے سینوں میں اس کی نسبت کوئی خلش نہیں پاتے جو مہاجرین کو دیا جائے

وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۭ

اور وہ اپنی جانوں پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ ان پر فاقہ ہو

وقف لازم

ربط آیات

(۶) مال فے میں تمہارا کوئی حق نہیں۔ کیونکہ وہ لڑائی سے حاصل نہیں ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے حکم سے جس طرح چاہیں تقسیم فرمائیں (۷) فے کے یہ مصارف ہیں (۸) مساکین میں سے پہلے فقراء مہاجرین کا حق ہے۔

وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾

اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا جائے پس وہی لوگ کامیاب ہیں

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ

اور ان کے لئے بھی جو مہاجرین کے بعد آئے اور دعا مانگا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اور ہمارے

لِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي

ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمانداروں

قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٠﴾

کی طرف سے کینہ قائم نہ ہونے پائے اے ہمارے رب بیشک تو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ

کیا آپ نے منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے اہل کتاب کے کافر بھائیوں

كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

سے کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم بھی تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ

نکلیں گے اور تمہارے معاملہ میں کبھی کسی کی بات نہ مانیں گے اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو

لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١١﴾ لَئِنْ أُخْرِجُوا

ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ سراسر جھوٹے ہیں اگر وہ نکالے گئے

لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَ

تو یہ ان کے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر ان سے لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد بھی نہ کریں گے اور

لَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١٢﴾

اگر ان کی مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے پھر ان کو مدد نہ دی جائے گی

لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

البتہ تمہارا خوف ان کے دلوں میں اللہ (کے خوف) سے زیادہ ہے یہ اس لئے کہ

ربط آیات

(۹) اس کے بعد فقراء انصار کا حق ہے (۱۰) اس کے بعد بعد کے آنے والے مساکین کا حق ہے (۱۱) منافق درپردہ اعدائے اسلام کے خیرخواہ ہیں۔

خلاصہ رکوع ۲

فنائے سلطنت کے اسباب۔ ماخذ آیت ۱۱۔ تفصیل یہ ہے کہ جس وقت کسی قوم میں منافق پیدا ہو جائیں جو بظاہر اپنی قوم سے ملے رہیں اور درپردہ اپنی قوم کے دشمنوں سے ساز باز رکھیں اور بجائے اپنی قوم کے دشمنوں کی خیرخواہی میں منہمک رہیں ایسے وقت میں اس قوم کی سلطنت کو زوال آتا ہے۔ لہٰذا اس رکوع میں مسلمانوں کو اس نالائق طبقے کے حالات سے مطلع کیا گیا ہے تاکہ ان سے بچیں۔

نفاق چونکہ بزدلی سے پیدا ہوتا ہے اس لئے یہ لوگ ان کی مدد بھی نہیں کریں گے (۱۲) ان کی مدد بھی نہیں کریں گے اور اگر گھر سے نکلیں گے تو میدان سے بھاگ آئیں گے۔

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿١٣﴾ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى

وہ لوگ سمجھتے نہیں وہ تم سے سب مل کر بھی نہیں لڑ سکتے مگر محفوظ

مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ

بستیوں میں یا دیواروں کی آڑ میں ان کی لڑائی تو آپس میں

شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ

سخت ہے آپ ان کو متفق سمجھتے ہیں حالانکہ ان کے دل الگ الگ ہیں یہ اس لئے

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے ان کا حال تو پہلوں جیسا ہے

قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٥﴾

کہ جنہوں نے ابھی اپنے کام کی سزا پائی ہے اور ان کے لئے (آخرت میں) دردناک عذاب ہے

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

(اور) مثال شیطان کی سی ہے کہ وہ آدمی سے کہتا ہے کہ تو منکر ہو جا پھر جب وہ منکر ہو جاتا ہے تو

إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ

کہتا ہے بیشک میں تم سے بری ہوں کیونکہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا رب ہے پس ان دونوں

عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ

کا انجام یہ ہوتا ہے کہ وہ دونوں دوزخ میں ہونگے اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ظالموں کی

جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

یہی سزا ہے اے ایمان والو اللہ سے ڈرو

وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ

اور ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ اس نے کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرو کیونکہ

اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا

اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے اور ان کی طرح نہ ہو جنہوں نے اللہ کو

ربط آیات

(۱۳) ان بیوقوفوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر مسلمانوں کا ڈر ہے (۱۴) مسلمانوں کے سامنے آکر لڑ ہی نہیں سکتے۔ البتہ آڑ میں لڑ سکتے ہیں۔ یہ لڑیں گے کیا آپس میں ان کا بگاڑ ہے۔ (۱۵) ان کا حال کفار مکہ کا سا ہوگا جس طرح انہوں نے غزوہ بدر میں منہ کی کھائی (۱۶) ان منافقوں کی مثال شیطان کی سی ہے کہ پہلے انسان کو گمراہ کرتا ہے پھر بھاگ جاتا ہے۔ یہ بھی بنو نضیر کو اسلام کے خلاف مدد دینے کا وعدہ کر رہے ہیں لیکن وقت پر بھاگ جائیں گے (۱۷) نتیجہ یہ نکلے گا کہ ضال اور مضل دونوں دوزخ میں جائیں گے (۱۸) اے مسلمانو! خدا تعالیٰ سے ڈرو اور اپنے نتائج اعمال کا خیال رکھا کرو۔

ع ۲ / ۵

اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾

بھلا دیا پھر اللہ نے بھی ان کو (ایسا کر دیا) کہ وہ اپنے آپ ہی کو بھول گئے یہی لوگ نافرمان ہیں

لَا یَسْتَوِیْۤ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہو سکتے جنتی ہی

هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ

بامراد ہیں اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ اسے دیکھتے

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ

کہ اللہ کے خوف سے جھک کر پھٹ جاتا اور ہم یہ مثالیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں وہی اللہ ہے کہ اس

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

کے سوا کوئی معبود نہیں سب چھپی اور کھلی باتوں کا جاننے والا ہے وہ بڑا مہربان

الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

نہایت رحم والا ہے وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ

پاک ذات سلامتی دینے والا امن دینے والا نگہبان زبردست خرابی کا درست کرنے والا

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ

بڑی عظمت والا ہے اللہ پاک ہے اس سے جو اس کے شریک ٹھہراتے ہیں وہی اللہ ہے

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ

پیدا کرنے والا ٹھیک ٹھیک بنانے والا صورت دینے والا اسی کے اچھے اچھے نام ہیں سب چیزیں اس

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ ع

کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے

ربط آیات

(۱۹) ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے خدا تعالیٰ کو بھلا دیا تو

خلاصہ رکوع ۳

(۱) قرآن حکیم پر عامل ہونا اور دنیا میں ذلت اٹھانا ناممکن ہے (۲) شرائط استفادہ عن القرآن جب تک اللہ تعالیٰ کے متعلق ایک علم حسن عقیدت دل میں نہ ہو اور اس کی طاقت اور زور کا اندازہ معلوم نہ ہو اس وقت تک انسان اس کے قانون اور قرآن سے پورا استفادہ حاصل نہیں کر سکتا۔

ماخذ (۱) آیت ۲۰۔ (۲) آیت ۲۱ تا ۲۴

اللہ تعالیٰ نے ان کے نفسوں کی بھلائی کی عقل بھی ان سے سلب کر لی۔ (۲۰) جنتی اور دوزخی برابر نہیں ہو سکتے۔ جنتی کامیاب ہونے والے ہیں۔ یہ کامیابی عام ہے دنیا میں ہو یا آخرت میں۔ کیونکہ اعلان مطلق ہے۔ لہٰذا خدا پرست ہو کر قرآن کا پابند ہونا اور حکمت الٰہی میں ذلیل ہو کر رہنا ناممکن ہے (۲۱) قرآن ایسی مؤثر چیز ہے کہ پہاڑ کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر سکتی ہے۔ یہ مثالیں لوگوں کے غور و تفکر کے لئے بیان ہو رہی ہیں (۲۲ تا ۲۴) اس قرآن حکیم کا نازل کرنے والا اللہ ان صفات سے متصف ہے۔ لہٰذا جو شخص ان صفاتِ الٰہیہ کا پورا مومن ہو گا وہ قرآن کی قدر کر سکتا ہے اور فائدہ بھی تب ہی ہو سکتا ہے۔

آیاتها ١٣ ۔ (٦٠) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (٩١) ۔ رکوعاتها ٢

آیتیں ١٣ ۔ سورت ممتحنہ مدنی ہے ۔ رکوع ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ

اے ایمان والو میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست

اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا

نہ بناؤ کہ ان کے پاس دوستی کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ تمہارے پاس جو سچا دین آیا ہے

جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ

اس کے یہ منکر ہو چکے ہیں رسول کو اور تمہیں اس بات پر نکالتے ہیں کہ تم

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ

اللہ اپنے رب پر ایمان لائے ہو اگر تم جہاد کے لئے میری راہ میں اور میری رضا جوئی

وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ

کے لئے نکلے ہو تو ان کو دوست نہ بناؤ تم ان کے پاس پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ میں خوب جانتا ہوں

بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

جو کچھ تم مخفی اور ظاہر کرتے ہو اور جس نے تم میں سے یہ کام کیا تو وہ سیدھے

سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۞١ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ

راستہ سے بہک گیا اگر وہ تم پر قابو پائیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور

يَبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا

تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں برائی سے دراز کریں اور چاہتے ہیں کہ

لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۞٢ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ

کسی تم کافر ہو جاؤ نہ تمہیں تمہارے رشتے ناطے اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن نفع

ربط آیات

سُورۃ الممتحنہ

(موضوع سورۃ)

(مقاطعہ عن الکفار)

خلاصہ رکوع ١
اسباب مقاطعہ۔
ماخذ آیت ١ ۔ ٢

(١) اس آیت میں مقاطعہ کے چار سبب ذکر کئے گئے ہیں اللہ تعالیٰ کے دشمن ہیں (عدوی) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہیں (یخرجون الرسول) قرآن حکیم کے وہ دشمن ہیں (وقد کفروا بما جاءکم من الحق) اور تمہارے دشمن ہیں (وعدوکم) لہٰذا بظاہر یاد رہے ہرگز دوستی رکھنے کے قابل نہیں

(٢) اگر موقعہ پائیں تو ہاتھ یا زبان سے عداوت کا حق ادا کر دکھائیں

الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③

دن گے وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھتا ہے

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ

بیشک تمہارے لئے ابراہیم میں اچھا نمونہ ہے اور ان لوگوں میں جو اس کے ہمراہ تھے

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ بیشک ہم تم سے بیزار ہیں اور ان سے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے

اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ

ہو ہم نے تمہارا انکار کر دیا اور ہمارے اور تمہارے درمیان دشمنی اور بیر ہمیشہ کے لئے ظاہر

اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ

ہو گیا یہاں تک کہ تم ایک اللہ پر ایمان لاؤ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے کہنا کہ

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا

میں تمہارے لئے معافی مانگوں گا اور میں اللہ کی طرف سے تمہارے لئے کسی بات کا مالک بھی نہیں ہوں اے ہمارے

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ④ رَبَّنَا لَا

رب ہم نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے اے ہمارے رب ہمیں

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

ان کا تختہ مشق نہ بنا جو کافر ہیں اور اے ہمارے رب ہمیں معاف کر بیشک تو ہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑤ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ

غالب حکمت والا ہے البتہ تمہارے لئے ان میں ایک نیک نمونہ ہے اس کے

كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ

لئے جو اللہ اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہو اور جو کوئی منہ موڑے تو بیشک اللہ بھی

الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ⑥ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ

بے پرواہ خوبیوں والا ہے شاید کہ اللہ تم میں اور ان میں کہ جن سے تمہیں دشمنی

ہے

مع ۱۶

الوقف علی العقبة

ربط آیات

(۴) اگر اولاد یا رشتہ داری کے نفع کے خیال سے تم نے دوستی رکھی تو قیامت کے دن یہ چیزیں کام نہیں آئیں گی اور اس جرم کا وبال پڑ جائے گا (۴) کفار سے تعلقات رکھنے میں نہیں ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کا نمونہ پیش نظر رکھنا چاہیئے جنہوں نے علی الاعلان کفار سے عداوت اور بغضاء کا اظہار کر دیا تھا کہ جب تک تم ایمان نہیں لاؤ گے ہمارا تم سے کوئی تعلق نہیں اور انہوں نے دعا کی اے رب ہمارے ہم نے کفار سے قطع تعلق کر کے تیری ذات پر بھروسہ کیا ہے اور تیری طرف رجوع کیا اور پھر بھی تیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۵) یہ بھی انہوں نے دعا کی اے اللہ ہمیں کفار کے ظلم و ستم کا تختہ مشق نہ بنا اور ہمارے گناہ ہمیں معاف فرما (۶) خدا پرستوں کے لئے ان حضرات کا مسلک بہترین نمونہ ہے۔

عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾

دوستی قائم کر دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے

لَّا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم

اللہ تمہیں ان لوگوں سے منع نہیں کرتا جو تم سے دین کے بارے میں نہیں لڑتے اور نہ انہوں نے تمہیں تمہارے

مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

گھروں سے نکالا ہے اس بات سے کہ تم ان سے بھلائی کرو اور ان کے حق میں انصاف کرو بیشک اللہ انصاف

الْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي

کرنے والوں کو پسند کرتا ہے تمہیں اللہ انہیں سے منع کرتا ہے کہ جو دین میں تم سے

الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ

لڑے اور انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکال دیا اور تمہارے نکالنے پر اوروں کی امداد بھی کی

أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٩﴾ يَا أَيُّهَا

کہ ان سے دوستی کرو اور جس نے ان سے دوستی کی تو پھر وہی ظالم بھی ہیں اے

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ

ایمان والو جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو ان کی جانچ کر لو

اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا

اللہ ہی ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے پس اگر تم انہیں مومن معلوم کرو تو انہیں

تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ

کفار کی طرف نہ لوٹاؤ نہ وہ (عورتیں) ان کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان کے لئے

لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا

حلال ہیں اور ان کفار کو دے دو جو کچھ انہوں نے خرچ کیا اور تم پر گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کر لو جب

آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا

تم انہیں ان کے مہر دے دو اور کافر عورتوں کے ناموس کو قبضہ میں نہ رکھو اور جو تم نے ان

خلاصہ رکوع ٢

اقسام الکفار (کفار کی دو قسمیں ہیں) ایک کے ساتھ صلح ناجائز۔ اور دوسری کے ساتھ لڑنا جائز نہیں)

ماخذ (١) آیت ٨۔

(٢) آیت ٩۔

ربط آیات

(٧) اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ انہیں ہدایت کر دے اور پھر دوستی کے قابل ہو جائیں (٨) اس قسم کے کفار سے نرمی اور رواداری کرنی چاہیئے تاکہ تالیف قلوب سے ممکن ہے، مائل بر اسلام ہو جائیں (٩) ان دشمنان اسلام سے کسی قسم کی دوستی نہیں ہونی چاہیئے۔

أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

عورتوں پر خرچ کیا تھا مانگ لو اور جو انہوں نے خرچ کیا وہ مانگ لیں اللہ کا یہی حکم ہے جو تمہارے لئے صادر فرمایا

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾ وَإِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ

اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے اور اگر کوئی عورت تمہاری عورتوں میں سے کفار کے پاس نکل گئی ہے

فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا

پھر تمہاری باری آجائے تو تم ان مسلمانوں کو دے دو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں جتنا کہ انہوں نے دیا تھا

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا

اور اس اللہ سے ڈرو کہ جس پر تم ایمان لائے ہو اے نبی جب

جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ

آپ کے پاس ایمان والی عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گی

شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَ

اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور

لَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ

نہ بہتان کی اولاد لائیں گی جسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان (نطفہ شوہر سے جنی ہوئی) بنالیں

وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ

اور نہ کسی نیک بات میں آپ کی نافرمانی کریں گی تو ان کی بیعت قبول کر لو اور ان کے لئے اللہ سے

اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بخشش مانگ بیشک اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے اے ایمان والو

لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ

اس قوم سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غضب ہوا وہ تو آخرت سے ایسے نا امید

الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ﴿١٣﴾ ع

ہو گئے کہ جیسے کافر اہل قبور سے نا امید ہو گئے

ع ٢ الصف

ربط آیات

(۱۰) تالیفِ قلوب سے جنہیں مائل کرنا چاہیے ان کی مثال ہے۔ واللہ اعلم۔ اگر وہ عورتیں ایمان لے آویں تو انہیں رکھ لو اور جو روپیہ کفار کا لائیں وہ واپس کر دو بلکہ جو مہر کفار نے انہیں دیا تھا وہ بھی دے دو اور پھر ان سے نکاح کر لو (۱۱) اور اگر کوئی مسلمان عورت مرتد ہو کر کفار کے ہاں چلی جائے تو مالِ غنیمت میں سے اس کے شوہر کو اتنا روپیہ ادا کر دو جتنا اس نے خرچ کیا تھا۔ (۱۲) اگر عورتیں ان شرائط کو قبول کر لیں تو انہیں دائرہ اسلام میں داخل کر لو اور ان کے سابقہ گناہوں کے متعلق استغفار کرو۔ اللہ تعالیٰ ان کے گناہ بخش دے گا (۱۳) اے مسلمانو! کفار سے ہرگز دوستی نہ رکھو۔

اٰیاتها ١٤ (٦١) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (١٠٩) رکوعاتها ٢

آیتیں ۱۴ سورت صف مدنی ہے رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

جو مخلوقات آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ② كَبُرَ مَقْتًا

اے ایمان والو کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں اللہ کے نزدیک بڑی

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ

ناپسند بات ہے جو کہو اس کو کرو نہیں بیشک اللہ تو ان کو پسند کرتا ہے

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④ وَ

جو اس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہے اور

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم مجھے کیوں ستاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ

کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں پس جب وہ پھر گئے تو اللہ نے ان کے دل پھیر دیئے اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا اور جب عیسیٰ بن مریم نے کہا

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اے بنی اسرائیل بیشک میں اللہ کا تمہاری طرف رسول ہوں تورات جو مجھ سے پہلے ہے اس

يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ

کی تصدیق کرنے والا ہوں اور ایک رسول کی خوشخبری دینے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا اور اس کا نام

ربط آیات

سورۃ الصف

(موضوع سورۃ)

فرائض سرفروشاں)

ہر قوم میں تین جماعتیں کام آمد ہوتی ہیں۔ اہل علم، اہل دولت، سرفروش اگر تینوں اپنے فرائض ادا کریں تو وہ قوم زندہ ہو جاتی ہے۔ اگر ایک بھی اپنا فرض ادا کرنا چھوڑ دے تو قوم مٹ جاتی ہے لہٰذا سورۃ صف میں فرائض سرفروشاں ہیں اور سورۃ جمعہ میں فرائض اہل علم اور سورۃ منافقین میں فرائض اہل دولت آئیں گے۔

خلاصہ رکوع ۱

(۱) عنداللہ سرفروشی کا درجہ (۲) ادا نہ کرنے کی حالت میں سزا (۳) اس فرض کے ادا کرنے کا میدان

ماخذ (۱) آیت ۴ (۲) آیت ۵ (۳) آیت ۷ ء

(۱) آسمان و زمین اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ وہ ہر ضرورت سے مستغنی ہے لہٰذا مندرجہ سورۃ صف کے قانون پر عمل کرنے سے مسلمانوں کا نفع ہوگا (۲) اے مسلمانو! احب الاعمال الی اللہ پوچھتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ جواب لینے کے بعد عمل نہ کرو (۳) اپنے منہ مانگ کر قانون لینا اور پھر عمل نہ کرنا اس سے غضب الٰہی بھڑکتا ہے۔ (۴) احب الاعمال الی اللہ قتال فی سبیل اللہ ہے (۵) نبی کی نبوت تسلیم کرنے کے بعد اس کے احکام کی مخالفت کرنے سے زیغ فی القلوب پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ بنی اسرائیل کے قلوب میں زیغ پیدا ہوا۔

أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑥

احمد ہو گا پس جب وہ واضح دلیلیں لے کر ان کے پاس آگیا تو کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ

اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ اسلام کی طرف

إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑦ يُرِيدُونَ

اسے بلایا جا رہا ہو اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا وہ چاہتے ہیں

لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ

کہ اللہ کا نور اپنے مونہوں سے بجھا دیں اور اللہ اپنا نور پورا کر کے رہے گا اگرچہ کافر بُرا

الْكَافِرُونَ ⑧ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ

مانیں وہی تو ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچا دین دے کر

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ⑨

بھیجا تاکہ اس کو سب دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرک ناپسند کریں

ع ۹/۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ

اے ایمان والو کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب

عَذَابٍ أَلِيمٍ ⑩ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي

سے نجات دے تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور تم اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن

اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر

كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ⑪ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ

تم جانتے ہو وہ تمہارے لئے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں بہشتوں میں داخل کریگا

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور پاکیزہ مکانوں میں ہمیشہ رہنے کے باغوں میں

ربط آیات

(۶) اس زیغ قلبی کا نتیجہ تھا کہ عیسی علیہ السلام باوجودیکہ بنی اسرائیل کے نبی ہیں تورات کے مصدق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشخبری سناتے ہیں لیکن یہود دونوں چیزوں کی مخالفت کرتے ہیں (۷) احب الاعمال الی اللہ (الجہاد) کا میدان عمل مخالفین اسلام ہیں (۸) وہ نور الہی (اسلام) کو بجھانا چاہتے ہیں اور اللہ تعالے اسے پورا کرنا چاہتا ہے۔ لہذا اللہ والوں کی جماعت کفار کی کوششوں کے مقابلہ میں سینہ سپر ہو گی (۹) اللہ تعالی اس دین حق کو ساری دنیا کے ادیان پر غالب کرنے کا فیصلہ کر چکا ہے لہذا خدا پرست سرفروش جماعت اس وقت تک چین نہیں لے گی

خلاصہ رکوع ۲

جزا احب الاعمال الی اللہ۔ ماخذ آیت ۱۲-۱۳ ۔

جب تک دین الہی کو یہ عزت حاصل نہ ہو گی (۱۰-۱۱) عذاب الیم سے نجات دینے والی چیز ایمان باللہ و بالرسول کے بعد قتال فی سبیل اللہ ہے۔ ان تینوں چیزوں سے نجات کا حصول قطعی ہے ۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ

یہ بڑی کامیابی ہے اور دوسری بات جو تم پسند کرتے ہو اللہ کی طرف سے مدد ہے اور

فَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا

جلدی فتح اور ایمان والوں کو خوشخبری دے دے اے ایمان والو اللہ کے

اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ

مددگار ہو جاؤ جیسا کہ عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ اللہ کی راہ

اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ

میں میرا مددگار کون ہے حواریوں نے کہا ہم اللہ کے مددگار ہیں

فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ

پھر ایک گروہ بنی اسرائیل کا ایمان لایا اور ایک گروہ کافر ہو گیا

فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰي عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾

پھر ہم نے ایمان داروں کو ان کے دشمنوں پر غالب کر دیا پھر تو وہی غالب ہو کر رہے

اٰیاتہا ١١ — سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ٦٢ — ١١٠ — رکوعاتہا ٢

آیتیں ١١ سورت جمعہ مدنی ہے رکوع ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

جو مخلوقات آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے وہ بادشاہ پاک ذات

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

غالب حکمت والا ہے وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں ایک رسول انہیں میں سے مبعوث فرمایا

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۤ

جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے

ربط آیات

(۱۲) یہ اس کی جزا خیر ہے مومن کا مقصود چونکہ نجات آخرت ہے اس لئے اس کا ذکر پہلے آیا۔ اور دوسری جزا فتح دنیا ہے۔

(۱۳) احب الاعمال الی اللہ کی ابتدا اسی طرح ہو گی جس طرح حوارین عیسیٰ علیہ السلام نے کام شروع کیا تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے پہلے تبلیغ شروع کی۔ اس کے بعد مومن اور کافر دو جماعتیں پیدا ہو گئیں۔ دونوں کے مقاصد میں چونکہ تضاد تھا۔ دونوں آگے چل کر ٹکرائیں: اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو فتح عطا فرمائی۔

ع ٢ — ١٠

سورۃ الجمعہ

(موضوع سورۃ

فرائض علماء کرام

(۱) تسبیح کا مضمون سورۂ صف کے ابتدا میں ملاحظہ ہو۔

خلاصہ رکوع ۱

(۱) فرائض علمائے کرام (۲) ان ادا کرنے کی حالت میں سزا (۳) صحیح ادا کرنے کا معیار۔

ماخذ (۱) آیت ۲ (۲) آیت ۵ (۳) آیت ۶

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا

اور بیشک وہ اس سے پہلے صریح گمراہی میں تھے — اور دوسروں کے لئے بھی جو ابھی

يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

ان سے نہیں ملے — اور وہ زبردست حکمت والا ہے — یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٤ مَثَلُ الَّذِيْنَ

دے — اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے — ان لوگوں کی مثال جنہیں

حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ

تورات اٹھوائی گئی — پھر انہوں نے اسے نہ اٹھایا گدھے کی سی مثال ہے جو کتابیں

اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَ

اٹھاتا ہے — ان لوگوں کی بہت بری مثال ہے جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا — اور

اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا — کہہ دو اے لوگو جو

هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ

یہودی ہو — اگر تم خیال کرتے ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو — سوائے دوسرے لوگوں

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَ

کے — تو موت کی آرزو کرو — اگر تم سچے ہو — اور

لَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ

وہ لوگ اس کی کبھی بھی تمنا نہ کریں گے بسبب ان عملوں کے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے — اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

ظالموں کو خوب جانتا ہے — کہہ دو بیشک وہ موت جس سے تم بھاگتے

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ

ہو سو وہ تو ضرور تمہیں ملنے والی ہے پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو ہر چھپی اور کھلی بات کا

ربط آیات

(۲) سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چار فرض تھے۔ تلاوت آیات، تزکیۂ نفوس، تعلیم کتاب، تعلیم حکمت۔ یہی علماء کرام ورثۃ الانبیاء کے فرائض ہوں گے (۳) حضور انور کی بعثت آپ کے زمانہ کے بعد آنے والوں کے لئے بھی ہے (۴) یہ مرتبہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے (۵) یہود نے تورات کی تبلیغ و تعمیل کا حق ادا نہ کیا تو گدھے کہلائے اسی طرح جو امت اپنی کتاب اللہ کا حق ادا نہ کرے گی اسی بُرے لقب کی مستحق ہو گی (۶) تبلیغ کا حق ادا کرنے والی قوم مرنے سے نہیں ڈرا کرتی۔ کیونکہ اسے معلوم ہے کہ میرے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں جنت اور مغفرت ہے (۷) یہود اپنی بداعمالی کے باعث موت کے لئے کبھی بھی تیار نہیں ہو سکتے۔

الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا

جاننے والا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے اے

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

ایمان والو جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو

فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ

ذکر الٰہی کی طرف لپکو اور خرید و فروخت چھوڑ دو تمہارے لئے یہی بات بہتر ہے اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا

تم علم رکھتے ہو پس جب نماز ادا ہو چکے تو زمین میں

فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ

چلو پھرو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد

كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا

کرو تاکہ تم فلاح پاؤ اور جب وہ لوگ تجارت یا تماشہ دیکھتے ہیں

انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

تو اس پر ٹوٹ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں کہہ دو جو اللہ کے پاس ہے وہ تماشا

مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١﴾ ع

اور تجارت سے کہیں بہتر ہے اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے

آیاتها ١١ (٦٣) سُورَةُ الْمُنَافِقُونَ مَدَنِيَّةٌ (١٠٤) رکوعاتها ٢

آیتیں ۱۱ سورۃ منافقون مدنی ہے رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ

جب آپ کے پاس منافق آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں

ع ۱

خلاصہ رکوع ۲

تبلیغ قرآن کا دن جمعہ ہے لہٰذا ہر مسلم کا فرض ہے کہ اس میں شریک ہو۔

ماخذ آیت ۹

ربط آیات

(۸) اگر خوشی سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان نہیں دیتے تو بالآخر مر کر ہمارے ہاں ہی آؤ گے۔ پھر تمہاری تمام بداعمالیاں سامنے رکھ دی جائیں گی (۹) جمعہ کے دن اذان کے بعد سب کام چھوڑ کر فوراً مسجد میں ذکر الٰہی سننے کے لئے حاضر ہو جاؤ (۱۰) جب نماز ختم ہو جائے تو بیشک جاؤ کاروبار کرو اور جو سبق ذکر الٰہی کا سن کر آئے ہو اسے نہ بھلاؤ۔ (۱۱) جمعہ کے وقت کوئی خرید و فروخت نہ ہونے پائے۔ اس وقت کو یاد الٰہی میں صرف کرنے سے جو اجر ملے گا وہ تجارت کے نفع سے بدرجہا بہتر ہے۔

ع ۲

سورۃ المنافقون

(موضوع سورۃ)

فرائض اہل دولت

وقف لازم

خلاصہ رکوع ۱

اہل دولت اگر باوجود دولت ہونے کے انفاق فی سبیل اللہ نہ کریں تو ان پر نفاق کا حکم لگتا ہے۔

ماخذ آیت ۱۰

ربط آیات

(۱) منافق رسالت کی زبانی شہادت دیتے ہیں لیکن دل میں آپ کی رسالت کے منکر ہیں۔ (۲) یہ بے ایمان جھوٹی قسمیں کھا کر اپنے آپ کو شمشیر اسلام سے بچا لیتے ہیں اور پھر لوگوں کو اسلام سے بہکاتے رہتے ہیں (۳) مرض نفاق ان میں اس طرح پیدا ہوا ہے۔ (۴) ان کی صورت اور باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ پکے مسلمان ہیں۔ درحقیقت انہیں اسلام سے کوئی تعلق نہیں چونکہ ان میں اسلام تو نمائشی ہے لہٰذا جو اصلاح کی بات کہی جائے یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ چوٹ ہم پر ہو رہی ہے کفار سے بڑھ کر اسلام کے اصلی دشمن یہی ہیں (۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہو کر سابقہ غلطیوں سے توبہ کر کے صحیح اسلام کا پابند ہونے کی جب دعوت دی جاتی ہے تو منہ موڑ لیتے ہیں اور تکبر سے اعراض کر جاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور اللہ جانتا ہے کہ بیشک آپ اس کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک منافق

لَكٰذِبُوْنَ ۝١ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

جھوٹے ہیں انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر (لوگوں کو) اللہ کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

سے روکتے ہیں بیشک کیسا بُرا کام ہے جو وہ کر رہے ہیں یہ اس لئے کہ وہ

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٣

ایمان لائے پھر منکر ہو گئے پس ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی پس وہ نہیں سمجھتے

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ

اور جب آپ ان کو دیکھیں تو آپ کو ان کے ڈیل ڈول اچھے لگیں اور اگر وہ بات کریں تو آپ ان کی

لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ

بات سن لیں گویا کہ وہ دیوار سے لگی ہوئی لکڑیاں ہیں وہ ہر آواز کو اپنے ہی اوپر خیال

عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى

کرتے ہیں وہی دشمن ہیں پس ان سے ہوشیار رہیئے اللہ انہیں غارت کرے کہاں وہ

يُؤْفَكُوْنَ ۝٤ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ

بہکے جا رہے ہیں اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ تمہارے لئے رسول اللہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ

مغفرت طلب کریں تو اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ رکتے ہیں ایسے

وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝٥ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ

حال میں کہ وہ تکبر کرنے والے ہیں برابر ہے خواہ آپ ان کے لئے معافی مانگیں

لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

یا نہ مانگیں اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ﴿٦﴾ هُمُ الَّذِينَ

بیشک اللہ بدکار قوم کو ہدایت نہیں کرتا وہی لوگ ہیں جو

يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ

کہتے ہیں کہ ان پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں

حَتّٰى يَنْفَضُّوا ۗ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَ

یہاں تک کہ وہ تتر بتر ہو جائیں اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے لئے ہیں

لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٧﴾ يَقُولُونَ لَئِنْ رَّجَعْنَا

لیکن منافق نہیں سمجھتے وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ کی طرف

إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

لوٹ کر گئے تو اس میں سے عزت والا ذلیل کو ضرور نکال دے گا اور عزت تو اللہ اور

وَلِرَسُولِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨﴾

اس کے رسول اور مومنین ہی کے لئے ہے لیکن منافق نہیں جانتے

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَآ أَوْلَادُكُمْ

اے ایمان والو تمہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد اللہ کے ذکر

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ

سے غافل نہ کر دیں اور جو کوئی ایسا کرے گا سو وہی

الْخٰسِرُونَ ﴿٩﴾ وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ

نقصان اٹھانے والے ہیں اور اس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمہیں روزی دی ہے اس سے پہلے کہ

يَّأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَآ أَخَّرْتَنِيٓ إِلٰٓى

کسی کو تم میں سے موت آ جائے تو کہے اے میرے رب تو نے مجھے تھوڑی مدت کے لئے

أَجَلٍ قَرِيبٍ ۙ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِينَ ﴿١٠﴾ وَلَنْ

ڈھیل کیوں نہ دی کہ میں خیرات کرتا اور نیک لوگوں میں ہو جاتا اور اللہ

ربط آیات

(٦) چونکہ یہ خود معافی مانگنے کے لئے تیار نہیں اس لئے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے حق میں استغفار کریں تو بھی انہیں کوئی نفع نہیں ہوگا (٧) ان کی عداوت اسلام ملاحظہ ہو (٨) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود اقدس کے جانی دشمن ہیں۔ (٩) اے مسلمانو! تمہیں مال اور اولاد یادِ الٰہی سے غافل نہ کرنے پائیں (١٠) اور مرنے سے پہلے انفاق فی سبیل اللہ کی مشق لے ہے تاکہ موت کے وقت حسرت باقی نہ رہے۔

١ ع ٢ ١٢

خلاصہ رکوع ٢

مسلمانوں کو بیداری کی تلقین۔ تاکہ ان کے اندر مرض نفاق کے اسباب پیدا نہ ہوں۔

ماخذ آیت ٩-١٠

يُؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾

کسی نفس کو ہرگز مہلت نہیں دیگا جب اس کی اجل آجائے گی اور اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۶۴)

آیاتها ۱۸ (۱۰۸) رکوعاتها ۲

سورۃ تغابن مدنی ہے — آیتیں ۱۸ — رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ

جو مخلوقات آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے اسی کی حکومت ہے اور

لَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ

اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اسی نے تو تمہیں

خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

پیدا کیا ہے پھر کوئی تم میں سے کافر ہے اور کوئی مومن اور جو کچھ تم کر

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

رہے ہو اللہ دیکھ رہا ہے اسی نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

بنایا ہے اور تمہاری صورت بنائی پھر تمہاری صورتیں اچھی بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے جو تم

تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور اللہ ہی سینوں کے بھید

الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ

جانتا ہے کیا تمہارے پاس ان کی خبر نہیں پہنچی جو اس سے پہلے منکر ہوئے

ربط آیات

(۱۱) اگر پہلے انفاق فی سبیل اللہ نہ کیا تو موت کے وقت ہرگز مہلت نہیں ملے گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو علم ہے کہ تم غفلت شعار ہو۔

سورۃ التغابن

(موضوع سورت)

(۱) آیاتِ انفس و آفاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع کے لئے مجبور کرتی ہیں (۲) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع سے قیامت کے دن فوزِ عظیم حاصل ہوگا (۳) اور

خلاصہ رکوع ۱

آیاتِ انفس و آفاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع کے لئے مجبور کرتی ہیں اور آپ کے اتباع سے قیامت کے دن فوزِ عظیم حاصل ہوگا۔ ماخذ آیاتِ انفس آیت ۲۔ آیاتِ آفاق آیت ۵۔ فوزِ قیامت آیت ۹۔

رفع موانع۔

(۱) اس کی توضیح سورۂ صف کے ابتداء میں ملاحظہ ہو (۲) جذباتِ فطرت غذائے فطرت کے حصول کے متمنی ہیں (۳) غذائے فطرت وہی مہیا کر سکتا ہے جس نے فطرت بنائی ہے کیونکہ وہی اس کا محرمِ اسرار ہوگا اور وہ اللہ تعالیٰ ہے جس نے زمین و آسمان بنایا اور تمہیں ماں کے رحم میں صورت عطا فرمائی (۴) اس کا علم زمین و آسمان پر حاوی ہے اور تمہاری استعدادات مخفیہ اور اعمالِ ظاہری کو بھی اچھی طرح جانتا ہے۔

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾

پس انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلیں لے کر آتے تھے

فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى

تو وہ کہا کرتے تھے کہ کیا آدمی ہم کو راہ دکھائیں گے پس انہوں نے انکار کیا اور منہ موڑ لیا اور اللہ نے پروا

اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

نہ کی اور اللہ بے نیاز تعریف کیا ہوا ہے کافروں نے سمجھ لیا کہ

لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ

قبروں سے اٹھائے نہ جائیں گے کہہ دو کیوں نہیں مجھے اپنے رب کی قسم ہے ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر

لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷﴾

تمہیں بتلایا جائے گا جو کچھ تم نے کیا تھا اور یہ بات اللہ پر آسان ہے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ

پس اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا ہے اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ

اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے جس دن تمہیں جمع ہونے کے دن جمع کریگا وہ

يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

دن ہار جیت کا ہے اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اللہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور اسے بہشتوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہ رہی

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾

ہوں گی ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے

ربط آیات

(۵) کیا پہلے مخالفین حق کے واقعات سے آگاہ نہیں ہو کہ ان پر تباہی کیوں آئی (۶) انہوں نے انبیاء علیہم السلام کی تعلیم سے فائدہ نہ اٹھایا اور منہ موڑ لیا۔ (۷) اعراض کا باعث اصلی انکار قیامت تھا۔ انہوں نے خیال کیا کہ اس پابندی کی کیا ضرورت ہے (۸) لہٰذا اے مخاطبین قرآن! تم اس غلطی کو نہ دہراؤ۔ اللہ تعالیٰ کے فرامین جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بصورت قرآن پہنچاتے ہیں انہیں مان جاؤ (۹) ہار جیت کا ایک دن آرہا ہے اس دن کی جیت ایمان باللہ اور عمل صالح کے باعث ہوگی اور اس دن کی کامیابی بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخی ہیں

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٠﴾ مَا أَصَابَ مِن

اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے اللہ کے حکم کے بغیر

مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّهِ يَهْدِ

کوئی مصیبت بھی نہیں آتی اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے وہ اس کے دل کو

قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز جاننے والا ہے اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری

الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ

کرو پھر اگر تم نے منہ موڑ لیا تو ہمارے رسول پر بھی صرف کھول کر

الْمُبِينُ ﴿١٢﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

پہنچا دینا ہی ہے اللہ ہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی پر ایمانداروں کو بھروسہ

الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ

رکھنا چاہئے اے ایمان والو بیشک تمہاری بیویوں اور اولاد

وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِن تَعْفُوا وَ

میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر تم معاف کرو اور

تَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا

درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے تمہارے

أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ

مال اور اولاد تمہارے لئے محض آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس تو بڑا

عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا

اجر ہے پس جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو اور سنو

ع ۱ التغابن ۱۵

ربط آیات

(۱۰) ایمان باللہ اور عمل صالح سے انکار کرنے والے دوزخی ہیں اور وہ بُرا ٹھکانا ہے (۱۱) مقصد زندگی یوم التغابن کی فوز عظیم ہو اور دنیا میں جو مصائب آئیں ان سے سبق ہدایت حاصل کیا جائے (۱۲) اس مقصد سے آدمی ادھر اُدھر نہ ہٹنے پائے۔ ورنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا فرض ادا فرما چکے ہیں (۱۳) بجائے اپنے قوٰی پر اعتماد کرنے کے ہر کام میں اعتماد علی اللہ ہونا چاہئے جب جلوت و خلوت میں یہ خیال رہے کہ تب اطاعۃ اللہ اور اطاعت رسول کا حق ادا ہو سکے گا۔ (۱۴) اے مسلمانو ادائے فرض منصبی میں ازواج اور اولاد حارج نہ ہونے پائیں اور ان کی حرکات قبیحہ پر صبر کیا جائے۔ (۱۵) اموال اور اولاد فتنہ یعنی امتحان ہیں لہذا ان سے قطع تعلق بھی نہ کیا جائے ورنہ رہبانیت ممنوعہ لازم آئے گی اور ان کے پھندے میں پھنس کر فرض منصبی سے بھی انسان غافل نہ ہونے پائے۔

خلاصہ رکوع ۲

اتباع نور میں مصائب پیش آئیں گی ایسے وقت میں اتباع سے جی نہ چرایا جائے۔ رفع موانع یعنی جو موانع ایمان اور عمل صالح میں پیش آسکتے ہیں۔

ماخذ آیت ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۵

وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ

اور حکم مانو اور اپنے بھلے کے لئے خرچ کرو اور جو شخص اپنے دل کے لالچ سے

نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾ إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ

محفوظ رکھا گیا سو وہی فلاح بھی پانے والے ہیں اگر تم اللہ کو نیک قرض

قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ

دو تو وہ اسے تمہارے لئے دُگنا کردے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑا قدر دان

حَلِيمٌ ﴿١٧﴾ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

حلم والا ہے سب چھپی اور کھلی کا جاننے والا غالب حکمت والا ہے

آیاتها ١٢ — سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ٦٥ — ٩٩ — رکوعاتها ٢

آیتیں ١٢ سورۃ طلاق مدنی ہے رکوع ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے موقع پر طلاق دو

وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ

اور عدت گنتے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے نہ تم ہی ان کو ان کے

مِن بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ

گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود ہی نکلیں مگر جب کھلم کھلا کوئی بے حیائی کا کام

مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ

کریں اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے بڑھا

فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ

تو اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا آپ کو کیا معلوم کہ شاید اللہ اس کے بعد اور کوئی نئی بات

ع ٢ ١٦

ربط آیات

(١٦) اپنی استطاعت کے مطابق تقویٰ اور سمع و اطاعت میں فرق نہ آنے پائے (١٧) جو انفاق فی سبیل اللہ ہو گا اس کا کئی گنا اجر ملے گا۔ علاوہ ازیں مغفرت نصیب ہو گی۔ اللہ تعالیٰ قدردان ہے کسی کا حق تلف نہیں کرتا۔

(١٨) وہ جانتا ہے کہ کون اس کے لئے وقت اور روپیہ خرچ کر رہا ہے اور مصائب اٹھا رہا ہے اور کون دوسرے اغراض پیش نظر رکھے ہوئے ہے۔

سُورۃ الطلاق

(موضوعِ سورت)

حقوق العباد میں ترمیم و تنسیخ جائز نہیں۔

خلاصہ رکوع ١
مسائل طلاق۔
ماخذ آیت ١

ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

پیدا کر دے پس جب وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انہیں دستور سے

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ

رکھ لو یا انہیں دستور سے چھوڑ دو اور دو معتبر آدمی اپنے میں

عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ

سے گواہ کر لو اور اللہ کے لئے گواہی پوری دو یہ نصیحت کی باتیں انہیں سمجھائی

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ

جاتی ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اللہ سے ڈرتا ہے

يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

اللہ اس کے لئے نجات کی صورت نکال دیتا ہے اور اسے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ

اور جو اللہ پہ بھروسہ کرتا ہے سو وہی اس کو کافی ہے بیشک اللہ اپنا حکم پورا

اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾ وَالّٰٓـِٔيْ

کرنے والا ہے اللہ نے ہر چیز کے لئے ایک اندازہ مقرر کر دیا ہے اور تمہاری عورتوں

يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ

میں سے جن کو حیض کی امید نہیں رہی ہے اگر تمہیں شبہ ہو تو

فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ وَاُولَاتُ

ان کی عدت تین مہینے ہیں اور ان کی بھی جنہیں ابھی حیض نہیں آیا اور حمل والیوں

الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَّتَّقِ

کی عدت ان کے بچہ جننے تک ہے اور جو اللہ سے ڈرتا

اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿۴﴾ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ

ہے وہ اس کے کام آسان کر دیتا ہے یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری

ربط آیات

(۱) طلاق طہر میں ہونی چاہیئے اور عدت خاوند کے گھر میں بسر ہو اگر خدانخواستہ زنا اس عورت سے سرزد ہو تو اجرائے حد کے لئے باہر نکالا جائے (۲) طلاق رجعی کی عدت قریب الاختتام ہو۔ اس وقت رکھنا چاہتے ہو تو رکھ لو ورنہ عزت سے رخصت کر دو اور رجعت پر دو گواہ مقرر کر دو (۳) قانون الٰہی کی پابندی کرنے والے مرد کی ضرورت اللہ تعالیٰ پوری کر دے گا۔ جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔ البتہ ہر چیز کا اندازہ ہے جب وقت آئے گا تب کام ہوگا۔ (۴) حیض سے مایوس ہونے والی عورت کی عدت تین ماہ ہے اور حاملہ کی وضع حمل تک ہے

إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗ

طرف نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کردیتا ہے اور اسے بڑا اجر

اَجْرًا ﴿٥﴾ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ

دیتا ہے طلاق دی ہوئی عورتوں کو وہیں رکھو جہاں تم اپنے مقدور کے موافق رہتے ہو

وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۗ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ

اور انہیں ایذا نہ دو انہیں تنگ کرنے کے لئے اور اگر وہ

حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ

حاملہ ہوں تو انہیں نان و نفقہ دو جب تک وہ وضع حمل کریں پس اگر

اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ

پلائیں دودھ تمہارے لئے تو دو ان کو ان کی اجرت دو اور آپس میں دستور کے مطابق

بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ﴿٦﴾

مشورہ کرلو اور اگر تم آپس میں تنگی کرو تو اس کے لئے دوسری عورت دودھ پلائے گی

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۗ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ

مقدور والا اپنے مقدور کے موافق خرچ کرے اور اگر تنگ دست ہو

فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۗ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۗ

تو جو کچھ اللہ نے اسے دیا ہے اس میں سے خرچ کرے اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی قدر جو اسے دے رکھا

سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿٧﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی کردے گا اور کتنی ہی بستیاں

عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ

اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکش ہوگئیں پھر ہم نے بھی ان سے سخت حساب لیا

وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا

اور ان کو بری سزا دی پس ان بستیوں نے اپنے کام کا وبال چکھا

ربط آیات

(۵) یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے (۶) مطلقہ کو اپنی وسعت کے مطابق ٹھہراؤ اور انہیں تنگ نہ کرو اور حاملہ پر وضع حمل تک خرچ کرو (۷) ہر شخص قانون مطابق پر عمل کرنے میں اپنی خدا داد وسعت سے کام لے (۸) اس ماقبل احکام طلاق تھے۔ اس کے بعد یہ کہا جاتا ہے کہ بہت سی بستیاں اپنے رب کے فرمان اور انبیاء علیہم السلام کا اتباع نہ کرنے کے باعث سخت عذاب میں مبتلا ہوئیں۔ لہٰذا ربط یہی ہوگا کہ احکام طلاق جو ماسبق میں ذکر کئے گئے ہیں اگر ان کی مخالفت ہوئی تو ویسی سزا ملے گی جس طرح حقوق اللہ تعالیٰ کی مخالفت کے باعث ملا کرتی ہے۔ واللہ اعلم

خلاصہ رکوع ۲

حقوق العباد میں ترمیم و تنسیخ کرنے سے بھی عذاب الٰہی آتا ہے

ماخذ آیت ۸

وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ

اور ان کا انجام کار بربادی ہوئی اللہ نے ان کے لئے سخت

عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

عذاب تیار کر رکھا ہے پھر اے عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو

الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَسُولًا

جو ایمان لا چکے ہو بیشک اللہ نے تمہاری طرف نصیحت نازل کی ہے یعنی ایک رسول

يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ

جو تمہیں اللہ کی واضح آیتیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ جو ایمان لائے اور

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ

انہوں نے نیک کام بھی کئے انہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے جائے

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ

اور جو اللہ پر ایمان لائے اور اس نے نیک کام بھی کئے تو اسے ایسے باغوں میں داخل کریگا

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں سدا رہیں گے

قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١١﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ

اللہ نے اس کو بہت اچھی روزی دی ہے اللہ ہی ہے جس نے سات آسمان

سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ

پیدا کئے اور زمینیں بھی اتنی ہی ان میں حکم نازل ہوتا

بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کرتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾

اور اللہ نے ہر چیز کو علم سے احاطہ کر رکھا ہے

ربط آیات

(٩) انہوں نے اپنے کئے کی سزا پائی (١٠) ان کے لئے سخت عذاب تیار ہے۔ اے مسلمانو! تم اس غلطی سے اپنے آپ کو بچانا (١١) اس قسم کی غلطی سے بچنے کی فقط ایک تدبیر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کیا جائے۔ (١٢) اللہ تعالیٰ نے سات آسمان اور اتنی ہی زمینیں پیدا کی ہیں۔ ان زمینوں میں امر الٰہی نازل ہوتا ہے یعنی ان احکام مذکورۃ العصۃ کو آہستہ آہستہ تبلیغ کر کے پہنچایا جائے تاکہ ارادہ الٰہی پورا ہو جائے کہ جیسے جیسے زمین پر حکم الٰہی پہنچ جائے۔ واللہ اعلم۔

١٤ مع

ع ٢ ١٨

يٰٓاَيُّهَا (۶۶) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۷) رُكُوْعَاتُهَا

آیتیں ۱۲ سورۃ تحریم مدنی ہے رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۗ

اے نبی آپ کیوں حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لئے حلال کیا ہے آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہیں

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَ

اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے اللہ نے تمہارے لئے اپنی قسموں کا توڑ دینا فرض کر دیا ہے اور

اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ

اللہ ہی تمہارا مالک ہے، اور وہی سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے اور جب نبی نے چھپا کر اپنی کسی بیوی سے

اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ

ایک بات کہہ دی اور پھر جب اس بیوی نے وہ بات بتا دی اور اللہ نے اس کو نبی پر ظاہر کر دیا تو

بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ

نبی نے اس میں سے کچھ بات جتلا دی اور کچھ ٹال دی پس جب پیغمبر نے اسکو وہ بات جتلا دی تو بولی آپکو کس نے یہ بات

هٰذَا ۗ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۳﴾ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ

بتا دی آپ نے فرمایا مجھے خدائے علیم و خبیر نے بتلائی اگر تم دونوں اللہ کی جناب میں توبہ کرو تو بہتر ورنہ تمہارے

صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ

دل تو مائل ہو ہی چلے ہیں اور اگر تم آپ کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو گی تو بیشک اللہ آپ کا مددگار ہے اور

جِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿۴﴾

جبریل اور نیک بخت ایمان والے بھی اور سب فرشتے اس کے بعد آپ کے حامی ہیں

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ

اگر نبی تمہیں طلاق دے دے تو بہت جلد اس کا رب اس کے بدلے میں تم سے اچھی بیویاں دے دے گا

ربط آیات

سورۃ التحریم

(موضوع سورت)

انسان کے فرض منصبی میں کوئی چیز مانع نہیں ہونی چاہیئے۔

(۱) آپ کا فرض منصبی یہ ہے کہ حلال اور حرام کرانے اپنے ورجہ میں امت کو پیش فرمائیں۔ لہٰذا حلال کو حرام بنانا فرض منصبی کے خلاف ہوگا۔ اور اس کا موجب ازواج

مطہرات میں سے بعض ازواج ہو رہی ہیں۔ لہٰذا اشتباہ ہو رہا ہے کہ اس طرح نہیں ہونا چاہیئے (۲) اگر خلاف مصلحت قسم بھی کھائی جائے تو کفارہ دے کر انسان حلال ہو جائے (۳) شہد کا استعمال قطعی ترک کرنے کا ارادہ فرمایا اور بعض ازواج نے اطلاع پائی تو آپ نے انہیں ظاہر کرنے سے منع فرما دیا۔ انہوں نے آگے یہ بات کہہ دی اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعہ سے مطلع فرمایا (۴) اگر تم دونوں اس قسم کی حرکتوں سے باز آجاؤ تو بہتر ہے۔

خلاصہ رکوع ۱

اگر ازواج مطہرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرض منصبی میں حارج ہوں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں طلاق دے دیں گے علی ہذا القیاس مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے ساتھ اہل و عیال کو بھی جہنم سے بچائیں کہ انہیں فرض منصبی اسلام میں حارج نہ ہونے دیں۔

ماخذ (۱) ۴۔ ۵، ۲، ۶ ۔

مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ

فرمانبردار ایمان والیاں نمازی توبہ کرنے والی عبادت گزار روزہ دار بیوائیں اور

اَبْكَارًا ﴿٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

کنواریاں اے ایمان والو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ سے بچاؤ

وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اس پر فرشتے سخت دل قوی ہیکل مقرر ہیں

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾

وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے جو وہ انہیں حکم دے اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ

اے کافرو آج بہانے نہ بناؤ تمہیں وہی بدلہ دیا جائے گا

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى

جو تم کیا کرتے تھے اے ایمان والو اللہ کے سامنے

اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

خالص توبہ کرو کچھ بعید نہیں کہ تمہارا رب تم سے تمہارے گناہ دور کر دے

وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي

اور تمہیں بہشتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جس دن اللہ اپنے نبی کو

اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے رسوا نہیں کریگا ان کا نور ان کے آگے اور ان کے

وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ

دائیں دوڑ رہا ہوگا وہ کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے نبی کافروں

ربطِ آیات

(۵) ورنہ آپ تمہیں طلاق دے دیں گے اور اللہ تعالیٰ آپ کو اور ازواج تبدیل فرما دے گا۔ (۶) اے مسلمانو! گزشتہ واقعہ سے تمہیں بھی سبق حاصل کرنا چاہیئے کہ تمہاری ازواج اولاد بھی فرض منصبی میں حارج نہ ہونے پائیں ورنہ سخت سزا ملے گی (۷) اور قیامت کے دن کوئی عذر نہیں سنا جائے گا (۸) صحیح معنی میں انابت الی اللہ کے یہ نتائج ہیں۔

ع ۱ ۱۹

خلاصہ رکوع ۲

صحیح رجوع الی اللہ کی جزائے خیر مغفرتِ الٰہی کے ساتھ نسبت دنیاوی بغیر اتباع کوئی چیز نہیں ہے۔

ماخذ (۱) آیت ۸۔

(۲) آیت ۱۰۔

الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ

اور منافقوں سے جہاد کر اور ان پر سختی کر اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا

اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے اللہ کافروں کے لئے ایک مثال بیان کرتا ہے

امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

نوح اور لوط کی بیوی کی وہ ہمارے دو نیک بندوں

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا

کے نکاح میں تھیں پھر ان دونوں نے ان کی خیانت کی سو وہ اللہ کے غضب سے بچانے

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝

میں انکے کچھ بھی کام نہ آئے اور کہا جائے گا دونوں دوزخ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ

اور اللہ ایمان داروں کے لئے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کرتا ہے

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

جب اس نے کہا کہ اے میرے رب میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا

وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ

اور مجھے فرعون اور اس کے کام سے نجات دے اور مجھے ظالموں کی

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ

قوم سے نجات دے اور مریم عمران کی بیٹی (کی مثال بیان کرتا ہے) جس نے

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ

اپنی عصمت کو محفوظ رکھا پھر ہم نے اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور اس نے اپنے

بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝

رب کی باتوں کو اور اس کی کتابوں کو سچ جانا اور وہ عبادت کرنے والوں میں سے تھی

ربطِ آیات

(۹) جس جماعت میں رجوع الی اللہ کا صحیح جذبہ پیدا کرانا چاہتے ہیں ان کی معاندینِ حق سے علیحدگی لازمی ہے (۱۰) ظاہری نسبت دنیا سے یہ دونوں ازواج انبیاء علیہم السلام کی نجات نہیں پا سکیں اور دوسرے معذبین کے ساتھ جہنم میں جائیں گی۔ (۱۱) فرعون کی بیوی کا بظاہر تعلق فرعون جیسے بدماغ بے ایمان شوہر کے ساتھ ہے لیکن دل سے وہ اللہ تعالیٰ کی مخلص فرمانبردار لونڈی ہے تو وہ اپنے اعمال کے باعث جنت میں جائے گی۔ (۱۲) ایسی خدا پرست جماعت کی تمام ضروریات کا اللہ تعالیٰ کفیل ہے جس طرح مریم علیہ السلام کی ہر ضرورت بامر الٰہی پوری ہوتی رہی ۔

****

آیاتها ٣٠ (٦٧) سُورَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (٧٧) رکوعاتها ٢

آیتیں ٣٠ سورۃ ملک مکّی ہے رکوع ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

وہ ذات بابرکت ہے جس کے ہاتھ میں سب حکومت ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝١ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

قادر ہے جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں

اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝٢ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

کس کے کام اچھے ہیں اور وہ غالب بخشنے والا ہے جس نے سات آسمان

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ

اوپر تلے بنائے تو رحمن کی اس صنعت میں کوئی خلل نہ دیکھے گا

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

تو پھر نگاہ دوڑا کیا تجھے کوئی شگاف دکھائی دیتا ہے پھر دوبارہ نگاہ کر

كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝٤ وَلَقَدْ

تیری طرف نگاہ ناکام لوٹ آئے گی اور وہ تھکی ہوئی ہوگی اور ہم

زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ

نے دنیا کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا ہے اور ہم نے انہیں شیطانوں کو مارنے کیلئے آلہ بنا دیا ہے

وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

اور ہم نے ان کیلئے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا ہے ان کیلئے جہنم

ربط آیات

سورۃ الملک

موضوع سورۃ

مخالفین سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس نظام عالم کا بادشاہ مان کر وفاداری کا ثبوت دو (١) وہ ذات بابرکت ہے جس کے قبضہ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (٢) موت حیات اشیا کی باگ اسی کے قبضہ میں ہے (٣) اسی نے سات آسمان بنائے اور ان میں کوئی کجی وغیرہ نہیں (٤) اچھی طرح غور کر کے دیکھو اس میں کوئی نقص نہیں نکلے گا (٥) اور دنیا کے آسمان کو ستاروں سے سجایا اور انہیں شیاطین کے لئے رجم بنایا۔

خلاصہ رکوع ١

اللہ تعالیٰ اس سارے جہان کا بادشاہ ہے۔ کیونکہ اسی نے بنایا ہے۔ جو اس بادشاہ سے بغاوت کرے گا جیل خانہ میں بھیجا جائے گا اور وہ جہنم ہے اور جو وفاداری کا ثبوت دیں گے وہ مغفرت اور اجر کبیر پائیں گے۔

ماخذ (١) آیت ١ (٢) ٢ (٣) تا ٥ (٣) ٦ تا ١١ (٤) ١٢

جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا

کا عذاب ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کے شور کی آواز سنیں گے

وَهِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ

اور وہ جوش مارتی ہوگی ایسا معلوم ہوگا کہ جوش کی وجہ سے ابھی پھٹ پڑے گی جب اس میں ایک گروہ ڈالا جائیگا

سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا

تو ان سے دوزخ کے داروغہ پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہاں بیشک ہمارے پاس

نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي

ڈرانے والا آیا تھا پرہم نے جھٹلا دیا اور کہہ دیا کہ اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا تم خود بڑی گمراہی میں

ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ

پڑے ہوئے ہو اور کہیں گے کہ اگر ہم نے سنا یا سمجھا ہوتا تو ہم دوزخیوں میں

السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾ إِنَّ

نہ ہوتے پھر وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے سو دوزخیوں پر پھٹکار ہے بیشک

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَ

جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے اور

أَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾

تم اپنی بات کو چھپاؤ یا ظاہر کرو بیشک وہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

بھلا وہ نہیں جانتا جس نے سب کو پیدا کیا اور وہ بڑا باریک بین خبردار ہے وہی تو ہے کہ جس نے تمہارے لئے

الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ

زمین کو نرم کر دیا سو تم اس کے راستوں میں چلو پھرو اور اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور اسی کے پاس

النُّشُورُ ﴿١٥﴾ ءَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ

پھر کر جانا ہے کیا تم اس سے ڈرتے نہیں جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے

ربط آیات

(٦) بغاوت کرنے والوں کیلئے جہنم ہے (٧) جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی گدھے کی سی آواز سنیں گے (٨) قریب ہوگی کہ غصہ سے پھٹ جائے۔ جب کوئی جماعت اس میں ڈالی جائیگی تو دربان دوزخ سے یہ مکالمہ ہوگا۔ کیا تمہارے پاس نذیر نہیں آئے تھے (٩) یہ لوگ اپنی بے راہروی کو تسلیم کریں گے (١٠) نحوستِ اعمال کو جہنم رسید ہونے کا سبب مان لیں گے (١١) اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے (١٢) وفاداری کرنے والوں کی یہ جزائے خیر ہوگی (١٣) تمہارے تمام حالات سے اللہ تعالیٰ پورا باخبر ہے (١٤) جس ذات نے مشین انسانی کے پرزے بنائے ہیں کیا وہ اس کے افعال سے آگاہ نہیں ہو سکتا (١٥) اسی نے زمین کو تابع فرمان بنایا ہے۔

ع ١

خلاصہ رکوع ٢

وہ زمین و آسمان سے گرفتاری عذاب نہ کرنے پر قادر ہے۔ تمہارے لشکر اس کے لشکروں کے مقابلہ میں کام نہیں آسکتے۔

ماخذ (١) آیت ١٦۔٢٠ (٢) آیت ١٧ (٣) آیت ٢٠۔

فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

پس یکایک وہ لرزنے لگے کیا تم اس سے نڈر ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر پتھر

حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ

برسادے پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے اور ان سے پہلے لوگ بھی

مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ

جھٹلا چکے ہیں پھر ہماری ناراضگی کا کیا نتیجہ ہوا اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو

فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ

پر کھولتے اور سکیڑتے ہوئے نہیں دیکھا جنہیں رحمٰن کے سوا کوئی نہیں تھام رہا

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ

بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے بھلا وہ تمہارا کونسا لشکر ہے

لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا

جو رحمٰن کے مقابلہ میں تمہاری مدد کرے گا کچھ نہیں کافر تو دھوکے

فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ

میں پڑے ہوئے ہیں بھلا وہ کون ہے جو تم کو روزی دے گا اگر وہ اپنی روزی

رِزْقَهُ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا

بند کرلے کچھ نہیں بلکہ وہ سرکشی اور نفرت میں اڑے بیٹھے ہیں پس کیا وہ شخص جو اپنے منہ کے

عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ

بل اوندھا چلتا ہے وہ زیادہ راہ راست پر ہے یا وہ جو سیدھے راستہ پر سیدھا چلا

مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

جاتا ہے کہہ دو اسی نے تو تمہیں پیدا کیا ہے اور تمہارے لئے کان اور

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ

آنکھ اور دل بھی بنائے ہیں اگر تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو کہہ دو اسی نے

ربط آیات

(۱۶-۱۷) کیا تم لوگ اللہ تعالیٰ کے ان عذابوں سے مامون و محفوظ ہو چکے ہو

وقف لازم
وقف غفران
وقف منزل

(۱۸) پہلے لوگوں نے جب جھٹلایا تو دیکھو کیسی سزا پائی۔

(۱۹) زمین و آسمان کے علاوہ عالم جو کی تمام اشیاء بھی اسی کے تابع فرمان ہیں۔ جسے چاہے تم پر مسلط کردے۔

(۲۰) کیا تمہارے یہ لشکر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچا سکتے ہیں۔

(۲۱) اگر اللہ تعالیٰ تمہارا رزق بند کردے تو بتلاؤ تمہیں کون رزق دے سکتا ہے (۲۲) تبلاؤ کہ ایسے مالک سے تعلق درست کرنے والا بہتر یا بگاڑ پیدا کرکے اوندھا جانے والا بہتر ہے (۲۳) اسی نے تمہیں بنایا اور کان آنکھیں اور دل عطا فرمائے۔

الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

تمہیں زمین میں پھیلایا ہے اور اسی کے پاس جمع کر کے لائے جاؤ گے

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم

صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا

سچے ہو کہہ دو اس کی خبر تو اللہ ہی کو ہے اور میں

أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ

تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں پھر جب وہ اسے بالکل قریب دیکھیں گے تو ان کی

وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم

صورتیں بگڑ جائیں گی جو کافر ہیں اور کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جسے تم دنیا میں

بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَ

مانگا کرتے تھے کہہ دو بھلا دیکھو تو سہی اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو

مَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ

ہلاک کرے یا ہم پر رحم کرے پھر وہ کون ہے جو منکروں کو دردناک عذاب

عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ

سے بچا سکے کہہ دو وہی رحمان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے

تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾

بھروسہ بھی کر رکھا ہے پس عنقریب تم جان لوگے کہ کون صریح گمراہی میں ہے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن

کہہ دو بھلا دیکھو تو سہی اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے تو وہ کون ہے

يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ﴿٣٠﴾

جو تمہارے پاس صاف پانی لے آئے گا

ربط آیات

(۲۴) اسی نے تمہیں زمین میں بنایا اور دوبارہ اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے (۲۵) پوچھتے ہیں کہ یہ جمع ہونے والا واقعہ کب ہوگا۔ (۲۶) اس کے وقت کا علم فقط اللہ تعالیٰ ہی کو ہے (۲۷) جب عذاب الٰہی قریب دیکھیں گے تو ان کے منہ سیاہ ہو جائیں گے۔ اس وقت کہا جائے گا یہی وہ چیز ہے جو تم چاہتے تھے (۲۸) بہر حال تمہیں ہمارا خیال چھوڑ کر اپنے بچاؤ کی کوئی صورت ضرور سوچ لینی چاہیئے (۲۹) ہمارا تو اس رحمان پر ایمان ہے اور اسی پر بھروسہ ہے تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون گمراہی میں تھا (۳۰) تم اس قدر محتاج ہو کہ اگر پانی خشک ہو جائے تو اس کے سوا تمہیں پانی کا گھونٹ کہیں سے نہ مل سکے۔

سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (٦٨)

اٰیاتها ٥٢ — رکوعاتها ٢

آیتیں ٥٢ سورت قلم مکی ہے رکوع ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿۲﴾

قلم کی قسم ہے اور اس کی جو اس سے لکھتے ہیں آپ اللہ کے فضل سے دیوانہ نہیں ہیں

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴿۳﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

اور آپ کے لئے تو بے شمار اجر ہے اور بیشک آپ تو بڑے ہی خوش خلق ہیں

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۵﴾ بِاَيِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ

پس عنقریب آپ بھی دیکھ لینگے اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے بیشک آپ کا رب ہی

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾

خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بہکا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾

پس آپ جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانیں وہ تو چاہتے ہیں کہ کہیں آپ نرمی کریں تو وہ بھی نرمی کریں

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿۱۱﴾

اور ہر قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہنا نہ مان جو طعنے دینے والا چغلی کھانے والا ہے

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ﴿۱۳﴾

نیکی سے روکنے والا حد سے بڑھا ہوا گنہگار ہے بڑا اُجڈ اس کے بعد بد اصل بھی ہے

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۴﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا

اس لئے کہ وہ مال اور اولاد والا ہے جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا

تو کہتا ہے پہلوں کی کہانیاں ہیں عنقریب ہم اس کی ناک پر داغ لگائیں گے بیشک ہم نے

ربطِ آیات

سُورۃ القلم

(موضوع سُورت)

اگر اس دین کو خود ساختہ سمجھتے ہو تو تمہارے ہاتھ میں بھی قلم ہے ایسا قرآن لکھ کر لا دو۔

(۱-۲) قلم اور جو لکھتے ہیں یہ گواہ ہے کہ آپ مجنون نہیں ورنہ یہ بھی اس قسم کی کوئی سُورت لکھ کر دکھلائیں جب نہیں لا سکتے تو معلوم ہوا کہ یہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم ہے جس کے مقابلہ سے یہ عاجز ہیں (۳) آپ کو بے انتہا اجر ملے گا۔ (۴) آپ خلقِ عظیم کے حامل ہیں (۵) عنقریب سب دیکھ لو گے کہ کیا نتائج نکلتے ہیں (۶) کون مفتون اور مجنون ہے (۷) اللہ تعالیٰ گمراہوں اور ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے (۸) آپ ان مکذبین کی پرواہ نہ کریں (۹) وہ تو آپ کو مداہن بنانا چاہتے ہیں۔ (۱۰ تا ۱۴) آپ اس قسم کے بداخلاقوں کی کوئی پرواہ نہ کریں۔ (۱۵) ہماری آیات کو وہ افسانہ خیال کرتا ہے (۱۶) قریب ہے کہ اس کی ناک پر داغ دیں گے یعنی ذلیل کریں گے۔

خلاصہ رکوع ۱

آپؐ پر یہ لوگ الزامات لگاتے ہیں۔ آپؐ کو صبر کا بے انتہا اجر ملے گا آپؐ ان کی کوئی بات نہ مانیں یہ لوگ باغ والوں کی طرح بالآخر نقصان اُٹھائیں گے۔

ماخذ (۱) آیت ۲ (۲) آیت ۳ (۳) آیت ۸ (۴) آیت ۱۷

بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا

ان کو آزمایا ہے جیسا کہ ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا جب انہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ ضرور صبح ہوتے

مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ

ہی اس کا پھل توڑ لیں گے — اور ان شاء اللہ بھی نہ کہا تھا — پھر تو اس پر رات ہی میں آپ کے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾

ایک جھونکا چل گیا درآنحالیکہ وہ سونے والے تھے — پھر وہ کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہو گیا

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ

پھر وہ صبح کو پکارنے لگے — کہ اپنے کھیت پر سویرے چلو — اگر

كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا

تم نے پھل توڑنا ہے — پھر وہ آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے ہوئے چلے — کہ تمہارے

يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ

باغ میں آج کوئی محتاج نہ آنے پائے — اور وہ سویرے ہی بڑے اہتمام سے پھل توڑنے کی قدرت

قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ

کا خیال کر کے چل پڑے — پس جب انہوں نے اسے دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم تو راہ بھول گئے ہیں — بلکہ ہم تو

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾

بدنصیب ہیں — پھر ان میں سے اچھے آدمی نے کہا کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم کس لئے تسبیح نہیں کرتے

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى

انہوں نے کہا ہمارا رب پاک ہے، بیشک ہم ظالم تھے — پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾

آپس میں ملامت کرنے لگے — انہوں نے کہا ہائے افسوس بیشک ہم سرکش تھے

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

شاید ہمارا رب ہمارے لئے اس سے بہتر باغ بدل دے — بیشک ہم اپنے رب کی طرف

ربط آیات

(۱۷) ہم نے ان کفار کو باغ والوں کی طرح آزمایا ہے۔ جس طرح انہوں نے نقصان اٹھایا تھا اسی طرح یہ بھی اٹھائیں گے انہوں نے قسم کھائی تھی کہ باغ کا میوہ صبح ہونے سے پہلے کاٹ لیں گے (۱۸) اور مشیتِ الٰہی پر انہوں نے محمول نہیں کیا۔ (۱۹) ان کے سوتے میں رات کے وقت عذاب الٰہی آیا (۲۰) وہ باغ جل کر خاک سیاہ ہو گیا (۲۱) صبح سویرے انہوں نے ایک دوسرے کو بلایا (۲۲) اگر پھل چننا ہے تو جلدی چلو (۲۳) آپس میں آہستہ آہستہ یہ گفتگو کرتے جا رہے تھے (۲۴) کہ تم پر آج کوئی مسکین نہ آنے پائے (۲۵) بخل کی نیت سے صبح سویرے گئے (۲۶) باغ کو دیکھ کر کہنے لگے کہ شاید ہم راستہ بھول گئے ہیں (۲۷) پھر سمجھ گئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں باغ سے محروم کر دیا ہے (۲۸) ان میں سے جو سب سے بہتر تھا اس نے کہا میں نے پہلے ہی تم سے کہہ دیا تھا کہ ان شاء اللہ کیوں نہیں کہتے (۲۹) انہوں نے اپنی غلطی کا اقرار کیا (۳۰) پھر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے (۳۱) اپنی سرکشی کا اعلان کیا۔

رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ

رجوع کرنے والے ہیں عذاب یونہی ہوا کرتا ہے اور البتہ آخرت کا عذاب تو کہیں بڑھ کر ہے

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

کاش وہ جانتے بیشک پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے ہاں

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ ۭ

نعمت کے باغ ہیں پس کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح کردیں گے

مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾

تمہیں کیا ہوگیا کیسا فیصلہ کررہے ہو کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ

کہ بیشک تمہیں آخرت میں ملے گا جو تم پسند کرتے ہو کیا تمہارے لئے ہم نے قسمیں کھالی ہیں جو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ

قیامت تک چلی جائیں گی کہ بیشک تمہیں وہی ملے گا جو تم حکم کرو گے ان سے پوچھئے کونسا ان

بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَاۗءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ

میں اس بات کا ذمہ دار ہے کیا ان کے معبود ہیں پھر اپنے معبودوں کو لے آئیں

اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ

اگر وہ سچے ہیں جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور وہ سجدہ کرنے

اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ ۙ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

کو بلائے جائیں گے تو وہ نہ کرسکیں گے ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَ

ان پر ذلت چھارہی ہوگی اور وہ پہلے (دنیا میں) سجدہ کے لئے بلائے جاتے تھے حالانکہ

هُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ

وہ صحیح سالم ہوتے تھے پس مجھے اور اس کلام کے جھٹلانے والوں کو چھوڑ دو

وقف لازم

ع ۳ ۱/۲

ربط آیات

(۳۲) ہم اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ اس سے بھی بہتر باغ ہمیں عطا فرمائے۔ (۳۳) عذاب الٰہی اسی طرح آسکتا ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ سخت ہے (۳۴) متقین کی یہ جزائے خیر ہے۔

خلاصہ رکوع ۲

اُن موافق اور مخالف برابر نہیں ہو سکتے۔ قرآن پر ایمان لانے میں کیا مندرجہ ذیل رکاوٹیں انہیں پیش آرہی ہیں۔

ماخذ (۱) ۳۴۔۳۵ (۲) ۳۶۔۳۹۔۴۱۔۴۲۔۴۳۔

(۳۵) کیا فرمانبردار اور نافرمان دونوں ہمارے ہاں برابر ہو سکتے ہیں (۳۶) کیسے غلط فیصلے کرتے ہو (۳۷۔۳۸) کیا تمہاری خواہشات کے مطابق کوئی نازل شدہ کتاب تمہارے پاس ہے۔ (۳۹) یا اللہ تعالیٰ سے تم نے عہد و پیمان لے رکھا ہے کہ جو چاہو گے وہی سلوک ہوگا (۴۰) کون شخص ان کا کفیل ہے کہ ان کے ساتھ باوجود اس بے راہروی کے اچھا سلوک ہوگا (۴۱) یا اس کے شریک اس حسن سلوک کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں وہ شریک لاکر تو دکھائیں (۴۲) چونکہ دنیا میں انہوں نے سجدہ نہیں کیا اس لئے قیامت کے دن سجدہ کے لئے کہا جائے گا تو نہیں کر سکیں گے (۴۳) ان کی آنکھیں شرم کے مارے نیچے ہوں گی اور ذلت چھائی ہوگی۔

مع ۱۵

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ

ہم انہیں بتدریج جہنم کی طرف لے جائیں گے اس طور پر کہ انہیں خبر بھی نہیں ہوگی اور ہم انکو ڈھیل دیتے ہیں

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٤٥﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ

بیشک ہماری تدبیر زبردست ہے کیا آپ ان سے کچھ اجرت مانگتے ہیں کہ جس کے تاوان کا ان پر

مُثْقَلُونَ ﴿٤٦﴾ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ

بوجھ پڑ رہا ہے یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں پھر آپ

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ

اپنے رب کے حکم کا انتظار کریں اور مچھلی والے جیسے نہ ہو جائیں جبکہ اس نے اپنے رب کو پکارا اور وہ

مَكْظُومٌ ﴿٤٨﴾ لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ

بہت ہی غمگین تھا اگر اس کے رب کی رحمت اسے نہ سنبھال لیتی تو وہ برے حال سے چٹیل میدان میں

مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾ وَإِنْ

پھینکا جاتا پس اسے اس کے رب نے نوازا پھر اسے نیک بختوں میں کر دیا اور بالکل

يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

قریب تھا کہ کافر آپ کو اپنی تیز نگاہوں سے پھسلا دیں جبکہ انہوں نے قرآن سنا

وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾

اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے اور حالانکہ یہ قرآن تمام دنیا کے لئے صرف نصیحت ہے

آیاتھا ۵۲ سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ (۶۹) (۷۸) رکوعاتھا ۲

آیتیں ۵۲ سورۃ حاقہ مکی ہے رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَاقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٣﴾ كَذَّبَتْ

قیامت قیامت کیا چیز ہے اور تمہیں کس چیز نے بتایا کہ قیامت کیا ہے ثمود اور

ربط آیات

(۴۴) ان مکذبین قرآن کو میرے سپرد کر دیجئے (۴۵) میں انہیں کچھ مدت مہلت دوں گا، میرا عذاب بڑا سخت ہے (۴۶) کیا آپ ان سے مزدوری مانگتے ہیں اس لئے قرآن کو نہیں مانتے (۴۷) کیا یہ لوگ لوح محفوظ سے براہ راست لے لیتے ہیں (۴۸) آپ صبر کریں اور حضرت یونس علیہ السلام کی طرح عجلت نہ کریں (۴۹) اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اس کے شامل حال نہ ہوتا تو کہیں چٹیل میدان میں پھینک دیا جاتا (۵۰) اللہ تعالیٰ نے ان پر فضل کیا اور انہیں چن لیا اور نیکوکاروں میں سے بنایا (۵۱) کفار آپ پر نظر بد لگانا چاہتے ہیں اور جب قرآن سنتے ہیں تو کہتے ہیں یہ مجنون ہے (۵۲) حالانکہ قرآن سارے جہان والوں کے لئے نصیحت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

وقف لازم

وقف غفران

سورۃ الحاقہ

(موضوع سورت)

جزائے اعمال دنیا اور آخرت دونوں جگہ ملتی ہے۔

(۱ تا ۳) تمہیں معلوم ہے کہ قیامت کیا چیز ہے۔

خلاصہ رکوع ۱

ثمود، عاد اور فرعون وغیرہ کو دنیا میں بھی سزا ملی اور آخرت میں بھی ملے گی۔

ماخذ (۱) (۳، ۴، ۵، ۶، ۹) تا (۵) ۲۲، ۱۹ تا ۲۵، ۳۶ تا ۳۷

ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ④ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا

عاد نے قیامت کو جھٹلایا تھا سو ثمود تو سخت ہیبت ناک چیخ سے

بِالطَّاغِيَةِ ⑤ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ⑥

ہلاک کئے گئے اور لیکن قوم عاد سو وہ ایک سخت آندھی سے ہلاک کئے گئے

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى

وہ ان پر سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار چلتی رہی (اگر تو موجود ہوتا) اس قوم کو

الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ⑦ فَهَلْ

اس طرح گرا ہوا دیکھتا کہ گویا کہ گری ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں سو کیا

تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ⑧ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ

تمہیں ان میں کوئی بچا ہوا نظر آتا ہے اور فرعون اور اس سے پہلے کے لوگ

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ⑨ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ

اور الٹی ہوئی بستیوں والے گناہ کے مرتکب ہوئے پس انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی

فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ⑩ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى

تو اللہ نے انہیں سخت پکڑ لیا بیشک ہم نے جب پانی حد سے گزر گیا تھا تو تمہیں کشتی

الْجَارِيَةِ ⑪ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ⑫

میں سوار کر لیا تھا تاکہ ہم اسے تمہارے لئے ایک یادگار بنا دیں اور اس کو کان یاد رکھنے والے یاد رکھیں

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ⑬ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ

پھر جب صور میں پھونکا جائے گا ایک بار پھونکا جانا اور زمین اور پہاڑ اٹھائے

وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ⑭ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ

جائیں گے پس وہ دونوں ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے پس اس دن قیامت

الْوَاقِعَةُ ⑮ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ⑯

ہو گی اور آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اس دن بودا ہو گا

ربط آیات

(۴) یہ دونوں قومیں قیامت کی منکر تھیں۔ اس لئے انہوں نے دنیا میں اپنے اعمال کی کوئی اصلاح نہیں کی تھی۔ اس لئے دنیا میں بھی شامتِ اعمال ان پر پڑی اور آخرت میں بھی پڑے گی (۵) ثمود ایک سخت آواز سے ہلاک کئے گئے (۶) اور عاد سخت آندھی سے ہلاک ہوئے (۷) جو سات رات اور آٹھ دن مسلسل چلتی رہی (۸) کیا ان کا کوئی بقایا نظر آتا ہے (۹) فرعون اور اس سے پہلے الٹی بستیوں والے سب جرم خطا کار تھے (۱۰) ہر ایک نے اپنے اپنے رسول کی مخالفت کی اللہ سخت گرفت ان پر ہوئی (۱۱) طوفانِ نوح میں ہم نے تمہارے باپ دادا کو کشتی میں اٹھالیا (۱۲) تاکہ یہ واقعہ تمہارے لئے عبرت ہو (۱۳) دنیا میں بھی اسی قسم کی سزائیں ملیں اور جب آئندہ نفخ فی الصور ہوگا (۱۴) زمین اور پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں گے (۱۵) وہ دن قیامت کا ہے (۱۶) آسمان چور چور ہو جائے گا اور کمزور ہو گا۔

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ

اور اس کے کناروں پر فرشتے ہونگے اور عرش الہی کو اپنے اوپر اس دن آٹھ فرشتے

يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ⑰ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ

اُٹھائیں گے اس دن تم پیش کئے جاؤ گے تمہارا کوئی راز مخفی نہ

خَافِيَةٌ ⑱ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ

رہے گا جس کو اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا سو وہ کہے گا لو

اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۚ ⑲ اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۚ ⑳ فَهُوَ

میرا اعمال نامہ پڑھو بیشک میں سمجھتا تھا کہ میں اپنا حساب دیکھوں گا سو وہ

فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ ㉑ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ ㉒ قُطُوْفُهَا

دل پسند عیش میں ہو گا بلند بہشت میں جس کے میوے جھکے

دَانِيَةٌ ㉓ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا ۢ بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ

ہوں گے کھاؤ اور پیو ان کاموں کے بدلے میں جو تم نے گزشتہ دنوں میں

الْخَالِيَةِ ㉔ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ

آگے بھیجے تھے اور جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو کہے گا اے کاش

لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۚ ㉕ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۚ ㉖ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ

میرا اعمال نامہ نہ ملتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے کاش وہ (موت) خاتمہ

الْقَاضِيَةَ ۚ ㉗ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۚ ㉘ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۚ ㉙

کرنے والی ہوتی میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا مجھ سے میری حکومت بھی جاتی رہی

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ ㉚ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۙ ㉛ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ

اسے پکڑ لو اسے طوق پہنا دو پھر اسے دوزخ میں ڈال دو پھر ایک زنجیر میں

ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۭ ㉜ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ

جس کا طول ستر گز ہے اسے جکڑ دو بیشک وہ اللہ پر یقین نہیں رکھتا

ربطِ آیات

(١٧) اور ملائکہ عظام اس کے کناروں پر ہوں گے اور تیرے رب کے عرش کو اس دن آٹھ فرشتے اُٹھانے والے ہوں گے (١٨) اس دن تمہارے اعمال سامنے لائے جائیں گے (١٩) جسے اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں ملے گا وہ بلا کر دوسروں کو دکھائے گا۔ (٢٠) مجھے پہلے اس کا یقین تھا (٢١) وہ شخص بڑا خوش ہو گا (٢٢) اونچے بہشتوں میں ہو گا (٢٣) جن کے میوے قریب ہوں گے (٢٤) یہ تمہارے دنیا کے اعمال صالحہ کے نتائج ہیں۔ لہذا کھاؤ پیو (٢٥) جسے اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں ملا وہ کہے گا۔ کاش مجھے یہ نہ ملتا (٢٦) اور میں اپنا حساب کتاب نہ دیکھتا (٢٧) کاش کہ موت خاتمہ کرنے والی ہوتی۔ (٢٨) میرے مال نے بھی مجھے کوئی فائدہ نہ دیا (٢٩) میرا غلبہ وغیرہ سب خاک میں مل گیا (٣٠) اسے پکڑ لو اور ہاتھ گلے میں باندھ دو (٣١) پھر اسے دوزخ میں ڈال دو (٣٢) ایک ستر ہاتھ لمبی زنجیر اس میں ڈال دو۔

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾

تھا جو عظمت والا ہے اور نہ وہ مسکین کے کھانا کھلانے کی رغبت دیتا تھا

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ

سو آج اس کا یہاں کوئی دوست نہیں اور نہ کھانا ہے مگر زخموں کا

غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا

دھوون اسے سوائے گناہگاروں کے کوئی نہیں کھائے گا سو میں ان چیزوں کی قسم

تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾

کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو اور ان کی جو تم نہیں دیکھتے کہ بیشک یہ (قرآن) رسول کریم کی زبان سے نکلا ہے

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ

اور وہ کسی شاعر کا قول نہیں (مگر) تم بہت ہی کم یقین کرتے ہو اور نہ ہی کسی جادوگر کا قول ہے

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ

تم بہت ہی کم غور کرتے ہو وہ پروردگار عالم کا نازل کیا ہوا ہے اور اگر وہ کوئی

عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾

بناوٹی بات ہمارے ذمہ لگاتا تو ہم اس کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ

پھر ہم اس کی رگ گردن کاٹ ڈالتے پھر تم میں سے کوئی بھی اس سے روکنے

حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ

والا نہ ہوتا اور بیشک وہ تو پرہیزگاروں کے لئے ایک نصیحت ہے اور بیشک ہم جانتے ہیں

اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

کہ بعض تم میں سے جھٹلانے والے ہیں اور بیشک وہ کفار پر باعث حسرت ہے

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾

اور بیشک وہ یقین کرنے کے قابل ہے پس اپنے رب کے نام کی تسبیح کر جو بڑا عظمت والا ہے

ربط آیات

(۳۳) یعنی اللہ تعالیٰ پر ایمان نہ لانے کی ہے (۳۴) انفاق فی سبیل اللہ پر رغبت نہیں دلاتا تھا (۳۵) اور دوزخیوں کو حبیب کے بغیر اور کوئی کھانا نہیں۔ (۳۶) اسے خطاکار ہی کھائیں گے (۳۸ تا ۴۱) عالم ناسوت اور ملکوت دونوں گواہ ہیں کہ یہ قرآن معزز رسول لایا ہے۔ یہ شاعرانہ کلام نہیں (۴۲) اور نہ کاہن کا کلام ہے۔ باایں ہمہ تم بہت ہی کم نصیحت حاصل کرو گے (۴۳) رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے (۴۴ تا ۴۶) اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر جھوٹ بناتے تو ہم انہیں یہ سزا دیتے۔ (۴۷) کوئی اسے ہمارے عذاب سے بچا نہ سکتا (۴۸) اور یہ قرآن متقین کے لئے نصیحت ہے۔ (۴۹) اور ہمیں معلوم ہے کہ بعض تم میں سے اس کے جھٹلانے والے ہیں (۵۰) قیامت کے دن کافر حسرت کھائیں گے کہ ہم اس پر کیوں ایمان نہ لائے (۵۱) اور یہ قرآن واقعی منزل من اللہ ہے (۵۲) اپنے رب کے نام کی تسبیح پڑھا کرو۔

خلاصہ رکوع ۲

یہ قرآن معزز رسول (جبریل علیہ السلام) لایا ہے اور رب العلمین نے نازل فرمایا ہے۔ البتہ فائدہ فقط متقین اس سے اٹھاسکتے ہیں۔ ماخذ (۱) ۴۰ (۲) ۴۳ (۳) ۴۸

ع ۱ ۵

ع ۲ ۶

سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ

آیاتہا ۴۴ (۷۰) (۷۹) رکوعاتہا ۲

آیتیں ۴۴ سورۃ معارج مکی ہے رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾

ایک سوال کرنے والے نے اس عذاب کا سوال کیا جو واقع ہونے والا ہے۔ کافروں کے لئے کہ اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ

جو اللہ کی طرف سے واقع ہوگا جو سیڑھیوں (یعنی آسمانوں) کا مالک ہے (جن سیڑھیوں) سے فرشتے اور اہل ایمان کی روحیں اس کے

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ

پاس چڑھ کر جاتی ہیں (اور وہ عذاب) اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال کی ہے آپ اچھی طرح

صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾

سے صبر کئے رہیں بیشک وہ اسے دور دیکھتے ہیں اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾

جس دن آسمان پگھلے ہوئے تلچھٹ کی مانند ہوگا اور پہاڑ دھنی ہوئی رنگدار اُون کی طرح ہوں گے

وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ

اور کوئی دوست کسی دوست کو نہیں پوچھے گا۔ وہ انہیں دکھائے جائیں گے مجرم چاہے گا کہ کاش اس دن

مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿۱۲﴾ وَ

کے عذاب کے بدلہ میں اپنے بیٹوں کو دے دے اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو اور

فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُــــْٔوِيْهِ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾

اپنے اس کنبہ کو جو اسے پناہ دیتا تھا اور ان سب کو جو زمین میں ہیں پھر اپنے آپ کو بچا لے

كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾

ہرگز نہیں بیشک وہ ایک آگ ہے کھالوں کو اتارنے والی اس کو بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا

ربط آیات

سورۃ المعارج

(موضوع سورۃ)

(تشریح یوم المجازات)

(۱-۲) جب کفار کو عذاب سنایا گیا تو پوچھتے ہیں کہ یہ عذاب کس شخص کو ہوگا۔ انہیں کہ دو کہ کفار

خلاصہ رکوع ۱
تشریح یوم المجازاۃ اور بہشتیوں کے اوصاف حمیدہ۔
ماخذ (۱) آیت ۸ تا ۱۴۔
(۲) آیت ۲۲ تا ۳۴

کو ہوگا اور اسے کوئی ٹال نہیں سکے گا۔ (۳) اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئے گا جو آسمانوں کا مالک ہے (۴) وہ دن قیامت کا تمہاری گنتی کے لحاظ سے پچاس ہزار سال کا ہوگا (۵) آپ صبر کریں (۶-۷) ان کے خیال میں وہ دن دور ہے اور ہمارے خیال میں قریب ہے (۸-۹) اس دن آسمان اور پہاڑوں کی یہ کیفیت ہوگی۔ (۱۰ تا ۱۴) کوئی دوست کسی سے کوئی سوال نہیں کرے گا۔ حالانکہ ایک دوسرے کو دیکھیں گے مجرم اس دن سارے رشتہ دار اور زمین کے سارے بسنے والے دے کر بھی جان چھڑانے کی تمنا کرے گا (۱۵) وہ آگ شعلہ والی ہے۔ (۱۶) چمڑا اور کھال اتار لینے والی ہے (۱۷) حق سے اعراض کرنے والوں کو بلائے گی۔

وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾ إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿١٩﴾ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

اور مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا بےشک انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے جب اسے تکلیف پہنچتی ہے

جَزُوعًا ﴿٢٠﴾ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿٢١﴾ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿٢٢﴾

تو چلا اٹھتا ہے اور جب اسے مال ملتا ہے تو بڑا بخیل ہے مگر وہ نمازی

الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ

جو اپنی نماز پر ہمیشہ قائم ہیں اور وہ جن کے مالوں میں

حَقٌّ مَّعْلُومٌ ﴿٢٤﴾ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ

حصہ معین ہے سائل اور غیر سائل کے لئے اور وہ جو قیامت کے دن کا

بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ﴿٢٧﴾

یقین رکھتے ہیں اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿٢٨﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٢٩﴾

بےشک ان کے رب کے عذاب کا خطرہ لگا ہوا ہے اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٣٠﴾

مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے سو بےشک انہیں کوئی ملامت نہیں

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِينَ

پس جو کوئی اس کے سوا چاہے سو وہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں اور وہ جو

هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ

اپنی امانتوں اور عہدوں کی رعایت رکھتے ہیں اور وہ جو اپنی گواہیوں پر

قَائِمُونَ ﴿٣٣﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾

قائم رہتے ہیں اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ﴿٣٥﴾ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ

وہی لوگ باغوں میں عزت سے رہیں گے پس کافروں کو کیا ہو گیا کہ آپ کی طرف

ربط آیات

(۱۸) جس نے مال جمع کیا اور راہ حق میں خرچ نہیں کیا۔ (۱۹) انسان کی طبیعت کا ہے (۲۰) جب مصیبت آئے تو چیخ پکار کرنے والا (۲۱) اور مال حاصل ہو تو خرچ نہیں کرتا۔ (۲۲ تا ۳۵) وا ذین جنت اور عذاب الٰہی سے محفوظ رہنے والوں کے بیا وصاف ہیں۔

ع ۱

مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ

دوڑے آرہے ہیں دائیں اور بائیں سے ٹولیاں بنا کر کیا ہر ایک

كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ۭ اِنَّا

ان میں سے طمع رکھتا ہے کہ وہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جاویگا ہرگز نہیں بیشک ہم نے

خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَ

انہیں اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ بھی جانتے ہیں پس میں مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی قسم کھاتا

الْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓي اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا

ہوں (یعنی اپنی ذات کی) کہ ہم ضرور قادر ہیں اس بات پر کہ ہم ان سے بہتر لوگ بدل کر لاسکتے ہیں اور ہم

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا

عاجز بھی نہیں ہیں پھر انہیں چھوڑ دو کہ وہ بیہودہ باتوں اور کھیل میں لگے رہیں یہاں تک کہ وہ

يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

دن دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے جس دن وہ دوڑتے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے

سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

گویا کہ وہ ایک نشان کی طرف دوڑے چلے جارہے ہیں ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

ان پر ذلت چھارہی ہوگی یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا

اٰیاتها (۲۸) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (۷۱) رکوعاتها (۲)

آیتیں ۲۸ سورۃ نوح مکی ہے رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تھا کہ اپنی قوم کو ڈرا اس سے پہلے کہ

ربط آیات

(۳۶-۳۷) یہ کفار آپ کے دائیں بائیں کیوں پھرتے ہیں۔

خلاصہ رکوع ۲

منکرین قیامت کو اپنے خوض و لعب میں چھوڑ دیں۔ قیامت میں ہو کر سب کچھ خود دیکھ لیں گے۔

ماخذ آیت ۴۲ تا ۴۴۔

(۳۸) کیا ان کا یہ خیال ہے۔

(۳۹) جس چیز سے ہم نے انہیں پیدا کیا ہے (یعنی منی سے) اسے جانتے تو ہیں جنت اور قرب الٰہی کے مدارج یادِ الٰہی سے ملتے ہیں۔ اس کے یہ منکر ہیں۔

(۴۰-۴۱) ہمشارق و مغارب کا رب انہیں تباہ کر کے دوسرے لوگ ان سے بہتر پیدا کرسکتا ہے۔

(۴۲) انہیں قیامت تک مہلت دی جاتی ہے۔ (۴۳) جس دن قبروں سے نکل کر آئیں گے۔

(۴۴) ان کی نگاہیں ندامت کے مارے نیچی ہوں گی۔ ذلت ان پر چھائی ہوئی ہوگی۔

سورۂ نوح۔

موضوع سورۃ

طریقہ تبلیغ انبیاء علیہم السلام

ع ۲

أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ① قَالَ يَٰقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ

ان پر دردناک عذاب آپڑے اس نے کہا اے میری قوم بیشک میں تمہارے لئے

مُّبِينٌ ② أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ③ يَغْفِرْ

کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو وہ تمہارے لئے

لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ أَجَلَ

تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک وقت مقرر تک مہلت دیگا بیشک اللہ کا وقت ٹھہرایا

اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ④ قَالَ رَبِّ

ہوا جب آجائے گا تو اس میں تاخیر نہ ہوگی کاش تم جانتے کہا اے میرے رب

إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ⑤ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاءِي

میں نے اپنی قوم کو رات اور دن بلایا پھر وہ میرے بلانے سے اور بھی زیادہ

إِلَّا فِرَارًا ⑥ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا

بھاگتے رہے اور بیشک جب کبھی میں نے انہیں بلایا تاکہ تو انہیں معاف کرے تو انہوں نے

أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا

اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں رکھ لیں اور انہوں نے اپنے کپڑے اوڑھ لئے اور ضد کی

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ⑦ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ⑧

اور بہت بڑا تکبر کیا پھر میں نے انہیں کھلم کھلا بھی بلایا

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ⑨ فَقُلْتُ

پھر میں نے انہیں علانیہ بھی کہا اور مخفی طور پر بھی کہا پس میں نے کہا

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ⑩ يُرْسِلِ السَّمَاءَ

اپنے رب سے بخشش مانگو بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے وہ آسمان سے تم پر (موسلا دھار)

عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ⑪ وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل

مینہ برسائے گا اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لئے

خلاصہ رکوع ۱

مقصد تبلیغ ۔ مشغلۂ تبلیغ در روز و شب ۔ قبولیت احکام پر نتائج حسنہ کا ترتب ۔

ماخذ (۱) آیت ۳ (۲) آیت ۵ (۳) آیت ۱۰ تا ۱۲

وقف لازم

ربط آیات

(۱) نوح علیہ السلام اپنی قوم کی طرف بھیجے گئے (۲ - ۳) انہوں نے آکر یہ پیغام پہنچایا۔ (۴) اگر میری اطاعت کرو گے تو یہ نتیجہ نکلے گا (۵ - ۶) نوح علیہ السلام نے بارگاہ الٰہی میں شکایت کی (۷) میری دعوت پر یہ شرارت کرتے ہیں (۸ - ۹) میں نے انہیں جلوت و خلوت میں ہر طرح سے سمجھایا ہے (۱۰) میں نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی مانگو تو آئندہ نعمتیں نصیب ہو سکتی ہیں اور موجودہ مصیبتیں ٹل سکتی ہیں: (۱۱ - ۱۲) یہ نعمتیں نصیب ہو سکتی ہیں۔

لَكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿١٢﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ

باغ بنا دے گا اور تمہارے لئے نہریں بنا دے گا نہیں کیا ہو گیا تم اللہ کی عظمت کا خیال

وَقَارًا ﴿١٣﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ

نہیں رکھتے حالانکہ اس نے تمہیں کئی طرح سے بنایا ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے سات آسمان

اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا

اوپر تلے (کیسے) بنائے ہیں اور ان میں چاند کو چمکتا ہوا بنایا

وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اور آفتاب کو چراغ بنا دیا اور اللہ ہی نے تمہیں زمین سے ایک خاص طور پر

نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ

پیدا کیا پھر وہ تمہیں اسی میں لوٹائے گا اور اسی میں سے (پھر) باہر نکالے گا اور اللہ ہی

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا

نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا ہے تاکہ تم اس کے کھلے راستوں

فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ

میں چلو نوح نے کہا اے میرے رب بےشک انہوں نے میرا کہنا نہ مانا اور اس کو مانا جس کو اس

يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَ

کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ بھی فائدہ نہیں دیا اور انہوں نے بڑی زبردست چال چلی اور

قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ

کہا تم اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑو اور نہ ودّ اور سواع

وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَ

اور یغوث اور یعوق اور نسر کو چھوڑو اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کر دیا اور

لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيْٓئٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا

(اب آپ) ان ظالموں کی گمراہی اور بڑھا دیجئے وہ اپنے گناہوں کے سبب غرق کر دیئے گئے

ربط آیات

(۱۲) پچھلے صفحہ پر۔
(۱۳) تم اللہ تعالیٰ کی عظمت کا خیال کیوں نہیں کرتے (۱۴) اسی نے تو مختلف درجے طے کرا کر تمہیں انسان بنایا ہے۔
(۱۵-۱۶) کیا خدا تعالیٰ کی قدرت کے یہ کرشمے ان کے مشاہدہ میں نہیں آئے (۱۷-۱۸) خدا تعالیٰ نے تمہیں زمین سے نباتات کی طرح اگایا ہے پھر اسی میں لوٹائے گا اور دوبارہ اسی سے نکالے گا (۱۹-۲۰) خدا تعالیٰ نے زمین کو بچھایا تاکہ اس کے کشادہ راستوں میں چلو۔
(۲۱ تا ۲۳) نوح علیہ السلام نے شکایت کی کہ اے اللہ میرے مقابلہ میں ان کا یہ فیصلہ حتمی ہو چکا ہے (۲۴) اور انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا۔

ربع ۹

خلاصہ رکوع ۲

مخاطبین اگر داعی الی اللہ کے اخلاص کی قدر نہ کریں تو پھر اس مظلوم کے دل کی آہ خرمن قوم کو جلا دیتی ہے۔
ماخذ آیت ۲۵-۲۶۔

فَأُدْخِلُوا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ

پھر دوزخ میں داخل کئے گئے پس انہوں نے نہ پائے لئے سوائے اللہ کے کوئی مددگار

أَنصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ

نہ پایا اور نوح نے کہا اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے

مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا

کوئی رہنے والا نہ چھوڑ اگر تو نے ان کو چھوڑ دیا تو تیرے بندوں کو گمراہ

عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَّبِّ اغْفِرْ لِي

کر دیں گے اور نسل بھی جو ہو گی تو فاجر اور کافر ہی ہو گی اے میرے رب مجھے اور

وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ

میرے ماں باپ کو بخش دے اور اس کو جو میرے گھر میں ایماندار ہو کر داخل ہو جائے اور ایماندار مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾ ع

اور عورتوں کو اور ظالموں کو تو بربادی کے سوا اور کچھ زیادہ نہ کر

آياتها ٢٨ — سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (٤٠) — ركوعاتها ٢

آیتیں ٢٨ سورۃ جن مکی ہے رکوع ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا

کہہ دو کہ مجھے اس بات کی وحی آئی ہے کہ کچھ جن مجھ سے قرآن پڑھتے سن گئے ہیں پھر انہوں نے (اپنی قوم سے)

سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴿١﴾ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ

جا کر کہہ دیا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو نیکی کی طرف راہنمائی کرتا ہے سو ہم اس پر ایمان لائے ہیں

وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿٢﴾ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا

اور ہم اپنے رب کا کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے اور ہمارے رب کی شان بلند ہے

ربط آیات

(٢٥) مخالفت توحید کے باعث غرق کئے گئے (٢٦) نوح علیہ السلام نے ان کے حق میں یہ بد دعا کی (٢٧) اگر تو نے انہیں چھوڑا تو ان کی نسل میں سے جو پیدا ہوگا وہ کافر ہی ہوگا۔ (٢٨) اے اللہ مجھے اور میرے والدین کو اور جو میرے گھر میں داخل ہو جائے سب کی مغفرت فرما۔

سورۃ الجن

(موضوع سورۃ)

جس طرح فطرت سلیمہ والے انسان قرآن کے آب حیات کے لئے تشنہ لب ہیں۔ اسی طرح سلیم الطبع جن بھی قرآن کریم کے لئے چشم براہ ہیں۔

ع ٢ — ٨ — ١٠ — النصف

(١) جنوں کا قرآن سننا بذریعہ وحی بتلایا گیا ہے اور وہ سن کر فوراً متاثر ہو گئے لیکن انہوں نے فوراً قرآن حکیم کے متعلق یہ رائے ظاہر قائم کی ہے کہ یہ بہت ہی عجیب چیز ہے۔ (٢ تا ١٤) یہ ساری قرآن سننے والے جنوں کی تقریر ہے جس طرح ریت پانی کو پی جاتی ہے قطرہ گرتے ہی جذب ہو جاتا ہے اسی

خلاصہ رکوع ١

جنوں کا قرآن سن کر فوراً متاثر ہونا اور اپنی قوم کو جا کر تبلیغ کرنا۔

ماخذ (١) آیت ١

(٢) آیت ٢ تا ١٤

طرح فطرہ سلیمہ والے جن ہوں یا انسان قرآن حکیم کو سنتے ہی فوراً ہدایت پا جاتے ہیں۔ جنوں کے خیالات کی زبردست تبدیلی ایک دفعہ قرآن حکیم سننے ہی سے ہو گئی ہے۔

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝٣ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

نہ اس کی کوئی بیوی ہے اور نہ بیٹا اور ہم میں سے بعض بیوقوف ہیں جو

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝٤ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ

اللہ پر جھوٹی باتیں بنایا کرتے تھے اور ہمیں خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ

الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝٥ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ

پر ہرگز جھوٹ نہ بولیں گے اور کچھ آدمی جنوں کے

مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ

مردوں سے پناہ لیا کرتے تھے سو انہوں نے ان کی سرکشی

رَهَقًا ۝٦ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

اور بڑھا دی اور وہ بھی سمجھے ہوئے تھے جیسا کہ تم نے سمجھ رکھا ہے کہ اللہ ہرگز کسی کو (رسول بنا کر)

اَحَدًا ۝٧ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ

نہ بھیجے گا اور ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو ہم نے اسے سخت پہروں اور

حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝٨ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

شعلوں سے بھرا ہوا پایا اور ہم اس کے ٹھکانوں میں سننے کے

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا

لئے بیٹھا کرتے تھے پس جو کوئی اب کان دھرتا ہے تو وہ اپنے لئے ایک انگارہ تاک لگائے

رَّصَدًا ۝٩ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ

ہوئے پاتا ہے اور ہم نہیں جانتے کہ زمین والوں کے ساتھ نقصان کا ارادہ کیا گیا ہے

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝١٠ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ

یا ان کی نسبت ان کے رب نے راہ راست پر لانے کا ارادہ کیا ہے اور کچھ تو ہم میں سے نیک ہیں

وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝١١ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ

اور کچھ اور طرح کے ہم بھی مختلف طریقوں پر تھے اور بیشک ہم نے سمجھ لیا ہے

ربط آیات
(٣ تا ١١) صفحہ ٩١٣ پر

أَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿١٢﴾

کہ ہم اللہ کو زمین میں کبھی عاجز نہ کر سکیں گے اور نہ ہی ہم بھاگ کر عاجز کر سکیں گے

وَّأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ

اور جب ہم نے ہدایت کی بات سُنی تو ہم اس پر ایمان لے آئے پھر جو اپنے رب پر ایمان لے آیا

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَّأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ

تو نہ اسے نقصان کا ڈر رہے گا اور نہ ظلم کا اور کچھ تو ہم میں سے فرمانبردار ہیں

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾

اور کچھ نافرمان پس جو کوئی فرمانبردار ہو گیا سو ایسے لوگوں نے سیدھا راستہ تلاش کر لیا

وَأَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَّأَنْ

اور لیکن جو ظالم ہیں سو وہ دوزخ کا ایندھن ہوں گے اور اگر (مکہ والے)

لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَأَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾

سیدھے راستہ پر قائم رہتے تو ہم ان کو بافراط پانی سے سیراب کرتے

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ

تاکہ اس (ارزانی) میں ان کا امتحان کریں اور جس نے اپنے رب کی یاد سے منہ موڑا تو وہ اسے سخت

عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَّأَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا

عذاب میں ڈالے گا اور بیشک مسجدیں اللہ کے لئے ہیں پس تم اللہ کے

مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّأَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ

ساتھ کسی کو نہ پکارو اور جب اللہ کا بندہ (نبی) اس کو پکارنے کھڑا ہوتا ہے

كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ إِنَّمَآ أَدْعُوْا

تو لوگ اس پر جمگھٹا کرنے لگتے ہیں کہہ دو میں تو اپنے رب ہی کو

رَبِّيْ وَلَآ أُشْرِكُ بِهٖٓ أَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ إِنِّيْ لَآ أَمْلِكُ لَكُمْ

پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا کہہ دو میں نہ تمہارے کسی ضرر کا اختیار

ربط آیات

(۱۲ تا ۱۴) صفحہ ۹۱۳ پر۔ (۱۵) کافر جہنم کا ایندھن ہونگے (۱۶) اگر یہ کافر اپنی اصلاح کر لیں تو ہم انہیں رزق کشادہ فرمائیں (۱۷) اور پھر رزق دے کر انہیں آزمائیں (۱۸) مساجد فقط کلمۂ توحید بلند کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں نہ کہ اشاعت شرک کے لئے (۱۹) جب بندہ خدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے لگا یعنی قرآن پڑھنے لگا تو جنوں نے اس پر بہت زیادہ انبوہ کیا۔ تاکہ قرآن حکیم کو سن سکیں (۲۰) میرا مقصد دعوت الی اللہ اور ردِ شرک ہے۔

ع ۱ / ۱۱

خلاصہ رکوع ۲

مقصدِ تبلیغ دعوت الی اللہ ہے۔ انبیاء علیہم السلام کسی کے نفع و نقصان کے مالک نہیں ہوتے۔ ان کا کام تبلیغ احکامِ الٰہی ہے۔

ماخذ (۱) آیت ۲۰، (۲) آیت ۲۱، (۳) ۲۳۔

ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ

رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا کہہ دو مجھے اللہ سے کوئی نہیں بچا سکے گا

وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا

اور نہ مجھے اس کے سوا پناہ ملے گی مگر اللہ کا پیغام

مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور اس کا حکم پہنچانا ہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا

فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ﴿٢٣﴾ حَتّٰۤی

تو اس کے لئے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ سدا رہے گا یہاں تک کہ

اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ

جب وہ (عذاب) دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار

نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ

کمزور اور شمار میں کم ہیں کہہ دو مجھے خبر نہیں جس کا تم سے وعدہ کیا

مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ

گیا ہے وہ قریب ہے یا اس کے لئے میرا رب کوئی مدت ٹھہراتا ہے وہ غیب

الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ

جاننے والا ہے اپنے غائب کی باتوں پر کسی کو واقف نہیں کرتا مگر اپنے

ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ

پسندیدہ رسول کو پھر اس کے آگے اور پیچھے محافظ

وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ

مقرر کر دیتا ہے تاکہ وہ بظاہر جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات

رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَاَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

پہنچا دیئے اور اللہ نے تمام کاموں کو اپنے قبضہ میں کر رکھا ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے

ربط آیات

(۲۱) میں تمہارے نفع یا نقصان کا مالک نہیں (۲۲) اگر بفرض محال مجھ پر بھی گرفت ہو تو مجھے اللہ تعالیٰ سے کوئی بچا نہیں سکتا (۲۳) میرا کام تبلیغ احکام الٰہی ہے (۲۴) ان منکرین قیامت کو اس دن خود ہی پتہ لگ جائے گا کہ کون شخص مددگاروں اور گنتی کے لحاظ سے کمزور ہے (۲۵) مجھے تمہارے عذاب کے متعلق کوئی علم نہیں۔ (۲۶۔ ۲۷) ان حالات کا جاننے والا فقط اللہ تعالیٰ ہے وہ کسی کو حالات مخفیہ پر مطلع نہیں فرماتا۔ ہاں انبیاء علیہم السلام کو جو چاہے بتلائے۔ پھر اس وقت بھی جب انبیاء علیہم السلام کی طرف وحی فرماتا ہے تو ملائکہ عظام محافظ بھیجتا ہے تاکہ شیاطین چوری نہ کرنے پائیں (۲۸) تاکہ اللہ تعالیٰ ظاہر کر دے کہ انبیاء علیہم السلام نے احکام الٰہی کی تبلیغ کر دی ہے ۔

آیاتها ٢٠ سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ٧٣ رکوعاتها ٢

آیتیں ٢٠ سورۃ مزمل مکی ہے رکوع ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢﴾ نِصْفَهُ أَوِ

اے چادر اوڑھنے والے رات کو قیام کر مگر تھوڑا سا حصہ آدھی رات یا

انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ﴿٣﴾ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ

اس میں سے تھوڑا سا حصہ کم کر دے یا اس پر زیادہ کر دو اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيلًا ﴿٤﴾ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿٥﴾ إِنَّ

پڑھا کرو ہم عنقریب آپ پر ایک بھاری بات (کا بوجھ) ڈالنے والے ہیں بیشک

نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ﴿٦﴾ إِنَّ لَكَ

رات کا اٹھنا نفس کو خوب زیر کرتا ہے اور بات بھی صحیح نکلتی ہے بیشک دن

فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

میں آپ کے لئے بڑا کام ہے اور اپنے رب کا نام لیا کرو اور سب سے الگ

إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا

ہو کر اسی کی طرف آجاؤ وہ مشرق اور مغرب کا مالک ہے اس کے سوا اور کوئی معبود

هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ

نہیں پس اسی کو کارساز بنا لو اور کافروں کی باتوں پر صبر کرو اور انہیں

هَجْرًا جَمِيلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ

خوش اسلوبی سے چھوڑ دو اور مجھے اور جھٹلانے والے دولتمندوں کو چھوڑ دو

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿١١﴾ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ﴿١٢﴾

اور انہیں تھوڑی سی مدت مہلت دو بیشک ہمارے پاس بیڑیاں اور جہنم ہے

ربط آیات

سورۃ المزمل

موضوع سورت

(دستور العمل مبلغ)

(١ تا ٤) اے کپڑوں میں لپٹنے والے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) رات کا اتنا حصہ آہستہ آہستہ قرآن پڑھا کرو (٥) ہم آپ پر ایک بہت بڑا جلیل القدر کلام نازل کرنے والے ہیں (٦) رات کے قرآن پڑھنے میں یہ فوائد ہیں (٧) دن میں آپ کو بہت زیادہ مصروفیت ہے (یعنی تبلیغ کا کام جلدی کرنا پڑتا ہے (٨) اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے منقطع ہو کر اسی کا ہو جاؤ (٩) مشرق اور مغرب کا وہ رب ہے۔ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اسی کو اپنا کارساز بنا۔ (١٠) مخالفین حق جو کچھ کہتے ہیں وہ صبر سے برداشت کرو (١١) اور مکذبین قرآن کو میرے سپرد کر دے (١٢ و ١٣) ہمارے ہاں ان کے لئے یہ سزا تیار ہے۔

خلاصہ رکوع ١

(١) قبل از تبلیغ مبلغ کی تیاری (٢) تقسیم اوقات مبلغ (٣) مبلغ کا تعلق باللہ (٤) تبلیغ کے بعد مخالفین کی بربادی۔

ماخذ (١) آیت ٢ تا ٤ (٢) آیت ٦-٧ (٣) ٨ (٤) ١١ تا ١٣

وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ

اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک عذاب جس دن زمین اور

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿۱۴﴾

پہاڑ لرزیں گے اور پہاڑ ریگِ رواں کے تودے ہو جائیں گے

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ

ہم نے تمہاری طرف تم پر گواہی دینے والا ایک رسول اس طرح سے بھیجا ہے کہ جس طرح فرعون کی

اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ

طرف ایک رسول بھیجا تھا پھر فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ

تو ہم نے اسے سخت پکڑ سے پکڑ لیا پھر تم کس طرح بچو گے اگر تم نے بھی انکار کیا

يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ

اس دن جو لڑکوں کو بوڑھا کر دے گا اس دن آسمان پھٹ جائے گا

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ

اس کا وعدہ ہو کر رہے گا بیشک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے پھر جو چاہے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ

اپنے رب کی طرف آنے کا راستہ بنا لے بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ اور جو لوگ

اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ

آپ کے ساتھ ہیں کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات سے

الَّذِيْنَ مَعَكَ ۚ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

(نماز تہجد میں) کھڑے رہتے ہیں اور اللہ ہی رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے اسے معلوم ہے کہ تم اس کو

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۚ

نباہ نہیں سکتے سو اس نے تم پر رحم کیا پس پڑھو جتنا قرآن میں سے آسان ہو

ربط آیات

(۱۳) پچھلے صفحہ پر۔
(۱۴) یہ سزا انہیں قیامت کے دن ملے گی (۱۵) ہم نے تمہاری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح بھیجا ہے جس طرح فرعون کے ہاں رسول (موسیٰ علیہ السلام) بھیجا تھا (۱۶) فرعون نے انکار کیا اور ہم نے اس پر سخت گرفت کی (۱۷-۱۸) اگر قرآن کریم پر ایمان نہیں لائے تو اس دن کے بچاؤ کی تم نے کونسی تدبیر کر رکھی ہے (۱۹) یہ قرآن فرائض و حقوق انسانی کے لئے نصیحت ہے جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف اس کے ذریعہ سے راہ پائے۔

ع ۱ / ۱۴

خلاصہ رکوع ۲

چونکہ آپ کی اُمّت کا دائرہ زیادہ وسیع ہونے والا تھا اس لئے عبادت میں تخفیف کر دی گئی۔

ماخذ آیت ۲۰۔

عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي

اسے علم ہے کہ تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے اور کچھ اور لوگ بھی جو اللہ کا فضل تلاش

الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي

کرتے ہوئے زمین پر سفر کریں گے اور کچھ اور لوگ ہونگے جو اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ

جہاد کریں گے پس پڑھو جو اس میں سے آسان ہو اور نماز قائم کرو اور

آتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا

زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھی طرح (یعنی اخلاص سے) قرض دو اور جو کچھ نیکی

لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَ

آگے بھیجو گے اپنے واسطے تو اس کو اللہ کے ہاں بہتر اور بڑے اجر کی

أَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝٢٠

چیز پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو بیشک اللہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے

آیاتہا ۵۶ سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ۷۴ رکوعاتہا ۲

آیتیں ۵۶ سورہ مدثر مکی ہے رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝١ قُمْ فَأَنذِرْ ۝٢ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣ وَثِيَابَكَ

اے کپڑے میں لپٹنے والے اٹھو پھر کافروں کو ڈراؤ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو اور اپنے کپڑے

فَطَهِّرْ ۝٤ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥ وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ ۝٦ وَ

پاک رکھو اور میل کچیل دور کرو اور بدلہ پانے کی غرض سے احسان نہ کرو اور

لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝٧ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝٨ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ

اپنے رب کے لئے صبر کرو پھر جب صور میں پھونکا جائے گا پس وہ اس دن بڑا کٹھن

ربط آیات

(۲۰) چونکہ آپ کی اُمت کا دائرہ وسیع ہونے والا ہے اور ساری امت اتنی رات تک عبادت نہیں کر سکے گی اس لئے تخفیف کر دی گئی ہے۔

سُورۃ المدثر

موضوع سُورت

آپ خلق اللہ میں تبلیغ حق فرمائیں اور مخالفین کی بربادی ہمارے سپرد کر دیں۔ (یہ مضمون سورۃ علق، مزمل اور مدثر میں مشترک ہے)

ع ۱ ۲ ۱۴

(۱۔۲) اے چادر لپیٹنے والے اُٹھ۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو ڈرا (۳) اپنے رب کی بڑائی بیان کر (۴) اور کپڑے پاک رکھ (۵) اور پلیدی سے بچ (۶) اس خیال سے کسی پر احسان نہ کر (۷) اور لوگوں کی ایذا پر صبر کر (۸ تا ۱۰) قیامت کا دن کفار پر بڑا سخت ہوگا۔

خلاصہ رکوع ۱

(۱) آپ تبلیغ حق فرمائیں (۲) اور مکذبین کو میرے سپرد کر دیں۔
ماخذ (۱) آیت ۱۔۲ (۲) آیت ۱۱۔

يَوْمٌ عَسِيرٌ ۝٩ عَلَى الْكٰفِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝١٠ ذَرْنِي وَمَنْ

دن ہوگا کافروں پر وہ آسان نہ ہوگا مجھے اور اس کو چھوڑ دو کہ جس

خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝١١ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُودًا ۝١٢ وَّبَنِينَ

کو میں نے اکیلا پیدا کیا اور اس کو بڑھنے والا مال دیا اور حاضر رہنے

شُهُودًا ۝١٣ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيدًا ۝١٤ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝١٥

والے بیٹے دیئے اور اس کے لئے ہر طرح کا سامان تیار کر دیا پھر وہ طمع کرتا ہے کہ میں اور بڑھا دوں

كَلَّا ۖ إِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيدًا ۝١٦ سَأُرْهِقُهٗ صَعُودًا ۝١٧

ہرگز نہیں بیشک وہ ہماری آیات کا سخت مخالف ہے عنقریب میں اسے اونچی گھاٹی پر چڑھاؤں گا

إِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝١٨ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝١٩ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝٢٠

بیشک اس نے سوچا اور اندازہ لگایا پھر اسے اللہ کی مار اس نے کیسا اندازہ لگایا پھر اسے اللہ کی مار اس نے کیسا اندازہ لگایا

ثُمَّ نَظَرَ ۝٢١ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝٢٢ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝٢٣

پھر اس نے دیکھا۔ پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بنایا پھر پیٹھ پھیر لی اور تکبّر کیا

فَقَالَ إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝٢٤ إِنْ هٰذَا إِلَّا قَوْلُ

پھر کہا یہ تو ایک جادو ہے جو چلا آتا ہے یہ تو ہو نہ ہو آدمی کا

الْبَشَرِ ۝٢٥ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝٢٦ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝٢٧ لَا

کلام ہے عنقریب اس کو دوزخ میں ڈالوں گا اور آپ کو کیا خبر کہ دوزخ کیا ہے نہ

تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝٢٨ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝٢٩ عَلَيْهَا تِسْعَةَ

باقی رکھے اور نہ چھوڑے آدمی کو جھلس دے اس پر اُنیس (فرشتے)

عَشَرَ ۝٣٠ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحٰبَ النَّارِ إِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا

مقرر ہیں اور ہم نے دوزخ پر فرشتے ہی رکھے ہیں اور اُن کی

عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ

تعداد کافروں کے لئے آزمائش بنائی ہے تاکہ جن کو کتاب دی گئی ہے

ربط آیات

(۹-۱۰) پچھلے صفحہ پر۔ (۱۱ تا ۱۵) ایسا شخص جس پر ہم نے اس قدر احسانات کئے ہیں اور وہ ہماری آواز اور ہمارے دین کی مخالفت کرتا ہے اور اس کی بربادی کا ذمہ میں لیتا ہوں (۱۶) یہ ہمارے احکام کا معاند ہو رہا ہے۔ (۱۷) جہنم کی گھاٹی صعُود پر اسے چڑھاؤں گا (۱۸ تا ۲۴) اس نالائق نے سوچ سوچ کر قرآن کے متعلق کیسی غلط رائے قائم کی ہے کہ یہ سحر ہے جو جادوگروں سے نقل کیا گیا ہے (۲۵) کہتا ہے: یہ انسان کا کلام ہے (۲۶ تا ۲۹) اس نالائق کو ان صفات والی جہنم میں ڈالوں گا (۳۰) اس دوزخ پر اُنیس فرشتے مقرر ہیں۔

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ

اہل کتاب   تاکہ   اور   بڑھے   اور ایمانداروں کا ایمان   و یقین کرلیں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ

ادر ایمان دار   شک   نہ کریں   اور تاکہ جن کے دلوں میں (نفاق کی)

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا

بیماری ہے   اور کافر یہ کہیں کہ اللہ کی اس بیان سے کیا غرض ہے

مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ

اور   اللہ اس طرح سے جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے   اور جسے چاہتا ہے ہدایت

يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا

کرتا ہے اور آپ کے رب کے لشکروں کو اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور دوزخ (کا حال بیان کرنا) صرف

ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾

آدمیوں کی نصیحت کے لئے ہے۔ نہیں نہیں قسم ہے چاند کی   اور رات کی جب وہ ڈھلے

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا

اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے   کہ وہ (دوزخ) بڑی بڑی مصیبتوں میں سے ایک ہے   انسان کو

لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾

ڈرانے والی ہے   تم میں سے ہر ایک کے لئے خواہ کوئی اس کے آگے آئے یا پیچھے ہٹے

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾

ہر شخص   اپنے اعمال کے سبب گروی ہے   مگر   داہنے   والے

فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ

باغوں میں ہونگے ایک دوسرے سے پوچھیں گے گناہگاروں کی نسبت   کس چیز نے تمہیں

فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ

دوزخ میں ڈالا   وہ کہیں گے   ہم نمازی   نہ   تھے   اور   نہ   ہم

ربط آیات

(۳۱) یہ تعداد مومنوں کے ایمان کو بڑھائے گی کہ ان کی طبیعتوں میں خوف خدا پیدا ہوگا اور منافق اور کافر اس سے بول پڑیں گے کہ اس تعداد کی کیا ضرورت ہے۔ (۳۲ تا ۳۵) جس طرح عالم ناسوت میں یہ منور ہیں اسی طرح ملکوتی صفات کے لئے آپ کی تبلیغ منور ہے (۳۶) آپ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرانے والے ہیں (۳۷) اب انذار کے بعد جس کا جی چاہے خیر میں قدم بڑھائے اور جس کا جی چاہے پیچھے قدم ہٹائے (۳۸) ہر شخص شامت اعمال کے باعث جہنم میں جائے گا (۳۹) مگر اصحاب الیمین جہنم سے بچ جائیں گے۔

ع ۱۵

خلاصہ رکوع ۲

اگر انکار دائمی رہا اور عبادات بدنیہ اور مالیہ سے تنفر رہا تو داخلہ دوزخ یقینی اور نجات ناممکن ہوگی۔

ماخذ آیت ۴۲ تا ۴۸

چونکہ ان کے اعمال صالحہ ہیں۔ (۴۰ تا ۴۷) بہشتی دوزخیوں سے دخولِ دوزخ کا سبب دریافت کریں گے تو وہ جواب دیں گے کہ ہم مرتے دم تک ان گناہوں میں مبتلا رہے۔

مع ۱۶

نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾

مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے اور ہم بکواس کرنے والوں کے ساتھ بکواس کیا کرتے تھے

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾

اور ہم انصاف کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے یہاں تک کہ ہمیں موت آ پہنچی

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ

پس ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی پس انہیں کیا ہوگیا کہ وہ

التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ

نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں گویا کہ وہ بدکنے والے گدھے ہیں جو شیر

مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى

سے بھاگے ہیں بلکہ ہر ایک آدمی ان میں سے چاہتا ہے کہ اسے کھلے

صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾

ہوئے صحیفے دیئے جائیں ہرگز نہیں بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ

ہرگز نہیں بیشک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے پس جو چاہے اس کو یاد کرلے اور کوئی بھی یاد نہیں کرسکتا

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

مگر جبکہ اللہ ہی چاہے وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیئے اور وہی بخشنے والا ہے

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتہا ۴۰ (۷۵) (۳۱) رکوعاتہا ۲

آیتیں ۴۰ سورۃ قیامت کی ہے رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾

قیامت کے دن کی قسم ہے اور پشیمان ہونے والے شخص کی قسم ہے

ربط آیات

(۴۴ تا ۴۷) پچھلے صفحہ پر۔ (۴۸) چونکہ خود انہوں نے کوئی عمل صالح نہیں کیا اس لئے آج انہیں شفیع بھی نہیں ملے گا۔ (۴۹ تا ۵۱) قرآن حکیم سے انہیں اس قدر نفرت ہے (۵۲) یہ چاہتے ہیں کہ ہر ایک کو کھلے ہوئے صحیفے ملیں۔ تب آپ کی تصدیق کریں۔ وہ صحیفے خدا تعالیٰ کی طرف سے آئیں اور ان میں لکھا ہو کہ آپ نبی ہیں اور آپ واجب الاتباع ہیں (۵۳) ہرگز یہ صحف نہیں مل سکتے۔ اگر انہیں آخرت کا ڈر ہوتا تو اس تعلیم کو فوراً مان جاتے اور اس قسم کے لغو سوالات نہ کرتے۔ (۵۴ تا ۵۶) یہ قرآن نصیحت ہے جس کا جی چاہے نصیحت حاصل کرے اللہ تعالیٰ ہی چاہے تو یہ لوگ ہدایت پا سکتے ہیں۔

سُورۃ القیامۃ

موضوع سورت

(اثبات قیامت)

(۱-۲) علامات قیامت قیامت کے قریب آنے پر شاہد ہیں اور جس طرح ہر انسان کا ایک نفس لوامہ ہے جب انسان برائی کرتا ہے تو وہ اسے ملامت کرتا ہے۔ اسی طرح نوع انسانی کا ایک نفس لوامہ ہے جس دن سارا نوع ایک میدان میں موجود ہوگا اس دن وہ اپنے افراد کو ان غلطیوں کے متعلق ملامت کریگا جن کا تعلق نوع انسانی سے تھا۔ واللہ اعلم۔

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ﴿٣﴾ بَلَىٰ قَادِرِينَ

کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہ کریں گے ہاں ہم تو اس پر قادر

عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ﴿٤﴾ بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ

ہیں کہ اس کی پور پور درست کردیں بلکہ انسان تو چاہتا ہے کہ آیندہ بھی نافرمانی

أَمَامَهُ ﴿٥﴾ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ﴿٦﴾ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾

کرتا رہے پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا بس جب آنکھیں چندھیا جائیں گی

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾ يَقُولُ

اور چاند بے نور ہو جائے گا اور سورج اور چاند اکٹھے کئے جائیں گے اس دن

الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ

انسان کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ہے ہرگز نہیں کہیں پناہ نہیں اس دن آپ کے

يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا

رب ہی کی طرف ٹھکانا ہے اس دن انسان کو بتا دیا جائے گا کہ وہ

قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿١٤﴾

کیا لایا اور کیا چھوڑ آیا بلکہ انسان اپنے اوپر خود شاہد ہے

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ

گو وہ کتنے ہی بہانے پیش کرے آپ وحی کے ختم ہونے سے پہلے (قرآن) پر اپنی زبان نہ ہلایا کیجئے تاکہ

بِهِ ﴿١٦﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿١٧﴾ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ

آپ اسے جلدی جلدی لیں بیشک اس کا جمع کرنا اور پڑھا دینا ہمارے ذمہ ہے پھر جب ہم اس کی قرأت کر چکیں تو

فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿١٩﴾ كَلَّا بَلْ

اس کی قرأت کا اتباع کیجئے پھر بیشک اس کا کھول کر بیان کرنا ہمارے ذمہ ہے ہرگز نہیں بلکہ

تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوهٌ

تم تو دنیا کو چاہتے ہو اور آخرت کو چھوڑتے ہو کئی چہرے

ربط آیات

(٣) کیا انسان کا یہ خیال ہے (٤) ہم تو اس کی انگلیاں بھی درست کرکے لوٹانے پر قادر ہیں (٥) انکار قیامت سے انسان اپنا مستقبل خراب کرنا چاہتا ہے (٦) قیامت کے متعلق پوچھتا ہے کہ کب ہوگی۔ (٧ تا ٩) قیامت کے یہ خواص ہیں (١٠) اس دن کافر کہے گا۔ اب کہاں پناہ لوں (١١-١٢) آج سوائے رب کے اور کوئی جائے پناہ نہیں (١٣) انسان کو سارے اعمال کی اس دن اطلاع دی جائے گی۔ (١٤-١٥) اسے اس دن خود ہی بصیرت ہوگی اگرچہ عذر پیش کریگا۔ لیکن مکذب اعضا بھی اس کے اپنے ہوں گے (١٦-١٧) اس قیامت کے عذاب سے نجات دلانے والی تعلیم آپ کو دی جارہی ہے آپ جبریل علیہ السلام سے سنتے وقت زبان بند رکھا کریں۔ ہمارا ذمہ ہے کہ اسے تیرے سینہ میں جمع کردیں اور زبان سے پڑھوادیں (١٨) لہذا جب ہماری طرف سے جبرائیل علیہ السلام پڑھ کر سنائیں آپ خاموش رہیں (١٩) اس کا بیان کردینا ہمارا کام ہے یعنی آپ کی زبان مبارک پر اجراء ہمارے ذمہ ہے (٢٠-٢١) ہم نے نجات آخرت کے لئے آپ کو یہ تعلیم دی ہے لیکن تم لوگ دنیا چاہتے ہو اور آخرت کو چھوڑتے ہو۔

خلاصہ رکوع ١

(١) اثبات قیامت بآیات النفس (٢) نقصان انکار قیامت (٣) سبب انکار قیامت (٤) اقسام الناس یوم القیامت۔

ماخذ (١) آیت ١ تا ٤ (٢) آیت ٥-٦ (٣) آیت ٢٠-٢١ (٤) آیت ٢٢-٢٣۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

اس دن تر و تازہ ہوں گے اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے اور کتنے چہرے اس دن

بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّآ اِذَا

اداس ہوں گے خیال کر رہے ہوں گے کہ انکے ساتھ کمر توڑنے والی سختی کی جائے گی نہیں نہیں جب کہ

بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ

جان گلے تک پہنچ جائے گی اور لوگ کہیں گے کوئی جھاڑنے والا ہے اور وہ خیال کریگا کہ یہ وقت

الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ

جدائی کا ہے اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے گی تیرے رب کی طرف

يَوْمَئِذِ ࣙالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ

اس دن چلنا ہوگا پھر نہ تو اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ

كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾

جھٹلایا اور منہ موڑا پھر اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا چلا گیا

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ

(اے انسان) تیرے لئے افسوس پر افسوس ہے پھر تیرے لئے افسوس پر افسوس ہے کیا انسان یہ سمجھ

الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً

رہا ہے کہ وہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا کیا وہ ٹپکتی منی کی

مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾

ایک بوند نہ تھا پھر وہ لوتھڑا بنا پھر اللہ نے اسے بنا کر ٹھیک کیا

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ

پھر اس نے مرد و عورت کا جوڑا بنایا پھر کیا وہ

ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾

اللہ مردے زندہ کردینے پر قادر نہیں ہے

ع ١ / ١٧

ربط آیات

(٢٢ تا ٢٥) اس دن انسانوں کی دو قسمیں ہوں گی۔ (٢٦ تا ٣٠) یہ واقعہ ہے کہ ایک دن انسان کی یہ حالت ہونے والی ہے اور اس دن اپنے رب کے ہاں جانا ہوگا (٣١) رب کے ہاں جا رہا ہوگا لیکن کافر نے کوئی تیاری کی نہیں تھی نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی (٣٢-٣٣) بلکہ یہ کام کیا تھا (٣٤-٣٥)

> **خلاصہ رکوع ٢**
> رفع استبعاد قیامت۔
> ماخذ آیت ٣٦ تا ٤٠۔

افسوس ہے کہ تمہیں مہلت ملی لیکن تم نے کوئی تیاری نہیں کی۔ (٣٦) کیا انسان کا یہ خیال ہے کہ اسے مہمل چھوڑ دیا جائے گا۔ (٣٧ تا ٣٩) جس مالک الملک نے تمہیں ان خسیس چیزوں سے انسان بنایا ہے (٤٠) کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مردہ کو زندہ کر سکے۔

ع ٢ / ٤

آیاتہا ۳۱ (۷۶) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸) رکوعاتہا ۲

آیتیں ۳۱ سورۃ دہر مدنی ہے رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

انسان پر ضرور ایک ایسا زمانہ بھی آیا ہے کہ اس کا کہیں کچھ بھی

شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ① اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

ذکر نہ تھا بیشک ہم نے انسان کو ایک مرکب بوند سے

اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ② اِنَّا

پیدا کیا ہم اس کی آزمائش کرنا چاہتے تھے پس ہم نے اسے سننے والا دیکھنے والا بنا دیا بیشک

هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③ اِنَّا

ہم نے اسے راستہ دکھا دیا یا تو وہ شکر گزار ہے اور یا ناشکرا بیشک

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④

ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دھکتی آگ تیار کر رکھی ہے

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ⑤

بیشک نیک ایسی شراب کے پیالے پئیں گے جس میں چشمہ کافور کی آمیزش ہوگی

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥

وہ ایک چشمہ ہوگا جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اس کو آسانی سے بہا کر لے جائیں گے

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ

وہ اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس کی مصیبت ہر جگہ

مُسْتَطِيْرًا ⑦ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا

پھیلی ہوئی ہوگی اور وہ اس کی محبت پر مسکین اور یتیم اور قیدی

ربط آیات سورۃ الدہر

موضوع سورۃ (نفی دہریت)

(۱) کیا ایسا وقت بھی انسان پر گزرا ہے کہ اس کا نام و نشان بھی نہ تھا۔ اس کے بعد اسے اللہ تعالیٰ نے بنایا۔ معلوم ہوا کہ ساخت اشیاء میں مشیت ایزدی کا دخل ہے (۲) اللہ تعالیٰ نے اسے نطفہ سے بنایا (۳) انسانوں کی دو قسمیں ہیں شاکر اور کفور (۴) کفور کی یہ سزا ہے (۵-۶) شاکر کی یہ جزائے خیر ہے (۷ تا ۱۰) شاکرین کے یہ اوصاف ہیں۔

خلاصہ رکوع ۱

(۱) اثبات صانع (۲) اقسام الانس (۳) قائلین صانع کے اوصاف (۴) اور ان کی جزائے اعمال۔

ماخذ (۱) آیت (۱) (۲) آیت ۲ (۳) آیت ۷ تا ۱۰ (۴) آیت ۱۱ تا ۲۱

وَّيَتِيمًا وَّأَسِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ

کو کھانا کھلاتے ہیں ہم جو تمہیں کھلاتے ہیں تو خاص اللہ کے لئے نہیں تم سے

مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿٩﴾ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا

بدلہ لینا مقصود ہے اور نہ شکر گزاری ہم تو اپنے رب سے ایک اداس (اور

يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ

ہولناک دن سے ڈرتے ہیں پس اللہ اس دن کی مصیبت سے انہیں بچا

الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ﴿١١﴾ وَجَزَاهُم

لے گا اور ان کے سامنے تازگی اور خوشی لائے گا اور ان کے صبر کے بدلے

بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى

ان کو جنت اور ریشمی پوشاکیں دے گا اس میں تختوں پر تکیہ لگائے

الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾

ہوئے ہوں گے نہ وہاں دھوپ دیکھیں گے اور نہ سردی

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿١٤﴾

اور ان پر اس کے سائے جھک رہے ہوں گے اور پھلوں کے گوشے بہت ہی قریب لٹک رہے ہوں گے

وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ

اور ان پر چاندی کے برتن اور شیشے کے آبخوروں کا دور

كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿١٥﴾ قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا

چل رہا ہوگا شیشے بھی چاندی کے شیشے جو ایک خاص انداز پر ڈھالے

تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

گئے ہوں گے اور انہیں وہاں ایسی شراب کا پیالہ پلایا جائے گا جس میں سونٹھ کی

زَنجَبِيلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾ وَيَطُوفُ

آمیزش ہوگی وہ وہاں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے اور ان کے پاس

ربط آیات

(۸ تا ۱۰) پچھلے صفحہ پر۔
(۱۱ تا ۲۲) شاکرین کی مزید جزائے خیر کا ذکر۔

عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ

سدا رہنے والے لڑکے (خادم) گھومتے ہونگے جب تو ان کو دیکھے گا تو خیال کرے گا کہ وہ

لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَ

بکھرے ہوئے موتی ہیں اور جب تو وہاں دیکھے گا تو نعمت اور

مُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ

بڑی سلطنت دیکھے گا ان پر باریک سبز اور موٹے ریشم کے لباس

وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ ۚ وَسَقَاهُمْ

ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور انہیں ان کا

رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً

رب پاک شراب پلائے گا بیشک یہ تمہارے (نیک اعمال کا) بدلہ ہے

وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

اور تمہاری کوشش مقبول ہوئی بیشک ہم نے ہی آپ پر یہ قرآن

الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ

تھوڑا تھوڑا اتارا ہے پھر آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار کیا کریں اور ان میں سے

مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً

کسی بدکار یا ناشکرے کا کہنا نہ مانا کریں اور اپنے رب کا نام صبح اور شام

وَأَصِيلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا

یاد کیا کریں اور کچھ حصہ رات میں بھی اس کو سجدہ کیجئے اور رات میں دیر تک اس کی

طَوِيلًا ﴿٢٦﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ

تسبیح کیجئے بیشک یہ لوگ دنیا کو چاہتے ہیں اور اپنے پیچھے

وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿٢٧﴾ نَّحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ

ایک بھاری دن کو چھوڑتے ہیں ہم ہی نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کر دیئے

ربط آیات

(۱۹ تا ۲۲) پچھلے صفحہ پر (۲۳) قرآن حکیم ہم نے نازل فرمایا ہے (۲۴ تا ۲۶) اپنا مسلک آپ یہ رکھیں (۲۷) یہ لوگ دنیا کے دوست ہیں اور اس سخت دن کے خیال کو چھوڑے بیٹھے ہیں۔

ع ۲ / ۱۹

خلاصہ رکوع ۲

(۱) مسلک مطیعین صانع (۲) بیان عجز المخلوقات۔

ماخذ (۱) آیت ۲۴ تا ۲۶۔ (۲) آیت ۲۸۔

وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ

اور جب ہم چاہیں ان جیسے ان کے بدلے اور لا سکتے ہیں ۔ بیشک یہ ایک نصیحت ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ

پس جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے ۔ اور تم جب ہی چاہو گے جب

يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ ڰ يُّدْخِلُ مَنْ

اللہ چاہے گا بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ۔ جس کو چاہتا ہے اپنی

يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع

رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لئے تو اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

اٰیاتہا (۵۰) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (۳۳) رکوعاتہا (۲)

آیتیں ۵۰ سورۃ مرسلات مکی ہے رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ

ان ہواؤں کی قسم ہے جو نفع پہنچانے کیلئے بھیجی جاتی ہیں پھر ان ہواؤں کی جو تندی سے چلتی ہیں ۔ اور ان ہواؤں کی جو بادلوں کو ابھار

نَشْرًا ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ

پھیلاتی ہیں پھر ان ہواؤں کی جو بادلوں کو منتشر کر دیتی ہیں پھر ان ہواؤں کی جو دل میں اللہ کی یاد کا القا کرتی ہیں الزام

نُذْرًا ﴿۶﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾ وَ

اتارنے یا ڈرانے کے لئے ۔ جس کام سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور ہونے والی ہے پس جب ستارے مٹا دیئے جائیں گے اور

اِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾

جب آسمان پھٹ جائیں گے اور جب پہاڑ اڑائے جائیں گے اور جب رسول وقت معین پر جمع کئے جائیں گے

لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

کس دن کے لئے تاخیر کی گئی تھی فیصلہ کے دن کے لئے اور آپ کو کیا معلوم کہ

ربط آیات

(۲۸) ہم نے انہیں پیدا کیا اور اگر چاہیں تو انہیں مٹا دیں اور دوسرے لا کر یہاں بسا دیں ۔ (۲۹) یہ قرآن حکیم تذکرہ ہے ۔ جس کا جی چاہے نصیحت حاصل کرے (۳۰) تم تب نصیحت حاصل کرو جب اللہ تعالیٰ چاہے تمہاری شامت اعمال کے باعث ادھر سے منظوری نہیں آتی (۳۱) جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل فرمائے اور ظالموں کیلئے دردناک عذاب ہے

ع ۲ ۲۰

سُورۃ المرسلات

موضوع سورت

(اثبات مجازاۃ)

(۱ تا ۷) ان صفات والی ہوائیں جس امر پر دلالت کرتی ہیں کہ جزائے اعمال کا جو وعدہ ہو رہا ہے یقیناً واقع ہوگا جس طرح ہوائیں پہلے اٹھتی ہیں لہریں پھیلتی ہیں اسی طرح اعمال انسانی انسان ہی سے پیدا ہوتے ہیں اور جزا بھی اسی پر وارد ہوگی ۔ واللہ اعلم (۸ ۔ ۹)

خلاصہ رکوع ۱
(۱) اثبات مجازاۃ (۲) تشریح یوم المجازاۃ (۳) نتائج قبیحہ منکرین یوم المجازاۃ ۔
ماخذ (۱) آیت ۱ تا ۷ (۲) آیت ۸ تا ۱۵ (۳) آیت ۲۹ تا ۴۰ ۔

یوم المجازاۃ میں یہ انقلاب ہوگا (۱۰-۱۱) یوم المجازات کو پہاڑوں میں یہ انقلاب آئے گا اور انبیاء علیہم السلام کو شہادت کے لئے بلایا جائے گا (۱۲) یہ اوقات کس دن کے لئے موخر کئے جا رہے ہیں ۔ (۱۳) یوم الفصل کے لئے موخر ہو رہے ہیں ۔

يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ

فیصلہ کا دن کیا ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی ہے کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

نہیں کر ڈالا پھر ہم ان کے پیچھے دوسروں کو چلائیں گے مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ

برتاؤ کرتے ہیں اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی ہے کیا ہم نے تمہیں ایک ذلیل

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾ اِلٰى قَدَرٍ

پانی سے نہیں پیدا کیا پھر ہم نے اس کو ایک محفوظ ٹھکانے میں رکھ دیا ایک معین

مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

اندازے تک پھر ہم نے اندازہ لگایا تو ہم کیسے اچھے اندازہ لگانے والے ہیں اس دن جھٹلانے والوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾ اَحْيَآءً وَّ

کے لئے تباہی ہے کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہیں بنایا زندوں اور

اَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً

مردوں کو اور ہم نے اس میں مضبوط اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور ہم نے تمہیں میٹھا

فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى

پانی پلایا اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی ہے اس دوزخ کی طرف چلو

مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ

جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ایک سائبان کی طرف چلو جس کے

ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾

تین حصے ہیں نہ وہ سایہ کرے اور نہ تپش سے بچائے

اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾

بیشک وہ محل جیسے انگارے پھینکے گی گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں

ربط آیات

(١٤) تمہیں معلوم ہے کہ یوم الفصل کیا چیز ہے؟ (١٥) مکذبین کے لئے ہلاکت کا دن ہے۔ (١٦ تا ١٩) کیا یہ لوگ ان واقعات سے بھی عبرت حاصل نہیں کرتے اچھا مکذبین کے لئے ہلاکت ہوگی (٢٠ تا ٢٤) کیا ہماری قدرت کے کرشمے جو ان کی پیدائش میں صرف ہو گئے ہیں ان سے عبرت حاصل نہیں کرتے کہ دوبارہ ہم انہیں بنا سکتے ہیں۔ اچھا قیامت کے دن مکذبین کے لئے ہلاکت ہے (٢٥ تا ٢٨) کیا ہماری قدرت کے کرشمے مشاہدہ نہیں کرتے جس طرح ہم نے یہ کام کئے اسی طرح اس جہان کو فنا کر کے قیامت لے آئیں گے اور اس دن مکذبین کے لئے ہلاکت ہوگی (٢٩ تا ٣٤) اس دن مکذبین کو اس عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۴﴾ هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ ﴿۳۵﴾

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی ہے یہ وہ دن ہے جس میں بات بھی نہ کر سکیں گے

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

اور نہ انہیں عذر کرنے کی اجازت ہوگی اس دن جھٹلانے والوں کے لئے

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۷﴾ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ﴿۳۸﴾

تباہی ہے یہ فیصلہ کا دن ہے ہم تمہیں اور پہلوں کو جمع کریں گے

فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

پس اگر تمہارے پاس کوئی تدبیر ہے تو مجھ پر کر دیکھو اس دن جھٹلانے والوں کے

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۰﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ﴿۴۱﴾

لئے تباہی ہے بیشک پرہیزگار ٹھنڈی چھاؤں اور چشموں میں ہوں گے

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۴۲﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا

اور میووں میں جو وہ چاہیں گے مزے سے کھاؤ اور پیو ان کاموں کے بدلے

كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۴۴﴾

جو تم کرتے رہے بیشک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۵﴾ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی ہے کھاؤ اور چند روز فائدہ اٹھاؤ

إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۷﴾

بیشک تم مجرم ہو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی ہے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

اور جب ان سے کہا جاتا تھا کہ رکوع کرو تو رکوع نہ کرتے تھے اس دن جھٹلانے والوں کے

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿۴۹﴾ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۰﴾

لئے تباہی ہے پس اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے

ع ۱ / ۲۱ — ع ۲ / ۲۲

ربط آیات

(۳۴) پچھلے صفحہ پر۔
(۳۵ تا ۳۷) مکذبین کو بولنے اور معذرت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی (۳۸) یہی یوم الفصل ہے ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے (۳۹) اگر کوئی کر سکتا ہے تو کر کے دیکھ لو (۴۰) مکذبین کے لئے اس دن ہلاکت ہوگی (۴۱ تا ۴۴) مجازاۃ کو تسلیم کرکے تعلق باللہ درست کرنے والوں کی جزائے خیر ہے (۴۵) مکذبین کے لئے اس دن ہلاکت ہے

خلاصہ رکوع ۲
یوم المجازاۃ کے ماننے والوں کی جزائے خیر (۲) اعادۂ انذار۔
ماخذ (۱) آیت ۴۱ تا ۴۴ (۲) آیت ۴۵ تا ۵۰

(۴۶) چند روز دنیا میں کھا پی لو (۴۷) قیامت کے دن مکذبین کے لئے ہلاکت ہے (۴۸) خدا تعالیٰ کے سامنے سر نہیں جھکاتے (۴۹) قیامت کے دن مکذبین کے لئے ہلاکت ہے (۵۰) اگر قرآن پر ایمان نہیں لاتے تو اور کس چیز پر ایمان لائیں گے۔

****

اٰیاتہا ۴۰ (۷۸) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (۸۰) رکوعاتہا ۲

آیتیں ۴۰ سورت نبا مکی ہے رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲

کس چیز کی بابت وہ آپس میں سوال کرتے ہیں اس بڑی خبر کے متعلق

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴ ثُمَّ كَلَّا

جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ہرگز ایسا نہیں عنقریب جان لیں گے پھر ہرگز ایسا نہیں

سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶ وَّالْجِبَالَ

عنقریب وہ جان لیں گے کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا اور پہاڑوں

اَوْتَادًا ۝۷ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹ وَّ

کو میخیں اور ہم نے تمہیں جوڑے جوڑے پیدا کیا اور تمہاری نیند کو راحت کا باعث بنایا اور

جَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱ وَّبَنَيْنَا

رات کو پردہ پوش بنایا اور دن کو روزی کمانے کے لئے بنایا اور ہم نے

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝۱۳ وَّاَنْزَلْنَا

تمہارے اوپر سات سخت (آسمان) بنائے اور ایک جگمگاتا ہوا چراغ بنایا اور ہم نے

مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝۱۴ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝۱۵

بادلوں سے زور کا پانی اتارا تاکہ ہم اس سے اناج اور گھاس اگائیں

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝۱۶ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝۱۷ يَّوْمَ

اور گھنے باغ اگائیں بیشک فیصلہ کا دن معین ہو چکا ہے جس دن

الجزء الثلٰثون ۳۰

ربط آیات

سورۃ النبا

موضوع سورت

یوم المجازات کی تشریح کاشتکاری کے اصول پر۔

(۱ تا ۳) ایک بہت بڑی خبر (یعنی قیامت) کے متعلق ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں اس کے متعلق ان میں اختلاف ہے۔

خلاصہ رکوع ۱

(۱) جس طرح کھیتی مقصود بالذات ہوتی ہے اور کاشتکاری کے آلات بالتبع مہیا کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح اس نظام عالم میں فقط انسان مقصود ہے اور بقیہ نظام اس کے تابع (۲) جس طرح کھیتی کے لئے ایک یوم الفصل ہوتا ہے جس میں اناج اور بھوسہ الگ کیا جاتا ہے اسی طرح یہاں بھی ایک یوم الفصل ہونا چاہیئے جس میں دونوں قسم کے انسانوں کو جدا جدا کیا جائے۔

ماخذ (۱) ۶ تا ۱۶ (۲) ۱۷۔

(۴ - ۵) یہ کوئی چیز قابل اختلاف نہیں ہے عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (۶ تا ۱۶) یہ سارا نظام محض انسان کے لئے ہے اب اس امر کے دیکھنے کی ضرورت ہے کہ انسانی صورت میں کتنی ہستیاں ہیں جنہوں نے انسانیت کا فرض ادا کیا اور کتنی ہیں جو بمنزلہ بھوسہ کے ہیں (۱۷) لہٰذا انتظار یوم الفصل امتیاز کا دن معین ہے۔

يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ

صُور میں پھونکا جائے گا پھر تم گروہ در گروہ چلے آؤ گے اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے

أَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ

ہو جائیں گے اور پہاڑ اُڑائے جائیں گے تو ریت ہو جائیں گے بیشک دوزخ گھات میں

مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِلطَّاغِينَ مَآبًا ﴿٢٢﴾ لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا

لگی ہے سرکشوں کے لئے ٹھکانا ہے کہ وہ اس میں ہمیشہ پڑے رہیں گے نہ

يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾

وہاں کسی ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کسی پینے کی چیز کا مگر گرم پانی اور بہتی پیپ

جَزَاءً وِفَاقًا ﴿٢٦﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَكَذَّبُوا

پورا پورا بدلہ ملے گا بیشک وہ حساب کی امید نہ رکھتے تھے اور ہماری آیتوں

بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿٢٩﴾ فَذُوقُوا فَلَنْ

کو بہت جھٹلایا کرتے تھے اور ہم نے ہر چیز کو کتاب میں شمار کر رکھا ہے پس چکھو سو ہم تمہارے لئے

نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَائِقَ

عذاب ہی زیادہ کرتے رہیں گے بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے باغ

وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا

اور انگور اور نوجوان ہم عمر عورتیں اور پیالے چھلکتے ہوئے نہ

يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ﴿٣٥﴾ جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً

وہاں بیہودہ باتیں سنیں گے اور نہ جھوٹ آپ کے رب کی طرف سے حسب اعمال

حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَٰنِ

بدلہ عطا ہوگا جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بڑا مہربان

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ

کہ وہ اس سے بات نہیں کر سکیں گے جس دن جبرائیل اور سب فرشتے صف باندھ کر

ربط آیات

(۱۸ تا ۲۰) یوم الفصل کی ہیبت کذائی یہ ہے (۲۱ تا ۲۶) جنوں نے فرضِ انسانیت ادا نہیں کیا ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور یہ ان کے اعمال کی صحیح جزا ہے (۲۷) انہیں محاسبہ الٰہی کا خیال بھی نہیں تھا اس لئے تیاری بھی نہیں کی تھی (۲۸) اور ہمارے احکام کو جھٹلاتے تھے جو اس دن کی نجات کا طریق بتلاتے تھے (۲۹) اور ہم نے ان کے سارے اعمال محفوظ کر رکھے تھے (۳۰) پس اپنی بداعمالی کی سزا چکھو (۳۱ تا ۳۷) رب السمٰوٰت والارض کی طرف سے متقیوں کو یہ جزائے اعمال ملے گی۔

خلاصہ رکوع ۲

(۱) متقین (جو منزل انعام کے ہیں) کی جزائے خیر (۲) اور جزا کے علاوہ عطا بھی ان پر ہوگی۔

ماخذ (۱) آیت ۳۱ (۲) آیت ۳۶

صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾

کھڑے ہونگے کوئی نہیں بولے گا مگر وہ جس کو رحمٰن اجازت دے گا اور وہ بات ٹھیک کہے گا

ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ﴿٣٩﴾

یہ یقینی دن ہے پس جو چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنا لے

إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ

بیشک ہم نے تمہیں ایک عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرایا ہے جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے

يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا ﴿٤٠﴾

آگے بھیجا تھا اور کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہو گیا ہوتا

آیاتہا ۴۶ (۷۹) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱) رکوعاتہا ۲

آیتیں ۴۶ سورت نزعت مکی ہے رکوع ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا ﴿٢﴾ وَالسَّابِحَاتِ

جوڑوں میں گھس کر نکالنے والوں کی قسم ہے اور بند کھولنے والوں کی اور تیزی سے تیرنے

سَبْحًا ﴿٣﴾ فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ﴿٥﴾ يَوْمَ

والوں کی پھر دوڑ کر آگے بڑھ جانے والوں کی پھر ہر امر کی تدبیر کرنے والوں کی جس دن

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ

کانپنے والی کانپے گی اس کے پیچھے آنے والی پیچھے آئے گی کتنے دل اس دن دھڑک

وَاجِفَةٌ ﴿٨﴾ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾ يَقُولُونَ أَإِنَّا

رہے ہوں گے ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی وہ کہتے ہیں کیا ہم

لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾

پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے

ربط آیات

(۳۸) قیامت کے دن رُوح اور ملائکہ غلام اعزاز تجلی الٰہی میں صف بستہ ہوں گے (۳۹) یہ دن یقیناً آنے والا ہے جو چاہے اپنے رب کے ہاں ٹھکانا بنا لے (۴۰) ہم نے اس دن سے ڈرا دیا ہے جس میں انسان اپنے ہاتھوں کی کمائی دیکھ لے گا اور کافر کہے گا۔ کاش میں مٹی رہتا تو اچھا تھا۔

سُورۃ النّٰزعٰت

موضوع سورت

(مجازاۃ)

(۱) ان فرشتوں کی قسم جو غوطہ لگا کر کافر کی رُوح کو قبض کرنے والے ہیں (۲) ان فرشتوں کی قسم جو مومن کی رُوح نکالتے وقت بند کھولنے والے ہیں (۳) ان فرشتوں کی قسم جو تیرنے والے ہیں (مومن کی رُوح لے کر آسمان پر اڑ جاتے ہیں) (۴) پھر ان فرشتوں کی قسم جو مومن کی رُوح کو اللہ تعالیٰ کے حضور میں لے جانے میں ایک دوسرے سے سبقت کرنا چاہتے ہیں (۵) پھر ان فرشتوں کی قسم جو تدبیر امور بامر الٰہی کرنے والے ہیں جواب قسم ان کا محذوف ہے لتبعثن (۶-۷) وہ بعثت اس دن ہوگی (۸) انکارِ قیامت کرنے والے دل

خلاصہ رکوع ۱

رفع استبعاد قیامت۔

ماخذ آیت ۱ تا ۶ + ۱۵ ان دو مثالوں سے انقلاب فوری شخصی دکھایا گیا ہے۔ پہلی میں انسان کے جسم سے ہی ایک آن واحد میں سب چیز اس کے قبضہ سے نکل جاتی ہے۔ یہ جسمانی انقلاب ہے، اور دوسری مثال میں ایک روحانی فوری انقلاب دکھایا گیا ہے تو جس طرح انقلاب شخصی شب و روز دیکھتے ہو انقلاب نوعی یا انقلاب عالم کو اسی پر قیاس کر لو۔

ع ۲

وقف لازم

وقف لازم ۵

جس دن دھڑکنے والے ہوں گے (۹) ان کی نگاہیں نیچی ہوں گی (۱۰-۱۱) کفار کا استبعاد بعث بعد الموت۔

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾

کہتے ہیں کہ یہ تو اس وقت خسارہ کا لوٹنا ہوگا پھر وہ واقعہ صرف ایک ہی ہیبت ناک آواز ہے

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿١٥﴾

پس وہ اسی وقت میدان میں آموجود ہوں گے کیا آپ کو موسیٰ کا حال معلوم ہوا ہے

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ اِذْهَبْ اِلٰى

جبکہ مقدس وادی طویٰ میں اس کے رب نے اُسے پکارا فرعون کے پاس

فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿١٨﴾

جاؤ کیونکہ اس نے سرکشی کی ہے پس کہو کیا تیری خواہش ہے کہ تو پاک ہو

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾

اور میں تجھے تیرے رب کی طرف راہ بتاؤں کہ تو ڈرے پس اس نے اس کو بڑی نشانی دکھائی

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿٢٢﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿٢٣﴾

تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی پھر کوشش کرتا ہوا واپس لوٹا پھر اس نے سب کو جمع کیا پھر پکارا

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

پھر کہا کہ میں تمہارا سب سے برتر رب ہوں پھر اللہ نے اس کو آخرت اور دُنیا کے عذاب میں

وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ ءَاَنْتُمْ

پکڑ لیا بیشک اس میں اس کے لئے عبرت ہے جو ڈرتا ہے کیا تمہارا بنانا

اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿٢٨﴾

بڑی بات ہے یا آسمان کا؟ جس کو ہم نے بنایا ہے اس کی چھت بلند کی پھر اس کو سنوارا

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿٢٩﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ

اور اس کی رات اندھیری کی اور اس کے دن کو ظاہر کیا اور اس کے بعد زمین کو

دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿٣١﴾ وَالْجِبَالَ

بچھا دیا اس سے اس کا پانی اور اس کا چارا نکالا اور پہاڑوں کو

ربط آیات

(۱۲) کفار کہتے ہیں کہ اگر بالفرض بعثت ثانیہ ہوئی تو پھر ہمارے حق میں خسارہ ہوگا (۱۳-۱۴) فقط ایک ڈانٹ سے سب سطح زمین پر آجائیں گے (۱۵ تا ۱۷) ایک آن واحد میں درجہ عالیہ نبوت عطا ہوجاتا ہے اور فرعون کی طرف موسیٰ علیہ السلام مبعوث ہوتے ہیں اسی طرح ایک آن واحد میں اللہ تعالیٰ سب کو قیامت کے دن پیدا کرے گا (۱۸-۱۹) فرعون کو جاکر یہ کہو (۲۰-۲۱) باوجود کہ موسیٰ علیہ السلام نے معجزات دکھلائے لیکن فرعون نے تکذیب کی اور نافرمان رہا (۲۲-۲۳) پھر اپنی طاقت جمع کی اور اعلان کیا (۲۴) کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں (۲۵) اللہ تعالیٰ نے اسے دُنیا اور آخرت کے عذاب میں مبتلا کیا (۲۶) اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کے لئے اس واقعہ میں عبرت ہے (۲۷-۳۳) تمہارا دوبارہ پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا ان چیزوں کا پہلی مرتبہ پیدا کرنا۔

خلاصہ رکوع ۲

رفع استبعاد قیامت اور قیامت میں انسانوں کی دو قسمیں ہوں گی۔
ماخذ (۱) آیت ۲۷ تا ۳۳
(۲) آیت ۳۷ تا ۴۱ ۔

أَرْسٰهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ
خوب جمادیا تمہارے لئے اور تمہارے چار پایوں کے لئے سامان حیات ہے پس جب وہ بڑا حادثہ

الْكُبْرٰى ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿٣٥﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ
آئے گا جس دن انسان اپنے کئے کو یاد کرے گا اور ہر دیکھنے والے کے لئے دوزخ

لِمَنْ يَّرٰى ﴿٣٦﴾ فَأَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿٣٧﴾ وَآثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَإِنَّ
سامنے لائی جائے گی سو جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی سو بیشک

الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوٰى ﴿٣٩﴾ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى
اس کا ٹھکانا دوزخ ہی ہے اور لیکن جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور اس نے

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿٤٠﴾ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى ﴿٤١﴾
اپنے نفس کو بری خواہش سے روکا سو بیشک اس کا ٹھکانا بہشت ہی ہے

يَسْئَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿٤٢﴾ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ﴿٤٣﴾
آپ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس کا قیام کب ہوگا؟ آپ کو اس کے ذکر سے کیا واسطہ

إِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿٤٤﴾ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿٤٥﴾
اس کے علم کی انتہا آپ کے رب ہی کی طرف ہے بیشک آپ تو صرف اس کو ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرتا ہے

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحٰهَا ﴿٤٦﴾
جس دن اسے دیکھ لیں گے (تو یہی سمجھیں گے کہ دنیا میں) گویا ہم ایک شام یا اس کی صبح تک ٹھہرے تھے

سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (٨٠)

آیاتہا ٤٢ — رکوعہا ١

آیتیں ۴۲ سورۃ عبس مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰى ﴿١﴾ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمٰى ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ
پیغمبر چین بجبیں ہوئے اور منہ موڑ لیا کہ ان کے پاس ایک اندھا آیا اور آپ کو کیا معلوم کہ شاید وہ

ربط آیات

(۳۴-۳۵) قیامت کے دن انسان اپنے اعمال دیکھ لے گا۔ (۳۶) یعنی میدان حشر میں دوزخ سامنے آجائے گا (۳۷ تا ۳۹) دنیا میں طغیان و سرکشی کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ ہوگا (۴۰-۴۱) دنیا میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کا ٹھکانا جنت ہوگا (۴۲) قیامت کی تاریخ پوچھتے ہیں (۴۳) آپ کو اس کا کیا علم ہے (۴۴) تاریخ قیامت کا علم فقط اللہ تعالیٰ کو ہے (۴۵) قیامت سے ڈرنے والوں کے لئے آپ منذر ہیں کہ انہیں اس دن کے حالات سے پورے طور پر آگاہ فرمائیں (۴۶) قیامت کے دن دنیا کی زندگی انہیں اتنی نظر آئے گی۔

سورۃ عبس

موضوع سورت
مساوات فی التعلیم
(۱ تا ۴) ترک مساوات فی التعلیم پر تنبیہ ہوئی ہے۔

ربع ۲/۴

يَزَّكّٰىٓ ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾

پاک ہو جائے یا وہ نصیحت پکڑے تو اس کو نصیحت نفع دے لیکن وہ جو پروا نہیں کرتا

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ

سو آپ اس کے لئے توجہ کرتے ہیں حالانکہ آپ پر اس کے نہ سدھرنے کا کوئی الزام نہیں اور لیکن جو آپ کے

جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ

پاس دوڑتا ہوا آیا اور وہ ڈر رہا ہے تو آپ اس سے بے پروائی کرتے ہیں ایسا نہیں چاہیئے

اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾

بیشک یہ تو ایک نصیحت ہے پس جو چاہے اس کو یاد کرے وہ عزت والے صحیفوں میں ہے

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾

جو بلند مرتبہ اور پاک ہیں ان لکھنے والوں کے ہاتھوں میں جو بڑے بزرگ نیکوکار ہیں

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ

انسان پر خدا کی مار وہ کیسا ناشکرا ہے اس نے کس چیز سے اس کو بنایا ایک

نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ

بوند سے اس کو بنایا پھر اس کا اندازہ ٹھہرایا پھر اس پر راستہ آسان کر دیا پھر اس کو موت دی

فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾

پھر اس کو قبر میں رکھوایا پھر جب چاہے گا اس کو اٹھا کھڑا کرے گا ایسا نہیں چاہیئے اس نے تعمیل نہیں کی جو اس کو حکم دیا تھا

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾

پس انسان کو اپنے کھانے کی طرف غور کرنا چاہیئے کہ ہم نے اوپر سے مینہ برسایا

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا

پھر ہم نے زمین کو چیر کر پھاڑا پھر ہم نے اس میں اناج اگایا اور انگور

وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً

اور ترکاریاں اور زیتون اور کھجور اور گھنے باغ اور میوے

وقف لازم

ربط آیات

(۳-۴) پچھلے صفحہ پر (۵ تا ۷) ان نالائقوں کی خاص رعایت رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں (۸ تا ۱۰) اس قسم کے

خلاصہ رکوع

تعلیم دین میں دنیاوی کی رعایت نہیں کی چاہیئے صحف قرآن کا رتبہ۔ ابتدائے خلقت اور انتہائے زندگی اور معاشرت کی ضروریات جب ایک طریقے سے پوری ہوتی ہیں جن سے امیر و غریب یکساں نفع اٹھاتے ہیں تو تعلیم میں کیوں مساوات نہ ہو۔

ماخذ (۱) آیت ۵، (۲) آیت ۱۱ تا ۱۴۔ (۳) آیت ۱۸ (۴) آیت ۲۱-۲۰ (۵) آیت ۲۴ تا ۳۲ ۔

شائق تعلیم سے بے توجہی نہیں ہونی چاہیئے (۱۱-۱۲) اس تعلیم میں ہر شخص کا یکساں حصہ ہے (۱۳)۔ (۱۴) صحف قرآن اس قدر بلند مرتبہ ہیں (۱۵-۱۶) ان صحف کے محافظ ایسے پاکیزہ ترین فرشتے ہیں (۱۷) یہ کیسا ناشکرا ہے۔ اپنے مبدأ اور معاد پر غور نہیں کرتا (۱۸ تا ۲۰) سب کی پیدائش نطفہ سے ہے (۲۱) پھر سب قبروں میں دفن ہوں گے (۲۲) پھر جب اللہ تعالیٰ چاہے گا سب کو اٹھا دیگا (جب ان حالتوں میں سب مساوی ہیں تو روحانی تعلیم پانے میں کیوں غربا سے علیحدگی چاہتے ہیں (۲۳) ہرگز نہیں انسان نے اپنا فرض ادا نہ کیا (۲۴ تا ۲۹) دیکھ لیجئے یہ رزق بارگاہ الٰہی سے سب کے لئے یکساں پیدا ہوتا ہے یا امیر و غریب کے رزق کا کوئی فرق ہے (۳۰ تا ۳۲) کیا ان میوہ جات کے پیدا ہونے میں امیر و غریب کا فرق ہے۔ کیا ایک ہی پانی سے پیدا نہیں ہوتے۔ جب ابتدا و انتہا اور معاشرت میں یکساں ہو پھر تعلیم میں کیوں امتیاز چاہتے ہو۔

وَّاَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾

اور گھاس تمہارے لئے اور تمہارے چارپایوں کے لئے سامان حیات پھر جس وقت کانوں کا بہرا کرنے والا شور برپا ہوگا

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهٖ

جس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی

وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾

اور اپنے بیٹوں سے ہر شخص کی ایسی حالت ہوگی جو اس کو اوروں کی طرف سے بے پروا کردے گی

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾

کچھ چہرے اس دن چمک رہے ہوں گے ہنستے ہوئے خوش و خرم

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

اور کچھ چہرے اس دن ایسے ہوں گے کہ ان پر گرد پڑی ہوگی ان پر سیاہی چھا رہی ہوگی

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

یہی لوگ ہیں منکر نافرمان

آیاتها ٢٩ (٨١) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (٧) رکوعها ١

آیتیں ٢٩ سورت تکویر مکی ہے رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَاِذَا

جب سورج کی روشنی لپیٹی جائے اور جب ستارے گر جائیں اور جب

الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ

پہاڑ چلائے جائیں اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں اور جب جنگلی جانور

حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾

اکٹھے ہو جائیں اور جب سمندر جوش دیئے جائیں اور جب جانیں جسموں سے ملائی جائیں

ربط آیات

(٣١-٣٢) پچھلے صفحہ پر۔ (٣٣) جس دن قیامت کی آواز آئے گی (٣٤ تا ٣٧) قیامت کے دن یہ خاندانی گھمنڈ سارے چھوڑنے پڑیں گے بلکہ اپنے خاندان سے انسان کو نفرت ہوگی جب آئندہ یہ غرور ٹوٹے گا تو آج ہی کیوں اسے توڑ کر انسان سیدھا نہ ہو جائے (٣٨-٣٩) جنہوں نے آج غرور چھوڑا اور صحیح تعلیم پاکر اصلاح کرلی ان کی یہ حالت ہوگی (٤٠ تا ٤٢) جنہوں نے آج دنیا میں غرور نہیں توڑا اور صحیح تعلیم نہیں پائی ان کی قیامت کے دن یہ حالت ہوگی۔

ع ١ / ٤٢ / ٥

سورۃ التکویر

(١ تا ٩) بذریعہ قرآن منزل من اللہ

خلاصہ رکوع

نبی کے پاس علم کس طرح آتا ہے اور کہاں سے آتا ہے۔

ماخذ آیت ١٩-٢٠

علم الٰہی اس دن کام آئے گا جس دن یہ واقعات ظہور پذیر ہوں گے۔

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا

اور جب زندہ درگور لڑکی سے پوچھا جائے کہ کس گناہ پر ماری گئی تھی اور جب

الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا

اعمال نامے کھل جائیں اور آسمان کا پوست اتارا جائے اور جب

الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ

دوزخ دھکائی جائے اور جب جنت قریب لائی جائے تو ہر شخص جان

نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ

لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے پس میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے سیدھے چلنے والے

الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾

غیب جانے والے ستاروں کی اور قسم ہے رات کی جب جانے لگے اور قسم ہے صبح کی جب وہ آنے لگے

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ

بیشک یہ قرآن ایک معزز رسول کا لایا ہوا ہے جو بڑا طاقتور ہے عرش کے مالک کے نزدیک بڑے رتبہ

مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾

والا ہے وہاں کا سردار امانت دار ہے اور تمہارا رفیق کوئی دیوانہ نہیں ہے

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ

اور اس نے اس کو کھلے کنارے پر دیکھا بھی ہے اور وہ غیب کی باتوں پر

بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ

بخیل نہیں ہے اور وہ کسی شیطان مردود کا قول نہیں ہے پس تم کہاں

تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن

چلے جا رہے ہو یہ تو جہان بھر کے لئے نصیحت ہی نصیحت ہے اس کے لئے جو تم میں سے سیدھا

يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾

چلنا چاہے اور تم تو جب ہی چاہو گے کہ جب اللہ چاہے گا جو تمام جہان کا رب ہے

ع ١ ٩ ٦

ربط آیات (٨-٩) پچھلے صفحہ پر (١٠ تا ١٤) جس دن یہ واقعات متحقق ہوں گے اس دن انسان سارے اعمال جزا و سزا کے لئے حاضر پائے گا. لہٰذا جن اعمال صالحہ سے نجات مل سکتی ہے وہ قرآن مجید ہی بتلائے گا اور جن اعمال سیئہ سے ہلاکت و بربادی ہوگی ان کی تفصیل بھی قرآن حکیم سے معلوم ہوگی (١٥ تا ١٨) جس طرح نظام مادی کے دو حصے ہیں. مبصر اور دوسرا غیر مبصر. مبصر کو ہر ایک پہچانتا ہے اور غیر مبصر پہچانے بغیر ہر شخص جانتا ہے ستاروں کا نظام سبھی مانتے ہیں. لیکن عوام الناس ان کی حرکات کے قواعد و ضوابط سے ناآشنا ہیں. اور دوسرا حصہ نظام کا رات کا جانا اور صبح کا آنا ہر شخص سمجھتا ہے. اسی طرح تعلیم روحانی کے نظام کے بھی دو حصے ہیں ایک مبصر دوسرا غیر مبصر (١٩ تا ٢١) نظام تعلیم روحانی کا یہ حصہ غیر مبصر ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو اچھی طرح جانتے اور پہچانتے ہیں اور آپ الصادق المصدوق ہیں. لہٰذا اس حصہ کا تمہیں آپ کی تصدیق پر یقین ہونا چاہیئے (٢٢) نظام تعلیم روحانی کا یہ دوسرا حصہ ہے یعنی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود مسعود. اس حصہ کو تم خود اچھی طرح جانتے ہو لہٰذا تمہیں اس تعلیم روحانی کی تصدیق کرنی چاہیئے اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے (٢٣) آپ نے جبرائیل علیہ السلام کو اصلی حالت میں بھی دیکھا ہے. لہٰذا جس صورت میں وہ آئیں آپ پہچان سکتے ہیں (٢٤) اور آپ اس علم پر بخیل نہیں جو خزانہ غیب سے آرہا ہے (٢٥) اور یہ خدانخواستہ معاذ اللہ شیطان رانندہ درگاہ الٰہی کا کلام نہیں (٢٦ تا ٢٨) یہ قرآن اس شخص کے لئے نصیحت ہے جو سیدھے راستہ پر چلنا چاہے (٢٩) اصل بات یہ ہے کہ مشیت ایزدی چاہے تو تم اسے قبول کرو. تمہاری شامت اعمال کے باعث وہ نہیں چاہتا کہ یہ در بے بہا تم ایسے گدھوں کے گلے میں ڈالے جائیں۔

آیاتها ۱۹ (۸۲) سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲) رکوعها ۱

آیتیں ۱۹ سُورت انفطار مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝۱ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝۲ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے اور جب ستارے جھڑ جائیں اور جب

الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝۳ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝۴ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا

سمندر اُبل پڑیں اور جب قبریں اُکھاڑ دی جائیں تب ہر شخص جان لے گا کہ کیا

قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝۶

آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑ آیا اے انسان تجھے اپنے رب کریم کے بارے میں کس چیز نے مغرور کر دیا

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝۷ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ

جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے ٹھیک کیا پھر تجھے برابر کیا جس صورت میں چاہا تیرے اعضاء کو

رَكَّبَكَ ۝۸ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝۹ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ

جوڑ دیا نہیں نہیں بلکہ تم جزا کو نہیں مانتے اور بیشک تم پر

لَحٰفِظِيْنَ ۝۱۰ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝۱۱ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲

محافظ ہیں عزت والے اعمال لکھنے والے وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۱۳ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝۱۴

بیشک نیک لوگ نعمت میں ہوں گے اور بیشک نافرمان دوزخ میں ہوں گے

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝۱۶ وَمَآ

انصاف کے دن اس میں داخل ہوں گے اور وہ اس سے کہیں جانے نہ پائیں گے اور تجھے

اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۷ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۸

کیا معلوم انصاف کا دن کیا ہے پھر تجھے کیا خبر کہ انصاف کا دن کیا ہے

ربط آیات

سُورۃ الانفطار

(۱ تا ۵) قیامت کے دن جب یہ واقعات ظاہر ہوں گے اس دن انسان اپنے پہلے بھیجے ہوئے اور اس کے مرنے کے بعد نتائج اعمال جو آئے ہوئے ہوں گے سب حاضر پائے گا (۶ تا ۸) اے انسان تمہیں ایسے مالک و خالق سے تعلق بگاڑنے کے لئے کس نے بہکایا (۹) دراصل یوم القیامت کا انکار تمہاری اس خرابی کا باعث ہے اور یہ انکار بہت بری چیز ہے (۱۰) تم قیامت کے دن کے منکر ہو حالانکہ اسی دن کی تیاری کے لئے تم پر محافظ معین ہیں جو تمہاری ہر نقل و حرکت کو ضبط کر رہے ہیں (۱۱) نہایت معزز لکھنے والے ہیں ہر چیز وہ امانت سے پوری لکھیں گے (۱۲) وہ تمہاری ہر نقل و حرکت سے آگاہ ہیں (۱۳ تا ۱۵) اس دن فیصلہ یہ ہوگا (۱۶) فجار اس جہنم سے چھپ نہیں سکیں گے (۱۷ تا ۱۹) یوم الدین وہ دن ہے جس دن راحت و رنج عذاب و ثواب کی باگ فقط اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہوگی اور کوئی شخص کسی کے کام نہیں آسکے گا۔

خلاصہ رکوع

(۱) اپنے بنانے والے سے تمہیں تعلق بگاڑنا نہ چاہیے ورنہ یوم المجازاۃ میں بھلائی کی کوئی امید نہیں (۲) تعلق باللہ خراب ہونے کی حالت میں کوئی معین و ناصر نہیں ہوگا۔

ماخذ (۱) آیت ۹ (۲) آیت ۱۹

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿١٩﴾ ع

جس دن کوئی کسی کے لئے کچھ بھی نہ کر سکے گا اور اس دن اللہ ہی کا حکم ہو گا

آیاتها ٣٦ — سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (٨٣) (٨٦) — رکوعها ١

آیتیں ٣٦ سورت مطففین مکی ہے رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿١﴾ الَّذِيْنَ إِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿٢﴾ وَإِذَا كَالُوْهُمْ أَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿٣﴾

کم تولنے والوں کے لئے تباہی ہے وہ لوگ کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں

أَلَا يَظُنُّ أُولٰٓئِكَ أَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ كَلَّا إِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿٧﴾ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٩﴾

کیا وہ خیال نہیں کرتے کہ وہ اٹھائے جائیں گے اس بڑے دن کے لئے جس دن سب لوگ رب العلمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ہرگز ایسا نہیں چاہیئے بیشک نافرمانوں کے اعمال نامے سجین میں ہیں اور آپ کو کیا خبر کہ سجین کیا ہے ایک دفتر ہے جس میں لکھا جاتا ہے

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿١١﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ أَسَاطِيْرُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی ہے وہ جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں اور اس کو وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے بڑھا ہوا گنہگار ہے جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے پہلوں کی کہانیاں ہیں ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں کا مرل

ربط آیات

سورۃ مطففین

(۱) مطفف کے لئے ہلاکت ہے۔ (۲-۳) جو اپنا حق پورا لیتے ہیں اور دوسرے کا حق ناقص کر کے دیتے ہیں (۴-۵) کیا انہیں اس جی اٹھنے کا خیال نہیں (۶) جس دن حساب کتاب دینے کے لئے رب العلمین کے سامنے کھڑے ہونگے (۷ تا ۱۱) فجار کا اعمال نامہ سجین میں ہوگا اور منکرین قیامت کے لئے اس دن ہلاکت ہوگی (۱۲-۱۳) حدود الٰہیہ سے تجاوز کرنے والا گنہگار ہی اس دن کا انکار کرسکتا ہے جس کی آیاتِ الٰہیہ کے متعلق یہ بُری رائے ہو۔

> **خلاصہ رکوع**
>
> وعید تطفیف (تطفیف سے مراد اپنا حق پورا لینا اور دوسرے کا حق دینے میں نقصان پہنچانا ہے)
>
> ماخذ ا تا ۳

قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

سے ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے ہرگز نہیں بیشک وہ اپنے رب سے اس دن روک دیئے

لَّمَحْجُوبُونَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا

جائیں گے پھر بیشک وہ دوزخ میں گرنے والے ہیں پھر کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ

الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي

جسے تم جھٹلاتے تھے ہرگز نہیں بیشک نیکوں کے اعمال نامے

عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿٢٠﴾

علیین میں ہیں اور آپ کو کیا خبر کہ علیین کیا ہے ایک دفتر ہے جس میں لکھا جاتا ہے

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ

اُسے مقرب فرشتے دیکھتے ہیں بیشک نیکوکار جنت میں ہوں گے تختوں پر بیٹھے

يَنظُرُونَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ

دیکھ رہے ہوں گے آپ ان کے چہروں میں نعمت کی تازگی معلوم کریں گے ان کو خالص

مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾ خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ

شراب مہر لگی ہوئی پلائی جائے گی اس کی مہر مشک کی ہوگی اور رغبت کرنے والوں کو اس کی

الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ

رغبت کرنی چاہیئے اور اس میں تسنیم ملی ہوگی وہ ایک چشمہ ہے اس میں سے

بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ

مقرب پئیں گے بیشک نافرمان (دُنیا میں) ایمان داروں سے

آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾

ہنسی کیا کرتے تھے اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو آپس میں آنکھ سے اشارے کرتے تھے

وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ

اور جب اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ کر جاتے تو ہنستے ہوئے جاتے تھے اور جب ان کو دیکھتے

ربط آیات

(۱۴) آیات الٰہی افسانے نہیں۔ ان کے گناہوں کی سیاہی دلوں پر غالب آگئی ہے اس لئے یہ اس کی قدر نہیں کرتے (۱۵) قیامت کے دن یہ لوگ دیدار الٰہی سے محجوب ہوں گے (۱۶) پھر دوزخ میں داخل ہوں گے (۱۷) یہی وہ چیز ہے جس کی تکذیب کرتے تھے (۱۸ تا ۲۱) ابرار کا نامہ اعمال علیین میں ہوگا اور علیین وہ دفتر ہے جہاں مقربین الٰہی رہتے ہیں (۲۲-۲۳) ابرار نعمتوں میں ہوں گے تختوں پر بیٹھے سیر تماشا دیکھ رہے ہوں گے (۲۴) ان کے مونہوں میں نعمتوں کی تازگی پہچانی جائے گی۔ (۲۵-۲۶) اس قسم کی شراب پلائے جائیں گے (۲۷) اس شراب میں تسنیم کی ملاوٹ ہوگی (۲۸) تسنیم وہ چشمہ ہے جس سے مقرب الٰہی پئیں گے (۲۹ تا ۳۲) مطففین (یا عام مجرمین نے جانیں) کا دُنیا میں یہ مشغلہ تھا۔

قَالُوٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ

تو کہتے بیشک یہی گمراہ ہیں حالانکہ وہ ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے

حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

گئے تھے پس آج وہ لوگ جو ایمان لائے کفار سے ہنس رہے ہوں گے

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے آیا کافروں کو بدلہ دیا گیا ہے ان اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ

آیاتہا ۲۵ — ۸۴ — ۸۳ — رکوعہا ۱

آیتیں ۲۵ سورت انشقاق مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے رب کا حکم سن لے گا اور وہ اسی لائق ہے اور جب

الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ

زمین پھیلا دی جائے گی اور جو کچھ اس میں ہے نکال دے گی اور خالی ہو جائے گی اور اپنے رب کا حکم

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

سن لے گی اور وہ اسی لائق ہے اے انسان تو اپنے رب کے پاس پہنچنے تک کام میں کوشش کر رہا ہے

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾ فَسَوْفَ

پھر اس سے جا ملے گا پھر جس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو اس سے

يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾

آسانی کے ساتھ حساب لیا جائے گا اور وہ اپنے اہل و عیال میں خوش واپس آئے گا

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾

اور لیکن جس کو نامۂ اعمال پیٹھ پیچھے سے دیا گیا تو وہ موت کو پکارے گا

ربط آیات

(۳۲) پچھلے صفحہ پر۔
(۳۳) حالانکہ ان مجرموں کو ابرار پر محافظ نہیں بنایا گیا تھا (۳۴) آج ابرار مجرموں پر ہنسیں گے۔
(۳۵) تختوں پر بیٹھے دیکھنے
(۳۶) کیا کفار کو بداعمالی کی سزا مل گئی ہے۔

ع ۶ / ۱ / ۸

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق

(۱ تا ۵) جس دن یہ واقعات متحقق ہوں گے اس دن تم سے حساب لیا جائے گا (۶) انسان

خلاصہ رکوع
یوم المجازاۃ میں اعطائے صحف کی تشریح۔
ماخذ آیت ۷ تا ۱۳:

دنیا میں اس کام کے لئے آیا ہے کہ اطاعت و انقیاد کی محنت کر کے جا مرے اور رب کے ہاں اس کا اجر پائے (۷ تا ۹) اطاعت و انقیاد کا حق ادا کرنے والوں سے یہ سلوک ہو گا (۱۰ تا ۱۲) عصیان و عدوان کو شیوہ بنانے والوں سے یہ سلوک ہو گا:

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿١٣﴾ اِنَّهٗ

اور دوزخ میں داخل ہوگا ۔ بیشک وہ اپنے اہل و عیال میں بڑا خوش و خرم تھا ۔ بیشک اس نے

ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿١٤﴾ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿١٥﴾

سمجھ لیا تھا کہ ہرگز نہ لوٹ کر جائے گا ۔ کیوں نہیں بیشک اس کا رب تو اس کو دیکھ رہا تھا

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا

پس شام کی سرخی کی قسم ہے ۔ اور رات کی اور جو کچھ اس نے سمیٹا ۔ اور چاند کی جب کہ وہ

اتَّسَقَ ﴿١٨﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾ فَمَا لَهُمْ لَا

پورا ہو جائے ۔ کہ تمہیں ایک منزل سے دوسری منزل پر چڑھنا ہوگا ۔ پھر انہیں کیا ہو گیا کہ

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿٢١﴾

ایمان نہیں لاتے ۔ اور جب ان پر قرآن پڑھا جائے ۔ تو سجدہ نہیں کرتے

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

بلکہ جو لوگ منکر ہیں جھٹلاتے ہیں ۔ اور اللہ خوب جانتا ہے وہ جو

يُوْعُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٤﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

(دل میں محفوظ) رکھتے ہیں ۔ پس انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دو ۔ مگر جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾ ع

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ۔ ان کے لئے بے انتہا اجر ہے

(٨٥) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (٢٧)

آیاتها ٢٢ — رکوعها ١

آیتیں ۲۲ ۔ سورت بروج مکی ہے ۔ رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ وَّ

آسمان کی قسم ہے جس میں برج ہیں ۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے ۔ اور اس دن کی جو حاضر ہوتا

ربط آیات

(۱۳) دنیا میں یہ شخص اطاعت و انقیاد الٰہی سے آزاد ہو کر خوش و خرم رہتا تھا (۱۴) اس کا خیال تھا کہ ہرگز اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع نہیں ہوگا (۱۵) رجوع تو یقیناً ہونا تھا ۔ اس کا رب اس کے تمام اعمال کو دیکھ رہا تھا (۱۶ تا ۱۹) جس طرح شفق غروب آفتاب کے بعد آتی ہے اس کے بعد رات چھا جاتی ہے اور چاند نکل آتا ہے اسی طرح انسان پر بھی حالات مختلف وارد ہوتے رہیں گے ۔ یہ بھی ایک حالت پر رہنے والا نہیں (۲۰) یہ لوگ کیوں ان حقائق واضح کو تسلیم نہیں کرتے (۲۱) قرآن جب انہیں سنایا جائے تو مطیع نہیں ہوتے (۲۲) بلکہ کافر قرآن کے حقائق کو جھٹلاتے ہیں (۲۳) اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال جمع شدہ کو خوب جانتا ہے (۲۴) انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیں (۲۵) مگر ایمان والے عذاب الٰہی سے محفوظ رہیں گے اور بے انتہا اجر پائیں گے ۔

سورۃ البروج

(۱ تا ۴) آسمان ستاروں والا ۔ قیامت کا دن ، جمعہ کا دن اور عرفہ کا دن یہ سب چیزیں اس امر پر گواہ ہیں کہ خندقوں والے ہلاک کئے گئے ۔

السجدۃ ۱۳

ع ۹

مَشْهُوْدٍ ۝٣ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝٤ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝٥

ہے اور اس کی کہ جس کے پاس حاضر ہوتے ہیں خندقوں والے ہلاک ہوئے جس میں آگ تھی بہت ایندھن والی

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝٦ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

جبکہ وہ اس کے کناروں پر بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ایمانداروں سے جو کچھ کر رہے تھے اس کو

شُهُوْدٌ ۝٧ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٨

دیکھ رہے تھے اور ان سے اسی کا تو بدلہ لے رہے تھے کہ وہ اللہ زبردست خوبیوں والے پر ایمان لائے تھے

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وہ کہ جس کے لئے سلطنتیں آسمان اور زمین ہیں اور اللہ ہر چیز پر

شَهِيْدٌ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ

شاہد ہے بیشک جنہوں نے ایمان دار مردوں اور ایماندار عورتوں کو ستایا پھر

لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝١٠

توبہ نہ کی تو ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لئے جلانے والا عذاب ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام بھی کئے ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝١١ اِنَّ بَطْشَ

نہریں بہتی ہوں گی یہ بڑی کامیابی ہے بیشک تیرے رب

رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝١٢ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝١٣ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

کی پکڑ بھی سخت ہے بیشک وہی پہلے پیدا کرتا ہے اور دوبارہ پیدا کرے گا اور وہی ہے بخشنے والا

الْوَدُوْدُ ۝١٤ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝١٥ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝١٦

محبت کرنے والا عرش کا مالک بڑی شان والا جو چاہے کرنے والا

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝١٧ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝١٨

کیا آپ کے پاس لشکروں کا حال پہنچا فرعون اور ثمود کے

خلاصہ

خداپرستوں کی دل آزاری کرنے والے گرفتِ الٰہی سے بچ نہیں سکتے

مأخذ آیت ١٠

ربطِ آیات

(٣-٤) پچھلے صفحہ پر۔
(٥-٦) اسی آگ میں ہلاک کئے گئے جس پر وہ بیٹھنے والے تھے۔
(٧) اور جب وہ مومنوں کی اس تکلیف کا مشاہدہ کر رہے تھے جو انہیں دے رہے تھے (٨-٩) مومنین کی تکلیف کا سبب فقط یہ تھا (١٠) اللہ تعالیٰ کے ہاں ایسے مفسدوں کی سزا یہ ہے (١١) خداپرستوں کی بالآخر جزا یہ ہے (١٢) اللہ تعالیٰ کی گرفت بڑی سخت ہے (١٣) چونکہ مبدء اور معاد نظامِ عالم پر وہی قابض ہے اس لئے مخالفین کا اس کی گرفت سے بچنا ناممکن ہے (١٤) اور فرمانبرداروں کے لئے ان صفات سے متصف ہے۔
(١٥) وہ بزرگ ذات فرش سے لے کر عرشِ معلیٰ تک کا مالک ہے (١٦) جو چاہے کرے (١٧-١٨) کیا ان قوموں پر اس کی گرفت کے واقعات تمہیں معلوم نہیں۔

٥ آیة حصة ١٢

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

بلکہ منکر تو جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں اور اللہ ہر طرف سے ان کو گھیرے

مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾

ہوئے ہے بلکہ وہ قرآن ہے بڑی شان والا لوح محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)

آیاتها ١٧ (٨٦) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (٣٦) ركوعها ١

آیتیں ١٧ سورت طارق مکی ہے رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النَّجْمُ

آسمان کی قسم ہے اور رات کو آنے والے کی اور آپ کو کیا معلوم کہ رات کو آنے والا کیا ہے وہ چمکتا ہوا

الثَّاقِبُ ﴿٣﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلْيَنْظُرِ

ستارہ ہے ایسی کوئی بھی جان نہیں کہ جس پر ایک محافظ مقرر نہ ہو بس انسان کو دیکھنا

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَّخْرُجُ مِنْ

چاہیئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ایک اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے جو پیٹھ اور سینے

بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾

کی ہڈیوں کے درمیان میں سے نکلتا ہے بیشک وہ اس کے لوٹانے پر قادر ہے

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَالسَّمَآءِ

جس دن بھید ظاہر کئے جائیں گے تو اس کے لئے نہ کوئی طاقت ہوگی اور نہ کوئی مددگار آسمان بارش

ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ

والے کی قسم ہے اور زمین کی جو پھٹ جاتی ہے بیشک قرآن قطعی

فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَّ

بات ہے اور وہ ہنسی کی بات نہیں ہے بیشک وہ ایک تدبیر کر رہے ہیں اور

ربط آیات

(١٩-٢٠) کفار محض تکذیب میں مبتلا ہیں اور وہ ان پر پورا قابض ہے (٢١-٢٢) اس قرآن کا یہ لوگ کیا بگاڑ سکتے ہیں۔ وہ لوح محفوظ میں محفوظ ہے۔

ع ٢ ١٠ ١

سورة الطارق

(١ تا ٤) آسمان اور ستارے شاہد ہیں (٤) کہ ہر نفس پر ایک محافظ معین ہے (٥ تا ٧) اگر انسان اپنی پہلی پیدائش پر غور کرے۔ (٨) تو اسے یہ مسئلہ سمجھ میں آجائے کہ اللہ تعالیٰ دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے (٩-١٠) جس دن دوبارہ انسان پیدا ہوگا۔ اس کے

> **خلاصہ**
>
> رفع استبعاد قیامت۔
>
> ماخذ آیت ٦ تا ٨

مخفی راز ظاہر کئے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنے کے لئے کوئی طاقت اور کوئی مددگار اس کا نہیں ہوگا (١١ تا ١٣) جس طرح آسمان اور زمین کی قوتوں سے روزانہ کام لے کر نباتات پیدا کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح انہیں قوتوں سے کام لے کر دوبارہ انسان بنایا جائے گا۔ (١٤) بعث بعد الموت واقعی ہے مذاق نہیں (١٥ تا ١٧) یہ اس مسئلہ کی تردید کے لئے تدابیر کر رہے ہیں۔ اور ہم اس کے ذہن نشین کرانے کے درپے ہیں۔ انہیں گرفت ہونے میں چند روزہ مہلت مل ہوئی ہے۔

أَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾ ع

میں بھی ایک تدبیر کر رہا ہوں پس کافروں کو تھوڑے دنوں کی مہلت دے دو

آیاتها ١٩ (٨٧) سُورَةُ الْأَعْلَىٰ مَكِّيَّةٌ (٨) رکوعها ١

آیتیں ١٩ سورت اعلیٰ مکی ہے رکوع ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٢﴾ وَالَّذِي

اپنے رب کے نام کی تسبیح کیا کر جو سب سے عالی ہے وہ جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک بنایا اور جس نے اندازہ

قَدَّرَ فَهَدَىٰ ﴿٣﴾ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُ غُثَاءً

ٹھہرایا پھر راہ دکھائی اور وہ جس نے چارہ نکالا پھر اس کو خشک چورا

أَحْوَىٰ ﴿٥﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰ ﴿٦﴾ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ

سیاہ کر دیا البتہ ہم آپ کو پڑھائیں گے پھر آپ نہ بھولیں گے مگر جو اللہ چاہے بیشک وہ

يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ﴿٧﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ إِن

ہر ظاہر اور چھپی بات کو جانتا ہے اور ہم آپ کو آسان شریعت کے سمجھنے کی توفیق دینگے پس آپ نصیحت

نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ﴿١٠﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا

کیجئے اگر نصیحت فائدہ دے جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ جلدی سمجھ جائے گا اور اس سے بڑا بدنصیب

الْأَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوتُ

الگ رہے گا جو سخت آگ میں داخل ہوگا پھر اس میں نہ تو مرے گا

فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿١٣﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ

اور نہ جیے گا بیشک وہ کامیاب ہوا جو پاک ہوگیا اور اپنے رب کا نام یاد کیا

فَصَلَّىٰ ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٧﴾

پھر نماز پڑھی بلکہ تم تو دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ پائیدار ہے

ربط آیات

(١٦-١٧) پچھلے صفحہ پر۔

سورة الاعلیٰ

(١-٢) اس رب اعلیٰ کے نام کی تسبیح پڑھ جس نے پیدا کیا۔ (٣) اس نے پہلے تقدیر کی پھر اس کے مطابق راہنمائی فرمائی (٤) جس نے چراگاہ بنائے (٥) پھر اسے سیاہ خس و خاشاک بنا دیا۔ (٦) جس نے جانوروں کے لئے گھاس بنائی ہے وہی تمہیں خلق اللہ کی ہدایت کے لئے علم سکھائے گا (٧) جو اللہ تعالیٰ چاہے گا وہ آپ کے قلب مبارک سے خود محو فرمائے گا۔ (٨) اس آسان شریعت پر چلنے کے لئے ہم آپ کو توفیق دیں گے (٩) نصیحت جہاں نفع آور ہو وہاں فرمائیں (١٠) خوف الٰہی والے کم سے یقیناً مستفید ہوں گے (١١) بدبخت محروم رہیں گے (١٢) جن کا داخلہ جہنم میں ہونے والا ہے۔ (١٣) داخلہ کے بعد ان کی یہ حالت ہوگی (١٤) تزکیہ نفس کرنے والے نجات پائیں گے (١٥) تزکیہ نفس کرنے والے حضرات یہ ہیں۔ (١٦) تمہیں تزکیہ کے بجائے دنیا پیاری ہے (١٧) حالانکہ آخرت بہتر ہے۔

خلاصہ :-

(١) ضرورت نبوت (٢) اور طریقہ تعلیم نبوت

ماخذ (١) آیت ٣ تا ٦۔

(٢) آیت ٩

إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿١٨﴾ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ﴿١٩﴾

بیشک یہی پہلے صحیفوں میں ہے (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں

آیاتها (٢٦) سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (٨٨) (٦٨) رکوعها (١)

آیتیں ۲۶ سورۃ غاشیہ مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾

کیا آپ کے پاس سب پر چھا جانے والی (قیامت) کا حال پہنچا کئی چہروں پر اس دن ذلت برس رہی ہوگی

عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ ﴿٣﴾ تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾ تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ

محنت کرنے والے تھکنے والے دھکتی ہوئی آگ میں گریں گے انہیں ابلتے ہوئے چشمے سے

آنِيَةٍ ﴿٥﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ﴿٦﴾ لَا يُسْمِنُ

پلایا جائے گا ان کیلئے کوئی کھانا سوائے کانٹے دار جھاڑی کے نہ ہوگا جو نہ فربہ کرتی ہے

وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ﴿٧﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ ﴿٨﴾ لِسَعْيِهَا

اور نہ بھوک کو دور کرتی ہے کئی منہ اس دن ہشاش بشاش ہوں گے اپنی کوشش سے

رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾ فِيهَا

خوش ہوں گے اونچے باغ میں ہوں گے وہاں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے وہاں ایک

عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ ﴿١٣﴾ وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ﴿١٤﴾

چشمہ جاری ہوگا وہاں اونچے اونچے تخت ہوں گے اور آبخورے سامنے چنے ہوئے

وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿١٥﴾ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ﴿١٦﴾ أَفَلَا يَنْظُرُونَ

اور گاؤ تکیے قطار سے لگے ہوئے اور مخملی فرش بچھے ہوئے پھر کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں

إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾

دیکھتے کہ کیسے بنائے گئے ہیں اور آسمان کی طرف کہ کیسے بلند کئے گئے ہیں

ربط آیات

(۱۸۔۱۹) ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحائف میں بھی اس کا اعلان ہو چکا ہے۔

سورۃ الغاشیہ

خلاصہ
عاملین کے اقسام مع نتائج اعمال
ماخذ آیت ۲ تا ۱۶ ٭

(۱) اے مخاطب کیا قیامت کا حال معلوم ہے (۲۔۳) اس دن انسانوں کی ایک جماعت کا یہ حال ہوگا (۴ تا ۷) جہنم کا داخلہ اور خورد ونوش ان کی یہ ہوگی (۸۔۹) دوسری جماعت انسانوں کی نہایت خوش ہوگی۔ اپنی کوشش سے راضی ہوگی (۱۰ تا ۱۶) اس جماعت کا مقام جنت ہوگا اور وہاں ان کے آرام کے یہ سامان ہوں گے (۱۷ تا ۲۰) کام کرنے والی جماعت کو ایسی صفات پیدا کرنی چاہئیں سادگی اونٹ کی سی، علو مقصد آسمان کی طرح استقامت پہاڑوں کی سی اور فروتنی زمین کی سی ٭

وقف لازم

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ

اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے کھڑے کئے گئے ہیں اور زمین کی طرف کہ کیسی بچھائی

سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ

گئی ہے پس آپ نصیحت کیجئے بیشک آپ تو نصیحت کرنے والے ہیں آپ ان پر کوئی

بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ

داروغہ نہیں ہیں مگر جس نے منہ موڑا اور انکار کیا سوائے اللہ دیگا بڑا عذاب

الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾

دے گا بیشک ہماری طرف ہی ان کو لوٹ کر آنا ہے پھر ہمارے ہی ذمہ ان کا حساب لینا ہے

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (١٠) ٨٩ — آياتها ٣٠ — ركوعها ١

آیتیں ۳۰ سورۃ فجر مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا

فجر کی قسم ہے اور دس راتوں کی اور جفت اور طاق کی اور رات کی جب وہ

يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ ﴿٥﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ

گزر جائے ان چیزوں کی قسم عقلمندوں کے واسطے معتبر ہے کیا آپ نے نہیں دیکھا آپ کے

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ

رب نے عاد کے ساتھ کیا سلوک کیا جو نسل ارم سے ستونوں والے تھے کہ ان جیسا شہروں میں پیدا

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾

نہیں کیا گیا اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے پتھروں کو وادی میں تراشا تھا

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾

اور فرعون میخوں والے کے ساتھ ان سب نے ملک میں سرکشی کی

النصف ۳۰ ع

ربط آیات

(۱۹-۲۰) پچھلے صفحہ پر۔ (۲۱) آپ کا کام فقط تذکیر ہے (۲۲) آپ عمل کرانے کے ذمہ دار نہیں ہیں (۲۳ تا ۲۶) استثنا منقطع ہے: تذکیر کے بعد جس نے تولی اختیار کی اور کفر کیا اس کی یہ سزا ہے اور سزا یقینی ہے کیونکہ سب کا رجوع اللہ تعالیٰ کی طرف ہے اور حساب کتاب اسی نے لینا ہے۔

سُورَةُ الْفَجْر

(۱ تا ۵) عقلمندوں کے لئے ان واقعات میں کافی شہادت ہے، کہ جزا و سزا مل کر رہتی ہے (۶ تا ۸) چنانچہ قوم عاد کا واقعہ اسی قاعدہ کی ایک مثال ہے (۹-۱۰) یہ واقعات بھی اسی قاعدہ کی مثالیں ہیں۔ (۱۱ تا ۱۴) ان قوموں کی تباہی کا اصل سبب خدا تعالیٰ کے ملک میں فساد پھیلانا تھا۔

خلاصہ

اعمال کی جزا اور سزا دنیا میں شروع ہو جاتی ہے اور مصائب دنیا وی عام طور پر بداعمالی سے پیش آتے ہیں

ماخذ (۱) آیت ۱۱ تا ۱۳۔ (۲) آیت ۱۷ تا ۲۰۔

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

پھر انہوں نے بہت فساد پھیلایا پھر ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا

عَذَابٍ ﴿١٣﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا

پھینکا بیشک آپ کا رب تاک میں ہے لیکن انسان تو ایسا ہے کہ جب

مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾

اسے اس کا رب آزماتا ہے پھر اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی ہے

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي

لیکن جب اسے آزماتا ہے پھر اس پر اس کی روزی تنگ کرتا ہے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے

أَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحَاضُّونَ

ذلیل کر دیا ہرگز نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے اور نہ مسکین کو کھانا

عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ﴿١٩﴾

کھلانے کی ترغیب دیتے ہو اور میت کا ترکہ سب سمیٹ کر کھا جاتے ہو

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا

اور مال سے بہت زیادہ محبت رکھتے ہو ہرگز نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی

دَكًّا ﴿٢١﴾ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِيءَ

جائے گی اور آپ کے رب کا (تخت) آجائے گا اور فرشتے بھی صف بستہ چلے آئیں گے اور اس دن

يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ

دوزخ لائی جائے گی اس دن انسان سمجھے گا اور اس وقت اس کو

الذِّكْرَىٰ ﴿٢٣﴾ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ

سمجھنا کیا فائدہ دے گا کہے گا اے کاش میں اپنی زندگی کے لئے کچھ آگے بھیجتا پس اس دن

لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾

اس کا سا عذاب کوئی بھی نہ دے گا اور نہ اس کے جکڑنے کے برابر کوئی جکڑنے والا ہو گا

ربط آیات

(۱۲-۱۳) پچھلے صفحہ پر (۱۴) اللہ تعالیٰ تو بندے کے اعمال پر پورا پورا نگران ہے (۱۵) کبھی تو اعمال صالحہ کی برکت سے اسے آرام ملتا ہے (۱۶) اور کبھی بداعمالی کی شامت کے باعث تنگی پہنچتی ہے لیکن انسان بجائے اپنے اعمال کے خدا تعالیٰ کو ملزم قرار دیتا ہے (۱۷ تا ۲۰) اس تکلیف کا موجب تمہاری اپنی بداعمالی ہے (۲۱ تا ۲۳) ان غافلوں کی آنکھ قیامت کے دن کھلے گی (۲۴) اس دن دست حسرت مل کر یہ کہے گا۔ (۲۵-۲۶) خدا تعالیٰ کے نافرمانوں کو ایسی سخت سزا ملے گی

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

(ارشاد ہوگا) اے اطمینان والی روح اپنے رب کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی

مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾

وہ تجھ سے راضی پس میرے بندوں میں شامل ہو اور میری جنت میں داخل ہو

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (٩٠)

آیاتها ۲۰ — (۳۵) — رکوعها ۱

آیتیں ۲۰ سورت بلد مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَ

اس شہر کی قسم ہے حالانکہ آپ اس شہر میں مقیم ہیں اور

وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿٤﴾

باپ کی اور اس کی اولاد کی قسم ہے کہ بیشک ہم نے انسان کو مصیبت میں پیدا کیا ہے

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ

کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کوئی بھی ہرگز قابو نہ پا سکے گا کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں

مَالًا لُّبَدًا ﴿٦﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٧﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ

مال برباد کر ڈالا کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اسے کسی نے بھی نہیں دیکھا کیا ہم نے اس کے

لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾

لئے دو آنکھیں نہیں بنائیں اور زبان اور دو ہونٹ اور ہم نے اسے دونوں راستے دکھائے

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾ فَكُّ

پس وہ دین کی گھاٹی میں سے نہ ہو کر نکلا اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ گھاٹی کیا ہے گردن کا

رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَّتِيْمًا

چھوڑانا یا بھوک کے دن میں کھلانا کسی رشتہ دار

ع ۱ / ۱۴

ربط آیات

(۲۷ تا ۳۰) مرتے وقت نفس مطمئنہ کو یہ پیغام بشارت آئے گا۔

سورۃ البلد

(۱-۲) آپ کے قیام مکہ معظمہ (۳) اور بچہ پیدا ہونے کے وقت ماں بچہ کی حالت (۴) اس امر پر گواہ ہے کہ دنیا میں انسان آرام پانے کے لئے نہیں آیا ہے (۵) کیا انسان کا یہ خیال ہے اس لئے بے فکر ہے (۶)

خلاصہ

انسان دنیا میں آرام پانے نہیں بلکہ کام کرنے آیا ہے۔

[ماخذ آیت ۴۔]

وقف لازم

تعلی سے یہ کہتا ہے (۷) کیا باطل پرست اس خیال میں محو ہے (۸-۹) ان ذرائع سے کام لے اور حق کی تلاش کرے (۱۰) ہم نے تو نیک و بد کی تمیز اس کے اندر پیدا کر دی ہے (۱۱-۱۲) انسان اپنے فرض منصبی کی دشوار گذار گھاٹی پر نہیں چڑھا (۱۳ تا ۱۶) فرائض انسانی یہ ہیں۔

ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ

یتیم کو یا کسی خاک نشین مسکین کو پھر وہ ان میں سے ہو

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾

جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی اور رحم کرنے کی وصیت کی

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ

یہی لوگ دائیں والے ہیں اور جنہوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا وُہی

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾

بائیں والے ہیں انہیں پر چاروں طرف سے بند کی ہوئی آگ ہوگی

آیاتہا ۱۵ — ۹۱ سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (۲۶) — رکوعہا ۱

آیتیں ۱۵ سورت شمس مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا

سورج کی اور اس کی دھوپ کی قسم ہے اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے اور دن کی جب وہ اس کو

جَلّٰىهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ﴿۵﴾

روشن کرے اور رات کی جب کہ وہ اس کو ڈھانپے اور آسمان کی اور اس کی جس نے اس کو بنایا

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا

اور زمین اور اس کی جس نے اس کو بچھایا اور جان کی اور اس کی جس نے اس کو درست کیا پھر اس کو اس کی

فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ

بدی اور نیکی سمجھائی بیشک وہ کامیاب ہوا جس نے اپنی روح کو پاک کرلیا اور بیشک وہ غارت ہوا

مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ

جس نے اس کو آلودہ کرلیا ثمود نے اپنی سرکشی سے (صالح کو) جھٹلایا تھا جبکہ ان میں کا بڑا

ربط آیات

(۱۷) انفاق فی سبیل اللہ کے بعد ایمان وغیرہ چیزیں بھی ہوں۔ (۱۸) تب ان مقربین الٰہی میں جگہ ملے گی (۱۹-۲۰) مخالفین فرائض انسانی کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

ع ۱ ۱۵

سورۃ الشمس

(۱ تا ۸) ذات باری جل مجدہ اور نظام عالم کے بڑے بڑے ارکان اور خود نفس انسان اس بات پر گواہ ہے (۹-۱۰) کہ انسان فلاح تزکیہ نفس سے پاتا ہے اور تباہی و خسران تب آتی ہے جب فسق و فجور سے اپنے آپ کو ڈھانپ لے (۱۱-۱۲) قوم ثمود کا واقعہ سابقہ قاعدہ کی ایک مثال ہے۔

خلاصہ

مظاہر قدرت نے ابتدائے عالم سے مشاہدہ کرادیا ہے کہ اخلاق حمیدہ والی قوموں نے نجات پائی اور بد اخلاق قومیں ہمیشہ نقمت میں گرتی ہیں جن کی ایک مثال قوم ثمود ہے۔ ماخذ آیت ۹ تا ۱۱

اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾

بدبخت اٹھا پس ان سے اللہ کے رسول نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے بچو

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

پس انہوں نے اس کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر ان پر ان کے رب نے ان کے گناہوں کے بدلے ہلاکت

بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

نازل کی پھر ان کو برابر کر دیا اور اس نے اس کے انجام کی پروا نہ کی

اٰیاتها ۲۱ (۹۲) سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ (۹) رکوعها ۱

آیتیں ۲۱ سورت لیل کی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم ہے جبکہ وہ چھا جائے اور دن کی جبکہ وہ روشن ہو اور اس کی قسم کہ جس نے

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ﴿۳﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى

نر و مادہ کو بنایا بیشک تمہاری کوشش مختلف ہے پھر جس نے دیا

وَاتَّقٰى ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿۷﴾

اور پرہیزگاری کی اور نیک بات کی تصدیق کی تو ہم اس کے لئے جنت کی راہیں آسان کر دیں گے

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ

اور لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروا رہا اور نیک بات کو جھٹلایا تو ہم اس کے لئے جہنم کی راہیں

لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيْنَا

آسان کر دیں گے اور اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا جبکہ وہ گڑھے میں گریگا بیشک ہمارے ذمے

لَلْهُدٰى ﴿۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ

راہ دکھانا ہے اور بیشک ہمارے ہی ہاتھ میں آخرت بھی اور دنیا بھی ہے پس میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی

ع ۱ / ۱۵ / ۱۶

ربط آیات

(۱۲) پچھلے سے مربوط۔
(۱۳-۱۴) ان کے رسول صالح علیہ السلام نے انہیں برائی سے منع کیا لیکن وہ باز نہ آئے (۱۵) پھر اللہ تعالیٰ کا عذاب ان سب پر آیا اور اللہ تعالیٰ کو اس عذاب کی عاقبت کا کوئی خطرہ نہ تھا۔

سورۃ اللیل

(۱ تا ۳) ان چیزوں میں غور کرنے سے ثابت ہوتا ہے (۴) کہ انسانوں کی کوشش میں اختلاف ہے (۵-۶) جس کی سعی کا یہ طریقہ ہے (۷) اس کے یہ نتائج نکلیں گے (۸-۹) اور جس کی سعی کا یہ مسلک ہے (۱۰) اس کے نتائج یہ نکلیں گے (۱۱) اس مکذب کو مال کوئی نفع نہیں دیگا۔
(۱۲) ہدایت کا واضح کرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے (۱۳) علاوہ اس کے دنیا اور آخرت کے تمام امور کی باگ ڈور اللہ تعالیٰ کے قبضے میں ہے۔

خلاصہ

قوائے طبعیہ کے اختلاف اور بعض اثرات خارجیہ کے اختلاف سے اعمال انسانی میں اختلاف لازمی ہے۔ اعمال حمیدہ والوں کے لئے دنیوی اور اخروی نجات لازمی ہے اور بداخلاقوں کے لئے دنیوی اور اخروی ذلت لازمی ہے۔

ماخذ: (۱) آیت ۱-۲-۳-۴۔ (۲) آیت ۵-۶-۷-۸-۹-۱۰۔

نَارًا تَلَظّٰى ﴿١٤﴾ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿١٥﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ

آگ سے ڈرادیا ہے جس میں صرف وہی بدبخت داخل ہوگا جس نے جھٹلایا اور

وَتَوَلّٰى ﴿١٦﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿١٧﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ

منہ موڑا اور اس آگ سے وہ بڑا پرہیزگار دور رہے گا جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ وہ

يَتَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿١٩﴾

پاک ہوجائے اور اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں کہ جس کا بدلہ دیا جائے

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿٢٠﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿٢١﴾

وہ تو صرف اپنے سب سے برتر رب کی رضامندی کے لئے دیتا ہے اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا

آیاتها ١١ ﴿٩٣﴾ سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ ﴿١١﴾ رکوعها ١

آیتیں ١١ سورت ضحیٰ مکی ہے رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالضُّحٰى ﴿١﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿٣﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ

دن کی روشنی کی قسم ہے اور رات کی جب وہ چھا جائے آپکے رب نے نہ آپ کو چھوڑا ہے اور نہ بیزار ہوا ہے اور البتہ آخرت

خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿٥﴾

آپکے لئے دنیا سے بہتر ہے اور آپ کا رب آپ کو اتنا دے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿٦﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿٧﴾

کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا تھا پھر جگہ دی اور آپ کو شریعت سے بے خبر پایا پھر (شریعت کا) راستہ بتایا

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿٨﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾

اور اس نے آپ کو تنگدست پایا پھر غنی کر دیا پھر یتیم کو دبایا نہ کرو

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾

اور سائل کو جھڑکا نہ کرو اور ہر حال میں اپنے رب کے احسان کا ذکر کیا کرو

ربط آیات

(١٤ تا ١٦) آگ میں داخل ہونے والے مکذب اور حق سے اعراض کرنے والے ہوں گے (١٧-١٨) اس جہنم سے بچنے والوں کے یہ اوصاف ہیں (١٩-٢٠) نجات پانے والے محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے بندگان خدا کی خدمت کرتے ہیں (٢١) ایسے بندوں کو اللہ تعالیٰ عنقریب راضی کر دیں گے۔

ع ١ ١٧

سورة الضحیٰ

(١-٢) یہ چیزیں اس امر پر گواہ ہیں (٣) کہ آپکے رب نے نہ آپ کو چھوڑا ہے اور نہ بیزار ہی ہوا ہے (٤) وحی بند ہونے کے بعد دوبارہ جب وحی نازل ہوگی تو وہ حالت آپکے لئے پہلی سے بہتر ہوگی (٥) آپ کو اللہ تعالیٰ اجر عطا فرمائے گا۔ تب آپ بڑے خوش ہوں گے۔ (٦ تا ٨) کیا ان مصائب میں اللہ تعالیٰ نے پہلے کبھی آپ کا ساتھ چھوڑا ہے ہرگز نہیں (٩-١٠) فترة الوحی کے وقت ان مساکین کی خدمت کیجئے واللہ اعلم (١١) اور نعمت رب یعنی قرآن کو نہیں پڑھائیے۔ واللہ اعلم۔

ع ١ ١٨

خلاصہ

زمانہ فترة الوحی قوائے ایمانیہ کے لئے موجب تکمیل ہے۔

ماخذ آیت ١ تا ٤

ایاتہا ۸ (۹۴) سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ (۱۲) رکوعہا ۱

آیتیں ۸ سورت الم نشرح مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾

کیا ہم نے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا اور کیا آپ سے آپ کا وہ بوجھ نہیں اتار دیا

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾

جس نے آپ کی کمر جھکا دی تھی اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾

پس بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

پس جب آپ تبلیغ احکام سے فارغ ہوں تو ریاضت کیجئے اور اپنے رب کی طرف دل لگائیے

ایاتہا ۸ (۹۵) سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ (۲۸) رکوعہا ۱

آیتیں ۸ سورت تین مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ

انجیر اور زیتون کی قسم ہے اور طور سینا کی اور اس شہر (مکہ) کی جو

الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾

امن والا ہے بیشک ہم نے انسان کو بڑے عمدہ انداز میں پیدا کیا ہے

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پھر ہم نے اسے سب سے نیچے پھینک دیا ہے مگر جو ایمان لائے اور نیک

ربط آیات

سورۃ الم نشرح

(۱) اللہ تعالیٰ آپ سے اخذ الحق استبزیر کیسے ہو بلکہ اس نے تو آپ کی شرح صدر فرمائی ہے (۲)۔

خلاصہ

تتمہ سورۃ والضحیٰ۔

ماخذ آیت ۱۔

(۳) اور علاوہ اس کے یہ انعام بھی کیا کہ اصلاح امت کے لئے جس قانون کی ضرورت تھی وہ عطا فرما کر آپ کا بوجھ اتار دیا (۴) اور آپ کا ذکر خیر شرط ایمان میں ہے (۵-۶) آپ نہ گھبرائیں۔ عُسر کے بعد یُسر لازمی ہے۔ (۷-۸) تبلیغ رسالت سے فراغت کے وقت یہ کام کیا کیجئے۔

سورۃ التین

(۱ تا ۴) یہ اشیاء انسان کے احسن تقویم ہونے پر گواہ ہیں (۵) اگر انسان فرض منصبی ادا نہ کرے تو

خلاصہ

انسان اگر فرض منصبی ادا کرے تو بہترین مخلوقات اور اگر فرض منصبی ادا نہ کرے تو بدترین مخلوقات۔

ماخذ آیت ۵-۶۔

پھر اس سے بدتر کوئی چیز نہیں۔

ع ۱ / ۱۹

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۞ ۶ فَمَا يُكَذِّبُكَ

کام کئے سو ان کے لئے تو بے انتہا بدلہ ہے پھر اس کے بعد آپ کو

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۞ ۷ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۞ ۸ ع

قیامت کے معاملہ میں کون جھٹلا سکتا ہے کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں (ضرور ہے)

ایاتہا ١٩ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ٩٦ رکوعہا ١

آیتیں ١٩ سورت علق مکی ہے رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۞ ۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اپنے رب کے نام سے پڑھئیے جس نے سب کو پیدا کیا انسان کو خون بستہ سے

عَلَقٍ ۞ ۲ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۞ ۳ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۞ ۴

پیدا کیا پڑھئیے اور آپ کا رب سب سے بڑھ کر کرم والا ہے جس نے قلم سے سکھایا

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۞ ۵ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۞ ۶

انسان کو سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا ہرگز نہیں بیشک آدمی سرکش ہو جاتا ہے

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۞ ۷ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۞ ۸ اَرَءَيْتَ

جبکہ اپنے آپ کو غنی پاتا ہے بیشک آپ کے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے کیا آپ نے اس کو

الَّذِيْ يَنْهٰى ۞ ۹ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۞ ۱۰ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى

دیکھا جو منع کرتا ہے ایک بندے کو جبکہ وہ نماز پڑھتا ہے بھلا دیکھو تو سہی اگر وہ

الْهُدٰٓى ۞ ۱۱ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۞ ۱۲ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۞ ۱۳

راہ پر ہوتا یا پرہیزگاری سکھاتا بھلا دیکھو تو سہی اگر اس نے جھٹلایا اور منہ موڑ لیا

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۞ ۱۴ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۥ

تو کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے ہرگز ایسا نہیں چاہئیے اگر وہ باز نہ آیا

ع ١ ٢٠

ربط آیات

(٤) ایماندار خلقت کے لحاظ سے بھی بہتر اور نتائج کے لحاظ سے بھی بہتر ہوں گے (٧-٨) تمہیں اب تک قیامت کا یقین نہیں آتا. کیا اللہ تعالیٰ احکم الحاکمین نہیں ہے کہ جو چاہے کرے۔

سُورَةُ العلق

(١-٢) اس رب کے نام سے پڑھ جس نے انسان کو بنایا (٣) پڑھ اور تیرا رب بڑا معزز ہے۔ (٤) جس نے انسان کو قلم کے ذریعہ سے علوم سکھائے (٥) انسان کو جن چیزوں کا علم نہیں تھا وہ سکھائیں (٦-٧) انسان اپنے آپ کو مستغنی خیال کر کے سرکش ہو جاتا ہے (٨) حالانکہ اس کا رجوع اللہ تعالیٰ کے ہاں ہونے والا ہے (٩-١٠) کیا اس معاند حق کو آپ نے دیکھا (١١-١٢) بجائے حالت سابقہ یہ حالت ہوتی تو اس کے لئے مفید تھی (١٣-١٤) تکذیب کے وقت اسے یہ خیال نہیں آیا کہ مالک الملک دیکھ رہا ہے ۔

خلاصہ

آپ تبلیغ کے لئے کمربستہ رہیں اور اعدائے اسلام کی سرکوبی ہمارے سپرد کیجئے۔

ماخذ (١) آیت ١ تا ٥۔
(٢) آیت ١٥ ۔

لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿١٧﴾

تو ہم پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے — پیشانی جھوٹی خطاکار — پس وہ اپنی مجلس والوں کو بلالے

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ كَلَّا ۚ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ﴿١٩﴾

ہم بھی مؤکلین دوزخ کو بلالیں گے — ہرگز ایسا نہیں چاہئیے آپ اس کا کہنا نہ مانئیے اور سجدہ کیجئے اور قرب حاصل کیجئے

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ﴿٩٧﴾

آیاتها ۵ — ٢٥ — رکوعها ١

آیتیں ۵ — سورت قدر مکی ہے — رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ فِى لَيْلَةِ ٱلْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا لَيْلَةُ

بیشک ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں اتارا ہے — اور آپ کو کیا معلوم کہ شب قدر

ٱلْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾

کیا ہے — شب قدر — ہزار مہینوں سے بہتر ہے

تَنَزَّلُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن

اس میں فرشتے اور روح نازل ہوتے ہیں اپنے رب کے حکم سے — ہر کام

كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَٰمٌ هِىَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ ٱلْفَجْرِ ﴿٥﴾

پر — وہ صبح روشن ہونے تک سلامتی کی رات ہے

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ﴿٩٨﴾

آیاتها ٨ — ١٠٠ — رکوعها ١

آیتیں ٨ — سورت بینہ مدنی ہے — رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَمْ يَكُنِ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِنْ أَهْلِ ٱلْكِتَٰبِ وَٱلْمُشْرِكِينَ

اہل کتاب میں سے کافر اور مشرک لوگ — باز آنے والے نہیں تھے

السجدة ۱۳ — ع ۲۱

ربط آیات

(۱۵-۱۶) اگر یہ اپنی ناشائستہ حرکتوں سے باز نہ آیا تو اسے پیشانی کے بل گھسیٹ کر دوزخ میں پھینک دیں گے (۱۷ تا ۱۹) یہ بھی اپنے مجلسیوں کو بلائے ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو اس کے لئے بلائیں گے۔ آپ خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق درست رکھیں اور ان کی پرواہ نہ کریں۔

خلاصہ

لیلۃ القدر میں قرآن مجید کا نزول لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر ہوا اور پھر تھوڑا تھوڑا حسب ضرورت نازل ہوتا رہا۔

ماخذ آیت ۱ تا ۵

وقف النبی علیہ السلام

سُورۃ القدر

(۱) اس قرآن حکیم کا نزول لیلۃ القدر میں ہوا ہے۔ لہٰذا اس مبارک رات کی برکتوں کا یہ حال ہے (۲ تا ۵) لیلۃ القدر کی بارگاہ الٰہی میں بہ قدر ہے۔

الثلثة — ع ۵ — معانقة ۲ — ۲۲

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿١﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا

یہاں تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل آئے یعنی ایک رسول اللہ کی طرف سے آئے جو پاک

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾ وَمَا تَفَرَّقَ

صحیفے پڑھ کر سنائے جن میں درست مضامین لکھے ہوں اور اہل کتاب نے جو

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾

اختلاف کیا تو واضح دلیل آنے کے بعد

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ

اور انہیں صرف یہی حکم دیا گیا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں ایک رُخ ہو کر خالص اسی کی اطاعت کی نیت سے

وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾

اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی محکم دین ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ

بیشک جو لوگ اہل کتاب میں سے منکر ہوئے اور مشرکین وہ دوزخ

نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾

کی آگ میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے یہی لوگ بدترین مخلوقات ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے یہی لوگ بہترین

الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ

مخلوقات ہیں ان کا بدلہ ان کے رب کے ہاں ہمیشہ رہنے کے بہشت ہیں ان کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ

نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے

عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿٨﴾ ع

راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے یہ اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

ربط آیات

سُورۃ البینہ

(۱۔۲) اہل کتاب اور مشرک اپنی

خلاصہ

ضرورت بعثت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام، آپؐ کا دین ادیان سابقہ سے اصولاً متفق ہے تعلیم اسلام کے مؤید خیر البریہ اور مخالف شر البریہ ہیں

ماخذ (۱) آیت ۱ (۲) آیت ۵۔ (۳) آیت ۶۔ ۷۔ ۸

تعلی، غرور اور تکبر سے باز آنے والے نہ تھے جب تک ان کے پاس اللہ تعالیٰ کا رسول نہ آتا (۳) وہ رسول ایسے صحیفے پڑھ کر سناتا ہے جن میں ناقابل ترمیم و تنسیخ احکام ہیں (۴) اہل کتاب بینہ (رسول) کے آنے کے بعد مختلف گروہ بن گئے (۵) حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اصولاً ان کی سابقہ تعلیم سے متحد ہے (۶) نہ ماننے والوں کا ٹھکانا دوزخ اور وہ بدترین مخلوقات ہیں (۷) ایمان لانے والے بہترین مخلوقات ہیں (۸) اور ان کی جزاء خیر جنت اور رضائے الٰہی ہے۔

ع ۱ / ۲۳

آیاتھا ۸ — ۹۹ سُوْرَۃُ الزَّلْزَالِ مَدَنِیَّۃٌ ۹۳ — رکوعھا ۱

آیتیں ۸ سورت زلزال مدنی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین بڑے زور سے ہلا دی جائے گی اور زمین اپنے بوجھ نکال

اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

پھینکے گی اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا اس دن وہ اپنی خبریں بیان

اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ

کرے گی اس لئے کہ آپکا رب اس کو حکم دے گا اس دن لوگ مختلف حالتوں میں

اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

لوٹیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں پھر جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہے وہ اس

خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہے وہ اس کو دیکھ لے گا

آیاتھا ۱۱ — ۱۰۰ سُوْرَۃُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّۃٌ ۱۴ — رکوعھا ۱

آیتیں ۱۱ سورۃ عٰدیٰت مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳

ان گھوڑوں کی قسم جو ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں پھر پتھر پر ٹاپ مار کر آگ جھاڑتے ہیں پھر صبح کے وقت دھاوا کرتے ہیں

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ

پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں پھر اس وقت دشمنوں کی جماعت میں جا گھستے ہیں بیشک انسان

ربط آیات

سورۃ الزلزال

(۱-۲) قیامت کے دن زلزلہ آئیگا اس سے سارے آدمی زمین سے باہر آجائیں گے (۳) انسان تعجب کرے گا (۴) اس دن زمین سارے حالات بیان کرے گی (۵) کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے حکم ہوگا (۶) اس دن لوگ قبروں سے اٹھ کر مختلف گروہ ہو کر محشر میں آئیں گے (۷-۸) فیصلہ اس طرح ہوگا۔

خلاصہ

ابتدأ وقائع قیامت۔

ماخذ آیت ۱ تا ۴

سورۃ العدیٰت

(۱ تا ۵) گھوڑے کے ان حالات میں غور کرنے سے معلوم ہو جائے گا۔

خلاصہ

بیان مرض ۱، سبب مرض ۲، نتیجہ مرض ۳

ماخذ (۱) آیت ۶ (۲) آیت ۸ (۳) آیت ۹

ع ۱ / ۲۴

لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝٦ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝٧ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ

اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے اور بیشک وہ اس بات پر خود شاہد ہے اور بیشک وہ مال کی محبت میں

لَشَدِيْدٌ ۝٨ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝٩ وَحُصِّلَ

بڑا سخت ہے پس کیا وہ نہیں جانتا جب اکھاڑا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے اور جو دلوں میں ہے

مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝١٠ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝١١

وہ ظاہر کیا جائے گا بیشک ان کا رب ان سے اس دن خوب خبردار ہوگا

ربط آیات

(٦) کہ انسان اپنے رب کا نافرمان ہے (٧) اور وہ اس پر گواہ ہے (٨) نافرمانی کا باعث حب مال ہے (٩ تا ١١) تذکیر مابعد الموت تاکہ انسان اپنی اصلاح کرے۔

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (١٠١) (٣٠)

اٰيَاتُهَا ١١ رُكُوْعُهَا ١

آیتیں ١١ سورت قارعہ مکی ہے رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورۃ القارعہ

(١ تا ٣) قیامت کی عظمت شان کے لئے بار بار سوال کیا گیا ہے

خلاصہ
انتہائے واقعہ قیامت
ماخذ آیت ٦ تا ٩

(٤) قیامت کے دن انسان کی یہ حالت ہوگی (٥) اور پہاڑوں کی یہ حالت ہوگی (٦-٧) اعمال صالحہ جن کے زیادہ ہونگے ان کی یہ جزا ہوگی (٨ تا ١١) اور جن کے بُرے اعمال غالب ہوں گے ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔

اَلْقَارِعَةُ ۝١ مَا الْقَارِعَةُ ۝٢ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝٣

کھڑکھڑانے والی وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے اور آپ کو کیا خبر کہ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝٤ وَ

جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے اور

تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝٥ فَاَمَّا مَنْ

پہاڑ رنگی ہوئی دھنی ہوئی اون کی طرح ہوں گے تو جس کے اعمال (نیک)

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٦ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ وَ

تول میں زیادہ ہوں گے تو وہ خاطر خواہ عیش میں ہوگا اور

اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٨ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝٩

جس کے اعمال (نیک) تول میں کم ہوں گے تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝١٠ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١

اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ کیا چیز ہے وہ دھکتی ہوئی آگ ہے

آیاتها ٨ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (١٠٢) رکوعها ١ (١٦)

آیتیں ٨ سورت تکاثر مکی ہے رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا

تمہیں حرص نے غافل کر دیا یہاں تک کہ قبریں جا دیکھیں ایسا نہیں چاہیئے

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾

آئندہ تم جان لوگے پھر ایسا نہیں چاہیئے آئندہ تم جان لوگے

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾

ایسا نہیں چاہیئے کاش تم یقینی طور پر جانتے البتہ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ

پھر تم اسے ضرور بالکل یقینی طور پر دیکھو گے پھر اس دن تم سے

يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾

نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا

آیاتها ٣ سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (١٠٣) رکوعها ١ (١٣)

آیتیں ٣ سورت العصر مکی ہے رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿٢﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

زمانہ کی قسم ہے بیشک انسان گھاٹے میں ہے مگر جو لوگ ایمان لائے اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾

نیک کام کئے اور حق پر قائم رہنے کی اور صبر کرنے کی آپس میں وصیت کرتے رہے

ربط آیات

سورۃ التکاثر

(١) فرض منصبی سے غافل کرنے والی چیز کثرت طلبی مال ہے (٢) اور یہ غفلت عموماً موت تک رہتی ہے (٣-٤) اس غلطی کا تمہیں عنقریب احساس ہو جائے گا۔ (٥-٦) اگر ان ارشادات الٰہیہ پر یقین کرتے تو تمہیں ایسا معلوم ہوتا کہ گویا دوزخ سامنے ہے (٧) پھر مرنے کے بعد اسے اپنی آنکھوں سے بھی مشاہدہ کر لیتے (٨) یاد رکھو۔ قیامت کے دن تم سے تمام نعمتوں کے متعلق حساب لیا جائے گا۔

خلاصہ
فرض منصبی سے غافل کرنے والا مرض تکاثر اموال ہے۔
ماخذ آیت ١

ع ١ / ٨ / ٢٠

سورۃ العصر

(١-٢) زمانہ گواہ ہے کہ انسان نے ہمیشہ نقصان اٹھایا (٣) مگر ان اصول اربعہ کے پابند ہمیشہ کامیاب ہوئے۔

خلاصہ
اقوام عالم کی کامیابی کے اصول اربعہ
ماخذ آیت ٣

ع ١ / ٩ / ٢٨

سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٩ — ١٠٤ — ٣٢ — رُكُوْعُهَا ١

آیتیں ۹ سورت ہمزہ مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا

ہر غیبت کرنے والے طعنہ دینے والے کے لئے ہلاکت ہے، جو مال کو جمع کرتا ہے

وَّعَدَّدَهٗ ۝٢ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝٣ كَلَّا

اور اسے گنتا رہتا ہے وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسے سدا رکھے گا ہرگز نہیں

لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥

وہ ضرور حطمہ میں پھینکا جائے گا اور آپ کو کیا معلوم حطمہ کیا ہے

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧

وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو دلوں تک جا پہنچتی ہے

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

بیشک وہ ان پر چاروں طرف سے بند کردی جائے گی لمبے لمبے ستونوں میں

سُورَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٥ — ١٠٥ — ١٩ — رُكُوْعُهَا ١

آیتیں ۵ سورت فیل مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں سے کیا برتاؤ کیا

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ

کیا اس نے ان کی تدبیر کو بے کار نہیں بنا دیا تھا اور اس نے

ربط آیات

سورۃ الھمزہ

(۱) ان بُری صفتوں والے کے لئے ہلاکت ہے (۲)

> **خلاصہ**
> زر پرستوں سے سلوک الٰہی۔
> ماخذ آیت ۱-۲۔

جیسے اخلاق مطلوب نہیں ہیں جمع مال زندگی کا مقصد ہے خواہ بداخلاقی سے ہو۔ (۳) یہ مال کو ہر مصیبت کا علاج خیال کرتا ہے (۴) اس کا یہ خیال غلط ہے بلکہ یہ شخص اور اس کا مال دونوں دوزخ میں جائیں گے۔ (۵-۶) حطمہ دوزخ کا نام ہے (۷) چونکہ دل سب سے زیادہ مجرم ہے اس لئے اوّل دل پر اس کا اثر ہوگا۔ (۸-۹) وہ آگ لمبے لمبے ستونوں میں بند کی جاوے گی تاکہ زیادہ تکلیف ہو۔

ع ۱ / ۵ / ۲۹

سورۃ الفیل

(۱) تمہیں معلوم نہیں کہ تیرے رب نے اصحاب فیل کے ساتھ کیا سلوک کیا (۲) کیا بیتِ کعبہ کے متعلق ان کی تدابیر بے کار نہ کر دی تھیں۔

> **خلاصہ**
> توہین شعائر اللہ سے دائمی ذلت کا لزوم۔
> ماخذ آیت ۱۔

عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴

ان پر غول کے غول پرندے بھیجے جہاں پر پتھر کنکر کی قسم کے پھینکتے تھے

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵

پھر انہیں کھائے ہوئے بھس کی طرح کر ڈالا

ایاتھا ۴ سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ ۱۰۶ (۲۹) رکوعھا ۱

آیتیں ۴ سورت قریش مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ

اس لئے کہ قریش کو مانوس کر دیا ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس

الصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝۳

کرنے کے باعث ان کو اس گھر کے مالک کی عبادت کرنی چاہیئے

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

جس نے ان کو بھوک میں کھلایا اور ان کو خوف سے امن دیا

ایاتھا ۷ سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ ۱۰۷ (۱۷) رکوعھا ۱

آیتیں ۷ سورت ماعون مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱ فَذٰلِكَ

کیا آپ نے اس کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے پس وہ

الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝۲ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ

وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا کھلانے کی

ربط آیات

(۳ تا ۵) اور ان پر یہ عذاب نازل ہوا تھا۔

سورۃ القریش

خلاصہ
فرائض علمائے کرام و صوفیائے عظام
ماخذ آیت ۳-۴۔

(۱-۲) قریش پر اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے (۳-۴) اس لئے ان کا فرض منصبی ہے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں۔

خلاصہ
اوصاف مکذبین قیامت
ماخذ آیت ۱ تا ۳۔

سورۃ الماعون

(۱ تا ۳) منکرین قیامت کے یہ اوصاف ہیں۔

الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

ترغیب نہیں دیتا پس ان نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے جو اپنی نماز

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦

سے غافل ہیں جو دکھلاوا کرتے ہیں

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

اور برتنے کی چیز تک روکتے ہیں

آیاتها ۳ (۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵) رکوعها ۱

آیتیں ۳ سورت کوثر مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢

بے شک ہم نے آپ کو کوثر دی پس اپنے رب کے لئے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣

بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہے

آیاتها ۶ (۱۰۹) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۸) رکوعها ۱

آیتیں ۶ سورت کفرون مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا

کہہ دو اے کافرو نہ تو میں تمہارے معبودوں

تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣

کی عبادت کرتا ہوں اور نہ تم ہی میرے معبود کی عبادت کرتے ہو

ربط آیات

(۳) پچھلے صفحہ پر۔
(۴ تا ۷) نمازی ہوکر اگر خلق خدا تعالیٰ کی دل آزاری کرے اور اس کی حقیری سی خدمت بھی نہ کرے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس نے نماز کا مقصد ہی نہیں سمجھا اور یہ بھی مکذب کی طرح دوزخ میں جائے گا۔

ع ۱ / ۳۲

سورۃ الکوثر

(۱) ہم نے آپ کو خیر کثیر (قرآن حکیم) عطا فرمایا ہے۔

خلاصه
اصول ہزیمت اعدائے اسلام۔
ماخذ آیت ۲-۳

(۲) لہٰذا یہ کام بالالتزام کیجیے
(۳) آپ کے دشمن ہی دُم بریدہ ہوں گے ان کی تحریک خود بخود فنا ہو جائے گی

ع ۱ / ۳۳

سورۃ الکفرون

(۱-۲) اے کافرو مجھے تمہارا مسلک ہرگز پسند نہیں (۳) اور نہ تمہیں میرا مسلک پسند ہے۔

خلاصه
مقاطعہ من الکفار۔
ماخذ آیت ۶

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

اور نہ میں تمہارے معبودوں کی عبادت کروں گا اور نہ تم میرے معبود کی عبادت

مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

کروگے تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین

آیاتھا ۳ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰ (۱۱۴) رکوعھا ۱

آیتیں ۳ سورت نصر مدنی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی مدد اور فتح آ چکی اور آپ نے لوگوں کو اللہ کے

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

دین میں جوق در جوق داخل ہوتے دیکھ لیا تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

کیجئے اور اس سے معافی مانگیئے بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے

آیاتھا ۵ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۱۱۱ (۶) رکوعھا ۱

آیتیں ۵ سورت لہب مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوگیا اس کا مال اور جو کچھ اس نے کمایا

وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ

اس کے کام نہ آیا وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں پڑے گا اور اس کی عورت بھی

ع ۱ ۲۴ — ع ۱ ۲۵ وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ربط آیات

(۴) اور نہ آئندہ مجھے تمہارے مسلک شرک سے کبھی اتفاق ہوسکتا ہے۔ (۵) اور نہ توقع بھی نظر نہیں آتی کہ تم شرک سے باز آجاؤ گے۔ (۶) لہٰذا آئندہ میرا تمہارا قطع تعلق ہے۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ

(۱-۲) جب اسلام اس درجہ

خلاصہ

رسول اللہ صلعم کی کامیاب زندگی کی حد اور انتقال پر ملال کی پیشگوئی

ماخذ آیت ۱ تا ۳۔

تک غالب آجائے (۳) تو پھر آپ تسبیح وتحمید و استغفار میں شاغل ہوں اور حضور الٰہی میں حاضری کے لئے تیار ہوجائیں۔

سورۃ اللھب

(۱) ابولہب (عداوت اسلام کے باعث) ہلاک ہوا۔ (۲) اور اس کے مال و متاع نے اسے عذاب الٰہی سے نہیں بچایا (۳) عنقریب دوزخ

خلاصہ

تبلیغ حق میں مدارج نوع ابی لہب میں داخل ہے

ماخذ آیت ۱

میں داخل ہوجائے گا۔

رابط آیات
(۴) اور اس کی بیوی بھی۔ (اپنی عداوت اسلام کے باعث) (۵) دوزخ میں اس کی یہ حالت ہو گی۔

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

جو ایندھن اُٹھائے پھرتی تھی اس کی گردن میں مونج کی رسّی ہے

ع ۵ / ۳۶

آیاتها ۴ — سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۲) (۲۲) — رکوعها ۱

آیتیں ۴ سورت اخلاص مکّی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ

کہہ دو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے

ع ۱ / ۳۷

سُورۃ الاخلاص

خلاصہ
ممتاز توحید اسلام کا ذکر۔ ماخذ آیت ا تا ۴۔

(۱) اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک ہے (۲) وہ سب سے بے نیاز ہے (۳۔۴) نہ اس کا کوئی مولود ہے نہ والد نہ کوئی عزیز و قریب۔

آیاتها ۵ — سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۱۱۳) (۲۰) — رکوعها ۱

آیتیں ۵ سورت فلق مکّی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا

کہہ دو صبح کے پیدا کرنے والے کی پناہ مانگتا ہوں اس کی مخلوقات کے

خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ

شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

جب وہ حسد کرے

ع ۱ / ۳۸

سُورۃ الفلق

(۱) جس خالق نے انسان کو بنایا ہے۔ جسمانی ضرر رسانوں سے بچنے کے لئے اس کی

خلاصہ
مضرات جسمانی سے بچ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی تلقین ماخذ آیت ا تا ۵۔

پناہ میں آنے کی تلقین۔ (۲ تا ۵) تفصیل اشیاء ضارہ۔

آیاتها ۶ سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۱۱۴ ۲۱ ركوعها ۱

آیتیں ۶ سُورت ناس مکی ہے رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳

کہہ دو میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آیا لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ

اس شیطان کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے جو لوگوں کے سینوں میں

فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

وسوسہ ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے

رکوع ۱ ۲۹

دُعَائے مَاثُورَہ

دُعائے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ. اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ

اے خدا! میری قبر میں میری پریشانی کو دور فرما اور قرآن عظیم کے وسیلہ سے مجھ پر رحم فرما اور

اجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً. اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا

قرآن کو میرے لئے پیشوا، باعث نور اور سبب ہدایت و رحمت فرما اور قرآن میں سے جو کچھ میں

نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ

بھول گیا ہوں یاد دلا اور جو کچھ قرآن میں سے میں نہیں جانتا وہ سکھا دے اور رات دن مجھے اس کی تلاوت

اٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

نصیب کر اور قیامت کے روز اس کو میرے لئے دلیل بنا اے عالم کے پرورش کرنے والے میری یہ دعا قبول فرما

مطبوعہ فیروز سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ لاہور - باہتمام عبدالسلام پرنٹر اور پبلشر

ربط آیات

سُورۃ النّاس

(۱ تا ۶) دونوں قسم کے شیطانوں (جن اور انسان) سے بچنے کے لئے رب الناس

خلاصہ

مضرات روحانی سے بچ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی تلقین

ماخذ آیت (۱ تا ۶) ۔ ملک الناس، الٰہ الناس کی پناہ لینے کی تلقین ۔

ضروری ہدایت

قرآن مجید میں بیس مقامات ایسے ہیں کہ ذرا سی بے احتیاطی سے نادانستہ کلمۂ کفر کا ارتکاب ہو جاتا ہے، زیر، زبر اور پیش میں ردّ و بدل کر دینے سے معنی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ذیل میں وہ تمام مقام درج کر دیئے جاتے ہیں:

نمبر شمار	مقام	صحیح	غلط
۱	سورۃ فاتحہ	اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	اَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ
۲	"	اِيَّاكَ نَعْبُدُ	اِيَاكَ (بلا تشدید)
۳	سورۃ بقرہ ع ۱۵	وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اِبْرَاهِيْمُ رَبَّهٗ
۴	" " ۳۳	قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	دَاوٗدَ جَالُوْتُ
۵	" آیۃ الکرسی ع ۳۳	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اَللّٰهُ (بالمد)
۶	" ۳۶	وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ	يُضْعَفُ
۷	" نساء ع ۲۳	رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ	مُبَشَّرِيْنَ وَمُنْذَرِيْنَ
۸	" توبہ ع ۱	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلُهٗ	وَرَسُوْلِهٖ
۹	" بنی اسرائیل ع ۲	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	مُعَذَّبِيْنَ
۱۰	" طٰہٰ ع ۷	وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ	اٰدَمَ رَبُّهٗ
۱۱	" انبیاء ع ۶	اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	اِنِّيْ كُنْتَ
۱۲	" شعراء ع ۱۱	لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	مُنْذَرِيْنَ
۱۳	" فاطر ع ۴	يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَآءَ
۱۴	" صافات ع ۴	فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ	مُنْذَرِيْنَ
۱۵	" فتح ع ۴	صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	اللّٰهَ رَسُوْلُهٗ
۱۶	" حشر ع ۳	مُصَوِّرُ	مُصَوَّرُ
۱۷	" حاقہ ع ۱	اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ	اِلَّا الْخَاطَئُوْنَ
۱۸	" مزمل ع ۱	فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلُ
۱۹	" مرسلت ع ۲	فِيْ ظِلٰلٍ	فِيْ ظَلَالٍ
۲۰	" والنّزعٰت ع ۲	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ	مُنْذَرُ

آیاتِ سجدہ اور سجدہ کا طریقہ

حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالےٰ کے مسلک کے مطابق قرآن عزیز میں ۱۴ سجدے ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔ (ویسے متعلقہ آیت پر لفظ "السجدۃ" لکھا ہوا موجود ہے)

(۱) سورۃ الاعراف آیت ۲۰۶	(۲) سورۃ الرعد آیت ۱۵	(۳) سورۃ النحل آیت ۵۰
(۴) سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۰۹	(۵) سورۃ مریم آیت ۵۸	(۶) سورۃ الحج آیت ۱۸
(۷) سورۃ الفرقان آیت ۶۰	(۸) سورۃ النمل آیت ۲۶	(۹) السجدۃ آیت ۱۵
(۱۰) سورۃ ص آیت ۲۴	(۱۱) سورۃ حم السجدۃ آیت ۳۸	(۱۲) سورۃ النجم آیت ۶۲
(۱۳) سورۃ الانشقاق آیت ۲۱	(۱۴) سورۃ العلق آیت ۱۹	

سجدہ کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر کہہ کر اس طرح سجدہ کر لیا جائے، جس طرح نماز میں ہوتا ہے۔ ہاتھ اٹھانا اور سلام پھیرنا اس میں نہیں۔ بہتر یہ ہے کہ دورانِ تلاوت فوراً ہی سجدہ کر لیا جائے۔ ویسے تلاوت کے اختتام پر بھی درست ہے۔ اور پورے قرآن کی تکمیل کے بعد اکٹھے سجدے کرنے میں بھی حرج نہیں، لیکن ساتھ ہی ساتھ زیادہ بہتر ہے۔

اوقاف لازمی اور ضروری

نمبر شمار	علامات	رموز
۱	م	وقف لازم
۲	ط	وقف مطلق
۳	سکتہ	علامت سکتہ۔ یہاں اس طرح ٹھہرو کہ سانس نہ ٹوٹے۔ یہ علامت تمام قرآن مجید میں صرف چار مقام پر آئی ہے۔
۴	وقفہ	علامت وقف۔ اس مقام پر سانس توڑ دو۔
۵	○	ختم آیت کی علامت ہے۔ دائرہ پر اگر کوئی اور علامت نہ ہو تو رک جاؤ، ورنہ علامت کے مطابق عمل کرو۔
۶	۵	آیت کوئی ہے، اس کا حکم بھی وہی ہے جو دائرہ کا ہے۔

وصل یعنی وہ مقام جہاں ملا کر پڑھنا ضروری ہے

۱	لا	جب ۵ اور ○ کے بغیر ہو تو ملانا ضروری ہے۔

ذیل کی علامات میں وصل بہتر ہے

۱	ز	وقف مجوز
۲	ج۔ز	وقف جائز و مجوز
۳	ق	وقف کا قول ضعیف ہے۔ ق، قیل علیہ الوقف کا مخفف ہے۔
۴	صلے	الوصل اولیٰ کا مخفف ہے۔ یعنی وصل بہتر ہے۔
۵	صل	ملاؤ

جہاں وقف بہتر ہے

۱	قف	وقف بہتر کی ایک ہی علامت ہے، اس کے علاوہ قرآن مجید میں اکثر حاشیہ پر جو وقف النبی صلعم، وقف جبریل، وقف غفران، وقف منزل اور وقف کفران لکھا ہوتا ہے تو وہاں بھی وقف بہتر ہے۔

وقف اور وصل مساوی ہیں

۱	۵	ان دونوں کو آیت لا کہتے ہیں، دونوں کے وقف یا وصل میں اختلاف ہے۔
۲	○	مختصر یہ کہ دونوں جائز ہیں کسی امر کو ترجیح نہیں دی جا سکتی، پڑھنے والا حسب معانی وقف یا وصل کرے۔
۳	ج	وقف جائز
۴	ص	یہاں وقف کی رخصت ہے۔

علامات متفرقہ

۱	ک	کذٰلک کا مخفف ہے۔ اس سے مراد ہے کہ جو رمز اس سے پہلی آیت میں آچکی ہو اُسی کا حکم اس پر بھی ہے۔
۲	معانقہ	حاشیہ پر لکھی جاتی ہے۔ مراد یہ ہے کہ تین جملوں میں سے جن دو کو چاہو ملا لو
۳	∴	یہ معانقہ کی علامت ہے، حاشیہ پر مع ہوتا ہے۔ دو آیتوں کے مابین دو مقام پر ∴ دیے جاتے ہیں۔

انجمن خدام الدین لاہور پاکستان

ایکٹ ایل، آئی، وی مجریہ ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ناشر قرآن باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ جس کا رجسٹریشن ۶۶ ہے۔ بذریعہ چٹھی نمبری ڈی، یو، اے ۲ (۱۴) الف (۷۴) ۳۹۸۹

ر، ن، ق ۱۶۶ —— ۲۷ دسمبر ۱۹۷۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا و مصلیًا و مسلمًا

امّا بعد

قولہٗ تعالیٰ

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللہَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِکُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ سورۃ الانفال آیت ۲۷

اللہ تعالیٰ نے بندہ سے قرآنِ حکیم کی ایک نئی خدمت لی ہے یعنی ہر سورۃ کا عنوان ہر رکوع کا خلاصہ اس کا ماخذ اور بالالتزام ربطِ آیات۔ میں نے اس کا حقِ تصنیف انجمنِ خدام الدین کو دیدیا ہے تاکہ بوقتِ ضرورت ہر دفعہ عمدہ طور پر طبع کرا کر خلق اللہ کے ہاتھوں میں پہنچائے اور اس کا نفع دوسرے دینی کاموں میں لگائے اور بغرضِ تجارت جلبِ زر کرنے والے ہاتھوں میں یہ چیز نہ جائے۔ لہٰذا سوائے انجمنِ موصوف کے کسی صاحب کو ان مضامین کے شائع کرنے کی اجازت نہیں

احقر الانام

احمد علیؒ



جس قرآنِ مجید پر انجمنِ خُدام الدّین کا رجسٹر نمبر
اور امیرِ انجمن کے قلمی دستخط نہ ہوں
وہ سرقہ سمجھا جائے

رجسٹرڈ نمبر 263037

دستخط



فیروز سنز لمیٹڈ

انجمنِ خُدامُ الدّین شیرانوالہ دروازہ۔ لاہور۔ پاکستان

